

# وحي منطوق

منظومہ  
سیاب اکبر آبادی



خبر السوفی

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ  
 الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْبَاسِطُ الْخَفِصُ  
 اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ  
 الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الشَّهِيدُ الْبَاسِطُ الْوَكِيلُ  
 الْمَحْصِي الْمُبْدِي الْقَادِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْآخِرُ  
 الْغَفُورُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمَلِكِ ذُو الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ الْمَقْسُطُ  
 النَّوُورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# قرآن مجید

ترجمہ

قرآن مجید کے معانی و مفہوم

مطبوعہ

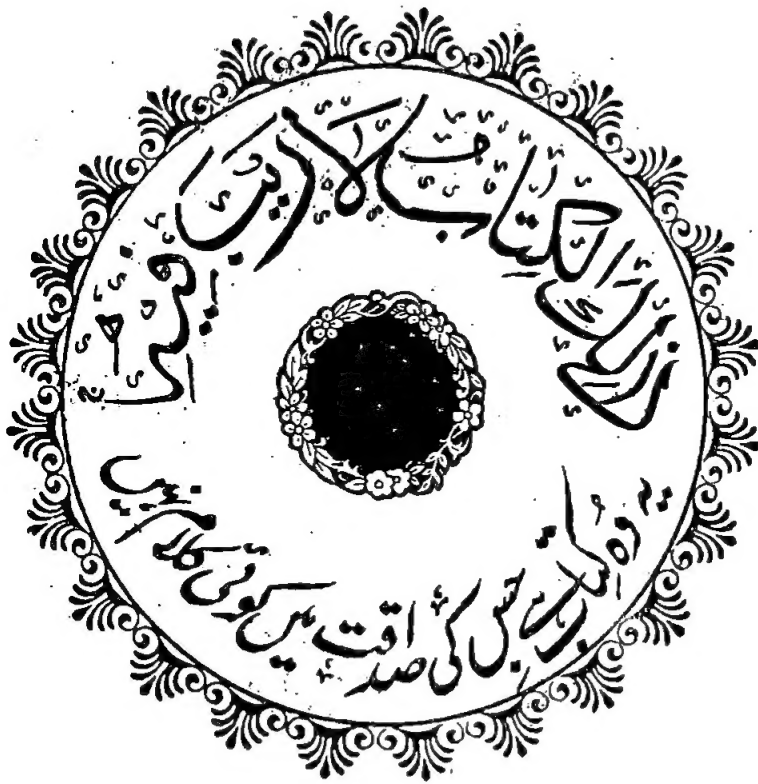
علامہ شبیر علی شاہ مدظلہ

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

۲۲۲ مٹیامحل اردو مارکیٹ جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

فون آفس : 23265406, 23279998 رہائش : 23262486







# تہذیب

سید المرسلین، خاتم النبیین، سر العارفین، سراج السالکین رحمۃ اللعالمین رسول مجتبیٰ  
خیر الوری نبی مصطفیٰ، صاحب لولاک لہما، فلک بارگاہ، رسالت پناہ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی حضورِ نوازش و ستور میں

جن پر عرب کی فصیح و بلیغ زبان میں قرآن نازل ہوا جس کا ہر صفحہ فقرِ رحمت، ہر آیت ایک بشارت، ہر لفظ  
صیغہ موعظت، ہر حرف سرمایہ خیر و برکت، ہر نقطہ آفتابِ ایت ہے، اور جن کے سوا اس تہذیب کا نام کائناتِ عالم میں اور

کوئی مستحق نہیں

قرآنہ بڑھانا نسخ اذیانِ مصنعت

اذ جاءنا احكامہ كل الصحف صار العدم

اللهم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و صحابہ بعدہ الحروف و الالفاظ و النقاط و الاعراب القسطنطینی حکیم  
و سلم تسلیماً کثیراً کثیراً ۛ

یساب الصدیقی الوارثی اکبر آبادی عفی عنہ



۲۳ شعبان المعظم ۱۳۶۵ھ



سُورَةُ الْفَاتِحَةِ بِكَتْمٍ وَهِيَ بِرَجَائِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ①  
 الرَّحِيمِ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③  
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ  
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥  
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ⑦  
 وَلَا الضَّالِّينَ ⑧

لہ اس سورۃ کے دوسرے نام یہ ہیں  
فاتحۃ الکتاب، ام الكتاب، ام القرآن۔  
سید شانی، دائرہ کافہ، سورۃ کرم، سورۃ شفاء  
سورۃ اسرار، الحمد، الحمد، سورۃ العلواء  
وغیرہ پچیس نام ہیں۔

اس عالمین عالم کی جمع ہے جس سے عالم  
ظہر و دجہان مراد ہے جہانے ہیں یعنی  
عالم مطلق اور عالم ادنیٰ، لیکن یہ تفسیر کا  
مستحق نہیں ہے۔ اور نہ جہان صرف دو ہیں  
جہانوں کے علاوہ لامتناہی جہان اور بھی ہیں  
پہلے تعلق رکھتا تھا کہ کائنات آسمانوں میں  
بند ہے۔ پھر تحقیق سے معلوم ہوا کہ آسمان  
کے نیچے ایک کائنات ہے، جس پر ایک ہمارے جہان  
کا پھر نیچے کا اور ان تمام گروں اور نقاب  
و مہتابہ اور ستاروں کو نواں آسمان محیط  
ہوتے ہیں، اس کے بعد اعلیٰ فلسفہ تحقیق  
مزدکی تو معلوم ہوا کہ وسعت کائنات کا  
اندازہ لگایا ہی نہیں جاسکتا جو کہ ہمارے  
سامنے ہے وہ صرف ہمارے ایک آفتاب  
کا نظام ہے اور نہ بہت دور جڑواں ستاروں  
سیارے نظر آتے ہیں، ان میں سے ہر ایک  
اپنی جگہ ایک آفتاب ہے اور ہر آفتاب کے  
گرد وہی طرح چاند تارے اور دوسرے  
مستقل کوسے اور نظام ہیں اس سے واضح  
ہو رہا ہے کہ کائنات کی وسعت کسی قدر  
لامحدود ہے۔ اور عالمین کے معنی کتنے  
جہانوں کے لئے جاسکتے ہیں۔

## (۱) سُوْرَةُ فَاتِحَةِ

یہ سورۃ مکتوبہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہربان :

میں سزاوار خدائے (پاک) شاری خوبیاں  
(جو ہے) رب سارے جہانوں کا پُر رحیم و مہربان !  
ہے وہی انصاف کے دن کا بھی مالک رہے گمان !

(یا الہی) ہم فقط کرتے ہیں تیری بندگی  
اور ہوتے ہیں تجھی سے طالب امداد بھی !  
(یا الہی) ہم کو سیدھے راستے پر تو چلا !  
اُن کا رستہ، جن پر انعام (و کرم) تیرا ہوا !  
راستہ اُن کا نہیں، جن پر غضب (کی) ہے نگاہ  
اور نہ اُن کا راستہ، جو ہو گئے گم کردہ راہ !



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 رَقْعُ الْبَقَرَةِ وَهُوَ مِنْ أَوَّلِ آيَاتِ الْقُرْآنِ وَهُوَ مِنْ أَوَّلِ آيَاتِ الْقُرْآنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلۃ ١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ  
 هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ٢  
 الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ  
 بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا  
 رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ٣  
 وَالَّذِيْنَ  
 يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا  
 اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ  
 هُمْ يُوقِنُوْنَ ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



## سُورَةُ بَقَرَةِ

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں 286 آیتیں اور چالیس رکعات ہیں

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ریاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہربان ہے

(اللہ)

جس میں کوئی شک نہیں ہے (بے شک) یہی ہے وہ کتاب  
کہ ہمارے پرہیزگاروں کی پے (کہ وہ ہوں راہ یاب)  
غیب پر جن کو یقین ہے اور جو پڑھتے ہیں نماز  
خرچ کرتے ہیں ہمارے رزق سے (جو پاک باز)  
تم سے پہلے، اور تم پر اب جو (کچھ) نازل ہوا  
لائے ایسا اس پر، عقبی پر یقین بھی کر لیا



لے یہ سورۃ ہجرت کے بعد مشتمل ہے  
مقام مدینہ منورہ نازل ہوئی اس کا آخری  
جنگ بدر سے پہلے لکھے ہوئے آیت آخرت  
میں اللہ علیہ وسلم کی آخری عمر میں نازل  
ہوئی تھیں۔

لے یہ حروف مقطعات میں سے ہے  
قرآن مجید میں حروف مقطعات میں جگہ  
سورتوں کی ابتدا میں آئے ہیں کہتے ہیں کہ  
ان کے معنی اور ان کا معنی ہم خطا اور صواب  
خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا جس کا نام اللہ ہے  
خارج حسن نظام دہری کی کتاب  
ہمراہ اسم منظم میں لکھتے ہیں کہ اللہ کی  
اسم اللہ کی وہ سب تھیں حروف مقطعات  
میں معنی کی کمی میں جن کا تعلق کائنات  
اور کائنات کے جانداروں سے ہے۔

حروف مقطعات تو وہ ہیں ان چودہ  
حروف کو کہیں ایک جگہ کہیں دو جگہ،  
کہیں تین جگہ، کہیں چار جگہ اور  
کہیں پانچ جگہ بیان کیے ان حروف  
میں الف اور کیم اور ذات اللہ اور اسم  
محمد رسول اللہ سے تعلق رکھتے ہیں ذاتی  
تمام حروف اسمائے صفات کا نشان کرتے  
ہیں لیکن بعض علامتے تعویذ پر حروف  
مقطعات کے سرکار دیگر کشف  
ہوتے جہاں جہاں حروف مقطعات  
قرآن مجید میں آئے ہیں اپنے ترجمہ میں  
وہ ان کا ذکر کریں گے اللہ کے متعلق  
مکاشفہ ہے کہ اس میں الف "انا کا ہے  
لام "اللہ" کا ہے۔ اور کیم "میں" کا ہے  
یہ سب ذکرنا اللہ اعلم "ہوا

جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ  
"میں اللہ ہوں اور میں ہی سب کا ہے  
جاننا ہوں اس کے بعد سورۃ بقرہ شروع  
ہوئی ہے واللہ اعلم بالصواب۔



أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ١٠  
 الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا  
 يُؤْمِنُونَ ١١ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ  
 أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٢ وَمِنَ النَّاسِ  
 مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا أَيُّومَ الْآخِرَةِ وَكَانَ هُمُ يَهْتَكِرُونَ ١٣  
 يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخَدِّعُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ  
 وَكَانَ يُشْعَرُونَ ١٤ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ  
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٥ إِنَّمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ١٦ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ لَا تَقْسِدُوا  
 فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ١٧ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ  
 وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ١٨ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُتُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ  
 قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن  
 لَا يَعْلَمُونَ ١٩ وَإِذَا قَالُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا  
 إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ٢٠ اللَّهُ  
 يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ٢١ أُولَٰئِكَ  
 الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَكَانُوا  
 كَانُوا مُهْتَدِينَ ٢٢ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا  
 أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي  
 ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ٢٣ صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ٢٤

اپنے رب کی دی ہوئی راہ بٹا پر ہیں یہی،  
اور جو مُسکّر ہیں تمھارا وہ نہ مائیں گے کہا  
مُہر کر دی ہے خدا نے اُن کے گوش و قلب پر  
ہے انھیں کے واسطے (آخر) عذابِ سخت تر ۛ

پائیں گے اپنی مرادیں (قوم) بہتر ہیں یہی، ۛ  
ہو نہ جو تسخّیف لائیں گے نہ ایماں (بے حیا) ۛ  
(کر دیا اندھا نہیں) آنکھوں پر پرے ڈال کر ۛ

بعض ایسے ہیں، جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر  
فی الحقیقت وہ نہیں لائے ہیں ایماں (ہیں نذر) ۛ

اور روزِ آخرت پر لائے ہیں ایساں بگر  
یہ نہیں اُن کو خبر دھوکے میں خود ہیں مبتلا ۛ

مومنوں سے اور خدا سے کرتے ہیں دھوکا (وہ کیا)  
تمھارے اُن کے دلوں میں کھڑکا جو لاوا،

اس لیے اللہ نے دی اُن کی بیماری بڑھا  
اِس لیے اُن پر عذابِ سخت (دکھ کی مار ہے) ۛ

چونکہ وہ جھوٹے ہیں، جھوٹا اُن کا ہر کردار ہے  
اُن سے جب کہتے ہیں دنیا میں نہ پھیلاؤ فساد

وہ یہ کہتے ہیں کہ ہے اس سلاح اپنی تو مراد  
اور سمجھتے ہی نہیں (نا آشنائے راز ہیں) ۛ

ہو شیار اِن سے! کہ مفسد ہیں (فتنہ ساز ہیں)  
جب یہ کہتے لاؤ ایماں اور لوگوں کی طرح،

کہتے ہیں کیا لائیں ایماں بے وقوفوں کی طرح؟  
کچھ وقوف اُن کو نہیں (اور بن رہے ہیں فیلسوف) ۛ

ہو شیار اِن سے! کہ ہیں یہ لوگ خود ہی بے وقوف  
مومنوں سے مل کے کہتے ہیں کہ با ایساں ہیں

کہتے ہیں شیطانوں سے خلوت میں (ہم شیطان ہیں)  
ہم بناتے ہیں مسلمانوں کو (وہ نادان ہیں) ۛ

ہم تمھارے ساتھ ہیں (اور تابعِ فرمان ہیں)  
(لوں تمھارے لب کی یہ گویا اڑتے ہیں ہنسی)

اور تمھارا رب اڑاتا ہے ہنسی اِن لوگوں کی ۛ  
وہ بڑھا دیتا ہے اِن کی سرکشی و گمراہی ۛ

مول لیتے ہیں ہدایت کے عوض یہ اگم رہی  
جس طرح سدا گئی اگ اک شخص نے اپنے لیے

بے ہدایت رہ گئے۔ بے سود کی سوداگری ۛ  
اور جب ماحولِ روشن ہو گیا اُس اگ سے

چھین لی اللہ نے اگ بار وہ سب روشنی  
بہرے ہیں گونگے ہیں اور اندھے ہیں (یہ سب باتیں)

اُن کو چھوڑ لے بصارتِ درمیاں تیرگی ۛ  
(جانِب ماحولِ روشن لوٹ سکتے ہی نہیں) ۛ

مُنکون کا مال

منا نقول اور ناسقول  
کے متعلق

لے

خدا نے تبارک و تعالیٰ کی ۛ  
شان تو ہے نہیں کہ وہ منافق لوگوں  
کی ہنسی منافق لوگوں ہی کی طرح  
اڑائے۔ وہ تو انسان کی نفسیہ اس  
طرح کرتا ہے کہ اس کی سرکشی و گمراہی  
میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے اور وہ ۛ  
بہت سب سے کہیں راہِ راست پر اور بڑا  
بیک ہوں۔ فی الحقیقت انسان اور  
انسانیت کا یہی سب سے بڑا ملکہ ہے



أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابَهُمْ فِي  
 أَذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ١٠ يَكَادُ  
 الْبَرْقُ يَغْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافُ بَيْتِهِ ۖ وَإِذَا أَظْلَمَ  
 عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ  
 اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١١ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي  
 خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٢ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ  
 الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ  
 الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ١٣ وَإِنْ  
 كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا عَلَىٰ أَن تَوَابِسُورَةٌ مِّنْ مِّثْلِهِ  
 وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ١٤ فَإِنْ لَّمْ  
 تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ  
 أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ١٥ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ  
 جَنَّاتٍ تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رُّزِقُوا قَالُوا  
 هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِمْ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ  
 مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ١٦ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا  
 لَّكَافِرٍ وَمَا الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ١٧ وَمَا الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ١٨  
 وَمَا الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ١٩ وَمَا الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ٢٠  
 يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ٢١

یافلک سے جس طرح بارش ہو، اور انہیں نہاں  
جب کر دکھائی دیتی ہے ڈر سے موت کے زلزلہ کٹاں  
ہوں اندھیرے اور کر دکھ اور جھگڑائی بجلیاں  
ڈالتے ہیں اپنے کانوں میں منافق انگلیاں  
کافروں پر ہے محیط اللہ (بے ریب گماں)۔

عنقریب ان کی نکاحی ہوگی عیرو برقی سے

جب وہ چمکی روشنی میں اُس کی یہ جلنے لگے  
گر خدا چاہے تو چشم و گوش ان کے چین لے  
اُس نے ہی پیدا کیا ہے تم کو اور اسلاف کو  
کر دیا ہے اُس نے اس فرشتہ زین کو استوار  
پھر زین پر پانی برسایا عروج پر رخ سے  
پس نہ ٹھیرا کسی کو اُس کا ہمسرا (مینہا)  
تم کو تو خود علم ہے (پھر کیوں جہالت ہے شجاع)  
اور اگر کچھ شک ہو تم کو اس کلام پاک پر  
تو پھر رک سورت بنا لاؤ اسی انداز کی  
اور جو یہ ممکن نہ ہو، ممکن نہ ہو گا یہی  
جس کا ایسا من آدمی ہیں اور پتھر، پھپھیاں،  
مژدہ ان ایمان والوں کو جو نیکو کار ہیں  
ہنریں بن کے نیچے جاری ہوں گی (خوش افغانی)  
وہ کہیں گے یہ تو پہلا ہی سامیو ہے، ولے  
گلشن جنت میں، بول گی صاف تھری پیلیاں  
ہاں بیاں کرنے سے مترنما نہیں ہے ذواجلال  
جو ہیں مؤمن جلتے ہیں وہ (کہ ایسی ہر مثال)  
کتے ہیں منکر کہ اس سے کیا ہے مقصود خدا؟  
اور اکثر پائیں (ان باتوں سے) سیدھا راستا  
فاستقوں کو ہی مگر گمراہ کرتا ہے خدا؟

یعنی جس انداز کی اور جیسی سورتیں  
قرآن میں ہیں تم ایسی ایک ہی سورت بنا  
لاؤ۔ مگر قسم قسم مانتے عرب مل کر  
بھی اس الٹی چیلنج کا جواب دے سکے۔  
حالانکہ مسد زول قرآن وہ زبانی تھا،  
جب کہ عرب کی فصاحت و بلاغت کے  
ڈھکے بچ رہے تھے اور عربی قبائل کی  
لڑنمائی بھی فصاحت و بلاغت اور شعر  
کہنے میں بہت براہ نہیں کہتی تھیں مگر  
یہ قرآن کا عربی معجزہ تھا کہ اس کی ایک  
سورت کا جواب بھی پیدا نہ ہو سکا۔

یعنی اس مثال سے



الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا  
 أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ  
 الْخَاسِرُونَ ١٥ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَصْوَاحًا كُنْتُمْ تُبَيِّنُكُمْ  
 ثُمَّ يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ١٦ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
 جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 عَلِيمٌ ١٧ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا  
 أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ  
 وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ١٨ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا  
 ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ ١٩ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ  
 الْحَكِيمُ ٢٠ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ  
 أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا  
 كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ٢١ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا  
 إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ٢٢ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ  
 أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا  
 تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ٢٣ فَأَزَلَّهُمَا  
 الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا  
 بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ٢٤

عہد کر کے جو خدا سے توڑتے، میں (بلے ونا)  
اور پھیلاتے، میں پھر زمین میں بھگڑے (جا بجا)  
(یہ تو سوچو) کس طرح منکر ہو تم اللہ سے؟  
پھر وہ مارے اور چلانے کا تمہیں بارِ دگر  
وہ خدا جس نے کیا پیدا تمہارے واسطے  
پھر ہوا، اہل بلندی کی طرف وہ (ناگہاں)

ہے دہی ہر چیز سے واقف (ہر کار کا لرزاں) ۱۰

قطع کرتے ہیں وہ پشتہ، جوڑتا ہے جو خدا  
ہیں یہی وہ لوگ جو نقصان میں ہیں (بر ملا) ۱۱  
تم کو وہ ہستی میں لایا ہے عدم کی راہ سے  
واپس اُس کے پاس پھر جانا پڑے گا لوٹ کر  
وہ سبھی کچھ جو ہے دنیا میں (خود اپنے عدم سے)  
(دست قدرت سے) کیسے ہموار ساتوں آسمان

چاہتا ہوں میں، زمین پر اپنا نائب بھیجنا  
جس کا شیوہ نخل فشان اور فساد (ظلم) ہو  
کرتے ہیں تقدیس یا رب تیری ذات پاک کی  
جاتا ہوں میں وہ سب کچھ جو نہیں تم جانتے ۱۲  
(نام اُن چیزوں کے، جن سے تھی مرثباتات)  
تم بتاؤ مجھ کو اُن کے نام سچے ہو، اگر ۱۳  
تو نے جو کچھ ہے سکھایا، ہم دہی ہیں جانتے  
صاحب حکمت ہے تو بیشک ہے علم (کل) تجھے ۱۴

پس فرشتوں کو بتائے نام آدمؑ نے تمام  
وہ، جو پردوں میں زمین و آسمان کے ہے چھپا  
جاتا ہوں میں وہ سب کچھ (مجھ پر کچھ ہے عیاں) ۱۵  
ماسوا ابلیس کے سب نے اُسے سجدہ کیا  
(یعنی سجدے سے کیا انکار) ہنس کر ہو گیا ۱۶  
جاؤ، جنت میں رہو آرام اور راحت کے ساتھ  
اِس شجر سے دور رہنا، ورنہ نقصان پاؤ گے ۱۷  
کر دیا محروم اُن کو میث سے جن میں وہ تھے  
ہوگی (مسکن اور تھارا) ساز و ساماں (یہ زمین)  
اترو اور ٹھیرو زمین پر ایک وقت خاص تک

(اے نبی) رب نے تمہارے جب فرشتوں سے کہا  
بولے، کیا بھیجے گا تو زمین میں اِس مخلوق کو؟  
اور تم بیس اور تعریف کرتے ہیں (تو ہی)  
حق نے فرمایا (نہیں تم مصالحت پہلے تھے)  
اور آدمؑ کو رکھائے جملہ اسمائے (صفیات)  
پھر فرشتوں سے کہا، چیزیں جو ہیں پیش نظر  
بلے تو سب پاک ذات (اور ماورائے فہم سے)

پھر کہا حق نے کہ اے آدمؑ بتا ان کو وہ نام،  
دی نہ کیا کیوں میں نہ کہتا تھا کہ میں ہوں جانتا  
تم جو کچھ کرتے ہو ظاہر اور جو رکھتے ہو نہاں  
سجدہ آدمؑ کو کرو۔ ہم نے فرشتوں سے کہا  
تھا وہ نافرمان، تکبر اس سے یہ سرزد ہوا  
ہم نے آدمؑ سے کہا اب اپنی (اس) عورت کے ساتھ  
جس جگہ چاہو رہو، اور کھاؤ اُسے لے کر مزے  
ڈنگ لایا پاؤں آدمؑ کا، مگر شیطان نے  
بعض تم میں سے تمہارے ہوں گے دشمن بالیقین  
پس کہا ہم نے (یہ آدمؑ سے کہ تم نے پائی زک)

مخلقت آدمؑ  
سجدہ آدمؑ  
اور نزول آدمؑ

۱۵

اگر مفسرین کہتے ہیں کہ وہ طوطا  
گیہوں کا تھا لیکن بعض کہتے ہیں کہ  
گیہوں کا درخت نہیں ہوتا، پودا جوتا  
ہے۔ طہر منورہ سے درہل عورت  
اور مرد کا جنسی تعلق مراد ہے چونکہ نسلی  
تعلق سے اولاد پیدا ہوتی ہے اور عورت  
پر وحی ہے اس لیے اسے شجر کا نام دیا  
گیا تھا کیونکہ شجر درخت بھی پھل کی  
طرح پڑھنے والی چیز ہے۔ ذات باری  
نسل آدمؑ پر جانے سے خلافت نہ گئی لیکن  
وہ ایک متفرق وقت تک آدمؑ و حوا کو  
بھڑو رکھنا چاہتی تھی۔

فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كُلَّ يَوْمٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٥﴾  
فَلَمَّا أَهْبَطُوا مِنْهَا جَمِيعًا قَالَا يَا أَبَتِنَا كَمْ مَنَىٰ هَذَا فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ  
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ يٰٓبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا  
نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ  
فَارْهَبُونِ ﴿١٨﴾ وَأَمِنُوا بِمَا أُنْزِلَتْ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَاذِبِينَ  
بِهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ذُرِّيَّتِي فَأَتَقُونَ ﴿١٩﴾ وَلَا تَلْبِسُوا  
الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٠﴾ وَأَقِيمُوا  
الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٢١﴾ أَتَأْمُرُونَ  
النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَكْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾  
وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿٢٣﴾  
الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبَّهُمْ وَإِنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٢٤﴾ يٰٓبَنِي  
إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى  
الْعَالَمِينَ ﴿٢٥﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا  
يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدَالٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٦﴾ وَإِذْ  
نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ  
وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ قَرْنَا  
بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٢٨﴾



کچھ آدم نے خلد سے اپنے پھر کلمے کئی  
توبہ کی (تو حق نے آدم کی یہ لغزش بخش دی)  
ہے بڑا ہی مہرباں وہ، اور ہے تو اب بھی :

پھر کہا ہم نے کہ اترو تم یہاں سے سب کج  
اب مری جان سے پہنچے گی ہدایت کوئی جب  
اس ہدایت کی کرے گا جو کوئی بھی پیدہ  
پھر نہ اس کو خوف ہو گا اور نہ ہو گا غم کوئی،  
ہو کے منکر، جو ہماری بات کو جھٹلائے گے  
دوزخی ہیں وہ، اور اس میں دائمی دکھ پائیں گے  
یاد کر اولاد اسرائیل، میری نعمتیں  
میں نے دیں از دوسرے احسان کیسی کیسی نعمتیں  
یاد رکھو، تم نے اپنا عہد اگر پورا کیا  
میں بھی اپنے عہد کو پورا کروں گا (بر ملا)

اور مجھی سے تم (فقط) ڈرتے رہو (میں ہوں خدا) :

ہاں ڈرو مجھ سے اور ایساں لاؤ قرآن پر (شاب)  
جو ہے تصدیق اس کی، تم میں آچکی ہے جو کتابت  
سب سے پہلے تم، یہ منکر اس صحیفہ کے ہو  
بدلے ان آیات کے حق پر سی پونجی تم نہ لو،  
اور (میرا ہی کرو تقویٰ) مجھی سے تم ڈرو :

حق دہاں کا نہ آپس میں کرو تم التباس،  
اور نہ دہاں سے چھٹاؤ حق (غلیٰ ہذا لعیاس)  
دو زکوٰۃ (مال) اور مستام کرو (اپنی) نسا  
(ہم سے) جو جھکتے ہیں ساتھ ان کے رہو عو نیاز  
خود کو ہو جھوٹے ہوئے، اپنی نہیں بیعتے خبر  
جو تمہارے پاس ہے۔ پڑھتے ہو تم بھی وہ کتاب  
پھر سمجھتے کیوں نہیں تم (حق و باطل کا حساب)  
چاہیے تم کو، مدد کو تم نہ از و صبر سے  
شاں یہ ان پر نہیں جن کے ہیں دل بگھلے ہوئے  
اپنے رب سے ان کو ملنا ہے، نہیں ہے یہ خیال  
جانتے ہیں تو ملنا ہے ان کو سونے دوا بھلا  
میں نے (اپنے فضل اور احسان سے) جو دی ہیں تمہیں  
فوقیت لوگوں پر دی تھی میں نے تم کو دہر میں :

ڈیے اس دن سے، نہ آئے جب کسی کے کوئی کام  
جب سفارش ہو قبول ان کی، نہ فریدہ (لاکلام)  
اور جب پہنچے نہ لوگوں کو مدد (ہوں بے مراد) :

آں فرعون سے جب ہم نے رانی تم کو دی،  
فرعون کو (رات دن) آزار پہنچانے کی سعی،  
ذبح کر دیتے تھے بیٹے، زندہ رکھتے عورتیں  
رب نے ڈالا تھا تمہیں اس استلائے سخت میں  
جب کیا دریا کو شق ہم نے تمہارے واسطے  
کر دیا فرعون کو عسرق تم کو چھوڑ کے  
تم نے تو دیکھے ہیں اپنی آنکھ سے یہ واقعے :

بنی اسرائیل سے خطاب۔ ان کے  
ماضی، حال اور مستقبل پر مشتمل اجماعی قصہ

اسرائیل حضرت یعقوب کا  
سرکاری نام ہے۔ اور سرکاری زبان میں  
"اہل اللہ" کہتے ہیں اور اسرائیل  
کو۔ اسرائیل یعنی اللہ کا بندہ جس کا  
بنی اسرائیل یعنی یہودی سرکاری یعقوب سے  
ہے۔

تورات

مہاج

(بنی اسرائیل کے انسانی نام کا اطلاق)

وَأَذِ وُعْدُ تَامُوسَىٰ اِرْبَعَيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذُ تُمُ الْعَجَلُ مِنْ بَعْدِهِ  
وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ١٠ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ١١  
وَأَذِ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ١٢ وَأَذِ قَالَ  
مُوسَى لِشَوْمِهِ يَقُومُ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعَجَلِ  
فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِيكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ  
بَارِيكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ١٣ وَأَذِ قُلْتُمْ  
يَمُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَرَىٰ اِلَهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمْ  
الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ١٤ ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكَ لَعَلَّكُمْ  
تَشْكُرُونَ ١٥ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ  
وَالسَّلَوى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ  
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ١٦ وَأَذِ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ  
فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَاَدْخُلُوا الْبَابَ مُبْعَدًا وَقُولُوا  
حِطَّةٌ تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ١٧ فَبَدَّلَ  
الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِى قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ  
ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ١٨ وَأَذِ اسْتَسْقَىٰ  
مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ  
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرِبَهُمْ كُلُوا  
وَأَشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اِلَهٍ وَلَا تَعْتَوُوا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ١٩

ایک چلے کے لیے موٹے گئے جب طرد پر  
(اُس کو پوچھا) اور باندھی ظلم پر تم نے کمر

شکر تم شاید کرو، احسان ہمارا مان کر۔  
کی عطا جب ہم نے موٹی کو شریعت اور کتاب  
جب کہا موٹی نے اپنی قوم سے (واسترا)  
اب یہ لازم ہے کہ تم اللہ سے توبہ کرو،  
ہے تھارے رب کے نزدیک اس میں گو بہتری

ہے بڑا ہی مہربان وہ اور ہے تواب بھی۔  
تم نے موٹی سے کہا، ایمان نہ لائیں گے کبھی،  
کوئی اور تم پر گری نجس کی روک کر، نگاہاں  
بعد مرنے کے جلایا ہم نے پھر تم کو (سنو)  
اب کو سر پر تمہارے سایہ افکن کر دیا  
(اور کہا) یہ پاک چیزیں کھاؤ جو کی ہیں عطا  
جب کہا، اس شرم میں ہو جاؤ سب داخل، چلو  
ہونا دروازے میں حبیل سر جھکا تے اور (نگاہ)  
ہم تمہاری سب خطائیں بخش دیں گے (ایک بار)  
جو کسی حقیقی بات، بدلی ظالموں نے (وہ شباب)  
پانی جب موٹے نے مانگا بہر قوم (میتزل)  
پھوٹ نکلے اُس سے بارہ چستے، اور ہر قوم نے  
سب پیو اور کھاؤ رزق اللہ کا، (ہم نے کہا)

تم نے گنو سالہ بنایا اُن کے پیچھے (جان کر)  
پھر بھی ہم نے یہ خطا کر دی تمہاری درگزر  
شکر تم شاید کرو، احسان ہمارا مان کر۔

تاکہ تم پاؤ ہدایت (اُس سے ہو کر فیضیاب)۔  
تم نے گنو سالہ بن کر ظلم ہے خود پر کیا  
اور کر دو قتل ان افراد میں سے بعض کو  
(تم نے جب تعیل کی) توبہ قبول رستہ ہوئی

دیکھ لیں گے ہم نہ جب تک صورت (اُس) اللہ کی  
اور تم آنکھوں سے اپنی دیکھتے تھے یہ سماں۔  
اس توقع پر کہ شاید شکر تم اب بھی کرو۔  
میں و تھلوٹی بھی تمہارے واسطے نازل کیا،  
ہم کو کیا نقصان پہنچا، اپنا ہی نقصان کیا۔  
بے تکلف جس جگہ چاہو، وہیں کھاؤ پیو  
کہتے جانا بخش دے یا رب ہمارے سب گناہ  
دیں گے اس سے بھی سوا کچھ اُن کو جو میں نیک کار۔  
ہم نے اُن کی سرکشی پر چرخ سے بھیجا عذاب  
ہم نے حکم اس کو دیا، اپنا عصا پتھر پر مار  
کر یا معلوم سیرانی کا گھاٹ اپنے نیلے  
اور نہ چھیلا تے پھر وہ تم ملک میں جھگڑا (نیا)۔

۱۔  
مفسرین کہتے ہیں کہ حکم الہی کی  
تعلیل ہوں ہوئی کہ حضرت موسیٰ کی دعا  
سے ایک ابر سیاد اٹھا اور تمام قوم پر  
اندھیرا چھا گیا پھر ایک سے دوسرے کو  
اندھا دھند قتل کرنا شروع کر دیا۔  
یہاں تک کہ شام تک ستر ہزار آدمی جاں  
ہو گئے۔ پھر جو لوگ باقی بچے حضرت  
موسیٰ کی دعا سے ان کی توبہ قبول ہوئی۔

۲۔  
”من“ ایک بھی چیز تھی۔ دھینے  
کے برابر بیٹھے ولنے دات کو بستے تھے  
اور بنی اسرائیل کے نبیوں کے گرد ان کے  
ڈھیر لگ جاتے تھے۔ مسیح ہر آدمی اپنی  
مذہب کے مطابق نہیں ہیں لیسا  
تھا۔ اور سلوی، ایک جلازم تھا۔ بیڑ کے  
بلبر شام کو یہ جالور یہودیوں کے گرد  
چڑوں کی تعداد میں جمع ہو جاتے تھے  
جب اندھیرا ہو جاتا تھا تو یہ لوگ نہیں  
پکڑ پکڑاتے اور ان کے کباب بنا کر کھاتے  
تھے۔ ۱۱

۳۔  
ایک گاؤں کا طرف اشارہ ہے جس کا  
نام اریحہ تھا۔  
۴۔ جھٹکا کہنے کا حکم تھا یعنی توبہ ہے  
۵۔ یعنی ہمارے جھٹکا اڑاؤ تمہارے  
استہزاء جھٹکا کہنے کے جھٹکا  
کے معنی ہیں گیسوں۔



وَإِذْ قُلْتُمْ يُمُوسَى لَنْ نُصْبِرَ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعْ لَنَا رَبَّكَ  
 يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِئُ الْأَرْضُ مِنْ بَغْلِهَا أَتْقَاهَا وَقَدْ حَاوَدَهَا وَعَدَّهَا  
 وَبَصَرُهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ  
 اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ  
 وَالْمُسْكَنَةُ وَبَاءَ وَبَغَضِبَ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ  
 بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا  
 وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ١١ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالطَّغْيَى  
 وَالصَّبِيَّانَ مِنْ أَمَنِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ  
 أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ١٢ وَإِذْ أَخَذْنَا  
 مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذْ أَمَّا اتَّبَعْتُمْ بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا  
 مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٣ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا  
 فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ١٤ وَلَقَدْ  
 عَلِمْتُمْ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً  
 خَاسِرِينَ ١٥ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِبَاطِلِينَ يَدَّيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً  
 لِلْمُتَّقِينَ ١٦ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ  
 تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُ نَاهِرًا قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ  
 الْجَاهِلِينَ ١٧ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا  
 بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا يَكْرَعُونَ بَيْنَ ذَلِكَ فافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ١٨

جب کہا تم نے کہ لے موسیٰ کریں گے ہم نہ مہر  
کر دیا آجنتی میں جو چیزیں زمیں سے لے ہی  
بولے موسیٰ تم اگر وہ شے ہو لینا چاہتے،  
تو چلو (جنگل سے) اور بس جاؤ چل کر شہر میں  
(بعد ازیں) اُن پر سلطنت و پستی ہوئی  
اس لیے تھا یہ کہ منکر حکم سے حق کے ہونے  
اس لیے تھا یہ کہ اُن لوگوں نے طاعت تو نہ کی  
(اُن مسلمان اور یہودی اور نصاریٰ، صابئیں  
اور اُن کے میں عمل بھی نیک، تو اللہ سے

اُن کو اندیشہ نہیں وہ  
جب آیا توریت کی تعمیل کا قول و مقرر  
کہودی ہے جو کتاب اس پر رہو تم استوار  
پھر گئے تم بعد اس کے، کہ کہ یہ قول و قرار  
تم تو اُن لوگوں سے واقف ہو جنہوں نے (بے دلیل)

ہم نے حکم اُن کو دیا بن جاؤ بشدد (ہو دلیل)  
حال و مستقبل کے لوگوں کے لیے عبت تھے وہ  
(یاد ہو گا) جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے  
قوم بولی ہم سے ٹھٹھا تو نہیں کہتے کہیں؟  
بولے رب کے پوچھ لو، وہ منع کرے کیسی ہوگا؟  
جو نہ ہو تو بھی بہت، بالکل ہی پختہ بھی نہ ہو

ایک ہی کھلنے پر (یہ تو ہم پہ ہے یک گونہ جہرا  
ساگ، لکڑی اور گیہوں بھی، مسور اور پیاز بھی  
نسبتاً جو شے ہے ادنیٰ ایک بہتر چیز سے  
تاکہ جو تم مانگتے ہو، تم کو وہ چیزیں ملیں  
مستحق تبار الہی کے ہونے وہ (آدمی  
مثل نبیوں کو کیسا ناحق) تو مجرم بن گئے  
اور اپنی حد سے آگے بڑھ گئے (اہل خودی)؟  
جن کا ایسا ہے خدا پر عاقبت پرہے یقین  
اجران سب کو بٹے گا (حق خدمت پاہن کے  
مذہب و دھرم سے چٹ گئے)؟

طہور امٹھا کر، کر دیا تم پر معلول (ایک بار)  
اس میں جو کچھ ہے پڑھو، شاید بنو پرہیزگار؟  
گر نہ ہوتا فضل حق، ہوتے تباہ (وزار و خوار)؟  
یہ ہم ہفتہ کے ادب میں دی سجاد کر کے دلیل  
ہم نے حکم اُن کو دیا بن جاؤ بشدد (ہو دلیل)

مقتیوں کے لیے اک پنہ (اک جھٹ) تھے وہ؟  
حکم رب یہ ہے کہ ذبح گاؤ ہونا چاہیے  
بولے موسیٰ۔ توہ توبہ، ایسا میں جاہل نہیں؟  
بولے موسیٰ۔ اُس کا یہ ارشاد ہے ایسی ہو گائے  
بلکہ اوسط عمر ہو تعمیل حکم (رب) کرو؟

۱  
یعنی من و معلوی سے

۲  
یعنی کھانا پر چڑھائی کر کے  
کوئی شہر فتح کر کو اور اس میں اتر پڑو

۳

۴  
جس طرح مسلمانوں کے لیے مسجد کا  
اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا دن مہلت  
کے لیے مخصوص کیا گیا ہے اسی طرح یوں  
کے لیے شہر کا دن یعنی تھا اور مسک تھا  
کہ اس دن شکار نہ کرنا۔ یہودی یہ شریعت  
کرتے کہ دریا کے کنارے گڑھے کھود کر  
جمعہ کے دن ان میں دیا کا پانی سرینے  
پانی کے ساتھ چھلیاں بھی گواہوں میں  
آجاتی تھیں۔ پھر ہفتہ کے دن بغیر شکار  
کیے گزروں میں سے چھلیاں نکال لینے  
اور کہتے کہ یہ عہدہ کا کیا ہوا شکار ہے۔  
اس شریعت کی وجہ سے اُن کی سوزنیں رخ  
کر دی گئیں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْثُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ  
 صَفْرَاءُ فَاقْعَلُوهَا تَسْرَ النَّظِيرِينَ ﴿١٠﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا  
 هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿١١﴾ قَالَ إِنَّهُ  
 يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ أَذْ لُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا  
 شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْفَن جِئْتُ بِالْحَقِّ قَدْ بَحَوَّهَا وَمَا كَلَدُوا يَقْعَلُونَ ﴿١٢﴾ وَادْعُ  
 قَتْلَهُمْ نَفْسًا فَادْرَأُوهُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿١٣﴾ فَقَالُوا اضْرِبُوهُ  
 بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ  
 مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدَّ قَسْوَةً وَإِنْ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ  
 مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْقُقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ  
 مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا  
 لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَنْهَى عَنْكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا الْفِعْلَ لَكُمْ وَفِيهِمْ فَتْنَةٌ مِنْ بَعْدِ  
 مَا عَقِلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ وَإِذْ الْقَوَالِ الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذْ خَلَا بَعْضُهُمْ  
 إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ  
 رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا  
 يُعْلِنُونَ ﴿١٨﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِي وَإِنْ هُمْ  
 إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿١٩﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ  
 يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا  
 فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٢٠﴾



بولے رب سے پوچھئے کیا رنگ میں گائے کا؟  
بولے جن کہتا ہے گمراہ رنگ اور خوش نما  
دیکھنے والوں کی نظر میں کو جو لگتا ہو بھلا +

بولے کچھ اوصاف اور اس کے لئے واضح راہ  
گر خدا چاہے تو ٹھیک اس کو سمجھ جائیں گے ہم  
بولے مولیٰ رب یہ کہتا ہے نہ ہو بل میں جنتی  
داغ دھبہ کچھ نہ ہو، سالم ہو (ہوں یہ صفات)  
ذبح ایسی گائے کو لوگوں نے لا کر کر دیا،  
اور جب اک آدمی کا خون تم نے کر دیا  
تھا یہ منظور خدا اس امر کو ظاہر کرے  
پس کہا ہم نے چھو دو ایک ٹکڑا گائے کا  
(باید رکھو) بس یونہی مڑے جلانے کا خدا  
ہو گئے پھر دل تھلے سنت بعد اسکے (نہا)  
(یوں تو ایسے بھی ہیں کچھ پتھر کہ جن سے چھوٹ کر  
بعض ایسے بھی ہیں پتھر شکن وہ ہوتے ہیں اگر  
بعض ایسے بھی ہیں پتھر جو خدا کے خوف سے  
ہے خبر اس کی خدا کو، تم ہو جو کچھ کہہ رہے +

مومنو، تم کو تو قہر ہے یہ ایمان لائیں گے؟  
کہتے تھے تحریف جو سن کر کلام اللہ کا  
جب یہ ملتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہم  
جب اکٹھے ہوتے ہیں اک دوسرے کے پاس یہ  
کہتے ہیں تم کیوں مسلمانوں سے کہتے ہو وہ بات؟  
تم سمجھتے ہی نہیں، جب رب کے آگے جائینگے  
کیا نہیں معلوم ان کو ہے خدا کو سب خبر  
ان میں ناخاندہ بھی ہیں جن کو نہیں علم کتاب  
ان پہ بے افسوس جو خود ہی تو لکھتے ہیں کتاب

گر لے ہیں حالاکہ ان میں لوگ کچھ اس وضع کے  
جلتے اور بوجھتے (دوستہ کرتے تھے خطا)  
ہیں مسلمان، (لائے ہیں ایمان خدا پر بیش و کم)  
(کہتے ہیں تنہا میں کچھ اور ہی جو اس یہ)  
منکشف جو کر چکا ہے تم پہ رتبہ کائنات  
تم سے جھگڑیں گے۔ انھیں باتوں کو حجت لائینگے  
یہ چھپاتے ہیں جیسے، رکھتے ہیں حس کو کھول کر دے  
صرف لفظی بڑبڑاہٹ اور خیالات خراب  
جانب اللہ کر دیتے ہیں اس کا انتساب +

لے ہیں اسرائیل یعنی یہودی

راہنہ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
اور انہیں اس پر ہوجا اہل بیت علیہم السلام  
کے حضور و اہل بیت علیہم السلام  
کو پہنچ دیں

وَقَالُوا لَنْ نَسْنَأَ النَّارَ إِلَّا آيَاتَ مَا مَعْدُودَةً قُلْ أَتَّخِذُكُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا  
 فَلَنْ يَخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ بَلَى مَنْ  
 كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خِطْيَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝  
 وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بُنْيَامَ عَهْدَ أَنْ يَرَكُوا لَقَدْ خَلَعْنَا آلَ إيمَانَ عَلَى آلِ إيمَانَ  
 إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا  
 وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝  
 وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْكُمْ بَيْعًا أَنْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ  
 مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ  
 أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ فِرْقًا مِّنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ  
 وَالْعُدَاوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمُ اسْتِزَارًا فَقَدْ أَخَذُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ إِثْمًا وَإِذْ  
 أَتَوْكُمْ مُّؤْنٌ بِبَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَبِأَخْزَأَ مَنْ يُفْعَلُ  
 ذَلِكَ مِنْكُمْ الْآخِرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ  
 أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا  
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُبْصَرُونَ ۝  
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ  
 الْبَيِّنَاتِ وَإِذْ نَفُخَ فِي السُّورِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ  
 فَفَرِّقْنَا لَكُمْ فَتَنًا وَاقِلُوا قُلُوبًا غَافِلِينَ ۝ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مِّنْهُمْ يُؤْمِنُونَ

کہتے پھرتے ہیں یہودی ہو گا جب روز شمار  
ان سے پوچھ کر لیا ہے وعدہ کیا اللہ نے ؛  
یا خدا پر ایسی باتوں کا یہ کرتے ہیں قیاس،  
بے ثبوت، جو شخص قصداً کرتا رہتا ہو گستاہ،  
پس یہی وہ لوگ ہیں جو دوزخی ہیں (بے گناہ)  
اور جو ایمان لائیں کام بھی اچھے کریں  
عہد انبیوں سے جبت ہم نے لے لیا  
کرنا تم ماں باپ سے اچھا شلوک واقعی  
اور لوگوں سے دم گھٹا کرنا نیک بات  
ماسوائے چند تم سب پھر گئے اس عہد سے  
ہم نے جب وعدہ لیا، کرنا نہ خورزی بہم  
کر لیا اقرار تم نے، اس کو تم ہو مانتے  
اپنے اک فریق کو کرتے بولن سے تم بدتر  
جب وہ قیدی ہو کے آتے ہیں کسی کچے کویدے  
گو کہ اندراج ان کا تھا تم پر حرام (اور ناروا)  
کیا سزا ہے اس کی، تم میں سے جو یہ کرتے کام؟  
اور قیامت میں پھریں سوئے عذاب سخت تر  
ہیں یہی تو وہ جنھوں نے (برسبیل گمراہی)  
پس کبھی ہلکا نہ ہو گا ایسے لوگوں کا عذاب،  
ہم نے مولیٰ کو کتاب (پاک) بیشک کی عطا  
ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو ایسے (کچھ معجزے  
جب کبھی لائے تھے اس، حکم ایسا رسول  
ہو گئے معزور تم (تم میں تینکتہ آگیا)  
وہ یہ کہتے ہیں کہ میں محفوظ ان کے دل بگم

صرف کچھ گنتی کے دن تک ہم کو چھو سکتی ہے نار  
جو نہ وہ اب پھر سکے گا، اپنے قول دہم سے  
کوئی بھی علی سند جس کی نہیں ہے ان کے پاس  
اور خطاؤں میں گھرا رہتا ہو اپنی (دوسیاہ)  
اور بیشک وہ جہنم میں رہیں گے جاوداں  
جنتی ہیں وہ گزاریں گے ہمیشہ غلہ میں  
بندگی کرنا کسی کی بھی نہ تم عزیز خدا  
کتنے داروں اور یتیموں اور محتسبوں سے بھی  
پرٹھتے رہنا تم نسا اور بیتے رہنا تم نکات  
تم تو خوک ہو (ہمیشہ ہی سے) نقص عہد کے  
لوگوں کا اخراج شہروں سے نہ کرنا بیشک دم،  
مستعد ہو پھر بھی باہم (وغارت) کیلے  
کتے ہو ان کے مقابل ظلم و عیسیاں پر کمر  
نے کے تم تاواں، پھیر لیتے ہو ان کو قید سے  
مانتے ہو ایک حکم اور ایک سے منکر ہو کیا؟  
یہ کہ دنیا میں ہو مسوا (آخرت میں بے ملہ)  
ہاں، نہیں اللہ کاموں سے تمھارے بے خبر  
زندگی دنیوی کی، عقیقی کے عوض میں مولیٰ  
وہ مدد پانے میں بھی ہرگز نہ ہوں گے کامیاب  
اور پلے در پلے پھر ان کے بعد یہ بھی نہ پانے  
اور قوت بھی عطا کی ان کو رُوح پاک سے  
جو تمھارے نفس یا تم کو نہ تھا (ہرگز) قبول  
بعض کو بھڑاتا بتایا قتل بعضوں کو کیا  
کفر کے باعث ہے ان پر حق کی لعنت (سرسرا)

اس لیے ان میں بہت کم ہیں جو ہیں ایمان پر



وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِن قَبْلُ  
يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كُفَرُوا بِهِ فَلَعْنَهُ  
اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ١٠ بِسْمَا أَشْتَرُوا بِآيَةِ أَنْفُسِهِمْ إِنَّ يَكْفُرُوا بِمَا آتَاهُ اللَّهُ  
بَغْيًا إِنَّ يُنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُوا  
بِغَضِبٍ عَلَى غَضِبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ١١ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُثُوا  
بِمَا آتَاهُ اللَّهُ قَالُوا تَوْءَمُ بِمَا آتَاهُ اللَّهُ عَلَيْنَا وَكُفَرُوا بِهِ وَارْأَوْهُ وَهُوَ  
الْحَقُّ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ  
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٢ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن  
بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ١٣ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا  
مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا قُلُوبَكُمْ عَنَّا وَعَصِينَا وَأَنْشِرُوا فِي قُلُوبِكُمُ الْعِجْلَ  
بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِسْمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِنَّمَا كُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٤ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ  
لَكُمْ الدِّارُ الْآخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسْبُوهُمُ الْوَيْلُ  
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ١٥ وَلَنْ يَتَّبِعُوهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ  
بِالظَّالِمِينَ ١٦ وَلَتَجِدَنَّ أَهْلَ الْأَرْضِ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ مِنَ الَّذِينَ أُشْرِكُوا  
يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعْتَرَفُ سَنَةً وَمَا هُوَ بِمُرْجَحٍ مِنَ الْعَذَابِ إِنْ يُعْمَرُ  
وَاللَّهُ بِصِغِيرَاتٍ بِاعْمَلُونَ ١٧ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجَبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ  
بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٨ مَنْ كَانَ  
عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ١٩

جب خدا کی سمت سے پہنچی نہیں ایسی کتاب  
جن سے پہلے مانگتے تھے فتح وہ کفار پر  
ہو خدا کی لعنت ایسے منکروں پر (صبح و شام)  
ہے بڑی وہ چیز جس کے بدلے یہ خود ہونگے  
محض اس ہند پر کہ وہ کرتا ہے نازل فضل سے  
ہے غضب القصد طاری اُن پہ بالائے غضب  
جب کہا جاتا ہے اُن سے لاؤ ایام (قلبی سے)  
کہتے ہیں وہ صنف ہم ایمان اُس پر لائیں گے  
ہے درِ غافلکہ بھی (یہ کتاب مستطاب)  
ان سے پوچھو، نبیاء کو قتل کیوں کرتے تھے تم  
معجزے لے کر تمھارے پاس موٹی آئے تھے  
ہم نے جب تم سے لیا بیمان (استدائیلو)  
اور کہا، جو کچھ دیا ہے تم کو، مضبوطی سے لو  
بولے (اے) من تو ایسا تسلیم لیکن کچھ نہیں  
کہدو (ان سے) تم اگر ایمان کے ہو مدعی،  
ہے جو ان ہی کے یارِ عقبی کا گھر، نزدِ خدا  
تو یہ کہدو ان سے مرنے کی کریں یہ آرزو  
کر نہیں سکتے کبھی مرنے کی خواہش (بڑی دے)

خوب ہے واقف خدا ان ظالموں (کے حال) سے

بلکہ تم ان عیب کو پاؤ گے حسیبِ زندگی  
ایک ایک ان میں سے اس کا ہے (کوشش) خواہگار  
کیا بچائے گی سزا سے اُن کی لمبی زندگی؟  
و دشمن جب میل سے کہدو کہ اُس نے (اکلام)  
جو ہے تصدیق اُن کی پہلے جو ضعف نازل ہوئے  
جو خدا کا دشمن اور اُس کے فرشتوں کا ہوا

تو خدا بھی دشمن ان کفار کا ہے (برملا)

جو ہے تصدیق اُس کی جو موجود ہے پہلی کتاب  
نئے معلوم آئی، تو سن کر ہیں اُس (دجان کہ)  
(پہلے کچھ کہتے تھے، اب کچھ اوسبے ان کا کلام)  
کی جو شے نازل خدا نے اُس سے یہ منکر ہوتے  
اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے (دفعہ وحی کے)  
ہو گی ذلت کی سزا ان کافروں کو (اس سبب)  
ان کتابوں پر جنہیں نازل کیا اللہ نے  
جو کتاب اُتری ہے ہم پر، اور سب کو چھوڑے  
کرتی ہے تصدیق اُس کی بھی جو ہے اُنکی کتاب  
اس سے پہلے بھی جو ایمان (واقف دالے) تھے تم؟  
تم بت کر، پھر اُن کے بعد ظالم ہو گئے  
اور معصیت کر دیا سر پر تمھارے طور کو،  
اور جو کچھ اس میں لکھا ہے غور سے اُس کو سنو  
کفر کے باعث تھا پھر اُن کے دل میں جاگزیں  
تو تمھارا دیں تمھیں تسلیم دیتا ہے بڑی  
اور لوگوں کے لیے اس میں نہیں حصّہ ذرا  
ہیں جو یہ پتے (اگر سچی ہے ان کی گفتگو)  
ان گناہوں کے سبب جو اپنے ہاتھوں کر چکے

خوب ہے واقف خدا ان ظالموں (کے حال) سے

اور سب لوگوں سے بڑھ کر، شرک کر داروں سے بھی  
کاش اُس کی عمر (فانی) کے برس ہوں ایک ہزار  
دیکھتا ہے سب خدا کرتے ہیں یہ جو کام بھی  
اذنِ حق سے یہ تمھارے دل میں ڈالا ہے کلام  
سے ہدایت اور بشارت مومنوں کے واسطے  
انبیاء کا، نیز جبریل اور میکائیل کا

تو خدا بھی دشمن ان کفار کا ہے (برملا)

مقصود یہ کہ تحفہ مسلم کے  
تشریف لانے کی پیش گوئی توفیق  
میں موجود تھی۔ اور یہودی حضور مسلم  
کے منتظر تھے، کہ نبی آخر الزماں پیدا  
ہوں تو ہم اُن کی تائید سے کفارِ عرب  
پر فتح یاب ہوں۔

یعنی پیغمبرِ آخر الزماں

مقصود بھی اسدائیل کے  
اسلاف سے ہے

یعنی یہودیوں کو

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ تَبَيَّنَتْ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ١١  
عَهْدًا ابْتَدَاهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٢ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ  
مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
كِتَابَ اللَّهِ وَرَأَوْا ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٣ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى  
مُلْكٍ سَلِيمٍ ١٤ وَمَا كَفَرُ سُلَيْمِينَ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ  
السَّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمَانِ مِنْ  
أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ  
بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَذُنُ اللَّهُ  
وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ  
مِنْ خَل\_اقٍ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ١٥ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا  
وَاتَّقَوْا لَآتَيْنَاهُمْ مِنْ عِندِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ١٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْجَعُوا لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ الْيَوْمِ ١٧ مَا يَوَدُّ  
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الشَّارِكِينَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ  
مِّنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ١٨  
مَا نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نَسِيَهَا نَاتٍ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٩ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ٢٠ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى  
مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ يَأْتِ بِإِيمَانٍ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ٢١

ہم نے نازل کی ہیں بیشک تم پر روشن آیتیں،  
عہد و پیمان جب کسی سے بھی کیوں گے یہ کہیں

اُن سے منکر میں وہی فاسق ہیں جو اس دور میں،  
اک جماعت ان کی اس کو توڑ ڈالے گی وہیں

بلکہ اکشد ان میں ہیں محروم ایمان (وہیتیں)

آیا ان کے پاس جب کوئی رسول اللہ کا  
یوں کتاب اللہ نظر انداز کر فرتے نے کی  
اتباع و پیروی کرنے لگے اُسِ سلم کی  
یہ سلیمان کا نہیں تھا، کفر شیطانوں کا تھا  
پیروی کرنے لگے اس علم کی یہ بے خبر  
سحر یہ دونوں سکھاتے ہی نہ تھے افراد کو  
ہم تو خود اک امتحان، اک فتنہ نہ (یہ سوچ دو)  
باوجود اس کے وہ جاؤ دیکھتے تھے (شوق سے)  
لیکن اس سے کہ نہ سکتے تھے کسی کا وہ زیاں  
یہ سکھتے ہیں، جس سے نقصان ہے، نہیں کچھ فائدہ  
کاش انھیں معلوم ہوتا، تھی وہ شے کتنی بُری  
ہوتی گر ان میں کچھ، ایمان اور تقویٰ کیساتھ  
”راعنا“ اہرگز نہ لے ایمان والو تم کہو  
ہے جھگڑنا اک عذاب سخت اہل کفر کو،

اُس جھگڑنے کا مصدق جو کہ اُن کے پاس تھا  
جیسے اس (توریت) کی بالکل خبر اُن کو نہ تھی،  
پڑھتے تھے شیطان جو عہدِ سلیمان میں کبھی  
درس دیتے تھے جو لوگوں کو طلسم و سحر کا  
اترا بابل میں جو تھا باروت اور ماروت پر  
یہ نہ کہہ دیتے تھے جب تک اُن سے (اے لوگو سنو)  
پس ہماری پیروی کر کے نہ تم کا فخر بنو  
مرد ہیں اور اس کی عورت میں چلائی ڈالتے  
ہاں مگر حکمِ خدا سے (جو ہے مختار جہاں)  
وہ ہے محروم آخرت سے، جس نے یہ سودا کیا،  
جس کے بدلے نفس کو بیچا دیکھے یہ آپ بھی،  
تھا وہ بہتر جو ثواب آتا خدا سے ان کے ہاتھ پہ  
بلکہ ”انظرونا“ کو (بائیں تو جیسے سنو)  
سخت اہل کفر کو،

منکرِ اسلام جو مشرک ہیں یا اہل کتاب  
خاص کر لے جس کو چاہے، اپنی رحمت کیلئے  
چمکرتے ہیں یا منسوخِ جبالت کوئی،

چاہتے ہیں نیک باتوں کا جو تم پرستِ باب  
ہے بڑا ہی فضل والا وہ خدا رح جانے اس  
ولیں ہی یا اس سے بہتر بھیجتے ہیں دوسری

ہے خدا ہر شے پہ قادر کیس نہیں یہ آگہی؟ ثلثہ

کیا نہیں معلوم تم کو سبہ خدا ہی کے یلے  
اور نہیں (دین اور دنیا میں) تمہارے واسطے  
کیا سوال پانے نبی سے تم ہو کر نا چاہتے  
اور جو کوئی کفر کو لے لے عوض ایمان کے

یہ زمین و آسمان کی سلطنت (آغاز سے)  
کوئی حامی یا کوئی ناصر، بجز اللہ کے؟  
اس سے پہلے جس طرح موسیٰ سے تھے پوچھ گئے؟  
تو یقیناً وہ ہوا گمراہ سیدھی راہ سے؟

بابل دریا کے دجلہ و فرات کے  
حقہ زیریں پہ واقع ہے، اس کا بانی نرود  
بن کوش بن حسام تھا۔ بابل کا مشہور بادشاہ  
نبوت نصر تھا جس نے بیت المقدس کو تباہ  
ہوا کیا تھا۔ اس کے بعد یہ ملک شلو ایران کے  
قبضے میں آیا اور پھر مرید آیا جس سے وہاں ہو  
گیا۔ اس نشان اب بڑے قریب کھنڈ  
کی صورت میں موجود ہے۔ اس کے قریب  
”موسل“ کے شہر میں شریعتی خانہ تھا جہاں  
مسیحیہ قتل گشت میں حضرت یونس جھوٹ  
ہوئے تھے۔

شلہ ہاروت و ماروت دو شخص تھے  
جو بظاہر شریعتی اور پیرائے شریعتی اور لوگوں کو  
جادو سکھاتا کہتے تھے۔ لوگوں کو ان پر اس  
درجہ اعتماد ہو گیا تھا کہ وہ ان کو دیوانہ و شر  
کہتے گئے تھے۔ بن کاسن مری طاعن تھا جس  
اک نادر صورت تھی بن کاسن کا رشتہ نام اسفندیار  
(اسپانداہیت) تھا، وہی کوزہ ہرود و بابل میں  
اسلم کہتے ہیں، اس صورت سے ہاروت و  
ماروت کے صفات تھے اور ہی صورت  
ان کی شہرت دہلیت کا ایک دوسرے تھی۔

شلہ یہودی بھی اکثر مجلس ہوتی ہیں  
شریک ہوتے تھے اور سب کوئی بات ہی کی  
کچھ میں ذاتی تو کہتے ”دلانا“ یعنی ہماری  
طرف توجہ کیجئے۔ چونکہ دلانا کے معنی زبان  
ہو رہا ہے تو فہم کے بھی ہیں، اور اکثر مسلمان  
بھی ان کی طرح ہی لفظ بول جاتے تھے۔  
اس لیے وہی آئی کہ لے سلوانو تم ”دلانا“  
دکھا کر دیکھ لے موقع پر انظار، کیا کرو۔  
یعنی ہماری طرف دیکھئے معلوم ہوا کہ  
یہودیوں میں منشی النبیاس کا مرض پرانا تھا  
پہلے بھی جیسے کی جگہ حنیفہ لکھا تھا اب  
پھر دیکھا لفظ ہشمان کرنے لگے جو دوسری تہا  
خدا نے مسلمانوں کو ان کے عرس سے اکام  
کر دیا۔



وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّدُّوكُم مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَقَالُوا أَحْسَدُ امِّنْ  
عِنْدَ الْفَرَسِ مِمَّنْ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَأَعْقُوا وَاصْفَحُوا حَتَّى يَأْتِيَ  
اللَّهُ بِأَمْرٍ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا  
تَقَدَّرَ مَوَالِئُكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ  
وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا  
بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ١١٠ بَلَىٰ مَن أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ  
أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ١١١ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ  
النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ  
الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ١١٢ وَمَن أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسِيحَ اللَّهِ أَن  
يُدْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا لَمَسَتْهُمُ  
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١١٣ وَلِلَّهِ الشَّرْقُ وَالْمَغْرِبُ  
فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَجْهَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ١١٤ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا  
سُبْحَنَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهِ قَتَبُونَ ١١٥ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ١١٦ وَقَالَ الَّذِينَ  
لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَرْسُلَ آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ١١٧ إِنَّا  
أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ١١٨

بہشت میں کچھ اور لوگ بھی جائیں گے

میں بہت اہل کتاب ایسے جو یہ ہیں چاہتے  
محض از راہِ حسد جو ان کے دل میں ہے نہاں  
خیر انھیں کر دو معاف اور درگزر ان سے کرو  
بالیقیں قدرت ہے ہر اک چیز پر اللہ کو

(ہاں) کر دو قائم نماز اور دو رکعت (پڑھو)  
ان کو پاؤ گے خدا کے پاس (بہنگام جزا)  
یہ جو کہتے ہیں کہ جنت میں نہ جائیگا کوئی  
دل کے پہلا نے کو بس یہ صرف انکی قال و قیل  
(جائیں گے کچھ اور بھی) ہاں (اور یہ بے واقعا)  
خوش عمل بھی ہے، تو اس کا اجر ہے نزد خدا  
کہتے رہتے ہیں یہودی، ہیں نصاریٰ بیچ کار  
گو یہ پڑھتے ہیں کتابیں (اور ہیں اہل نظر)  
پس خدا انصاف محشر میں کرے گی صاف صاف  
اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہے (خود سوچئے)

اور کوشاں (بالعمل) ان کی خرابی میں بس ہے  
چاہیے آنا مساجد میں انہیں ڈرتے ہوئے  
آخرت میں بھی عذاب سخت جہنم کے لیے  
دیار رکھو) مشرق و مغرب ہیں سب اللہ کے  
سب کو وہ گھیرے ہوئے ہے علم سب کا ہے

لوگ کہتے ہیں خدا بھی صاحبِ اولاد ہے  
بلکہ جو کچھ ہے زمین و آسمان میں اُس کا ہے  
خود ہی موجد وہ زمین و آسمان کا ہو گیا  
جب کوئی کام اُس نے پورا کرنا چاہا، ہو گیا  
کہتے ہیں جاہل خدا ہم سے نہیں کیوں حکم لگام  
پیش رو بھی ان کے کچھ ایسا ہی کہتے تھے کبھی  
ہم نے تو روشن دلیلیں ہیں بکثرت پیش کیں

گو کہ اُس کی پاک ذات (اس چیز سے آزاد) ہے  
اُس کے سب محکوم ہیں (سب کچھ جہاں میں آسکے) ہے  
کہدیا "جو جا" تو بس (فولا) وہ (پورا) ہو گیا  
ہم یہ بھی کیوں آیتیں نازل نہیں بتویں (ملام)؟  
اُن کے اور ان کے دلوں میں بے تشابہ باہمی  
ایسی قوموں کے لیے جو ہم پر رکھتی ہیں یقیں

یعنی مشرکین و کفار

مساجد میں منع کر  
اور تخریبِ مساجد

دین حق کے کینہ تو بھی تو بیٹھ گئے  
مردہ دینے اور کافر کا دل نہ بیٹھ گئے  
اہلِ دین کی نہ ملے پوج و پاؤں کی (دلے) پوج

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّةَ مُحَمَّدٍ قُلْ إِنْ هَدَى  
 اللَّهُ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ  
 مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وِثْقٍ وَلَا نَصِيرٍ ١١١ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ يُكْفِّرُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ١١٢  
 يَبْنِي إِسْرَءِيلَ أَذْكَرٌ وَأَعْمَى النَّبِيُّ انْعَمْتَ عَلَيْنَا وَآتِنَا فَضْلُكَ  
 عَلَى الْعَالَمِينَ ١١٣ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا  
 يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ١١٤ وَإِذْ ابْتَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ  
 وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا بَيْنَآ أَعْمَى الطَّالِبِينَ ١١٥ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ  
 وَأَمْنًا وَآخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلِّينَ وَعِصُوا أَوَّلَآئِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهَرَ  
 بَيْنَهُمَا الْمَكَافَيْنِ وَالْعَكْفَيْنِ وَالرُّكْعَ السُّجُودَ ١١٦ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ  
 هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمْتِغَةٌ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّوا إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ١١٧  
 وَإِذْ رَفَعَ إِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ ١١٨ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَإِنَّا مُنَادُونَكَ  
 وَنُبِّعُكَ عَلَى النَّاسِ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ١١٩ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو آيَاتِكَ  
 وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٢٠ وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ١٢١

یہ یہودی اور نصاریٰ خوش نہ ہوں گے زینبار  
کہہ دو سچا راستہ وہ ہے دکھائے جو خدا  
دل تمھارا ہو گیا تابع تو پھر اللہ سے،  
ہن کو ہم نے دی کتاب اور جو (نہایت غم سے)  
ایسے ہی افراد اس پر لاتے ہیں ایمان بھی  
یاد اراستیل کے بیٹو، کرو وہ نعمتیں،  
اور ڈرو اُس دن سے جب اُٹے لایہ گاکوئی  
آزمایا جب کہ ابراہیم کو اللہ نے  
تو کہا، لوگوں کا ہم تم کو کریں گے پیشوا،  
کہہ دیا۔ نامنصفوں سے یہ نہیں وعدہ مرا:

جب بنایا ہم نے معبد کعبہ کو اور اُن زار  
پھر دیا یہ حکم ابراہیم و اسماعیل کو  
آئیں جو ہر طواف اعتکاف اُن کیلئے  
پھر کہا (سن کر یہ سب احکام) ابراہیم نے  
اُس میں بسنے والوں کو پھل اور میوے کر عطا  
یہ ہوا ارشاد رب، جو کفر پر قائم رہا  
پھر اسے جبراً عذابِ نار دوں گا (وائی)  
خانہ کعبہ کی دیواریں اُٹھانے جب لگے  
لے ہمارے رب قبول اب یہ ہمارا کام کر  
اے ہمارے رب، ہمیں اپنا ہی فرماں برپا  
کچھ طریقے بھی عبادت کے ہیں تعلیم کر  
بخشنے والا ہے تو ہی، ہمہ راں (و داد گر) :

اے ہمارے رب انھیں میں سے اُٹھا الیا بنی  
جو سکھائے حکمت و قرآن سنو (صلیٰ علیہ وسلم)  
ہو گا روگرداں وہی بکثرت سے ابراہیم کی  
برگزیدہ ہم نے اِس دنیا میں اُن کو کر دیا

پیروی جب تک نہ ان کے دیں کہ کرو اختیار  
اور جو بعد اِس علم کے بھی، اُن کے رجحانات کا  
وائی دیا وہ نہ تم پاؤ گے (پچھنے کیلئے) :  
پر تھتے بھی ہیں اُس کو پڑھنے کی طرح (ہر طوع سے)  
اِس سب جو منکر ہوتے ہیں جسائے میں دُبی :  
ہم نے جو دیں تم کو اور ہی فوقیت کو نہیں میں :  
اور نہ فدیہ اور سفارش، یا نہ کام آئے گی :  
چند باتوں میں، جو پوری ہو گئیں (ہر نوع سے)  
عرض کی، کیا ہوں گے میری نسل سے بھی مقتدا :

جاٹے ابراہیمی کو کرو مصالحت اختیار  
یہ مرا گھر ہے (ہمیشہ) پاک صاف اِس کو کھو  
اور رکوع و سجود جو کرتے ہیں اُن کے واسطے :  
اُن کا شہر لے مرے رب تو بنا دے اُسے  
لائیں جو ایمان، خدا و آخرت پر (بر ملا)  
اُس کو بھی کچھ روز تک میں فائدہ پہنچاؤں گا  
یہ ٹھکانا ہے بُرا (منزل ہے یہ رب کے بری)  
(یہ دعائیں مانگیں) ابراہیم و اسماعیل نے  
تو ہے بیشک سننے والا صاحبِ علم و خبر :  
کہ ہماری نسل کو اک امت مسلم عطا  
بخش دے ہم کو (تصوروں سے ہمارے درگزر  
بخشنے والا ہے تو ہی، ہمہ راں (و داد گر) :

جو انھیں (اکثر) سنائے آئیں پڑھ کر تری  
غالب القدر ہے تو اور کامل اسکتے ہے تو :  
نفس نے ظلم و حماقت کی جسے تعلیم دی  
اور کچھ کاروں میں بے شک ہوں گے وہ روزِ جزا :

لے اِس مصرع سے پہلے اور کہا، عذوف ہے  
قرآن میں ہی ہر دُعا و نال نہیں ہے۔

لے یہ ایک رگستانی میدان تھا، جب  
ابراہیم علیہ السلام کی بیویوں ساتھ اور اُن کو  
میں باہم نزاع ہوا تو خولنے حکم دیا کہ ہر جگہ  
اور اُن کے بیٹے اسماعیل کو کسی میدان میں  
چھوڑ آؤ۔ اُن دن میں خدایا ہی کا صدقوں  
کو کسی میدان میں چھوڑ کر وہاں اب اللہ  
ہے وہاں چلے گئے اللہ کے حکم سے یہاں  
چند روز تک اُن کو اُن دن کے جبر و جبرِ جنت  
اسماعیل کی، نہال تھی، یہی اُن کا کار ہو گیا۔  
حضرت اسماعیل نے

ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی بیویوں کے  
اولاد کا ذکر  
بعد مقام کعبہ پر  
پہنچے رہنے کا گھر

بنایا، اور کچھ دن بعد کچھ انہوں کا گھر بن کر  
اِس میں کچھ دن رہنے لگے حضرت ابراہیم  
پہنچے فرزند اسماعیل کو دیکھنے کے لیے اُن کی رہاں  
تشریف لائے تھے آخری زمانہ قیام میں  
آپ کو اِس کے بعد لائے کام پر جانا پسند  
انہوں کے گھر سے اِس خانہ خدا کی بنیاد پڑی۔  
جسے دلوں باپ بیٹوں نے مل کر بنایا اور لوگوں  
کے ماکہ سے بہت شرف ہے اِس کا طوطا کیا  
کر دیا یہاں خدا کی عبادت کیا کرو۔

حضرت اسماعیل کی وفات کے بعد فرزند  
اسماعیل اپنے خانا اور اُن کے ساتھ خانہ کعبہ کے  
مستول ہوئے۔ اُن کے بعد طوطا پھر تبارک بن  
فرزند اسماعیل کے بعد بنی جبرم متولی ہوئے۔

پھر بنی خزاعہ۔ پھر بنی ادلاد و اسماعیل کی  
کثرت ہوئی اور کثرت و قریب و غریب تبارک  
پیدا ہوئے تو بنو خزاعہ کی قریبیت، قریبیت نے  
طوطا کو کمال کرلی۔ اِس زمانہ میں قس بن کعب  
نے خانہ کعبہ کو از سر نو بنایا پھر بنو خزاعہ  
طوطا کی خدمت کو گئی اور وہاں اُسے چندہ  
کو دے گیا۔ دیو بنی اٹھارہ ماہ تک کربدی  
گیس اور صد روزہ کربدی لے کر بنی خزاعہ  
کا کتبہ و طوطا سے نقصان نہ پہنچے۔ بنو  
بنی خزاعہ اور بنی خزاعہ بنو جکب ہلے تو  
اِس عمارت کو



إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ  
 بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا  
 وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ شُرَكَاءُ إِذْ أَخَذَ يَعْقُوبُ الْمِيثَاقَ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ  
 مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَالِاهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
 وَإِسْحَاقَ إِلَهِائِنا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا  
 كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَنْهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا  
 كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا  
 كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ  
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ  
 وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ  
 وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا  
 وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝  
 صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ۝  
 قُلْ إِنَّمَا جُؤُنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ بِكُم وَبِئَاوِرْكُم وَلِنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُم أَعْمَالُكُمْ  
 نَحْنُ لَهُ خَاصُّونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
 وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ ءَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ  
 كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ  
 قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَنْهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جب کہا ان سے خدا نے تم رہو طاعت شعار  
 کی وصیت بیٹوں سے یعقوبؑ ابراہیمؑ نے  
 بولے، ربّ دو جہاں کبھی نہیں ہم طاعت گزار  
 منتخب اک دیں کیا حق نے تمہارے واسطے  
 صاحب ایسا ہی ہو کر تم کو مرنا چاہیئے ؟

(پوچھو ان لوگوں سے کہ کیا اُس وقت تم موجود تھے؟ ق  
 پوچھا بیٹوں سے کہ میرے بعد پوچھو گے کسے؟  
 یعنی ابراہیم و اسماعیل اور اسحقؑ نے  
 یہ اِک اُمت، اِک جماعت تھی، جو آئی اور گئی،  
 جو کیا تم نے، تھلے کام آئے گا، وہی  
 کہتے ہیں تم سے۔ یہودی یا کہ عیسائی بنو  
 کہہ دو اُن سے، ہم تو ملت پر ہیں ابراہیم کی  
 اور وہ مشرک نہ تھے، (یہ تو ہے امر واقعی) :

کہہ دو ہم ایمان لکھتے ہیں فقط اللہ پر جو براہیمؑ اور اسماعیلؑ پر ابراؑ (ادھر) اور اس پر عیسیٰؑ و موسیٰؑ پہ جو نازل ہوا اُن میں سے کرتے کسی کی بھی نہیں تفریق ہم وہ تمھاری ہی طرح ایمان لے آتین اگر اور جو منہ موڑیں تو یہ ہے اُن کی ضد (اور اختلاف)

اور اس پر جو کلام آتا ہے ہم پر (سر بسر) اور اسحقؑ اور یعقوبؑ اور اُن کی آل پر اور اس پر بھی جو بنیوں کو کیا حق نے عطا اور پیرویں اسی (ملت) کے بالتحقیق ہم تو ہدایت پائیں گے آئیں گے سیدھی راہ پر تم کو اک اللہ کافی ہے (یہ کہد و صاف صاف) سُننے والا، جاننے والا وہی ہے (جسے گراف) :

کہدو ہم نے کر لیا رنگ اختیار اللہ کا، اور اُس کے رنگ ہے رنگ بہتر کون سا؟  
 کرتے ہیں ہم تو اُسی کی بندگی (صبح و ساء)  
 ان سے کہدو ہم سے کیوں تجت، اُس اللہ پر جو ہمارا رب، وہی رب ہے تمھارا (دادگر)  
 جو ہمارے ہیں عمل، وہ ہیں ہمارے واسطے جو تمھارے ہیں عمل، وہ ہیں تمھارے واسطے  
 ہم ہیں خاص اس کے (جھوٹے میں سدا واسطے) ۛ

تم جو کہتے ہو کہ ابراہیمؑ و اسماعیلؑ بھی،  
اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ ان کی اولاد (زکی)  
سب یہودی یا نصاریٰ تھے (یہ بے صرف افترا)  
ان سے پوچھو، تم زیادہ جانتے ہو، یا خدا؟

سنگبادی سے پھر نقصان پہنچا اور انہوں نے اسے از سر نو بنوایا۔ تاہم ہم نے اسے خراب کرنے کی بجائے اسے ترمیم کرنے کی کوشش کی۔ زید کے بعد الملک کی فوج نے ملک کا محاصرہ کیا اور بیت اللہ پر مضیق سے ہتھ پڑے۔ پادشاہ نے فوج کو گیس سے نکلنے کے بعد الملک سے محاصرہ کو روک دیا۔ حکومت گرا دی جاتے اور مہی قریش کے زمانے میں تھی ویسی بنائی جانے چاہئے خاندان کوہ کی بنیادی قریش کی بنیادوں پر بنائی گئیں عربی زبانوں ہندو کے مشرقی دور سے اس کے بعد ہندو کر دیا گیا۔ باقی عمارت علی حاکم چھوڑ دی گئی۔ اس لیے موجودہ عمارت خاندان کوہ کا انہوں نے اور تھاج کی عمارتوں کا مجموعہ ہے۔ دونوں عمارتیں الگ الگ طرز کی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا دیوار مشرق ہونے کے بعد پھر باقی کوہ ہے۔ (معدنہ ابن عربی اور تھاج)

یعنی یہودی اور مسلمان دونوں کے ہیں

یہی حضرت ابراہیم علیہ السلام  
 اے کسبائے کوکب خلیف، جو پیشہ و کار  
 اے شہادت جو پیشہ و کار، جو خدا کے پاس سے  
 باجورہ کسبائے کوکب خلیف، جو پیشہ و کار  
 اے شہادت جو پیشہ و کار، جو خدا کے پاس سے  
 اے شہادت جو پیشہ و کار، جو خدا کے پاس سے  
 اے شہادت جو پیشہ و کار، جو خدا کے پاس سے  
 اے شہادت جو پیشہ و کار، جو خدا کے پاس سے  
 اے شہادت جو پیشہ و کار، جو خدا کے پاس سے

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلِهِمُ الَّذِينَ كَانُوا  
عَلَيْهَا قُلُوبَ اللَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ  
مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى  
النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا أَوْ جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ  
عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ وَإِنْ كُنْتُمْ  
لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِنْ  
أَنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ  
فَلْنُؤَيِّنَنَّكَ قِبْلَتَكَ تَرْضَاهَا قَوْلَ وَجْهِكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ  
فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ  
مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَيْسَ الْبَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ  
بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ  
إِذَا لَئِنَ الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ لَيُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا يَضِلُّونَ أَسْبَاطَهُمْ  
وَإِنْ فَرَّقْنَا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ  
فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ۝ وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ لَهَا قِبْلَتٌ مِمَّا سَبَقُوا  
الْخَيْرِ تَابِعُوا مَا تَكُونُوا آيَاتُ بِكُمْ اللَّهُ جَبِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَنْ جَبْتُمْ خُرْجَتَ قَوْلَ وَجْهِكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ  
الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اب سفینہ (و جاہل و حق) کہیں گے (ظن سے)  
کہہ دو ان سے مشرق و مغرب ہیں سب اللہ کے  
اور اسی صورت بنایا اُمتِ اوسط تمہیں

اور پیغمبر شہادت (امرت کی) تم پہ دیں ہا

قبلہ اول کیا تھا ہم نے قائم اس لیے  
شک نہیں اس میں ہوئی یہ بات لوگوں پر گراں  
اور خدا ایسا نہیں، ایمان کر دے رائے گاہ  
دیکھتے ہیں دیکھنا سونے فلک منہ پھیر کر  
راج سے تم جانب کعبہ اب اپنا رخ کرو  
جلنتے ہیں وہ (بخوبی یہ) جو ہیں اہل کتاب  
مشتوئے ہو کر ہے ہیں لوگ اس تحویل پر  
اور جو ہیں اہل کتاب، اب لاکھ، ان کے سامنے  
اور نہ ان کے قبلہ کی تم ہی کر گئے پیروی  
اور جو بعد علم ان کی خواہشوں پر تم پہلے  
جن کو ہم نے ہی کتاب اس کو وہ ہیں پہچانتے  
ہیں نہیں میں سے (مگر) ایسے بھی کچھ افراد (ہاں)  
ہے جو کچھ منجانب حق ہے وہ برحق یقین  
ہے ہر اک کا ایک قبلہ رخ وہ کرتا ہے ادھر  
تم جہاں بھی ہو، اکٹھا تم کو کر لے گا خدا  
منہ کرو کعبہ کی جانب تم جہاں سے بھی چلو

رب نہیں ہے بے خبر اس سے جو کرتے ہو (منو) ہا

قبلہ اول سے اپنے کیوں مسلمان پھر گئے؟  
جس کو (لانا) چاہے راہِ راست پر لائے اُسے  
تاکہ تم پھیر و شہادت دوسرے افراد میں

تاکہ ہم جانیں، ہو پیرو کون، کون اُٹا پھرے؟

دی ہدایت جن کو حق نے، وہ نہیں تھے سرگراں  
وہ تو لوگوں پر ہے شفقت کرنے والا مہرباں،  
تم ہو جس قبلہ سے راضی، تم کو پھیریں گے ادھر  
ہو جہاں بھی تم ادھر ہی موڑ لو منہ (مومن)  
جانب رہے ہے یہ (تحویل) برحق (ادب و اب)  
(جانتا ہے سب) نہیں اللہ ان سے بے خبر  
تم دلائل لاؤ، یہ پیرو نہ ہونگے قبلہ کے  
منحرف اک دوسرے قبلہ سے ہیں ان میں بھی  
تم بھی بالتحقیق نافرمان (ہی)، بن جاؤ گے  
جس طرح بیٹوں کو اپنے ہیں (بخوبی) جلنتے  
وید و دستہ کر لیتے ہیں جو حق کو نہاں  
تم بھی ان شک کرنے والوں میں نہ ہو جانا کہیں  
نیکوں کی سمت دوڑو (سارے جھگڑے چھوڑ کر)  
ہے خدا ہر چیز پر قادر (ہے) اس میں شبہ کیا  
(قبلہ) یہ من جانب ہے (یقین اس پر کرو)

تحویل قبلہ

۱۔ بیت المقدس

۲۔ یعنی ہم دیکھتے ہیں کہ تم اپنا  
منہ پھیر پھیر کر آسمان کی طرف دیکھ  
رہے ہو۔

۳۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

۴۔ یعنی تحویل قبلہ



وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ  
 مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ  
 إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلَا تَمْنُوا بَعِثِي  
 عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ١٥ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ  
 يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمُ  
 مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ١٦ فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا  
 تَكْفُرُونِ ١٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ  
 إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ١٨ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُفْتَلُ فِي سَبِيلِ  
 اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ١٩ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ  
 مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ  
 وَالتَّمَارِثِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ٢٠ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ  
 قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ٢١ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ  
 مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ٢٢ إِنَّ الصَّافَّاتِ  
 وَالْمُرَوَّةَ مِنْ شَعَابِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَاجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ  
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ  
 اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ٢٣ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا  
 مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِنْ بَعْدِ بَيِّنَاتِهِ لِلنَّاسِ فِي  
 الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ٢٤

۱۔ صفا اور مروہ دو پہاڑ ہیں  
ہیں صفا کعبہ سے جنوب مشرق کی  
طرف واقع ہے۔ اس میں چھ نیسے اور  
تین محراب دار دروازے ہیں

مروہ کعبہ سے مشرق و شمال میں ہے  
اس میں ایک بڑی محراب اور باہر کے نیسے ہیں  
ان دونوں پہاڑوں کے درمیان سو فی کبر  
ہے۔ یہ دونوں پہاڑیں سب سے حلیم ہے  
بہت نزدیک ہیں اب ان پر چاندی ٹون  
سکات ہیں گئے ہیں۔ اسلام سے پہلے  
جس طرح خاک و کھدیں بت مجھے ہوئے  
تھے ان پہاڑوں پر بھی وہ بت کھدے کر  
دیتے گئے تھے حضرت جابرہ و دوحہ حضرت  
ابراہیم علیہ السلام پانی کیے انہیں  
پہاڑوں کے درمیان دو بڑی دو بڑی چھری  
تھیں ان کے مابین دو بڑی ناکی واقعہ کی  
یا کاکہ ہے

۲۔ ج ان چند کارکن کا نام ہے  
احرام ہانڈھنا میدان عرفات میں مشیر  
رینا میں نکلاں پھینکا۔ خانہ کعبہ کا طواف  
کرنا۔ صفا اور مروہ کے درمیان دو دروازے۔  
ج عرف ذی الحجہ مسجد حجاز ہے۔

۳۔ عربی عجم کی ایک شہر  
ہے مگر وہ یہ ہے کہ ج صفا و کعبہ میں  
اور مروہ جہاں کرلو۔

۴۔ عربی عجم کی ایک شہر  
ہے مگر وہ یہ ہے کہ ج صفا و کعبہ میں  
اور مروہ جہاں کرلو۔

۵۔ عربی عجم کی ایک شہر  
ہے مگر وہ یہ ہے کہ ج صفا و کعبہ میں  
اور مروہ جہاں کرلو۔

تم جہاں بھی ہو، اُسی کی سمت اپنا منہ کرو  
اُن میں جو حق پر نہیں اُن سے نہ ڈرنا چلیے  
شاید آؤ پسندھے دستے پر اہل تم کو سکوں  
پڑھتا ہے جو اسیت اور کرتا ہے اصلاح بھی  
اور کھاتا ہے تھیں جو کچھ نہیں تم جانتے  
شکر تم میرا کرو (ہرگز) نہ ناشکری کرو  
صبر والوں ہی کا ساتھی ہے خدا بیشک رستو  
بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن بے خبر تم اُن سے ہو  
جان سے اور مال سے نقصان سے ٹراتے  
اُن کو مژدہ دو جو وقت ابتلا صابر ہے

ہم خدا کے ہیں، ہیں اُسی طرف سے لوٹنا  
ہیں یہی وہ جن کے سیدھے راستے پر ہیں قدم  
پس کرے جو حج کعبہ یا کرے عمرہ ادا،  
خوش دلی سے جو کرے نیکی تو پھر بیشک خدا  
مدر و اس سے اُس کا، وہ ہے زینتوں کو پہنانا

پھر کتاب اللہ میں لوگوں پر کر بھی دین عیاں  
جو اُن باتوں کو کرتے ہیں نہاں  
اور لعنت کرنے والوں کی بھی لعنت اُن ہے

منہ کرو کعبہ کی جانب تم جہاں سے بھی چلو  
تا کہ تحجّت تم سے لوگوں کو نہ کچھ باقی رہے  
ہاں درو مجھ سے کہ میں تمام لعنت کا کروں  
جیسے بھیجا ہم نے تم میں اک تمھیں میں سے بنی  
درس جو تیل ہے حکمت اور کتاب اللہ کے  
میں کروں گا یا تم کو، یا تم میری کرو  
اے مسلمانو، نماز و صبر سے ادا دو  
جو ہوں راہ حق میں قتل اُن کو نہ تم مروہ کو  
آزما میں گئے تمھیں ہم خوف سے اور ٹھوک سے  
اُن کو مژدہ دو جو وقت ابتلا صابر ہے

جب مصیبت ان پر آتی ہے تو کہتے ہیں بھیا  
لیسے ہی لوگوں پر رحمت ہے خدا کی اور کرم  
ہیں صفا اور مروہ بیشک دونوں آثار خدا  
اور طواف ان کا کرے تو کچھ نہیں ہیں خطا  
مدر و اس سے اُس کا، وہ ہے زینتوں کو پہنانا

جو بیایات و دلائل ہم نے نازل کیں (یہاں)  
باوجود اس کے، جو اُن باتوں کو کرتے ہیں نہاں  
جانب اللہ سے لعنت سی لعنت اُن ہے

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ١٨  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ  
 أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ١٩  
 خُلِدُوا فِيهَا لَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ٢٠  
 وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٢١  
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَاخْتَلَفَ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ وَالْقُلُوكَ  
 الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ  
 السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَكَ فِيهَا  
 مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَجَّرِينَ ٢٢  
 السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُعْقِلُونَ ٢٣  
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ  
 يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ  
 الْعَذَابِ ٢٤  
 إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا  
 وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ٢٥  
 وَالَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا  
 تَبَرَّءُوا مِنْكَ يَرْبِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ  
 حَسِرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ٢٦

ہاں جنہوں نے توبہ کی، آئندہ اصلاح پر  
یہ وہ ہیں، توبہ ہوئی مقبول جن کی بے گناہی  
بے شبہ کافر ہوتے جو لوگ کافر ہی تھے  
اور سب لوگوں کی لعنت اُن پہ ہے (سج جائیئے) ۛ

وہ اسی بھٹکار میں دائم رہیں گے مبتلا  
ہے تمہارا رب، خدا تے واحد اور اس کے سوا  
وہ بڑا ہی مہرباں اور رحم والا ہے بڑا ۛ

خلقتِ ارض و آسمان اور اختلافِ روز و شب  
جن کے چلنے سے یہ لوگوں کو منافع دیشکلا  
جس سے ہو جاتی ہے زندہ و گاہاں مردہ زیں،  
اور ہواؤں کا تغیر، بادلوں کے کارواں  
عقل مندوں کے لیے یہ سب ہیں قدرت کے نشان ۛ

یہی ہیں کچھ لوگ ان میں جو خدا کے ماسوا،  
جو محبت چاہتے حق سے وہ ان کہے (مگر)  
کاش ظالم دیکھ لیں وہ (وقتِ حشر) کا عذاب  
اور یہ کہ سخت ہے اللہ کا (قہر و) عذاب ۛ

پیر اپنے پیروؤں سے جب کریں گے اجتناب  
اور پھر پیرو کہیں گے کاش ہم کو ایک بار  
دست بردار آج ہم سے جس طرح یہ ہو گئے  
حق، بحسرت ان کے اعمال اُن کے اگے لایا گیا

اور حق جو بات تھی کر دی بیاں وہ کھول کر  
ہم معافی دینے والے ہیں نہایت مہرباں ۛ  
لعنتی اللہ کے وہ اور فرشتوں کے ہوتے

اُن کو دی جائے گی مہلت اور نہ کم ہوگی منزلہ  
(دونوں عالم میں) نہیں معبود کوئی دوسرا

آسمان سے جو زمین پر پڑتی ہے پانی کی حار  
جانور ہر قسم کے ملتے ہیں اُس پر ہر کہیں  
جو گھرے رہتے ہیں افلاک زمین کے درمیان

(ناروا) کرتے ہیں اوروں کو شریک اللہ کا  
اہل ایمان کو محبت ہے خدا سے سخت تر  
اور یہ کہ قوتیں سب ہیں خدا میں (بے حساب)

ٹوٹ جائیں گے نعلیق، اور دیکھیں گے عذاب ۛ  
جانے کا دنیا میں پھر موقع ملے اور اختیارات  
ہم بھی بیزار ان سے ہو جائیں (اسی انداز سے)

نارِ دوزخ سے مگر بھول گئے ذیہ ہرگز برہما ۛ



يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا  
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ  
بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝  
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ  
مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ  
شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ  
الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۝  
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْى فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ  
تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَوَازِئِرِ  
وَمَا أَهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا  
إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيُسْتَرُونَ بِهِ تَسْمَأُ قَلِيلًا أُولَئِكَ  
مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا  
الضَّلَالََةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ أَفَمَا أَصْبَرَهُمْ  
عَلَى النَّارِ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ  
الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَغَوِيٌّ شَتَاكٍ بَعِيدٌ ۝

کھاؤ اے لوگو، زمین پر ہے جو کچھ پاک الحلال  
حکم دے گا وہ تمہیں فحش اور بد اعمال کا  
جب کہا جاتا ہے اُن سے پیروی اُٹکی کرو  
کہتے ہیں ہم تو رہیں گے اُس کے پیروئے عظیم  
کیا یہ اُن کی پیروی کرتے رہیں گے (مدلول)  
کافروں کی وہ مثل ہے جیسے کوئی دے صدا  
بہرے، گونگے، اندھے ہیں اُن میں نہیں دانش ذرا

کھاؤ، جو پاکیزہ چیزیں ہم نے دی ہیں، مومنو  
جانور مردہ، سور کا گوشت اور خول ہے حرام  
پھر جو محبوب ہے، باغی اور نافلس نہ ہو  
ہے بڑا ہی صاحب لطف و کرم اللہ تو

جو چھپاتے ہیں اُسے رتبے جو ہے نازل کیا  
بھرتے ہیں انگارے اپنے پیٹ میں وہ زانواں  
اور نڈالاکش سے عصیاں کی، کر بیگا اُن کو پاک  
مول انھوں نے لی ہدایت کے عوض میں گمراہی  
آتش دوزخ پہ قانع ہیں (یہ حیرت ہے بڑی)۔

اِس لیے کہ حق سے نازل مصحفِ برحق ہوا  
نیں بڑے خدائی جنھوں نے اختلاف اُس میں کیا

ہے کھلا شیطان دشمن تم چلو اس کی نہ چال،  
تیار کرو بے جانی بو بھی باتیں منسوبِ خدا،  
حکم جو نازل کیا اللہ نے (لوگو سنو)  
باپ اور دادا کو پایا گا مزین جس راہ پر  
خواہ اُن کے باپ دادا بے سمجھ گمراہ ہوں؟  
اُس کو جو سُنتا نہ ہو کچھ محض شور و التجا

اُس کے بندے ہو تو شکر اللہ کا کرتے رہو  
نامزد جو غیر حق سے ہوں وہ نذریں بھی تمام  
کچھ گنہ اُس پر نہیں کھالے جو ایسی چیز کو

اور اُس کی لیتے ہیں مقصودی سی قیمت (ناروا)  
بات بھی اُن کی قیامت میں نہ پوچھے گا خدا  
اور ہے اُن کے لیے (بیشک) عذابِ دردناک  
مغفرت کے بدلے (لے بیٹھے) عذابِ واقعی

اِس لیے کہ حق سے نازل مصحفِ برحق ہوا  
نیں بڑے خدائی جنھوں نے اختلاف اُس میں کیا

یعنی بھوک سے بے قرار ہو جائے

وَجِ مَالِج

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ  
وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ  
الْمُسْكِينِ وَابْنُ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ  
الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا  
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ  
الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ أَلْحَرَ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ  
وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ  
وَأَدَّ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ يُخَفِّفُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِّن  
رَّبِّكَ يَعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوَةٌ  
يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا ضَرَأْتُمْ أَحَدَكُمْ  
الْمَوْتَ أَنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ  
بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ  
فَانْمَائَتْهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥﴾ فَمَنْ  
خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ أَثْنًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ  
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ  
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٧﴾

جانب مشرق کرو منہ یا کہ مغرب کی طرف  
بلکہ نیکی اُس کی ہے لائے جو ایساں (بے خطر)  
جو کتاب و نبیاء پر لائے ایساں (برملا)  
رشتہ داروں کو، یتیموں اور مسکینوں کو بھی  
گردنیں چھڑوانے میں بھی (خرچ کچھ اپنا کیا)  
جب کیا اقراء تو پورا کیا استدار بھی

بس یہی نیکی نہیں ہے (ضامن عز و شرف)  
اپنے رب پر، اور ملائکہ اور روزِ حشر پر  
اور جس نے مال و زر اُس کی محبت میں دیا  
جو مسافر ہیں انھیں بھی، مانگے والوں کو بھی  
اور قائم کی نماز، اور دی زکات (اِس کے سوا)  
ننگی و تکلیف اور ہل چل میں دادِ صبر دی

میں وہی دعوے کے پتھے، متقی بھی ہیں وہی ۴

فرض تم پر اے مسلمانو کیا ہم نے قصاص  
بدلے میں آزاد کے آزاد (کو کر دو تمہارے)

جان کے بدلے ہے جاں (اِس فرض کی توضیح غافل)  
ہو غلام اُس کا جو عرض گر قتل ہو کوئی غلام

بدلے میں عورت کے عورت (ہے یہی بہتر نظام)

عفو کرے اُس کا بھائی گر کوئی جزو قصاص  
چلیے کرنا ادا یہ خوں بہا، خوبی کے ساتھ  
اور جو بعد اِس فیصلے کے بھی کرے گناہِ زانی  
عقلمند و اے قصاص (ایسا) تمھاری زندگی  
فرض ہے تم پر، جو تم میں سے کسی کو موت آئے  
تو وہ اپنے والدین اور رشتہ داروں کے لیے

تو مطالبِ شرع کے تعیل ہو (بالاخص قصاص)  
مہربانی بھی ہے رب کی تم پر آسانی کے ساتھ  
(یا درکھو) سخت تر اُس کو سزا دی جائے گی  
تا کہ تم بچتے رہو (خوں دیزیوں سے دائی)  
اور وہ کچھ مال (و دولت) اپنے پیچھے چھوڑ جائے  
(مرنے سے پہلے) مناسب اک وصیت چھوڑے

اُس کے ختمے بنے یہ حق ڈرتا ہے جو اللہ سے ۴

پھر جو سن کر یہ وصیت اِس میں تبدیلی کرے

تو بدلنے والے کے ذمے گنہ اسکا رہے

سب کی سنتا ہے خدا، آگاہ ہے ہر بات سے ۴

ہو طوفانِ وحی تلقی کا اندیشہ اگر  
(تو وصیت کے بدلنے میں) نہیں کوئی گناہ  
ہم نے روزہ فرض تم پر اے مسلمانو کیا  
تا کہ وہ پرہیز اور (اکثر گناہوں سے) بچو ۴

اور کرے آمادہ کوئی وارثوں کو صلح پر  
بخشنے والا بڑا ہی مہرباں ہے وہ آگاہ  
جس طرح لوگوں پر تم سے پہلے (روزہ) فرض تھا  
صرف گنتی ہی کے ہیں کچھ روز (پھر کیوں بارہو)

حکمِ قصاص

حکمِ وصیت

لے یعنی وصیت کرنے والے کی طرف سے۔

روزہ رکھنے کا حکم

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ  
 فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ  
 مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ  
 لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ  
 الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ  
 فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ  
 عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا  
 يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ  
 وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ  
 أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا  
 بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ أَحَلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثَ إِلَى  
 نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ  
 كُنْتُمْ تَخْتَلَوْنَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَقَا عَنْكُمْ فَاتَن  
 بَاشَرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا  
 حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ  
 مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْيَلِّ وَلَا تَبَاشَرُوهُنَّ  
 وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا  
 تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝



پھر بھی تم میں سے جو بیمار یا گرم سفر  
اور (معذورین میں پھر) استطاعت جبکو ہو  
شوق سے کرتا ہے جو نیکی وہ ہے بہتر اُسے  
تم اگر سمجھو تو میں یہ بہتری کے راستے) ۛ

ماہِ رمضان جس میں قرآن (میں) نازل ہوا  
ہیں ہدایت کی دلیلیں، جس میں انصاف اور کھلی  
تم میں سے جو یہ ہیمنہ پائے وہ روزہ رکھے  
چاہتا ہے رب تکھائے واسطے آسانیاں  
تاکہ تم روزوں کی گنتی پوری کر لو (مومنو)  
تم کرو اس کی بڑائی، شکر بھی اس کا کرو ۛ

میرے بندے جب مجھے پوچھیں کہ میں ہوں قیام  
چاہتے اُن کو کہ مائیں حکم اور ایمان لائیں  
ہے شبِ رمضان میں جائز عورتوں کا جو آپس  
علم تھا اللہ کو (چوری چھپے جلتے تھے تم)  
کرد یا تم کو معاف اور درگزر کی (یہ خطا)  
ہو سوا در شبِ نوری خط نہ جب تک علوہ گر  
اور پھر روزے کو اپنے رات تک پورا کرو  
تو نہ جاؤ عورتوں کے پاس (اپنے کو بچاؤ)  
صاف کرتا ہے بیاں اللہ اپنی آہستیاں

جب دعا مانگے کوئی تو میں دعا کا ہوں عجیب  
کیا تعجب ہے جو وہ اس طور راہِ راست پائیں ۛ  
وہ تمہارا ہیں لباس اور تم بھی ہو اُن کا لباس  
اس طرح نقصان (دین و نفس) میں پاتے تھے تم  
اُن سے ہم بستر رہو، ڈھونڈو مقدر کا کھٹا  
(خوب) کھاؤ اور پیو، (جو چاہو بے خوفِ خطر)  
(ہاں مگر) جب اعتکاف (صوم) بھی مسجد میں ہو  
یہ حدیں اللہ کی ہیں، پاس بھی ان کے نہ جاؤ  
تاکہ یہ لوگ (آخرت) لافِ حکم سے بچتے ہوں ۛ

لے یعنی تمہارا اعلان کا چولی  
دامن کا علاقہ ہے۔ وہ تمہارے دامن  
کی جگہ اور تم اُن کی چولی کی جگہ۔

لے یعنی اولاد حاصل کرنے کی  
خواہش کرو نہ کہ صرف ہوس رانی کی۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ  
لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ  
وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا  
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مِنَ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا  
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ  
يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝  
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقْبَلُونَهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ  
أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ  
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقْتَلُوا فِيهِ فَإِنْ قَتَلْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ  
كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ وَإِنْ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ اللَّهُ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ۝ وَقْتُلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ  
الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝  
الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ  
فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا  
اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ  
الْمُتَّقِينَ ۝ وَاتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُفْسِدُوا  
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَاحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

منع رشوت

۱۷

ایم جاہلیت میں جب لوگ حج  
۲۳ حج  
۲۴ حج  
۲۵ حج  
۲۶ حج  
۲۷ حج  
۲۸ حج  
۲۹ حج  
۳۰ حج  
۳۱ حج  
۳۲ حج  
۳۳ حج  
۳۴ حج  
۳۵ حج  
۳۶ حج  
۳۷ حج  
۳۸ حج  
۳۹ حج  
۴۰ حج  
۴۱ حج  
۴۲ حج  
۴۳ حج  
۴۴ حج  
۴۵ حج  
۴۶ حج  
۴۷ حج  
۴۸ حج  
۴۹ حج  
۵۰ حج

کافروں سے جدال و قتال

۱۷ یعنی مکہ سے

مال کی رشوت بھی تا حکام پہنچاؤ نہ تم  
جلنے بوجھے مضنم تم کہ باؤ (پھر) ہاں اُسے  
بہدو حج اور لوگوں کے اوقات کا ہے ضبط حال  
بلکہ تم مجھ سے ڈرو، اور گھر کے دروازے سے آؤ  
تاکہ تم پہنچو مرادوں کو (سنو اے مومنو)  
زیادتی لیکن نہ کچھ (اپنی طرف سے) تم کرو

کرتے ہیں جو زیادتی، ہیں ناپسند اللہ کو  
قتل کرو تم، جہاں پاؤ نہیں، (کر کے جدال)  
اور خوں ریزی سے بدتر ہے فساد (ہول)

وہ نہ جب تک خود میاں تم سے لڑیں (کھو کر جو ان)  
کافروں کی ہے یہی (تو اے مسلمانو) سزا  
تو بلا شک بخشنے والا خدا ہے مہرباں  
اک خدا کے دین کا سکہ چلے (ہو المراد)  
زیادتی تو صرف اہل ظلم پر ہے (لازمی)  
ہے ادب یعنی ادب (ہی کی تھیلکت) کا بدل  
جیسی اس نے کی (مگر) اللہ سے ڈرتے رہو

ڈرنے والوں کا خدا ساقی ہے یہ تم جان لو  
خارج تم راہ الہی میں کرو (دانش کے ساتھ)  
اور کرو احسان لوگوں پر کہ یہ ہے نیک کار

اور مال اک دوسرے کا مارو اکھ اؤ نہ تم  
مال سے لوگوں کے تاکہ تم کو جو کچھ بھی ملے  
لوگ تم سے چاند کے بارے میں کہتے ہیں سوال  
یہ کوئی نیکی نہیں، تم گھر میں پچھو ٹپے سے آؤ  
اور (افرمانی) اللہ سے ڈرتے رہو  
جو لڑیں تم سے، خدا کی راہ میں اُن سے لڑو

کرتے ہیں جو زیادتی، ہیں ناپسند اللہ کو  
قتل کرو تم، جہاں پاؤ نہیں، (کر کے جدال)  
اور خوں ریزی سے بدتر ہے فساد (ہول)

ہاں لڑو (کفار سے) ہرگز نہ تم کبھی کے پاس  
پھر اگر وہ خود لڑیں تو اُن کو مارو (برط)  
پھر اگر باز آئیں (ظلم و قتل سے) وہ (بلیز)  
اور لڑو اُن سے یہاں تک کہ سٹے (جو دم فساد)  
پھر جو باز آجائیں تو اُن پر نہ ہو کچھ زیادتی،  
ماہ حرمت (مومنو) ہے ماہ حرمت کا بدل  
زیادتی تم پر کرے جو، زیادتی تم بھی کرو

ڈرنے والوں کا خدا ساقی ہے یہ تم جان لو  
خارج تم راہ الہی میں کرو (دانش کے ساتھ)  
اور کرو احسان لوگوں پر کہ یہ ہے نیک کار

وَاتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ  
 الْهَدْيِ وَلَا تَعْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ  
 كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ  
 صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَبَتَّ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ  
 فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فِصْيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ  
 فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ  
 يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ  
 اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦٥﴾ الْحَجَّ أَتَمُّ مَعْلُومَتٍ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ  
 الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ  
 خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي  
 الْأَلْبَابِ ﴿٦٦﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ  
 فَإِذَا أَقَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ  
 وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَكُمُوهُ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لِسِنَ الصَّالِينَ ﴿٦٧﴾  
 ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ  
 اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَإِذَا أَقَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ  
 آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا  
 وَمَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ﴿٦٩﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا  
 فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٧٠﴾

احکام حج و عمرہ

۱۔ یعنی شوال، ذیقعدہ اور ماہ ذی الحجہ کے دس دن شوال سے پہلے حج کے لیے احرام باندھنا درست نہیں  
۲۔ یعنی اگر کوئی جائز تجارت کرے  
۳۔ یعنی شعراء پر یہ ایک پناہ کا نام ہے جسے قرع کہتے ہیں اور جو مزدلفہ کی انتہا پر واقع ہے اس پر نام کھڑا ہو کر دعا مانگا اور تکبیر و تہلیل کہتا ہے۔  
۴۔ غرض ان قرآن،

۵۔ عرفات جمع ہے عرفہ کی اور یہ نماز کے ہر رکعت میں کایہ ہے جہاں حاجی وقوف کرتے ہیں گویا اس نام زمین کے ہر رقبہ کا نام اس روز ہے اور ان عرفات کے محراب کا نام عرفات ہے۔ عرفات کہا گیا ہے علت سے۔ اور اس کی وجہ تسمیہ یہ کہ کسی قول منقول ہیں۔ ایک بیک آدمی وہ خواجہ جنت سے قادیان گئے تو قادیان پہنچے اور خواجہ جنت میں اتاریں جب غلے آدم کو خانہ کعبہ کے حکم کو دیا تو میں میدان نکلا میں آدم دعا کا طلب ہو گیا اصرار ہم ایک نے دھڑکے کو پہچان لیا۔ اس وجہ سے اس کا نام عرفات ہو گیا۔ دوسرے یہ کہ جبرائیل نے آدم علیہ السلام کو خاکسب حج تعلیم کرتے ہوئے عرفات میں پھر کر کہا کہ "اعرف" یعنی کیا تم نے ان تمام احکام کو پہچان لیا؟ حضرت آدم نے فرمایا ہاں۔ اس وقت سے عرفات کا یہ نام پڑ گیا۔  
۶۔ غرض ان قرآن

۷۔ عرفات مزدلفہ سے مشرقی جانب میں ہیں کی سافٹ، نائل جنوب ہے۔ ۸۔ مناسک وقت اور عرفات میں چھ میل کا فاصلہ ہے۔  
۹۔ میدان عرفات کے چھ میل، جبل رحمت ہے۔

نصف

حج و عمرہ کو کرو پورا خدا کے واسطے  
اور یہ قربانی پہنچ جائے نہ جب تک تا حرم  
ہو کوئی بیمار، یا ہو سر میں تکلیف و ضل  
(بعد لرفع عذ) جب ان دسکوں ہو رونا  
دے وہ حسب استطاعت فدایہ قربانی کرے  
واپس اپنے گھر پر آ کر سات روز بھر رکھے  
گھر نہ ہو مکے میں جس کا ہے یہ حکم اس کے لیے

ہاں ڈرو اللہ سے۔ آگاہ ہو جاؤ (ذرا)  
سب کو یہ معلوم ہے حج کے لیے ہیں چند ماہ  
تو اسے جنگ و جماع و جرم ہیں سب ناروا  
(حج سے پہلے ہے مناسب ساتھ لینا زورہ

اہل دانش! ہم سے تم ڈرتے رہو (ہے انتباہ)  
ج میں روزی اپنی ڈھونڈو تو نہیں ہیں گناہ  
اس طریقے پر، بتایا ہے خدا نے جو تمہیں  
جس جگہ سے سب چلیں، تم بھی اسی جگہ سے چلو  
وہ بڑا ہی مہرباں ہے بخشنے والا (سنو)

تو کیا کرتے تھے جیسے ذکر آبا ئے (کرام)  
ایسے بھی کچھ لوگ ہیں ان میں جو کرتے ہیں دعا  
آخر میں کچھ نہیں ہے ان کا حصہ (جان لے)  
خیر و برکت تو ہیں دنیا میں اور عقبی میں دے  
اور بچالے اے خدا ہم کو عذاب نالے



أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝  
 وَاللَّهُ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ قَسِيرٌ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا أَتَمُّ عَلَيْهِ  
 وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا أَتَمُّ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَعَلَّمَكَ اللَّهُ  
 الْغَيْبَ ۖ تَحْشُرُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا  
 تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ  
 وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ  
 بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَيْسَ الْيَهُادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ  
 يُشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلَامِ كَافَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا  
 خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ فَإِنْ زِلْتُمْ مِنْ  
 بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝  
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ  
 وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ سَلِّ بَنِي  
 إِسْرَءِيلَ كَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۖ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ  
 مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذَرِيزًا لِلَّذِينَ  
 كَفَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ وَالَّذِينَ  
 اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۱۔ یعنی واپس چل کھڑا ہو

۲۔ یہ اشارہ ایک شخص غنص بن شریق منافی کی طرف ہے

۳۔ تحریف کتبِ سادی کی طرف اشارہ ہے

اور حساب (ان کا) بوجھلت کرنے والا ہے خدا چل کھڑا ہو دو ہی دن میں جو نہیں اُسپر گناہ جو کرے اس پر ہیز گاری (ہے یہ بات اُن کھیلے جمع ہونا حشر میں تم سب کو ہے اُس کے حضور عالم ہستی میں جس کی بات لگتی ہے بھلی ہے (تمہارے) دشمنوں میں سخت جھگڑا ہو رہی تاکہ وہ پھیلانے (ملکوں میں) فساد (ناروا) اور خدا شر و فساد (ایسا) نہیں کرتا پسند تو غور شخصیت سونے گئے ہے کھینچتا، اور وہ ہے ایک مقام بدترین (پسج جانیے) ہیں رضا جوئے خدا، اور وہ خدا نے (دادگر) اپنے ان بندوں پہ رکھتا ہے محبت کی نظر۔

اور نہ ہو ہم کام شیطان وہ تو دشمن ہے کھلا تو سمجھ لو ہے زبردست اور ذی حکمت خدا بادلوں کے سائے میں لے کر فرشتوں کا جھنڈا ہیں خدا ہی کے حوالے سب اور سارے کام ہم نے اُن کو دیں (کہ وہ راہ ہدایت پر چلیں) تو (سمجھ لے وہ) خدا کی ہے بڑی ہی سخت راہ وہ مسلمانوں سے کرتے ہیں مسخر (خیز بات) جس کو چاہے اُس کو دے اللہ روزی بے شمار۔

ایسے ہی لوگوں کی قیمت ہے صلہ اعمال کا دن جو یگنتی کے ہیں ان میں کرو ذکر ا کہ اور نہیں بارگنہ اُس پر بھی جو ٹھیرا ہے ہاں درو اللہ سے اور یہ یعتیں بجانو (ضرور) (اے پیغمبر) ان میں سے ایسا بھی ہے بعض آدمی رب کو ٹھیرتا ہے شاہد دل کی باتوں پر (شقی) تم سے نصت ہو کے پھرتا ہے زمین پر دوڑتا کھیتوں کو کر دے تبنہ نسلوں کو پہنچائے گزند جب کہا جاتا ہے اُس سے در خدا سے بھی (ذرا) اُس کے لائق تھے جہنم، اور وہ کافی ہے اُسے لوگ بعض ایسے بھی ہیں جو اپنی جانیں بیچ کر

مومنو! اسلام کا پوری طرح لو آسرا پاکے حکم صاف بھی، جاؤ اگر تم ڈمگ گانتظر ہیں کیا یہ لوگ اس کے آجائے خدا ہونے ہیں جو کام، اُن کا (جلد تر) ہوا انصرام پوچھو اسرائیلیوں سے کتنی روشن آیتیں پاکے نعمت اُس کی جو اُس کو بدل دے (نا بکار) کافروں کی خوبصورت کردی دنیاوی حیات کافروں سے ہوں گے برتر حشر میں پرہیزگار

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِينَ مُبَشِّرِينَ وَ  
 مُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ  
 فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ  
 بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ  
 آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ  
 مُسْتَقِيمٍ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَثَلُ الَّذِينَ  
 خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ  
 الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرَ اللَّهُ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝  
 يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِمَا الْبَيْنَ  
 وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ  
 خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ وَعَسَى  
 أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ  
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ يُسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ  
 فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ  
 الْحَرَامِ وَإَخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ  
 وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ  
 يَزِدْكُمْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَبِمَتِّ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(پہلے تو صرف) ایک ہی مذہب یہ سب لوگ تھے ق  
جو ڈرتے بھی تھے اور مردہ بھی دیتے تھے انہیں  
اختلاف باہمی کا تا کہ کر دیں فیصلہ  
آپ کے تھے جن کے پاس احکامِ کبریا صاف  
دی ہدایت مومنوں کو حق نے (اپنے حکم سے)

راستہ سیدھا دکھا ہے خدا چاہے جسے  
تم کو بل جائے گی جنت کیا یہ کرتے ہو خیال؟  
سختیاں بھی پنہیں تکلیفیں بھی اور وہ جھوٹے  
کہتے تھے، نصرتِ خدا کی ہم کو کب ہوگی نصیب؟  
لوگ تم سے پوچھتے ہیں کیا کریں خیرات ہم؟  
مستحق ہیں اُس کے ماں باپ اور قریبی اقربا  
تم جو کچھ نیکی کرو گے، اُس سے واقفِ خدا

اے مسلمانو! جہادِ فرض تم پر کر دیا،  
کیا عجب اک چیز جو تم کو بُری معلوم ہو  
کیا عجب اک چیز تم (سب) جسکو کرتے ہو پسند  
تم ہونا دان، اور دان ہے خدا سے (ارجمند)۔

پوچھتے ہیں تم سے جو دربارہٴ ماہِ حرام ق  
ان سے کہدو ہر ادبِ الہی میں جدل  
(لیکن) انکارِ خدا اور راہِ حق سے روکتا  
اہلِ مسجد کو وہاں سے (بلے سبب) دینا نکال  
قتل اور خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے لڑنے کو گناہ  
پھیر دیں گر بس چلے، تم کو تمہارے دین سے  
اور پھر وہ کفر کی حالت ہی میں مرجاتے گا  
سب اکارت جائیں گے اور دوزخی بھی ہیں یہی،

جنگ اُس میں ہے روا یا ناروا (بہرِ عوام)؛  
ہے گنہ۔ (یعنی ادب کے برخلاف اولیٰ محل)  
بند کرنا "خانہ کعبہ" کا ناحق، راستا  
اس سے بھی بڑھ کر (گنہ ہے) نزدِ اللہ تعالیٰ  
تم سے لڑتے ہی رہیں گے (کافرانِ بد نہاد)  
اور جو پھر جائے گا تم لوگوں میں اپنے دین سے  
ایسے لوگوں کے عمل دُنیا میں کیا عقیقی میں کیا  
اور یہی روزِ خ میں بھگتیں گے عذابِ دائمی

ذکرِ خیرات

جہاد

ماہِ حرام

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ  
 يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْرِ  
 وَالْأَيْسَرِ قُلْ فِيهِمَا أَنْتُمْ كَبِيرٌ وَمَنْ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِنَّهُمَا لَبَرٌ  
 مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ  
 اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ  
 عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ مُنَاصِرُونَ  
 يَعْلَمُ الْمُنَافِئِينَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ  
 عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يَمُوتُوا وَلَا مَعَهُ  
 مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَا تُعْجِبْكُمْ أُولَٰئِكَ الْمُشْرِكِينَ  
 حَتَّىٰ يُمُوتُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُّشْرِكٍ وَلَا تُعْجِبْكُمْ أُولَٰئِكَ  
 يَدْعُونَ إِلَى التَّارِكِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِآذَانِهِ  
 يُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ  
 الْمَحْضِ قُلْ هُوَ أَذَىٰ فَأَعِزُّوا نِسَاءَكُمْ فِي الْمَحْضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ  
 حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ  
 يُحِبُّ الْمُتَوَاطِبِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتَّقُوا  
 حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدْ مَوَا لَ أَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ  
 مُّاقِلُونَ ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْشَةً لِّإِيْمَانِكُمْ  
 أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝



لائے جو ایمان اور حق راہ حق میں جہتیں  
ہیں وہی تو رحمت اللہ کے امیدوار  
پوچھتے ہیں تم سے یہ دربارہ خمر و قمار  
ان میں ہیں کچھ فائدے بھی لوگوں کے لئے  
پوچھتے ہیں خرچ کتنا (راہ مولائیں) کریں؟  
یوں خدا کھل کر بیاں کرتا ہے ان آیات کو  
اور یتیموں کے لیے جو تم سے کرتے ہیں سوال  
میل جول ان سے رکھو تو بھائی ہیں وہ (بر ملا)  
چاہتا تو تم پر (ایسی ہی) وہ آفت ڈالتا  
جب تک ایمان لے آئیں (صاف) مشرک عورتیں

مشرک عورت تمہیں لگتی ہو کتنی ہی بھلی  
مرد و مشرک بھی نہ جب تک صاحب ایمان ہیں  
ہو بھلا معلوم گو کتنا ہی مشرک (بے مرام)  
یہ بتلاتے ہیں جہنم کی طرف (دن اور رات)  
وہ سنا ہے انھیں احکام اپنے آشکار،  
پوچھتے ہیں حیض کیا ہے؟ کہدو ہے الگ گندگی  
پاک وہ جب تک نہ ہوں قریب ہے انکی ناروا  
جاؤ ان کے پاس، بیشک دوست کھتا ہے خدا  
ہیں تمہاری بیبیاں گو یا تمہاری کھیتیاں،  
رکھو آئندہ کا بھی کچھ بند و بست اپنے لئے

اور جو ہیں اہل ایمان ان کو مردہ دیکھئے؟  
ہاں نہ مانع اور مزاحم رب کو ٹھہراؤ رکھی،  
نیکی کرنے، صالح کرنے اور ڈرانے کے لیے

اور سبقت کی جہاد فی سبیل اللہ میں،  
اور خدا ہے رحمتوں والا غفور (و بطف کار)  
ان سے کہدو دونوں چیزوں میں کون ہے بیشمار  
فائدوں سے ہیں مگر نقصان کچھ بڑھتے ہوئے  
کہدو جو کچھ خرچ سے بچ جائے (وہ خیرات دیں)  
غور ان عفتی کی اور دنیا کی باتوں پر کرو؟  
کہدو بہتر ہے کہ ان کی بہتری کا ہو خیال  
مفسد و مصلح کو ہے اللہ (تو) پہچاننا  
شک نہیں اس میں زبردست اور مدبر ہے خدا  
اے مسلمانو، نہ لاؤ ان کو اپنے عقد میں،

اس سے بہتر تو کینز مومنہ ہے (واقعی)  
دو نہ ان کے عقد میں چرگز، تم اپنی عورتیں  
اس سے (اے لوگو) کہیں بہتر ہے اک مومن غلام  
اور خدا دیتا ہے حکماً دعوتِ خلد و نجات  
تا کہ ہوا ان کو نصیحت (اور رہیں وہ ہوشیار)  
ہے مناسب عورتوں سے حیض میں پہلو ہتی  
پاک ہو لیں تو جدھر سے حکم ہے اللہ کا،  
توبہ کرنے والوں کو اور پاک لوگوں کو (سدا)  
جس طرح چاہو تم اپنی کھیتوں میں آؤ (ہاں)  
یہ سمجھ لو، اس سے بلنا ہے ڈرو اللہ سے

اپنی قسموں کا بسنا کر حیلہ (بیجاگی)  
وہ سنا کرتا ہے سب کچھ، علم ہے سب کچھ اُسے

شراب و قمار  
شراب اور قمار

یتیموں کے متعلق

نکاح مشرکین

احکام حیض

قسم کھانا

لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ  
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ٢٧  
يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ  
فَاءَوْ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٨ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ  
فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٩ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ  
بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتَسِبْنَ  
مَّا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا  
إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ  
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ٣٠ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٣١ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ  
فَإِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ  
أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ نِكَاحًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا  
حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ  
عَلَيْهِمَا فِيهَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا  
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ٣٢ فَإِنْ  
طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ  
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا  
حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٣٣

گو نہ پکڑے گا تمہیں بے ہودہ قسموں پر خدا  
لیکن اُن قسموں پہ جن میں ہندہ دل ہو (چھپا)  
برو بار اور بسنے والی ہے ذاتِ کبریا  
پار ماہ اُن کو مہلت ہے (زمنے انتظار)  
جو قسم کھالیں، نہ ہوں گے عورتوں سے بیکار  
بعد ازیں مل جائیں تو بے شک شکار (کردگار)  
اور اگر دینا طلاق اُن کا ہو عزم (استوار)  
جن کو دی جائے طلاق (اکاہ ہوں) وہ عین  
(اور کھٹا) ہے چھپانا اُس کا اُن کو ناروا  
اُن کو ایساں گزراؤ آخرت پیسے بجا  
شوہر دس کو حق ہے اس اثنا میں دپس لیں نہیں  
جس طرح مردوں کا حق ہے عورتوں پر (بالوثوق)  
اور مردوں کے مراتب عورتوں سے ہیں سوا  
ہے طلاق (رجعی) دوبار اور بعد اُس کے  
دیکھ چکے جو کچھ انہیں ہے اُس کا لینا ناروا  
جو حدیں اللہ نے کر دی ہیں قائم (لا کلام)  
اور عورتوں کے کچھ بدلا، چھڑالے اپنی جان  
یہ خدا کی ہیں حدیں، ان سے نہ تم آگے بڑھو  
تیسری بار اور عورت کو اگر دے دی طلاق،  
دوسرے شوہر سے مل کر لے جو وہ اپنا نکاح  
(یعنی) اُن دونوں کا پھر ملنا نہیں کوئی خطا  
(مومن) باندھی ہوئی ہیں یہ حدیں اللہ کی

چاہتے ہیں وہ اگر اُن سے سلوک اچھا کریں  
حسب آئیں عورتوں کے بھی ہیں مردوں پر حقوق  
حکمتوں والا، مدبر اور غالب ہے خدا  
حسب آئیں رک لینا — یا یہ نرمی چھوڑنا  
مل مگر جب ہوزن دشوہر کو خوف اس بات کا  
خوف ہو اس کا کہ اُن پر ہو نہیں سکتا قیام  
تو نہیں دونوں پہ کچھ بار گنہ (پھر بے گمان)  
ان سے جو آگے بڑھے، وہ لوگ ظالم ہیں (سنو)  
تو نہیں وہ بعد ازیں تم پر حلال (اَب الفراق)  
اور طلاق اُس کو وہ دے (تو وہ پھر ہوگی مباح)  
شرط یہ ہے ہو لحاظ اُن کو حدود اللہ کا  
ظاہر اُن لوگوں پر کرتا ہے جنہیں ہے آگہی

احکامِ طلاق

۱۷

یعنی حقارتیانہ سے رکے کہیں ۱۷

۱۷

۱۷

یعنی جنہیں مصالحت خانہ داری سے  
۱۷ لاپرواہ ہے۔ ۱۷

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَعْنٌ أَجَلُهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ  
 أَوْ سِرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا  
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ  
 اللَّهِ هُزُوعًا وَإِذَا كُرُوا لِعِمَّتِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ  
 مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا  
 أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَعْنٌ  
 أَجَلُهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا  
 تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۝ ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ  
 يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ ذَلِكَُمَ أَذْكَى لَكُمْ وَأَظْهَرُ  
 ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضَعْنَ  
 أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْفِخَ  
 الرِّضَاعَةَ ۝ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِشْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ  
 بِالْمَعْرُوفِ ۝ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ  
 بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۝ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ  
 ذَلِكَ ۝ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ  
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۝ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَزِفُوا أَوْلَادَكُمْ  
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ  
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) دے دو طلاق  
(زوجیت میں) حسب دستور اُن کو یا تو دو کلو  
زیادتی کرنے، ستانے کو نہ روکو اُن کو (مل)  
اور نہ احکامِ الہی کی اطاعت تم ہنسی،  
اور یہ احساں بھی کہ اُس نے تم پر نازل کی کتاب  
پس (مناسبت) کہ تم اللہ سے ڈرتے رہو  
جب طلاق ان عورتوں کو دے چکو تم (تین بار)  
تم نہ روکو اپنے خاوندوں سے کرنے سے نکاح  
یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے تم میں جو (بشر)  
اس میں ہے ستمگرائی اور پاکی تمہارے واسطے  
پوری مدت تک پلانے دودھ جو بچوں کو لائیں  
حسب آئیں، بچے والا کھانا پڑا دے انہیں  
مال کو بھی بچے کی جانب سے کوئی زحمت نہ ہو  
وارثوں پر بھی یہی دستور عائد ہے (سنو)  
وقت سے پہلے اگر مال باپ کے مشورہ  
دایر سے پلوانا چاہو دودھ اگر اولاد کو !  
اور ڈرو اللہ سے، جانے رہو (یہ بات بھی)

اور وہ عدت اپنی پوری کر چکیں (بہد فراق)  
یا (طلاق نام سے) اچھی طرح نصرت کر د  
جو کرے گا ایسا، اپنا ہی کرے گا وہ زیاں  
فضل جو تم پر خدا کا ہے کر دیا اُس کو بھی  
اور کچھ حکمت کی باتیں، تاکہ ہو تم فیض یاب  
بے شبہ، اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ جان لو  
اور وہ عدت اپنی پوری کر چکیں تو (زینہار)  
جب وہ ہوں آپس میں راضی حسب دستور مباح  
لایا ایساں آخرت کے دن پر اور اللہ پر  
اور خدا سب جانتا ہے، تم نہیں کچھ جانتے  
دو برس تک دودھ اپنے بچوں کو مائیں پلائیں  
حسب وسعت ہر کسی کو دی گئی ہیں رحمتیں  
اور نہ اُس کو حس کا وہ سچہ ہے، یعنی باپ کو  
وارثوں پر بھی یہی دستور عائد ہے (سنو)  
دودھ بچے کا چھڑا دیں تو نہیں کوئی خطا  
کچھ نہیں جرم، اُن کو دستوراً جو کچھ دینا ہے دو  
تم جو کچھ کرتے ہو، وہ نظرد میں ہے اللہ کی

(نشانہ)

احکامِ وضاعت بہد طلاق

یعنی طلاق دینے والے مشورہ ۱۲



وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ  
بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ  
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا عَرَضْتُمْ  
بِهِ مِنْ خُطْبَةٍ لِلنِّسَاءِ أَوْ أَنْتُمُ فِي أَنْفُسِكُمْ عِلْمَ اللَّهِ  
أَنْتُمْ سَتَذَكَّرُوهُنَّ وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا  
أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْزَمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى  
يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ  
فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لَا جُنَاحَ  
عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ  
تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ  
قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا  
عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ  
تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنَصِفْ مَا  
فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ  
النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ  
بَيْنَكُمْ إِنْ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ حِفْظُوا عَلَى  
الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۝

بریاں تم مر کے جو پھوڑو (زرتے ہم دراہ) چاہئے رکے ہمیں اپنے کو، دس دن چار ماہ  
پھر جو پوری کر لیں عدت، تو نہیں کچھ تم پر بار قاعدے سے جو کریں اپنے لئے وہ آستیار  
اور تمہارے کاموں سے آگاہ ہے پردہ گارہ

عورتوں کو تم اگر مبہم پیشیاں عقد دو یاکت ایہ سے کہو، یا دل میں پوشیدہ رکھو  
تو نہیں تم پر گنہہ (کیونکہ) خدایہ جانتا تم کو آئے گا خیال اُن کا (یقیناً آئے گا)  
چھپ چھپا کر عفت کا اُن سے نہ تم وعدہ کر دیاں مطابق شرع کے جو بات کہنی ہو، کہو  
عفت کا (ان سے) ارادہ بھی نہ کرنا چاہئے پوری جب تک مدت (عدت) نہ ہو لے (خمس)  
جانتا ہے رب تمہارے دل کی باتیں، جان لو (اس لئے لے لوگو تم) اللہ سے (اپنے) ڈرو

بردار اور بخشنے والا ہے وہ، آگاہ رہو: ہاتھ بھی تم نے لگایا ہو نہ مستورات کو ق  
اس سے پہلے ہی طلاق ان عورتوں کو دو اگر اور اُن سے مہر بھی کچھ تم نے ٹھہرا یا نہ ہو  
(یاں مناسبت) سلوک ان عورتوں کچھ کر تو نہیں الزام تم پر (دو نہ مہر اُن کو اگر)  
ہوں بقدر مقتدرت سلوک بے مقتدر بھی جس کو ہو مقتدر، حسب حیثیت سلوک ہو  
مستاعد سے چلتے ہو ناسلوک واجبی

جن کا ہے احسان شیوہ اُن پہ واجب یہی: جن جو جس کرنے سے پہلے عورتوں کو دو طلاق  
ہے یہ لازم نصف دو مہر معین کا انہیں اور مہر کر چکے ہو مہر (حسب اتفاق)  
عقد کرنے والا یا خود اپنے حق کو پھوڑ دئے (یہ الگ بات) اپنا مہر وہ خود چھوڑ دیں  
باجی احسان کرنے کو نہ دینا تم بھلا: درگزر کرنا ہے تقویٰ کے قریں (سمجھو لے)  
پوش سے اپنی سنازدوں کی کرد تم دیکھ مجال: تم جو کچھ کرتے ہو، رکھتا ہے نظر میں سب خدا  
اور اُس کے ایستادہ ہو حضور ذوالجلال: (بالخصوصیت) سنازد عشرہ کار کھو خیال

اور اُس کے ایستادہ ہو حضور ذوالجلال

احکام عدت بعد انتقال مہر

مقتدرتانی  
س  
مطلوبہ عورتوں کو۔

س  
یعنی پھر مہر ادا کرنا چاہئے۔

خدا و معرکے ضرورت

فَإِنْ خِفْتُمْ فِرْجَالَ أَوْ كِبَاءً فَإِذَا أَمْنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا  
عَلِمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ  
وَيَذَرُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ  
غَيْرَ اخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ  
فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۝ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلِلطَّلَاقِ  
مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ  
اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا  
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ  
مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ  
وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي  
يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا  
كَثِيرَةً ۝ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝  
أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى  
إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا  
أَلَّا نَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِنَا قَالُوا  
كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ إِنْ تَوَلَّوْنَا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

اور اگر دشمن کا ڈر ہو (یا جو دقت کا زار)  
 میں جو جٹاے تو پھر یا د الہی چاہئے  
 مرنے والے اپنی بیواؤں کی خاطر (لاکھ)  
 (سال بھر تک) جو نہ اخراج انکا گھر میں دینا  
 پھر کریں اپنے لئے جو کچھ نہیں تم ذمہ دار  
 جن کو دی جائے طلاق، ان کو معین خرچ دو  
 پس لئے اللہ کرتا ہے بیاں یہ آیتیں  
 کیا نہ دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو گھر چھوڑ کر  
 پس کہا اللہ نے مر جاؤ (اور وہ مر گئے)  
 ہے خدا بے شک بہت ہی مہربان انسان  
 (اے مسلمانو) خدا کی راہ میں (ٹوٹ کر) لڑو  
 ہے کوئی جو خوشدلی کے ساتھ رب کو قرض دے  
 (رزق میں) تنگی بھی کرتا ہے کٹاؤش بھی خدا  
 کیا نہ دیکھا تم نے مرداران اسرائیل کو؟  
 یوں کہا اپنے نبی سے، بادشاہ اک و ہمیں  
 بولے پیغمبر جو تم پر فرض کر دی جائے جنگ  
 بولے راہ حق ہیں ہوں گے کیوں نہ ہم جنگ آزما  
 فرض (راہ حق میں) لڑنا، جب ہر ان کے لئے

تو پڑھو جس حال میں ممکن ہو) پشیدل یا سوار  
 جس طرح تم کو سکھایا، جو نہ تھے تم جانتے  
 بالومیت سال بھر کا کر کے جائیں انتظار م  
 ہاں اگر وہ خود مکمل جٹائیں نہیں تم پر گناہ  
 ہے زبردست اور ذی حکمت عدلے کرد گا  
 اُن کا یہ پرہیز گاروں پر ہے حق (اے مومنو)  
 تاکہ تم سمجھو انہیں (سوچو انہیں، بر تو انہیں)  
 بھاگ نکلے موت کے ڈر سے، ہزاروں (ہی نفر)  
 حکم جینے کا دیا ان کو تو وہ پھسر جی اُنھے  
 اکسفر انساں شکر ادا اُس کا نہیں کرتے، مگر  
 جانا سنا ہے سب کچھ وہ خدا جانے رہو  
 اور خدا وافر کئی چند اُس کو (رحمت) کرے  
 اور اُسی کی سمت (اے لوگو) تمہیں ہے لوٹنا  
 بعد برسی (اُن میں جب بھیجا گیا سمویل کو)  
 تاکہ ہم راہ خدا میں (اُس کے بڑے پر) لڑیں  
 یہ توقع ہے کر کے تم لڑائی میں درنگ  
 گھسے اور پتھر سسلے ہو گئے ہیں جب جدا  
 مامولے چند (اپنے قول سے) سب پھر گئے  
 خوب واقف ہے خدا ارباب (کر د) ظلم سے

ل

یعنی انظاک تان ولفق۔ ایسی ہی  
 ایک آیت اس سے پہلے گزر چکی ہے  
 جس میں قدرت کے چار پہنچے دس دن  
 مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ وہ آیت اگرچہ  
 قوت میں مقدم ہے عواس آیت کے  
 بعد نازل ہوئی ہے۔ اس کے چار پہنچے  
 دس دن کی تلقین سے یہ سال بھر کی  
 قوت منور ہو گئی۔

ت

انکھ ملنے میں بنی اسرائیل کے کھڑک  
 وہاں کے ڈر سے اپنے گھر چھوڑ کر بھاگ گئے  
 تھے مگر وہاں بھاگ کر گئے وہاں ہی  
 وہاں انہیں پکیرا اور وہاں ہی گئے۔ یہاں  
 دن کے بعد حریفان پھیر کا ادھیے لڑ رہا۔  
 لدان کی دعا سے خدا نے ان کو دیا وہ  
 مالوں کا مروتو زور کو دیا۔ یہ ذکر یہاں اس  
 لئے کیا گیا کہ مسلمان جان لہ مال کی موت  
 میں فی سبیل اللہ لڑنے اور مال خرچ کرنے  
 میں دریغ نہ کریں۔ کیونکہ اگر خدا نے موت پہنچ  
 تو نعمت کی کوئی صورت نہیں اور حیات  
 پیشے قمر دونوں کو سمجھو کہ وہ کب سے جب وہ  
 مروتوں کو زور کر سکتا ہے تو زور کو موت  
 سے پہلے اس لئے کہ اس کے کیا بڑی بات ہے  
 پھر اس کے حکم کی تعمیل میں موت سے ڈرنا  
 اور پہنچنے کی کوشش کرنا حماقت ہے۔ ۱۲

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا  
 أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ  
 يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ  
 بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ  
 وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۖ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ  
 فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ  
 تَحْمِلُهَا الْمَلَائِكَةُ إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۖ  
 فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَن  
 شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اعْتَرَفَ  
 غُرُقَةً بِإِيدِيهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ  
 آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ  
 الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلتَفُوا بِاللَّهِ كُفُّوا عَنْهُ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِتْنَةٌ  
 كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ وَلَمَّا بَرَرُوا إِيَّاهُ طَالُوتُ وَ  
 جُنُودُهُ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا مَبِيعًا وَنُفِثَ أَقْدَامُنَا وَانْصَرَفْنَا  
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۖ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَكَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ  
 وَاتَّخَذَ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ  
 بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ  
 تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

اُن کے منہ بٹرنے فرمایا کہ (اسرائیلیو!) بولے ہو سکتا ہے ہم پر کس طرح وہ حکمران؟

حکمران تم پر کیا اللہ نے طاقت کو ۴ سلطنت کے اُس سے بڑھ کر متقی ہم ہیں (یہاں)

فارغ البالی لے اذرتے دولت ہے کہاں

بولے تم میں سے پسند اس کو کیا اللہ نے جس کو دینا چاہے ملک اپنا، اُسے اللہ سے اور کہا ان سے نبی نے، اُن کی شاہی کا نشان اُس میں ہوگی دل کی تسکین، جانب اللہ سے اور فرشتے خود اٹھا لائیں گے اس صندوق کو لے کے فوج میں، جب ہو طاقت سرگرم سفر جس نے پانی پی لیا اُس نہر کا، مجھ سے نہیں ہل اگر ایک آدھ پتو ملے سے پی لے کوئی ماسولے چند، بسکین سرنے پانی پی لیا اور لگے کہنے، نہیں ہے آج ہم میں اتنا دم مقابلین جن کو کر ملنا ہے خدا سے، بول اٹھے اکثریت پر ہوئی ہے غلبہ یاب و کامگار جب مقابل آئے جالوت اور لشکر کے، کہا

اور اُس نے علمی و جسمی منہ زخمی دی لے دستوں والا ہے اور آگاہ سب کے حال سے یہ ہے آئے گا تمہارے پاس صندوق اک یہاں اور جو چھوڑا موسیٰ ۴ و ہارون کی ادلاو نے اک بھی کافی نشانی ہے جو باور تم کو ہو بولا، تم کو آزمائے گا خدا، اک نہشہر پر جس نے وہ پانی نہ چکھا، وہ میرا (بالیقین) (تو نہیں کچھ حرج اس میں، سب سمجھ لیں ہماری) نہشہر کو پھر پار طاقت اور لوگوں نے کیا لڑکیں جالوت سے اور فوجیوں سے اُس کے ہم اقلیت اکثر خدائے (دو جہاں) کے حکم سے اور خدا تو صابروں کے ساتھ ہے انجی کا کاڑھ صبر سے یارب ہمیں اور استقامت کر عطا

کافروں پر فتح کر ہم کو عنایت لے خدا ۴

قتل (آخر) کر دیا جالوت کو داؤد نے اور سکھایا ان کو جو اللہ کی مرضی ہوئی درہم و برہم ہی ہو جاتی یہ دنیا (برطلا)

دشمنوں میں ڈال دی بھلاؤ خدا کے حکم سے دی خدا نے سلطنت داؤد کو حکمت بھی دی دفع بعضوں سے نہ بعضوں کو کراتا گر خدا

مہرباں دنیا جہاں پر ہے، مگر وہ کبریا ۴

آیتیں اپنی سناتے ہیں تمہیں ہم معتبر تم بھی تو پتہ نہیں میں سے ہواک پیٹا مبر ۴

طاقت بنائیں ہی سہا بن باین بادشاہ بنی اسرائیل۔ جس کی بھرتی بیٹی میل کے ساتھ حضرت داؤد علیہ السلام کی شادی ہوئی۔

یعنی طاقت کی بادشاہی کا نشان ہے جس بنی اسرائیل کے پاس ایک صندوق تھا جس میں تورات کا ایک نسخہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تھا، من کا ایک تاج اور ہارون علیہ السلام کا ایک جوتہ جوتا تھا جو چیزیں موسیٰ علیہ السلام کی اولاد نے بطور یادگار چھوڑی تھیں بنی اسرائیل اس طاقت کو لڑائی میں آگے بڑھتے تھے جب جالوت نے بنی اسرائیل کو شکست دی تو یہ صندوق یا تابوت بھی ان سے چھین کر لے گیا جب اللہ تعالیٰ کو یہ صندوق واپس پہنچانا منظور ہوا تو یہ کیا کر لوگ جہاں اس صندوق کو لے جاتے وہیں بار بار اُٹھاتا تھا اسی طرح باوجود دربار ہونے کے۔ تاجدار۔۔۔ طاقت کی قوم نے ایک پچھلے پر رکھ کر صندوق کو کھینچ کر طاقت کی جانب دھکا دیا۔ حضرت سرجا کو اس کی بخلت ہوئی ہوئی۔ اس لئے آپ نے اٹھا تو ہم سے صندوق واپس آئے کا ذکر کر دیا۔ اور اس کو طاقت کی بادشاہی کی دلیل قرار دیا۔



تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ  
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ  
وَإَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ  
بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَيَسْأَلُهُمْ مَنْ  
أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ  
مَا يُرِيدُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَبْعُ فِيهِ وَلَا خِلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ  
هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ أَلَلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ  
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا  
الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا  
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ  
كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيمُ ۝ لَا أَرَاهُ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ  
فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ  
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ أَلَلَّهُ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ  
كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ  
إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

ان رسولوں میں فضیلت بعض کو دی بعض پر  
بعض کے دے بلند ان میں سے حق نے کر لیے  
اور ان کو قوت امداد دی جبریلؑ سے

چاہتا گر رب تو جو لوگ آئے ان (نبیوں) بعد  
لیکن ان میں (یاد جو اس بات کے) بھگتے پڑے  
یہ نہ لڑتے باہمی۔ ہوتا جو منظور خدا  
مومن! خیرات کچھ کر لو ہمارے رزق سے  
جب سفارش اور نہ یاری دوستی کا آئے گی  
وہ خدا، معبود کوئی بھی نہیں جس کے سوا  
اُدگھتا ہے وہ، نہ اس کو نیندا آتی ہے (کبھی)  
کون ہے اُس سے سفارش جو کرے اذن کے  
علم پر اس کے نہیں لوگوں کو کچھ بھی دسترس  
کرسی، انلاک زمین پر اُس کی پہنچلی ہوئی

برتر و بالا وہی ہے غلتر والادہی

دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے (زینہار)  
جس نے چھوڑا گمروں کو، لایا ایمان خدا  
ٹوٹنے والی نہیں ہے جو کبھی (ٹوٹنے لگی کیا!)  
اہل ایمان کا خدا حامی ہے (زی عیون شرف)  
دوست ہیں شیطان ان کے جو پڑے ہیں کفر میں  
دور خمی میں یہ ہمیشہ نار و رخ میں ملیں

گمراہی سے جو چکی بیشک ہدایت آشکار  
تھام لی مضبوط اس نے ایک رستی (بر ملا)  
سب کی سنت ہے خدا، اور ہے سبھی کچھ جانتا  
جو انہیں لاتا ہے ظلمت اجالے کی طرف  
جانب ظلمت اجالے سے وہ لاتے ہیں انہیں

غید و فرغت

سے غالی  
(آیت انکری)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ  
 إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ  
 إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ  
 الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾  
 أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْبَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى  
 يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ  
 قَالَ كَمْ لَبِثْتُ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتُ  
 مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَى  
 حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشُرُهَا ثُمَّ  
 نَكْسُوهُمَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ﴿١١﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أُولَئِكَ ثُبُورٌ  
 قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبُكَ قَالَ فخذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ  
 إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ  
 سَعْيًا وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٢﴾ مِثْلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ  
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمِثْلِ حَبَّةٍ أَتَتْكَ سَبْعُ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سَبِيلَةٍ  
 مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٣﴾ الَّذِينَ  
 يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَمْنًا وَلَا  
 إِذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٤﴾

ابراہیم علیہ السلام اور فرود کا ذکر

صلو

یہ اشارہ فرود کی طرف ہے جو  
عہد ابراہیم علیہ السلام میں بادشاہ تھا

صلو

بخت نصر بیت المقدس میں آگ  
لگا کر وہ شہر کو احاطہ کر بنی اسرائیل کو  
گرفتار کر کے لے گیا تھا۔ عزیر علیہ السلام  
اسی وطن میں اس شہر سے ہو کر گئے اور  
یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ  
تم ایسے جڑے کہین آباد ہو کرتے ہیں۔  
اللہ نے انہیں اپنی قدرت دکھائی کہ انہیں سزا  
دیکھ کر وہ اللہ اور پھر ہلا دیا۔ بیت المقدس  
لئے عربی میں آباد ہو چکا تھا اور ان کے  
گدھے کو بھی اللہ نے ان کے سامنے زندہ  
کر دیا، ان کے کھانے پینے کی مخالفت کی  
کہ وہ بے گناہ تھے۔ اللہ کو صرف یہ دکھانا  
مقصود تھا کہ  
”ہم اگر چاہیں تو مسیح کو گھٹان کر دیں۔“

کیا نظر ڈالی نہ تم نے حال پر اس شخص کے  
اس لئے کہ سلطنت دی تھی اسے اللہ نے

جب کہا اس سے یہ ابراہیم نے، میرا خدا  
بولو، میں بھی زندگی اور موت کرتا ہوں عطا

بولے ابراہیم (اتجھا) وہ ہے میرا کردگار  
(تجھ میں تو سیچ تو) مغرب سے نمودار اس کو کر  
ملن نہیں دیتا ہدایت ظالموں کو داد گر

کیا نہ دیکھا تم نے اس کو، گورا جو اک شہر سے  
بولو، کیونکہ بعد ویرانی بنائے گا خدا  
پوچھا (تم کو یا ہے) اس حال میں کب تک ہے؟

بولو رب سو سال تک طاری رہی تم پر قضا  
اور گدھے کو اپنے دیکھو ہے یہ سب اس واسطے  
ہاں تو دیکھو ہڈیوں کو کس طرح ہم جوڑ کر

کھن گیا راز اس پہ بولا، علم مجھ کو اب ہوا  
جب خدا سے عرض ابراہیم نے کی اے خدا  
بولو رب تم کو نہیں ہے کیا یقین اس بات پر؟

حکم آیا، چار لے لو اڑنے والے جانور  
پھر ہلاؤ۔ ان میں سے آئے گا ہر اک دوڑتا  
خرچ کرتے ہیں خدا کی راہ میں جو اپنا مال

جیسے اک دانہ ہو، اس سے سات بالیں پھراگیں  
چاہتا ہے جس کو دیتا ہے اسے برکت خدا  
خرچ کرتے ہیں خدا کی راہ میں جو اپنا مال

اور (سارے) نہیں کرتے وہ باتیں ناگوار  
وہ ہیں بخوف اور غمگین نہ ہونگے زمیندار

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ  
 حَلِيمٌ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالَّذِينَ كَانُوا  
 يُنْفِقُوا مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُ  
 صَفْوَانٍ عَلَيْهِ ثَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهَ صَلْدًا وَلَا يَفْقِدُ رُوْنَ  
 عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١١﴾ وَمِثْلَ الَّذِينَ  
 يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَيَتَّبِعُنَا مِن نَّفْسِهِمْ مِثْلَ  
 جَذَعِ بَرَبُوتٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أَكْطَافَ ضَعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِيبْهَا  
 وَابِلٌ فَطَلَّ وَاللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٢﴾ أَيُّودُ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ  
 جَنَّةٌ مِّن نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ  
 وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ  
 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ  
 وَلَا تَيَسَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِهِ إِلَّا أَنْ تُغْنُوا  
 فِيهِ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٤﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ  
 وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٥﴾  
 يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا  
 وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٦﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ  
 مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٧﴾

درگزر اور گفتگوئے نرم (مابلہ سوال) بہتر اس خیرات ہے جس کا، ایذا ہو مال  
بردباری بے نیازی (خو ہے) شان و الجلال :

مومنو! خیرات کو اپنی ذمہ منافع کر دو  
مثلاً اُس کے، خرچ جس کا ہو کھانے کے لئے  
اُس کے دینے کی مثال ایسی ہے جیسے اک چٹان  
زور کا مینہ برسے اور کرے ایسے بالکل صفا

ناگنوں کو سیدھے رستے پر نہیں لاتا خدا :

رکھ کے ثابت اپنی نیت، خرچ کرتے ہیں ہوا مال  
جیسے اک باغ بلند، اُس پر پڑا مینہ زور کا  
ہو نہ بارش، تو بھی اک ہلکی سی کافی ہے پھوار

کیا گوارا، تم میں کرے گا کوئی اس بات کو ؟  
جس کے نیچے (صاف) نہریں بہہ رہی ہوں (شبان)  
بڑھا ہو جائے وہ، اور بچتے ہوں اس کے ناتواں

اور جلائے (باغ کو، برباد کر ڈالے شجر)  
تا کہ ان پر تم کر دو غور (اور آؤ راہ پر) :

(چاہے تم کو، خدا کی راہ میں) اسے مومنو!  
اور اس میں سے، جو کچھ پیدا، نہیں سکے کیا  
چشم پوشی کر کے تم خود بھی کہیں جس کو نہ لو،

دیتا ہے شیطان فقر و فحش کی دعوت، مگر  
دستوں والا ہے اور سب کی رکھتا ہے خبر :

فہم و حکمت، چاہتا ہے جس کو، دیتا ہے وہی  
جس کو حکمت مل گئی نعمت بڑی اس کو ملی  
ملنے، میں فہم والے ہی نصیحت (کام کی) :

کرتے ہو خیرات یا نعمت ہو تم کچھ مانتے ؟  
(یا درکھو) ہے یہ شک علم میں اللہ کے  
اور نہیں کوئی معاذن ظلم والوں کے لئے :

مل چیزے کہ ہرگز نہ پسندی، دیگیاں  
ہم پسند  
مل خیر کثیر



اِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ <sup>١</sup> اِنْ تَخْفَوْهَا وَتُوْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ  
 خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ <sup>٢</sup>  
 لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا  
 مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُنْفِسْكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا  
 تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ <sup>٣</sup> لِلْفُقَرَاءِ  
 الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ  
 يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَقُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا  
 يَسْأَلُونَ النَّاسَ الْحَافَا وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ  
 عَلِيمٌ <sup>٤</sup> الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَ  
 عَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>٥</sup>  
 الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ  
 الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ يَأْتِيهِمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا  
 وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ  
 فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ  
 النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>٦</sup> يَنْحَقُّ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ  
 وَاللَّهُ لَا يَجِبُ كُلَّ كَفَّارٍ أَنْبِئِهِمْ <sup>٧</sup> إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ  
 رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>٨</sup>

دو جو ظاہر کر کے اچھی وہ بھی اک خیرات ہے  
اور گناہوں کا تہلے ہو گا کفارہ یہ کام  
راہ پر لانے کے اُن کو، تم نہیں ہو ذمہ دار  
خرچ جو کرتے ہو تم، کرتے ہو اپنے ہی لئے  
خرچ تم خیرات میں، جو کچھ کر دو گے (بے پایا)  
مستحق خیرات پانے کے ہیں وہ محتاج ہی  
ملک میں چل پھر نہیں سکتے (بے خوداری شہاد)  
تم انہیں پہچان لو گے اُن کے چہرے دیکھ کر  
اور کدنگے خرچ اگر تم کار آمد کوئی شے  
خرچ جو کرتے ہیں اپنے مال سے صبح و سنا

اور چُپ کر دو فقیروں کو تو بہتر بات ہے  
ہیں خدا کے علم میں اعمال تم سب کے تمام  
راہ پر لاتا ہے جس کو چاہتا ہے کر دگار  
خسر چ کرتے ہو رضا جو تہی حق کے واسطے  
سب تمہیں مل جائے گا وہ حق نہ مارا جائے گا  
جو رُکے بیٹھے ہوئے ہیں راہ میں اللہ کی  
اور نادانق سمجھتے ہیں کہ وہ ہیں مال دار  
لگ لپٹ کر مانگنا آتا نہیں ان کو (مگر)  
تو یقین جانو کہ وہ اللہ کو مسلم ہے  
ظاہر دلوشیہ، رُکے پائیں گے اُس کی جزا  
وہ نہ غیگیں ہوں گے خوف اُن کو نہیں (کچھ شرم کا) :

سود جو کھاتے ہیں، یوں اٹھیں گے دوزخ (اداس)  
کیونکہ وہ کہتے ہیں، ہے سود و تجارت ایک کام  
پھر سنی جس نے فصیح رب کی اور باز آ گیا  
وہ خدا کے ہے حوالے (اور اس کا کام بھی)

کر دیا ہو بھرت نے جیسے لپٹ کر بدحواس  
ہے روا حالانکہ سودا، سود ہے حرام  
تو وہ جو (کچھ لے چکا) پہلے وہ اس کا (جو چکا)  
پھر اعادة کر کے اُس کا تو وہ ہے دوزخی  
دوزخی ہی (نار) دوزخ میں نہیں گئے انہی :

سود کو (رسم میشت سے) مٹاتا ہے خدا  
خوش نہیں ناشکر اہل معصیت سے کبریا  
لائے جو ایمان اور (پھر) کام بھی اچھے کئے  
ان کے رُکے پاس ہے اعمال کا ان کے بدلہ

جذبہ خیرات کو وہ ہے بڑھاتا (بر ملا)  
خوش نہیں ناشکر اہل معصیت سے کبریا  
دی زکوٰۃ اور پھر نماز (ابھی طرح) پڑھتے ہیں  
پس نہیں کچھ خوف اُن کو، وہ نہ ہوں گے غمزدہ :

خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عجی الزلیح

(سُکھ بیان)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ٢٠٠ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَإِن تَتُوبُوا فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ٢٠١ وَإِن  
كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن  
كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ٢٠٢ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى  
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٢٠٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا  
تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَكْتُبُوهُ وَلْيَكُنْ بِبَيْنِكُمْ كَاتِبٌ  
بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ  
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّبِعِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِن  
كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْطِيعُ أَن يَسِيطِرَ  
هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ  
فَإِن لَّمْ يَكُنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ  
أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ  
إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَلُوا أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَٰلِكُمْ  
أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن تَكُونَ  
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا  
وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ  
فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٢٠٤

مومنو! ایمان رکھتے ہو، تو خالق سے ڈرو  
یہ نہیں کرتے، تو پھر تیار رہنا چاہئے  
تو بہ کرتے ہو تو جو حشلی تم (دی) ہے وہ لو  
اور (عذر) تنگدستی ہو اگر (مسترض کو)  
(رم کے اصل قرضہ گر) تم اس کو بخش دو  
اور ڈرو اس دن سے جس دن سوتے رہتے لوٹنا  
لے ملنا، جو آپس میں میعاد دی اور  
تو کسی کا ترے لکھو (لکھ) انصاف نے  
میں طرح اللہ نے کھنا سکھایا ہے اُسے  
جس پر قرض ہے بتاتا جائے (کاتب کیا لکھے؟)  
پھر اگر مقررہ ہو نادان یا مفسد ہو،  
تو ادا مطلب کرے انصاف سے، مختار کار  
ہوں دگر دو مرد، تو اک مرد اور دوسری  
ایک بھولے تو دلائے یا داس کو دوسری  
قرض میعاد ہی ہو چھوٹا یا بڑا (میسابھی ہو)  
پورا پورا ہے یہی انصاف، نزدیک خدا  
ہے قریب (عقل) آہستہ و نرم شک میں بڑو  
اور نہ لکھو اس کا (کاغذ) تو نہیں تم پر گناہ  
کاتب شاہد کو تم نقصان یا ایذا نہ دو  
درس دیتا ہے وہ تم کو، مل ڈرو اللہ سے

رہ گیا ہے سوز جو باقی، اُسے تم چھوڑ دو  
لڑنے کو اللہ اور اس کے رسول (پاک) سے  
ظلم و احاد تم کسی پر اور نہ تم پر ظلم ہو  
تو ملے ملت لے، جب تک فراخی اس کو ہو  
سے تم لے حق میں یہ بہتر، سمجھو کہ تم میں ہو  
جبٹ دیا جائے گا، پورا بدلہ سب کے کام کا  
اور لوگوں پر نہ ہو گا ظلم (جب کوئی (ردا)؟)

تو لے لکھ لو (نہ ہو لکھنے پہ بھی مگر اختیار)  
لکھنے والا بھی نہ انکار اس کے لکھنے سے کرے  
لکھنے وہ (بے عذر و ستاویز) اُسے بھی چاہئے  
اور ڈرے اللہ سے، کچھ کم نہ اس میں سے کرے  
(روندا و مسترض) لکھوانے سے خود عجب بردہ ہو  
تم میں سے دو مرد شاہد ہوں (عقلی ہو شیار)  
منتخب کر لو (بطور خود) گواہوں سے جنہیں  
جب بلائے جائیں شاہد ہو نہ عذر ان کو کوئی  
اس کے لکھنے میں نہ کرنی چاہئے سستی (سنو)  
اور گواہی کے لئے بھی یہ طریقہ ہے سب  
مل مگر جب لین دین آپس میں ہوتوں ہوتے ہو  
(اعتیاد) سودا کرتے وقت (بھی) کر لو گواہ  
یہ شرارت ہے تمہاری، تم اگر ایسا کرو  
(یا دیکھو) ہے ہر اک شے علم میں اللہ کے

وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفِيرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً  
 فَإِنْ أَصَحَّ بِكُمُ ظَنُّكُمْ فَاصْبِرُوا إِلَى اللَّهِ أُولَئِكَ أَصَاتُ اللَّهِ وَلَئِنَّ  
 اللَّهَ رَبُّهُ وَلَا تَنْتَهُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَنْتَهُهَا فَاِنَّهُ أَنْتُمْ قُلُوبُهُ  
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ وَإِلَى اللَّهِ مَآ فِ السَّمَوَاتِ وَمَآ فِ الْأَرْضِ  
 وَإِنْ تُبْذَرُوا أَوْ مَآ فِ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُكُمْ يَحْسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَعْفُ عَنْكُمْ  
 بَشَاءٌ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَمِنْ الرُّسُلِ  
 بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ بِاللَّهُ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ  
 وَرُسُلِهِ لَا تَعْرِفُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَبْعُنَا بِأَمْرِ اللَّهِ  
 غُفِرَ لَنَا رَبَّنَا وَالْبَاقِ الْبَصِيرُ ۝ لَا يَكُفُّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا  
 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَيْسَ لَنَا  
 بِإِثْمٍ أَوْ خَطَايَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا  
 وَاعْفُ لَنَا ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّكَ مُوَلِّئُنَا الْأَمْثَرُ ۚ  
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

سُورَةُ الرِّعْدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةُ آيَاتٍ وَعِشْرُونَ مَوْكُفًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ  
 مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝

اور اگر تم ہو مسخر میں کوئی کاتب بھی نہ ہو رہیں رکھ دو قبضہ براہین میں کچھ (اور قرض لو)  
 اور اگر تم میں سے کر لے ایک کا ایک اعتبار چاہئے پورا کرے قرض اس کا واپس (قرض از)  
 اور ڈنٹے اللہ سے جو اس کا ہے ہر دو گارا  
 (ہاں) شہادت کو چھپاؤ تم نہ لوگو (زمیندار) جو چھپائے گا شہادت اس کا دل ہے جرم کا  
 تم جو کچھ کرتے ہو ہے آگاہ اس سے کردگار  
 جو زمین و آسمان میں ہے، خدا ہی کا تو ہے دل کی باتیں کر دو ظاہر، یا چھپاؤ کوئی شے  
 تم سے (ہر اک چیز کا) اللہ لے گا حساب جس کو چاہے گا لے بخشے گا، یا لے گا عذاب  
 ہے خدا ہر چیز پر قادر کر کے حال جناب  
 رہنے جو نازل کیا ہے اس پر ایمان رسول اور مسلمانوں نے بھی سنبھلے رکھا اس کو قبول  
 کر لیا سنبھلے خدا پر اور فرشتوں پر یقین انبیاء پر اور کتابوں پر بھی (جو نازل ہوئیں)  
 ایک کو بھی وہ رسولوں میں نہیں دیکھتے جدا اور کچھ نہیں (تو اسے ارشاد کو) ہم نے سنا  
 یا الہی، تیری ہی جانب ہیں ہے لوٹنا یا الہی، تیری ہی جانب ہیں ہے لوٹنا  
 ہے اسی کے واسطے (اچھا ہوا) جس نے کیا رکھ نہ ہم پر جو وہ یارب، جو اگلوں پر رکھا  
 درگزر فرما کے ہم سے (جرم مالے) بخش دے درگزر فرما کے ہم سے (جرم مالے) بخش دے  
 تو ہی مولا (تو ہی حامی ہے) ہمارا، رحم کر یا الہی، نفع و نصرت دے ہمیں کفار پر

### (۳) سورۃ آل عمران

(یہ سورۃ مدینے میں نازل ہوئی، اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو نہایت رحم والا ہے بڑا ہی مہربان

وہ خدا! مبدع کوئی بھی نہیں جس کے سرا زندہ و پائندہ، و قائم رکھنے والا (دہر کا)  
 اس نے ہی نازل کتاب (پاک) برحق تمہاری جو ہے تصدیق اس کی، اس سے پہلے جو نازل ہوئی  
 قبل ازیں نازل کیا تدریت اور انجیل کو اور اتنے فیصلے کچھ تا ہدایت سب کو ہو،

یہی قرآن مجید  
 یہی کئی ویسی مہربانی  
 مہربان ہے۔



مِنْ قَبْلِ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ  
 هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَآ إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ  
 آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا  
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ  
 ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلٍ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا  
 اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ  
 رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ٦ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا  
 بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْوَهَّابُ ٧ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا سَرِيبَ  
 فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ الْوَعْدَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ  
 شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ٨ كَذَّابٌ إِلٍ فِرْعَوْنُ  
 وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ  
 بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٩ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا  
 سَعْتٌ غَلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ١٠

مُسکراتِ آیاتِ خدا کے سخت پائیں گے سزا  
کچھ نہیں پویشیہ ارض و چرخ میں اللہ سے  
کوئی بھی معبود (اور خالق) نہیں اُس کے سوا  
وہ خدا کی جس نے نازل یہ کتاب (مستطاب)  
آیتیں ایسی بھی ہیں کچھ جن میں ہے ابہام بھی  
پیر و آیاتِ مبہم ہیں، کہ پھیلے گھر ہی  
اُن کا مطلب جانتا ہے کون خالق کے سوا  
"سب میں یہ منجانب اللہ ہے یقین ہر بات پر"  
(اور وہ کہتے ہیں) کہ یا رب لا کے راہ راست پر  
اور اپنی رحمتوں سے ہم کو کرے ہر شے در  
ایک دن تو جمع لوگوں کو کرے گا رتبہ

ہے زبردست اور بدلہ لینے والا وہ خدا  
جیسی چلے ہے رستم میں صورت تمہاری کھینچ دے  
ہے زبردست (اور غالب) حکمتوں والا خدا  
اس میں بعض آیات واضح ہیں جو ہیں لب لباب  
پس کچھ ایسے لوگ ہی جن کے دلوں میں ہے نجی  
اور ڈھونڈیں کچھ نہ کچھ تاویل ان آیات کی  
علم میں مضبوط ہیں جو وہ یہ کہتے ہیں (بجا)  
اور سمجھتے ہیں وہ سمجھنے سے جو ہیں عقل و راہ  
پھر ہمارے ان دلوں کو تو، نہ ڈالوں ڈول کر  
تو ہی بے شک بخشنے والا ہے سب کچھ (داد گر)  
(اور ہیں آنے میں اُس دن کے نہیں ہے شک ذرا

مل نہیں وعدہ غلامی (رسم و) دستور خدا

جو ہیں کافر، اُن کی اولاد اور رخنہ (کے)

اور مہی دوزخ کا ایندھن (ایک دن) مانگے!

جس طرح فرعونوں اور ان سے انھوں کا تعامل  
کی گرفت ان کی، گناہوں کے سبب اللہ نے  
کافروں سے کہہ دیا سب مغلوب ہو گے (دیکھنا)

جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے (شیطانِ محال)  
اور عذاب اُس کا بہت ہی سخت ہے (سچ جانے)۔  
جمع سب دوزخ میں ہو گے جو ٹھکانہ ہے بُرا

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ التَّائِمَاتِ فَأُولَئِكَ اتَّقَا اللَّهَ فِي سَبِيلِ  
 اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ كَذَبُوا بِهِمْ فَتَلَاحَى أُولَئِكَ الْأَعْيُنَ وَاللَّهُ يُوَدِّعُ  
 الظَّالِمِينَ مَنْ يَشَاءُ إِنْ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ١٣ سُرِّيَنَ  
 لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ  
 مِنَ الذَّهَبِ وَالْفُصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْغُرُبَاتِ  
 ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَ حَسَنِ الْمَائِ ١٤ قُلْ  
 أَوْبَيْتُكُمْ بِمَخِيرٍ مَنْ ذِكْرُ الَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَعَلَتْ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ  
 رِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصَبِيرٍ بِالْعِبَادَةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا  
 إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ١٥ الصَّابِرِينَ وَ  
 الصَّادِقِينَ وَالْفُقَاتِينَ وَالْمُفْقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ يَا أَيُّهَا  
 شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٦ إِنْ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ  
 وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ  
 بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ١٧  
 فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ  
 لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيَّةِينَ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدْ  
 اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَاللَّهُ بِصَبِيرٍ بِالْعِبَادَةِ ١٨

دعائت جنگ بدر کا جزوی حصہ  
پورا حصہ سورہ الفال میں ہے۔

ل  
حالا کہ کافر سب چند تھے۔

ت  
یعنی بن مہوڑوں پر پہچان رکھنے  
نشان لگا دیے جائیں۔

الغف

ع  
۱۰

اک نشانی تو ابھی گزری تھائے سامنے  
رہنے والی اک جماعت تھی خدا کی راہ میں  
(اہل ایمان کو) نظر آتی تھیں وہ فوجیں دہند  
آئندہ والوں کے لئے اس میں ہے عبرت (ادبند)۔

محبوبے مرغوب چیزوں کی محبت میں بشر  
بازنشاں گھوڑے مولیشی (لہلہاتی) کھیتیاں  
اور سب اچھا ٹھکانہ تو خدا ہی کے یہاں ہے۔

ان سے کہہ دو کیا بتاؤں اس سے بہتر زندگی ہے  
باغ (ایسے لیے) جن کے نیچے ہیں نہریں ویاں  
(مابرا ان کے) رضامندی بھی ہے اللہ کی  
میں یہی وہ لوگ جو کہتے ہیں (یارب) یا اللہ  
اور عذاب نارِ دوزخ سے بھی تو ہم کو بچا  
یتے ہیں خیرات (اکثر صاحبِ حاجات کو)  
خود خدا نے اور فرشتوں اور اہل علم نے  
قائم (ودائم) محافظ عدل اور انصاف کا  
ہے نگاہ حق میں دینِ حق (فقط اسلام ہی)  
ہو گئے اس کے مخالف (اختلاف اس سے کیا)۔

لینے والا ہے حساب (اُس سے) بہت جلدی خدا  
کہہ دو، میں نے تو خدا کے سامنے سرخم کیا  
نیز ان اہل کتاب اور جاہلوں سے پوچھ لو  
لانے گرا ایمان پائیں گے ہدایت بالیقین  
ہے تھائے دستے بس تبلیغ (احکامِ خدا)

اپنے بندوں کو خدا (اہل میں ہے) دیکھتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ  
 وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ  
 بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ١١ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي  
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَأْلَهُمُ مِنَ النَّارِ ١٢ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ  
 أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ  
 بَيْنَهُمْ ثُمَّ يُتَوَلَّى فُرُيقًا مِنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ١٣ ذَلِكَ  
 بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ نَسْأَلَ النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً وَغَرَّبَهُمْ  
 فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْكَرُونَ ١٤ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمِ  
 الرَّيْبِ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ١٥  
 قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ  
 مِنْ تَشَاءُ وَتَعَزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٦ تَوَلِّجُ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ  
 النَّهَارَ فِي الْبَيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُدْخِلُ الْمَيِّتَ مِنَ  
 الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ١٧ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ  
 أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ  
 فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَةً وَيَعِذُّكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ إِلَى اللَّهِ  
 الْمُحْصِي ١٨ قُلْ إِنْ تَحْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ  
 وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٩

قتل کر دیتے ہیں ناسخ انبیاء کو (جان کے)  
 اُن کو مژدہ دو، کہے اُن کے لئے مجاری سزا  
 اور نہیں کوئی مددگار ان کا (جسے دے اماں) :  
 جو کتاب (آسمانی) سے ہوئے تھے بہر دور  
 تاکہ حکم اُس کا ہو نافذ (فیصلہ اُس سے کریں)  
 (یعنی احکام الہی سے) ہے اُس کو اخراج :  
 کہتے ہیں گفتی کے کچھ دن ہم لوچھو سکتے ہے نار  
 اُس نے ان کو دین کے بلے میں ہے بہکا دیا :  
 ایک دن۔ جس دن کے آنے میں کوئی شک ہی نہیں  
 ہو گی حق تلفی نہ اُن پر ظلم ڈھایا جائے گا :  
 جس کو چاہے سلطنت دے جس سے چاہے چین لے  
 خیر دغوی مٹھ میں تیرے ہے (لے رب میل)

تو ہے ہی ہر چیز پر قادر (مخلدائے بے عدل) :

زندہ سے مردہ نکالے، مَرے سے اک ذی حیات  
 جس کو چاہے رزق دے بے انتہا (لے پاک ذات) :

دوستی کفار سے ہرگز نہ جوڑیں (الحذر!)  
 بس سروکار اُس کو پھر ہوگا نہ مجھ اللہ سے  
 تم کو (لپے مہر و عظمت سے) ڈراتا ہے خدا  
 اور ہے اللہ کی جانب سے (آخر) لٹنا :

اُس سے واقف ہے (بہر حالت) مخلدائے کائنات  
 اور ہے ہر چیز (ہر اک بات پر) قادر خدا :

کرتے ہیں انکار جو اللہ کے احکام سے  
 اور قتل اُن کو بھی، جو دیتے ہیں حکم انھما کا  
 اِن کے دنیا اور عجبی میں عمل میں رائیگاں  
 (لے پیغمبر) تم نے کیا اُن پر نہیں ڈالی نظر  
 اب کتاب اللہ کی جانب بلا تے ہیں انہیں  
 اک فریق اس پر بھی (دکوان سے) کر کے اختلاف :  
 (ان کے دعوے کا بے) صرف اس زعم پر (دار و مدار)  
 کہتے رہتے ہیں یہ جو کچھ (بدعین اور) افزا  
 حال ہو گا ان کا کیا، جب جمع ہوں گے (راہیقین)  
 پائے گا ہر شخص جب پورا (مصلد اعمال کا  
 (یہ دُعا مانگو کہ) لے اللہ، مالک ملک کے  
 تو جسے چاہے اُسے عزت دے، یا کرے ذلیل

دن کو داخل رات میں کرتا ہے تو اور دن میں رات

ہے مسلمانوں کو لازم، مومنوں کو چھوڑ کر  
 جو کوئی ایسا کرے گا کام (وہ یہ سن لیکھے)  
 ملں جو بچتا چاہا ہواں سے اس طرح (لپے د)

ان سے کہہ دو، کر دیں ظاہر یا چھپائیں دل کی بات  
 جو زمین و آسمان میں ہے، وہ سب سے جانتا



يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ  
سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا أَبْعَدًا ۖ وَيُحَدِّثُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ  
وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ۖ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي  
يُحِبِّكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ قُلْ  
اطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۚ  
إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى  
الْعَالَمِينَ ۖ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
عَلِيمٌ ۖ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ  
مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ۖ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ  
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي  
سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۖ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ  
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۖ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۖ وَ  
أَبْتَدَأَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا  
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَ هَارِزُوقًا ۖ قَالَ يَمْرُؤُا لِمَ  
لَكَ هَذَا إِذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ  
يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۖ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ  
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۖ

اک دن ایسا آئے گا، ہر شخص (جو پہلے پائے گا)  
چاہے گا، اُس دن اور اُس میں فاصلہ ہو دُور کا  
مہربان (بھی) اپنے بندوں پر بے حد کبریاۓ

کہہ دے لوگو! محبت ہے اگر اللہ کی  
بخشش نے گا وہ تمہارے سب معاصی اور گناہ  
کہہ دے وہ مانیں خدا کا حکم اور حکیم نبی  
وہ نہیں کرتا پسندانہ کافروں کو (واقعی)ۓ

نوحؑ و آدمؑ، آل عمرانؑ، آل ابراہیمؑ کوۓ  
سننے والا ہے خدا اور ہے وہی آگاہ کارۓ  
جسے جو بہتہ پیٹ میں وہ نذر کرتی ہوں تجھے  
سننے والا، ماننے والا ہے تو (لے رہا ہے)ۓ  
ہے یہ کس درجہ کی بیٹی (مرتبہ اس کا ہے کیا)ۓ  
وہ لگیں کہنے کہ یا رب میں نے لڑکی ہے جنی  
اور اس کی آل کو، تیری اماں میں (آج سے)

(تا کہ یہ محفوظ مکر و کشتہ (فیطال سے) رہے)ۓ

نذر یہ کر لی خوشی سے اس کے خالق نے قبول  
پھر اسے ذکر کیا کو سونپا کفالت کے لئے  
پاس اُس کے (کچھ نہ کچھ) کھانا ملا رکھا ہوا  
بہتین (مریمؑ) یہ خدا ہی بھیجتا ہے ان کے پاس  
کی دہیں ذکر پانے بھی اپنے رب سے یہ دُعا  
سننے والا تو ہے لا ریب (بیکسی) التجاۓ

ج

حضرت علیؑ طہ السلام کا ذکر

۱۔ حران، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے  
باپ کا بھی نام ہے اور حضرت مریمؑ  
کے باپ کا بھی۔ غالباً یہاں بھی آخری  
نام مقصود ہے۔

۲۔

یعنی اُس زمانے کے اصول پر دشمن کے سلطان

فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ  
يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُّصَدِّقًا لِّكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا  
وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ رَبِّ أُنَى يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَقَدْ  
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا  
يَشَاءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً قَالَ أَيْتُكَ إِلَّا تُكَلِّمَ  
النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا ۖ وَإِذْ كُرِّرْتُكَ كَثِيرًا وَسَبِّحَ  
بِالْعَثَى وَالْإِبْكَارِ ۖ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُاِنَّ اللَّهَ  
اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۝ يَمْرُؤُا  
افْتَتَى لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝ ذَلِكَ  
مِّنْ أَمْثَالِ الْغَيْبِ نُوْحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ  
يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ  
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُاِنَّ اللَّهَ  
يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ  
وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ وَيَكَلِّمُ النَّاسَ  
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَتْ رَبِّ أَنَّى  
يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ  
مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝  
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝

دیکھ فرشتے، وہ تھے جب محراب میں موجود  
ہوں گے وہ تصدیق کرنے والے رکبے حکم کی  
بولے زکریا، کہ لڑکا ہو گا کیونکہ اے خدا

دی نذر، کرتا یونہی ہے چاہتا ہے جو خدا

بولے زکریا، علامت کچھ مقرر کیجئے  
تم ایشاؤں سے کر گے تین دن سب کلام  
جب (بحکم حق) فرشتوں نے مریم سے کہا  
(کہ کے محفوظ خطا) تم کو بنایا پاک باز  
بندگی رب کی کہ مریم (دی ہے کار ساز)  
(سپہ پیغمبر) ہم تمہیں بتیے ہیں خیریں غیب کی  
ڈالتے تھے جب تم اپنے (ندی میں شوق سے)

جب فرشتوں نے کہا (خالقین) مریم (مرحبا)

حکم کی اپنے بشارت تم کو دیتا ہے خدا

نام اس کا ہو گا، عیسیٰ ابن مریم (اور) مسیح

پالنے میں دوگوں سے ہاتھیں کرے گا (مسیح دُعا)

بولیں مریم، کیسے لڑکا ہو گا رب العظیم

حق نے فرمایا، کہ ہے اللہ جو کچھ چاہتا

کام کرنے کا کوئی، جب عزیم فرماتا ہے وہ

اور سکھائے گا کتاب و حکمت اُن کو پھر خدا

بولے، دیتا ہے تمہیں سچائی کا مژدہ وہ خدا  
پیشرا، عورت سے بیزار، اور اک صالح بنی  
میری بیوی بانجھ ہے اور میں بھی بوڑھا ہو گیا

حکم آیا، یہ علامت ہے تمہارے واسطے

پس ہے لازم ذکر اور تسبیح رب کی صبح و شام

تم کو لے مریم خدا نے برگزیدہ کر دیا

عورتوں میں ساری دنیا کی، دیا پھر امتیاز

اور رکوع و سجدہ، ساتھ ان کے جو پڑھتے ہیں ناز

تھے ذرا ان کے پاس تم (یہ ماجس رہے واقعی)

(فال لینے کو) کفالت کون مریم کی کرے ؟

تمہیں دے ان کے پاس تم، جھگڑے تھے جہان میں پڑ

(حکم سے اللہ کے ہو گا تمہیں بیٹا عطا)

دنیا عجبی میں مقرب اور رُود دار (و مسیح پڑ)

نیک بندوں میں بڑا ہو کر وہ ہو گا (لا کلام)

جب کسی انسان نے مجھ کو چھو ا تکٹ بھی نہیں

(بس) اسی صورت سے کر دیتا ہے پینڈا (بر ملا)

کہتا ہے ہو جا (تو بس فی الغور) ہو جاتا ہے وہ

(درس خود سے گا نہیں) تورت اور انیل (کا)

بیت المقدس کی خدمت نماذین  
حضرت زکریا علیہ السلام کے سپرد تھی۔  
جب حضرت زکریا بوڑھے ہوئے تو...  
توریت کی بقا کے لئے انہیں بھی اولاد  
کی قلت ہوئی۔ اُس پر مریم علیہ السلام کا چرچ  
خانہ خدا کی خدمت تک لئے وقف کر دی  
گئی تھیں مگر پھر بھی عورت تھیں، ماں  
نے تو مریم کو مقدم بیت المقدس کے  
سپرد کر دیا وہاں یہ کشمکش پیدا ہوئی کہ مریم  
کی پرورش کون کرے؟ آخر اس طرح  
قرعہ ڈالا کہ سب نے اپنے اپنے طبقہ سے  
توریت بھی جاتی تھی ایک نندی میں پیچک  
دیتے (اس کا ذکر آگے آئے گا) زکریا کے  
سوا سب کے قلم ہو گئے اور مریم کو حضرت  
زکریا علیہ السلام کی کفالت میں دے دیا گیا۔  
زکریا علیہ السلام نے مریم کے لئے بیت المقدس  
میں ایک عیلہ جو مقرر کر دی تھی، وہیں  
رہ کر خدا کی عبادت اور بیت المقدس  
کی خدمت کرنی تھیں۔ زکریا علیہ السلام و دنیا  
نہ ان کی خبر گیری کو چلتے تو ان کے پاس  
پہل اور میرے دیکھئے دیکھئے، یکے دن  
پوچھا تو مریم نے کہا خدا مجھے ہر چیز  
کھانے پینے کو بھیج دیتا ہے حضرت  
زکریا علیہ السلام نے بھی اولاد کی تمنا کی  
اور ان کی، عاجل ہوئے۔ حکم خدا کے مطابق  
تین روزے رکھے اور کسی سے بات بیت  
بھی نہ کی آخر مریم علیہ السلام پیدا ہوئے۔

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ  
 رَبِّكُمْ أَنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ  
 فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئِي الْأَكْمَهَ وَ  
 الْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ بِهَا تَاكُلُونَ  
 وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن  
 كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ٩٠ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ  
 وَلَأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ  
 رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ٩١ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ  
 فَاعْبُدُوا هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ٩٢ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ  
 مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْخَوَارِجُونَ  
 نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَا مُسْلِمُونَ ٩٣ رَبَّنَا  
 آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبِعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُفِنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ٩٤  
 وَمَكْرُوهًا وَمَكْرَ اللَّهِ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ٩٥ إِذْ قَالَ  
 اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ  
 فِي مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ٩٦ فَمَا الَّذِينَ كَفَرُوا فَاَعْدِبُهُمْ  
 عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ٩٧

اور بتائے گا پیر قوم اسرائیل کا:  
آیا ہوں لے کر خدا کے پاس سے کچھ معجزے؟  
پھونک ماروں تو خدا کے حکم سے اٹنے لگے  
مردوں کو زندہ کروں حکم خدا سے (سر بسر)

اس میں تم کو بے نشانی۔ لا اثم ایماں اگر:

مجھ سے پہلے صحتی جو توریت، اُن مُتَّقِیْنَ اس کا ہوں  
ہاں میں آیا ہوں تمہارے رب سے لے کر معجزے  
ہے خدا ہی رب ہمارا اور تمہارا (رواقی)  
بولے عیسیٰ، دیکھ کر اُس قوم کا کفر و حد  
جو حواری تھے وہ بولے ہم میں انصارِ آلہ  
اُس پر یارِ رب لقیں جو چیز نازل تُو نے کی  
ماننے والوں میں رکھ لے تو ہمارا نام بھی:

داؤد کھیل کافروں نے (حضرت عیسیٰ) کے ساتھ

سب سے بہتر ہے خدا کا داؤد (استغفار کے ساتھ):

پھر کہا عیسیٰ سے حق نے، میں اٹھاؤں گا تمہیں  
اور جن افراد نے کی ہے تمہاری پیروی  
اور پھر تم سب کو میری ہی طرف سے لوٹنا  
جو میں کا سنراں کو کیا دنیا میں اور عقی میں کیا  
اور مددگار اُن کا کوئی بھی نہ ہوگا (کھینچا):

۱۰  
تصدیق کرنے والا

۱۱  
داؤد آدمی جو سب سے پہلے معجزت  
عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے تھے ان  
کو "حواری" کہتے تھے۔ اور "ناری" اب  
مخلص بدست کو کہیں کہتے ہیں۔

۱۲  
یعنی انہیں شریف  
یعنی بہر دیوں پر

۱۳

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ  
اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٩٠﴾ تِلْكَ نِعَايُكَ مِنَ الْآيَاتِ  
وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٩١﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ  
خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٩٢﴾ الْحَقُّ مِنْ  
رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ  
بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَ  
آبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ بَنَيْهِمْ  
فَنَجْعَلُ لَنفْسِكَ اللَّهُ عَلَى الْكَذِبِ بَيِّنًا ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ  
الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩٥﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْكُمْ  
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٩٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ  
سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ  
شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ  
تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٩٧﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ  
لِمَ تَحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ إِلَّا بِحِيلٍ  
إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٩٨﴾ مَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجِّجْتُمْ  
فِيهَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيهَا لَيْسَ  
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٩﴾



خطاب ہر رسالت مآب  
صلی اللہ علیہ وسلم  
اللہ رحمت و کرم  
صلی

نہج ان کے نصیحتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مخاطب فرمایا کہ وہ اپنے طریقوں پر خدا کی حاکمیت کو تسلیم کرنا چاہئے اور اللہ کی شان سے سرکھڑا نہ ہو۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی حاکمیت تسلیم کرتے ہیں لیکن ہم اپنے طریقوں پر قائم رہیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کہ اگر وہ اللہ کی حاکمیت تسلیم کرتے ہیں تو ان کے طریقوں کو اللہ کی حاکمیت کے تابع بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی حاکمیت تسلیم کرتے ہیں لیکن ہم اپنے طریقوں پر قائم رہیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کہ اگر وہ اللہ کی حاکمیت تسلیم کرتے ہیں تو ان کے طریقوں کو اللہ کی حاکمیت کے تابع بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی حاکمیت تسلیم کرتے ہیں لیکن ہم اپنے طریقوں پر قائم رہیں گے۔

جو ہیں مومن اور صالح، ان کے نیک اعمال کا  
اے پیغمبرؐ یہ جو ہم پڑھ کر سناتے ہیں تجھے  
جیسے آدمؑ، ویسے ہی عیسیٰؑ ہیں نزدیک خدا  
بن جا (آدم) اور وہ (فراہمی آدم) بن گیا

حق جو کہتا ہے وہی حق ہے، نہ لانا شک کہی  
تو یہ کہہ دو ان سے اچھا (اب ذرا میل میں آؤ)  
عورتیں اپنی بلائیں ہم، تم اپنی عورتیں  
گرو گروائیں مل کے پھر ہم سب خدا کے سامنے  
(اے پیغمبر!) ہے یہی بے شک بیان واقعی  
سب پر غالب، محبتوں والا ہے ایک اللہ ہی

اس پر بھی یہ (کہہ حق سے ہوں) گرواں اگر  
کہہ دو اے اہل کتاب! اک بات مانو یہ جھگڑ  
یعنی پوچھیں صرف اسے جو ہے خدا کے لاشریک  
اور کسی کو کوئی اپنا رب سمجھے جو خدا  
تم ہو شاہد کہ ہم میں تابع حکم (خدا)۔

جھگڑا اے اہل کتاب (اب) کیوں ہے ابراہیمؑ پر  
کیا نہیں ہے تم میں اتنی بھی سمجھ (جو بے خبر)؟

سنئے ہو، تم لوگ جھگڑا کر چکے اس بات پر  
جس سے تم واقف نہیں جھگڑا ہے کیوں اس بات پر  
(جھگڑتی پچی اندھی سی دی) جس کی تم کو معنی خبر  
بائنسیر اللہ ہے اور تم ہو (لوگو) بے خبر ہو

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا  
 مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ  
 بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا الذِّمِّيُّ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَذَاتَ ظُلُمَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
 لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ يَا أَهْلَ  
 الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تُشْهَدُونَ ۝ يَا أَهْلَ  
 الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ  
 وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَتْ ظُلُمَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
 آمَنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَكُفُّوا  
 آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَلَا تَوْمِنُوا إِلَّا لِسَنِّعِ دِيْعَكُمْ قُلْ  
 إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ  
 أَوْ يُعْجَبْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ  
 مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ  
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ  
 بِقِطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَا يُوَدِّهِ إِلَيْكَ  
 إِلَّا مَا دُمَّتْ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي  
 الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝  
 بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

بلکہ طاعت کیش تھے اور تھے نہ اہل بشر کے؛  
تھے وہ پیرو ان کے (یعنی ان پر ایمان لائے تھے)  
مومنوں کا والی و حامی خدا ہے (بالیقین)؛  
وہ تہمیں گمراہ کر کے (مطلقاً کر دیں خراب)  
وہ سمجھتے ہی نہیں اس بات کو (بادکرد)؛  
جبکہ تم قائل ہو خود ہی (بہے بظاہر اعتبار)؛  
جانے بڑھے ڈالتے ہو حق پہ تم (ناحق) حجاب؛  
جو ہوا نازل کلماتوں پہ، اس (قرآن) پر؛  
اس طرح شاید پھریں یہ دین سے (لے دو ستر)؛  
(صلوٰت پیچ) کر دو تم صرف اسی پر اعتبار  
جو ہدایت (جانب) اللہ سے ہو، (واقعی)؛  
کر دیا اللہ نے) اوروں کو بھی ولیا عطا  
ان سے کہہ دو بے بڑائی تو خدا کے ہاتھ ہی  
ہے بڑی گنجائشوں والا ہے سب کچھ جانتا؛  
ہے بڑا ہی فضل والا وہ خدا (پسج جانے)؛  
رکھ دو ان کے پاس امانت کر دیں (یعنی)  
(بے تقاضے) وہ اسے کوٹا نہیں سکتے کبھی  
اور سبب اس کا یہ ہے کہتے ہیں وہ (افراے)  
جوڑٹ والستہ خدا پر بولتے ہیں (کینہ خواہ)؛  
اور کچھ عہد کے، ان کو خدا کرتا ہے پیار؛

تھے یہودی اور نہ ابراہیم نصرائی ہی تھے  
لکھتے تھے بے شک خصوصیت وہ ابراہیم سے  
اور یہ ہیں پیغمبر (آخر الزماں) یہ مومنین  
(لے مسلمانوں) تمنائی ہیں بعض اہل کتاب  
(درحقیقت) کرتے ہیں گمراہ اپنے آپ کو  
کہیں ہو آیا سب خدا سے منکر اے اہل کتاب؛  
کیوں ملایت ہو مسیح میں جوڑٹ اے اہل کتاب  
یوں کہا کرتے ہیں بعض اہل کتاب (ازادہ شر)  
مسیح ایمان لاؤ اور انکار کر دو شام کو  
جو تھارے دین کا پیرو ہو (اور طاعت گزار)  
کہہ دو ان سے ہے ہدایت (واقعیت میں) دہی  
اس لئے کرتے ہو تم ایسا کہ جو تم کو ملا  
یا تمہارے رب کے آگے تم پہ غالب ہو کوئی  
چاہتا ہے جس کو دیتا ہے بڑائی (کہہ دیا)  
جس کو چاہے کرے غصوں اپنی رحمت کیلئے  
بعض ہیں اہل کتاب ایسے کہ طعیروں مال اگر  
بعض ایسے ہیں، جنہیں سوچو اگر ایک اشرفی  
تم نہ جب تک ان کے سروی پر ہو (دکڑھوٹ)  
جاہلوں کا حق جو ہم ماریں، نہیں کوئی گناہ  
یہ تو بے شک جرم ہے (کیونکہ) جو ہیں پرہیزگار

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ عَهْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ  
 لَإِخْلَاقٍ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ  
 الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥ وَإِنْ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا  
 يَلُونِ السِّنَّةَ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُمْ مِنَ  
 الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُمْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ  
 يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٦ مَا كَانَ لِبَشَرٍ  
 أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوءَةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ  
 كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ  
 تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ٧ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ  
 تَتَّخِذُوا الْمَالِيكَ وَالنَّبِيْنَ أَرْبَابًا أَيَاْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ  
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ٨ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا  
 آتَيْنَاكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ  
 لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ  
 وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذُلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ  
 فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ٩ فَمَنْ  
 تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ١٠  
 أَغْيِرْ دِينَ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ١١

جو خدا کے عہد اور قسموں پر اپنی (ہیں) آمیز  
ان کا کچھ حصہ نہیں ہے آخرت میں، اور خدا  
اور نہ وہ (ہرگز گناہوں سے) کرے گا انکو پاک  
ایک فرقہ ان میں ایسا ہے (لگا کر توڑ جوڑ)  
تا کہ تم سمجھو (جو کچھ پڑھتے ہیں) ہے جزو کتاب  
اور کہتے ہیں کہ یہ نازل خدا نے ہے کیا

بولتے ہیں جھوٹ والے خدا پر (بے حیا)۔

بات ایسی شان انسان کے نہیں نمایاں (کبھی) ق  
اور وہ لوگوں سے کہے، بن جاؤ تم بندے مرے  
بلکہ (وہ تو یوں کہے گا) تم خدا والے بنو  
اور خود بھی پڑھتے رہتے ہو (کتاب اللہ کو) پڑ  
تم خدا مانو فرشتوں اور نبیوں کو "تو کیا  
ان سے رہنے عہد حبیب نبیوں کے بائیں لیا ق  
پس تمہارے پاس اگر آئے کوئی (میرا) نبی  
اس پر تم ایمان لانا، اور مدد دینا لے  
عہد جو تم سے لیا ہے کیا تمہیں تسلیم ہے  
پس کہا اللہ نے، شاہد رہو اس عہد پر

مخبر جو بعد ازیں ہوا وہ ہیں فاسق (سر بسر)۔

ڈھونڈتے ہیں دین کیا یہ دین حق کے ماسواہ  
چار اور ناچا ہے طاعت گوار کبریا

لیتے ہیں تھوڑی سی قیمت (بچہ دیتے ہیں میرا)  
ان سے بولے گا، نہ دیکھے گا انہیں رز جزا  
اور ان کے واسطے ہے اک مذابح دردناک  
پڑھنے میں توریت لیتا ہے زباں اپنی مروڑ  
وہ نہیں ہوتا مگر توریت میں (نظارہ یاب)  
گو نزل اس کا نہیں مغائب باری ہوا

بولتے ہیں جھوٹ والے خدا پر (بے حیا)۔

مے خدا اس کو کتاب اور حکمت دینے پر  
چھوڑ دو اللہ کو، اور رازات دن پر جو بے  
اس لئے کہ تم پڑھتے ہو کتاب (افراد کو)  
حکم وہ تم کو کبھی ایسا نہ دے گا (سوچ لو)  
بعد اس (مقام) اب تمہیں وہ درس دے گا کفر کا  
اور کہا، میں نے کتاب و علم ہے تم کو دیا  
اور صحیفہ کی تمہارے وہ کرے نقشہ یقینی  
پھر یہ پوچھا (حکم کا) اقرار کرتے ہو (مرے)؟  
عرض کی سب نے (کہ ہاں بے شک) ہمیں تسلیم ہے  
ہم بھی شاہد ہیں تمہارے ساتھ (لے نوبہ بشر)

مخبر جو بعد ازیں ہوا وہ ہیں فاسق (سر بسر)۔

آسمان پر اور زمیں پر ہے جو کچھ (ظاہر چھپا)  
(فی الحقیقت) ہے اسی کی سمت سب کو لوٹنا پڑے

یعنی، بنی اسرائیل سے

قُلْ أَمَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ  
 وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا  
 تُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٧﴾  
 وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ  
 وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٨﴾ كَيْفَ يَهْدِي  
 اللهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ  
 حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
 الظَّالِمِينَ ﴿٨٩﴾ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ  
 اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٩٠﴾ خَالِدِينَ  
 فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ  
 يُنْظَرُونَ ﴿٩١﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ  
 أَصْلَحُوا فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ  
 وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ  
 مِلٌّ مِنَ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ  
 عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٩٤﴾

کہہ دو ان سے ہم تو ایساں لایکے اللہ پر  
اور جو کچھ اترا ابراہیمؑ و اسمعیلؑ پر  
اور جو کچھ (حضرت) موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو ملا  
فرق ان میں سے کسی میں بھی نہیں کرتے ذرا  
ماسوا اسلام کے، ڈھونڈتے جو کوئی اور دیں  
وہ زیاں کا دہلیز میں ہو گا حشر کے دن (یقیناً)؛

کیوں ہدایت لیے لوگوں کو خدا دینے لگا  
دے چکے تھے یہ گواہی وہ کہ جتنی ہیں بنی  
ظالموں کی رہنمائی حق نہیں کرتا کبھی؛

یہ سزا ہے لیے لوگوں کی (کہہ دیتی ہی رہیں)  
یہ ہمیشہ لعنتوں ہی میں رہیں گے (مُتَقَاب)  
ہاں مگدہ لوگ تو بہ کی جنہوں نے بعد ازیں  
تو حُشدا آمردگار و ہشدار ہاں ہے یقیناً؛

لاکے ایمان، کفر میں پھر ہو گئے جو مبتلا  
تو قبول ایسوں کی تو بہ پھر نہ ہو گی زینہار  
جو ہوئے منکر، بحال کفر ہی مر بھی گئے  
تو نہ ہو گا وہ قبول اور سخت اُنہیں ہو گا عذاب

اور اِن کا کفر (یا انکار) بڑھتا ہی گیا  
ہیں یہی وہ لوگ، گمراہوں میں ہے جن کا شمار  
اُن میں گر کوئی زمین بھر کر بھی سونا فدیہ سے  
اور مددگار اُن کا کوئی بھی نہ ہو گا (دستیاب)؛



لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ  
فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۖ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ  
إِسْرَءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ  
فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۖ فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ  
مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۖ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ  
فَآتَىٰ غَوَامِلَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ إِنَّ  
أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى  
لِّلْعَالَمِينَ ۚ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ  
كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ  
إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۚ  
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ  
عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۚ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ  
عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُوهَا عِوَجًا ۚ وَأَنْتُمْ  
شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ بِعَافٍ لِّعَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا  
الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفَرِينَ ۚ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ  
وَأَنْتُمْ تُثَلَّىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ وَمَنْ  
يَعْصِمِ بِاللَّهِ فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ

صرف جب تک تم نہ کرو گے خدا کی راہ میں  
ہو نہیں سکتا میسر تم کو نیکی میں کمال  
تین صلاں اہنائے اسرائیل پر چیزیں تمام  
(معاہرہ سب) تو دیکھ کے آنے سے پہلے کا نظام

ان سے کہہ دو لاؤ تو ریت اور پڑھو پتھر ہو گئے  
بعد ازین بہت ان جو کوئی رکھے اللہ پر  
ہٹ دھرم ہے وہ (نہیں انصاف پر اس کی نظر)؛

ان سے کہہ دو، یہی کہا اللہ نے، اے پیر دی  
راہوں کو سب کو جو صرف اللہ کے تھے چورے  
سب سے پہلے گھر (خدا کا) آدمی کے واسطے  
برکتوں والا، ہدایت اہل عالم کے لئے؛

اُن میں ہیں ظاہر نشان جیسے براہی مقام  
فرض ہے لوگوں پہ ہم اس گھر کا خالق کے لئے  
(باجود قدرت، انکار اگر کوئی کرے

کہہ دو! کیوں تمکو کلام حق ہے ہو اہل کتاب؟  
کہہ دو! اہل کتاب (اپنے نہیں یہ دلوں سے)

جان کر اس راستے میں تم کبھی ہو ڈھونڈتے  
ان میں سے مگر تم کسی رستے کا مانو گے کہا

کس طرح تم کفر (مومن ہو کے) کر لو گے قبول  
آئیں پڑھتے ہیں وہ رتب کی تہا سے سامنے

ریدے رستے کی ہدایت مل گئی ہے تمکائے؛

اپنی وہ چیزیں، جو ہیں محبوب (دنیا میں) نہیں  
جو کرو گے حسیج، واقف خدا کے (ذوالجلال)؛  
ماسواہ اُس کے جو کی یعقوب نے خود پر حرام

(تھے دل سے) تم کو دسٹ دین ابراہیم کی  
(راہ یہ آخر ستم ہے کہ) وہ مشرک نہ تھے؛  
ہے یہی تو، شہرِ مکہ میں بنایا ہے جسے

اُس میں جو داخل ہوا، وہ اُن میں ہے (لا کلام)  
ہو پہنچنے کی جسے قدرت (جو اس تک جاسکے)  
تو خدا ہے بے نیاز دو جہاں (سچ جانے)؛

تم جو کچھ کرتے ہو، سب بیشِ خدا ہے بے نقاب  
رکتے ہو کیوں مسلمان کو خدا کی راہ سے  
بے خبر اس سے نہیں خالق، جو کچھ ہو کر رہے؛

مومنو! یہ صبر تمہیں کافر بنا دیں گے (رستنا)؛  
تم میں تو موجود ہیں اللہ کے (ہیائے) رسول  
اور (دین) رتب کو پھر اس جس نے استقام سے

مومنو! یہ صبر تمہیں کافر بنا دیں گے (رستنا)؛  
تم میں تو موجود ہیں اللہ کے (ہیائے) رسول  
اور (دین) رتب کو پھر اس جس نے استقام سے

مومنو! یہ صبر تمہیں کافر بنا دیں گے (رستنا)؛  
تم میں تو موجود ہیں اللہ کے (ہیائے) رسول  
اور (دین) رتب کو پھر اس جس نے استقام سے

مومنو! یہ صبر تمہیں کافر بنا دیں گے (رستنا)؛  
تم میں تو موجود ہیں اللہ کے (ہیائے) رسول  
اور (دین) رتب کو پھر اس جس نے استقام سے

منظوم جو کلام  
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر  
کہہ دی دلوں کی تعمیر کی تھی یہ پتھر خارا کہہ  
کے شمال میں مروج ہے جس پر ایک قبة  
بنا ہو ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا  
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٠﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا  
وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ  
قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ  
مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ  
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠١﴾ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى  
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا  
وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ  
عَظِيمٌ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ  
وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ آيَاتِنَا كُفِرْتُمْ فَذُقُوا الْعَذَابَ ﴿١٠٤﴾  
كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ ﴿١٠٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي  
رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٦﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا  
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ وَلِلَّهِ مَا  
فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٨﴾  
كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ  
عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ  
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٠٩﴾

مومنو، خالق سے ڈرنے کی طرح ڈرتے ہو (دین) حق کی رستی مضبوطی سے پکڑے ہو اور مزد تو نائز اسلام ہی ہو کر مرو (پھوٹ آپس میں نہ ڈالو) (تقرتے سے تم بچو) اور شکر اللہ کی ان نعمتوں کا بھی کرو

تم متے دشمن باہمی الفت دلوں میں ڈال دی آگے تھے تم کناہے ایکٹ تعذر نار کے کھول کر کرتا ہے اپنی آیتیں تم سے بیاں اور تم میں اک جلوس ایسی ہونی چاہئے اور بُرے کاموں سے روکے تم کو (اڑھٹے کتاب) تم نہ اُن جیسے ہو، بھڑے جو کر کے اختلاف میں یہی جن پر عذاب سخت ہوگا (بے گزاف)؛

ہوں گے جس دن بعض کے منہ لعل، بعض کے سیاہ لاکے تم ایمان کا فر ہو گئے (یہ انقلاب) جن کے منہ ہوں گے سفید، ان پر خدا کی رحمتیں حق کی برحق آیتیں تم سن رہے ہو واقعی ہے جو کچھ ارض و سما میں، ہے وہ سب اللہ کا اُمیں یعنی جہاں میں (آج تک) پیدا ہوئیں حکم دیتے ہو کہ اچھے کام (سب النال) کریں، اور تم ایمان بھی لے آتے ہو، اللہ پر تو (مناسب اور) بہتر معنی یہ بات ان کے لئے

جو رسیہ رو ہوں گے (ان سب کو یہ ہوگا انتباہ) اب منزلے کفر میں (لے کافرو) جھگڑو عذاب وہ ہمیں گے جاودا رحمت میں (یعنی غلامیں)؛ ظلم پر عسوق پر، خواہش نہیں اللہ کی؛ اور سب کاموں کو ہے اس کی ہی جانب لوٹنا؛ تم (مسلمانو) ہو (ان سب امتوں میں) بہترین منع کرتے ہو، بُرے کاموں کو (مطلق) چھوڑ دیں (اس طرح) اہل کتاب ایمان لے آتے اگر ہیں (مگر) چند اُن میں مومن، ناس اکثر ہو گئے؛

یعنی جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے اس کا سبب اسباب خدا ہی پر ختم ہوتا ہے ہر امر کا سبب و اصل وہی ہے اور مومن و کافر کا

لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُواكُمْ يُولَوْكُمْ الْآذَ بَارِئًا ثُمَّ  
لَا يُصْرُونَ ١٣١ ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الدَّلَّةَ أَيْنَ مَا تَقِفُوا إِلَّا  
بَحْبِلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَبَعْضٌ مِنَ  
اللَّهِ وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الْمُسْكَنَةَ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ  
بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا  
وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ١٣٢ لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ  
قَالِيَّةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ١٣٣  
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ  
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ  
مِنَ الصَّالِحِينَ ١٣٤ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا بِهِ وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ١٣٥ إِنَّ الدِّينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ  
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ  
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ١٣٦ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ  
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ١٣٧  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ  
خَبَالًا وَذُؤًا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا  
تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ١٣٨

وہ تاسکتے ہیں تم کو، دے نہیں سکتے ضرر  
اور مدد سے بھی کسی کی وہ نہ ہوں گے بہرہ ور

تم جہاں دیکھو (سردوں پر) اُن کے ذلت ہے سوار  
مبتلا ہیں یہ غضب (اور قہر) میں اللہ کے  
ہے سزا اس کی کہ آیات خدا سے ہیں نفور  
ہے سزا اس کی کہ یہ (خالق کے) نافرماں رہے  
(ہاں مگر اک بات سچ) ان میں سب یکساں نہیں  
راست کو پڑھتے ہیں اکثر آیتیں اللہ کی  
لاتے ہیں ایساں خدا اور آخرت پر شوقیچ  
نیک کاموں کی طرف جانے کی کرتے ہیں سعی  
اُن کی ناقدری نہ ہوگی، جو کرے نیک کام  
جو ہیں کافر، اُن کی مال اولاد و اور کے یہاں

دوزخی ہیں یہ، جہنم میں ہیں گے جادواں

خرچ کرتے ہیں حیاتِ دہریوں جو (ناردا)  
اور اُس میں بڑھو، وہ کھیتوں میں اُن کے جانگے  
اور آخر کار اُن کھیتوں کو کر ڈالے تبّہ

اپنے اوپر آپ ہی کرتے ہیں ظلم (اہل گنا)

لے مسلمانو، بناؤ تم نہ اپنوں کے سوا  
وہ نہیں کرتے خرابی میں تہبّاری کچھ کمی  
دشمنی باتوں سے ان کی ہوتی رہتی ہے عیاں  
تم ہر دانا، تو یہ ہیں ہم نے تم کو یہ نشان

یہی اہل کتاب ہونے کی وجہ سے  
یا لوگوں کی حمایت کی وجہ سے کہیں  
ان کو اماں مل جاتی ہے۔

هَآأَنَآُ أَوَآَ تَجِبُونَهُمْ وَلَا يَجِبُونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ  
وَآَا الْقَوْمُكُمْ قَالُوا أَمَّا أَنَا إِذَا خَلَوَا عَصُوا عَلَيْكُمْ الْآنَ مِمَّا  
مِنَ الْغِيْظِ قُلْ مُؤْتُوا بِغِيْظِكُمْ إِنَّا لِلّٰهِ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
الصُّدُورِ ١٩ إِن تَسْسِكُمْ حَسَنَةً تَّسَوُّهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ  
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرَّكُمْ كَيْدُهُمْ  
شَيْئًا إِنَّا لِلّٰهِ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ٢٠ وَآَا عَدَوَاتِ مِنْ أَهْلِكَ  
تُبَوِّئِ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢١ أَذْهَبَتْ  
طَائِفَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ  
الْمُؤْمِنُونَ ٢٢ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا  
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ٢٣ إِذْ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ  
يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلْفٍ مِنَ الْمَلَكَةِ  
مُنْزَلِينَ ٢٤ بَلَىٰ إِن تَصْبرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ  
هَٰذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلْفٍ مِنَ الْمَلَكَةِ  
مُسَوِّمِينَ ٢٥ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ  
قُلُوبُكُمْ بِهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
الْحَكِيمِ ٢٦ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ  
يَكْتَبَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَآبِينَ ٢٧ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ  
شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ٢٨



سُن لو، ان کے درست تم ہو اور تمہارے وہ نہیں  
تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں (اَللّٰہ)  
ان سے کہو (اے نبی) غصے میں اپنے اہل (مرد)  
تم کو کوئی فائدہ پہنچے تو ان کو ناگوار نہ  
ان سے گر بیچتے رہو اور (بچر) کو دم صبر بھی  
اُس کی قدرت کے معاملے میں ہیں کام ان کے بھی:

جب برآمد اپنے گھر سے تم ہوئے وقت بھر  
سُن رہا تھا سب نداء اور اس کو تھی کچھ خبر  
دارینی چاہی بہت، دو جہتوں نے تم میں سے  
مومنو! اللہ پر تم کو بھروسہ دیا جائے  
اور خدا تم کو، مدد ہی چکا ہے بدر میں  
اس طرح شاید خیال بشکر ہو لوگو تمہیں:

کہہ رہے تھے تم، یہ کیا کافی نہیں اے مومنو!  
ہاں اگر تم مبر سے لو کام اور بیچتے رہو  
پانچ ہزار آئیں فرشتے (رحمت) تمہوں پر  
تا خوشی ہو تم کو اور یقین دل سے ہو قرار

(درد) نصرت (حقیقی) صرف اُس اللہ کی  
تا کہ سے کم کا فرد کو یا ذمیل اُن کو کرنے  
(اے پیغمبر) کچھ نہیں اس پر تمہارا اختیار  
جو زبردست اور ذی حکمت ہے (اور سب قوی)  
اور وہ (میدان سے) محرم جائیں لوٹ کے  
بخش دے یا بے سزا اُن کو، کردہ ہیں جرم کارہ

(غزوہ بدر کی کامیابی کا راز)

اے خطاب ہو کر کہم علی الصلوٰۃ والسلام  
اے پانچ ہزار (چ) کے احوان کے ساتھ  
اور تین ہزار (ن) کے احوان کے ساتھ اس  
بھڑکی کسی طرح نکل نہ ہو سکا۔ مجاہد  
پانچ (چ) قطیع سے خارج کرنا پڑا  
اور تین کی جگہ سب کھنڈا۔

الرح

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ  
 مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
 الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٧﴾  
 وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٠٨﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ  
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠٩﴾ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ  
 عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١١٠﴾ الَّذِينَ  
 يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ  
 عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١١﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا  
 فَاجِسَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ  
 وَمِن يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ  
 يَعْلَمُونَ ﴿١١٢﴾ أُولَئِكَ جَزَاءُ هُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّةٌ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿١١٣﴾  
 قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا  
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١٤﴾ هَذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ  
 هُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَكْفُرُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاتَّقُوا  
 اللَّهَ إِنَّكُمْ كُنتُمْ مَوْمِنِينَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ يَسُسُّكُمْ قُرْآنٌ فَقَدْ مَسَّ  
 الْقَوْمَ قُرْآنٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْآيَاتُ نُدَّاءٌ لِّهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ  
 الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمُ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١١٧﴾

ہے جو کچھ ارض و سما میں، سب ہے اللہ کا  
بخشنے والا بھی ہے اور مہربان بھی ہے خدا

سُورُورِ سُوْدَ اے مُلُمانو نہ کھاؤ (ناروا)  
اور ڈرو اُس آگ سے (یعنی عذابِ اُتار سے)  
حکمِ مالو تم خدا کا اور رسول اللہ کا  
دُورُورِ رب کی مغفرت کی سمت اور سوائے جہاں  
جو ہوئی تیار اُن پر ہیز گاروں کے لئے  
رُکے ہیں غصہ، لوگوں سے ہیں کرتے درگزر  
اور وہ بھی، جن سے سرزد ہو کھلا کوئی گناہ  
کرتے ہیں یا دِ خدا، ہو کر خطا کے عذر خواہ  
دیدہ۔ وداستہ اصرار ان کو (جہنم پر) نہیں  
ہیں انہیں کے واسطے (فردوس کے شاداب) باغ  
وہ رہیں گے دائم ان باغوں میں (راحتِ آشا)  
ہو چکے ہیں تم سے پہلے بھی بہت سے واقعے  
اُن کا انجام (انبیاء کو) جرتے مٹھلاتے رہے

رہے پیہر، یہ سبیاں کافی ہے لوگوں کے لئے  
تم نہ غم کھاؤ، نہ ملو اپنی ہمت، جو ملے  
جنگ میں پہنچا جو تم کو زخم (اس کا کیا گلا)  
انقلابات آتے رہتے ہیں یو نہی ایام کے  
یہ خدا کو جاننا تھا، کون ہے ایمان دار؟  
دوست ان کفار کا (دور نہ) نہیں پروردگار!

ہے ہدایت اور نصیحت ڈالنے والوں کے لئے  
جو اگر سچے مسلمان، تم ہی غالب آؤ گے  
زخم ہے قومِ اُغالف، کو بھی ایسا ہی رگا  
لوگوں میں لزبت بہ لزبت (لپٹے لپٹے وقت سے)  
اور بعضوں کو شہادت سے تھاکرنا کا مگار

وَلِيَمِخَصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ۝ أَمْ  
 حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا  
 مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمُوتُونَ الْمَوْتَ مِنْ  
 قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَآيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ وَمَا مُحَمَّدٌ  
 إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ  
 قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ  
 يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ  
 أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كَتَبْنَا مُوَدَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا  
 نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي  
 الشَّاكِرِينَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رَيْبُونَ  
 كَثِيرٌ قَبْلَ هَؤُلَاءِ أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَضَعُوا  
 وَمَا اسْتَكاثُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ  
 إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَ  
 ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ فَأَنزَلَهُمُ  
 اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسِّنَ ثَوَابَ الْآخِرَةِ ۝ وَاللَّهُ  
 يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا  
 الَّذِينَ كَفَرُوا يَزِيدُوا كُفْرَكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَقْلِبُوا خُسْرِينَ ۝  
 بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝

(معا یہ منشا) مومنوں کو پاک صاف اللہ کے  
ہر گے تم جنت میں داخل کیا ہے تم کو یہ خیال؟  
اور مٹا دے کافر دل کو (زور ان کا توڑ دے)۔  
لوٹنے والوں کا ابھی جانا نہیں ہے حق نے حال  
کون ہے ثابت قدم، واقف نہیں از در تعالٰیٰ؟

موت سے پہلے تمہیں تو موت کی مٹی آرزو  
اور عسکد (اس سے بڑھ کر اور کیا ہیں) اک نبی  
اب تو دیکھا (صاف) تم نے اس کو اپنے زبرد  
ان سے پہلے بھی نبی (دنیا میں) آئے ہیں کئی،  
پھر اگر ملے گئے یا (وقت پر) اپنے مرے  
کیا تم اٹھ پاؤں (رستے کفر) پھر، پھر جاؤ گے؟  
کھڑکی جانب جو اٹھ پاؤں پھر کر جائے گا  
ریا در کھن کچھ بگاڑے گا نہ وہ اللہ کا  
شکر کرنے والوں کو (بے شک) خدا کا جزا

مر نہیں سکتا کوئی (زمنہار) بے حکم خدا  
(کام کا اپنے) جو دنیا ہی میں بدلہ چاہے گا  
(موت کا ہر شخص کی) اک وقت ہے لکھا ہوا  
ہم لئے دنیا ہی میں دیدیں گے اجر اس کا  
اور جو چاہے کر مل جائے ثواب آخرت  
آخرت ہی میں کریں گے اجر اس کو مرحمت  
شاکر دں کو دیں گے ہم جلدی جزا (مغفرت)؟

(تم سچے پہلے) انبیاءِ علیہ السلام بہت سے آچکے  
اور مصیبت راہ حق میں اُن پہ جب آئی کوئی  
(دشمنوں کے سامنے) کوئی نہ اُن میں سے رُبا  
وہ یہی کہتے تھے یارب مغفرت کو مجرم کی  
رکھ میں ثابت قدم (ہر جہاد و شہاد پر)  
اُن کو دنیا میں دیا خالق نے اجر (کامیاب)  
وہ شکر کاروں سے کھٹانے محبت (بے حساب)؟

مومنو تم نے اگر کی کافروں کی پیٹھ دی  
اور تم نقصان میں پڑ جاؤ گے (پھر جیتے جی)؟  
اٹھ پیڑوں پھیر دیں گے وہ تمہیں (کیا باگی)  
سے تمہارا تو مددگار (اصل میں) اللہ ہی  
سب سے بہتر یا در نامزد ہی ہے (واقعی)؟

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَهُمْ  
بِكُلِّ بِهِ سُلْطَانٌ وَأَوَّلُ لَهُمُ النَّارُ وَيُنْسِ مَنْوَى الظَّالِمِينَ ١٠٨ وَلَقَدْ  
صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِأَفْنِيهِ ۚ حَتَّى إِذَا فُشِلْتُمْ  
وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ مَا أَرْكَبُوا مَا يَجْحَدُونَ مُنْكُمْ  
مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمَنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ  
لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ١٠٩  
إِذْ تَضَعُونَ وَلَا تَكُونُ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ  
فِي أَحْرَاسِكُمْ فَآتَاكُمْ غَنَاءً بِغَيْرِ لَكِيلٍ لَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ  
وَلَا مَا آصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ١١٠ ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ  
مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنٌ نَّاعَسًا بَغْشًا طَافَةً مِّنْكُمْ وَطَافَةٌ  
قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ  
يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ  
بِاللَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا  
مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قَاتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ  
الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي  
صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ١١١  
إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ  
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ١١٢

کافروں کے دل میں ہم ڈالیں گے بیبت (دکھنا)  
جس کی بھیجی ہی نہیں اللہ نے کوئی سند  
وعدہ سچا کر دکھایا اپنا (تو) اللہ نے  
چاہتے تھے تم جو کچھ، آنکھوں سے اُس کو دیکھ کے  
خوابش دنیا سچی تم میں سے کسی کو (بار بار)  
امتیان دشمنوں سے تم کو لایا پیشہ کر

ہے بڑا اُس کا کرم جہتیت اسلام پر

جب (بھاڑی پر) چڑھے جاتے تھے تم (پر پہنچتے)  
خونہی تم کو لگاتے ہی بے پیچھے کھڑے  
تازہ تم غم زب طلب اور مصائب کا کرشہ  
بعد غم پھر تم پہ طاری امن (کا عالم) ہوا  
اُسب بھی بعضوں کو پڑی سچی فکر اپنی جان کی  
کہتے تھے: کچھ بھی کسی شے پر نہیں ہے اختیار  
ان کے دل میں ہیں جو باتیں تم سے وہ کہتے نہیں  
کہہ دو، تم ہوتے گمروں میں بھی اگر (گوشہ نفس)  
آزماتا تھا خدا، جذبے جو دل میں ہیں (چھپے)

اور واقف ہے خدا سب کے دلوں کے بیدار

دوستی جس دن لوٹے جو لوگ اُس دن بھاگ گئے  
بے شبہ ان کو معافی تھے چکا ہے کردگار

کیونکہ وہ اوروں کو کرتے ہیں شریک اللہ کا  
ہے ٹھکانہ ان کا دوزخ، ظالموں کی جائے بڑے  
قتل جب تم کہہ سکتے اُن کو، اُس کے حکم سے  
بزدلی کی، جھگڑے لڑائے، اور نافرمان بنے  
اور کوئی چاہتا تھا آخرت (انجیاں کا)  
باوجود اس کے بھی تم سے کی خدا نے درگزر

اور کسی کو پیچھے مڑ کر دیکھتے بھی تم نہ تھے  
رہنچ پہنچا یا خدا نے تم کو بدلے رنج کے  
تم جو کچھ کرتے ہو، سب معلوم ہے اللہ کو  
بعض پر تم میں سے (یعنی) خواہنے غلبہ کیا  
ہمگانی حق پہ ناحق جاہلیت کی سی سچی  
ان سے کہہ دو، ہے خدا ہی مطلقاً اعتبار کار  
کہتے ہیں، ہوتا جو بس، مائے نہ جاتے ہم یہیں  
جس کو مرنا تھا جہاں پر، وہ پہنچ جاتا وہیں  
(دوسرے) جو ہیں تنہا سے دل میں صاف اُنکو کے

اور واقف ہے خدا سب کے دلوں کے بیدار

شامت اعمال سے ہرکا دیا شیطان نے،  
بخشنے والا خدا ہے اوردہ سبے برد بار

یعنی منہج مذہبی کو

یعنی کسی کو مالی غنیمت کا خیال  
مٹا اور کوئی مدد ملے شہادت رکھتا تھا  
فریاد سب غرض مند تھے۔

یعنی ہمیں بچھڑ کر جاننا پڑا

یعنی تم نے رسول کی آواز چلین  
نہ لے کر انہیں اوردہ کا تو تم نے بھی  
تم کو رہے شکست پہنچا دیا۔

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اوردہ  
اور شکست جو تو تم دہیرو ہو کچھ نہ کر  
کی نافرمانی نہ کرو۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا الْإِحْوَانُ إِذَا  
ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرُبًا لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا  
قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُخَيِّ وَيُيَسِّتُ  
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمُ  
لِغُفْرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ وَلَئِنْ مِتُّمُ أَوْ قُتِلْتُمْ  
لَا إِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ۝ فِيمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَمْ تَكُنْ  
فَطَا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا انْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ  
لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ  
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ إِنْ يَنْصَرِكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَتَّخِذْ لَكُمْ  
فَنًى ذَا الَّذِي يَنْصَرِكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝  
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَمَنْ اتَّبَعَ  
رِضْوَانَ اللَّهِ كَسَبَ بَاءً يَسْخَطُ مِنَ اللَّهِ وَمَا أُوتِيَ جَهَنَّمَ وَبُئْسَ  
الْبَصِيرُ ۝ هُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ مَنَّ  
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ  
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ  
لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَأْصَابِكُمْ مَّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ  
أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

مومنو، اُن منکروں جیسے نہ تم ہرگز بنو  
کہتے پھرتے ہیں، اگر رہتے ہمارے پاس یہ  
اس لئے اللہ کر دیتا ہے اُن کو بدگماں  
ہے خدا ہی زندہ رکھتا، مارتا بھی ہے وہی  
تم رہ حق میں مرد یا مائے جاؤ (گر کہیں)  
جمع یہ کرتے ہیں جو کچھ اُس سے بدہمت ہیں؟

تم مرد یا مائے جاؤ، یہ حقیقت ہے (ملے)  
(لے پیہر) یہ بھی تو رحمت ہی ہے اللہ کی  
تم جو ہوتے تہذو (اور) سخت دل (تو دیکھتے)  
پس انہیں کرد و معاف اور مانگو ان کے واسطے  
(بعد عزم) اللہ پر تم کو توکل چاہئے  
(مومنو) یاد رہ تمہارا ہے جو رب العالمین  
اور اگر وہ چھوڑ دے تم کو، تو کون ایسا ملے؟

مومنو، تم کو خدا ہی پر بھروسہ چاہئے  
ہے خیانت شانِ پیغمبر سے اُٹ امر بید  
اُن خیانت کردہ چیزوں کو خدا کے سامنے  
زورِ ظلم اُن پر نہ ہو گا کچھ (یہ یاد رکھیے)؟

پھر بھلا جو شخص تابع مرضی حق کا ہوا  
اس کا گھر دوزخ ہے اور (دوخ) ہے گھر کتنا بُرا؟

مختلف ہیں مرتبے ان سب کے نزدیک خدا  
مومنوں پر ہے بڑا احسان یہ اللہ کا  
آیتیں پڑھ کر خدا کی جو سنا تا ہے انہیں  
رِس دیتا ہے پھر اُن کو حکمت و قرآن کا،  
تم پہ جب (جنگِ احد میں) اک مصیبت آپڑی،  
سچہ یہ کیا کہتے ہو، کیسی مصیبت آگئی؟

ہے خدا ہر چیز پر قادر (حقیقت یہی)؟

جہائی جن کے جائیں جب لڑنے کو یا پردیں کو  
تو نہ مڑتے اور نہ ملے جاتے (بے دواس) یہ  
تا یہی حسرت ہے اُن کے دلوں میں (جادوں)  
دیکھتا رہتا ہے تم کرتے ہو جو کچھ کام (بھی ہو)  
تو خدا کی رحمت و بخشش (ملے گی پریم دیں)

حشر ہونا ہے تمہارا سامنے اللہ کے  
نرم دل تم سا جو ان کو مل گیا ہے (اگ نبی)  
بھاگتے یہ منتشر ہو کر تمہارے پاس سے  
مغفرت، اور ان سے (اپنے) کام میں لوشے  
ملن عبت ہے تو گل کرنے والوں سے اُسے  
(یاد رکھو) تم پہ غالب کوئی آسکتا نہیں  
جو تمہاری کر کے امداد (نصرت تم کو دے)

اور خیانت جو کرے گا، لائے گا یوم وعید  
جیسے جس کے کام ہیں، دیسے ہی پائے گا ملے  
کیا برابر اُس کے ہو گا، جو ہے مغضوب خدا

یہ جو کچھ کرتے ہیں وہ سب کچھ خدا ہے دیکھنا؟  
جو انہی میں سے رسول اُن کے لئے پیدا کیا  
پاک کر کے شرک سے (مومن بنا تا ہے انہیں)

اُس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے مبتلا  
اُس نے گنی (پرہیز) پہنچا چکے ہو تم ابھی  
اُن سے کہہ دو مٹی تمہاری برکت یہ (اد بھی)

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتْيِ الْجَعْنُ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ  
وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْلَا نُؤْعَلُ قِتَالًا لَّا تَبْعُكُمْ هُمْ بِكَفَرٍ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ  
لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا  
يَكْتُمُونَ ١١٢ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُوا مَا قَتَلُوا الْقَلِيلَ  
فَادْرُءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ١١٣ وَلَا تَحْسَبَنَّ  
الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أحيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
يُرِزُّونَ ١١٤ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ  
لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْقِهِمْ الْأَخَوَفُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ١١٥  
يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ وَاللَّهُ وَفُضِّلَ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْمُتَكِبِينَ ١١٦  
الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ الَّذِينَ  
أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرَ عَظِيمٍ ١١٧ الَّذِينَ قَالُوا لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ  
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا  
اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ١١٨ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَى دِيَارِهِمْ لَمْ يَسْأَلِ  
سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ١١٩ إِنَّمَا ذَلِكُمُ  
الشَّيْطَانُ يَخَوْفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ١٢٠ وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا  
اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٢١

پیش آیا تم کو جو اُس دن ملے جب بے جتنے  
(اور یہ منشا بھی تھا) معلوم یہ اللہ کرے  
جب کہا اُن سے خدا کی راہ میں، آؤ لڑو

بولے، میں ہم ساتھ، علم جنگ اگر پہلے سے ہو

یہ قریب اُس دن تھے ایمان سے زیادہ کفر کے  
اُس سے ہے اللہ واقف، یہ چھپاتے ہیں جیسے؛

یہ وہی افراد ہیں جو آپ تو بیٹے رہے  
"یہ نہ ہوتے تھے مگر کہنا ہمارا مانتے"  
تم نہ سمجھو اُن کو مُردہ، راہ حق میں جو مُرے  
روزی ملتی ہے انہیں (مہمان ہیں اللہ کے) پُلا  
اور اُن لوگوں کی جانب سے جو پیچھے رہ گئے؛  
مُردہ پلتے ہیں کہ خوف و غم نہیں اُن کیلئے؛  
(اس سے بھی خوش ہیں کہ) جو ایمان پر قائم رہے

زخم کھلنے پر رہے جو تابع حکم خدا  
بالخصوص اُن کو کہ جو ہیں نیک اور پرہیزگار  
یہ وہی تو ہیں، جنہیں لوگوں نے وہی جب یہ خبر  
تم ڈرد اُن سے (تو اُن کو کُشت پریشانی ہوئی)  
(وہ تو یوں) کہنے لگے، کافی ہے ہم کو اک خدا  
پھر (مسلمان اپنے اپنے گھر کو) واپس آ گئے  
کچھ نہ پہنچی اُن کو ایذا (اور نہ کچھ پہنچا گزند)  
ہے بڑا ہی فضل والا وہ خدا (برتر بند)؛

اور یہ خبر فقط شیطان ہی تھا بے گمان  
اُن سے کیوں دُرتے ہو، تم کو مجھ سے ڈرنا چاہئے؛  
(اے سمیہ برا) کفر پھیلانے کو جو ہیں دُور تے  
(بے شبہ) کچھ سبھی بگاڑیں گے نہ وہ اللہ کا  
جو تمہیں اپنے رفیقوں سے ڈراتا تھا (وہ اُن)  
(اے مسلمانو) جو تم جو ہمیشہ دُرا ایمان سے؛  
حُطّ اُڑ رہے نہ ہونا اُن کی (مُحی و نکر سے)  
حُطّا تھا ہے وہ نہ ہو عُقیب میں اُن کو فدا  
ہے عذاب سخت اُن کے واسطے (رز و جزا)؛

لے یعنی جنگ اُحد میں شکست ہوئی۔  
لے جنگ اُحد سے واپسی پر فوراً یہ  
الطباع علی سنی کو ابو سفیان رُومات  
اپنی فوجیں لایا ہے تاکہ مسلمانوں کا  
مقابلہ کرے تو زخمی مسلمان فوراً پھر  
آمداد جنگ ہو گئے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُرُوا لِلَّهِ شَيْئًا  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١١٦ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّنا  
 نُهْلِكُهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّا نُهْلِكُهُمْ لِيُرَادُوا أَنَّهُمْ  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ١١٧ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ  
 عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ  
 وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي  
 مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَمُّنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ  
 تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ١١٨ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ  
 يَبْخُلُونَ بِمَا أَنَّهُمْ لِلَّهِ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ بَلْ هُوَ  
 شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخُلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلِلَّهِ يَدْرَأُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ١١٩ لَقَدْ سَمِعَ  
 اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ  
 سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ  
 ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ١٢٠ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ وَأَنَّ  
 اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ١٢١ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ  
 إِلَيْنَا أَلَّا نُرْسِلَ رَسُولًا حَتَّى يَأْتِينَا بَقَرَبَانٍ تَأْكُلُهُ  
 النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَ  
 بِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ١٢٢

مول جن لوگوں نے کفر، ایمان کے بدلے لیا (یاد رکھو) وہ بگاڑیں گے نہ کچھ اللہ کا

دردناک اُن کے لئے (روزِ قیامت) ہے سزا:

اور منکر یہ نہ سمجھیں، وہی ہے جو بہت اُنہیں اُن کے حق میں بہتری ہے (کچھ نہ کچھ اس دُور میں)

ہر گناہوں میں ترقی، واصل ہے اس واسطے (ہے سائلِ کار) ذلت کا عذاب اُن کے لئے؛

اور خدا ایسا نہیں، جس مال میں ہر دم پڑے اُس میں (لے اہل نفاق) اسلاموں کو چھوڑے

وہ جدا ناپاک کو جب تک نہ کرے پاک سے

اور خدا ایسا نہیں دے غیب کی تم کو خبر چاہتا ہے جس کو چُن لیتا ہے نبیوں سے منکر

لاؤ تم ایمان خدا اور انبیاء پر (صدق سے) لائے گراہیاں (نفاق و کفر سے) بچتے ہے

قر بڑا ہے اجر (بالآخر) تھلے واسطے؛

جن کو اپنے فضل سے مقدور خالق نے دیا؛ اور وہ (راہِ خدا میں) مجنّس رکھتے ہیں روا؛

وہ نہ سمجھیں اپنے حق میں اس کو بہتر (اور بجا) مجنّس رکھتے ہیں روا جس مال کا، روزِ جزا

اُن کی گردن میں بنا کر طوق ڈالا جائے گا ہے زمین و آسمان کا دلی و وارث خدا

جانا ہے تم جو کچھ کرتے ہو (اچھا یا بُرا)؛

سُن لی اُن کی بات رُبنے کہتے ہیں جو (بار بار) ہے خدا محتاج اور (دنیا میں) ہم ہیں الدار

اور ناحق جو اُنہوں نے قتلِ نبیوں کو کیا (نامہ اعمال میں اُن کے) وہ ہم نے نکھ لیا

ہم (قیامت میں) یہی گے (اُن کی باتوں کا) جواب لو کچھ (مغزور لوگو) نار و دوزخ کا عذاب

یہ ہے (ان اعمال کا) بدلہ جو تھے بیچے گئے خود تھلے ہاتھوں پہلے سے (خدا کے سامنے)

(ورنہ) بندوں پر کہیں ہوتے، میں ظلم اللہ کے؛

وہ جو کہتے ہیں، خدا نے ہم سے ہے یہ کہہ دیا ہم نہ ایساں لائیں پیغمبر، جب تک (رُبا)

لائے کچھ نہ ر اور کھا جائے (فورا) آگ لائے ان سے کہہ دو، پہلے کہتے ہی ہمیشہ آچکے

مغز سے بھی لائے، اور یہ بھی جو کچھ تم نے کہا ہو اگر سچے، بہت اُد قتل کیوں اُن کو کیا؟؛

غیب کا حال بتانے کے لئے

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ  
وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَ  
إِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أجُورَكُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَمَن زُجِرَ عَنِ  
النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا  
مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْعَيْنَ  
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ  
أَشْرَكُوا أَذَى كَثِيرًا ۝ وَإِنْ تَصِدُّوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ  
مِنَ عِزِّ الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ  
أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ  
وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبُخْسَ مَا  
يَشْتَرُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا  
وَيُجِبُونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ  
مِّنَ الْعَذَابِ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝  
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ  
وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا  
خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝



یہ اگر جھٹلاتے ہیں تم کو تو (پھر حیرت کیا)  
جو صیغے اور نورانی کتابیں ساتھ لائے  
موت کا ہر نفس کو چکھنا ہے اکلن ذائقا  
پس جو دوزخ سے ہوا دور، اور جنت میں گیا  
تم سے پہلے بھی تو جھٹلائے گئے ہیں انیس  
اور (اکثر) معجزے بھی لے کر اپنے ساتھ آئے  
حشر میں پورا دیا جائے گا جسٹر اعمال کا  
مل گئیں اس کو مرادیں، سنائے مقصد ہوا  
زندگی دنیا کی شے صحرے کی پونجی (ربطلا) :

امثال بے شک لیا جائے گا جان و مال کا  
مشرکوں سے، اور جو ہیں اہل ممالف اُن سے بھی  
اور سونگے تم بہت ایذا کی باتیں (ناردا)  
ممبر اور پرہیزگاری پھٹ کر دے، تو واقعی  
ہیں (لگا ہوں میں خدا کی) کامرمت کے یہی :

عہد جب اللہ نے توریت والوں سے لیا  
اس کو پوشیدہ نہ کرنا جو کچھ اس میں ہے لکھا  
وام سقوڑے سے عیسیٰ میں اُس کے حال کر لئے  
یہ نہ سمجھو، جو کئے بدلنے ہیں مسرور و شاد  
وہ دسزلے اور عذاب (نار) سے بچ جائینگے  
ہے جو کچھ ارض و سما میں سب ہے اللہ کا  
شک نہیں اس میں کہ تخلیق زمین و آسمان  
عقل مندوں کے لئے ہیں (اُس کی قدرت کے نشان) :

جو کھڑے، بیٹھے، پڑے، کرتے ہیں یا کبشتر یا  
اور کہتے ہیں کہ یارب (شک نہیں اس میں فرا)  
پاک سے تو عیب سے اور نقص سے، (اے پاک!)  
خود کرتے ہیں زمین کیونکر، فلک کیوں کر بنا؟  
تو نے یہ عالم، نہیں بے مائدہ پیدا کیا  
ہم کو بھی دیت عذاب (نار) دوزخ سے عبات :

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ  
مِنْ أَنْصَارٍ ١٠ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ  
أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ  
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ١١ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا  
عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ١٢  
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِى لَا أُصِيبُ عَمَلًا مِمَّنْكُمْ  
مِنْ ذِكْرٍ أَوْ أُنثَىٰ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا  
وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَوَدُّوا فِي سَبِيلِى وَقَتَلُوا وَأُقْتِلُوا  
لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا أَذْخَلْتَهُمُ جَهَنَّمَ بَلْ أَنزَلْنَاهُمْ  
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارَ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ  
حُسْنُ الثَّوَابِ ١٣ لَا يَغْفِرُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي  
الْبِلَادِ ١٤ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَيُسَّ السَّيِّئَاتِ ١٥  
لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ  
اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ١٦ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ  
بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشَعَتِ  
لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ١٧ أُولَٰئِكَ  
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ١٨

تو نے یارب سب کو دوزخ دی، اُسے سُرا کیا  
ہم نے یارب سُن لی، اُس متا دِ ایمان کی صدا  
تجہ پہ ہم ایمان لائے ہیں اے بارِ اَلہ  
دُور کر بدیاں ہماری (کر خطا سے در گزر)  
کہ ہمیں یارب وہ سب کچھ (اپنی رحمت سے) عطا  
حشر میں رُسوائی سے یارب ہمیں رکھنا معاف  
پس قبول اللہ نے کر لی یہ اُن کی التماس  
مرد ہو یا عورت (اس میں ہم نہیں کرتے تمیز)  
پس جنہوں نے کی یہاں، ہجرت ملے واسطے  
جو لڑے، مارے گئے (ماہِ خدا میں بے گناہ)  
اور داخل ہم کریں گے ایسے باغوں میں اُنہیں  
یہ خدا کی سمت سے ہے اجر (نیک اعمال کا)  
(لے پیمبر! ہم جتنے دے رہے ہیں یہ) تمہیں  
یہ ذرا سا فائدہ ہے، پھر وہ دوزخ اُن کا گھر  
ہاں مگر جو لوگ ہیں اللہ سے ڈرتے رہے  
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (بہت ہی دلگشا)

جو خدا کے پاس ہے بہتر ہے بہتر اَلقیاء

رکتے ہیں اللہ پر ایمان بعض اہل کتاب  
عباد کا اظہار کرتے ہیں، خدا کے سامنے  
یہ وہی ہیں، پاس ہیں اللہ کے، جن کے ثواب

کوئی حاجتی گنہ گاراں نہیں تیسرے سوا  
اپنے رب پر لاؤ ایمان، تمہی بھی اُس کی نوا  
(فضل کر کے) اب ہمارے بخش دے سارے گناہ  
ساتھ نیکوں کے ہمارا خاتمہ (بالخیر) کرو  
تو نے وعدہ جس کا نبیوں کے دلیہ ہے کیا  
(جاتے ہیں ہم کہ) تو (ہرگز) نہیں وعدہ خلاف  
نیک لوگوں کے عمل صاف نہیں کرتا حُدا  
تم تو ہوا کہ دُسر کے باہمی جزو (عزیز)  
جو نکالے بھی گئے گھر سے، ستائے بھی گئے  
مجرم (فردِ علی سے اُن کی) کر دیں گے گناہ  
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (خوش اندازیں)  
اور نقطہ اللہ کے ہی پاس ہے بہتر مصلحت  
وے نہ دھوکا، کافروں کا چلنا پھرنا شہر میں  
وہ بُرا ہے اک ٹھکانہ (اور بدتر مستقر)  
اُن کے رہنے کے لئے گلا رہیں (فردوس کے)  
وہ دیں دائم رہیں گے، بن کے مہمان حُدا

اُس پر بھی، جو اُن پر اور تم پر ہے اُترا (بے عجب)  
ایسے اُن کی نہیں متوڑے سے دامن نیچے،  
اور بے شک لینے والا ہے خدا جلدی حساب

یہی آزادی کے ساتھ ملنا پھرنا  
رستا بننا کھانا پینا اور تجارت و دیرو  
سے ناکہ اٹھانا دنیوی۔

اللہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا

اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

سُورَةُ النَّسَاءِ مَقَامُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ١٢٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْأَنْفُسَ فِي السُّعْيِ

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا

طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا مِثْلُكُمْ وَتِلْكَ أَرْبَعٌ

فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعْوِلُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

صَدَقْتُهُنَّ بِحُلَّةٍ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ

مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا

السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَمًا وَ

أَرْضُ قُوتِهِمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَاقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

مومنو! صابر رہو اور صبر کی تسکیم دو اور سہو ثبات قدم اللہ سے ڈرتے رہو  
کیا تعجب ہے مراد (اپنی) اگر حاصل کرو؟

## سُورَةُ النِّسَاءِ

(یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۷۶ آیتیں اور ۲۴ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

لوگو! اُس اللہ سے ڈرتے رہو (صبح و شام)  
اُس سے بیروی، اور پھر اس جوڑے سے (انجام کا)  
ہاں ڈرد، اُس رب سے، تم نیتے ہو جس کا واسطہ  
(یاد رکھو) ہے تمہارے حال کا نگران خدا؟

اور یتیموں کے حوالے کرو، جو ہو اُن کا مال  
اور مولا کر اپنے مالوں میں نہ کھاؤ اُن کے مال  
اور اگر تم کر یہ اندیشہ ہو، یا ہو یہ ضیال  
تو پھر اپنے حسبِ مرضی (ایک) دہ تین اور چار  
ہو جو اندیشہ، کئی تم نے اگر کیس بیسیاں  
ایک ہی بیوی سے پھر کرنا مناسبتِ نکاح  
ہو جو نا انصافی سے بچنا (ڈرؤ گئے معرفت)  
خوشدلی کے ساتھ دے دو عورتوں کو مہر (بھی)  
رچنا پچتا جان کر لے لو اُسے، کھاؤ، پیو؟  
اُن (یتیموں کو) نہ دو جو بے سمجھ ہیں بے شعور  
نہی سے سمجھاؤ اُن کو (ہو اگر اُن سے تصور؟)

یعنی آدم علیہ السلام

یعنی حضرت حواؑ

مقصود یہ ہے کہ اگر یتیم بزرگوں کو  
مقدمینِ لا اکران کے ساتھ اچھا برتاؤ  
اور انصاف نہ کر سکو تو ان کا خیال ہی  
پھوڑو اور دوسری عورتوں سے عقد  
کر لو جو چار تک جائز ہیں۔ وہ جو یاں  
رکھو، تین جو یاں رکھو یا چار یا بیشتر  
ہے۔ لیکن پھر بھی اگر یہ اندیشہ ہو کہ تم  
کی کئی بیویوں سے سادی سلوک اور انصاف  
نہ کر سکو گے تو پھر بہتر یہی ہے کہ صرف  
ایک عورت سے نکاح کرو۔ یا اس اندیشی  
سے نکاح کر لو جو تمہارے قبضے میں ہو۔

وَابْتَئُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ  
رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا  
أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ غَدِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا  
فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا  
عَلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ  
الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ  
وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ وَإِذَا حَضَرَ  
الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْضَوْهُمْ مِنْهُ  
وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَلْيَحْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ  
ذُرِّيَّةً ضِعَفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝  
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ  
نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۝ يُوْصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ  
الْأُنثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا  
تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِابْنِ زَوْجٍ وَاحِدٍ مِمَّا  
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ  
أَبُوهُ فَلَهُ السُّدُسُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْأُمِّهِ السُّدُسُ  
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ  
إِيَّاهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

عمر جب تک شادی کے قابل تھیں کی زندگی ہو  
پھر شہر اُن میں جو دیکھوئے واپس اُنکا مال  
بے ضرورت جلدی جلدی ہو نہ خرچ اُس مال سے  
لپنے اور خرچ اُن کا مال کرنے سے بچے  
مال جب واپس کرو اُن کا تو کرو تم گواہ  
چھوڑ کر مال باپ پر جائیں جو کچھ اور رشتہ دار  
مال (تُرکے کا) ہو مقوڑا یا بہت (مجانمی ہو)  
نوکہ کی تعظیم کے وقت آئیں مگر (زار و نزار)  
دو انہیں بھی کچھ نہ کچھ (اور جو زیتے بن پڑے)  
(داروئل کو) چاہئے ڈرنا کہ لپنے بعد اگر  
تو انہیں اندیشہ (کتنہ) ہوگا اُن کے حال سے؟

کار و بار (زندگی) میں اُن کی تم سدا بدھ رکھو  
اور کہیں باغ نہ ہو جائیں وہ، کر کے یہ خیال  
جو کھیل اُن کا ہو بامقدر، اُس کو چاہئے  
جو (ولی) محتاج ہو وہ قاعدے سے کھا رہی لے  
اور حساب (اس بات کا) لینے کو کافی ہے آگے  
اُس میں مردوں کا بھی حصہ ہے (بحکم کردگار)  
ہم نے حصہ کر دیا اُس میں مقرر (مومنو)  
کچھ غریب اور کچھ یتیم اور (دو کے) کچھ رشتہ دار  
تو انہیں سبھا دو مقول اور نرم انداز سے  
چھوڑ جائیں، وہ بھی اولاد و منیف (و علم بسر)  
اس لئے اللہ سے (ان سب کو) ڈرنا چاہئے  
اور مناسب بات کرنی چاہئے (یہ سوچ کے)۔

کھاتے ہیں مالِ یتامی جو بطور فاروا !

آگ میں روزخ کی ڈالے جائیں گے یہ (دیکھنا) :-

حکم دیتا ہے تمہاری نسل کے حق میں خدا  
اور اگر (دو یا) زیادہ دسے ہوں کچھ لڑکیاں  
اور اگر ہو ایک ہی لڑکی، تو آدھا (دو اُسے)  
اُن میں سے ہر اک کو ملنا چاہئے حصہ چٹا  
ہو نہ مگر اولاد، ہوں وارث فقط ماں باپ ہی  
اور اگر موجود ہوں بھائی کئی مرحوم کے،  
(ملن مگر ان حصوں کی تقسیم ہونی چاہئے)  
باپ اور بیٹوں کی لپنے کچھ نہیں تم کو خسر  
اس لئے حصے مقرر (خود) کئے اللہ نے

دو خواتین کے برابر حصہ ہے اک مرد کا :-  
دو تہائی، ترکے میں ہے اُن کا حصہ (بے گماں)  
اور اگر ماں باپ (بھی زندہ) ہوں میرے والے کے  
شرط ہے ہونا مگر مرحوم کی اولاد کا،  
اک تہائی مال کا حصہ ہے (مستلزمِ واقعی)  
تو چھٹا حصہ ملے گا مال کو، اُس کے مال سے  
بعد تمہیں وصیت اور اولے میں سے  
نفع پہنچائے گا کون ان میں سے تم کو بیشتر،  
حکمتوں والا ہے وہ آگاہ (کے حال سے) :-



وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ  
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدٍ وَصِيَّةً يُوْصِيْنَ  
بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ  
كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الشُّهُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدٍ وَصِيَّةً يُوْصِيْنَ  
بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ  
أُخْتُ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ  
فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدٍ وَصِيَّةً يُوْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ  
غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَلِيمٌ ﴿١٠﴾ تِلْكَ حُدُودُ  
اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١﴾ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ  
عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٢﴾ وَالَّذِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ  
فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسَكُوهُنَّ  
فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ  
سَبِيلًا ﴿١٣﴾ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَادُّوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَ  
أَصْلَحَا فَاغْرُضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾ إِنَّمَا  
التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ  
مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا خَلِيمًا ﴿١٥﴾

اور تمہاری بیویاں مر جائیں جو کچھ چھوڑ کر ہے تمہارا حصہ چڑھتی، اگر اولاد ہو، نہ نہ اولاد ہو، اور تم مر جاؤ (ترک) چھوڑ کر اور اگر اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ ملے اور اگر کسی مرد یا عورت کی کچھ میراث ہو اور اس مرحوم کی ہر اک بہن یا بھائی ہو اور اگر ہوں ایکے زائد تو پھر میں ہر شریک بعد تکمیل وصیت اور اولے شریک کے (مرغوب کے واسطے) یہ حکم ہے اللہ کا یہ حدیں (بیشک) ہیں قائم کی ہوئی اللہ کی ایسے باغوں میں خدا اس کو کرے گا باریاب اور اُن باغوں میں وہ آباد ہوں گے دائمی پھر جو ناسمانی اللہ و پیغمبر کی کرے، آگ میں ڈالے گا وہ اُس کو ہمیشہ کے لئے اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کرے وہ گواہی دیں، تو کر دو تم گھر میں بند انہیں اور جو دشمن تم میں سے یہ بدکاری کریں پھر جو کر لیں دونوں تو بہ اور کریں صلاح حال مہرباں ہے بے شبہ، تو آہے، ایزد تعالیٰ

تو بہ اُن لوگوں ہی کی ہوتی ہے مقبول خدا تو بہ کر لیتے ہیں وہ جلدی سے (بعد افعال)

ترک توبہ والا ہے وہ اور جانتا ہے سب کمال

نصف اُس میں سے تمہارا ہے، نہ ہو اولاد اگر بعد تمیں وصیت اور چکا کر تشریح کر چو تمہا حصہ ہے تمہاری بیویوں کا (بے خطر) بعد تکمیل وصیت اور اولے شریک کے باپ اور بیٹا کوئی ان کا نہ ہو (تو مرغوب) تو چھٹا حصہ دو لڑکیوں میں سے ہر اک کا (سزا) اک تہائی میں برابر کے (یہ ہے تقسیم شریک) لیکن اگر ان کا نہ چاہے ہو زیاں مرحوم نے جو تحمل کرنے والا اور دانا ہے بڑا ہے جو پہلے گا حکم اللہ و نبی پر (واقعی) جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (اباؤں کا نام) (تم اگر سوچو) یہ اک کامیابی ہے بڑی جو خدا نے کی میں قائم اُن حدوں سے جو پہلے اور ہے ذلت کا عذاب (آخر) اُسی کے واسطے چارہ و اپنوں میں سے لاؤ گواہی کے لئے جب تک ان کا کھولے رستہ خدا یا جانیں (تو سزا) مارو پیٹو اور ایذا دو انہیں تو نہ تم ان سے کردار زبرد) تفریح کا خیال

مہرباں ہے بے شبہ، تو آہے، ایزد تعالیٰ

(بھولے ہوئے کے اور) بے جانے جو کرتے ہیں خطا تو بہ ایسوں ہی کی کرتا ہے قبول ایزد تعالیٰ

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ  
 الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِسْلَامَ وَلَا الَّذِينَ يُمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ  
 أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ  
 لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَنْدُحِبُوا بَعْضُ  
 مَا أَتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْنِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ  
 بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ  
 يُجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرٌ كَثِيرًا ۝ وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ  
 مِّمَّا كَانَ زَوْجٌ وَأَنْتُمْ أَحَدُهَا فَنُطَازٍ فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا  
 تَأْخُذُوا مِنْهُ بِهَتَّانَا وَآثِمًا مُّبِينًا ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ  
 أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝  
 وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ  
 إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ  
 أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ  
 الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمُ مِنَ  
 الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّائِكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ  
 مِنَ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ  
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَخَلَائِلُ أَبَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا  
 بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

تو بہ ایسوں کی نہیں ہوتی ہے مقبول خدا  
تو بہ اس کرتے ہیں ہم، جو مرتے دم کہنے لگیں  
یہ وہی تو لوگ ہیں جن کے لئے (بہر بلاک)  
عورتوں پر مومنو، قبضہ نہ کرنا چاہئے  
اور بایں نیت کہ جو ان کو دیا ہے پھین لو  
جب تک ان سے ہونہ سرزد کوئی بدکاری کھلی  
پھر پسند آئیں نہ وہ تم کو (تو لے لوگو سنو)

اور اسی میں خیر و برکت ہے خدا (یہ سوچ لو) :

ایک عورت سے اگر چاہو بد لانا دوسری :  
تو نہ واپس اُس میں سے کچھ تم کو لینا چاہئے  
کیسے لے سکتے ہو؟ جب ہو ان سے باہم مل چکے  
اور تہلے باپ جن سے کر چکے اپنا نکاح  
اس سے پہلے خیر جو کچھ ہو چکا، وہ ہو چکا  
یہ تمہاری مائیں، بہنیں، اور تمہاری بیٹیاں  
اور (رضاعی) مائیں، جن کا دودھ ہے تم سے پیا  
لڑکیاں، ان عورتوں کی جن سے محبت تم نے کی  
اسے یہ استثناء، کہ ہو محبت نہ جن سے کی گئی  
اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی (بیابا) عورتیں  
کو دیا ان سب کو تم پر (حکم باری نے) حرام  
ہو سنا ہے بچنے والا خدا نے (ذوالکرام) :

جو گنہ کرتے رہیں، حتیٰ کہ آجائے نقت،  
اور نہ ایسوں کی جو مرتے جاتے ہیں حال کفر میں،  
کو رکھ لے ہم نے تیار (اک) عذاب دردناک :  
جان کر میراث انہیں (میت کی) جو رد جبر سے  
تم نہ بند ان کو گھروں میں (لے سلاؤ) دھو  
عورتوں کے ساتھ لازم ہے شلوک واقعی،  
کیا تجھے کہ تم کو ناپسند اک چشیز ہو  
اور اسی میں خیر و برکت ہے خدا (یہ سوچ لو) :

اور اُس کو لے چکے ہو تم بہت سا مال بھی  
چاہتے ہو لینا کیا ناحق، گناہ (و جبر) سے :  
لے چکی ہیں تم سے پکا قول وہ پہلے ہی تھے :  
عقد تم ان سے نہ کرنا (وہ نہیں تم پر مباح)  
بے حیائی تھی، غضب تھا اور بُرا دستور تھا :  
پھر بھیاں، خالائیں، بہن اور بھائی کی (سب) لڑکیاں  
اور سب شہر، بہنیں، اہلیئے کی والدائے  
پرورش جن کی تمہاری گردیں ہوتی رہی  
(عقد ان کی لڑکیوں سے ہو) نہیں کچھ حرج بھی  
اور دو بہنوں کو لانا عقد میں (اک وقت میں)  
اس سے پہلے جو ہوا وہ ہو چکا (فقہ تمام)

ہو سنا ہے بچنے والا خدا نے (ذوالکرام) :

۱۰  
یعنی بد نکاح، ارتکاب مافرت  
۱۱  
یعنی دقت نکاح و ایجاب و  
قبول، مہر متین ہو چکا ہے۔  
۱۲  
وہ عورتیں جن سے نکاح کرنا حرام ہے

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ  
غَيْرَ مُسْفَحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ  
فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا أَنْ تَرَصَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ  
يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فِتْيَتِكُمْ  
الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيِّهَا نَكَحْتُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا كُوهُنَّ  
بِأُذُنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَحَصْنَتٌ غَيْرَ  
مُسْفَحَةٍ وَلَا تَمْخُذُتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَ وَإِنْ تَبَيَّنَ بِفَاحِشَةٍ  
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ  
الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصُدُّوا خَيْرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يُرِيدُ اللَّهُ  
لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدَ الَّذِينَ  
يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَبِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۝ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ  
يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا  
تَاكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ  
مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ  
عَدُوٌّ وَأَوْطَلَمَا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

اور شوہر والی میں (سب) عورتیں تم پر حرام  
یہ تمہارے واسطے ہے (منضبط) حکمِ خدا  
شرط یہ ہے "مذہبِ اس سے ہوس رانی نہ ہو  
پھر جو تم نے نطف اٹھایا ان سے یا کچھ فائدہ  
مہر مٹھانے کے بعد اس میں جو ہو (میشی کمی)  
حکمتوں والا خدا ہے سب اس کو آگہی!

ہاں حکمِ جو ملک ہو مائیں تمہاری (لا کلام)  
باقی میں سب عورتیں تم پر حلال ان کے سوا  
بلکہ بے کر مہر ان سے عتد تم اپنا کر دو  
تو جو کچھ مٹھرا تھا ان سے مہر، وہ کر دو ادا  
اور ہوں دونوں اس پر راضی، تو نہیں یہ جرم ہی  
حکمتوں والا خدا ہے سب اس کو آگہی!

ہاں جو تم میں سے کسی میں قدرت اتنی نہ ہو  
وہ تمہاری ان مسلمان لونڈیوں کو بیابا لے  
ہے خدا واقف تمہارے (عذر) اسلام سے  
لاؤ ان کو مالکوں سے اذن لے کر عقد میں  
شرط یہ ہے وہ تمہاری ہو کے منکوحہ رہیں  
بے حیائی کا کریں مگر کام بعد عتد بھی  
ہے اجازت عقد کی لونڈی سے تم میں سے ہے  
ہے تمہارا منضبط کرنا سب بہتر (بے گماں)  
چاہتا ہے رب سنائے تم کو واضح آیتیں  
اور توجہ تم پر سنائے (نظامیں بخش دے)  
وہ کرے تم پر توجہ، ہے یہ منشاء خدا:

ہو نہ ممکن بیاہ لانا مسلمہ عورت کو  
جو تمہارے ہاتھ آئیں (قبضہ کفار سے)  
اور تم (من حیث الانسان) ہو برابر (جنس کے)  
حب دستور ان کا حق مہر بھی بے دو انہیں پڑ  
ہوں نہ بازاری، نہ در پردہ ہی بدکاری کریں  
رہیبوں سے پھر انہیں آدمی سزا دی جائے گی  
ہو زنا کرنے کا اندیشہ جسے اور وہ ڈرے  
اور خدا ہے بخشنے والا، بڑا ہی مہربان ہے  
اور چلائے جادۂ اسلاف (صالح) پر تمہیں  
حکمتوں والا ہے وہ، آگاہ سب کے حال سے،  
اور وہ (بدکار) جو ہیں بندہ حرص و ہوا  
چاہتے ہیں دور تم ہٹ جاؤ، مجھ لو راستہ:

ہو تمہارا بوجھ ہلکا، ہے یہ منشاء خدا  
مومن! اک دو سے کامال تم ناسخ نہ کھاؤ  
قتل و خون ریزی نہ تم (زہار) آپس میں کرو  
دور سے اور ظلم سے ایسا کسی نے گر کیا؟

(لفظاً) انسان ہے کمزور ہی پسند ہوا  
ہو رضامندی سے سودا (تو یہ ہے بہتر سچاؤ)  
تم پہ بے شک مہرباں اللہ ہے (لوگو سنو)  
جھوٹک دیں گے ہم جہنم میں اُسے، رز جزا

کام یہ اللہ کے نزدیک ہے آسان سا پ

یعنی جو عورتیں کافروں کی بڑائی  
میں قید ہو کر تمہارے قبضے میں آگئی  
ہوں۔  
یعنی کمزوروں کو

اِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَارَ مَا تُهَوَّنُ عَنْهُ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ  
 نُدْخِلَكُم مِّنْ دُونِهَا كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فُضِّلَ اللّٰهُ بِهِ  
 بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ  
 نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسَعَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيًا وَمِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ  
 وَالْاَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاتَوْهُمْ فَصِيبُهُمْ اِنَّ  
 اللّٰهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ اِنَّ الرِّجَالَ قَوْمُونَ عَلَى  
 النِّسَاءِ بِمَا فُضِّلَ اللّٰهُ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا اَنْفَقُوا  
 مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالْضَّرِيحَةُ قَدِ انْتِ حِفْظُكَ لِلْغَيْبِ بِمَا  
 حَفِظَ اللّٰهُ ۗ وَالتِّي تَخَافُونَ نُسُوزَهُنَّ فَعَظُّوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ  
 فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۚ اِنْ اطَعْتَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ  
 سَبِيْلًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا كَبِيْرًا ۝ ۞ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ  
 بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۗ اِنْ  
 يَّرِيدَا اَصْلَاحًا يُّوفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝  
 ۞ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ  
 بِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِيْنِ ۚ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ  
 وَالْجَارِ الْجُنُبِ ۚ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ ۚ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَا  
 مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَجِبُ مِنْ كَانَ مُخْتَلًا فَوْخُوْرًا ۝



اور ممنوعات میں سے جو کبیر ہیں گناہ  
چھوٹے چھوٹے بخش دیں گے تم تہا رب گنا  
ایک پر جو دس کے کو دی ہے حق نے بڑتری  
جو عمل مردوں کے ہیں، ہے اُن کا اجر اُن کے لئے  
(مٹھ اٹھاؤ) ہمیک مانگو فضل کی اللہ کے  
ترک، جو مال باپ بھوڑیں (لحدیث) اور شہ دار  
اُن کا حقہ دو، کیا ہے مہدجن سے (معتبر)،  
عورتوں پر مرد حاکم ہیں (قوی دذی اثر)  
اس لئے کہ مرد اُن پر کرتے ہیں خرچ اپنا مال  
اور حفاظت میں خدا کی (رہ کے گھر میں بندھی)  
استعمال خود سری جن عورتوں سے تم کو ہو  
(اور جو کس پر بھی نہ مائیں) مارو پیٹو تم انہیں  
تو نہ ڈھونڈو اُن پہ تم الزام کے بھر راتے  
اور جو اندیشہ کشا کش کامیاں بروی میں ہو  
یہ اگر چاہیں گے اُن دونوں میں صلح و آشتی

تم اگر بچتے ہے اُن سے (زمرے افتباہ)  
اور عزت کی جگہ دیں گے بہتیں (بہر پناہ)؛  
ر شک تم اُس پر نہ کرنا (لے مسلمانوں بھی)،  
عورتوں کے کام کا پھل عورتوں کے واسطے،  
بالیقین اللہ ہے آگاہ ہر اک چیز سے؛  
کر چکے ہر اک کے وارث ہم مقرر (ایک بار)  
اور ہر اک چیز ہے، اللہ کے پیش نظر؛  
کیونکہ حق نے بعض کو دی ہے فضیلت بعض پر  
عورتیں جو نیک ہیں رکھتی ہیں طاعت کا خیال  
مردوں کے پیچھے حفاظت کرتی ہیں ہر چیز کی،  
پہلے بھاء انہیں، پھر ترک ہم خرابی کرو  
پھر اگر بعد اس کے وہ کہنا تہا را مان لیں  
ہے زبردست اور برتر وہ خدا (سج جانیے)؛  
مرد اور عورت کے گفے میں سے ایک اک پنج لو،  
میل کو دے گا اُن دونوں میں پھر اللہ بھی

ہے خدا آگاہ (راز) و واقف (حال دلی)؛

بندگی، لوگو کو اللہ کی تم (ٹھیک ٹھیک)  
اپنے مال باپ اور قربت والے (سب لوگوں) کیست  
ہوں جو ہمایہ قریب و دور اُن کے ساتھ بھی  
اور مسافر اور غلاموں، پانڈیوں کے ساتھ بھی  
(اور لے لوگو) خدا اُن کو نہیں کرتا پسند

اور نہ مٹھراؤ کسی کو ذات میں اُس کی شریک  
اور یتیموں (بیکسوں کے) اور محتاجوں کے ساتھ  
اور اُن کے ساتھ بھی جو ہم نشین ہیں (واقعی)  
ہے سلوک اور نیکی کرنا تم کو لوگو لازمی،  
جن کو ڈیگیں مارنا ہو اور اترنا پسند؛

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ  
 اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا وَالَّذِينَ  
 يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا  
 بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا  
 وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ  
 اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُظْلِمُ مِثْقَالَ  
 ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُمْضِعْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا  
 عَظِيمًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى  
 هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ  
 تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ  
 وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى  
 أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لِمَسْتَمِرِّ  
 النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا  
 بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى  
 الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الصَّلَاةَ  
 وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝

منجلی

یاد کاری

۱۳۵ یعنی ہر امت کے پیغمبر کو  
۱۳۵ خطاب بر نبی کریم علیہ السلام

(نشہ اور نماز)

۱۳۵ یعنی پہلے کی حاجت ہو تو بھی نماز  
۱۳۵ نہ پڑھنی چاہئے۔

دیتے ہیں اوروں کو درس منجلی، خود ہیں منجلی کار اور چھپاتے ہیں جو اپنے فضل سے دے کر دگار  
منکروں کے واسطے تیار ہے ذلت کی نارہ  
خرچ کرتے ہیں جو مال اپنے دکھائے کے لئے ماننے والے خدا کے ہیں نہ روزِ محشر کے  
جس کا ہے شیطان ساتھی اُس کا ساتھی ہے براہِ ق یہ اگر ایمان لے آتے تو کیا نقصان تھا ؟  
(صدق دل سے) آخرت کے دن پر اللہ پر رب نے جو کچھ بھی دیا ہے، خرچ کرتے (بظہر)  
اور ان کے حال کی اللہ کو ہے سب خبر  
(اے) نہیں کرتا کسی پر ظلم ذرہ بھر خدا (بلکہ) اک نیکی ہو تو کرتا ہے اُس کو دو گنا  
اور اپنے پاس سے وہ اجر دیتا ہے بڑا  
حال ان لوگوں کا کیا ہو گا بھلا (محشر میں) جب ہم کریں گے ایک شاپ کو ہر امت سے طلب  
اور گواہی میں بلا میں گئے تھیں بھی (بے تعب) ؟  
منکرانِ دین و نافرمان (احکام) رسولؐ  
کر دیا جائے انہیں لے کاش ہو نہو زمین،  
تم نہ نزدیک نماز اُس وقت جب نا مومنو  
کہتے ہو (منہ سے) جو کچھ، جب تک نہ سمجھو تم اُسے  
ہاں سفر میں ہو (تو جائز ہے تیمم سے پڑھو)  
تم میں سے یا کوئی ہو کر آیا ہو تجھے ضرور  
پاک مٹی سے تیمم چاہئے پھر (اس طرح)  
(ہیں تمہارے واسطے یہ کس قدر آسانیاں)  
لے تیمم نے اُن پر کیا نہیں ڈالی نظر ؟  
مگر ہی لیتے ہیں مول (اور کرتے جتے ہیں گناہ)  
خوب واقف ہے تمہارے دشمنوں سے کر دگار

آرزو اُس دن کریں گے (آرزو ہو گی فضول)  
اور خدا سے بات یہ کوئی چھپا سکتے نہیں  
جب تھیں نشہ ہو (اور مستی سے باطل ہوش ہو)  
اور نہ ستر حال متناہت، غسل جب تک ہو نہ لے  
اور اگر تم ہو مسافر یا مریض (لے مومنو)  
عورتوں سے یا کوہِ قرابت (اٹھاؤ تم سرور)  
(یعنی) اپنے منہ پہ اور ہاتھوں پہ کر تو تم مسح،  
عفو کرنے والا ہے بیشک خدائے مہرباں  
جو کتاب (آسمانی) سے ہوئے ہیں بہرہ ور  
چاہتے ہیں تم (مسلمان) بھی بزمِ کردہ راہ  
ہے خدا کافی مددگار، اور کافی دوست دار

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ  
 سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَيْرَ مُسْمِعٍ وَارْعِنَا لَيْتَا بِالسِّنَةِ مُمْ وَطَعْنَا  
 فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ  
 خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٣٨﴾  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ  
 مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ  
 كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٩﴾ إِنَّ اللَّهَ  
 لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ  
 مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى  
 الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ  
 وَلَا يُلْظِمُونَ فِتْيَانًا ﴿٤١﴾ انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ  
 وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ  
 الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجُبَّتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ  
 كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٤٣﴾ أُولَٰئِكَ  
 الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٤٤﴾  
 أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يَأْتِيَتُونَ النَّاسَ بِثَبَاتٍ ﴿٤٥﴾  
 أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا  
 آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٤٦﴾

اور یہودی بعض ایسے بھی ہیں جو الفاظ کو  
کہتے ہیں (ناداں) سمعنا اور عقیقنا (لبض سے)  
موڑتے ہیں توڑتے ہیں وہ زبان کو (ناروا)  
وہ اگر کہتے "سمعنا" اور "أطعنا" تھا روا  
کفر کے باعث مگر لعنت خدا نے اُن پر کی  
لاؤ تم قرآن پر ایمان لے اہل کتاب  
اس سے پہلے کہ مشاویں چہرے (کی ہم رؤفیں)  
سبب ڈالوں کی طرح ملفون یا اُن کو کریں  
بالیقین اللہ مشرک کو نہیں ہے بخشش  
اور جس (مشرک) نے ٹھہرایا شریک اللہ کا  
(لے پیمر) تم نے کیا ڈالی نہیں اُن پر نظر؟  
جس کو چاہے پاک کر دیتا ہے وہ اللہ ہی  
کیسے کیسے باندھتے ہیں جھوٹ یہ اللہ پر  
(لے پیمر) تم نے کیا ڈالی نہیں اُن پر نظر؟  
مانتے ہیں یہ بتوں کو اور شیطان کو (نڈر)  
یہ وہی ہیں جن پر لعنت بھیجتا ہے کردگار  
اُس کا یا ورت تم نہ پاؤ گے کسی کو (زینہار)؟

اُس (معنی) سے بدل دیتے ہیں (تم واقف ہو)  
اور اسمع غیر سمع (جان کر) ہیں بولتے  
کہتے ہیں "اسلام کو اپنے کو طعنہ" "راعشا"  
اور "اسمع" اور "انظرنا" تو یہ بہتر ہی تھا  
ہیں بہت کم اُن میں سے ایمان دلے (دو آدمی)؟  
جو ہے تصدیق اُن رکعت کی (وہ تم نہیں پاس)  
پھر اُلٹ کر ہم لگا دیں (چپکے) اُن کی پشت میں  
ہو کے رہتا ہے خدا کا حکم (بادور ہو تمہیں)؟  
اور جس کی چاہتا ہے بخش دیتا ہے (خطا)  
اُس نے باندھا اُس پر ہتھال، کی بڑی اُس نے خطا  
جو سمجھتے ہیں کہ ہیں فی نفسہ پاکیزہ تر،  
ایک تاکے بھرنے ہو گا ظلم لوگوں پر (کبھی)؟  
ہے یہی اِن کا گناہ صاف (تقصیر غفیر)؟  
جو کتاب (آسمانی) سے ہوتے ہیں بہرہ ور  
کہتے ہیں، مشرک ہیں مسلم سے زیادہ راہ پر  
اور لعنت بھیجتا ہے جس پر رب زنی تبار  
تبل برابر بھی نہیں جس میں سے دینا چاہتے؟  
فضل سے اپنے انہیں جو دی خدا نے؟ (غافل کر)؟  
پھر کیا علم اللہ بڑی اک سلطنت سے بہرہ یاب؟

۱۔ یعنی ہم سختی اقول سنا اور کم  
زمانہ۔  
۲۔ یعنی ہماری بھی سنو۔ خدا تم کو  
دستور دے۔  
۳۔ ہمارے چرواہے۔  
۴۔ ہم نے سنا۔  
۵۔ تسلیم کیا۔  
۶۔ ہماری بیٹی۔  
۷۔ ہماری طرف توجہ دیجئے۔  
۸۔ قرین عقیدہ یا اہل میں، جو مدینہ و  
طبرکہ درمیان بحر کلام پر واقع ہے بعد  
راؤ و علیہ السلام میں ہفتہ کے دن مذہب  
موسوی کے مطابق شکار کھینچے اور کاڈار  
کرنے کی عادت کی تھی۔ اور یہ عبارت  
الہی کے لئے غصوں تھا۔ وہاں کے لوگوں  
نے یہ جملہ کیا کہ ہانی کو خوشی میں ڈال دیا۔  
ہفتہ کے روز پھیلیاں ان خوشی میں تھیں  
ہو جاتی تھیں اور وہ بچہ پلٹے تھے۔ اس  
نص کے بعد ان کی اولاد غاص ہفتہ کے روز  
پھیلیاں بچہ کھانے لگی۔ انہی اور طلعہ  
و کھجیا یا کھجوا بار نہ آئے۔ خدا نے اس  
نافرمانی پر پناہ تہ نازل کیا کہ ان لوگوں  
کا چہرہ شہادتِ دم کی وجہ سے بندوں  
کا سامعہم ہونے کا آدمین روز میں  
ہزاروں آدمی مر گئے۔ یہی لوگ .....  
اصحاب البیت کہلاتے۔

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَى بِجَهَنَّمَ  
سَعِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا  
كَلِمًا نُصِصَتْ جُلُودُهُمْ بِهَا لَهُمْ جُلُودٌ أُخْرَىٰ لَهَا لِيُدْخِلَ  
الْعَذَابُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ  
سَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِكُمْ أَنْ تُوَدُّوا الْأُمَمَ  
إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ  
إِنَّ اللَّهَ لِعَمَلِكُمْ بِهٖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيحًا بَصِيرًا ۝  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى  
الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ  
وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ  
يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ  
قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَكَّمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا  
أَنْ يَكْفُرُوا بِهٖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا  
بَعِيدًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ وَآلَى  
الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝

پھر کسی نے اُن میں تسلیم کر لی یہ کتاب اور کوئی کر تا رہا اُس سے ٹھٹھک کر اجتناب (ایسے لوگوں کے لئے) کافی ہے دوزخ کا عذاب؛

جو ہوئے مُکَرَّہ ہاری آیتوں سے (برملا) جل چکیں گی اُن کی کھالیں (آگ سے) جب ایک باہ تا عذاب (دامنی) کی لذتیں چکھتے رہیں، اور جو ایمان لائے، کلام بھی اچھے کئے (بارغ، ایسے بارغ) جن کے بچے نہریں ہیں وَاں سُخْرٰی سُخْرٰی پیدیاں ہوں گی دہاں اُن کیلئے، اے مُسْلِمَانُو خدا یہ حکم دیتا ہے تمہیں اور جب لوگوں کے جھگڑوں کا کردم فیصلہ جو فیصوت تم کو کرتا ہے خدا وہ ہے بعلی، مومنو، مَانُو خدا کا حکم اور حکم رسول، اختلاف باہمی جب ہو کسی شے پر (شرعاً) مگر خدا اور حشر پر تم کو یقین تام ہے (اے پیغمبر) تم نے اُن لوگوں پر بھی ڈالی نظر؟ اُن مینوں پر بھی، تم سے پہلے جو نازل ہوئے حکم ہے حالانکہ، بات اُس کی نہ مانی چاہئے

داخل دوزخ کریں گے ہم (اُنہیں) (روز جزا)، دوسری کھالیں بدل دیں گے (کردہ عصیاں شمار) سب پر غالب ہے خدا ہی حکمت و تدبیر میں؛ اُن کو ہم داخل کریں گے باغوں میں (فردی کے) اور وہ اُن میں رہیں گے جبارِ دوان (وشادماں)، اور گہری چھاؤں میں آسودہ ہوں گے وہ دہاں؛ لو امانت جن سے دو (عند الطلب) واپس نہیں، تو رکھو اُس فیصلے میں تم لحاظ انصاف کا، سُخْفِ دالا اور واقف کار بے شک ہے نبی؛ ہوں جو حاکم تم میں سے اُن کی کرو طاعت قبول، تُو کُرو اللہ اور اُس کے پیغمبر سے رجوع ہے یہ بہتر بات، اور اُس کا بھلا انجام ہے؛ جن کو دعویٰ ہے کہ ہم کو ہے یقین قرآن پر چاہتے ہیں فیصلہ جھگڑے کا اک شیطاں سے چاہتا ہے یہ مگر شیطاں (اُنہیں گمراہ کرے)

دورے جانے (کہیں) بہکاکے سید ہی راہ سے؛

جب کہا جاتا ہے اِن سے آؤ تم سمت رسول دیکھتے ہو (یہ) منافق آتے ہیں رکتے ہوئے؛ جو کیا اللہ نے نازل (ملنے کو لوستبول) ہو گا وہ کیا وقت پھر جب شامت اعمال سے؛

الرجح

بج۔ معزو دینکل۔ راسخ۔

۱۔ کتب بن اشرف یہودی کی طرف اشارہ ہے۔



فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ بَمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ  
جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا أَحْسَنًا وَتَوْفِيقًا ١٦  
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ  
وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ١٧ وَمَا أَرْسَلْنَا  
مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا  
أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ  
لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ١٨ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى  
يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَبَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ  
حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ١٩ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا  
عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ أَخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ  
مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ  
بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا ٢٠ وَإِذَا لَأْتِيَهُمْ مِنْ  
لَدُنَّا أَجْرٌ عَظِيمٌ ٢١ وَلَهْدَيْنَهُمْ صَرَاطًا مُسْتَقِيمًا ٢٢ وَمَنْ  
يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ  
وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ٢٣ ذَلِكَ الْفَضْلُ  
مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا ٢٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
خُذُوا حِذْرَكُمْ فَاتَّقُوا ثَبَاتٍ أَوْ اتَّقُوا جَمِيعًا ٢٥

اُن پر آئے گی مقیبت اور وہ (ردِ گد) آئینگے  
اور کہیں گے مدعا حزن سلوک اپنا تو متا  
یہ وہی ہیں جن کے مالِ دل سے اُفت ہے خدا  
سب تہلکے پاس اور تین خدا کی کھائیں گے  
صلح متی مقصود، کچھ مطلب تھا اس کے سوا،  
چشمِ پشی نصیحت اُنکے حق میں ہے روا  
دل نشیں باتیں کرو ان سے (اسی میں سے بھلا) :

ہم نے سبجا جو ہمیشہ اُس سے مقصد تھا یہی  
ظلم جن لوگوں نے خود ڈھایا تھا اپنے نفس پر  
اور پھر اللہ سے (اپنے) وہ جرتے عذر خواہ  
ہر جاے حکم سے کہنے کی اس کے پیروی،  
وہ تہلکے رُودِ اُس وقت آجاتے اگر  
بخشالتے پھر رسول (اللہ) بھی اُن کے گناہ  
پاتے وہ آمرزگار و مہربان ذاتِ اکبر :

وہ نہ مومن ہوں گے ہے رب کی تہلکے ہی شتم  
پھر تہلکے فیصلوں سے ہوں نہ دل گیر و ملول  
حکم اگر دیتے انہیں ہم، کیل جاؤ جان پر  
تو بہت کم اُن میں سے تعمیل کرتے (بر عمل)،  
تو بھلائی متی (یہ ہر صورت) انہیں کے واسطے  
آجِ دافر سے انہیں کرتے ہم اپنے ہمیشہ وہ  
جو خدا کے اور ہمیشہ کے ہوئے طاعت گزار  
(یعنی) صدیق و شہید و انبیا، نیت کو شعراء

یہ خدا کا فضل ہے کافی ہے وہ دانائے کار  
اُسے سلازمہ رہا با احتیاط و ہوشیار  
تو بنا لو دھستے - یا نکلو اکٹھے (ایک بار) :

۱۰۔ فرج کے ایک جتے کو دیکھتے ہیں۔

(دستورِ جہاد)

وَأَنَّ مِنْكُمْ لَمَن لَّيْبَطُنْ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالِ  
قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۝ وَلَمِنَ  
أَصَابِكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولُنَّ كَانَ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ  
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝  
فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا  
بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلْ أَوْ يَغْلِبْ  
فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ  
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا  
وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَّنَا مِن لَّدُنكَ  
نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ  
الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ  
قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقْبِلُوا الصَّلَاةَ ۖ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا  
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ  
كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا  
الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا  
قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۖ وَلَا تظْلِمُونَ فِتْنِيلًا ۝

تم میں بعض ایسا ہے جو رہ جائے کچھ بچے رکھا،  
 تو یہ کہہ دے گا: خدا نے فضل یہ مجھ پر کیا  
 اور اگر تم کو خدا کے فضل سے (نصرت ملی)  
 یوں کہے گا: "کاش میں بھی ہوتا ان لوگوں کی جگہ"  
 آخرت کے بدلے دنیا کی جو بچیں زندگی  
 جو لڑا راہ خدا میں، اور صپور مارا گیا  
 لے مسلمان، تہیں کیا ہو گیا ہے؟ شرف سے ق  
 جو ہیں بے کس عورتیں اور مرد اور بچے بڑھال  
 ہیں یہاں کے لوگ ظالم، بیچ بے عافی کوئی  
 جو ہیں مومن، راہ میں رحمان کی لڑتے ہیں وہ  
 مومنو! اُن سے لڑو تم، جو ہیں شیطان کے حلیف  
 (لے پیغمبر) تم نے دیکھا اُن کو؟ (گہرائی کیساتھ) ق  
 (ہے یہی کافی) کرو قائم من اور دو رکعت  
 اک فریق ان میں سے (اُن) لوگوں کیوں ڈرنے لگا  
 اور لگے کہنے: کیا کیوں فرض لڑنا ہے خدا؟  
 ان سے کہہ دو ہے بہت تھوڑی جہاں کی منفعت  
 تم پر تمس مبر بھی نہ ہو گا ظلم (روزِ آخرت)؛

۱۔ یعنی شکست یا قتل۔  
 ۲۔ لے۔ لے لے۔  
 ۳۔ یعنی کفار مکہ سے مدینہ۔

۴۔

اِنْ مَا تَكُونُوا يَدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ  
 وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاِنْ  
 تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِنْ  
 عِنْدِ اللَّهِ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا  
 مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ  
 سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ  
 شَهِيدًا ١٠ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى  
 فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ١١ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ أَذًا بَرَزُوا  
 مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللَّهُ  
 يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى  
 بِاللَّهِ وَكِيلًا ١٢ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ  
 عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ١٣ وَإِذَا جَاءَهُمْ  
 أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى  
 الرَّسُولِ وَأَلَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ  
 مِنْهُمْ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ  
 الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ١٤ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَجْلُفْ إِلَّا  
 نَفْسَكَ وَخَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ  
 بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ١٥

تم جہاں ہو گے، تمنا تم کو پکڑے گی وہیں  
(ان کا تو یہ حال ہے) پہنچے اگر کچھ فائدہ  
اور جو (تقدیراً) پہنچ جاتا ہے کچھ نقصان نہیں  
جانب حق سے ہے سب (نفع و ضرر) ان کے ہوتے  
(لے مرے بندے) جو پہنچے تجھ کو کوئی فائدہ  
اور اگر نقصان پہنچے (تو سمجھنا چاہئے)  
ہم نے بھیجا تم کو لوگوں کے لئے پیغامبر  
جس نے مانا (صدق و دل سے واقعی) حکم رسول  
ہو جو روگرداں کوئی (تو تم نہ ہونا سرگراں)  
تم سے کہتے ہیں، کہ میں کہنا تمہارا مانتے  
مشورہ کرتے ہیں بعض ان میں سے شب کو بیٹھ کر  
منضبط اللہ کر لیتا ہے ان کے مشورے،  
چاہئے تم کو مبرورہ رب پر (وہ ہے بے نیاز)  
کیا نہیں کرتے یہ (نکرد) غور (کچھ) قرآن پر؟

چاہے تم مضبوط قلعوں میں رہو (گوشہ گزیں)،  
تو کہیں اللہ کی جانب سے (پاؤنی ہے جزا)،  
(لے نبی) یہ ذمہ دار اس کا سمجھتے ہیں تمہیں،  
کیا ہوا ان کو؟ سمجھتے ہی نہیں یہ بات کو پنا  
(یہ سمجھ) اللہ کی جانب سے ہے وہ (بر ملا)  
تجھ کو یہ نقصان پہنچا یا ہے تیرے نفس نے،  
(صرف اک) حق کی شہادت کافی ہے اس بات پر؟  
اُس نے (گو یا اپنے) خالق کی اطاعت کی قبول  
تم نہیں بھیجے گئے ان کے بن کر پاس ہاں پنا  
اور جب جاتے ہیں یہ باہر تمہارے پاس سے  
برضلات اُس کے جو تم سے کہہ چکے تھے (پیشتر)،  
مشوروں کی ان کے پر دہ کچھ نہ کرنی چاہئے  
ہے (تمہارے واسطے) کافی عدلے کارساز  
ماسوائے حق (کلام غیثہ) یہ ہوتا اگر

اختلافات اس میں وہ پاتے بکثرت (پیشتر) :

امن کی یا خوف کی جب ان کو ملتی ہے خبر  
پہلے حکام دہمیر کو جو پہنچاتے خبر  
بہرہ در بہرہ نہ گز خالق کے فضل و رحم سے  
(لے پیغمبر) راہ حق میں تم لاؤ (کفار سے)  
ہاں ابھار تم مسلمانوں کو (لٹنے کے لئے)،

سخت ہے اُس کی سزا اور زور ہیں اُس میں بڑے :

لے خطاب پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ  
 يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۖ وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَجَبُّوْا بِأَحْسَنِ مِنْهَا  
 أَوْ رُدُّوْهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ يُجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ  
 مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۚ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ أَرَكُمُ  
 بِمَا كَسَبُوا أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ تَهْدُوا وَمَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِلِ  
 اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ وَذُوالِ الْقُرُونِ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ  
 سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّى يَبْهتَ فِيهَا جَرَوْا فِي سَبِيلِ  
 اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَنَحْذَرُ لَهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا  
 مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ  
 مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصْرَتِ صُدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ أَوْ يَفَاتِلُوكُمْ  
 قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَاطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَتُلُوكُمْ فَإِنْ  
 اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمْ السَّلَامُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ  
 لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ أَخْرَيْنَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ  
 وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلًّا رُدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ  
 وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَنَحْذَرُ لَهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ  
 حَيْثُ تَقِفْتُمُوهُمْ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۙ



جو سفارش دیک باتوں کی کرے گا (بر ملا)  
اور بڑی باتوں کی جس نے کی سفارش (بے خبری)

اور ہے ہر چیز پر دست در خداوند تبارک و تعالیٰ

(اے مسلمان) کرے تم کو اگر کوئی سلام  
یا (کم از کم) دو انہیں الفاظ میں اُس کا جواب  
ماہر اللہ کے معبود کو فی ہمس نہیں ،  
اُس سے بڑھ کر کس کی سچی بات ہے؟ (اے مومنین)؛

الصف

۱۱

(مومنو) یہ کیا کہ تم دربارہ اہل نفاق  
اُن کی عقلیں کیفر کردار میں اللہ نے  
کیا یہ خواہش ہے کہ لاؤ سیدھے رستے پر اُسے  
(یا در کتو) جس کو حق گمراہ کرے (راہ سے)  
چاہتے ہیں (یمن فانی) جیسے خود کا فرہے  
تاکہ وہ (اور سب مسلمان) ہوں برابر (ایک بار)  
ہوں نہ جب تک اہل حق میں مائل ترک وطن  
تو پیکر قتل کر ڈالو جہاں پاؤ انہیں  
ہاں مگر اُن کو نہ مارو، جو ملے اُس قوم سے  
یا جو لوگ آئیں تہاڑے پاس (ہو کر مفعول)  
چاہتا مگر رب، تو غالب تم پر کر دیتا انہیں  
(یہ منافق) ہو کے یک سو، ترک کر دیں جنگ اگر

تو خدا نے بند کر دی راہ (جنگ) اس قوم پر؛

(اے پیغمبر) اور بھی کچھ لوگ ایسے پاؤ گے  
(جیسے مگر یہ حال) جب رجعت کریں سوئے فساد  
مگر کنارہ کش نہ ہوں تم سے نہ حامی صلح کے  
تو پیکر قتل کر ڈالو، جہاں پاؤ انہیں،

چاہتے ہیں اس جو تم سے اور اپنی قوم سے ،  
اندھے مُنہ کرنے کو ہوں آمادہ اُس میں (بد بھاد)؛  
اور نہ لینے ملتحہ رکھیں یہ (فساد و) جنگ سے  
یہ رہی ہیں جن پر ہم نے صاف توحید دی تہیں؛

۱۲

۱۱۔ قبیلہ بنی خزاعہ یا بنی بکر  
اور بنی اسم سے مراد ہے۔

۱۲۔ یعنی بنی مدینہ۔  
۱۳۔ یعنی اُن کے مقابلے میں۔

وَمَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ  
مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ  
إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنَ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنَ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ  
مِيثَاقٌ فِدْيَةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ  
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ  
اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ٩٢ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعِدًّا  
فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ  
لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ٩٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ  
لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَافَرُهُ  
كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ٩٤ لَا يَسْتَوِي الْقَعْدُونَ مِنَ  
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ  
وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَعْدِينَ دَرَجَةً وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحَسَنَى  
وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ٩٥  
دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ٩٦

ہے مسلمان کے لئے قتلِ مسلمان ناردا

(اور یہ بات) اگر سہواً ہو ایسا ہو گیب

تو بھی آزاد اک مسلمان بڑے کو قاتل کرے  
(خون بہا کی) وہ معافی میں (تو احسان ملن لو)؟  
تو فقط قاتل کرے آزاد اک مومن غلام،  
عہدِ پیمان ہو تمہارا جن سے اسن و صلح کا  
اور جو (آزادی بڑہ کا) نہ ہو مقدمہ اُسے  
یہ طشہ لیتی تو یہ ہے خالق کا ٹھہرایا ہوا  
دیدہ و دانستہ مومن کو جو کوئی مار دے  
اُس پر ہے لعنت خدا کی، تہمیدیں اللہ کے  
مومن، نیکو جو راہ حق میں تم بہتہ قتال  
اور (اخلاقاً) اگر تم کو کرے کوئی سلام  
چاہتے ہو تم حیاتِ دہر کے اسباب (مل)؟  
یاد رکھو، اس سے پہلے تم بھی تو ایسے ہی تھے  
اس لئے (ہر بات کی) تحقیق کر لو (پیشتر)  
ما برہامذد کے، مومن جو لڑنے سے رکے  
(تھے شریکِ جنگ) اپنے مال سے اور جان سے  
دی فضیلت بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے  
بیٹھ رہنے والوں کی نسبت مجاہد کے لئے  
بخشش و رحم و مدارج ہیں، خدا کی سمت

اور جو مجبورے چوکے بھی ہو جائے سرزد یہ خطا

خون بہا بھی رساتھ (گھر والوں کو دے مقتول کے  
اور اگر مقتول مومن، قوم سے دشمن کی ہو،  
اور اگر مقتول ہو اُس قوم کا اک فرد (عام)  
تو کرے مسلم غلام آزاد، اور دے خون بہا،  
تو مسلسل دو مہینے تک وہ رہنے (ہی) رکے  
واقف (حالات) ہے اور صاحبِ حکمت غلام  
تو سزا اُس کی ہے پھر دوزخ ہمیشہ کے لئے  
اک عذابِ سخت ہے تیار اُس کے واسطے :-  
(تم کو لازم ہے) کہ دوجی طرح تحقیق حال  
"تو نہیں مومن"۔ کہو اُس سے نہ تم ایسا کلام،  
ہیں قیمت کے بہت سے مال خالق کے یہاں،  
فضل پھر تم پر کیا (ازراہ لطف) اللہ نے  
کر ہے ہو تم جو کچھ، اُس کی خدا کو سب خبر ہے  
وہ نہیں اُن کے برابر، جو وہ حق میں لڑے  
اور اُن کو جان سے اور مال سے جو ہیں لڑے۔  
اور ان سب سے میں اجر نیک کے وعدے کئے  
ہیں خدا نے اجر نیکی کے زیادہ کر دیئے :-  
بخشنے والا ہے وہ اور ہوشیار، اس کے لئے :-

قتلِ مسلم بالہو

لے۔ سلام

قتلِ مومن دیدہ و دانستہ

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ  
 قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ  
 وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا قَالُوا لَكَ مَا أُوْثِمَ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ٩٥  
 إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْطِيعُونَ  
 حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ٩٦ قَالُوا لَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفُو عَنْهُمْ  
 وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ٩٧ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَمِجْ فِي  
 الْأَرْضِ مُرْعًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا  
 إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ  
 وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ٩٨ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ  
 عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمُ عَدُوًّا مُبِينًا ٩٩ وَإِذَا  
 كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِنْهُمْ  
 مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ  
 وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا  
 حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ  
 أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْنَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ  
 عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا  
 أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ١٠٠

ظلم کرتے رہتے ہیں جو لوگ اپنے نفس پر  
 پڑ پڑتے ہیں، تم ہے کس حال میں؟ (کردوبیاں)  
 پڑ پڑتے ہیں، کیا کُشاہت حق ذی اللہ کی زمین  
 میں یہی وہ لوگ ہو گا جن کا دوزخ میں قیام،  
 ہاں مگر وہ ناتواں مرد اور بچے، عورتیں،  
 یہ تو حق ہے معاف الیوں کو کرنے کا حُسن  
 جو دین کو چھوڑ کر راہِ خدا میں، جٹائے گا  
 گھر سے ہجرت جس نے کی ہو سُنئے اللہ و نبی  
 تو خدا پر اس کا اجر (کار) ثابت ہو چکا  
 (اے مسلمان) کہ جب تم سفر (اِس) ملک میں  
 کر دو کچھ کم تم نماز اپنی، نہیں کچھ جسم بھی  
 تم سببِ اِن کے ساتھ ہو، اور اِن سے پھوٹو نما  
 (یعنی اتنا وہ تہا ہے ساتھ ہوں) ہتھیار بند  
 مہر ادا کرنے نماز، آئے جماعتِ مَدُوسری  
 ساتھ لیں ہتھیار اپنے اور رہیں سب ہتھیار  
 بے خبر ہو جاؤ ہتھیاروں سے اور اسباب سے  
 میدان کے باعث سے جو ہو تکلیف، یا بچار ہو  
 ساز و سامان ساتھ ہو لیکن حفاظت کے لئے  
 زنت آئیزاک عذابِ اِن کافروں کے واسطے ۛ

جب فرشتے لیتے ہیں جان اُن کی (اگ لگ توڑ کر)  
 (مرنے والے) کہتے ہیں بے بس پڑے تھے ہم یہاں  
 تا یہاں سے کر کے ہجرت تم چلے جاتے کہیں؟  
 (اور دوزخ جس کو کہتے ہیں) وہ ہے بدتر مقام ۛ  
 حیدر تدبیر ہے جن کو، نہ رستہ ہے جنہیں ۛ  
 ہے معافی لینے والا، بخشنے والا احسان ۛ  
 وہ جگہ دافرز میں پر، اور کشائش پائے گا،  
 راستے میں موت آئے، (ختم کر دے زندگی)  
 بخشنے والا، بڑا ہی مہربان ہے وہ خدا ۛ  
 اور تم کو خوف ہو، کافرستان میں گے تہیں  
 تم سے تو اِن کافروں کو ہے مسرہی دشمنی ۛ  
 اک جماعتِ مومنوں کی پاس ہو (بابرگ مساز)  
 کر لیں جب مجدہ، تو ہٹ جائیں اُن سے (بے گناہ)  
 وہ بھی اب پڑھ لے نماز، اب تک نہ ہو جس نے دُعا  
 کافروں کی تو یہ خواہش ہے کہ (وقت کارزار)  
 تاکہ وہ یکبارگی حملہ کریں (سر جوڑ کے)،  
 تو نہیں کچھ حرج اگر ہتھیار اپنے کھول دو  
 بالیت میں تیار کر رکھا ہے (خود) اللہ نے  
 زنت آئیزاک عذابِ اِن کافروں کے واسطے ۛ

ہجرت

نماز خوف

ۛ - خطاب پر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
 ۛ یعنی مجاہدین کا لشکر۔

فَإِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ  
فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۖ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ  
إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ  
مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ إِنَّا  
أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ  
اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ۚ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ  
اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ  
يَخْتَلُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَافًا  
أَتِيمًا ۚ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ  
اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ  
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۚ هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ جَدَلْتُمْ  
عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا  
أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ  
وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّهَا يَكْسِبُهَا عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ  
عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ  
بِهِ بَرِيًّا فَقَدْ اِحْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۚ

(اس طرح) جب تم نماز (خوف) پوری کر چکو  
پھر جب اطمینان ہو جائے پڑھو پوری نماز  
دشمنوں کا پیچا کرنے سے نہ ملو رہتیں،  
تم کو ہے اللہ سے اُمید، جو اُن کو نہیں،  
(لے پیسٹر) ہم نے نازل تم پر کی جتنی کتاب  
بس مطابق اُس کے، لوگوں کے کو تم فیصلے  
اور خدا سے مغفرت مانگو (جو ہو وہو خطا)  
دھوکا دیتے ہیں جو اپنے نفس کو، اُن کے لئے  
(کیونکہ) جو بھی ہے دغا باز اور خطا کار آدمی  
(گو) چُپا لیتے ہیں لوگوں سے (یہ لہنے مشورے)  
پاس رہ ہوتا ہے ان کے کرتے ہیں جب مشورا  
ان کے کاموں کا خدا نے ہے احاطہ کر لیا ۛ

سننے ہو، تم لوگ جو جن کی طرف سے مدد ملی  
حشر میں کون ان کی جانب سے کرے گا رد و کفر؟  
جو بدی کوئی کرے، یا ظلم اپنے نفس پر  
تو خدا کو پائے گا آمرزگار و زخمور ۛ

جو گنہ کرتا ہے، کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے  
جو خطا کا مرتکب ہو یا گنہ کوئی کرے  
اُس نے اپنے سر کھلے بہتان اور عیسیاں لئے ۛ

یاد مچھریٹے، کھٹے ٹپٹے، کرو اللہ کو،  
مومنوں پر ہے بقید وقت فرض (اپنی) نماز،  
اُن کو بھی تکلیف ہے ایسی ہی جیسی ہے تمہیں،  
صاحبِ حکمت ہے وہ دانا (دینا) بالیقین ۛ  
تاکہ جو اللہ نے تم کو بتایا (بالعرباب)  
اور طرف داری نہ ہرگز حناؤں کی چاہئے ۛ  
بخشنے والا ہے بے شک، رحم والا ہے خدا ۛ  
(لے پیسٹر) رد و کد تم کو ذکر فی چاہئے،  
بالیقین اللہ پسند اُس کو نہیں کرتا رکھی ۛ  
(رازیکن یہ) چُپا سکتے نہیں اللہ سے  
رات کو، اُس کام میں، جس سے نہیں راضی خدا،



وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ  
يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصْرِوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ وَ  
أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ  
وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ  
إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ  
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ  
أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ  
لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَ  
نُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِنْ اللَّهُ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ  
بِهِ وَيَغْفِرَ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۝ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ  
فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا  
إِنْشَاءً وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۝ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
لَا تَأْخُذُ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۝ وَلَا ضَلَّتْهُمْ  
وَلَا مَنِيَتْهُمْ وَلَا مَرَّتْهُمْ فَيَلْبَثُكُمْ إِنْ أَرَادَ الْأَنْعَامُ  
لَا مَرَّتْهُمْ فَيَلْبَثُكُمْ خَلَقَ اللَّهُ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ  
وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا ۝  
يَعِدُّهُمْ وَيُمْنِيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝  
أُولَئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝

گر نہ ہوتی تم پر رحمت اور فضل اللہ کا  
دھوکا دے سکتے نہیں، لیکن خود اپنے نفس کو  
تم پر نازل کی کتاب و حکمت (اُس) اللہ نے

الثلثۃ

فضل ہے اللہ کا تم پر بڑا (ہر طور سے) :  
اُن کے اکثر مشورے اچھے نہیں ہوتے۔ مگر  
اور پھر یہ کام اُس کا خالصاً لبتہ ہو  
وہ کہ جس پر مکمل چکی راہ ہدایت مصافات  
اور خلاف راہِ مسلم، راہ کرے اختیار  
اور ڈالیں گے جہنم میں، جو ہے دارُ البوارہ :

۱۳۷ ع ۱۴ بہت بُری جگہ۔

بالیقین اللہ مشرک کو نہیں ہے بخشتا  
جا پڑا گمراہ ہو کر دُور، جو مشرک ہوا :

۱۴۸ ع ۱۵ یعنی مشرک۔

پُر جتے ہیں دیویوں کو یہ خدا کے ماسوا  
جس پر لعنت کی عدالت تودہ یوں کہتے لگا  
(جھوٹی) امیدیں دلاؤں گا انہیں، بہکاؤں گا  
بدلیں خالق کی بنائی مورتیں، (پھسلاؤں گا)،

ہو (مگر) جو دوست شیطان کا، خدا کو چھوڑ کر  
دُلعے کرتا ہے، دلاتا ہے انہیں شیطان اُمید  
یہ وہ ہیں، جن کا ٹھکانہ ہے جہنم بالیقین

(وہ ذیالِ کار) اور کھلے نقصان میں ہے (سرسبز) :  
ہیں مگر دھوکا ہی دھوکا اُس کے یہ دُلعے و عید :  
یہ دہل سے بھاگ کر جانے نہ پائیں گے کہیں :

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ  
 أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۖ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ  
 مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا  
 نَصِيرًا ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أُولَئِكَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
 فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ  
 دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ  
 حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۖ وَبَدَّءَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
 وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُخِيطًا ۖ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ  
 يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِمِّ النِّسَاءِ الَّتِي لَا  
 تُولَدْنَ لَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ  
 مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ  
 فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۖ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ  
 إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ  
 وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ  
 خَبِيرًا ۖ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبْلُوا  
 كُلَّ الْبَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا  
 رَحِيمًا ۖ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِمَّنْ سَعَتَهُ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۖ

اور جو لوگ ایمان لائے، کام بھی اچھے کئے  
جن کے بچے نہریں (آپ صاف کی) ہونگی واں  
یہ خدا کا وعدہ ہے (مضبوط) سچا (بر ملا)،  
ہے دم لوگوں کی امیدوں پر (کاغذ کا) مدار  
جو کرے گا کربد، اس کی سزا وہ پائے گا  
مرد یا عورت، جو مومن ہو، کرے اچھے عمل

کل برابر بھی نہ حق تلفی کسی کی ہوگی (کل) :

اُس سے بہتر دین کس کا ہو گا (سوچو تو بھلا)؟  
وہ ہے نیکو کار، (نیکی ہی میں کرتا ہے بسر)  
(وہ براہیم) ایک ہی اللہ کے جو ہو گئے،  
ہے جو کچھ ارض و سماں ہے وہ سب اللہ کا  
پتو پھتے ہیں لوگ تم سے عورتوں کے باب میں  
(عقد کر سکتے ہو تم اُس سے جو راکھی ہو یتیم)  
اُن یتیموں اور عورتوں کے واسطے حکم اُس میں تھا  
ہر مرد راغب تم اُن سے عقد کرنے کے لئے،  
اُن سے بھی انصاف ہو، جو ہیں یتیم (وہ بے نوا)  
اپنے شوہر سے گر اندیشہ کسی عورت کو ہو  
کچھ نہیں ہے عرج اس میں، صلح کر لیں باہمی،  
بُخل تو (معوذ ابھت) ہوتا ہی ہے ہر نفس میں،

علم میں اللہ کے ہے (چاہے) کچھ کرتے رہیں :

عورتوں میں تم مساوات اپنی رکھ سکتے نہیں  
پھر بھی (اک بیوی کی جانب) تم نہ لیتے بُجک پڑو  
میل آپس میں اگر رکھو، ڈرو اللہ سے  
پھر اگر اک دوسرے سے ہوں (میاں بیوی) مبرا

صاحب تدبیر و وسعت ہے جناب کبریا :

باریاب اُن کو کریں گے باغوں میں (فردوس کے)  
وہ انہیں (شاداب) باغوں میں رہیں گے باغوں،  
اور خدا سے بڑھ کے ہو گا کون سچا بات کا پتہ؟  
اور شے اہل کتب کی خواہشوں پر انحصار،  
اور دلی وارث نہ ہو گا کوئی اُس کا حب نہ خدا  
باریاب خدا ایسے لوگ ہوں گے (بے غل)

سامنے خالق کے جس نے اپنا سر غم کر دیا  
ہو کے پیر و گمازن ہے دین براہیم پر  
اپنا غصہ بندہ جن کو کر لیا اللہ نے  
اور سب چیزوں پر قابو ہے اُسی کا (بر ملا) :  
(اے پیغمبر) ان سے کہہ دو اَذِلّٰہِ حق یہ سچ نہیں  
اور جو پہلے ملا تھا درس قرآن (کریم)  
جن کو تم دیتے نہیں حق جو مستدر ہو گیا  
اور بے بس بچوں کی بھی (کچھ حفاظت چاہئے)  
جو سلوک اُن سے کر دگے، اُس سے واقف نہ ہو  
زیادتی کا، (ظلم کا) ہے رغبتی کا، (توسنہ)  
صلح اچھی ہے (یہ ہر صورت ہے) اس میں بہتری  
پس اگر نیکی کریں، (اللہ سے اپنے) ڈریں

لاکھ تم چاہو (مگر ایسا بھی ممکن ہے کہیں!)  
دوسری (یا کل) اور ٹٹکی ہوتی (معلوم ہو)،  
ہے خدا آہم زگا رہشہاں (سب کے لئے) :  
دلوں کو کرے گا بے پروا کشائش سے خدا

یتیم رکھو سے خدا کے حکم۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا  
 الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ  
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا  
 حَمِيدًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ  
 وَكِيلًا ۝ إِنَّ يَتَنَبَّأُ بِهَبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ  
 اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ  
 اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى  
 أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا  
 فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلَوْا أَوْ  
 تَعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ  
 الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ  
 وَالْيَوْمِ الْأَخِيرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
 ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا ۚ لَمْ يَكُنِ اللَّهُ  
 لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِي بِهِمْ سَبِيلًا ۚ بُشِّرِ الْمُتَفَقِينَ  
 بِأَنْ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ  
 مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِيتُوا عِنْدَهُمُ الْعُرَّةَ فَإِنَّ الْعُرَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝

ہے جو کچھ ارض و سماں ہے وہ سب اللہ کا، (لے مسلمانو) یہ تاکید ہے ہم نے کہہ دیا  
تم سے اور اُن سے بھی جن کو مل چکی پہلے کتاب سب کو ڈرنا چاہئے اللہ سے علیہ تعالیٰ  
اور نہ مانو گے جو حکم اُس کا (تو سن کھو ذرا) ہے جو کچھ ارض و سماں ہے وہ سب اللہ کا  
بے نیاز اور غریب والا وہی ہے اک خدا :

ہے جو کچھ ارض و سماں ہے وہ سب اللہ کا، ہے وہ کافی کارساز (اُس سانہیں ہے دوسرا) :  
وہ اگر چاہے یہاں سے تم کو لے جائے اٹھا دوسروں کو لالسا ہے، اس پر قادر ہے خدا :  
چاہتا ہو جو کوئی دُنیا میں اجر (امال کا) ہے خدا کے پاس دُنیا اور عقیقی کی سبزا،  
اور وہ اللہ تو سب کچھ ہے شنتا دیکھتا :

لے مسلمانو (سنو) قائم رہو انصاف پر دو گو اہی حُبِّ اللہ (بے خوف و خطر)  
گو غلاب والدین و التبر باہو (سرپر)،  
ہے کئی محتاج (دیکھیں) یا ہے کوئی مالدار تم سے بڑھ کر ہے خدا اس کا ولی و نگہدار،  
پیر وی انصاف میں کرنا نہ اپنے نفس کی، پھر اگر دابی زبان، یا تم نے کی پہلو تہی  
تو خدا کو ہے تہا ہے ہر عمل سے آگاہ :

و ایمان حق پر اور اُس کے نبی پر مومنو جو کتاب آزی ہمیر پر، یقین اُس پر کرو،  
اُس مہینے پر بھی، جو پہلے ہی نازل ہو چکا، جس نے انکار (اُس) خدا سے اور نہیں ہے کیا  
اور جو مشرک معیضوں اور فرشتوں کا ہوا، اور نہیں روز قیامت پر یقین جس کو (ذرا)  
وہ بہک کر دگر (سیدے راستے سے) جا پڑا :

جو ہوئے (پہلے مسلمان) پھر وہ کافر ہو گئے لائے پھر ایمان، پھر مومن سے منکر ہو گئے  
(اور مرتد ہو گئے) اپنے کفر میں بڑھتے گئے تو خدا ہرگز نہ بخشے گا اُنہیں (واضح ہے)  
اور دکھائے گا اُنہیں ہرگز نہ سیدے راستے :

(لے ہمیر) جو منافق مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی کرتے ہیں (رشتہ جوڑ کر)  
اُن کو مژدہ دے، عذاب سخت ہے اُن کے لئے کیا یہ عزت کے متقاضی ہیں اہل کفر سے ؟  
(ان سے کہو) ساری عزت ہے خدا کے واسطے :

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يَكْفُرُ  
بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي  
حَدِيثٍ غَيْرَةٍ إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ  
وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۖ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ  
لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا الْآلَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ  
نَصِيبٌ قَالُوا الْآلَمْ نَسْتَحِذُ عَلَيْكُمْ وَنَسْعَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَاللَّهُ  
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ  
خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى يُرَاءُونَ  
النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ مُدْبِرِينَ بَيْنَ  
ذَلِكَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ  
يُجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ  
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أُرِيدُونَ أَنْ يُجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْهِمْ  
سُلْطَانًا مُبِينًا ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ  
وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا  
بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ  
يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ  
إِنْ شَكَرْتُمْ وَأَمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝



حکم یہ قرآن میں تم پر ہے نازل ہو چکا  
اور اُڑاتے ہیں (خدا کی آیتوں کا) مضبوطی  
ہو نہ جائیں دوسری باتوں میں جب تک منہک  
تم بھی اُن ہی کی طرح ہو جاؤ گے کُفر آتش،  
جمع دوزخ میں کرے گا سب کو (ایک ن) ایک جاؤ گا۔

منتظر ہیں یہ منافق (موردت انجام کے)  
تو لگیں کہتے، مہلتے ساتھ میں کیا ہم نہ تھے؟  
یوں کہیں کیا ہم نے گھیسے میں نہ تھا تم کو کیا؟  
حشر میں اللہ دوزخ کا کرے گا فیصلہ،  
یہ منافق دھوکا دینا ہیں خدا کو سہا پتے  
اُکساتے ہیں کھڑے ہوتے ہیں جب بہر نماز  
کچھ بوہنی سایا کرتے ہیں خدا کو (بے خبر)؛  
مومنوں کے ہیں، منافق، اور نہ ہیں کفار کے،  
تم نہ پاؤ گے کبھی راہِ نجات (اُس کے لئے)؛

لے مسلمانوں، مسلمانوں کو (ناحق) چھوڑ کے  
چاہتے ہو کیا، کھلا الزام لو اللہ کا  
ہوں گے سب سے نیچے جیسے میں منافق، بھار کے،  
کی مگر تو بہ جنہوں نے اور کی اصلاح حال  
اور دین اپنا خدا کے واسطے خالص کیا  
جئے گا اکابرِ عظیم ایمان والوں کو خدا؛

کیا کوئے کا تم کو لے لوگو خدا کے کرسنا؛  
مگر کرو شکر اُس کا اور ایمان ہو اُس پر (وجہ)  
ہے خدا تو تہِ داں، اور جاننے والا (بڑا)؛

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ وَكَانَ  
 اللَّهُ سَبِيحًا عَلِيمًا ۝ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ تُعْفُوا عَنْ سُوءٍ  
 فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۝ إِنْ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ  
 وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ مِنْ  
 بَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ  
 سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ  
 عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا  
 بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرُهُمْ وَكَانَ اللَّهُ  
 غَفُورًا رَحِيمًا ۝ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنزِلَ عَلَيْهِمْ  
 كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ الْأَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ  
 فَقَالُوا آرِنَا اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ  
 اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ  
 ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ  
 بِبَيْتَاتِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا  
 تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ فِيمَا نَقُضُهُمْ  
 مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بَغْيًا حَقًّا وَقَوْلِهِمْ  
 قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ  
 إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَيَكْفُرُهُمْ وَقَوْلُهُمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝

زمینہار اللہ بدگوتی نہیں کرتا پسند  
ہے خدا ہی سننے والا واقف (پست بلند) :

تم کرو نیکی بظاہر یا کہ پوشیدہ کرو  
یا (برائی کرنے والے کی) برائی بخش دو  
تو خدا بھی درگزر کرنے پہ قادر ہے (سنو) :

اور جو منکر خدا سے اور پیغمبر سے ہوئے  
کہتے رہتے ہیں، ہمیں ہے بعض (نبیوں پر یقین  
درمیان کفر و ایمان چلتے ہیں راستا :  
ہم نے کی ان کیلئے تیار ذلت کی سزا :

لائے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر یقین  
اجر دے گا عنقریب اُن کو خدا سے (و جہاں)  
مکرتے ہیں درخواست جو اہل کتاب (اکثر یہی)

کر چکے ہیں اس سے بھی بڑھ کر یہ موشی سے طلب  
اُن کی گستاخی کے باعث اُن پر بجلی گر پڑی

عفو ہم نے کر دیا پھر اُن کا یہ کارِ تسبیح  
یمنے کو اقرار، طور اُن پر معلق کر دیا

ہو تجاؤ زابت یوم سبت حکم اُن کو دیا  
پس سزا اُن کو ملی بیلے میں نقض عہد کے

اس لیے کہ قتل ناحق نہیاء کو کر دیا  
یہ غلط ہے، بلکہ بدلے کفر اور عدوان کے

ہوتے ہیں ان میں بہت کم بہرہ ور ایمان سے :  
دی سزا اُن کو جو جہر کفر (جو کرتے بسے)

اور بڑا بہتان مریم پر رکھا بکواس سے :

لے رسول کے امین

۱۶۳

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ  
 وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ  
 اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ  
 الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ١٥ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ  
 عَزِيزًا حَكِيمًا ١٦ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ  
 قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ١٧ فَيُظْلَمُ  
 مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ  
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ١٨ وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ  
 وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ  
 عَذَابًا أَلِيمًا ١٩ لَكِنَّ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ  
 بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ  
 وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَئِكَ  
 سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ٢٠ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا  
 إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ  
 وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَ  
 يُوسُفَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَاتَّخَذْنَا دَاوُدَ  
 زَبُورًا ٢١ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ  
 رُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ٢٢

کہتے تھے قتلِ مسیح (ناصری) ہم نے کیا  
قتل اُن کو کر سکے وہ اور نہ کھینچا دار پر  
اور جن لوگوں کو اس بابے میں ہے سچ (جنتِ  
چل رہے ہیں صرف اُنکل پر) غلط ہے فیصلہ  
بلکہ اپنی سمت اٹھایا ہے انھیں اللہ نے  
(دہریس عیسیٰ جو پھر قبلِ قیامت آئیں گے)  
ان کے شاہد (ابن مریم) حشر میں بن جائیں گے

اس شرارت کے جو بانی تھے یہودِ بدخصال  
روکتے تھے لوگوں کو اکثر خدا کی راہ سے  
مالِ ناحق کو لوگوں کا کھانے سے کرتے تھے پاک  
کر رکھا ہے ہم نے تیار اک عذابِ دردناک

لیکن ان میں جو کمالِ علم سے ہیں بہرہ ور  
مانتے ہیں اُس کو جو تم پر ہوئی نازل کتاب  
وہ جو پڑھتے ہیں نمازیں اور دیتے ہیں زکات  
یہ وہ ہیں دیں گے جنھیں اجرِ گراں ہم (اور نجات) :

ہم نے تم پر وحی بھیجی جیسے بھیجی نوح پر  
وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر  
(جیسے بھیجی) عیسیٰؑ و یوسفؑ پر وحی  
جس طرح داؤد کو ہم نے زبورِ پاک دی  
اور نبی کہتے ہی، جن کا ذکر پہلے کر چکے  
ہم نے تم پر وحی بھیجی بعد اُن کے آتے (معدن)  
اور اسمٰعیلؑ اور یعقوبؑ، ان کی نسلوں پر (ادھر)  
اور ہارونؑ و سلیمانؑ پر بھیجی تھی بھیجی تمہیں  
(اس طرح قرآن تم کو بھی دیا ہے اے نبی)  
اور جن کے تذکرے تم سے نہیں ہم نے کیے  
تا میں موسیٰؑ سے بطورِ خاص کیس اللہ نے :

رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ  
بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ١٠ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا  
أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَكُ يَشْهَدُونَ ١١ وَكَفَى  
بِاللَّهِ شَهِيدًا ١٢ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ١٣ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنْ  
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ١٤ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ  
خَلِيدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ١٥ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا  
خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ١٦ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي  
دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ  
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْفَاهَا إِلَى مَرْيَمَ  
وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ١٧ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ  
انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ سُبْحَنَهُ أَنْ  
يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ١٨ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ  
يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ١٩ وَمَنْ  
يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرْهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ٢٠

یہ نبی مژدہ رساں تھے (نیک کاروں کے لئے) اور ڈرانے والے (بدکاروں کو خوف نالے سے)  
تائید لوگوں کو خدا پر پھر کوئی تحجرت رہے بعد ان پیغمبروں کے (جو یہاں بھیجے گئے)  
ہے زبردست اور ذی حکمت خدا (سچ جلیئے)؛

ہے خدا شاہد مگر، جو تم پر ہے نازل کیا وہ کیا نازل سمجھ کر (اہل) تم کو (بر ملا)  
سب شے بھی ہیں شاید اس کے (بے چون چور) اور گوہی کو فقط کافی ہے اک ذات خدا؛  
بالیقین اسلام سے جو لوگ منکر ہو گئے اور روکا (دوسروں کو بھی) خدا کی راہ سے  
وہ بہک کر دور (سیدھے راستے سے) جا پڑے؛

بالیقین جو لوگ کفر اور ظلم کرتے ہی رہے مغضرت ہرگز وہ پانے کے نہیں اللہ سے  
اور دکھائے گا نہ سیدھا راستا ان کو خدا بلکہ دوزخ کا رہیں اُس میں ہمیشہ (ناسزا)  
اور یہ کام اللہ کے نزدیک ہے آسان سا؛

لے کے دین حق، تمھارے پاس لوگو آچکا یہ رسول اللہ کا، مانو اسے تو ہے بھلا،  
اور نہ مانو تم (تو رکھو یاد) ہے اللہ کا جو زمین اور آسمانوں میں ہے (ظاہر اور چھپا)  
صاحب حکمت اور دانا (وہ بٹا) ہے خدا؛

دین میں اہل کتاب اپنے، رکھو تم اعتدال اور حق باتیں کہو دربارہٴ ایزد تعالٰی،  
بالیقین مریم کے بیٹے ہیں جو ہیں عیسیٰ مسیح ہیں رسول اللہ کے اور امر حق (امر صریح)  
(وہ کلام حق) جو مریم کی طرف بھیجا گیا اک (خصوصی) روح دھتی منجانبِ رب العالی،

مانو تم اللہ اور اُس کے رسولوں کو (سبحا) چھوڑو یہ کہنا "خدا ہیں تین" اسی میں ہے بھلا  
ہے بری اس سے کہ اُسکی (آل یا) اولاد ہو ہے بری اس سے کہ اُسکی (آل یا) اولاد ہو  
وہ ہے کافی کار ساز خلق (مولا ہی تو ہے)؛

عارضیٰ کو نہیں اس سے کہ ہو عبدِ خدا اور فرشتوں کو بھی جو ہیں (بالیقین) قرب آشنا  
جمع اپنے پاس ان سب کو کرے گا وہ ضرور ہے جو کچھ ارض و سما میں سب اُس کا ہی تو ہے  
بندگی رہے جن کو عار ہے یا ہے عز و

منع تشلیف



فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ  
وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَ  
اسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَكُم  
مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ  
جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝  
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ  
فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِي لَهُمْ إِلَى صِرَاطٍ  
مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ  
إِنِ امْرَأَةٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ  
مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ وَإِن كَانَتَا  
اِثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا النِّسْلَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً  
رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ يُبَيِّنُ  
اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝  
سُورَةُ الْبَكْرَةِ مِائَتًا وَنِصْفًا وَسِتَّةَ عَشْرَ آيَةً  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ لَكُمْ  
بِهَيْبَةِ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرُ مُحِلِّي  
الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

پھر جو لوگ ایمان لائے اور عمل اچھے کیے (پس خدا کے پاس) پورا اجر ہے اُن کے لیے  
بلکہ اپنے فضل سے دے گا انہیں وہ کچھ سوا (بندگی سے) بہتے چھین عار اور تکبر (جاہ کا)  
دے گا اُن کو ایک عذاب درد آئیں (کبر یا) پلا  
اور نہ پائیں گے وہ ہرگز ماسوا اللہ کے  
لوگو خالق کی تمھارے پاس تجت آچکی  
پس جو لوگ ایمان لے آئے خدا کی ذات پر  
فضل اور رحمت میں اپنی اُن کو لے لے گا خدا  
پوچھتے ہیں تم سے جو حکم کلا لہ اے نبیؐ  
مرد اگر مر جائے اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو  
اور بہن (مر جائے) اور اُس کی نہ ہو اولاد اگر  
بہنیں دو ہوں (یا زیادہ) اُن کو اس ترکے میں سے  
جو کئی بھائی بہن، کچھ مرد ہوں کچھ عورتیں  
حکم کرتا ہے بیاں اپنے مفصل یوں خدا،  
اور ہر اک چیز سے واقف ہے ذاتِ کبریا ۴

اپنا والی اور مددگار (اُس کو باور کیجئے) ۴  
ہم نے نازل کی ہے تم پر جنگ گاتی روشنی ۴  
اور اُس کا اسد مضبوط پکڑا (سر لیسر)  
اپنے سیدھے راستے پر پھر انہیں پہنچائے گا ۴  
اُن سے کہدو حکم رب بہر کلا لہ سے یہی  
اور بہن ہو تو اسے ترکے سے اُسکے نصف دو  
اُس کے (راہے مال کا) وارث ہے بھائی و بہن  
(بے تکلف) دو تہائی مال دینا چاہیئے  
مرد کا حصہ برابر دو خواتین کے رکھیں،  
تا نہ تم گم راہ ہو جاؤ، بھٹک کر راستا  
اور ہر اک چیز سے واقف ہے ذاتِ کبریا ۴

## (۵) سورۃ مادہ

(یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۰ آیتیں اور ۴۱ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان

اے مسلمانو! کرو وعدے و خاں (دیکھو خیال)  
کرمیے تم پر موعیشی اور چوپائے حلال  
جن کا ذکر آگے سنایا جائیگا۔ اُن کے سوا  
ہے شکار احرام کی حالت میں لیکن (ناروا)  
حکم دیتا ہے تمھیں، جو چاہتا ہے کبریا ۴

کلا لہ اُس شخص کو کہتے ہیں،  
جن کے وارثوں میں نہ باپ و اما ہیں  
نہ کوئی اولاد ہو۔

حلال جانور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ  
وَلَا الْهُدَى وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمَيْنَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ  
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا  
وَلَا يَجْرِمُكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَن صَدَّكُمْ عَنِ الْبَيْتِ  
الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا  
تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ  
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْمَنَةُ وَالْيَمَانَةُ  
وَالْحُزْنَةُ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمُتَوَدَّةُ  
وَالْمُتَرَدِّيةُ وَالطَّيْبَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ  
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ  
فُسْقٌ يَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا  
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ  
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ  
فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝  
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ  
وَمَا عَلَّمْتُكُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ  
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا  
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اے مسلمانو! کرو ہرگز نہ تم بے حرمتی،  
اور نہ قربانی (حج) کی اور نہ اُن کی (بھول سے)  
اور نہ اُن کی آئے ہوں جو زائریہ بیت الحرام  
بلکہ جو بیت احرام سے تو اذان ہے کھیلو شکار،  
زیادتی اُن پر نہ کر بیٹھو تم ازراہ حد  
ہاں اعانت ظلم و عیسیاں کی نہ کرنا چاہیے

بے عذاب اُن کا بڑا ہی سخت (یہ واضح ہے)؛

(مومنو) خون اور سُور کا گوشت، مردہ جانور  
جو کھلا گھٹنے سے یا ہو چوٹ کھانے سے مرا  
اور وہ بھی پھاڑا کھایا ہو درندوں نے جسے  
اور وہ بھی جس کی قربانی ہوئی ہو عقاب پر  
رہے جوئے کے تیروں سے تقسیم کرنا ناروا  
آج ناامید ہیں کافر تمھارے دین سے  
اگر تو تمھارا دین ہم نے آج کال کر دیا  
کی پسند اسلام کی ملت تمھارے واسطے،  
(کھلے وہ چیزیں جو ادھر ہم نے کر دی ہیں ا)

تو خدا ہے بخشنے والا رحیم (و ذوالکرام)؛  
پوچھتے ہیں چیزیں ہیں اُن کے لیے کیا حلال  
تم سدھاؤ جو شکاری جانور ہر شکار  
کھاؤ وہ جو کچھ پکڑ لائے تمھارے واسطے  
اور ڈرو اللہ سے (دینا اُن کی کو بے جواب)

باہر ذی حرمت کی، اور اللہ کے ارکان کی  
جن کی گردن میں ہوں پٹے (جانور و مول نذکے)  
ہو طلب فضل و رضائے حق کی جن کو صبح و شام  
روکتی بحق تم کو کیسے سے جو قوم (نا بکار)  
نیکی و برہیز گاری میں کرو ہم مدد  
(اے مسلمانو) خدا سے تم کو ڈرنا چاہیے  
(اصلی)

اور جو ہو نامزد غیر خدا کے نام پر  
سینک لگنے سے مرا ہو، یا ہو ادھر سے رگرا  
ہاں مگر (منے سے پہلے) ذبح کر کر لو اسے  
ہیں حرام (اور نارا) تم پر سب ایسے جانور  
یہ گنہ کا کام ہے (بے اجتناب اس سے بجا)  
اُن سے کیا ڈرنا ہے تم کو مجھ سے ڈرنا چاہیے  
آج ہے تم پر ہماری نعمتوں کا تکملہ  
اور اگر پھر بھی کوئی مجبور ہو کر بھوک سے،  
اور عیسیاں کی طرف اُس کا نہ ہو میلان (عام)

کہدو، پاک (اور صاف ستھری) ہیں تمام اشیا حلال  
اور سکھاؤ اُن کو، جو تم کو سکھائے تے کردگار  
ہاں مگر اُس پر خدا کا نام لینا چاہیے  
بالیقین اللہ جلدی لینے والا ہے حساب؛

سے یعنی ذلیقہ و ذی الحجہ، حرمت  
اور جب اُن کے پہلنے ہیں۔  
ان پہننے ہیں دشمن سے بھی ٹرنا  
منع ہے

سے جیسے دیوی دیوتاؤں کے تھان  
یا دھت باطان یا قبر یا ایسی کوئی  
دوسری جگہ کیسے کے اطراف  
ہیں ۱۴۱۰ ہجرت پرستوں نے پوجا اور  
قربانی کے لیے کھڑے کر رکھے تھے۔

سے یہ اہل عرب کا دستور تھا کہ وہ  
پانہوں کی بجائے پیر پلٹے اور اُن سے  
فیر قہر کا جوا کھیلنے لگے۔ اونٹ و گز  
ذبح کر کے تو اس کا گوشت چروں سے  
بانتا کرتے تھے۔

سے کہتے ہیں کہ آیات قرآنی میں یہ  
آیت سے بعد نازل ہوئی ہے اس کے  
بعد حضرت یونسؑ زندہ رہے۔  
شہ یعنی شکار کے کا طریقہ جو خدا  
نے بتا دیا ہے کہ جب شکاری کا شکار پر  
پھونکا جائے تو خدا کا نام لے لیا جائے۔

شکاری جانوروں کا شکار

الْيَوْمَ أَجَلَ لَكُمْ الظِّبْتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
 حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَلَاتُ مِنَ الْبُؤْمَانِ  
 وَالْمُحْصَلَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا  
 اتَّبَعْتُمُوهُمْ أَجُورُهُمْ مُحْصَيْنِينَ غَيْرَ مُسْفَحِينَ وَلَا مَتَّخِذِي  
 أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ  
 مِنَ الْخَاسِرِينَ ٥ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ  
 فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ  
 وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ  
 كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ  
 أَوْ لِمَسْتُمُ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا  
 فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ  
 لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ  
 نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٦ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ  
 عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَثَّقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا  
 وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٧  
 يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُفُونًا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ  
 وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نِ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا أَعْدِلُوا هُوَ  
 أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٨

پاک سھری چیزیں تم پر سب کر دیں حلال  
اور تمہارا کھانا اُن کو ہے روا (جیسا تمہیں،  
پاک دامن عورتیں اُن کی بھی جن کو دی گئیں  
شرط یہ ہے مہر اُن کے تم سپرد اُن کے کرو  
ہو نہ بدکاری نہ چھپ کر آشنائی کا گمان  
ہو گا وہ عفتی میں بھی منجملہ اہل زبیاں :

جب اٹھو ہر نماز اے مومنو (نیت صحیح ساتھ)  
اپنے سر پہ ہے مسح کرنا بھی (فرض لازمی)  
ہو جنابت تو (نہا کر) پاک کر لو جسم کو  
اُسے یا بیت الخلاء سے، تم میں سے ہو کر کوئی  
اور میسر ہو نہ پانی (تو بنو اے مومنو)  
یعنی منہ پر اور ہاتھوں پر مسح اس سے کہو  
اس کی خواہش ہے کہ پاک اور صاف وہ تم کو لے  
تاکہ تم احسان مانو (اُس خدا نے پاک کئے) :

جو کئے تم پر خدا نے یاد وہ احسان کرو  
جب کہا تھا تم نے یا رب حکم تیرا سن لیا  
اور ڈرو اُس سے کہ وہ ہے دل کی باتیں جانتا :

اے مسلمانو، از روئے عدل، حق کے واسطے  
لوگوں سے ہو دشمنی بھی تو نہ چھوڑو عدل کو  
شیوہ انصاف ہی تقویٰ ہے نزدیک تر  
تم جو کچھ کرتے ہو اُس کی سب خدا کو ہے خبر :

اور جو کھانا کھاتے ہیں اہل کُتب (بے قیل و قال)  
اور سب ایمان والی پاک دامن عورتیں،  
تم سے پہلے ایک کتاب (آسمانی واقعی)  
اور تمہارا عزم اُن کو عقد میں لانے کا ہو  
راہیں گاہیں ہیں مسکراہیاں کی ساری نیکیاں،

اپنے منہ تم دھوؤ اور پھر کہنیوں تک (دونوں) اٹھو  
اور دھوئے چائیں ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی  
ہاں اگر تم ہو سفر میں، یا اگر بیمار ہو  
عورتوں سے اپنی یا تم نے ہو کی، ہم بستی  
پاک مٹی لے لو اور اُس سے یتیم تم کرو  
تم کو دقت ہو، نہیں منظور یہ اللہ کو،  
اور تم بد لہنا احسان و کرم پورا کرے

اور وہ پہاں بھی، جو تم دے چکے اللہ کو  
لائے ہم ایمان اُس پر اور قبول اُس کو کیا،  
اور ڈرو اُس سے کہ وہ ہے دل کی باتیں جانتا :

مستعد رہنا ہے لازم (ہر) گواہی کے لئے  
(ہر جگہ ہر حال میں) انصاف ہی کرتے رہو  
اور تم ڈرتے رہو اللہ سے (شام و صبح)  
تم جو کچھ کرتے ہو اُس کی سب خدا کو ہے خبر :

زین ہودی اور زین نحرانی سے  
نیکاح

۱۔ بشرطیکہ اس میں کوئی حرام چیز  
نہ ہو مثلاً سورہ کا گوشت وغیرہ  
۲۔ حلال ہوں  
۳۔ نہالے کی حاجت

احکام وضو

تیمم

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ  
 عَظِيمٌ ① وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
 الْجَحِيمِ ② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
 إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ  
 عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ③  
 وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ  
 اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ  
 الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ  
 وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ  
 وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ  
 كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ④ فَبِمَا  
 نَفْسِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً  
 يُخَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا  
 بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَآئِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ  
 فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑤ وَمِنَ  
 الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا  
 مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى  
 يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ⑥



لے جو ایمان جنہوں نے کام بھی اچھے کیے  
اولیٰ سچے دین سے، جو لوگ منکر ہو گئے  
دوزخی ہیں وہ (سوائے نادر ہے ان کے لیے) ۛ

مومنو، تم یاد وہ اللہ کے احسان کرو  
تو خدا نے روکے ان کے ہاتھ تم اس سے ڈرو  
لے چکا ہے عہد خالق قوم اسرائیل سے  
اور کہا اللہ نے میں ساتھ ہوں (دن اترات)  
اور یسعیں لاؤ رسولوں پر، کرو ان کی مدد  
تو یقیناً بخش دوں گا میں تمہارے سب قصور  
جس کے نیچے نہیں بہتی ہونگی (بالکینہ سرور)

اور جو اس کے بعد بھی تم میں کوئی منکر ہوا  
تو ٹٹنے پر عہد ان کے ہم نے نعت ان پہ کی  
پھیرتے ہیں لفظوں کو ان کی جگہ سے (لے گیا)  
ہوتی رہتی ہے تمہیں ان کی خیانت کی خبر  
عسکروں کو دوست رکھتا ہے خدا نے (داگر) ۛ

اور نصاریٰ کہتے ہیں جو لوگ اپنے آپ کو  
جو نصیحت کی تھی بھولے اس کا اک حصہ بڑا  
آقیامت (دو فریقوں میں بے گشتی)

عہد وہ یہاں ان سے بھی ہم نے لیا تھا (مومنو)  
ہم نے ان میں (شعلہ) بغض و حسد بھڑکا دیا  
حق جہادے گا انہیں کرتے تھے یہ جو کام بھی ۛ

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ  
تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ  
تُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ  
السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ  
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ  
الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ  
أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَفِي الْأَرْضِ  
جَمِيعًا وَبِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يُخْلِقُ مَا يَشَاءُ  
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَاءُ  
اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْلُ  
بَنِي آدَمَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَبِاللَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ  
رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فُتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا  
مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُومُوا ذِكُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ  
عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ  
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَقُومُوا ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ  
اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝

مرزبین شام سے مراد ہے

وہ نبی برحق، ہمارا (وہ رسول مستطاب) جو کتاب اللہ میں سے تم نے لکھا تھا انہاں جانب حق سے تمہارے واسطے (المنقصر) اچکا نور (ہدایت) اور کتاب صاف تر ہے

(فی الحقیقت) جو رضا کا اُس کی تالیف ہو گیا راستا سیدھا (ہدایت کا) دکھاتا ہے انہیں ہے جو عیسیٰ ابن مریم ہے وہی گویا خدا وہ جو عیسیٰ ابن مریم پر ہلاکت ڈالے مار ڈالے سب کو (لے لوگو بتاؤ تو یہی) ہے حکومت سب پر ایک اللہ کی ہی (یکمل) اور ہے ہر چیز پر قادر وہ رب العالمین ہے ہم تو ہیں بیٹے خدا کے دوست ہیں اللہ کے کچھ نہیں مخلوق میں اُس کی ہوتم بھی اک بشر سلطنت ارض و سما کی ہے فقط بہر خدا لوٹ کر جاننا ہے سب کو اُس کی جانب (بے لگاں) تم میں آیا ہے ہمارا یہ رسول (مستطاب) تاکہ یہ کہنے کی پھر تم کو نہ گنجائش رہے لو یہ پیغمبر خوشی و خوف کا اب آگیا

یاد رکھو خوب ہے ہر چیز پر قادر خدا

یاد رکھو تم پہ جو احساں کیسے اللہ نے اور دیا وہ، جو کسی کو بھی نہ بخشا دہر میں جو خدا نے مرحمت کر دی ہے تقدیر انہیں در نہ تم گھاٹے میں اور نقصان میں رہ جاؤ گے

بالیقین آیا تمہارے پاس لے اہل کتاب جس نے اُس میں سے بہت کچھ کر دیا تم پر عیاں اور بہت سی باتیں کرتا ہے تمہاری، درگزر اچکا نور (ہدایت) اور کتاب صاف تر ہے

جس سے رستے امن کے اُس کو دکھاتا ہے خدا روشنی میں (کفر کی) ظلمت کے لاتا ہے انہیں ہو گئے بیشک وہ کافر، جن (شریروں) نے کہا ان سے کہہ دو، بس چلے کس کا خدا کے سامنے؟ اور اُن کی ماں کو، اور دنیا میں ہیں جو (آوی) یہ زمین و آسمان اور جو ہے ان کے دریاں چاہتا ہے وہ جو کچھ کرتا ہے پیدا (بالیقین) یہ ہو دی اور نصرا کہتے ہیں (افزادے) پوچھو پھر کیوں تم کو دیتا ہے سزا وہ جرم پر؟ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے سزا دے اسی کا جو ہے مابین زمین و آسمان جب رسول آئے ہوئی موقوف لے اہل کتاب! جو سنتا ہے تمہیں احکام صاف اللہ کے کہ نہ آیا کوئی پیغامی خوشی و خوف کا

یاد رکھو خوب ہے ہر چیز پر قادر خدا

یاد ہو گا جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیٹھے تم میں نہ سبب اور بادشاہی ہی تھیں قوم والو، دخل کر لو تم اس ارض پاک میں (اور دین سے) نہ اپنی پیٹھ پھیرو (خوف سے)

قَالُوا يَبُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنُتَدَخِّلُهَا  
 حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دُخْلُونَ ٢٢ قَالَ  
 رَجُلٌ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أُنْعِمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ  
 الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ عَلَيْهِمُونَ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنَّ  
 كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ٢٣ قَالُوا يَبُوسَى إِنَّا لَنُتَدَخِّلُهَا أَبَدًا إِنَّا دَامُوا  
 فِيهَا فَازْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ٢٤ قَالَ  
 رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ  
 الْفَاسِقِينَ ٢٥ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيذُونَ  
 فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ٢٦ وَأَتَتْهُمُ ابْنَةُ  
 آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ  
 يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ  
 الْمُتَّقِينَ ٢٧ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطِ يَدَيْ  
 إِلَيْكَ لَأَقْتُلَنَّكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ٢٨ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ  
 تَبُوءَ بِيَابَتِي وَإِنَّكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ  
 الظَّالِمِينَ ٢٩ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ  
 مِنَ الْخَاسِرِينَ ٣٠ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ  
 كَيْفَ يُؤَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يُوبِلْتُنِي أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ  
 هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِي سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ٣١

۱۴

ان کا نام یوشع اور کالب تھا

۱۵

حضرت ہارون علیہ السلام

۱۶

چالیس سال کی تحدید سے مقدم یہ تھا کہ  
اس عرصے میں بے غیبت اور بے حس  
بودھے لوگ مر جائیں گے اور غیبتور  
وحریت پسند ایک نئی قوم پیدا ہو  
جو اپنے آبائی ملک پر از سر نو قابض  
ہو چنا پختہ ایسا ہی ہوگا۔

۱۷

یعنی ہابیل وقابیل کا۔

بولے اے موسیٰ وہاں رہتے ہیں جابر آدمی،  
وہ نکل جائیں نہ جب تک ہم نہ جائیں گے کبھی

وہ اگر نکلے وہاں سے ہونگے ہم داخل (بھی)؟

ان میں سے دو شخص بولے جن کو تھا خوف خدا  
کر کے حملہ گھس پڑو دروازے (بے خوف)

ہے یقین تم کو تو خالق پر بھروسہ چاہیے؟

بولے اے موسیٰ نہ داخل ہونگے ہم تو عمر بھر

جاد تم اور رب تمھارا دونوں لڑنے کئے لئے

بولے موسیٰ، (سن رہا ہے تو) مے پروردگار

امتیاز اس قوم فاسق پر ہمیں دے (ایک بار)؟

حق نے فرمایا، کدبان پر وہ زمین کر دی حرام

حزن افسوس ان پر نافرمان ہیں جو (بدقوم)؟

(اے نبی) تم ان سے ذکر آدم کے سنگینوں کا کرو

تو قبول (حضرت باری) ہوئی نذر ایک کی

(بھائی سے قابیل ہولا، قتل کر دیا گئے)

نذر کرتا ہے خدا پرستیز کاروں کی قبول؟

اتھ بھر بھی قتل پر میرا نہ اٹھے کا ترے

چاہتا ہوں تو سمیٹے میرا اور سپا گناہ

ہاں یہی تو ہے سزا لے ظالمین (روسیا)؟

نفس اس کا مطمئن قتل برادر پر ہوا

بھیجا اک کو خدا نے کھودتا تھا جو زمین

ہولا، اے افسوس، میں اتنا گیا گزرا ہوا

اور چھپا دیتا زمین میں لاش اپنے بھائی کی

آخر اس کو مار ڈالا اور گھائے میں پڑا؟

تا دکھائے لاش بھائی کی چھپے کیونکر (بھیں)

(کاش) اس کوئے ہی جیسا میں بھی ہوا (ادفا)

پھر پشمال اپنے دل میں وہ ہوا (اور راہ لی)؟

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا  
 بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا  
 وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ  
 رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعَدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ  
 لَمُسْرِفُونَ ٣١ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ  
 أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ  
 لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٣٢ إِلَّا  
 الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُلُوبُ أَنَّ اللَّهَ  
 غَفُورٌ رَحِيمٌ ٣٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ  
 الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٣٤ إِنَّ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ  
 لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ  
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ٣٥ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوكَ مِنَ النَّارِ وَمَاهُمْ  
 بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ٣٦ وَالسَّارِقُ  
 وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ  
 اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٣٧ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ  
 وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٣٨

چونکہ واقع ہو چکا تھا ایک ایسا واقعہ  
جان لی جانے کسی کی گردن بدلے جان کے  
تو یہ سمجھا جائے گا، گویا کیا ہے قتل عام  
(تو یہ سمجھا جائے گا) دی عام اُس نے زندگی  
اور ہمارے حکم بھی لائے ہیں واضح تر، مگر  
پڑتے ہیں جو لوگ اللہ و رسول اللہ سے  
قتل اُن کو کر دیا جائے یہ ہے اُن کی سزا  
یا حجابِ سمت سے ہوں قطع اُن کے درخت یا  
اُن کی رسوائی ہے یہ دنیا میں (پھر جب گئے)  
ہاں اگر قبل گرفت اُن میں کسی نے توبہ کی،  
اسے مسلمانو، فقط اللہ سے ڈرتے رہو  
اور اُس کی راہ میں لا تم جان و دولت سے لڑو  
ہو اگر اُن کافروں کے پاس (سن لو تم بغور)  
اور عذابِ آخرت کے بالعوض یہ دیں اسے

ہم نے اسرائیلیوں کو حکم تحریری دیا  
یا کہ بے فتنہ گری کوئی کسی کو مار دے  
اور بچایا جس نے مرنے سے کسی کو (لا کلام)  
آچکے ہیں اُن کے پاس اللہ کے اکثر نبی  
اُن میں سے بہترے کرتے ہیں قہری ملک پر  
ڈوڑتے ہیں ملک میں فتنے اٹھانے کے لیے  
یا چڑھایا جائے سولی پر انہیں (یوں ہوں خدا)  
یا انہیں اُس ملک سے (فوراً) دیا جائے ہٹا،  
آخرت میں بھی بڑا ہوگا عذاب اُن کے لیے  
جانو ہے آمرزگار و مہربان اللہ بھی  
اور پہنچنے کی خدا ملک کو ششیں کرتے رہو  
تا کہ تم پاؤ فلاح (دو جہاں اور خوش رہو)  
(مال) جو دنیا میں ہے، اور اُس کے ساتھ اتنا ہی اور  
تو نہ وہ ہوگا قبول (اور یہ خسارہ پائیں گے)

ہے عذاب دردناک (ایچ ایم کار) اُن کے لیے

وہ تو چاہیں گے بھل بھائیں کسی قوم، آگ سے

(نی اسحیقت) ہے عذابِ دائمی اُن کے لیے

چور کوئی مرد ہو یا چور عورت ہو کوئی

جانب اللہ سے اُن کو ہے یہ اک نبت جاہ

اور جس نے توبہ و اصلاح کی بعد قصور

بچھٹنے والا ہے وہ اور مہربان (رب غفور)

یہی دایاں ہاتھ دایاں پاؤں یا بائیں  
ہاتھ اور دایاں پاؤں کاٹے جائیں۔

۵۹

یہ حدیث میں ہے کہ صرف دایاں  
ہاتھ کاٹا کافی ہے

چور اور چوری



أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ  
 وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥﴾ يَأْتِيهَا الرِّسُولُ  
 لَا يَخْزُنَاكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا  
 آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا أَسْتَعُونَ  
 بِالْكَذِبِ سَمْعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ  
 مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أَوْتَيْنَا هَذَا فَخُذْهُ وَإِنْ  
 لَمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذِرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ  
 اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي  
 الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦﴾ سَمِعُونَ بِالْكَذِبِ  
 أَكْثُونَ لِلشُّعْتِ إِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمَا أَوْ عَرِضْ عَنْهُمَا  
 وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمَا فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم  
 بَيْنَهُمَا بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٧﴾ وَكَيْفَ يُحْكُمُوكَ  
 وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ  
 ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى  
 وَنُورٌ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَ  
 الرِّبِّيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ  
 شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاحْشَوْنَ اللَّهَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا  
 قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يُحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٩﴾

اے مخاطب، ہے قبول تو بہ پر حیرت تبھی (کیا نہیں معلوم تجھ کو، ہے خدا ہی کے لئے؟)  
یہ زمین و آسمان کی سلطنت، (اور دبدبا)؟ جس کو چاہے بخش دے اور جسکو چاہے دے سزا

اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (بے ہون و چرا)؟  
اے رسول، اُن پر جوارہ کھڑے ہیں دھڑتے تم کو (افسوس اور کوئی) غم نہ کرنا چاہیے  
یہ منافق ہیں کہ منہ سے کہتے ہیں توں میں ہم دل نہیں ان کے مسلمان دکھاتے ہیں جھوٹی قسم  
اور یہ یوں ان میں سے کچھ کہتے ہیں جھوٹی خبری جو ابھی تم تک نہیں آئی ہے (اور ہے دُوری)  
کہتے ہیں، تم کو پیغمبر سے ملے یہ حکم اگر، پھر دیتے ہیں جگہ سے اپنی یہ افسانہ بھی  
اے پیغمبر! ہو خرابی جس کی منظور خدا، تو اُسے تسلیم کرنا، ورنہ کرنا تم حذر  
یہ نہیں منشا خدا کا پاک ان کے دل کرے اُس کے بارے میں خدا پر بس نہیں تم کو ذرا  
آخرت میں بھی بڑا ہوگا عذاب ان کے لئے، اس خدائی میں بھی رسوائی ہے ان کے واسطے،

جھوٹی باتوں کی یہ لیتے پھرتے ہیں کنسوتاں بھنم کر جاتے ہیں یہ مال حرام (اکشہاں)  
یہ اگر آئیں تمھارے پاس (تم سخت ارہو) ان میں کر دو فیصلہ کچھ، یا کسٹ ارکش رہو  
کچھ بگاڑیں گے نہ یہ، مگر تم کٹا کر کش برس فیصلہ جو کچھ کرو تم، تو کرو انصاف سے  
منصفوں کو دوست رکھتا ہے خدا (واضح ہے)؟ جب کہ خود توریث ہے موجود ان لوگوں کے پاس!

اس میں ابھی حکم خدا لکھا ہوا ہے صاف صاف بعد ازیں بھی اس سے پھر جاتے ہیں کہ تے میں خفا  
یہ نہ مائیں گے کبھی (ان کے دلوں پر ہے غلاف)؟ ایک ہدایت اور اک (ایمان پسند) روشنی

(ان پر) بیشک ہم نے کی توریث نازل جس میں بھی حکم دیتے تھے مطابق اُس کے سارے نبیاء  
حکم دیتے تھے، انہیں جو عالم فودیش تھے کیونکہ (یہ سب بھی) محافظ تھے کتاب اللہ کے  
اور خبر گیری بھی کرتے تھے کتاب اللہ کی پس ڈرو مجھ سے، ڈرو (لیکن) نہ لوگوں سے کبھی  
آیتوں پر تم ہماری لونہ اک اجر قلبیل اور ہم نے جو کتاب اپنی اتاری (بالذلیل)  
کر نہیں سکتے جو لوگ اُس کے مطابق فیصلے ہیں وہی وہ لوگ جو کافر ہیں (اور ظالم کھلے)؟

یہودیوں اور منافقوں سے  
اتمام حجت

۱۷ یعنی دینے کے یہودی

۱۸ یعنی یہودی غیر

۱۹ الفاظ توریث کی طرف  
اشارہ ہے جس میں یہودی  
تحریف کر لیا کرتے تھے۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ  
وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ  
قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آلِهِم بِعِيسَى  
ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ  
الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ  
وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦﴾ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ  
اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٧﴾  
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ  
الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ  
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرْعَةً وَ  
مِنْهَا جَاوِلُوا شَاءَ اللَّهُ لَجْعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لَيَبْلُوَكُمْ  
فِي مَا أَنْتُمْ فَاذْكُرُوا الْحَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا  
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٨﴾ وَإِنْ أَحْكَمْتُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا  
أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ  
بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ  
يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٩﴾  
أَفَحُكْمُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا الْقَوْمُ الَّذِينَ

ہم نے یہ اُن سے کیا تو ریت میں لکھ کر سیاں  
ناک کے بلے میں ناک اور کان کچے بلے میں کان  
اُتے ہی زخم اُن کے بلے (ہے یہ فرمانِ اللہ)  
جو نہ دیں اُس کے مطابق حکم، جو اتنی کتاب  
بعد ان نبیوں کے عیسیٰ ابن مریم کو (میں)  
اُسے یہ کہتے ہوئے تصدیق اُس تو ریت کی  
اور (اُس کے ساتھ) ہم نے اُن کو دی انجیل بھی  
اور یہ (انجیل بھی) تصدیق تھی تو ریت کی

انگٹھ کے بلے میں آنکھ اور جان کے بلے میں جہاں  
دانت کے بلے میں دانت اور جتنے زخموں کے نشان  
عفو کر دے (مدھی) تو سبے تلافی گناہ  
ہیں وہی تو لوگ ظالم (ان پر ہونا ہے عذاب)  
ہم نے بھیجا، جو انہیں کے ہم قدم تھے (یگاناں)  
اُس سے پہلے (حضرت موسیٰ پر) جو نازل ہوئی  
تھی ہدایت جس میں اور بھی روشنی (بھی دین کی)  
(ان کے دور وہم میں) پہلے سے جو موجود تھی

متنقی لوگوں کو اُس میں ہے ہدایت، پسند بھی ہے

چاہئے انجیل والوں کو جو حکم اللہ نے  
فیصلہ اُس کے مطابق جو نہ کوئی کر سکے

دے دیئے اُس میں، کریں اُس کے مطابق فیصلے  
حکم جو اپنی کتابوں میں دیئے اللہ نے  
تو میں ایسے لوگ فاسق (اور نافرمان کھلے) ہے

اے پیغمبر! تم کو بھیجی ہم نے جو برحق کتاب  
اور محافظ بھی ہے اُن کی (اُس لیے تم بروا)  
اور جو حق بات پہنچی ہے تمہیں اللہ سے  
تم میں سے ہر قوم کو ہم نے (اجدا کی ہے عطا  
چاہتا خالق تو تم سب ہو تے اک امت (مگر)  
نیکیوں میں اُس لیے اے مومنو سبقت کرو  
تم کو جن باتوں میں دنیا کی (راہ ہے اختلاف  
حکم دو اُن کو مطابق اُس کے جو نازل ہوا  
ان سے بچتے ہی رہو، بھٹکانہ دیں اُس حکم سے  
پھر نہ مانیں یہ، تو یوں سمجھو کہ خود وہ کبریا

اُن صحیفوں کی مصدق تھے جو پہلے دستیاب  
حکم دو اُس کے مطابق تم پہ جو نازل ہوا  
تم نہ چلنا خواہشوں پر ان کی، اُس کو چھوڑ کے  
اک شریعت اور اک دستور اک جاہ (نیا)  
اپنے حکموں میں تمہیں تا آزمائے (داد و گد)  
ہے خدا کے پاس تم سب کو پہنچنا (سوچ لو)  
وہ جہان دے کا بتا دے گا تمہیں سب (صاف صاف) ہے  
اُن کی جو خواہش ہے، اُس کی پیروی ہے نروا  
تم پہ جو نازل کیا ہے (اے نبی) اللہ نے،  
چاہتا ہے ان کو دے بعضے گناہوں کی سزا،

میں بہت لوگوں میں نافرمان، اسیں شک ہے کیا ہے

حکم دو رہا ہدایت کا میں کیا یہ چاہتے ہے  
مگر یہ بات ہے اہل یقین کے واسطے ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ  
 أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا  
 يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ  
 مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا  
 دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ  
 فَيُصِيبَهُمْ أَوْ يَاسِرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ذِي مِيقَاتٍ ٥ وَيَقُولُ  
 الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ  
 أَنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حِطَّتْ أَعْيَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ٥ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي  
 اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْكُفْرَانِ أَعَزَّةٌ  
 عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ  
 لَائِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ٥  
 إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ  
 الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ٥ وَمَنْ يَتَوَلَّ  
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ  
 الْغَالِبُونَ ٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ  
 اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوعًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ  
 قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مَوَاقِينَ ٥

اے مسلمانو، یہودی اور نصاریٰ کو اکبھی  
وہ تو ہیں اک دوسرے کے دوست (لکے لچبھی)

اور ہدایت ظالموں کو حق نہیں دیتا کبھی

جن کے دل بیمار ہیں، اُن کو ذرا اب دیکھئے  
کہتے ہیں "ڈبے" ہیں گردش میں آجائیں ہم  
یا کوئی بھیجے گا ایسا حکم اپنے پاس سے  
پھر کہیں گے سب مسلمان کیا ہی ہیں وہ نفیر؟  
اور کہتے تھے، "تھکے" ساتھ میں ہم (شوق سے)

اے مسلمانو، پھر جو تم میں اپنے دین سے  
اُن کو چاہے گا خدا، اور وہ بھی چاہیں گے اُسے  
اپنی جائیں وہ لڑا دیں گے، خدا کی راہ میں  
یہ خدا کا فضل ہے، چاہے جسے کفر عطا  
(فی الحقیقت) ہیں تمہارے دوست اللہ و نبی  
جو نمازیں پڑھتے ہیں دیتے ہیں (مالوکی) اُزکا  
دوست جو اللہ اور اُس کے پیغمبر کو رکھے

ہیں یہ حُرُّ اللہ، نام اللہ والا (ان کا ہے)  
تم بناؤ دوست ہرگز بھی نہ اُن کو مومنو،  
اور جو ہیں اُن میں سے جن پر پہلے اتڑی ہو کتاب  
اور اے ایمان والو، تم ڈرو اللہ سے

تم نہ اپنا دوست ٹھہراؤ (کہاں کی دوستی)  
وہ انہیں میں سے ہے، جو اُن سے کریگا دوستی،  
اور ہدایت ظالموں کو حق نہیں دیتا کبھی

دُور کر کس طرح ملتے ہیں یہودی قوم سے  
عنقریب اللہ کے کا فتح (بے سنج و الم)  
جو چھپا رکھا ہے دل میں اُس پر یہ پچھتائیں گے  
قیس جو اللہ کی کھاتے تھے (باصد کڑ و فر)  
ہو گئے ضائع عمل ان کے، یہ ٹوٹے میں ہئے

تو خدا کر دے گا پیسا لوگ (اِس انداز کے)  
مومنوں پر نرم اور کفار پر ہوں گے کٹے  
اور ملامت سے کسی کی، ڈر نہ ہوگا کچھ انہیں  
بے وسیع (الرحم) سب کے حال سے واقف  
اور (ان کے بعد) وہ ایمان رکھنے والے بھی  
اور ٹھکتے ہیں (خدا کے سامنے دن ہو کر رات)

اور اُن پر بھی جو ہیں ایماں (خدا پر) لاپچکے  
سب یہ غالب ہیں (یہی) اور بول بالا (ان کا ہے)  
جو سنی اور کھیل سمجھے ہیں تمہارے دین کو  
کافروں سے بھی نہ اپنا دوست کرنا (انتخاب)  
واقعی گر ملتے ہوئے، ہو تم (اسلام کے)

الثلثہ

یعنی اللہ کی جماعت  
یا اللہ کا شکر

ع

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُوعًا وَلَعِبًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ  
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقُحُونَ مِنَّا  
إِلَّا أَنْ أَمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ  
وَأَنْ أَكْثَرُكُمْ فَسِقُونَ ﴿٦﴾ قُلْ هَلْ أَنْبِئُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكَ  
مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ  
الْقُرْدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ  
عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٧﴾ وَإِذَا جَاءَكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا  
بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٨﴾ وَتَرَى  
كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمْ  
الشَّحْتَ لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾ لَوْلَا يَهْدِيهِمُ الرَّبُّ لَإِيتُوا  
وَالْأَجْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ الشَّحْتَ لَيْسَ مَا  
كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ  
وُلَعْنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدُهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ  
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَ  
كُفْرًا وَالْقَبِيلَةُ بَيْنَهُمُ الْعُدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
كَلِمًا أَوْ قَدْ وَانَا لِلْحَرْبِ أَطْفَاها اللَّهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ  
فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿١١﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا  
وَاتَّقَوْا لَكُنَّا عَنْهُمْ سَبِيلًا لَكُنْهُمْ وَلَا دَخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ الْعِزِّيمِ ﴿١٢﴾

(جب اذان دے کر بلا تے ہوا نہیں بہر نماز یہ سمجھتے ہیں منسی اور کھیل اُس کو (حیلہ ساز)

اِس لیے کہ عقل سے کوئے ہیں (یہ کینہ طراز) :

اے پیغمبر! ان سے یہ کہہ دو کہ اے اہل کتاب

بس یہی کہ ہم خدا پر لائے ایمان دہیں

اُن کتابوں پر بھی اِسے پہلے جو نازل ہوئیں

اے پیغمبر! یہ کہو ان سے بتادوں تم کو کیا :

ہاں وہی جس پر کہ لعنت بھیجی اللہ نے

بعض کو بندر بنایا اور بعضوں کو سورا

ہیں یہی درجے میں بدتر اور دھتکالے ہوئے

جب تمہارے پاس آئیں کہتے ہیں مومن ہوئے

حق ہے واقف (جو ارادے) ان کے دل میں تھے چھپے :

دیکھو گے اکثر کو عدوان و گنہ پر دوڑتا

ہیں برے وہ کام، جو یہ کر رہے ہیں (بر ملا) :

منع کیوں کرتے نہیں درویش اور عالم (تمام)

ہیں بہت ہی وہ برے کرتے رہے ہیں جو یکدم

اور یہودی کہتے ہیں اللہ کا ہے تنگ ہاتھ

ہیں گشارہ بلکہ دونوں ہاتھ اُس اللہ کے

یہ جو تم پر اترا ہے قرآن رب کی سمت سے

ہم نے اُن میں حشر تک بغض و عداوت ڈالی

تو خدا اُس کو بچھا دیتا ہے (اپنے فضل سے)

اور نہیں مفسد پسند اللہ کو (پس جلیے) :

ڈرتے یہ اہل کتاب ایمان لے آتے آخر

نعتوں کی جفتوں میں کرتے دخل (بے خطر) :



وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ  
 رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ  
 مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ  
 بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ  
 رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
 الْكَافِرِينَ ﴿٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا  
 التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ  
 كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا  
 تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ  
 هَادُوا وَالصَّابِقُونَ وَالنَّصَارَى مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٨﴾ لَقَدْ  
 أَخَذْنَا بِبَيْتِ بْنِ إِسْرَءِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا قُلْنَا جَاءَ مِنْ رَّبِّكَ  
 بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٩﴾ وَحَسِبُوا  
 أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ  
 عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ لَقَدْ كَفَرَ  
 الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ  
 بَنِي إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ  
 فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَاللَّاطِلِينَ مِنْ أَصْحَابِ

اور جو قائم رکھتے وہ توریت اور انجیل کو تو یہ اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی ان میں سے کچھ لوگ سیدھی راہ پر بھی ہیں (فرد) اے پیغمبر تم پہ جو اللہ نے نازل کیا اگر کیا ایسا نہ تم نے تو پھر اس میں شک نہیں (ڈر لے کیوں ہو) تم کو لوگوں سے پچلے گا خدا کہندو لے اہل کتاب (اصلاً) نہیں تم بہرہ ور اور اس پر سمت رہے تم پہ جو نازل ہوا ہو گا بہتیروں کو باعث از دیار کفر کا، ہو مسلمان یا نصارا کوئی، صابی یا یہود اور عمل بھی نیک (بے چون و چرا) کرتا ہے ہم نے اسرائیلیوں سے (کچھ) لیے قول و قرار حکم ایسا جب پیغمبر کوئی لایا ان کے پاس بعض کو جھٹلا دیا اور قتل بعضوں کو کیا (ان خیالوں سے) پھر اندھے اور بہرے ہو گئے پھر بھی اکثر ان میں اندھے اور بہرے بن گئے بالیقین کافر ہوئے ہیں وہ جنہوں نے کہا اور کہا عیسیٰ نے اسرائیلیوں سے لازمی جس نے ٹھہرا کسی کو بھی شریک اللہ کا ہے ٹھکانہ اس کا دوزخ (دوزخی ہے بالیقین)

ان پہ بھی ان پر خدا کی سمت سے آئے ہیں جو (رزق پاتے اور کھاتے) با فراغت و انقی) لیکن اکثر ان میں بدکردار ہیں (اور پُر غشور) (بے کم و کاست) اس کی ہو تبلیغ (بے چون و چرا) کوئی پیغام خدا تم نے نہ پہنچایا کہیں کافروں کو وہ تعرض کا نہ دے گا راستا) ہو نہ قائم جب تک اس توریت اور انجیل پر یہ صحیفہ تم پہ جو اللہ نے نازل کیا قوم کافر پر نہ تم افسوس کرنا (دیکھنا) جو خدا پر لاتے ایمان، حشر کا مانے وجود تو نہ خوف اس کے لیٹے ہمارے غم اس کے لیے اور پھر بھیجا کیے ان میں پیغمبر (بار بار) جو نہ تھا ان کو پسند اور جو نہ آیا ان کو اس لا اور یہ سمجھے خرابی کچھ نہ ہوگی تو مٹا پھر جو توبہ کی، تو وہ کر لی قبول اللہ نے دیکھتا ہے اب بھی رب جو کام، میں یہ کر رہے ہیں عیسیٰ جو مریم کے بیٹے ہیں، وہی تو ہیں خلاء جو ہے میرا اور تمہارا رب، اُسی کی بندگی، اس پہ کی جنت حرام اللہ نے (مشرب ہوا) اور کوئی ظالموں کا یاوردنا صبر نہیں

یعنی اوپر سے بھی ان پر سلف کی بارش ہوتی اور پاؤں کے نیچے سے بھی رزق آتا۔

یہاں سے آنحضرت مسلم مخالف ہیں

مرا دیکھو کہ نہ راہ راست دیکھی اور نہ حق راست مٹتی۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثٌ ثَلَاثَةٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ  
وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَدْنُهُمْ عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ  
عَذَابُ الْيَوْمِ ۖ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ وَاللَّهُ عَفُورٌ  
رَحِيمٌ ۝ مَا السَّيِّحُ ابْنُ مَرْيَمَ الْأَرْسُولُ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ  
الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَا كَلِمِ الْقَطَامِ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ  
لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَتَى يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝  
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا  
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ  
السَّبِيلِ ۝ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ  
دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝  
كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝  
تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ  
أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَوَلَوْ  
كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا هُمْ أَوْلِيَاءَ  
وَلَكِنْ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسَقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ  
آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَتَوْا بِحُجَّتٍ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا  
إِنَّا نَصْرِي ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَتَلُوا نَبِيَّكُمْ وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

ہو گئے بے شبہ وہ کافر جنہوں نے یہ کہا  
اور نہیں معبود کوئی رب واحد کے سوا  
اور رہیں گے کفر پر قائم (تو ان کھمنڈی خاک)  
کیون نہیں یہ توبہ کر کے بخشواتے ہیں گناہ؟  
ہیں فقط پیغامبر، مریم کے یہ بیٹے مسیح  
بیشک اُن کی ماں ولی تھیں، دونوں کھاتے کھعم  
دیکھو، پھر اُسے کدھر یہ جارہے ہیں (بد رنگام) ۴۶  
ان سے کسرو، پوجتے ہو کیا خدا کو چھوڑ کر

جانے اور سُننے والا ہے خُدا ہے (بحرِ روبر)۔

کہدو، اے اہل کتاب! (اچھی نہیں ہرگز یہ خو)  
(اور دانستہ) خیالوں پر نہ تم اُن کے چلو  
اور جو بہکا گئے بہتوں کو (ابدھی راہ سے)  
بھیجی لعنت اُن پہ اسرائیلی جو کفائے تھے  
اِس لیے کہ تھے وہ نافرمان حد سے بڑھ گئے؛

کرتے تھے جو کام وہ بیشک بہت ہی تھے بُرے؛

دیکھو اُن میں سے بہتیک دوست ہیں کفار کے  
ہو گیا اللہ ناراض اُن سے (اِس دنیا میں بھی)  
اُن کو گمراہ خدا پر اور پیغمبر پر یقین  
تو نہ کرتے مشرکوں سے دوستی (نادان ہیں)  
اے پیغمبر دشمنی کرنے میں مسلم قوم سے  
جو نصاریٰ اپنے کو کہتے ہیں اُن کو تم (مگر)  
اِس لیے کہ اُن میں کچھ عالم ہیں کچھ دلش (بھی)

نہیں ہیں کا ایک ہے اللہ (یعنی تیسرا)  
باز آئیں گے نہ ان باتوں سے کہ یہ (بے حیا)  
ان پہ نازل بالیقین ہوگا عذاب دردناک؛  
بخشنے والا، بڑا ہی مہرباں ہے وہ اے  
ان سے پہلے بھی بہت سے انبیاء گزے صریح  
دیکھو، یا اُن کے لیے کیسے دلائل ہیں تمام  
دیکھو، پھر اُسے کدھر یہ جارہے ہیں (بد رنگام) ۴۶

تم اُسے، جس سے نہیں کچھ بھی تمہیں نفع و ضرر؛

تم کو ناحق اپنے مذہب میں نہیں لازم غلو  
تم سے پہلے جو کہ خود گمراہ تھے (لوگو سُنو)  
اور جو خود بھی تھے راہِ راست سے بھٹکے ہوئے؛

(خود) زبانِ عیسیٰ بن مریم و داؤد سے

کرتے تھے جو کارِ بد، باز اُس سے آتے ہی نہ تھے

کرتے تھے جو کام وہ بیشک بہت ہی تھے بُرے؛

ہے بُرا بے شک کیا جو کام آگے کے لیے  
(آخرت میں بھی) انہیں ہوگا عذاب دائمی؛  
اور اُس پران پہ جو نازل ہوا (حکمِ مبسّط)  
لیکن ان میں سے بہت سے لوگ نافرمان ہیں؛  
تم یہود اور مشرکوں کو سخت سب سے پاؤ گے  
دوستی میں مومنوں سے پاؤ گے نزدیک تر  
وہ تکبر بھی نہیں کرتے، (ہیں طاعت کیش بھی)؛

۱۰  
مدینے میں رہنے والے یہودیوں  
کی طرف اشارہ ہے۔

۱۱  
یعنی کفارِ مکہ

۱۲

۱۳  
نصاریٰ مسلمانوں کے دوست ہو  
سکتے ہیں یہودی نہیں ہو سکتے

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ  
الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا  
مَعَ الشَّاهِدِينَ ٨٧ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ  
وَنَطْمَعُ أَنْ يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ٨٨ قَالُوا لَهُمْ اللَّهُ بِمَا  
قَالُوا جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا وَ  
ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ٨٩ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ٩٠ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرَّمُوا  
طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ  
الْمُعْتَدِينَ ٩١ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا  
اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ٩٢ لَا يَأْخُذُكُمْ اللَّهُ بِالْقَوَاعِ  
فِي آيَاتِكُمْ وَلَكِنْ يَأْخُذُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ الْأَيْمَانَ  
فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ  
أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ٩٣ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ  
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ آيَاتِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا آيَاتَكُمْ  
كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٩٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا  
الْخَمْرُ وَالْبَيْسُ وَالْإِصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ ٩٥ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ  
فِي الْخَمْرِ وَالْبَيْسِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَبِهُونَ ٩٦

- ۱۔ علماء مشائخ نصاریٰ۔  
 ۲۔ یعنی قرآن شریف۔  
 ۳۔ یہ بھی انہیں کا قول ہے۔  
 ۴۔ یعنی دشمن معاویہ کو۔

جب وہ سُنے ہیں پیغمبر پر جو کچھ نازل ہوا  
 اس لئے کہ اُن کو (کچھ) عرفان ہے حق بات کا  
 دیکھتے ہو اُن کی آنکھوں سے اُبنا اشک کا  
 اور کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اس حد  
 ہم کو اپنے ماننے والوں میں لکھ لے کہرا یا :

کیا ہوا ہم کو کہم اللہ پر ایمان نہ لائیں !  
 اور تو ق یہ رکھیں ، داخل کرے گاربہیں :  
 اور نہ ہو ہم کو یقین اُس پر جو ہم حق بات پائیں  
 ساتھ اپنے نیک بندوں کے (ریاضتِ مُد میں) :  
 اُن کو اس کہنے کے بدلے میں دیئے اللہ نے  
 باخ ، جن کے نیچے بہریں بہہ ہی ہیں (شانِ سج)  
 وہ ہیں اُن میں ہمیشہ ، ہیں یہ نیکیوں کے صلے :

اور جو کافر ہو کے بھٹلائیں ہماری آیتیں  
 مومنو ، اُن سُتھری چیزوں کو نہ بٹھراؤ حرام  
 دوزخی ہیں وہ (جلائے جائیں گے وہ آگ میں) :  
 جو حلال اللہ نے کر دی ہیں تم پر (لاکلام)  
 حد سے جو بڑھتے ہیں وہ اللہ کو ہیں ناپسند :  
 اور دُرو تم اُس حد سے جس پر تم کو ہے یقین :  
 لیکن اُن شتموں پر جن کو (دل سے) مستحکم کیا ،  
 دشمنِ فقیروں کو ، وہی گھروالوں کو جیسا بھلاؤ  
 ہو نہ یہ وصعت ، تو رکھو تین دُوسرے (لاکلام) ،  
 اپنی شتموں کی رکھو تم احتیاط (واقعی) ،  
 تاکہ شکر اُس کا کرو تم (سے وہ کیسا بہراں؟) :  
 کامِ شیطان کئے ہیں گندے ان سے پناہ ہے وا)  
 تاکہ تم پاؤ نجات (اور ہو غلاریح دوسرا) :

چاہتا بھی ہے یہی شیطان ، "تقاررِ بارہ" سے  
 اس طرح تم کو غارِ دیاو رب سے روک دے  
 وہ تمہارے درمیاں ، بغض و عداوت ڈال دے  
 (پھر ان افعالِ بد سے) اب بھی تم باز آؤ گے ؟ ! :

تسوں کا کفارہ

۵۔ یعنی جوئے اور شراب سے۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ  
فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبُلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٦﴾ لَيْسَ عَلَى  
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعَبُوا إِذَا مَا  
اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا  
أَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لِيَبْلُوَكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيِّدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ  
لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ  
فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيِّدَ  
أَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ  
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ  
أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لَّيْدُوقَ  
وَبِالْأَمْرِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَن عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ  
مِنَهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٩٩﴾ أَجَلٌ لَّكُمْ صَيْدُ الْبُحْرِ وَ  
طَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْسَبِيلَةِ وَحُرْمٌ عَلَيْكُمْ صَيْدُ  
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٠٠﴾  
جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيلًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ  
الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

شراب اور خمر کے دینے کے سلسلے

۱۔ شراب مسلمانوں پر دفتا حرام نہیں  
ہوئی۔ جب شراب کی مذمت میں کوئی  
آیت نازل ہوئی تو اس امتیاز کرتے  
جاتے۔ پھر بیت، پھر امتیاز کرتے بیان  
کئے کہ اس آیت سے شراب پینا قلعاً  
حرام ہو گیا۔  
۲۔ یعنی پھلیاں۔

ع

اور جن سے منع تم کو کر دیا)۔ سچتے رہو،  
نوستے پیئمبر کے صرف احکام پہنچانا ہے صاف ہے  
پہلے جو کھا پنی چکے وہ (یعنی قبل اقباءہ)  
اور عمل صراح کے اور پھر ڈسے، ایمان لائے  
نیکی کرنے والوں کو اللہ کرتا ہے پسند ہے  
اک ذرا اسی بات میں (کہتے ہیں سب کو شکار  
(امتیازاً) تاکہ یہ معلوم کر لے کہ شراب یا  
(یاد رکھو) جو کسی نے زیادتی کی بعد ازیں  
تو عذابِ دردناک اُس کے لئے ہے (بالیقین) :

تم میں سے دانستہ مارا اگر کسی نے (کر کے دار)  
تم میں سے تجویز جو وہ شخص کر دیں معتبر نہ  
یا نے کفار۔ کھلائے کچھ فقیروں کو طعام  
اپنے کاموں کی سزا کا کچھ مزا بھی تو) چکے،  
اب جو کوئی پھر کرے گا اُس سے لے گا انتقام،  
منفتم ہے اور غالب ہے خدائے (ذوالکرام) :

کھانے کی دریائی چیزیں، اور دریائی شکار  
اور جنگل کا شکار احرام میں ہے ناروا،  
تم اکٹھے ہو کے جس کے پاس (الکدن) جانگے :  
امن گاہ (ایضاً عالم، عافیت کا مستقر)  
ہوں گلے میں جن کے پٹے، وہ (مقرب) جانند  
تاکہ تم کو علم (اِس امر حقیقی کا) رہے  
اور سب ہر چیز سے واقف خدائے (واوکر) :

(اے) خدا اور اُس کے پیغمبر کی تم طاعت کرو  
ورنہ تم جانو، جو پھر جائے (جو ہو جائے خلاف)  
لانے جو ایمان، کی نیکی، نہیں اُن پر گناہ  
جب ڈسے آئندہ کر، (احکام پر) ایمان لائے  
پھر کیا پرہیز، نیکی پر ہوئے پھر کا رہند  
مومنوں کے گناہارا امتحان پر دروگاہ  
طرح اور نیزے پہلے ہوئیں جس تک رسا  
کس کے دل میں خوف ہے دیکھ ہے اُس کا جاگزیں؟  
تو عذابِ دردناک اُس کے لئے ہے (بالیقین) :

مومنو احرام میں رہ کر نہ مارو تم شکار  
جیسا مارا، دیا ہی پلے میں ہے اک جانور  
پھر یہ یہ کہے تک پہنچا یا جائے (لاکلام)  
یا (انہیں عمت جوں کی تعداد میں) رننے رکھے  
درگزر کی اُس سے خالق نے ہوا پہلے جو کام،  
منفتم ہے اور غالب ہے خدائے (ذوالکرام) :

تم پر کہیں ہم نے حلال (احرام میں انجام کار)  
تاکہ تم اور جو مسافر ہیں، اُٹھائیں فائدہ،  
(ہے تمہیں لازم کہ) تم ڈرتے رہو اللہ سے  
ہم نے کہے کو بنایا، عظمتوں کا جو ہے گھر  
حرموں والے پھینے، نذر کے (سب) جانور  
(رض ہے ان کی حفاظت ہے) یہ سب کچھ اُس نے  
جو زمین و آسمان میں ہے، خدا کو ہے خبر

بحری شکار



اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ مَا عَلَى  
 الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا  
 تَكْتُمُونَ ﴿١٩﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ  
 الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ أَشْيَاءَ إِن تُبَدَ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا  
 حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢١﴾  
 قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿٢٢﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ  
 مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَثُرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ  
 لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا  
 وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أُولَئِكَ كَانُوا فِي أَعْيُنِنَا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا تَهُمَّكُمْ  
 مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَى يَتَّبِعْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا  
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ  
 حِينَ الْوَصِيَّةِ الثَّانِي ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ  
 ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَاصْبَأْتُمْ مُصَيْبَةً الْمَوْتُ تَحْبِسُوهَا مِنْ بَعْدِ  
 الصَّلَاةِ فَيُقْسِمِينَ بِاللَّهِ إِنْ أَزْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا  
 وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذْ لَإِنِ الْآثِمِينَ ﴿٢٦﴾

تم رہو آگاہ، عذاب حق بہت ہی ہے گراں  
ذمہ پینسر کے پہنچا نا ہے صرف احکا کا،  
لے پیمبر، کہہ دو ان لوگوں سے (جو ہیں تنگی میں)  
گندہ چیزوں کی فراوانی ہو کتنی ہی بھلی،

تا کہ حامل ہو تمہیں فوز و فلاح (داعی) :

ساتھ ہی اللہ ہے آمرزگار و مہرباں :  
ظاہر و نہاں تمہارا جاننا ہے سب خدا :  
سختی چیزوں کے برابر گندہ چیزیں تو نہیں،  
مقل مستعد، تم کو ڈرنا ہے خدا سے لازمی

جو اگر تم کو بتا دی جائیں، تو ہوں ناگوار،  
ایسے عالم میں کہہ قرآن کا عہد نزل  
(اب سے پہلے تم نے جو پوچھا، معاف اس کو کیا،

ہے بڑا ہی بڑبار اور بخشنے والا خدا :

اور ان باتوں سے منکر ہو گئے پھر (نہیال) :  
ساتبہ، حامی، وسیلہ، یا بحیرہ، کچھ نہیں  
ان میں سے اکثر میں عقل اور (بالکل) بے خبر :  
آؤ اب قرآن اور پینسر رب کی طرف  
جس کی کرتے تھے ہمارے باپ دادا پیروسی،  
اور نہ راہ راست پر ہوں (اور نہ واقعہ کار میں) :  
تم اگر ہو سیدھے رستے پر، تو پھر گمراہ کوئی نہ  
لوٹ کر تم سب کو جانا ہے سوائے رب العلا۔

وہ بتائے گا تمہیں جو کچھ بھی ہے تم نے کیا :

معتبر شاہد ہوں دو، وقت و میت، (چاہئے)  
(مومن) غلام نہ ہوں تو لے لو وہ شاہد کوئی  
دونوں وہ کما ہیں قسم اللہ کی (با صد نیاز)  
چاہے رشتے دار ہی ہو (مرنے والا لا کلام)  
اور اگر ایسا کریں تو ہوں کے حامی (ریگیاں) :

تم سے پہلے بھی، کئے لوگوں نے ایسے ہی سوال  
ان کو ٹھہرایا نہیں (جائز) خدا نے (باقیوں)  
باز دیتے ہیں کافر اک ہیبت ان یہ اللہ پر  
جب کہا جاتا ہے ان سے (چاہیے سب کی طرف)  
تو یہ کہتے ہیں، ہمیں کافی طریقہ ہے وہی  
چاہے ان کے باپ دادا جانتے ہوں کچھ نہیں  
مومن تم منکر رکھو صرف اپنی ذات کی  
کیا بگاڑے گا تمہارا۔ کیا زیاں پہنچائے گا،

ایسے کمال جو تم میں سے کوئی مرنے لگے  
مگر سفر میں تم پر آجائے مصیبت موت کی،  
ان پہ کچھ شک ہو تو ان کو روک لو بعد نماز  
اور کہیں، بے قسم کے ہم نہیں لینے کے دام،  
ہم خدا بختی گواہی کو نہ رکھیں گے نہاں

لہ۔ ساتبہ ہماری سائڈ جس سے  
کوئی کام نہ لیا جائے۔ حامی، شہر  
جس کی شکل سے کئی کچے ہو چکے ہوں  
اور آخر عمر میں اس سے کام نہ لیا جائے۔  
وسیلہ۔ وہ ادنیٰ جس کے پہلے  
پہل اور پستے دہنچے مادہ ہوں۔  
بحیرہ۔ وہ ادنیٰ جس کے کان پہلے  
کو بڑوں کے نام پر چھوڑ دیا جاتا تھا۔

فَإِنْ عُدَّ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِنَّمَا فَخْرٌ يَقُومُنْ مَقَامَهُمَا  
 مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولَيْنِ فَيَقْسِمُنْ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا  
 أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا عِنْدَ بَيْنَانَا إِذَا لِينِ الظَّالِمِينَ ١٠٤  
 ذَلِكَ أَذْنِي أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ  
 آيَةٌ بَعْدَ آيَمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا اللَّهَ لِيَهْدِيَ  
 الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ١٠٥ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ  
 قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ١٠٦ إِذْ قَالَ اللَّهُ  
 لِيَعْقُوبَ ابْنُ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ  
 إِذْ أَبَدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ نَكَلْتُكَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهَلًا  
 وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ  
 مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأَذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا  
 بِأَذْنِي وَتُخَرِّجُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِأَذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ  
 بِأَذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
 فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْحَرُكُمْ بِإِذْنِ ١٠٧ وَإِذْ أُوحِيَتْ  
 إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ  
 بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ١٠٨ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيَعْقُوبَ  
 ابْنِ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا  
 مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٠٩

پھر جو ہوسوم، دونوں نے کیا حق کو نہاں  
لے لو پھر ان کی جگہ اُن لوگوں میں سے دو گواہ  
اور یہ ہوں مرحوم کے دونوں قریبی رشتہ دار  
(رہنشا) اُن کی گواہی سے جو پہلے تھے گواہ  
درند ہم ظالم ہیں (اور عائد ہوا ہم پر گناہ)؟

یہ توقع ہے کہ میں سچی شہادت (بالحد)  
پہلوں کی شتموں کے بعد۔ اور تم ڈرد اللہ سے  
وہ دکھاتا ہی نہیں ہے اُن کو سیدے راستے؟

جمع جس دن سب رسولوں کو کرے گا کربیا  
وہ کہیں گے کچھ خبر ہم کو نہیں (اور لے خدا)  
جب کہے گا رب اے عیسیٰ بن مریم (ذرا)  
جب تری امداد کی تمی میں نے رنج پاک سے  
پھر بڑے ہو کر بھی کرتا مت کلام (کامیاب)  
دی تھے تو ریت کی تعلیم اور انجیل کی،  
راک پر نیسے کی سی شکل اور چھوٹک پھر اُس میں بھری  
اندر سے مادر زاد، اور کوڑی بھی میرے حکم سے  
(تیر دن سے) مرنے نکالے تو نے میرے حکم سے  
اور گیا پھر جب تو اُن کے پاس لے کر معجزے  
جو حواری تھے، انہیں جب میں نے یہ ایسا کیا  
وہ لگے کہنے کہ ہم ایمان لائے اے خدا۔  
جب حواری بلے اے عیسیٰ بن مریم، تو کبیا  
بلے عیسیٰ، اہل ڈرد اللہ سے (بکٹے ہو کیا؟)

مذہب جوٹے مصلح کے ہو گئے وہ (ناگہاں)  
جن کا حق ناحق دہانا چاہتے تھے (رؤسیاہ)  
اور شتم کھائیں، "گواہی ہے ہماری استوار  
زیادتی کوئی نہیں کی ہم نے (شاہد ہے اکہ)،  
درند ہم ظالم ہیں (اور عائد ہوا ہم پر گناہ)؟

یا طریں اس سے کہ حشیں اُن کی ہو جائیں نرد۔  
اور سن رکھو، کہ جو لوگ اُس کے نافرماں ہوئے  
وہ دکھاتا ہی نہیں ہے اُن کو سیدے راستے؟

اُن سے پوچھے گا (متہاری امتوں نے) کیا کہا؟  
غیب کی باتوں کو تو ہے صفت تو ہی جانتا؟  
یاد کر احساں جو تجھ پر اور تری ماں پر کیا  
لوگوں سے تو گفتگو کرتا تھا جھوٹے میں پڑے،  
اور رکھائی تجھ کو حکمت اور دی تجھ کو کتاب  
اور ہمارے حکم سے تو نے اگر ترکیب دی۔  
تو ہمارے حکم سے، (مورت) پرندہ بن گئی  
تو نے اچھے کر لیے (باداب بھی ہوگا سب تجھے)  
قوم اسرائیل کو جب میں نے رد کا (ٹوک کے)  
"یہ کھلا جادو ہے" جو کانٹے تھے یوں گویا پھنٹے؟  
لاؤ ایساں مجھ پر اور میرے نبی پر (بر ملا)  
دینا تو شاہد کہ ہم نے حکم مانا ہے قرآن؟  
ہے ترے رب میں یہ قدرت، ہم پراترے عالم؟  
ہو اگر ایمان والے (امتحان سے فائدہ؟)؟

۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَنَحْفَظَهَا قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ  
 صَدَقْتَنَا وَتَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ١٣٠ قَالَ عِيسَى  
 ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ  
 تَكُونُ لَنَا عَيْدًا الْأَوَّلَ لَنَا وَآخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ  
 خَيْرُ الرَّازِقِينَ ١٣١ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ  
 بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنَا أَعْدِيهِ عَدَا بِلَا لَا أَعْدِيهِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ١٣٢  
 وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ  
 اتَّخِذُوا مِنِّي وَأُمِّي آلِهَتَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا  
 يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ إِنْ كُنْتُ قَائِلُهُ فَقَدْ  
 عَلِمْتُ أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ  
 أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ١٣٣ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ عِبُدُوا  
 اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مِمَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا  
 تَوَقَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 شَهِيدٌ ١٣٤ إِنْ تَعَذَّلْتُمْ عَنْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ  
 أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٣٥ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ  
 صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
 أَبَدًا ارْضَوْا بِاللهِ عَنْهُمْ وَارْضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٣٦  
 اللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٣٧

(تو عاری) بولے صرف اتنی ہی خواہش ہیں  
اور میسلم کر لیں تم نے ہم سے پتھ کہا  
اُس میں سے کچھ کھا کے اطمینان دل مال کریں  
(تم خدا کے ہو پیمبر، ہو یقین اس بات کا)  
اور ہم شہید ہیں (اس مجزے کے بر ملا) :

میلے بن مریم نے (آخر اپنے رب سے) کی دعا  
آسمان سے خوان (نعمت) ہم پر رک (ایسا) اتار  
اور نشان ہو تری جانب سے (تیرے فضل کی؟)  
حق نے فرمایا (بہت اچھا) اُتاروں گا یہ خوان  
میں لے اسی سزا دوں گا کہ دنیا میں کبھی  
جبکہ میلے لیں مریم سے یہ پوچھے گا خدا  
"ما برا اللہ" مجھ کو میری ماں کو، مانو د خدا  
وہ کہوں، بس بات کے کہنے کا مجھ کو حق نہیں  
میرے دل کی بات سے آگاہ ہے تو (رے خدا)  
غیب کی باتوں سے تو ہے صرف تو ہی آشنا :

"حکم تو نے جو دیا مجھ کو کہا میں نے دُبی  
جو ہے میرا بھی خدا اور ہے تہرا بھی خدا  
جب اُٹھایا تو نے مجھ کو، تو خبر گیراں کا تھا،  
مے عذاب اُن کو، تو (رے مولا) وہ بد ہے جس  
حق کہے گا آج سچے، پتھ کا پہل لیں گے (جہاں؟)  
جاو دوں ان میں نہیں گئے وہ (مرست آشناء،  
ہے بڑی یہ کامیابی (ہے یہ ایک جسدِ گیراں؟)  
اور وہ بھی ہے جو کچھ ارض و سما کے درمیں :

یعنی ہلے لوگو کہو صرف اُس خدا کی بندگی  
جب تک اُن میں (زندہ) تھا، اُن کا خبر گیراں ہوا،  
اور تبھی کو ہے خبر ہر چیز کی لے رکھ ریا :  
اور تو ہے ذی حکمت و غالب، جو اُن کو بخشے :  
جنتیں اُن کے لئے ہیں، جہنم میں نہ رہیں وہاں  
وہ خدا سے ہوں گے خوش، اور اُن سے خوش ہوگا خدا  
ہیں خدا کی سلطنت یہ سب زمین و آسمان  
اور ہے ہر چیز ہر طرف در خدا لئے (دو جہاں) :

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَعِشْرُونَ كَلِمَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ  
وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ  
تَنْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يُعَلِّمُ سِرَّكُمْ  
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ  
آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا  
جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا يَستَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا  
كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ  
نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ  
تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ  
بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ نَفْسٍ مِّنْ دُونِ  
نَبِيِّنَا لَقَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ  
مُّبِينٌ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكَ الْقَضَىٰ  
الْأَمْرَ ثُمَّ لَا يَنْظُرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَ  
لَلَبَسْنَا عَلَيْهِ مَا يَلْبَسُونَ ۝ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِنْ  
قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

## ۳) سورۃ انعام

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۶۵ آیتیں اور ۲۸ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازِ ربیاں

جو نہایت رحم والا ہے، بڑا ہی مہرباں ہے

جبنی تفسیریں ہیں، وہ سب ہیں خدا ہی کہنے  
وہ اندھیروں اور اُجالے کا پہ غلطی (اشتریک) ہے  
ہے وہی تو، جس نے مٹی سے ہمیں پیدا کیا  
ہے مقرر اس کے نزدیک ایک وقت (یوم دیں)  
آسمانوں اور زمین میں اک وہی اللہ ہے،  
اور تم جو کہہ ہو اس کی اُس کو تمام ہے

اور نہیں آتی نشانی کوئی رب کی ان کے پاس  
آیا جب قرآن (جو حق تھا) اُس کو بھی بھلا دیا،  
کیا نہیں یہ دیکھتے، کہیں اُمتیں کتنی ہلاک  
آسمان سے اُن پر بارش کی مسلسل رانا کہاں؟  
کی ہلاکت اُن پہ نازل جرم کی پاداش میں  
لکھ کے کاغذ پر بھی، مگر تم پر آتیں ہم کتاب  
یوں کہیں گے (سب) یہ کافر، یہ تو ہے مادہ مٹلائے  
ہم اگر بھیجیں فرشتہ، تو راجی (وقتہ چکے)  
ہم جو ہمیشہ فرشتے کو بنا کر بھیجتے  
پھر اسی شبہ میں پڑتے جس میں اب ہیں مبتلاہ  
ہننے دالے گھر گئے آئندہ عذابوں میں بھی

جس سے دُور گرداں نہ ہوتے ہوں یہ (کافرانہ پاس)  
جس پہ پستے ہیں، نتیجہ اُس کا آگے آئے گا  
ان سے پہلے جن کی مٹی ان سے برا دنیا میں محاک؟  
اور اُن کے نیچے کر دیں (موجزن) نہریں واں  
اور اُن کے بعد پیدا، دوسری کیں اُمتیں  
لپٹے دھتور سے یہ اُس کو چھو بھی لیں تو (بے محاسن)  
کہتے ہیں ہر شے پر فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا؟  
پھر انہیں ہرگز نہ مہلت (پہنچنے نکلنے کی) ملے  
حضرت انسان ہی میں جس کو مستدر بھیجتے  
تم سے پہلے بھی تھا استہزاء دھتور کا کیا  
وہ عذاب ان پر پڑا، جس کی اُڑاتے تھے ہنسی

۱۔ حضرت بنی ماریٹ، نوح بن نوح  
ابن امیہ غزوہ بدر میں ایک مرتد شخصیت  
مسلم کی خدمت میں آکر کہا تھا کہ اگر  
آپ پر حکم کئے کوئی فرشتہ آسمان  
سے اتارے اللہ آپ کی رحمت کی  
کڑی ہے تو ہم آپ پر ایمان لے  
گئے ہیں۔



قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ①  
 قُلْ لِمَنْ تَأْفِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ  
 الرَّحْمَةُ لِيَجْمَعَ كُفْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا  
 أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ② وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَ  
 هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ③ قُلْ أَغْنَى اللَّهُ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ  
 وَهُوَ يُطْعِمُهُ وَلَا يَطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ  
 وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ④ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي  
 عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤ مَنْ يُضَرْفُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ  
 الْفَوْزُ الْهُدَى ⑥ وَإِنْ تَيْسَسُكَ اللَّهُ بِضِرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ  
 وَإِنْ تَيْسَسُكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ الْغَايُ الْقَوِيُّ  
 عِبَادُهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑦ قُلْ أَيْ شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلْ اللَّهُ  
 شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ  
 بَلَغَ أَيْتَكُمْ لَتَشْهَدُوا أَنْ مَعَ اللَّهِ إِلَهٌ آخَرُ قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ  
 إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ⑧ الَّذِينَ اتَّبَعَهُمْ  
 الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ  
 فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑨ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
 أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ⑩ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا  
 ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَاءِ الَّذِينَ كَفَرُوا تَرَعُونَ ⑪

ان سے کہہ دو ملک میں پہل بھرنے کے کہیں نذرانہ  
پوچھو، کس گلے یہ جو کچھ ہے زمین و چرخ میں؟  
رہم کرنا، لازم اس نے اپنے اوپر کر لیا،  
شک نہیں ہے جس کے آنے میں (وہ آئے گئے)؟

وہ ذایماں لائیں گے اس پر کسی تدبیر سے؟

راست اردن میں جو بستاہے وہی اللہ کا،  
کہہ دو، کیا رب کے سوا اوردل کو بھول کا راز؟  
وہ کھلاتا ہے۔ میرا ہے کھلائے جانے سے،  
مجھ کو (شامل) شریک والوں میں نہ ہونا چاہیے؟

کہہ دو، نافرمانی اپنے رب کی کرتا ہوں اگر  
(جانتا ہوں) جس کے سر سے ٹل گیا اس نعلب  
یہ بڑی ہی کامیابی ہے اگر ہو دستیاب؟

(اے مرے بنے) اگر تکلیف پہنچائے خدا  
اور اگر وہ تازہ رہی، کوئی پہنچائے تجھے  
اپنے بندوں پر وہی مصلحت ہے (اس گلے اثر)  
ان سے پوچھو ہے گواہی کس کی سے معتبر؟  
ہے خدا شاہد یہ قرآن مجھ پہ ہے نازل ہوا  
کیا گواہی (واقعی) دیتے ہو تم اس بات کی  
کہہ دو، میں تو یہ گواہی دے نہیں سکتا رکھی؟  
میں تمہارے شریک سے ہزار ہوں (قطعاً بری)؟

(اور) جن لوگوں کو ہم نے پہ کتاب (پاک) دی  
جس طرح اولاد کو اپنی وہ ہیں پہچانتے،  
وہ (کسی عنوان سے) ایسا نہ ہو گزلائیں گے؟  
اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا؟ (سوچو تو ہی)  
جو خدا کی آیتیں جھٹلائے، دے بہتان بھی،  
رستگاری ظالموں کو وہ نہیں دیتا کبھی؟

۷۔ یعنی جتنی مخلوق رات دن،  
روئے زمین پر رہتی ہے۔  
۸۔ یعنی جس ملک قرآن پہنچا ہے  
یہ جس نے قرآن سنا ہے۔

جس سب کو ہم نے ایک دن لایا ان کا  
اور پھر ان کو اپنے شریک کا شمار  
دہاکیں ہیں جن کو سب سے شک و شبہ کر دیا  
جہنم پر تم کو دوزخ کا دار و مدار ہے

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنْبُهُمُ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾  
 أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾  
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ  
 يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كَلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا  
 حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا  
 أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ  
 إِنَّ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا  
 عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْسَتْ نَارُ دَوْلَابٍ وَلَا نَكِدَّ بِآيَاتِ  
 رَبِّنَا وَلَوْ كُنَّا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَّلَهُمْ  
 مَا كَانُوا يَخْشَوْنَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ  
 لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿٢٩﴾  
 وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى رَوْحِهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبَّنَا  
 قَالَ فَذُقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ  
 كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّى إِذَا جَاءَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا ابْجَسْنَا  
 عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلَسَاءُ  
 مَا يَظَرُّونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَلَدًا الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ  
 يَنْتَقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ  
 فَإِنَّهُمْ لَا يُكَدِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾

پھر نہ دھوکا دے کیس گے اور کہیں گے (خوت)  
دیکھو کیسا جھوٹ بولے اپنے اوپر (بد زباں)  
بعض ان میں کان رکھتے ہیں تمہاری بات پر  
کان بوجھل کر دیتے ہیں کچھ سمجھ سکتے نہیں  
جب تمہارے پاس آتے ہیں جھگڑنے کے لئے  
رکتے ہیں دوسروں کو بھاگتے ہیں (رُدریاء)  
کاش تم دیکھو انہیں، جب ہوں یہ دُرخ پکڑے  
اپنے رب کی آیتوں کو ابٹھلاؤں گے ہم  
بات جو پہلے چھپائی تھی، وہ آگے آگئی،

منع جس سے کر دیا ہے، پھر کریں گے یہ وہی ۞

یہ تو کہتے ہیں کہ دنیا ہی میں جیسا ہے ہیں  
کاش تم دیکھو انہیں، جب ہو خدا کا سامنا  
وہ کہیں گے ہاں (یہ سچ تو ہے) قسم اللہ کی،  
جو حضور نبی خدا کو جھوٹ تھے سمجھ ہوئے  
پھر جب اُن کے سر پر آئے گی قیامت ناگہاں  
اپنے پھیلنے پر اٹھائے ہوں گے بار بارے شمار  
ہے فقط کھیل اور تماشاء، اس جہاں کی زندگی

کیا سمجھتے تم نہیں (لے لوگو اتنی بات بھی!) ۞

جانے ہیں ہم، تم اُزدردہ ہر ان کی بات سے  
تم کو جھٹلاتے نہیں ظالم (غلط مغفرت سے)  
بلکہ ہے انکار انہیں اللہ کی آیات سے ۞

ہے قسم اللہ، اپنے رب کی، ہم مشرک نہ تھے ۞  
ہو گئیں غائب وہ ساری افترا پردازیاں ۞  
ہم نے ان کے دل پر پڑے ڈال رکھے ہیں مگر  
دیکھ لیں سب معجزے، پھر بھی نہ لائیں گے لقیں،  
کہتے ہیں قرآن میں افسانے ہیں اگلے وقت کے  
نا سمجھ ہیں، کر رہے ہیں خود ہی اپنے کو تباہ ۞  
اور کہیں اے کاش! ہم دنیا میں جائیں لوٹ کے  
(اب ضرور اللہ پر ایمان لے آئیں گے ہم) ۞  
یہ تو جھوٹے ہیں، اگر دنیا میں جائیں لوٹ بھی

ہم دوبارہ پھر نہ ہوں گے زندہ (دھوکا ہے انہیں) ۞  
حق کہے گا۔ (کیا دوبارہ زندہ ہونا) سچ نہ تھا؟  
حکم ہو گا، جس سے منکر تھے، سزا جگمگو رہی ۞  
فی الحقیقت (وہ بڑے برباد) گھائے میں رہے،  
تو کہیں گے، اے! ہم نے اس میں کس کو تباہیاں  
سنئے تھے ہو گا بُرا وہ، جو اٹھائیں گے یہ بار! ۞  
آفرت کا گھرا نہیں بہتر ہے، جو ہیں مقتدی، ۞

وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا  
 وَأَوْدُوا حَتَّىٰ أَنهَلَمُ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ  
 مِّن نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ كِبْرُ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ  
 اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْمًا فِي السَّمَاءِ  
 فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونُ  
 مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَاللَّهُ يَبْعَثُ  
 اللَّهُ تَمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ  
 مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ  
 لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَّطِيرُ  
 بِغَافِلِيهِ إِلَّا أَمَمٌ أَمْثَلُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ  
 إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَبُكْمٌ  
 فِي الظُّلُمَاتِ مَن يَشَاءِ اللَّهُ يَضِلُّهُ وَمَن يَشَاءِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ  
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَنتُمْ عَدَابُ اللَّهِ أَوْ  
 أَتَاكُمْ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ  
 آيَاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ  
 مَا تُشْرِكُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ  
 بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا  
 وَلَٰكِن قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ  
 إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ

تہ سے پہلے بھی نبی جو آئے جھٹلائے گئے  
پہنچی، تا آئندہ، ہماری اُن کو ادا (توی)؟  
ان کی ایذا اور جھٹلانے پر وہ صابر ہے  
ہاں بدل سکتا نہیں اللہ کی باتیں کوئی،

انبیائے کہ تو ہمیں معلوم ہیں حالات بھی  
اور اگر ہے مشکوک کی سرکشی تم پر گراں  
تو جو ممکن ہو دکھاؤ کچھ انہیں (ظرفہ) نشان  
تم زمین میں، دعوٰی کر رستہ، نکالو اُن کو گم  
یا کوئی بیٹھری لگاؤ آسمان میں (بے رنگ)؟  
(لیکن اس سے فائدہ کیا؟) چاہت غالتی اگر  
جمع کر لاتا (خود) ان لوگوں کو سیدھی راہ پر

پس نہ تم نادان بنو (یہ لوگ ہیں گمراہ تر)؟  
ملنے وہ ہیں جو سنتے ہیں، (یہ مردہ ہیں مگر)  
مردوں کو اللہ ہی زندہ کرے گا (مرسیر)  
پھر اُسی کی سمت سب جائیں گے (اُن کو) لوٹ کر

کہتے ہیں اسل پر نہ کیوں آتے خدا کے معجزے؟  
لیکن ان میں ہیں بہت سب سے سمجھ اور جو سمجھ کے  
کہہ دو قادر ہے خدا، مگر معجزے نازل کرے؟

ہیں زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جانور  
یہ بھی ہیں (بالکل) تمہاری ہی طرح کچھ آفتیں،  
اور پرندے، اُن نے والے اپنے دو پر کھول کر  
ہم نے کوئی شے اٹھا رکھی نہیں ہے لکھنے میں

جمع ہونا ہے خدا کے سامنے (اُکدن) انہیں؟  
جو ہیں جھٹلاتے ہماری آیتیں (یوں اور دُنوں)  
ایسے ہیں جیسے کہ گونگے بھکے تاریکی میں ہوں،  
جس کو بھی چاہے اُسے گمراہ کر دے کبشرا،

اور جسے چاہے دکھائے اُس کو سیدھا راستہ  
ان سے پوچھو، دیکھو تو، اُنے اگر حق کا عذاب  
یا قیامت (ناگہاں آجائے لینے کو حساب)  
دوسرے کو کیا پکارے گا؟

(دو جواب اس کا) اگر پتہ ہو تم (انصاف سے)؟  
تم پکارو گے اُسی کو، اور اگر وہ چاہے گا  
دور کر دے گا وہ آفت، جس کی مانگو گے دعا  
اُن کو مجھ لو گے، شریک رب جنہیں تھا کر لیا؟

ہم نے بھیجے تھے پہلی آیتوں پر بھی رسول  
کر دیا تکلیف اور سختی میں اُن کو مبستلا  
(پھر نہ جب لوگوں نے کہیں اُن نبیوں کی باتیں قبول)  
کیوں نہیں پھر گمراہ کر لائے، اُن پر جب آیا عذاب  
تاہوں عاجز، گمراہ دلائیں (اُس پر جو کی ہے خطا)؟  
(بات یہ ہے) سخت دل وہ ہو گئے تھے (بے حساب)  
کوئی شیطان نے وہ اُن کی نظروں میں جھلے؟  
(فی الحقیقت) کام جو کچھ کہتے تھے وہ (جیسے)

الانصاف

۱۔ نبی محمد رسول اللہ علیہ السلام  
۲۔ صحابہ و مسلم پر۔

۱۰۰

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى  
إِذَا فَرَّجْنَا لَهُمُ الْوُجُوهَ أَذْكُرُوا أَخَذَهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ١٧ فَفُتِحَ دَابِرُ  
الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٨ قُلْ أَرَأَيْتُمْ  
إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ  
إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ أَنْظَرُ كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ  
يَصْطَفُونَ ١٩ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَنْتُمْ عَدَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ  
جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ٢٠ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ  
إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَحْزَنُونَ ٢١ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَسْخِطُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ بِمَا كَانُوا  
يَفْسُقُونَ ٢٢ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ  
الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَيْتُ إِلَّا بِمُؤَيِّدٍ إِلَى قُلْ  
هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ٢٣ وَأَنْذِرْ بِهِ  
الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُنْحَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ  
دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ٢٤ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ  
رَبَّهُم بِالْعَدَاوَةِ وَالْعَنَىٰ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ  
شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونُ مِنَ  
الظَّالِمِينَ ٢٥ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ  
مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّكِرِينَ ٢٦

۱۔ یعنی حلقہ مالتوں میں رکھ لائیں  
لوگوں کو بعض لوگوں پر مادی اعیاد  
لے کر ہم نے ان کی آزمائش کی ہے  
تا کہ وہی مقدور لوگ بے مقدوروں کو  
دیکھ کر کہنے لگیں کہ کیا یہی وہ ذلیل  
لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنا فضل کیا  
ہے یعنی انہیں اسلام کی دولت دی ہے  
مقتدیہ ہے کہ دنیاوی اور مادی تقار  
کچھ نہیں اور اسلام کی دولت ہی سب سے  
بڑی دولت ہے اور وہ انہیں کدی  
جاتی ہے جو خدا کے شکر گزار نہ رہے  
ہوں۔ مام اس سے کہ وہ فریب میں یا  
امیر۔ خدا کی نگاہ میں امیر اور  
فریب کوئی چیز نہیں اور دینی حیثیت  
سے یہ دونوں چیزیں پستی پھرتی  
چھاؤں اور بالآخر خالی ہیں۔

جب بھلا دی وہ نصیحت، دی گئی تھی جو انہیں  
جب ہماری نعمتوں سے ہر گز وہ شاد ماں  
رہ گئے ہر کہ وہ نا اُمید (اور حیرت کُناں)؛

ظالموں کی کٹ گئی جڑ (ہو گئے بے خاشاں)  
یوں کہو ان سے۔ کہ دیکھو، چھین لئے خالق اگر  
ہے سوا اللہ کے معبود ایسا کون سا۔؟  
دیکھو کس کس طرح کرتے ہیں دلیلیں ہم بیاں  
(پھر) کہو، دیکھو اگر تم پر عذاب اللہ کا  
کون برباد اُس سے ہو گا ظلم مالوں کے ہوا؟؛

اس لئے ہم بھیجتے ہیں انبیاء کو (جب وہ آئیں)  
تو جو ایسا لایا، اور (جس نے بھی) کی اصلاح مل  
اور جن لوگوں نے بھلائی ہماری آیتیں  
ان سے کہہ دو، تم سے میں یہ تو نہیں کہتا کہ (ہاں)  
میں فرشتہ بھی نہیں کہتا ہوں اپنے کو (کبھی)  
ان سے پوچھو، اُنہما اور بینا ہیں بچیاں بڈوں کیا؟  
اُن کو قرآن کے ذیلے، وہ تہنہ (کھول کے)  
(آفرت کے دن) سوائے رب نہ ہو گا کوئی بھی

شاید (اس تنبیہ سے) ہر جائیں یہ (بھی) تفتی؛  
(لے جائیں) تم کو اُن کو نہ (پہلو سے) حبدا  
اور سہتے ہیں (بہر حالت) رضا جوئے خدا،

تم پر اُن کا اور نہیں اُن پر تمہارا کچھ حساب  
بعض سے ہم نے کیا ہے امتحان یوں بعض کا  
دُر اگر اُن کو کیا، ہر جائز گے ظلم انساب؛  
تا کہیں، کیا فضل اُنہیں ہیں بڑی نے ہمیں سے کیا  
شکر کرنے والوں سے واقف نہیں ہے کیا خدا؟؛



وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ  
 رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا وَجْهًا لَيْتَ ثُمَّ  
 تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ١٠٠ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ  
 وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ١٠١ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ  
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْمَأَ  
 أَنَا مِنَ الْمُتَكِبِينَ ١٠٢ قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ  
 مَا عِنْدِي مَالٌ تُسْتَعْجِلُونَ ١٠٣ إِنَّ الْحُكْمَ لِلَّهِ يُقْضَى الْحَقُّ وَهُوَ  
 خَيْرُ الْفَصِيلِينَ ١٠٤ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَالٌ تُسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُوى الْأَمْرُ  
 بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ١٠٥ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا  
 يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرُوجِ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا  
 وَلَا حَبَّةٌ فِي ظِلْمٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْسُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مَبِينٍ ١٠٦  
 وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ  
 فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا  
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ١٠٧ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ  
 حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْرِطُونَ ١٠٨  
 ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ  
 الْحُسْبِيِّينَ ١٠٩ قُلْ مَنْ يُجِيبُكُمْ مِنَ ظِلْمِ الْبُرُوجِ الْبَحْرِ تَدْعُوهُ  
 تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ١١٠

(اے ہمیر) جب تمہارے پاس وہ آئیں (کبھی)  
تو کہو اُن سے ”تمہیں ہے مشرودہ (من) سلام  
جو کوئی تم میں بدی از راہ نادانی کرے  
تو غفور و مہرباں ربے شک) عدائے پاک ہے :

ہم یونہی تفصیل سے کرتے ہیں حکم اپنے بیاں  
کہدو، مجھ کو بندگی سے اُن کی ہے دکا گیا  
اور کہدو، میں تمہاری مرضی پہ چلتا نہیں  
اور پادشہ یافتہ لوگوں میں رہ سکتا نہیں :

یہ بھی کہدو، ہوں کھلے رستے پر میں اللہ کے  
جس کی جلدی ہے تمہیں، وہ شے میرے بس نہیں  
وہ بیاں کرتا ہے، باتیں سچی سچی بر ملا،  
اور کہدو، تم جس کی جلدی کر رہے ہو اس قدر  
ہے تقاضہ جس کا، جھگڑا ہو چکا ہو تا وہ طے  
اور اُسی کے پاس (لوگو) غیب کی ہیں گنجیاں  
جانتا ہے وہ جو کچھ ہے بحر و بر میں (دیکھ کے)  
اور نہیں دانہ اندھیروں میں زمیں کے (پہنچیں)

جو نہیں واضح کتاب (اللہ) میں (دیکھ لیتیں) :

قبض کر لیتا ہے وہ رُود میں تمہاری رات کو  
پھر تمہیں دن میں اُٹھا دیتا ہے (باہوش و ثبات)  
نوٹ کر پھر تم اُسی کی سمت آخر جاؤ گے  
اپنے بندوں پر وہی غالب ہے (رب دوسرا)  
تم میں سے، حتیٰ کہ آتی ہے کسی کو جب قضا  
اور (کسی مستور بھی) کوتاہی نہیں کرتے ذرا :

اُس خدا کے پاس، پھر پہنچنے جاتے ہیں یہ سب  
سُن لو چلتا ہے اُسی کا حکم (وہ ہے غلبہ یاب)  
جو ہے برحق اِن کا مولیٰ، (اِن کا مالک اِن کا رب)  
اور وہ جلدی ہی لینے والا ہے (سب سے) حساب :

عہ یعنی اگر نادانستہ کوئی گناہ ہو گیا  
ہے تو خدا سے بخش لے گا۔  
یعنی مجزہ یا عذاب۔

ان سے پوچھو کہ ان سے وہ خواہشات ہوتی ہیں  
دشمن دنیا کے اندھیروں سے بچنا سکتے ہیں؟  
پچھو پچھو کہ ان کو یہ سب سے بڑا عذاب  
ہم کہیں دشمن اُس کا وہ اس بات سے بچاؤ؟

قُلِ اللَّهُ يُجِيبُكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾ قُلِ هُوَ  
 الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا قَاتِلًا فَتُوقَكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ  
 أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انْظُرْ كَيْفَ  
 نَصَرَفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٨﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ  
 قُلِ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٩﴾ لِكُلِّ نَبِيٍّ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾  
 وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي الْآيَاتِ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا  
 فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ  
 الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٧١﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ  
 حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٧٢﴾ وَذَرِ الَّذِينَ  
 اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ  
 نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ  
 كُلَّ عَدْلٍ لَآ بُؤْخَذَ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا أَلَمْ  
 تَرَ أَنَّ شَرَابَ مَنْ حَبِلَ وَعَذَابُ الْيَوْمِ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٣﴾ قُلِ ادْعُوا  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ  
 إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ  
 حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى انْتَظِرْ قُلِ إِنْ هَدَى  
 اللَّهُ هُوَ الْهُدَى وَأَمْرُنَا لِلْإِسْلَامِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٤﴾ وَأَنْ  
 أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ نَحْشُرُونَ ﴿٧٥﴾

کہہ دو، اس سے اور ہر دکھ سے بچانا ہے خدا  
کہہ دو، وہ قادس ہے، پیچھے ذیل بالاسے عذاب  
دیکھو ہم کس کس طرح اسکا کرتے ہیں بیاں  
حق ہے قرآن اور تمہاری قوم نے جھٹلا دیا،  
بے مقررہ دقت ہر اک بابت کی تصدیق کا،  
جب ہماری آیتوں پر دیکھو لوگوں کا نزاع  
ہو یہاں تک کہ یہیں مشخول حدیث ماموا  
یاد آنے پر نہ بیٹھ ظالموں میں (ایک جا) :  
ذمہ داری اُن کی کچھ پر مہینہ گاؤں پر نہیں  
بھڑو دو تم ایسے لوگوں کو (انہیں کے حال پر)  
اور حیات دہرنے دھوکا دیا جن لوگوں کو :  
کیفیر کردار میں تا ہو نہ کوئی مبتلا  
دے بدل میں لاکھ بیلے تو نہ اُس سے پس (کبھی)  
کھولتا پانی انہیں پینا ہے بدلے کفر کے  
ان سے کہہ دو، کیا پکاریں ہم، سوائے رب انہیں؟  
اُلٹے پھر جائیں خدا سے پاکے سیدھا راستہ؟  
اور وہ جنگل بیاباں میں پھرے حیران سا،  
کہہ دو، راہ حق ہے سیدھی، حکم ہے ہم کو کہ مل  
اور یہ بھی کہ پڑھیں (دل سے نماز) اُس نے نہیں

پھر بھی اُس کی ذات میں تم شرک رکھتے ہوڑا :  
یا بھڑاے، فرقہ فرقہ کر کے، باہم (ہوں غراب)،  
تاکہ وہ سمجھیں کرکری تمہیں بے شک دگماں :  
کہہ دو، میں تم پر محافظ تو نہیں بھیجا گیا :  
جان لوگے عنقریب اُس کو (جو میں نے ہے کہا) :  
اُن سے ہو جاؤ کنارہ کش، (کہو اُن کو وداع)  
اور اگر شیطان تم کو (یہ نصیحت) دے مصلّا  
ملن مگر یاد آوری، تاکہ ڈریں (وہ بدیقین) :  
سمجھ میں لہو دلعب جولنے دیں کو (بے خبر)  
تم تو قرآن کے ذریعے اُن کو سمجھاتے رہو  
کوئی اُس کا والی و حامی نہ ہو رب کے سوا  
سب یہ ہوں گے مبتلا پادش میں اعمال کی  
اور یہی (کچھ) ہے عذاب دردناک ان کے لئے :  
جو (کبھی) ہم کو نہ کچھ نفع و منہر پہنچا کیس  
(اُس کی صورت) جس کو شیطانوں نے ہو بہکا دیا  
اُس کے ساتھی سیدھے سستے پڑھاتے ہیں کہ آئے  
اُس کے تابع ہم رہیں، جو ہے خدا نے دو جہاں :  
اور اُسی کے سامنے سب جمع ہوں گے (حشر میں) :

لے۔ یعنی زمین سے یا آسمان سے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ<sup>١</sup>  
 فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ عِلْمُ الْغَيْبِ  
 وَالشَّهَادَةُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِذْ أَتَاكَ  
 أَصْنَامًا إِنَّهُ يَبْغِيكَ فِي صَلَاتِكَ فِي هَذَا الْمَلِكِ ۝ وَكَذَلِكَ  
 نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝  
 فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكَوْكَبَ ۖ قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ  
 أَحَبَّ الْأَفْلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ  
 قَالَ لَيْسَ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا  
 رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ يَلُومُ  
 إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّه قَوْمُهُ  
 قَالَ اتَّبِعُوا حُجَّتِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ  
 بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا  
 تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ  
 أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ  
 أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ  
 بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا  
 إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَّشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝

نوں وہی جس نے کئے پیدا زمین و آسمان  
مصلحت کے ساتھ، برحق (وہی) تقدس کے نشان  
جب کہے گا وہ (قیامت سے) کہ ہو۔ ہوگی عیاں

اُس کا کہنا پس ہے جس دن مژدہ پڑے گا جانے کا  
علم اُسی کہ غائب و حاضر کا ہے (المنقصر)  
جب کہا یہ اپنے باپ آذر سے ابراہیمؑ نے  
دیکھتا ہوں میں تمہیں اور (اس) تمہاری قوم کو  
پھر دیکھائے ہم نے ابراہیمؑ کو یوں ہی تمام  
تاکہ ہر اہل یقین میں (خاص اُن کا اک مقام) :-

جھاگتی جب رات دیکھا اک ستارہ روشن نشان؟  
جب وہ غائب ہو گیا بولے (خلیلؑ امجد)  
پھر جو دیکھا چاند کو (چرخِ حق) چمکا، تابدار  
پھر وہ غائب ہو گیا بولے اگر رب نے مرے  
پھر جو نکلا آفتاب زر نگار و پُر منیا  
پھر جو وہ بھی چمپ گیا تو بولے اپنی قوم سے  
جن کو تم کرتے ہو (احیائاً) شریک اللہ کا  
جس نے قدرت سے) بنائے ہیں زمین و آسمان  
قوم، ابراہیمؑ سے کرنے لگی (کچھ) محبتیں،  
وہ مجھے سمجھا چکا، اب اُن سے تم کو خوف کیا  
میں ہر رات ہی جو چلے (تو کوئی تکلیف دے؟)  
میں شہر کیوں سے تھا ہے کیوں ڈروں؟ جبکہ تمہیں  
ایسوں کو اُس ذات میں بالشرک کرتے ہو دلیل  
کو نہ ہم دونوں میں اطمینان کا حقدار ہے؟  
لئے جو ایمان، اور اُس میں شرک کی شرکت نہ کی  
ہم نے ابراہیمؑ کو جو دمی بھی معی وہ دلیل  
جس کے دے چاہیں ہم کر دیں بلند (اور غروب تر)

بولے یہ رب ہے مرا (اس میں ہے تابی عیاں)  
(جلوہ گر ہو کر) جو چمپ جائے، نہیں مجھ کو پسند  
بول لکھے (ہو نہ ہو) یہ ہے مرا ہر درد گار،  
کی نہ میری رہبری، جو جاؤں گا گمراہوں سے  
بولے یہ میرا خدا ہے، کیونکہ ہے سب سے بڑا،  
”بمائیو!“ بیزار تم اُن چیزوں سے سمجھو مجھے  
میں نے تو یحییٰؑ کی سے ترغیب اُس کی جانب کر لیا۔  
اور میں مشرک نہیں ہوں (بے مقصود بیاباں) :-  
بولے کیا محبت ہے تم کو (وہ رتبہ) اللہ میں؟  
تم بکتے ہو جنہیں (ناحق) شریک اُس ذات کا  
علم ہے اُس کا محیط گل، نہیں تم سوچتے :-  
ڈر نہیں اس بات کا (ڈرتے نہیں اس باب میں)  
جس کی رتبہ تم کو بھیجی ہی نہیں کوئی دلیل،  
حق رکھتے ہو اگر (تو فہم کیا دشوار ہے) :-  
وہ میں سیدمی راہ پر، اور اُن کو ہے آئندگی :-  
تاکہ اپنی قوم کو (قائل کریں اس سے خلیلؑ)  
صاحب حکمت تھا را رب ہے (سب سے) باخبر

السلطنت

حضرت ابراہیم علیہ السلام  
کا ذکر نمبر۔

لے ان خطا مات کا تفسیل آئندہ  
آئیں میں ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ  
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ  
وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ٥٥ وَذُرِّيَّةَ إِدْرِيسَ وَيُوحَنَّا وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ  
كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ ٥٦ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُوسُفَ وَلُوطًا  
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ٥٧ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ  
وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٥٨ ذَلِكَ هُدَى  
اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٥٩ أُولَئِكَ الَّذِينَ اتَّيَدْنَا لَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَ  
الْهُدَى ٦٠ إِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيَكْفُرُنَّ بِهَا  
بَكْفِيرِينَ ٦١ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدَ قُلْ  
لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ٦٢ وَمَا قَدَرُوا  
اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ قُلْ  
مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى  
لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ يُبَدِّلُونَهَا وَيُخْفُونَ كَثِيرًا وَعُلِّمْتُمْ  
مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ  
يَلْعَبُونَ ٦٣ وَهَذَا الْكِتَابُ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكًا مُصَدِّقًا لَّذِي بَيْنَ  
يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ٦٤

پھر کئے اسحق اور یعقوب انہیں ہم نے عطا  
ان سے پہلے نوح کو تھے ہم ہدایت دے چکے  
یوسف موسیٰ کو اور داؤد کو بھی (خیر سے)  
اور زکریا کو یحییٰ عیسیٰ والیا سس کو  
اور اسمعیل و یونس اٰلِیْسَ اور لوط کو  
اور ان سب کے اب جد، بیانیوں بیٹیوں میں سے

سب کو ہم نے دی ہدایت (سب لپایا راستا)،  
داؤد، ابراہیم و سلیمان کو بھی اُن کی آل سے  
اور جو کاروں کو ہم دیتے ہیں ایسے ہی مسئلے  
(دی ہدایت ہم نے) یہ سب نیک (رستہ) تھے (منو)؛  
(دی ہدایت) اور بزرگی سارے عالم پر (منو)؛  
(دی ہدایت) بعض کو، کو کے پسند اپنے لئے

اور ان کو (دین کے) سیدھے دکھائے راستے؛

یہ ہدایت ہے خدا کی پہلے جس بندے کو دے  
رائیگاں ہوتے، عمل جو کچھ انہوں نے تھے کئے؛

تھے یہی وہ لوگ جن کو ہم نے دی راہی (راہی) کتاب  
(ہوں) اگر کفار (مکہ) ان سے منکر ہو گئے  
جو نہیں منکر (خدا کی نعمتوں اور فضل سے)؛

تھے یہی وہ لوگ جن کو ہم نے دی  
کہود، تم سے اجر (قرآن) کی نہیں خواہش ہے  
قدر خالق کی نہ جانی اس (یہودی) قوم نے  
اور کہتے ہیں، اتاری ہی نہیں اللہ نے  
پوچھو، موسیٰ جس کو لئے، کس نے بھی وہ کتاب؟  
تم نے کو رکھے ہیں اوراق اس کے (احیانا) جدا  
درس اس سے وہ ملا جو تم نہیں تھے جانتے  
پھر خداداد ان کو، نازل کی تھی وہ اللہ نے  
اور یہ قرآن بھی ہے، برکتوں والی کتاب  
اُن کی ہے تصدیق جو پہلے (کتا ہیں) اچھکیں  
اور اُن کو بھی جو ساکن ہیں نواح مکہ کے،

ہے انہیں کے راستے کی تم کو لازم پیر دی،  
یہ تو ہے (محض) ایک نصیحت اہل عالم کے لئے  
ہانسی جیسی کہ اُن کو فی الحقیقت چاہئے،  
کوئی چیز (اب تک) کسی انسان پر (افلاک سے)؛  
جو ہے لوگوں کے لئے نور ہدایت (انساب)  
کچھ دکھاتے ہو، زیادہ حصہ لیتے ہو چھپا،  
اور تہاے باپ دادا بھی نہ واقف جس سے تھے،  
چھوڑ دو پھر ان کو، کھیلیں اپنی لغویات سے؛  
جس کو ہے ہم نے کیا نازل (برائے) کتاب  
تا ڈراؤ اُن کو جو مکہ میں ہیں مسکن گزریں  
آخرت پر ہے یقین جن کو وہی ہیں مانتے

اور جو کرتے ہیں نمازوں کی حفاظت (وقت سے)؛

۱۔ یعنی ابراہیم علیہ السلام کو۔  
۲۔ مہاجرین و انصار کی طرف اشارہ ہے  
۳۔ یعنی قریش سے۔



وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ  
إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ  
فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ خِرْجُوا أَنْفُسَكُمْ يَوْمَ  
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ  
وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَارًا ۖ كَمَا أَخْلَقْنَاهُمْ  
أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاهُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ  
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ  
عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى  
يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ ذُكُّكُمْ لِلَّهِ  
فَإِنِّي تُوفِّكُونَ ۝ فَالِقَ الْأَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ  
وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذُكُّكُمْ لِقَدْرِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ  
لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرِ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا  
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ  
فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي  
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا  
نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ  
مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انظُرُوا إِلَى  
نَشْرَةِ إِذْ أَكْثَرُوا بَيْنَهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا؟ بانیسے جو رشتی  
اُس پر حالانکہ (کبھی) کوئی وحی آئی نہ ہو  
تم کہو تو میں بھی ایسی ہی آوازوں (راک کتاب)  
سفیدوں میں موت کی، اُن سے فرشتے ہوں کہیں  
آج ذلت کی سزا تم کو ملے گی (سخت تر)

اور مخبر کرتے تھے آیات حق سے (جان کر)؟

حق پر بہتیاں، یا کہے ”مجھ پر (وحی) اُتری ہے وحی“  
یا کہے، ”جیسا اُتارا (حق نے) ہے قرآن کو۔  
کاش تم اُس وقت دیکھو جب یہ ظالم ہوں (غلاب)۔  
ماتہ صیلا کر، نکالو اپنی جانیں (دوہیں)  
اِس کے بدلے میں کہ بولے جھوٹ تم اللہ پر

(رَب کہے گا) ”تم ہمارے پاس ایک ایک آگے“  
”جو دیا تھا ہم نے، چھوڑ گئے وہ سب پیچھے (دیں)“  
جن کو تم اپنا شریک کا رہتے تھے، ہوئے،

”بارِ اول جیسے ہم ہستی میں تم کو لائے تھے“  
دیکھتے ہیں ہم تمہارے ساتھ وہ حامی نہیں۔  
منقطع ہیں اب تمہارے اور اُن کے رابطے،

تم جو دعوے کرتے تھے وہ سب گئے گویے جئے؟

چھوڑنے والا ہے دلنے اور گھٹلی کا خدا  
زندگئے مرنے کو لے آتا ہے باہر کھینچ کر  
پیدا کرنے والا وہ ہے صبح کا، پھر چھوڑ کے  
چاند اور سورج، حساب اِن کے ہے (سالِ ماہ کا)  
اور بنائے اُس نے یہ تارے تمہارے واسطے  
ہم نے بالتفیل اپنی آیتیں کی ہیں بیاں  
ہاں وہی اللہ ہے (اور قادر مطلق خدا)  
ہے ہر اک کے واسطے اک (عارضی) جاتے قیام  
ہم نے بالتفیل اپنی آیتیں کی ہیں بیاں  
ہے وہی اللہ، بارش آسمان سے جس نے کی  
سبز شاخیں پھر اُگائیں ہم نے (آپ اُبر سے)  
اور غمیدہ گھٹے گھاس سے کھجور کے (تبار)  
اِن میں کچھ ہم شکل اور کچھ (رنگ و بھیت میں) جدا

زندہ کو مرنے سے کرتا ہے وہ پیدا (بر ملا)،  
ہے وہی اللہ! پھر تم بیکے جاتے ہو کدھر؟  
اور بنائی ہے اُسی نے رات، راحت کے لئے  
ہے یہ اندازہ، خدائے غالب و آگاہ کا  
تا کہ تاریکی میں بھرو ہوگی، پاؤ راستے،  
اُن کی خاطر جو ہیں دانش مند و عالم بے گماں،  
جس نے تم سب کو تن واحد سے ہے پیدا کیا  
اک امانت کی جگہ (جس کا ہے گورو قبر نام)،  
واسطے اُن کے، جو فکر و غور والے ہیں (جہاں)؟  
پھر ہم نے اُس سے کی ہر قسم کی روئیدگی  
اور نکالے اُن سے دلنے، جو ہیں آپس میں گھٹے،  
اور باغ انگور اور زیتون کے بھی، اور انار  
جب پکیں تو اِن کے پھل، اور پھل کا پکنا دیکھنا،

مومن کے واسطے اِن میں نشان ہیں بر ملا؟

۱۔ یعنی تہیاب۔  
۲۔ یعنی خدا ہی دانے اور گھٹلی کو کچھ بڑا  
۳۔ اس سے درخت پیدا کر لے۔  
۴۔ جیسے کھٹے سے آدھا ادا کھٹے  
۵۔ سے مرغی دینے۔  
۶۔ جیسے آدھے سے کھٹے اور مرغی سے  
۷۔ اڈھ دینے۔  
۸۔ یعنی دسیب۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ  
 بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١١﴾ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 أَلَيْسَ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ  
 وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ  
 كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٣﴾ لَا  
 تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ  
 الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ  
 فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٥﴾ وَكَذَلِكَ  
 نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِيُقْوُوا دَرَسْتَ وَلِنَبَيِّنَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾  
 اتَّبِعْ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ  
 عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٧﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ  
 عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٨﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ  
 يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ  
 زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ  
 بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ  
 آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشِيرُكُمْ إِلَيْهَا  
 إِذْ جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا  
 بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٢١﴾

## وحی منظوم ۲۲۵ منظوم ترجمہ کریم

اور جنوں کو لوگ کرتے ہیں شریک اللہ کا  
اور جہالت سے تراشے اُس کے بیٹے بیٹیاں،  
ان (غلط) باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں بیاں؛

ہاں وہی ہے موجدِ طرح زمین و آسمان  
ہے اُسی (خالق) نے ہر اک چیز کو پیدا کیا  
کون ہے معبود، پیدا اُس نے ہر شے کو کیا  
اُس کو پوجو (کیونکہ) وہ ہے پاسبان ہر چیز کا؛

نظروں کر سکتی نہیں اُدراک اُس کا زینہار  
سے وہی باریک بین و باخبر (دانائے کار)؛

سامنے لوگو مظاہر تو خدا کے آچکے،  
اور جو اندھا رہا۔ اُس نے کیا اپنا زیاں،  
مختلف پہلو سے کرتے ہیں بیاں ہم آیتیں  
ادب ہم اُس کو سمجھنے والوں پر واضح کریں؛

پیر دی اُس کی کرد تم پر جو اُتری ہے وحی  
مشرکوں سے تم کنا رکش رہو (بس لے نہی)؛

پا ہتار ب، تو یہ آؤ وہ نہ ہوتے شرک میں،  
ان کے "رکھو اے" نہیں ہو تم (بھریں جیسا کریں)؛

بوجتے ہیں جن کو یہ، اللہ (واحد) کے سوا  
جہل (دگستاخی) سے یہ بھی رب کو کہیں گے بُرا،

پھر انہیں اپنے خدا ہی کی طرف ہے ٹوٹنا  
شک میں کھا کر کہتے ہیں، تاکید سے، اللہ کی

تو ضرور ایمان پر (کفار مکہ) لائیں گے،  
(لے مسلمان) مگر اس کی ہے تم کو کیا خبر؟

ہم اُلٹ دیں گے دل ان کے اور آنکھیں (داعی)  
اور بہکتا چھوڑ دیں گے درمیت ان سرکشی؛

۱۲

لے میرا ایک شعر ہے  
تجھے دیکھ سکوں میں تو اس کا بیج نہیں  
ہی بہت ہے کہ تو مجھ کو دیکھ سکتا ہے

۱۲

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا  
 عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيَوْمٍ مِّنْهُوَ إِلَّا أُنْشَاءً لَّهُ وَلَكِن  
 أَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَاطِئِينَ  
 الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا  
 وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٢﴾ وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ  
 أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ  
 مُّقْتَرِفُونَ ﴿١٣﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ ابْتَغَىٰ حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ  
 الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ  
 رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ  
 صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٥﴾ وَإِنْ  
 تَطَّعَ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لِيُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ  
 إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ  
 يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٧﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ  
 اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٨﴾ وَمَالَكُمْ إِلَّا تَاكُلُوا  
 مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ  
 إِلَّا مَا اضْطُرَرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنْ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ  
 عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ  
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿٢٠﴾

(رض کر لو) ہم اگر ان پر فرشتے بھیج دیں  
اور زندہ کر دیں ہر شے کو ہمارے سامنے

لیکن اکثر ان میں جاہل ہیں (نہیں کچھ جانتے)؛

اور یونہی ہر اک نبی کے ہم نے دشمن کر دیئے  
جو مصلح کی ہوئی باتیں سکھاتے تھے انہیں،

وہ نہ کرتے کام یہ، منشاء رب ہوتا اگر  
(اس لئے تھا یہ کہ) عقلی پر نہیں جن کو لقیں

اور ان باتوں سے غرض ہو کر (زرا و گمراہی)  
(ان سے تو بھولے پیہر) کیا میں خالق کے سرا

تم پہ بھیجی ہے اُسی نے تو یہ واضح ترکتاب  
یہ تمہارے رب کی نازل کی ہوئی ہے واقعی

دعوت حق صدق اور انصاف سے پورا ہوا،  
سنئے والا، جاننے والا، وہی ہے (کہہ لو)؛

ہیں بجز اتنی ایسے دنیا میں، جو مانی اُن کی بات  
ہے خیالی باتوں پر کردار کی ان کے اس

رب کے رستے سے جو بہکا، رب ہے اُس سے باخبر  
اُس کے حکموں پر اگر لکھتے ہو تم ایمان (نام)

کیا سبب؟ تم اُس (نہیجے) میں سے کیوں کھاتے نہیں؟  
تم پہ واضح کر چکا ہے وہ، جو چیزیں ہیں حرام

ہیں بہت سے لوگ ایسے اپنے ہی جذبات سے  
ترک کر دو، ظاہر ہو یا ہو پوشیدہ خطا

اور مرنے ان سے (زندوں کی طرح) باتیں کریں  
تو بھی، جب تک رب نہ چاہے یہ ذایماں لائیکے

بعض شیطان آدمی اور جن، (پکھنے کے لئے)  
دھوکا دینے کے لئے (گمراہ تا اُن کو کریں)،

بھڑ دو اُن کو اور اُن کے جھوٹ کو (اللہ پر)؛  
یہ (مصلح کی ہوئی باتیں) ہوں اُن کے دل نشیں

کر رہے ہیں جو برسے کو تک کئے جائیں یونہی؛  
(چلتے ہو تم کہ) ڈھونڈ دو کوئی منصف دوسرا؟

اور وہ سب جانتے ہیں اُترے ہیں جن پر کتابت  
شک ہے جن کو، تم نہ اُن لوگوں میں بل جانا کبھی؛

ہے بدلنے والا کون (اب) اُس کی باتوں کو بھلا؛  
سنئے والا، جاننے والا، وہی ہے (کہہ لو)؛

تم کو بہکا دیں گے راو حق سے وہ (کا فرصت)،  
انہیں دھڑلاتے رہتے ہیں (یہ ازراہ قیاس)؛

جانتا ہے خوب اُن کو، جو ہیں سیدھی راہ پر؛  
کہاؤ تم اُس کو لیا جائے خدا کا جس پہ نام؛

نام حق جس پر لیا جاتا ہے (با حسن یقین)  
ماسوا اُن کے کہ ہو مجبور جن پر (لا کلام)،

لوگوں کو بہکاتے پھرتے ہیں جو بے تحقیق کے،  
جانتا ہے رب تمہارا اُن کو، جو حد سے بڑھے؛

عنقریب اپنے کئے کی پائیں گے (عامی) سزا؛  
نہیجہ

۱۔ یعنی اہل کتاب۔  
۲۔ یعنی اُس ذبیحہ کو۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ  
لَيُفْضِلُونَ إِلَىٰ أَوَّلِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِتَّكُمُ  
لَهُمْ كُفُونٌ ۖ أَوْ مِنْ كَانَ مِثْلَنَا فَأُحْيِينَهُ وَجَعَلْنَاهُ نُورًا يَنْشُرُ  
بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ قَمْنَهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا  
كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا  
فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مَجْرِمِيهَا لِيَسْكَرُوا فِيهَا وَمَا يَسْكُرُونَ إِلَّا  
بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۖ وَإِذَا جَاءَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ  
تُؤْتِيَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ  
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا  
كَانُوا يَسْكُرُونَ ۖ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ  
لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَانُوا  
يَصْعَدُونَ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا  
يُؤْمِنُونَ ۖ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ  
لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۖ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ وَيَوْمَ يُنْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِيُعْشَرَ الْوَجْنَ قَدْ  
اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْمَعْ  
بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ  
خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۖ

جس (نیچے پر) لیا جائے نہ نام اللہ کا  
اور شیاطین ڈالتے ہیں اُن کے دل میں دوسرے  
کی جو اُن کی پیروی (تو جان لو) مُشک ہوئے ۛ

کیا بھلا وہ شخص جو مُردہ تھا، اور ہم نے اُسے  
وہ لئے پھر تاہے لوگوں میں، (ہدایت کے لئے)  
گھُپ اندھیروں میں پڑا ہے اور کل سکتا نہیں؟  
جو وہ کرتے ہیں، نظر آتا ہے زیبا حسیں ۛ

ایسے ہی ہم نے ہر ایک بستی میں، پیدائش کے  
کرتے بہتے ہیں شرارت جو دہاں (جی کھول کے)،  
وہ شرارت کر رہے ہیں اپنی ذاتِ خاص سے ۛ

اُن کے پاس آتی ہے جب آیت کوئی (اللہ کی)  
ہم کو بھی جھک نہ دی جائے (نہوت) ویسی ہی  
اور اُس موقع کو بہتر جانتا ہے خود خدا  
عُسر میں کو اب خدا کے گھر میں گی ذلتیں  
وہ دکھانا چاہتا ہے جس کو سیدھا رستا  
اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے (جان کر)

گو یا (لہنے) زور سے چڑھتا ہے وہ افلاک پر،  
لعنت اُس پر ہے خدا ایسی ہی اپنی ڈالتا ۛ  
(لے نہی) یہ ہے تہا ہے رب کا سیدھا رستا  
اُن کا گھر ہے خدا کے پاس اُنہیں کے واسطے  
اور جس دن جمع ان سب کو کرے گا کبریا،  
لے جنو، تم نے بہت انسان تامل کر لئے؟  
"فائدہ اک دوسرے سے ہم نے پایا لے خدا  
(حق کہے گا، اب جہنم ہے تہا را گھر (سُنو)  
"اگے جو مرضی خدا کی تے۔ (لے پیر کس قدر)

کہتے ہیں (کفار مکہ) ہم نہ مانیں گے کبھی،  
جیسی کہ اللہ کے پیغمبروں کو دی گئی،  
بھیجتا ہے وہ جہاں پیغم اپنا (بر ملا)،  
اور سنائے سخت، اُن کے مکر کی پاداش میں ۛ  
پہر اسلام اُس کا سینہ کھول دیتا ہے خدا،  
سینہ اُس کا تنگ کر دیتا ہے، بلکہ تنگ تر  
اور جو ایساں نہیں لاتے فدا لے پاک ۛ  
(کچھ نہیں ہوتا اثر اسلام کی تعلیم کا) ۛ  
آیتوں کو بہر اہل خود دامن کر دیا ۛ  
اور وہ اُن کا دوست ہے بدلے میں (نیک) اہمال کشہ  
(اور شیاطین سے مخاطب ہو کے یوں فرماتے گا)  
اور جو انسان دوست ہیں اُن کے کہیں گے (خود سے)  
وقت آ پہنچا ہے وہ، جو تو نے مقرر تھا کیا  
(اگ میں) اب تم ہمیشہ کے لئے (جلتے) رہو  
رب تہا را حکمتوں والا ہے اور (پھر) باخبر ۛ



وَكَذَلِكَ نُؤَيِّنُ بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٦٨﴾  
 الْجِنَّ وَالْإِنْسَ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي  
 وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَ  
 غَرَّبْنَاهُمْ حَيَوَاهِ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿١٦٩﴾  
 ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ﴿١٧٠﴾  
 وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٧١﴾ وَرَبُّكَ  
 الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ  
 مَا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ إِنْ مَاتُوا عَدُونَ  
 رَبِّكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿١٧٣﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ  
 إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ  
 لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٧٤﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِثْلَ دَارٍ مِنَ الْحَرِثِ وَالْأَنْعَامِ  
 نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِلشُّرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ  
 فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ  
 مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٧٥﴾ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لَكِثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ  
 شُرَكَائِهِمْ لِيُزْدَوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا  
 فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٧٦﴾ وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا  
 يَطْعُمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ فَلِئُولَٰهِنَّ أَنْعَامٌ لَا  
 يُذَكَّرُونَ اسْمِ اللَّهَ عَلَيْهَا افْتَرَاءٌ عَلَيْهِمْ سَيَكُونُ مِنْهَا كَانُوا يَقْتَرُونَ ﴿١٧٧﴾

اُن کے کاموں کے سبب (کرتے رہے جو بڑا) :  
 کیا تھا اسے پاس تم میں سے نہیں پہنچے نبی ؟  
 اور ڈراتے تھے تھیں اس دوزخ کے پیش آنے سے ؟  
 مے دیا دھوکا حیاتِ دہر نے (اقرار ہے) :  
 (کر لیا اقرار اپنے منہ سے) ہم کافر ہوئے :  
 اس لئے ہے کہ تمہارا رب نہیں یہ چاہتا :  
 ایسے عالم میں کہ جوں ساکن دہاں کے بے خبر :  
 اُن کے کاموں سے نہیں لا علم رب (لم یزل) :  
 (درد لے لوگو) وہ چاہے تو فنا کرے تھیں  
 جس طرح اُردوں کی نسلوں سے تھیں پیدا کیا :  
 اور تم اللہ کو مجبور کر سکتے نہیں :  
 میں بھی کرتا ہوں عمل اپنی جگہ پر (بے غل) :  
 کس کا ہوتا ہے بخیر انجام (پھر) پایاں کا :  
 بالیقین ہوں گے دُعا ناز جو ہیں ظالم (زینہار) :

اُس کی پیدا کی ہوئی کیمیت میں اور چو پالوں میں  
 اور یہ حصہ ششہ کوئل کا ہمارے (بر ملا) ،  
 وہ تو پاس اللہ کے (قطعاً) پہنچتا ہی نہیں ،  
 کیا بُرا انصاف ہے ۔ (کتنی بڑی تقسیم بھی) :  
 ان کے معبودوں نے مستحسن کیا (ناداجی) ،  
 تاکہ اُن کا مشتبہ ہو دین ، اُنہیں کر دیں فنا ،  
 چھوڑ دو ان کو اور ان کے جھوٹ کو (اللہ پر) :  
 مستحق سمجھیں جسے ہم ، مایا اُس کے کوئی :  
 کچھ موشی ایسے ہیں ، جن پر سوار ہی ہے حرام  
 (فوج کرتے وقت) نام اللہ کا لیتے نہیں  
 عنقریب اس افزا کی بھی سزا وہ پائیں گے :

دیں گے اہل ظلم کو اک دوسرے سے ہم ملا  
 (پو پھیں گے ہم) "لے گرد و چین و لالساں (دوقی)  
 جو سنا تے تھے ہمارے حکم تم کو (کھول کے)  
 وہ کہیں گے "جرم ہم نے تھے کئے" اقرار ہے  
 شاہد اپنے آپ ہی (اُس وقت بالآخر) بچے  
 (اور پیسے) تمام حجت ، انبیاء کا بھیجنا  
 بستیوں کو کرے برباد اُن کے ظلم (دکفر) پر  
 اور سب کے (کچھ) مدا برج میں بر اندازِ عمل  
 رعمتوں والا ہے بے پردا خدا (بر حال میں)  
 جس کو چاہے جانشین کرے تمہارا (بر ملا)  
 جس کا وعدہ ہے (قیامت) آئے گی وہ بالیقین  
 کہہ دو ان سے ، تم کو اپنی جگہ اپنے عمل  
 عنقریب (اک دُور) ہوجائے گا تم پر آشکار :

حصہ ایک اللہ کا ٹھہرتے ہیں یہ (دیکھو انہیں)  
 کہتے ہیں پھر زعم میں ، حصہ یہ اللہ کا  
 پھر جو حصہ ان کے معبودوں کا ہو تلپہ (کہیں)  
 ان کے معبودوں کو مل جاتی ہے نذر اللہ کی  
 اور اسی صورت ، نظر میں اکثر اہل شرک کی  
 کشت و فوٹ ، پتھروں کا (یعنی لڑکیوں کا مارنا)  
 چاہتا گر حق تو ان کاموں سے یہ کرتے عذر  
 کہتے ہیں ، یہ کیمیت ہیں ممنوع یہ چ پائے بھی ،  
 کھا نہیں سکتا (اور ان سے نہیں سکتا ہے کام)  
 کچھ موشی ایسے بھی ہیں جن پر (شرک بے یقین) ،  
 اور پھر مہبتان بھی اللہ پر ہیں ہا نہ دھتے ،

۱۔ یعنی جن کو ہم نے شرکِ خدا  
 مان رکھا ہے اُن کا ۔  
 ۲۔ مشرکین عرب جو ذہین مانتے  
 تھے اُن میں ایک حصہ خدا کا بھی نذر  
 کرتے تھے ۔ باقی بچوں کا ۔  
 ۳۔ پھر جب معلوم ہوتا کہ خدا کو نذر کردہ  
 مایاں مومنانا زہ اور زیادہ تندرست  
 تھے تو اسے بڑوں کی طرف بدل دیتے ، لیکن  
 بڑوں کے حصے کی اچھی نذر خدا کی طرف  
 کبھی منتقل نہ کرتے ۔

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُنُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى  
 أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَبْنًى فَبِهِمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ  
 حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ  
 حَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝  
 وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرِ مَعْرُوشَاتٍ وَاللَّخْلَ وَالْزَّرْعَ  
 مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا  
 مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
 الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُّوا مِنْ ثَمَرِ مَا رَزَقَكُمْ اللَّهُ  
 وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ ثَلَاثِيَّةٌ زُورِاجٌ  
 مِنْ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلَّذَاكِرِينَ حَرَّمَ أُمُّ  
 الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ ثُبُوتِي بِعِلْمٍ إِنْ  
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ  
 آلَّذَاكِرِينَ حَرَّمَ أُمُّ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ  
 أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَضَعَكُمُ اللَّهُ فِي هَذِهِ أَمْ أَنْتُمْ مُنْقَلَبُونَ ۝ قُلْ  
 اللَّهُ كَذِبًا لِيُضِلَّ الْبَاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝  
 قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ  
 مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خنزير فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلًا لِغَيْرِ  
 اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

کہتے ہیں جو بچہ ان جو پالوں کے ہے پیٹ میں  
مردہ بچہ ہو، تو عورت مرد ب کھائیں اسے،  
مرد ہی کھائیں، حرام اس کو (بچہ لیں) عورت میں  
اپنی باتوں کی سزا اللہ سے یہ پائیں گے،  
وہ بیکار اور ذی حکمت ہے (باؤ کیجئے) :

فی الحقیقت وہ غرابی اور گھائے میں پڑے  
رزق جو اللہ نے ان کو دیا تھا (لاکلام)  
وہ یقیناً ہو گئے گمراہ (رستہ مبہول کر)  
وہ خدا ہے، باغ جو کرتا ہے پیدا (خوش تریں)  
اور کھجوروں کے درخت، اور کھیت (لہراتے چٹے)  
اور زیتون اور انار (اچھے مزے کے خوشنما)  
پھل یہ جب لائیں تو کھاؤ ان کے پھل (لے مومنو)  
(ہاں مگر) کرنا نہ بے جا خرچ (اترا کر کہیں) !  
چار پالوں میں (کئے پیدا اُسی اللہ نے)  
کھاؤ جو کچھ رزق ہے اللہ نے تم کو دیا  
(لے مسلمانو) تمہارا وہ تو دشمن ہے کھلاؤ  
آٹھ قسموں کے نرم مادہ ہیں ان چوپالوں میں  
لے پیمران سے اب پوچھو، خدا نے (لاکلام)  
یادہ بچہ، مادہ میں جسم میں جس کو لئے،  
اور ہیں دو دو مادہ و نرم اور ٹپ میں لڑ گئے ہیں  
یا وہ بچہ مادہ میں پیٹ میں جن کو لئے؟  
اُس سے بڑھ کر کون ہے ظالم کہ جو (ازراہ شر)  
باندھتا ہے جھوٹے بہتان (ابن طریح) اللہ پر؟  
ان سے کہہ دو جو (خدا سے) چھ پر آئی ہے وحی  
جس کو کھانے والا کھائے اور وہ ہو اس پر حرام  
اور بہتا خون، یہ ناپاک ہیں، (اور ہیں حرام)  
(پھر جو کھالے) کوئی ہو کر بھوک سے بے اختیار  
تو تمہارا رب ہے شک خاں و آفرنگار :

۱۔۔۔ بھڑے سانپ۔  
۲۔۔۔ پیسے اٹھوں کے بانٹ۔  
۳۔۔۔ اپنی زکوٰۃ  
۴۔۔۔ یعنی ہذا قاتل ہے اونیٹ۔  
اور چھوٹے حکیم بے بیڑ بکریاں۔  
۵۔۔۔ دو دو مادہ بکریوں میں، دو  
بکریوں میں، دو گائے میں اور دو  
اونٹ میں۔ یہ سب آٹھ نرم مادہ  
ہوتے۔

عالم موشی

عالم اشیار

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا  
عَلَيْهِمْ شُحُومَهُنَّ إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُنَّ أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ  
ذَلِكَ جَزَاءُ مَن يَبْغِيهِمْ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿٣٩﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبِّكُمْ  
ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ  
أَشْرَكُوا لَوْلَا إِشْرَاقُ اللَّهِ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ  
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ  
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿٤١﴾  
قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٢﴾ قُلْ هَلْ  
شَهِدَ آءَاءُ الَّذِينَ يَشْكُرُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا إِنْ شَهِدُوا فَلَا  
تَشْهَدُ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَرَوْنَهُمْ يَنْذَرُوكَ بِالْعَذَابِ الَّذِي لَكَ بِآيَاتِنَا وَلَكِنْ  
عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْكُرُوا بِهِ شَيْئًا وَلَا يُلَوِّدُكُمُ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ  
مِنْ أَمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا  
ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا بَطْنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَٰلِكُمْ  
وَضَعَكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ  
أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَيْلِ وَالْيَتِيمِ بِالْقِسْطِ لَا  
تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ قَاعِدُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ  
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَٰلِكُمْ وَضَعَكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٤٤﴾

کر چکے ہیں ہم حرام (اول) یہودی (قوم) پر  
لگائے بکری دوزلوں کی چربی مٹی اُن پر نارا  
(چربی جائز وہ بھی مٹی) جو ہڈیوں میں چوبلی،  
پھر بھی جھٹلائیں اگر تم کو تو ان سے یہ کہو  
میروں سے مل نہیں سکتا عذاب اُس کا (سُنو) ۛ

اب کہیں گے مشرکین، مگر چاہتا رہ (ہے قسم)  
اور نہ ہم (اپنے لئے) کہتے کسی شے کو حرام  
پختہ آخر کو عذاب (اللہ کا باشد و مدد)  
تو لگاؤ اُس کو (اور رکھو) ہمارے سامنے  
ان سے کہدو پوری محنت جو مٹی اللہ کی  
ان سے کہدو اپنے شاپلائیں یہ (دیر سے عام)  
وہ گواہی دیں، تو کرنا تم نہ اُن کا اعتبار  
جو ہمارے حکم اور احکام جھٹلاتے رہے  
دوسروں کو اپنے رب کے ہیں برابر مانتے ۛ

ان سے کہدو، آؤ میں تم کو بتاؤں وہ تمام  
(وہ یہ ہیں) اُس کا کسی کو بھی نہ تم مانو شریک  
مٹسی کے خوف سے مارو نہ تم اولاد کو،  
ظاہر و پوشیدہ جتنے بے حیائی کے ہیں کام  
اور نہ مارو اُس کو، جس کو کر دیا حق نے حرام  
تا کہ تم سمجھ (جہاں میں رہتے سہنے کا نظام) ۛ

اور نہ چونا دُرہئے مالِ قیم (آگاہ رہو)  
وہ یہاں تک کہ ہر بالغ اور جوان (لوگو سُنو)  
جتنی طاقت ہو کسی میں، ٹلالتے، میں اُتسا ہار  
جو کہد اللہ سے اقرار، اُسے پورا کر دو،  
ہاں مگر اُس طرز پر بہتر جو (اُس کے حق میں) ہو  
ناپ کو اور تول کو انصاف سے پورا کر دو،  
اور کہد حق بات (رہے) خواہ ہو وہ رشتہ دار  
حکم ان باتوں کا تم کو ہے نصیحت ان سے لوہ

حرام باتیں

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ  
بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢٣٥﴾ ثُمَّ  
أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا  
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣٦﴾  
وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٣٧﴾  
أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا  
وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٣٨﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ  
عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكِنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ  
مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ  
بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ  
عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿٢٣٩﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ  
إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ  
رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا  
لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلْ  
انْتِظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿٢٤٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا  
شِبَعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ  
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٢٤١﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَلِهَا  
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلُهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٤٢﴾

۱۰ یعنی پُرورد نصاریٰ پر

(اور ہے ارشاد) 'یہ ہے میرا سیدھا راستا  
وہ تہیں اللہ کے رستے سے کر دیں گے جُدا،  
ہم نے پھر موسیٰ کو دے دی اس کتاب (یادگار)  
اُس میں تفصیلی تھے سب احکام ہر اک چیز کے  
تاکہ لوگوں کو یقین ملنے کا ہو اللہ سے :

اور یہ ستر آں بھی، ہم نے جسے نازل کر کیا  
اور دُرود اللہ سے، تا اُس کا تم پر رحم ہو،  
ہم سے پہلے مرنے والوں پر اُتری تھی کتاب  
یا نہ یوں کہنے لگو، ہم پر اُترتی مگر کتاب  
اب تو یہ رب کی تہا سے پاسِ حجت آ چکی  
اُس سے بڑھ کر اور ظالم کون اب ہو گا جلا؟  
اور جو کتر لے ہیں احکامِ حق سے (بے حیا)  
(لے پیمر) کیلئے ان لوگوں کو اس کا انتظار  
یا تہا سے رب کے کچھ آثا ر آئیں سلنے،  
تو جو ایماں پہلے سے لایا نہ تھا (اللہ پر)  
اُس کا ایماں کام آئے گا نہ اُس کے زینہا  
منتظر ہم بھی ہیں (کیا ہونے کو ہے انجام کار) :

تفرقہ ڈالا ہے جن لوگوں نے اپنے دین میں  
کچھ سروکار (اور مطلب) لیے لوگوں سے نہیں،  
پھر جتنے گا وہ، کرتے تھے جو کچھ یہ (تنگ ہیں) :

ایسے کی لے کے جو (روز قیامت) آئے گا  
اور جو لایا رکٹ بدی، ہو گی برابر کی ستر  
دس گنا اُس کا ثواب (اللہ سے) وہ پائے گا،  
اور لوگوں پر نہ ہو گا، کوئی ظلم (ناروا) :

ہے کتاب اک برکتوں والی، چلو اُس پر (ذرا)  
اُس لے (بھیجا ہے قرآن) تا نہ تم کہنے لگو  
اُس کے ہم پڑھنے پڑھانے سے تھے غافل (چہ باب) !  
تو ہدایت میں، ہم اُن سے بڑھ کے پتے رکا میاب،  
جو ہدایت اور رحمت ہے (خدا کی واقعی)،  
جو خدا کے حکم کو جھٹلائے گا، کتر لے گا،  
اُن کے کتر لے کے بدلے ہم جُرمی دیں گے سزا :  
ان کے پاس آئیں فرشتے یا تہا را کر دگا رہا؟  
اور تہا سے رب کے جس دن کچھ نشان ظاہر ہوئے  
یا نہ کی تھی (حالت) ایماں میں کچھ نیکی اگر  
(لے پیمر) کہہ دے (اچھا تو) کر دو تم انتظار



قُلْ إِنِّي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قَبِيماً  
 مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٥١ قُلْ  
 إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥٢  
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ٥٣ قُلْ  
 أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغَى رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ  
 نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمُ  
 مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ٥٤ وَهُوَ  
 الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ  
 بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُم إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ  
 الْعِقَابِ ٥٥ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ٥٦

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ مِنْ ثَلَاثِينَ آيَةً وَتُحْتَفِظُ فِي ثَلَاثِينَ مَوْضِعاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصِّ ٥٧ كَتَبَ الْإِزْلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ  
 حَرَجٌ مِّنْهُ لِشُنْدَارِهِ ٥٨ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ٥٩ اتَّبِعُوا مَا  
 أُنْزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا  
 مَّا تَذَكَّرُونَ ٦٠ وَكَمْ مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَجَاءَهَا بَأْسُنَا  
 بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ٦١ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ  
 بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ٦٢

کہہ دو، مجھ کو تو دکھایا رب نے سیدھا راستا دین مستحکم، طریقہ ہے جو ایراسیم کا  
مشرکوں میں سے نہ تھے وہ، اک طرف (دل اُن کا تھا) ۛ  
کہہ دو، میرا جینا، مرنا، اور قربانی، نہ اُڑا  
(اللہ) نہیں کوئی شریک اُس کا (یقین اُس پر رکھو)  
اُن سے پر چھو، کیا سوا اللہ کے دُعا مندوں کوئی  
جو بڑا کرتا ہے کوئی کام، ہے اُس کے لئے،  
پھر تمہیں اپنے (اُسی) رب کی طرف ہے ٹوٹنا  
اور اُسی نے (اپنا) نام سب تم کو دنیا میں کیا  
تا کرے اپنی عطا یا لے تمہارا امتحان  
(ساتھ ہی اُس کے) وہ ہے آمرزگار و مہرباں ۛ

## سُورَةُ اَعْرَافِ

(یہ سُورۃ مکہ معظمہ میں سے نازل ہوئی۔ اس سے میسے ۲۶ آیتیں اور ۲۴ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں

(اے پیغمبر) یہ کتاب اتنی ہے تم پر اس لئے  
ہے یہ دستور نصیحت اہل ایمان کے لئے  
تم پہ جو اتر ہے اُس کی پیروی (لوگو) کرو  
تم بہت کم غور کرتے ہو (بڑے بے فکر ہو) ۛ  
ہم نے کتنی بستیاں کر دیں ہلاک انقلاب  
جب ہوا نازل عذاب اُن پر تو وہ کہنے لگے  
تا ڈراؤ کا فردوں کو (قہر سے اللہ کے)  
تم کو اس سے تنگدل (ہرگز) نہ ہونا چاہئے ۛ  
ماہز اللہ دوستوں کی پیروی کو چھوڑ دو  
رات کو یا دوپہر کو سوتے میں پہنچا عذاب ۛ  
تھے ہیں دراصل ظالم (ہاں ہیں گمراہ تھے) ۛ

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾  
فَلَنَقْصُصَنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ  
يَوْمَ مِيزَانٍ الْحَقُّ قَمَرٌ نَقَلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ  
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ  
فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا  
تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا  
لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ  
يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ آلَا تَسْجُدَ إِذْ  
أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ  
طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ  
إِنَّكَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ  
إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فِيهَا أُغْوِيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ  
الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَا تَجِدُ فِيهِمْ مِنْ يُدِينُ أَيْدِيَهُمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ  
أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ  
مِنْهَا نَذْرًا ذَا ذُحُرًا لِمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ  
مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا  
مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

۱۔ یعنی رازِ قیامت  
۲۔ یعنی الٰہی قہر کے ساتھ۔

نعرہٴ آدمِ اہلس

رجن کے پاس آئے رسولؐ اُن سے ہم کو پہنچنا  
پھر سنائیں گے انہیں سب کچھ ہم اپنے علم سے  
تو اُس دن ہوگی بالکل ٹھیک ٹھیک (اعمال کی)  
جن کی توہیں ملے گی، ہر گئے خود نقصان میں  
لے لے بنی آدمؑ ہجرت ہم نے زمین پر تم کو دی  
پھر بھی تم کم شکر کرتے ہو ہمارا (واقعی) :  
کی تمہاری ہم نے تشکیل اور ہتھیں پیدا کیا  
سجدہ آدمؑ کو کرو " پھر یہ فرشتوں سے کہا  
سب جھکے، ابلیس یکن سجدے سے قاصر رہا :  
ہم نے پوچھا، حکم جب تھا تجھ کو سجدے کا دیا  
بول (ابلیس) اس سے میں بہتر ہوں (اے میرے غلام)  
(حق نے فرمایا) اتر جا، (اے ممالوں سے مرے)  
تیری کیا ہستی، یہاں رہ کر تکبر تو کرے  
تو ذلیلوں میں سے ہے یا ہر نیک (چل راہ لے!) :  
بول، جی اٹھ کے دن تک مجھ کو مہلت دیجئے :  
بول (شیطان) بیسے تھنے راہ ماری ہے مری  
تاک میں نورج بنی آدمؑ کی بیٹھوں، تو ہی :  
اگے پیچھے، دائیں بائیں سے میں اُن تک آؤں گا  
تو بہت کم اُن میں شاکر پائے گا (پھر دیکھنا) :  
حکم آیا، خوار اور مرنڈ، باہر جٹا ابھی :  
جو بنی آدمؑ میں سے تیری کرے گا پیر دی :  
(اُس سے تجھ سے) سبے بھردوں کا جہنم (واقعی) :  
اور کہا آدمؑ سے اے آدمؑ تم اس عورت کے ساتھ  
تم (یہاں دنوں) جہاں سچا ہو کماؤ (مشرق سے)  
بارخِ جنت میں رہو (آرام اور راحت کے ساتھ)  
(محول کر) جانا نہ لیکن پاس بھی اس پیر کے  
در نہ نقصان پانے والوں میں سے تم ہو جاؤ گے :

فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا  
مِنْ سَوَائِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ  
إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمَا  
إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا  
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَائُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا  
مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ  
الشَّجَرَةِ وَأَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَا  
رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ  
مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدَاوَةٌ  
وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ۝ قَالَ فِيهَا  
تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝ يَبْنَىٰ آدَمُ  
قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لُبَاسًا يُؤَارِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا  
وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ  
لَعَلَّكُمْ يَذَكَّرُونَ ۝ يَبْنَىٰ آدَمُ لَا يَفْتِنَاكُمُ الشَّيْطَانُ  
كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا  
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ  
هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا  
الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

(آخر آخر) پھر انہیں شیطان نے بہکا دیا اور کہا، رب نے تمہارے اس (اچھے) پیر سے تم نہ بن جاؤ فرشتہ، اور ہمیشہ کے لئے اور قسم کھائی، تمہارا دوست ہوں میں (بادشاہ) (بعد ازین) دونوں نے جب پھل چکھ لیا اس پیر کا اپنے اوپر باغ کے پتے وہ چکانے لگے، ہم نے کیا روکا نہ تھا (آدم) تمہیں اس پیر سے؟

وہ تمہارا ہے کھلا دشمن، (تمہیں دھوکا نہ دے) بولے وہ، یا رب یہ ہم نے ظلم اپنے پر کیا واقعی ہم ہوں گے برباد (اور زیاں ہوگا بڑا) :

حق نے فرمایا کہ تم بھی نیچے اتر دو (خدا سے) اب تمکا شہ ہے تمہارے واسطے روئے زمین مرنارینا اب تمہارا ہے وہیں پر بر ملا) لے بنی آدم دیا تم کو لباس (ایسا، سنو) اور ہے تقویٰ کو لباس ان سب سے بہتر (جان لو) لے بنی آدم، تمہیں شیطان کہیں بہکا نہ دے اور اتر دئے تھے ان سے اُنکے کپڑے (بر ملا) وہ اور اس کی قوم تم کو ہے وہاں سے دیکھتی ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا ہمدم کر دیا

تاکہ ان کا ستر کھل جائے وہ دیکھیں بر ملا منع کر کے تم کو رد کا ہے، فقط اس واسطے پہنے پہنے والے بن جاؤ (اسی فردوس کے) : الغرض دھوکے سے ان کو اس نے مائل کر لیا ستر ان کے کھل گئے، (انے لگی ان کو حیا) ان کے رب نے دی ان کو (حرم غیب سے) کیا نہ تم سے کہہ دیا تھا؟۔ (بچنا تم شیطان سے) :

وہ تمہیں دھوکا نہ دے) رحم فرما کر اگر تو نے نہ بخشی یہ خطا، واقعی ہم ہوں گے برباد (اور زیاں ہوگا بڑا) :

(آج سے) اک دوسرے کے تم بھی دشمن ہو گئے) اب اٹھاؤ فائدہ وقت مسین تک وہیں : اور وہیں سے تم نکالے جاؤ گے (روز جزا) : جو پھیلے ستر کو اور موجب زینت بھی ہو یہ ہیں آسمان الہی، تاکہ غور ان پر کرو : جیسے آبا کو تمہارے تھا نکاح الحسد سے تاکہ ان کا ستر بے پردہ انہیں کو نہ دکھا تم جہاں سے دیکھ سکتے ہی نہیں ان کو کبھی جو نہیں ایمان لاتے (ہے یہی ان کی سزا) :

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا  
بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى اللَّهِ  
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ  
عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا  
بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٣٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ  
الضَّلَالَةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
وَيَحْسَبُونَ أَنَّ اللَّهَ مُهْتَدٍ وَهُمْ لَبِئْسَ أَهْلًا يَتَّبِعُونَ  
عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا  
يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٤٠﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ  
لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا  
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذَلِكَ نَفْصِلُ  
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا  
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرَكُوا  
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا  
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا  
يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَسْبِقُ أَهْلَ مَا  
يَأْتِيَكُمُ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَسَمِنَ  
أَنْفِي وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٤﴾

جب بھی (دنیا میں) بڑا یہ سکام کرتے ہیں کوئی  
اور خدا نے بھی ہمیں ہے حکم ایسا ہی دیا  
کہتے ہیں دیکھا ہے کرتے باپ دادا کو تو نہی،  
ان سے کہہ دو حکم وہ دیتا نہیں بد کام کا  
کیوں خدا پر بولتے ہو جھوٹ بے سمجھا ہوا؟

کہہ دو وہی سب سے ہے فرمان دیا انصاف کا  
پلنے شے بیدار کریں، اور پھر نگاہیں سب اُسے  
(اور جب) وقت نماز آئے تو سب مڑے خدا  
حکم برداری، خلوص، اور (اتقا کی) شان سے  
پھر کئے جاؤ گے پیدا جیسے پہلے تھے ہوئے؟

اک جماعت کو ہدایت، ایک کو دی گئی تھی  
(راہِ حق کو اور گمراہی سے) حق کو چھوڑ کر؟  
اور گمراہوں نے شیطانوں سے کر لی دوستی  
اور سمجھتے ہیں کہ وہ گمراہی راہِ راست پر؟  
جب ہوئے اولاد آدمؑ مسجدوں میں غاری  
تو لباس اپنا پہن لینا ہے تم کو لازمی؟  
تم پیرو اور کھاؤ لیکن حسرت ہے جیسے بچہ  
ان سے پوچھو یہ جو پیدا کی ہیں (اُس) اللہ نے  
اپنے بندوں کے لئے، ان کو کیا کس نے حرام؟

ہیں (یہاں یہ نعمتیں) ایمان والوں کے لئے  
ہم مفصل آیتیں کرتے ہیں یوں اپنی بیاں  
ان سے کہہ دو (اُن) مرے اللہ نے کی ہیں حرام  
اور گنہ کو اور ناحق جو تجباز ہو اُسے  
جن کی بھیجی ہی نہیں اُس نے دلیل مستبر  
اک معینِ وقت ہے تو مول کے (مشفع کے) لئے  
اس حیاتِ دہر میں (ہے) زندگانی جس کا نام،  
حشر کے دن، خاص کر ہوں گی انہیں کے واسطے  
(صرف) اُن کے واسطے اہلِ خرد ہیں جو (یہاں)؟  
ظاہر و پوشیدہ باتیں بے حیائی کی تمام  
اور شکر ت ایسی کچھ چیزوں کی ساتھ اللہ کے،  
اور اُنجانے رکھو الزام تم اللہ پر؟  
آپہنچتا ہے جب اُن کا وقت (تو اُس وقت سے)

(غیر ممکن) اک گمراہی بھی آگے پیچھے ہٹ سکے؟

لے بنی آدم، تہا ہے پاس اگر آیتیں نبی  
تو جو کوئی ڈر گیا، اور اُس نے کی اصلاح حال  
اور (آ کو) آیتیں تم کو سنائیں وہ مری  
ایسے لوگوں کو نہ ہو گا خوف یا رنج و ملال؟



وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
 النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٢٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ  
 اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُمْ مِّنَ  
 الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا  
 كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا  
 عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٢٢٧﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ  
 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ  
 كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ آخَتَهَا حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا  
 قَالَتْ أَخْرَبُهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ ضَلُّونَا فَاتِهِمْ عَذَابًا  
 ضَعُفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٢٨﴾  
 وَقَالَتْ أُولَهُمْ لِأَخْرَبَهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ  
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ  
 كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ  
 السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ  
 الْخِيَاطِ وَكَذَٰلِكَ يَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٣٠﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ  
 مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَٰلِكَ يَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٣١﴾  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا  
 وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣٢﴾

اور جو مغرور، بھٹلائیں گے میری آیتیں  
اُس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہوگا (یہ خبر)؟  
اور (لپٹے جہل سے) جھٹلائے احکامِ خدا  
جان لینے آئیں حقی کہ فرشتے اور کہیں  
وہ کہیں گے، (آہ) وہ تو ہم سے غائب ہو گئے  
حکم دے گا پھر خدا، جو تم سے پہلے آئیں  
جاؤ، داخل آگ میں ہو جاؤ (اور جھکو عذاب)؟  
لعن و طعن اُس وقت دے گی اُس کو اُمتِ دُمری  
پھپھلی اُمت پہلی اُمت کو یہ دے گی بد دعا  
اس لئے دُگنا عذاب ان کو جہنم کا ملے

ہاں مگر (اس کا سبب) تم کچھ نہیں ہو جانتے؟

پہلی اُمت پہلی اُمت سے کہے گی (بعد ازیں)  
اب تو کچھ تم کو فضیلت ہم پہ حاصل ہے نہیں

تم بھی پھر اُس منزلِ اعمال کی (دُگنی یہیں)؟

(اور) جن لوگوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں  
آسمان کے در نہ کھولے جائیں گے اُن کے لئے  
اُٹھ جب تک ہر نہ نکے میں سوائے کے دخلِ یاب  
آگ ہی کا ہے بھونا اور ہنا اُن کے لئے  
اور جو ایمان لائے، اور عمل اچھے کئے  
ڈالتے ہیں بارِ ہم لوگوں پر قوت دیکھ گے؟

دوزخی ہوں گے، ملیں گے وہ ہمیشہ نار میں؟  
جھوٹے جو بہتان باندھے (رات دن) اللہ پر  
ان کی قسمت میں جو کچھ ہے وہ انہیں مل جائیگا  
وہ کہاں ہیں ماسوائے حق پکارا تھا جنہیں؟  
اور گواہی اپنی خود دیں گے، کہ منکر ہم ہی تھے؟  
جنتوں اور انسانوں کی گزری ہیں، اُن کے ساتھ میں  
ایک اُمت نار میں ہو جائے گی جب دخلِ یاب  
اور پھر جب جمع ہو جائیں گے دوزخ میں سبھی  
ہم کو اے رب تھا انہیں لوگوں نے کمرہ کر دیا  
حق کہے گا، وہ ہر اسے وہ تو دونوں کے لئے

۱۔ غائبانہ سبب ہوگا کہ جیسے تم سے  
پہلوں نے چھلے لئے بُرا منہ قائم  
کیا۔ ویسے ہی تم نے اپنے بھائیوں آئے  
دلوں کے لئے قائم کر دیا۔  
۲۔ اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں۔  
۱) یا تو اُن کی رد میں آسمان پر نہ چلنے  
پائیں گی یا ان کی دعائیں خدا تک نہ پہنچے  
کیں گی۔  
۳۔ یہ صریح ناکم ہونے کی ایک  
مثال ہے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ  
الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا وَكُنَّا لِنَكُفِرَ  
لَوْلَا أَنَّ هَدانا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رَسُولٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَتُودُوا  
أَنْ تَكْفُرُ الْجِنَّ أَوْ لِيَتَّبِعُوا هَؤُلَاءِ أَوْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٠﴾ وَنَادَى  
أَصْحَبُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا  
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَإِذَنْ مَوْذُونَ  
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يَصْدُونَ  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفُورُونَ ﴿٣٢﴾  
وَيَبْنِيهِمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا  
بِسِيمَتِهِمْ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا عَلَيْهِمْ  
لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ  
أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٤﴾  
وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَتِهِمْ قَالُوا  
مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ أَهَؤُلَاءِ  
الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَبَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا  
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٣٦﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ  
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا  
رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَهْمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

الثلثه

۱۱

اعراف

اُن کے پائیں نہریں بہتی ہونگی (ہوں گے شاد کام)  
(نفل سے اپنے) یہاں تک ہم کر پے پہنچا دیا  
انبیاء لائے تھے اُس کے بے شبہ سچی کتاب  
آج وارث اس کے تم ہو، اجر میں اعمال کے  
ہم نے سچ پایا، جو وعدہ ہم سے رب نے تھا کیا  
وہ کہیں گے مل، (خدا کا وعدہ سچ تھا یقیناً)  
لعین اللہ کی ہوں ظالموں پر (جا دوں)  
کہتے تھے پیدا کجی، منکر تھے روزِ حشر کے  
ہوں گے (اس) اعراف پر کچھ لوگ (ایسے جو مل)  
اور کہیں گے، ہو سلام و امن اہلِ حسد پر  
یہ نہیں ہیں باریاب غلہ ابھی (سے انتظار)  
تو کہیں گے وہ، نہ کرنا۔ (توبہ توبہ، الحذر)

ہم کو شامل (ان) گنہگاروں میں اے رب (مبول کر) :

یوں کہیں گے، اُن کی صورت سے انہیں پہچان کر  
اور نہ کا آیا تکبر (سبس پر تم مغرور تھے) :  
جن کے باسے میں قسم تم کھا کے کہتے تھے کبھی  
"جاؤ سب جنت میں" (ان کو تو اجازت مل گئی)  
اب نہ تم غلیق ہو گے اب نہیں کچھ تم کو ڈر :  
وہ ہیں معوذہ آسا پانی، یا جو برحق نے دیا  
کرو یا سہ (سر بسر) کفار پر حق نے حرام :

بر بھی ہم کہنے لیں گے اُن کے سینوں سے تمام  
اور کہیں گے، شکر ہے (احسان ہے) اللہ کا  
گر ہدایت وہ نہ کرتا، ہم نہ ہوتے راہ یاب  
پھر نہ آئے گی یہ جنت ہے (لو اس کے مرے)  
اور جنت والے، دوزخ والوں کو دیں گے صدا  
اپنے رب کا وعدہ، سچ تم نے بھی پایا، یا نہیں؟  
پھر مؤذن (اک فرشتہ) اُن میں یوں دے گا اذان  
رکتے تھے جو کہ لوگوں کو خدا کی راہ سے  
پرے کی دیوار ان دونوں کے ہوگی دمیاں،  
بعض کو پہچان لیں گے اُن کی صورت دیکھ کر  
ہیں (یہی اعراف والے) (غلہ کے) امیدوار  
جب پڑے گی اہل دوزخ کی طرف اُن کی نظر

اور کچھ اعراف والے (اہل دوزخ سے اُدھر)  
کچھ نہ کام آئے تہاے، جو تہاے سے تھے جتھے  
(اے جہنم والو) کیا یہ (اہل جنت) ہیں وہی  
ان پر رحمت ہو نہیں سکتی کبھی اللہ کی !  
(ان سے تو اللہ نے یہ کہہ دیا، ہو خوش بسر)  
اور دوزخ والے، جنت والوں کو دینگے ندا  
وہ کہیں گے (وہ نہ پانی بارِ جنت کا تمام)

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا  
 قَالِ يَوْمَ تَنْسِفُهُمْ كَمَا نَسَوُا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا  
 بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُكُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ  
 هُدًى وَرَحْمَةٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا  
 تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسَوْهُ مِنْ قَبْلُ  
 قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ  
 فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ  
 خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ  
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَتَعَلَّمَ  
 اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ بِاللَّيْلِ الْكُتُوبُ أَيْ كُتُبُهُ حَنِئْنَا  
 وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْحُورَاتٌ بِأَمْرِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَالْأَمْرُ تَبَرُّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ  
 خُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ  
 بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ  
 مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ  
 يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ هَلْ إِذَا آتَيْتُ سَحَابًا فَقَالَ سُبْحَآنَهُ لَيْسَ بِمَبْدِي  
 فَانزَلْنَاهُ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ  
 كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

کھیل جو سمجھ ہوئے تھے اپنے دیں کو (بھولیں) اور حیاتِ دہرنے دھوکے میں ڈالنا تھا جنہیں  
آج کے دن (بیشک) ان کو بھول ہی جائیگے جن طرح یہ لوگ دن تھے آج کا بھولے ہوئے  
اور تھے منکر جس طرح آیات (اور احکام) کے؟

ہم نے ان (کفار) کو قرآن بھی پہنچا دیا اور کمالِ علم سے واضح بیس اُس کو کیا۔  
ہے برائے مومنین رحم و ہدایت (پر ملا)؟

کیا اب ان لوگوں کو ہے (در اصل) اس کا انتظار  
کھل گئی جس دن حقیقت وہ کہیں گے (چونک کے)  
”لئے تھے حق بات پیغمبر خدا کے، مسل میں،  
یا کہ پھر دنیا میں واپس کر دیا جائے ہمیں  
بیشک ان لوگوں نے اپنا آپ نقصان کر لیا  
ہے تمہارا رب وہی اللہ، بیشک (بے گمان)  
اور پھر خود عرش پر جا کر لیا اُس نے قرار،  
رات دن کے پیچھے، جیسے آ رہی ہو دوڑ کے،  
اور ان سب کو کیا تسخیر اپنے حکم سے،  
ہے بڑی بابرکت اُس کی ذات ہے وہ ہی اگر  
چمکے چمکے، گرد گوا کر، تم کو رب سے دعا  
اور نہ پھیلاؤ زمین پر جھجکڑے بعد اصلاح کے  
اور جو ہیں نیک (بندے پر مغلوب خوش نصیب)  
ہے وہی جو صبح دیتا ہے ہو ایسی مژدہ بار  
مباری بادل وہ اٹھا لاتی ہیں (اپنے دوش پر)  
پانی برساتے ہیں پھر ہم (بادلوں) سے (برہن)  
ہم یو نہی مڑے نکالیں گے (زمین) سے (سچ لو)

ان پہ ہو (قرآن کی) تاویل و حقیقت آشکار؟  
جو کہ اس (قرآن) کو پہلے سے تھے بھولے ہوئے  
ہوں سفارش کرنے والے تو سفارش اب کریں،  
تا کہ جو کرتے تھے ہم برعکس اُس کے اب کریں،  
وہ گیا گورا ہوا کرتے تھے جو کچھ افترا ہے  
جس نے پھر دن میں کئے پیدا زمین و آسمان  
رات کو دن کا بنا تا ہے وہی تو پردہ دار  
اُس نے پیدا چاند، سورج، اور تارے بھی کئے  
سُن لو، حکم اُس کی ہے، ہستی ہے اُسی کے حکم سے  
پالنے والا جسک انوں کی ہے وہ (بے اشتباہ)؟  
مرد سے بڑھنے والے اُس کو خوش نہیں آتے (ذرا)؟  
اور دُعا مانگو، (تو مانگو) خوف اور امید سے  
بیشک اُن لوگوں سے ہے اللہ کی رحمت قریب؟  
پہلے ہی (باران) رحمت سے (لطیف و خوشگوار)  
مردہ بستی کی طرف لاتے ہیں اُن کو ناکث کر  
اور اُگاتے ہیں زمیں سے ہر طرح کے (بھول بھن)  
(یہ بیاں ہے) تا کہ غور و فکر تم اس پر کرو؟

لے یعنی ہر خوف اور ہر امید ہو کر

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبِثَ  
لَا يَخْرِجُ إِلَّا كُذًّا أُنْكَرَ لَكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكُرُونَ ﴿٦٤﴾  
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُومُوا عِبَادُ اللَّهِ مَا لَكُمْ  
مِنْ إِلَهِ غَيْرِي إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ عَلَيْكُمْ عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٦٥﴾  
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنِّي لَأَنْذِرُكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٦﴾  
يَقُومُ لَيْسَ بِي ضَالُّةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾  
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأُنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾  
أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ  
وَلِتَذَكَّرُوا وَلَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿٦٩﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخْبَيْنَاهُ وَالَّذِينَ  
مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَعْرِفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ  
كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٧٠﴾ وَإِلَىٰ عَادِ أَخَاهُمْ هُودٌ قَالَ يَقُومُوا  
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٧١﴾ قَالَ الْمَلَأُ  
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنِّي لَأَنْذِرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنِّي لَأَكْظُمُكَ  
مِنْ الْكُذِبِ بَيِّنٌ ﴿٧٢﴾ قَالَ يَقُومُ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ  
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٣﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ  
أَمِينٌ ﴿٧٤﴾ أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ  
لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءً مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَ  
زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَضْطَةً فَادْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٥﴾

ہے زمین جس شہر کی اچھی، خدا کے حکم سے  
جو زمین ناقص ہے پیدا دار ہے اُس کی بُری  
اُن کو جن کا مشیرہ و مغرب ہے شکر (ایزدی)

ہم نے صحیفہ قوم کی جانب یقیناً نوح کو  
تم کرو اللہ کی ہی بندگی (یہ ہے ردا)  
(وزن پھر) اندیشہ ہے مجھ کو تمہارے واسطے  
تھے جو اُن کی قوم میں سردار وہ کہنے لگے  
(نوح) بولے، میں نہیں گمراہ (یا ہیکا ہوا)  
تم کو پہنچاتا ہوں میں اللہ کے اپنے، پیغام  
اور میں اللہ کی ہوں ایسی باتیں جانتا  
کیا نہیں اس پر تعجب ہے کہ ارشاد خدا  
تاکہ وہ تم کو ڈرائے (قہر حق سے) تم بچو  
لوگوں نے (یا اینہجہ) جھٹلایا اُن کو (باربد)  
کردیا (طوفان سے یکبارگی) ہم نے ربا،  
بالیقین وہ لوگ اندھے تھے (نہ تھا اُن کو پتا) :

اور قوم عاد کی رحمت اُن کے بھائی ہود کو  
تم کرو اللہ کی ہی بندگی (مبع و مسا)  
تم کو (اُس کے قہر سے) لوگو نہیں ہے خوف کیا؟

تھے جو اُن کی قوم میں سردار وہ کہنے لگے  
ہود بولے، قوم والو، مجھ میں بے عقلی ہے کیا  
اپنے رب کے تم کو پہنچاتا ہوں احکام و پیام  
کیا نہیں اس پر تعجب ہے کہ ارشاد خدا  
تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ (قہر سے اللہ کے)  
بعد قوم نوح، تم کو جانیشیں اپنا کیا  
پس کرو تم یاد لوگو نعمتیں اللہ کی

اور انہوں نے قوم سے اپنی کہا، (لوگو سنو)  
(ہاں) نہیں کوئی تمہارا کردگار اس کے سوا،  
اک بیٹے (ہول آفریں) دن کے عذاب (نعت) ہے :  
دیکھتے ہیں اک کھلی گمراہی میں ہم تو تھے :  
بلکہ میں تو دو جہاں کے رب کا ہوں بھیجا ہوا :  
اور نصیحت کرتا رہتا ہوں تمہیں (لوگو مدام)  
جن سے (اے لوگو) نہیں ہو تم (ابھی تک) آتش :  
تم میں سے اک شخص پہنچا تا ہے تم کو (بر ملا) ؟  
اور تاکہ (اُس طرح) تم پر (خدا کا) رحم ہو :  
نوح ! کہ، اور ساتھ اُن کے تھے جو کشتی میں (رول)  
جو ہمارا حکم جھٹلاتے تھے، عسق اُن کو کیا  
بالیقین وہ لوگ اندھے تھے (نہ تھا اُن کو پتا) :

ہم نے بھیجا، اور انہوں نے بھی کہا لوگو سنو  
ہے نہیں کوئی تمہارا کردگار اُس کے سوا :  
تم کو (اُس کے قہر سے) لوگو نہیں ہے خوف کیا؟

ہم تو بے عقل اور جھوٹا ہی سمجھتے ہیں تھے :  
بلکہ میں تو دو جہاں کے رب کا ہوں بھیجا ہوا :  
خیر خواہ مقبر ہوں میں تمہارا (لا کلام) :  
تم میں سے اک شخص پہنچا تا ہے تم کو (بر ملا) ؟  
تم کو وہ (احسان خدا کا) یاد رکھنا چاہئے  
اور تمہارے جسم کا پھیلنا لاؤ، وافر کر دیا،  
تاکہ تم (دارین میں) پاؤں (راہی) :

حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

حضرت ہود علیہ السلام کا ذکر



قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذْرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ  
 آبَاؤُنَا قَالِ إِنَّا بِمَا نَعْبُدُ نَافِلُونَ ۝ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ  
 قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رَجْسٌ وَغَضَبٌ أَتَبْجَادُ لُونِي فِي  
 أَسْمَاءِ سَيِّئَاتُهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ  
 سُلْطَانٍ ۖ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ قَالُوا بَجْنِئُهُ  
 وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا  
 بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَالِى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ  
 يَاقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ  
 مِنْ رَبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ قَدْ رُؤُهَا تَأْكُلُ فِي  
 أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ آيِهِ ۝ وَ  
 اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
 تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهْلِهَا قُصُورًا وَتَنْجِتُونَ الْجِبَالَ  
 بُيُوتًا ۖ فَادْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝  
 قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوا  
 لَهُمْ أَنْ يَعْلَمُوا أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ قَالُوا  
 إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي  
 آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَ  
 قَالُوا يَصْلِحْ إِنْ تَنَايَا نَعْدُ نَافِلُونَ ۝ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

بولے، آیا ہے ہمارے پاس کیا تو اس لئے  
چھوڑ دیں اُن کو، جنہیں تھے باپ دادا پر جتے  
ہم پہجاری ہو رہیں بس ایک ہی اللہ کے؟  
ہے اگر سچا، ڈراتا ہے ہمیں جس تہرے  
لکے نازل کرے ہم پر (دیکھ لے پھر حوصلے)؛

ہو دے بولے، حق کی جانب سے مستند ہو چکا  
کیوں جھگڑتے ہو بتوں کے نام پر مجھ سے بولا؟  
تم پر غصہ اور عذاب (اب دیکھنا ہوتا ہے کیا؟)  
جو تمہارے باپ داداؤں کے ہیں خود ساختا  
خطر میں بھی ہوں اور تم بھی کرو اب انتظار؟  
اور اُن کے ساتھیوں کو بھی (جب آیا ابستلا)  
(کو دیا برباد اُن کو) کاٹ میں اُن کی جڑ میں؟  
اپنی رحمت سے لیا پھر ہو دے کو ہم نے بچا  
(اور جو منکر تھے)، جھٹلاتے ہماری آیتیں

یہ حقیقت ہے کہ وہ کامل نہ تھے ایمان میں۔

جانبِ قومِ مشرک، ایک اُن کے صالح بھائی کو  
تم کرو اللہ کی ہی بندگی (مصحح دُعا)  
آپ کی نہ جانبِ حق سے دلیل بر ملا  
چھوڑ دو اس کو زمین پر رب کی برحق پرست  
دور مائے ہمارے تم اک عذاب سخت سے؟  
(ہم نے بھیجا) اور (صالح نے) کہا۔ لوگو سنو  
رب تمہارا (دوسرا) کوئی نہیں اُس کے سوا  
ہے تمہارے واسطے یہ آؤ ٹھنی راک بھجنا  
نیت بد سے نہ کوئی تم میں سے اس کو چھوئے

یاد اے لوگو کرو (احسان تم اللہ کا)

اور دیا دے زمین پر یوں تمہیں دخل و عمل  
مگر پہاڑوں پر بناتے ہو (چٹانیں) کاٹ کر  
یاد اے لوگو کرو احسان رب کے (سرِ سر)  
اور نہ پھیلاتے پھر جھگڑے زمین (کی سطح) پر؟  
جس کے بعد عاد تم کو ہانسیں اُن کا کیا  
نرم میدانی زمین پر تم بناتے ہو محل

قوم کے مفرد سرداروں نے (استہزا کیا)  
کیا تمہیں معلوم ہے صالح خدا کے ہیں نبی  
بولے وہ مفرد جس پر ہے تمہیں حق یقین  
پس انہوں نے اُدھنی کو لے کے (گوہیں) لگائیں  
بولے، اے صالح ڈراتا جس سے خدا، لا وہ خدا  
لاچکے تھے جو غریب ایمان اُن سے یوں کہا  
بولے جو وہ لائے ہیں اُس پر یقین ہے (وفاقی)؟  
اُس سے ہم منکر ہیں (ہرگز ماننے والے نہیں)؟  
پھر گئے وہ اپنے رب کے حکم سے (تھے بد یقین)؟  
تو اگر بغیر (حق ہے) تو ایسا کر شتاب، تیرے

اے شکارِ ساقیہ، حائلہ، رازقہ و غیرہ  
اے شہری جاس بن ارم بن سام۔  
ان کا مکر کو بین تھا، وہب کے ظلمی و شرکی  
حق میں پہاڑوں میں مکانِ توحش کو  
کھینچتے۔ جو ارضِ بحر کہلاتا ہے۔ یہ علم  
نزلے سے تیار ہوئی۔

حضرت صالح علیہ السلام کا ذکر

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ۝ فَتَوَلَّى  
عَنْهُمْ وَقَالَ لِيَقُومُوا لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَلَوْ كُنَّا اِلَّا نَفْسٌ اَوْ نَفْسٌ  
اَوْ نَفْسٌ لَمَا سَبَقْنَاكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ اِنَّكُمْ  
لَتَآتِئُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ الْبَنَاتِ اِنَّكُمْ قَوْمٌ  
مُتَسْرِفُونَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ قَالُوا اَخْرِجُوهُمْ  
مِنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اَنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ  
اِلَّا امْرَاَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَانْظُرْ  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَاِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ  
شُعَيْبًا قَالَ لِيَقُومُوا اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ فَقَدْ  
جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَاقِفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْغَسُوا  
النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا  
ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ  
تُوعِدُونَ وَتَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهِ وَ  
تَبْغَوْهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَذَّبْتُمْ وَانْظُرُوا  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَاِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ  
اٰمَنُوا بِالَّذِي اُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرْ وَاَحْثِ  
بِحُكْمِ اللّٰهِ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

## وحیِ معلوم ۲۵۷ منظم ترجمہ قرآن کریم

(ناگہاں) اک زلزلے نے آیا (گھبرا گئے)  
 اُن سے دُور گداں ہوئے صالح (زُرمِ نصرت) کہا  
 (خیر خواہی کی ہتھاری)، اور نصیحت تم کو کی  
 کُڑک کو بھیجا، اُنہوں نے قوم سے اپنی کہا  
 تم سے پہلے کوئی دنیا میں جو کرتا ہی نہ تھا ۛ

مردوں پر ہوتے ہو ماضی، عورتوں کو چھوڑ کر  
 تھا جواب قوم، "ان کو شہر سے کر دو بد  
 لوط کو اور اُن کے گھر والوں کو ہم نے ہی سچا  
 پتھروں کی ہم نے بارش اُن پر کر دی (چرخ سے)  
 اہل مدین کی طرف آئے شعیب، اُن کے انھی  
 تم کرو اللہ کی ہی بندگی (سج و سوا)  
 آپ کی ہے جانب حق سے دیسل بر ملا  
 کم نہ دو لوگوں کو چیزیں اُن کی (حبیب ہموں لیں)

ہو اگر ایمان والے، یہ مناسب ہے تمہیں ۛ  
 اور نہ بیٹو راستوں پر تم ڈولنے کے لئے  
 اُن کو جو ایمان لائے ہیں خدا پر (بایقین)  
 اور کرو وہ وقت یاد اپنا، تھے جب تم غفر  
 کیا ہوا انجم اُن کا تھے جو مفید (فائدہ گر)؟ ۛ

اور اگر تم میں سے اک مسرتِ رسالت پر مری  
 تو کرو تم مبسر، ٹھہرو (مبصر کرنا ہے کوا)  
 لایا ایمان، اور اک فرقہ نہیں لایا ابھی  
 تا خدا کرے ہمارے درمیاں خود فیصلہ  
 سب سے بہتر فیصلہ کن۔ ہے ہی تو اک خدا ۛ

حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر

لے اس کا نام راجد بتایا جاتا ہے  
 شہر مدین، بیچ عقبہ کے لئے  
 ساحل بحرِ احمر پر واقع ہے۔ اس  
 شہر کا بانی مدین، حضرت ابراہیم علیہ السلام  
 کی زوجہ ثالثہ بی بی قطرہ کے مہین  
 سے تھا۔

تج ۱۲

حضرت شعیب علیہ السلام کا ذکر

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعَبُ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ  
 أَوَلَوْ كُنَّا كِرْهِينَ ۖ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي  
 مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهَ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا  
 أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ  
 تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ  
 الْفَاتِحِينَ ۖ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ  
 اتَّبَعْتُمْ شُعْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَسِرُونَ ۖ فَآخَذَ نُهُمُ الرَّجْفَةَ  
 فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَنِينِينَ ۖ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعْبًا كَانُوا  
 لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِرِينَ ۖ  
 فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولِي وَنَصَحْتُ  
 لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ  
 نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ۖ ثُمَّ  
 بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ  
 آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۖ وَلَوْ  
 أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ  
 وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ أَفَأَمَّنَ  
 أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۖ

بولے وہ سزار، جو اُس قوم میں غور سے  
(سوچ رکھا ہے) بدر کر دیئے گئے اپنے گاؤں سے  
بولے یہ اُن سے شریب اے قوم (دھوکا کھائیں گا)  
ہم کو جس ملت سے دی اللہ (برتر) نے نجات  
ایہ تو ہے بہتان جھوٹا باندھنا اللہ پر  
خود خدا ہی کی یہ منشا ہو تو (جو چاہے کرے)  
ہم نے تو اللہ پر اپنے بھروسہ کر لیا  
کرے ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ  
اور کہا لوگوں سے یہ اُس قوم کے سرداروں نے  
(الغرض) ان (کافروں) کو زلزلے نے آ لیا  
مکان (ملت و دین) شریب (ایسے رٹے)  
جو نبی کو جھوٹا کہتے تھے، خضاعے میں پڑے ۛ

ہو کے رد گرداں شریب اُس قوم سے کہنے لگے  
میں تمہاری (صحی الامکان) خیر خواہی کر چکا  
ہم نے جس بستی میں بیجا اپنی جان بچے نبی  
اس لئے باشندوں سے اُس کے بچے ہم سخت گیر  
ہم نے پھر سختی کو آسانی سے بدلا (ناگہاں)  
وہ لگے کہنے کہ آبا کو بہت اے پہلے بھی  
دفعاً پکڑا انہیں ہم نے دھن میں ڈال کر  
بستروں والے جو ہوتے مومن و پرہیزگار  
وہ تو کین (انبیاء حق کو) جھٹلاتے ہے  
بستروں والے ہیں کیا (اس عہد کے) اب بھی ٹڈ؟

اور وہ (آرام سے) سوئے پڑے ہوں بے خبر ۛ ؟

اے شریب، اب تجھ کو اور اہل عقیدت کو تم سے  
یا ہمارے دین میں آ جاؤ تم سب لوٹ کے ۛ  
جس سے ہم بیزار ہیں اُس دین میں پھر آئیں کیا ۛ  
پھر اُسی میں لوٹ آئیں، (نا مناسب یہ بتا)  
ہم نے اب ممکن نہیں، اُس دین میں لوٹیں۔ مگر  
چھ وہ سب چیزوں کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے،  
(اب دعا اُس سے یہ کرتے ہیں کہ) اے (برتر خدا)  
سب سے بہتر تو ہے منصف (اور حکم لے کیرا) ۛ  
کی جو تائید شریب، (آخر) خضاعہ پاؤ گے ۛ  
اونٹے منہ، اپنے گھروں میں وہ پڑے تھے (جا بجا) ۛ  
جیسے اُس بستی میں وہ (پہلے کبھی) رہتے نہ تھے  
جو نبی کو جھوٹا کہتے تھے، خضاعے میں پڑے ۛ

میں نے پہنچائے تھیں اے قوم حکم اللہ کے  
پھر جو منکر ہی ہے اُن پر گردن اُٹھو کیا! ۛ  
(کچھ بھی ہو تا رہا۔ کرتے ہے سب سرکشی)،  
اور دی تکلیف، تا ہوں ہم سے عاجز (وہ شریب) ۛ  
پھر بڑھایا (اور چڑھایا) اُن کو (زیر آسمان)  
ایسی تکلیف اور راحت ایسی، ہوتی ہی رہی  
اور وہ تھے (اس گزشتہ ناگہاں سے) بے خبر ۛ  
نعمتیں ارض و سما کی اُن پر کرتے آشکار  
ہم نے پکڑا اُس لئے اُن کو عوض اعمال کے  
راتوں رات اُن پر ہوا نازل کوئی آفت یا خطر

ۛ یعنی حضرت شریب علیہ السلام کو

أَوْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُجًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿٨٨﴾  
 أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٨٩﴾  
 أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرْتَضُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ  
 نَشَاءُ أَصْبَنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٩٠﴾  
 تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقِصٌ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ  
 رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ  
 يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿٩١﴾ وَكَأُودَاجِدْنَا لِكَثْرِهِمْ مِنْ عِنْدِ  
 وَإِنْ وَجِدْنَا آلَهُمْ لَفَسِيقِينَ ﴿٩٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ  
 مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا فَانْظُرْ  
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرَعُونَ  
 إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٤﴾ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ  
 عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ قَدْ جُمِعْتُكُمْ بَيْنَنَا مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ  
 مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٩٥﴾ قَالَ إِنْ كُنْتَ جئتَ بِآيَةٍ فَأْتِ  
 بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩٦﴾ فَأُلْقِيَ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ  
 ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٩٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ﴿٩٨﴾  
 قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ﴿٩٩﴾ يَرِيدُ  
 أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ ثُمَّ إِذَا نَاهَوْكُمْ ﴿١٠٠﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ  
 وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١٠١﴾ يَا ثَوَلُكَ بِكُلِّ سَحَرٍ عَلِيمٍ ﴿١٠٢﴾

بستیوں والے یہ کیا اس بات سے اب میں ٹڈر  
اور وہ مصروف ہوں لہو و لعب میں (بے خطر) ؟  
کیا ٹڈر یہ ہو گئے ہیں داؤ سے اللہ کے؟  
داؤ سے اللہ کے وہ ہی ٹڈر ہیں (دیکھتے)  
جو میں ٹوٹا پانے والے (شامت اعمال سے) ؟

مٹنے سے اہل ذہن کے ورثہ داران زمین،  
ہم اگر چاہیں مرنے ان کی گناہوں پر کریں  
(اے پیغمبرؐ اس زمین کی) چند ہیں یہ بشتیاں  
بیشک ان کے پاس آئے معجزے لے کر نبی  
جن کو پہلے معجزوں کے بعد (ستے جھٹلا چکے)  
عہد پر ان میں سے اکثر کو نہ پایا استوار  
بھیجا ہم نے بعد ازیں موسیٰ کو دیکر معجزے  
ان سے لوگوں نے تعجب نل (اور تعجب) ہی کیا  
جب کہا موسیٰؑ نے لے فرعون پسمیر ہوں میں  
فرض ہے میرا کہ سچ بولوں خدا کی سمت سے

تو ان اسرائیلیوں کو ساتھ میسر بھیج دے ؟  
بولان فرعونؑ آئے ہوئے کہ اگر تم کچھ نشان  
پھینکا موسیٰؑ نے عصا، تو بن گیا وہ اژدہ  
بولے کچھ سردار، جو تھے قوم سے فرعون کی  
چاہتا ہے یہ نکلے تم کو اپنے ملک سے  
بولے سب بہلت دو اس کو اور اس کے بھائی کو  
جمع کر کے لائیں، واقف کار جادو گر جو ہر ؟

۱۷ لے امینوس ثالث بن تو میس راج  
ڈرامہ مصر کے خاندان کا اٹھارواں بادشاہ  
۱۸ قہار و کاکلہ حرقم میں امینوس بادشاہ  
ہمارے دنیاوی ساز و سامان اور مادی  
قوتوں کے غلبہ سے خود کو درج انسانیت  
۱۹ سے بلند سمجھنے لگا اہرا پنا لقب روشن  
۲۰ آفتاب مہر رکھا۔ اس نے راز میں پر  
۲۱ جو عہد بنایا تھا اس میں دوسرے جن  
۲۲ کے علاوہ ایک بہت ایسا بھی رکھا یا تھا  
جس کی پرستش ہوتی تھی۔  
۲۳ ۱۷ یعنی اردن میں اس کے چہرے  
۲۴ موسیٰؑ کے ساتھ تھے۔

نور محمد علی علیہ السلام



وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١٣٧﴾  
 قَالَ نَعَمْ وَأَنْتُمْ لِمَنِ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ قَالُوا لِمُوسَى إِمَّا أَنْ تَتْلِيَ  
 وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُتَلَفِينَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اتَّقُوا قَلْبًا أَنْتُمْ تَحْشَرُونَ  
 أَعَيْنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١٤٠﴾ وَوَحَيْنَا  
 إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١٤١﴾  
 فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٢﴾ فَغُلِبُوا هُنَا لَكَ  
 وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١٤٣﴾ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ﴿١٤٤﴾ قَالُوا آمَنَّا  
 بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٤٦﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ امْنَعْنِمْ  
 بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَى لَكُمْ إِنَّ هَذَا مَكْرٌ مَكْرُومٌ ﴿١٤٧﴾ فِي الْمَدِينَةِ  
 لِنُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٤٨﴾ لَأَقْطَعَنَّ أَيْدِيَكُمْ  
 وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾ قَالُوا  
 إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٥٠﴾ وَمَا نَنْفَعُ مَنَا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ  
 رَبِّنَا لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٥١﴾  
 وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ  
 لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذُرُكَ وَالْهَتَاكُ قَالَ سَنَقْتُلُ  
 أَبْنَاءَهُمْ وَلَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالَ  
 مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ  
 لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٥٣﴾

سامنے فرعون کے سبب جادو گر بنے  
بولے کیا انعام دو گے ہم اگر غالب نہ ہے ؟  
بولے ہاں (انعام دوں گا) قرب میرا پاؤ گے

بولے ساحر، ڈالتے ہو موسیٰ تم اپنا عصا  
یا ہم اپنی رستیاں اور لکڑیاں (ڈالیں، بھلا) ؟  
بولے موسیٰ پہلے تم ڈالو (جو چاہو ہر ڈالنا)  
ڈال میں (کھد رستیاں) آنکھوں پر جادو کر دیا  
اور لوگوں کو ڈرایا۔ جیسے جادو ہے بڑا

حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو کہ ڈال اپنا عصا  
پس (بنادہ اڑو اور) سوا لنگ لنگ کے کھا گیا  
ہات جو حق تھی وہ (آخر کار) ثابت ہو گئی  
کہتے تھے ساحر جو کچھ، بھٹوٹا ہوا، (بیکار بھی) ؟  
وہ دلیل و خوار اور مغلوب و عاجز ہو گئے  
(ہو گئے مسخورد) ساحر سجدے میں سب گر پڑے ؟  
بولے ایمان لائے رست دو جہاں پر (بڑلا)  
(ہو گیا) فرعون (کچھ خیراں اور) بولا وہ (وہاں)  
مگر پھیلایا ہے یہ تم سب نے مل کر شہر میں  
جو ہے موسیٰ کا خدا، اور جو ہے رب داروں کا ؟  
پہلے میرے اذن سے ایمان لائے اُن پہ کیوں ؟  
(چاہتے ہو) شہر با شندے یہاں کے چھوڑ دیں !  
(خیر) اب معلوم ہو جائے گا (حال اس کا) نہیں ؟

کٹاؤں گا میں اُلٹے اور سیدھے تہا ہے پاؤں ہر دو  
اور چڑھاؤں گا تمہیں موتی پر مٹی (دلت کھاتے) ؟  
بولے وہ سب ہے ہیں تو رب کی جانب کوٹنا،  
اور ہے تیری دشمنی کا کیا سبب اس کے ہوا ؟  
معجزوں پر لائے ہیں ایمان ہم اللہ کے  
جب وہ آئے ہیں (علائیہ) ہمارے سامنے  
(ہم تو اب بس کہہ رہے ہیں یہ دعا اللہ سے)  
یا الہی کہوں میں ہم پر دہانے صبر کے  
(ہم کمال ہونے کی حالت میں ہم کو موت دے ؟)

ملت فرعون کے سردار پھر کہنے لگے ؟  
کیا فضائے ملک میں جھگڑے اُٹھانے کے لئے۔  
موسیٰ کو اور پیردوں کو اُسکے جھوٹے گائیو نہی؟  
توہ سے اور تیرے بتوں سے یہ کریں گے سرکشی  
بولے فرعون ان کے بیٹوں کو کیچکے قتل ہم  
خود توں کو زندہ رکھیں گے (پتے جو رستم)  
ہر طرح ہم اُن پہ غالب ہیں (بتوں ہی کی قسم) ؟

بولے موسیٰ قوم سے مانگو مدد اللہ سے  
میرے لوکاں (گھبراتے ہو کیوں افواہ سے)  
تمک تو اللہ کا ہے (اُس سے ڈونا چاہئے)  
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ وارث کرے  
اور نیک انجام ہے پر ہمیشہ گاؤں کے لئے ؟

قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا  
 قَالَ عَلَىٰ رَبِّكُمْ أَنْ يَهْلِكَ عَدُوُّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي  
 الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۖ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ  
 بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝  
 وَإِذَا جَاءَهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا النَّاهِيَةُ وَإِنْ تُصِبْهُمْ  
 سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ إِلَّا إِنَّمَا يَطَّيَّرُهُمْ عِنْدَ  
 اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ  
 مِنْ آيَةٍ لِنَسْحَرَنَّ بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝  
 فَأَمْرٌ سَلَّمْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ  
 وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا  
 بُعِثَ مِنْهُمْ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا لِمُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا  
 عَهِدَ عِنْدَكَ لِيُنْزِلَ عَلَيْنَا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَ بِكَ وَلَنُرْسِلَ  
 مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ  
 بِلُغْوِهِ إِذَا هُمْ يَبْكَثُونَ ۝ فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ فَأَعْرَفْنَاهُمْ فِي  
 الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝ وَأَوْرَثْنَا  
 الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي  
 بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ بِمَا صَبَرُوا  
 وَدَمَرْنَا مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۝

قوم موسیٰ نے کہا، تکلیف ہی ہم کو رہی  
بولے موسیٰ، ہنقریب اللہ کرے گا تمام :  
اپنا اس دنیا میں (اسرائیلیہ) قائم مقام  
پھر کیا فرعون کے لوگوں کو ہم نے مبتلا

وہ کریں حامل نصیحت (اور عبرت بر ملا) :

جب پہنچتی کوئی خوش حالی، تو یوں کہتے تھے سب  
جب پہنچتی کوئی بد حالی، تو کہتے تھے (شقی)  
سن لو، ان کی شومی (نقمت) ہے پاس اللہ کے  
اور کہا (فرغ فرمادہ) "جو ناشافی لاؤ گے

(یا وجد اُس کے) نہ ہم ایساں تم پر لائیں گے :

ہم نے پھر اُس قوم پر طوفان بھیجا ناگہاں  
مختلف تھے معجزے (یعنی جدا جدا نشان)  
جب کوئی اُن پر عذاب آتا تو کہتے (بیعیہ)  
تم سے اُس کا عہد ہے (سہل گی رعایتیں مستجاب)  
تم پہ ہم ایساں لے آئیں گے (لے موسیٰ) ضرور  
دور کر دیتے تھے پھر جب ہم عذاب ان لوگوں کا

تو وہ بد عہدی میں ہو جاتے تھے فوراً مبتلا :

آخر کار اُن سے (بد عہدی کا) یہ بدلہ لیا  
کیونکہ وہ جھٹلاتے رہتے تھے ہماری آیتیں  
پھر جو تھے کمزور، ہم نے اُن کو وارث کر دیا  
نیک وعدہ یوں تمہارے رب کا پورا ہو گیا  
اور جو اونچے قصر، فرعون اور اُس کی قوم نے

غرق ہم نے اُن کو (طوفانی) سمندر میں کیا  
اور غافل بھی تھے اُن سے (لپٹے زعم کبریا)  
مشرقی مہربانی ہا برکت ارض (شام) کا  
جو، بوجہ صبر، اسرائیلیوں سے تھا کیا  
کچھ بدلے تھے، وہ سب برباد ہم نے کر دیئے :

یعنی ایک وقت خاص تک جب  
ان کا عذاب دور کر دیا جاتا تو وہ  
اسی وقت اپنا عہد توڑ ڈالتے تھے جو  
حضرت موسیٰ سے کیا تھا۔

وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبُحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى  
 أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يَمُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ  
 قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ١٠٠ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُمْ فِيهِ وَ  
 بَطُلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٠١ قَالَ أَخَيْرَ اللَّهِ ابْنِعْكُمْ إِلَهًا وَهُوَ  
 فَضْلُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ١٠٢ وَإِذْ أُنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ  
 يَسُومُوكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَتِلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ  
 نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ١٠٣ وَوَعَدْنَا مُوسَى  
 ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ وَقَالَتْ رَبِّهِ أَزْعِجْنِ لَيْلَةً  
 قَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا  
 تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ١٠٤ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَ  
 كَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ نَرِيكَ وَلَكِنْ  
 أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ نَرِيكَ فَلَمَّا  
 سَاجِدٌ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَرَعًا فَلَمَّا أَفَاقَ  
 قَالَ سُبْحَنكَ بُدْكَ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ١٠٥ قَالَ يُوسَى  
 إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا  
 آتَيْنَاكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ١٠٦ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِنْ كُلِّ  
 شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ  
 قَوْمَكَ بِأَخْذِهَا بِحُسْنِهَا وَسَاوِرِكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ١٠٧

ہم نے اسرائیلیوں کو کر دیا دریا سے پار  
جو پرستش میں بتوں کی لپٹے، بیٹھی تھی جی  
جیسے ان کے بت ہیں، ایسے ہی ہیں بھی دو بنا  
ہیں یہ سب بس دین ہیں، اس کو تو ہونے چاہیہ  
پھر کہا۔ مہود کیا ڈھونڈوں کوئی، غیر خدا؟  
ہم نے دی فرعون کے لوگوں سے بھی تم کو نجات  
قتل کرتے لوگوں کو اور زندہ رکھتے عورتیں  
تیس دن راتوں کا تھا وعدہ ہم نے موسیٰ سے کیا  
ایک جگہ ان کے دب کا اس طرح پڑا ہوا  
میری امت میں تمہیں ہو (آج) میرے باپس  
پہنچے موسیٰ (طہ پر) بروقت جب (راہِ احترام)  
بولے موسیٰ، مجھ کو یا رب اپنا تو جلوہ دکھا  
مکھ آیا، دیکھ سکتے تم نہیں ہم کو، مگر  
وہ (جنتی سے) اگر اپنی جگہ قائم رہا  
کوہ کی جانب جتنی کی جو پھر اللہ نے  
پرش جب آیا تو (موسیٰ) ہم (کہنے لگے

ایک ایسی قوم میں پہنچے یہ لوگ (اسخام کار)  
بولے (اسرائیلی) اے موسیٰ (مناسب ہے یہی)  
بولے موسیٰ، تم ہو جابل، (کچھ نہیں تم کو پتا)  
اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں، لغو ہے (سبے اشتباہ)  
جس نے تم کو ساری دنیا پر فیصلت کی عطا  
سخت تکلیفیں تمہیں دیتے تھے جب وہ (بصغات)  
رب کی جانب سے یہ اک سخت امتحان تھا (اصل میں)  
اور دس راتیں ملا کر ان کو پڑا کر دیا  
اور پھر موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا  
امن رکھنا، مضدوں کی راہ پر چلتا نہیں  
ان کے رب نے (پیشے میں وہ کر) کیا ان سے کام  
میں نظر بھر کر تجھے دیکھوں (یہ ارماں ہے مرا)  
کوہ (سینا) کی طرف اپنی لگی رکھو نظر  
تم بھی ہم کو دیکھ لوگے (جلو ہے تاب آؤنا)  
کوہ ٹھوٹے ہو گیا، غش کھائے موسیٰ، گر پڑے  
پاک تیری ذات ہے۔ تو بڑے میری (آج سے)

سب سے پہلے میں ہوں ایسا لانے مالوں میں ترے؟

حق نے فرمایا۔ دیا لوگوں پہ (کر کے سرفراز)

لو جو کچھ دیتے ہیں ہم۔ شا کر ہو۔ (راہِ پاکباز)؟

تختوں پر ہم نے سب نکو دی ہے اس (توریت کی)  
ہر طرح کی پند، ہر شے کی منفصل آگہی  
اس کو مضبوطی سے لو، اور قوم کو یہ حکم دو  
اس میں جو باتیں ہیں بہتر، ان کو پہلے پانچہ لو  
تیم دکھائیں گے مقام فاسقین تم لوگوں کو ؟

۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

جلوہ طہ

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ  
وَأَنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا  
يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغِيِّ يَتَّبِعُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ  
بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ١٥ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْيُنُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ١٦ وَأَتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجَلًا  
جَسَدًا آلِهَةً خَوَّارَةً لَا يَمُرُّونَ آلَيْهِ لَا يَكَلِّهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا  
أَتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ١٧ وَلَمَّا سَفَّطْنَا فِي يَدَيْهِمْ وَرَأَوْا آلَهُمْ  
قَدْ ضَلُّوا قَالُوا الَّذِينَ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ  
الْخَاسِرِينَ ١٨ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ  
يٰٓأَسَافَ أَخْلَفْتُمْ فِي مِنْ بَعْدِي أَعَجَلْتُمْ أَمْرًا بَكْرًا وَالْقَى الْأَنْوَاعَ  
وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ  
اسْتَضَعُّونَنِي وَكَادُوا يَفْقُتُونَنِي ذَلِكُمْ تَشْبِثُ بِالْأَعْدَاءِ وَلَا  
تَجْعَلَنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١٩ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوَتِي  
وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ٢٠ إِنَّ الَّذِينَ  
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَبِيلًا لَهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ٢١ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا  
مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٢

اُن کو برگشتہ ہی پہنچے ہیں گے ہم احکام سے  
دیکھ لیں گے وہ اگر سارے ہمارے مہربان  
دیکھیں راہِ راست تو ملکِ مٹھرائیں اُسے  
اس لئے ہے یہ کہ جھٹلائیں ہماری آیتیں  
اور جن لوگوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں  
اُن کے سب اعمال (بالآخر) اکارت جائیں گے  
بعدِ موت، قوم نے اُن کی، (دیکھا فٹا کھڑا)  
ایک دُعا نچہ (سا) کہ جس میں (گلے کی) آواز تھی  
اور ہدایت کا بتا تا تھا نہ اُن کو راستا،  
اور پھر پھٹتا ہے جب سمجھ کہ گمراہ ہو گئے  
گردِ بنشنا ہم کو رُب نے اور نہ رحم اپنا کیا  
واپس آئے تو م کی جانب جو موسیٰ (طی) سے  
بولے، میں سے بعد یہ حرکت بُری تم رُب نے کی  
تفتیان (توریت کی عقد میں) پھینکیں (ایک جا)  
بولے (ہارون) لے کر مرے ماں جائے، اُمّتِ بنی  
وہمنوں کو مجھ پہ تم پہننے کا یوں موقع نہ دو  
بولے موسیٰ عفو کریا رب مجھے اور بھائی کو

جو کہ ناحق (راتِ دن) مغرور دنیا میں رہے،  
پھر بھی وہ اُن پر کبھی ایمان نہ ہوگا لائیں گے،  
گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اپنائیں اُسے  
اور بے پروا ہے اُن سے یہ (لپٹے زعم میں) ہے  
آخرت کے پیش آنے میں (جنہیں نہیں سمجھتیں)  
جو عمل کرتے تھے وہ، اُس کا ہی بدلہ پائیں گے  
کر لیا زلیخا (گلا کے) اک نیا بھڑا (کھڑا)  
یہ نہ دیکھا، اُن سے کہ کتنا نہ تھا وہ بات بھی  
تھے وہ ظالم، اُس کو میوہ د اپنا (بادر) کر لیا  
ہو کے نام اور پشیمان (رہے حیا) کہنے گے  
ہم شہد ہو جائیں گے (نقصان اٹھائیں گے بڑا)  
(سُن کے یہ حالات) افسوس اور خفقے میں بھرے  
اپنے رب کے حکم سے پہلے یہ جملت کیوں ہوئی؟  
اور کینچا اپنی جانب سر پہ کر بھٹائی کا،  
کر دیا مغلوب مجھ کو، قتل پر آمادہ تھی  
ظلم کرنے والوں میں شامل نہ تم مجھ کو کرو  
لے لپٹے (سایہ) رحمت میں ہم کو (آج تو)

مہربان سب زیادہ ہے تو ہی (برہم نہ ہو) :

رسم آیا، کیسے جن لوگوں نے پوچھا پھرے کی  
زندگی دہر میں ہوں گے وہ ذلت آشنا  
مرتب جو لوگ (دُنیا میں) گناہوں کے چمے  
تو تہارا رب پس تو یہ (نہ لے گا کچھ سزا)

۱۔ بیناتِ آیتوں سے  
۲۔ یعنی معجزتِ موسیٰ کے طرز  
۳۔ جانے کے بعد  
۴۔ اور دنِ عیالِ سلام



وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضِبَ أَخَذَ الْإِسْرَافُ فِي تُخَاتِيهَا  
هَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِإِذْمَارِهِمْ لَهَا مُرْسَوِينَ ۖ وَأَخْتَارَ مُوسَىٰ  
قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّإِيقَاتِنَا قَلْبًا أَخَذَ لَهُمُ الرِّجْفَةَ قَالَ  
رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ  
السُّفَهَاءُ مِنَّا إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنِ اشَاءَ وَتَهْدِي  
مَنِ تَشَاءُ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاعْفُ رَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝  
وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدَيْنَا  
إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَن أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ  
شَيْءٍ فَسَأَلْتَهُمُ الَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ  
بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الَّذِي  
يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ  
بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ  
عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ  
عَلَيْهِمْ فَاَلَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي  
أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي  
رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(الغرض) جب کہ ہوا موسیٰ کا غصہ (بعد از ان)  
مقی ہدایت اور رحمت نسخہ (توریت) میں  
چن لئے موسیٰ نے پھر ملت کے ستر آدمی  
پھر جب اُن کو (ناگہاں اک) زلزلے نے کیا  
(تجھ میں قدرت مہی) اگر تو چاہتا ہے پتہ پاک  
کیا چاک اب ہم کو تو کرتا ہے (لپٹے تہرے؟)  
(جانتا ہوں میں یہ مولا) امتحان میں (ب) تہرے  
تو ہی مالک ہمارا بخشندے (سن لئے پکار)  
کرتے قسمت بہتری دنیا کی، اور عقیقی میں بھی  
حکم آما، ڈالتے ہیں جس پر ہم چاہیں عذاب  
ہم نکلیں گے (بہتری دو جہاں) اُن کے لئے

تو اٹھائیں (ناک سے توریت کی) وہ تختیاں  
اُن کو، جن کو خوف ہے اللہ کا (ہر حال میں) :  
وقت دعو (طہر پرینے کو اپنی حاضری)  
بولے (موسیٰ) لے مرے مولا یہ تو نے کیا کیا؟  
اس سے پہلے بھی مجھے اور ان کو کر دیتا ہلاک  
اُس گنہ پر احمقوں نے جو کیا اس قوم کے؟  
چاہے جس کو راہ سے چاہے جسے مگرہ کرے  
رہ کر، تو ہی تو بہتر ہے آمر زگار :  
ہے ہماری تیری جانب (یا خدا) آمادگی،  
اور محیط گل بھی ہے رحمت ہماری (بے حساب)  
جو ڈریں گے ہم سے اور دیں گے زکات (مواضع)

اور جو ایساں ہماری آیتوں پر لائیں گے :

کرتے ہیں جو لوگ اُس اُمتی نبی کی پیر دی  
(معصی) توریت میں انجیل میں بھی (خیر سے)  
اور بُرے کاموں سے جو اُن کو ہے (قطعاً) روکتا  
اور اُن پر کرتا ہے ناپاک چیزوں کو حشر  
پس جو اُس پر لائے ایمان کی مدد اور دقتی

یہ بشارت پاتے ہیں اپنے یہاں جس کی نکمی  
حکم جو دیتا ہے اُن کو نیک کاموں کے لئے  
پاک چیزوں کو حلال اُن کے لئے جس نے کیا  
بوچو اور قیدی وہ اُن کی دُور کرتا ہے (تمام)  
نور جو ساتھ اُس کے ہے۔ اُسکی بھی کر لی پیری

بائراو دنا تر مقصد ہیں (البقرہ) وہی :

(اے پیغمبر) کہہ دو لوگوں سے میں ہوں بھیجا ہوا  
ہے زمین و آسمان کی سلطنت جس کے لئے  
مازتا ہے وہ ہی (لوگوں کو) مولا ہے وہی  
جس کو ہے اللہ، اور اُس کی کتابوں پر یقین

اُس خدا کی سمت سے تم سب کی جانب (بر ملا)  
مابوا جس کے نہیں معبود کوئی (خیر سے)  
لاؤ ایساں اُس پر اور اُس پر جو ہے اُمتی نبی  
پیر دی اُس کی کردہ تاہو ہدایت سے قریب :

۱۔ بات یہ ہوئی کہ موسیٰ علیہ السلام  
کے طور پر جاننے کے بعد جب ان کی قوم  
نے کوشاں نہ پایا اور پھر اپنے اس فعل  
پر اسے خلعت ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ایک  
وقت متین پہ اپنی ماحولوں سے توبہ  
کرنے کے لئے اس قوم کے منتخب افراد کو  
طور پر بلا یا وہ پہنچے اور جب خدا کو موسیٰ  
علیہ السلام سے حکام دیکھا تو کہنے لگے  
کو جب تک ہم خدا کو اپنی آنکھ سے نہ  
دیکھ لیں گے ہوں یقین نہ کئے گا کہ خدا  
ہی تم سے کلام کر رہا ہے۔ اس گستاخی  
کا سزا میں زلزلہ آیا اور ان پر پہلی گری  
اور وہ ہلاک ہو گئے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام  
نے دعائی تو خدا نے انہیں دوبارہ زندگی  
عطا فرمادی۔  
۲۔ یہی قرآن شریف جو فور پر ہے

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٩﴾

وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى إِذِ

اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرِبَهُمْ وَظَلَلْنَا عَلَيْهِمُ

الْعَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلَوى كُلُوا مِنْ كَيْبَلَتِ مَا

رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ

لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا

حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنْ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ

فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَاعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ

لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ

قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعْبُدُونَ قَوْمًا اللَّهُ مَهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

عَذَابًا شَدِيدًا أَقَالُوا مَعَذَرَةً إِلَى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَتَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ

أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَدَابِ بَيْبِيسَ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

قوم موسیٰؑ سے ہے اک ایسا بھی فرقہ (دیکھئے)  
ہم نے تقسیم اُن کو پھر بارہ قبائل میں کیا  
پانی جب موسیٰؑ سے مانگا قوم نے (بے اعتنائی)  
بارہ چشمے بھڑٹے اُس پتھر سے (پانی بہہ چلا)  
اُبر کا اُن کے سرد پر ہم نے سنا یہ کر دیا  
(اور کہا) یہ سٹھری چیزیں کھاؤ، جو ہیں تم کو دیں

ظلم اپنی ذات پر کرتے ہے وہ بالیقین :

حکم جب اُن کو دیا، اُسٹش شہر میں آ کر بسو  
حِطَّۃً (منزلے) کھو، (یعنی الہی بخش دے)  
ہم خطائیں بخش دیں گے سب تمہاری (دیکھنا)  
اُن میں تھے جو لوگ ظالم (اور بہت زیادہ) تھے  
اُس شرارت کی سنرا میں (اُگیا اُن پر عتاب)  
پو پھو اُن سے حال اس بستی کا جو سائل پر مبنی  
سبت کے دن پانی پر آجاتی تھیں جب مچھلیاں  
جو ٹکدہ وہ لوگ (انتہا دیسے کے) نا فرمان تھے  
(سبت کے دن منع کرتے تھے جو کرنے سے شکار)  
کیوں نصیحت اُن کو کرتے ہو جنہیں وہ رب پاک  
بولے تاکہ وہ ڈریں اللہ سے بس اس لئے  
جو نصیحت کی گئی تھی اُن کو جب وہ دی بھلا  
اور گنہگاروں کو دھر پکڑا عذابِ سخت سے  
منع تھا جس سے کیا جب اس میں عدسے بڑھ گئے

جو ہدایت کرتا رہتا ہے حق وانصاف سے :  
نسل سے ایک ایک دادا کی، بعنوا ان حُبا  
وحی کی ہم نے کہ لامعلیٰ اپنی اس پتھر پر مار  
ہر قبیلہ گھاٹ سے اپنے ہوا سیر آسنا  
من دس لوی بھی اتارا اُن پر (ازراہ عطا)  
اور انہوں نے کچھ ہمارا تو بگاڑا ہی نہیں

اور (بہ آزادی) جہاں سے چاہو تم، کھاتے چرو  
سجھ کرتے جاؤ اندر شہر کے دروازے سے  
نیکی کرنے والوں کو دیں گے ہم اس سے بھی سوا  
وہ بدل کر لفظ کو کچھ اور ہی کہنے لگے  
اسماں سے ہم نے نازل کر دیا اُن پر عذاب :  
سبت کے دن جب دہاں کرنے لگے یہ زیادتی  
جب نہ ہوتا سبت کا دن، تو نہ آتی تھیں (دہاں)  
اس لئے ہم آزمائش اس طرح کرتے ہے :  
اک جماعت نے کہا اُن سے کہ (آخر بار بار)  
چاہتا ہے دے عذابِ سخت، یا کر دے ہلاک ؟  
اور نہ کچھ الزام ہم پر گڑبڑے حق رہے :  
منع جو کرتے تھے بدلیوں سے، لیا اُن کو بچا  
اس لئے کہ وہ تھے فاسق (اور نا فرمان تھے) :  
ہم نے فرمایا بنو بندر زلسیل (اور وہ بنے)

۱۔ یہ وہی لوگ تھے کہ جب انہیں  
مہر رسالت مآب ملا تو ایمان لائے  
جیسے عبد اللہ بن مسعود۔  
۲۔ یعنی بنی اسرائیل کو۔  
۳۔ اس کا نام "اُریحہ" تھا۔  
۴۔ اس بستی کا نام ایڑ تھا۔  
۵۔ ہفتہ کا دن

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ  
يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ  
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ١٣٨ وَقَطَّعُوا فِي الْأَرْضِ أَمْمًا مِنْهُمْ الضَّالُّونَ  
وَمِنْهُمْ دُونُ ذَلِكَ وَبَكَوْهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ١٣٩ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ  
يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَ  
إِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلَهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ  
مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا  
مَا فِيهِ وَاللَّارِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ١٤٠  
وَالَّذِينَ يَبْسُكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ  
الْمُصْلِحِينَ ١٤١ وَإِذْ تَقِفْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ وَظَنُّوا  
أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ  
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٤٢ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ  
ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا  
بَلَىٰ شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا  
غَافِلِينَ ١٤٣ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا  
ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهَمِّكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ١٤٤  
وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ١٤٥

(اے ہمیر یا دم ان کو دلاؤ تو ذرا) ،  
ایسے لوگ ان میں سے ہوں گے تا قیامت بھیجتا  
رب تمہارا بالیقین ، دیکھو جلدی بھی سزا  
پھر انہیں دنیا میں دیوں ہم نے پراگندہ کیا  
نیک سے بعض اُن میں اور بعض اور ہی کر کے  
تا کہ آجائیں ہماری سمت وہ پھر لوٹ کے :

اے پھر کچھ ناغظ بعد اُن کے اور وارث بنے  
لیتے ہیں دینے دُنوں کی چیز اگر کوئی ملے ،  
اور جو پھر ایسا ہی اسباب آئے اُن کے ملنے  
کیا صحیفے میں نہ تھا یہ عہد اُن سے لیا ؟  
پڑھ چکے ہیں وہ تو ، جو کچھ اُس میں ہے لکھا ہوا  
(اے پڑھو) سمجھتے تھے نہیں اتنا بھی کیا ؟

اور جو توریت مغبوطی سے ہیں پکڑے ہوئے  
راہیں گال کرتے نہیں ہم نیک لوگوں کے صلے :

کوٹہ شل سائباں اُن پر متقی جب کہا  
حکم یہ اُن کو دیا ہم نے کہ (اس کے خوف سے)  
اور جو کچھ لکھا ہے اُس میں ، یاد تم اُس کو رکھو  
جب نبی آدم کی پشتوں سے خدائے (پاک نے)  
خود انہیں پر خود انہیں کو اُس نے شاہ کر دیا  
سب یہ بولے ، ہاں ، ہمیں اقرار ہے اس بات کا  
تا کہ تم روز قیامت یوں نہ کہو (بعد ازیں)  
یا یہ تم کہنے لگو (ہم نے نہیں) اسلاف نے  
اُن کے بعد آئے ہیں ہم (دنیا میں) انکی نسل سے  
برائے اُن کاموں کے جو گمراہوں نے پہلے کئے ؟

یرن منقل ہم سب ان کرتے ہیں اپنی آیتیں  
تا ہماری سمت یہ لوٹیں (برائی سے پھریں) :

جب تھاے رہنے ان سے محتاجتا کہہ دیا  
جو انہیں تکلیف پہنچاتے نہیں گے (بر ملا)  
بخشنے والا بھی ہے اور مہرباں بھی (وہ خدا) :  
فرقہ فرقہ کر کے (درمہم اور برہم کر دیا)  
ہم بدیہیسی میں اُن کو آزماتے ہی رہے

(معصوم توریت کے یعنی) کتاب (اللہ) کے  
اور کہتے ہیں کہ ہم تو ریلوں بھی بخشنے جائیں گے  
بے تامل اُس کو لے لیں گے (ذرا یہ پوچھئے)  
کچھ نہ بولیں وہ خدا کے پاس میں سچ کے سوا ؟  
ڈرنے والوں کے لئے ہے آخرت کا گھر مصلّا

اور پڑھتے ہیں سناڑ ، (اُن کو یہ مژدہ دیجئے)  
راہیں گال کرتے نہیں ہم نیک لوگوں کے صلے :

وہ گال کرنے لگے ، یہ اب گرا (ادب اگر)  
ہم نے جو (توریت) دی ہے پکڑو تم مغبوط اے  
کیا عجب ہے (اس طرح) تم متقی (بھی) بن سکو ؟  
اُن کی نسلوں کو نکالا تھا (تو اپنے حکم سے)  
اور پڑھا تھا ، تمہارا میں نہیں ہوں کیا خدا ؟  
(اور یہ اقرار ہم نے اس لئے متعالے لیا)  
ہم کو تو اس کی رکھی پہلے خبر متھی ہی نہیں ؟  
ہم سے پہلے ہرشک (وہ دعوت) کے نکالے راتے  
کیا ہلاکت تو نے بھیجی ہے ہمارے واسطے ؟

تا ہماری سمت یہ لوٹیں (برائی سے پھریں) :

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ  
الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْعَوِينَ ﴿١٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا  
وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَسَلَهُ النَّفْسُ الْكَافِرُ  
إِنْ تَحْسِبُ عَلَيْهِ يَلَهْتَ أَوْ تَتَرَكُهُ يَلَهْتَ ذَلِكَ مِثْلُ الْقَوْمِ  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٥١﴾  
سَاءَ مَثَلًا لِّلْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَانْفُسَهُمْ كَانُوا  
يَظْلِمُونَ ﴿١٥٢﴾ مَنْ يَلِدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهِتَدَى وَمَنْ يُضِلُّ  
فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٥٣﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ  
وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ  
بِهَا وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْإِنْعَامِ بَلْ هُمْ  
أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٥٤﴾ وَبِاللَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْرُونَ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٥﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ  
يَعْدِلُونَ ﴿١٥٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ  
حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٥٧﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٥٨﴾ أَوَلَمْ  
يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٩﴾ أَوَلَمْ  
يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ  
وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ إِلَهُمْ فِي أَيِّ حَالٍ بَعْدَ يَوْمِهِمْ ﴿١٦٠﴾

(اے ہمیر) تم سنا دو ان کو حال اُس شخص کا  
اُس کے پیچھے پھر لگا شیطان، مگر وہ ہو گیا:

چاہتے ہیں تو (انہیں آیات کی برکات سے)  
وہ تو خود پستی کی جانب جھک گیا (نادان تھا)  
یہ کہاوت اُس کی گتے کی کہاوت ہو گئی  
آیتیں جھٹلانے والوں کی (بڑی ہی ہے) اک مثال  
آیتیں جھٹلانے والوں کی بڑی ہے کیا مثال  
لے خدا جس کو ہدایت راہ پاتا ہے وہی  
حق و انساں ہم نے بہتیرے جہنم کے لئے  
دل ہے اُن کے پاس، دل کی آگہی لیکن نہیں  
کان رکھتے ہیں، (مگر) سننے نہیں (حق کی صدا)  
اور یہی وہ لوگ ہیں غفلت میں ہیں جو مبتلا:

(اور اے لوگو) سبھی سلجھتے ہیں نام اللہ کے  
گرتے ہیں جو کج روی ناموں میں اُسکے (بے خبر)  
وہ کئے کا سلجھنے، بدلہ پائیں گے (جی کھول کر):

اک جماعت ایسی بھی مخلوق میں ہے (واقعی)  
اور جن لوگوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں  
کچھ فہم اُن کو نہ ہو گی (شرشریں اعمال میں):

لیتے ہیں ہدایت انہیں (دنیا میں کچھ وقت کی)  
کیا نہ سوچا یہ انہوں نے؟ (ہو گئے کج فہم کیوں)  
ہیں علانیہ ڈرانے والے (سب ریٹ منوں):

کیا نہیں ارض دسما کے نظم پر ان کی نظر؟  
اور اس پر بھی کہ شاید موت ہو نزدیک تر  
اور جسے پیدا کیا رب نے کسی اُس چیز پر؟  
بعد ازیں وہ اور ایساں لائیں گے کسی بات پر؟

وہ غصہ بن لے اس میں بے مروت  
کیا ہے کہ یہ ایشاہ کس شخص کی طرت  
ہے لیکن کہتے ہیں کوئی (دریش صاحب  
قدرت تھا، لیکن کہتے ہیں وہ امیر بن  
الصلت ہے۔ لیکن نے یمنی ابن الہاب  
اور لیکن نے فرعون لکھا ہے۔  
لے خدا کے ناموں سے الحاد یعنی کفر  
کے بہت سے معرب طریقے ہیں۔ مثلاً  
اس کے خرافات بیان کئے گئے ہیں  
ان کے خلاف کہنا۔ جیسے اگر لڑا اُس  
کی صفت ہے اور کہا۔ بھی کہا جائے  
یا اس کی صفات میں کسی کو شریک کرنا  
جیسے مشکل کشا، دست گیر، اُن مانا،  
شہنشاہ، خداوند وغیرہ۔ یا جیسے کدو  
کہا کرتے تھے کہ لفظ اللہ سے لست موئے  
سے حزیلی اور مٹان سے منات۔ جڑوں  
کے نام ماحول ہیں۔ یہ سب اسباب الہی  
معاذ اللہ ہے۔



مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٧٩﴾  
 يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِلُهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا  
 عِنْدَ رَبِّي لَا يُجِئُهَا لَوْفُهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاءِ  
 وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَافِيٌّ عَنْهَا  
 قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٠﴾  
 قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ  
 أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْبَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ  
 إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ  
 مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ  
 إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّيْهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيًّا فَبَرَّتْ بِهِ  
 فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكَفِّرَنَّ  
 مِنَ الشُّكْرِينَ ﴿١٨٢﴾ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَ لَهُ شُرَكَاءَ  
 فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيْشُرِكُونَ مَا لَا  
 يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٨٤﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا  
 وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى  
 لَا يَتَّبِعُواكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُهُمْ أَمْ أَنْتُمْ  
 صَامِتُونَ ﴿١٨٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ  
 أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

جس کو گمراہ حق کرے، ہادی نہیں اُس کا کوئی  
پوچھتے ہیں تم سے یہ وقت قیامت (بار بار)  
بس وہی لے آئے گا اُس کو (کسی دن) وقت پر  
وہ اچانک آئیگی (اکدن) مہارے سامنے،  
صاف) کہہ دوئے خبر اللہ کو ہی بالیقین  
ان سے کہہ دو میں تو اپنے نفع اور نقصان کا  
غیب میں ہوتا، تو کثرت سے اٹھاتا فائدے  
مومنوں کو میں ڈراتا ہوں (خدا کے ہر سے)

چھوڑ رکھا ہے، کہ بھٹکیں مگر ہی میں یہ پوچھی؟  
کہہ دو اُس کا علم رکھا ہے مرا پر مردگار  
وہ زمین و آسمان کا حادثہ ہے سخت تر  
پوچھتے ہیں یوں کہ گویا توہ میں تم ہونگے  
لیکن اکثر لوگ (سمجھائے) سمجھتے ہی نہیں؟  
خود نہیں مختار، وہ ہو گا جو چاہے گا خدا  
اور قدرت بھی پہنچ سکتی نہ سکتی کوئی مجھے،  
اور مژدے اُن کو دیتا ہوں، (ریاض خلک کے)

صرف (ہر اک خدمت تبیلغ ذتے ہے تیرے)؟

(دیکھو لوگو قادرِ مطلق) وہی تو ہے (خدا)  
پھر بنایا اُس کا جوڑا بھی اُسی کی جنس سے  
(مرد) جب کرتا ہے قرینت اپنی اُس ہم جنس سے  
چلتی پھرتی ہے وہ عورت، (بے کسی تکلف کے)  
مانگتے ہیں اپنے رب سے یوں (میاں بی بی) دُعا

جس نے تم کو اک قرن واحد سے پہچان لیا  
تا کہ حال ہو سکوں (دل) محنت بھی کرے  
اُس کو رہ جاتا ہے ہلکا سا عمل، جس کو لئے  
ادب ہو جاتی ہے بر محل (عمل کے بوجھ سے)  
(لے خدا) بچہ اگر ہو نیک، جیتا جاگتا

(رہ کے ہم دونوں) کر گئے شکریہ تیرا ادا؟

پھر خدا کرتا ہے جب بچہ بھلا چنگا عطا  
شرک سے اُن کے ہے بالا تر مگر ذاتِ خدا؟

دین میں اُس کی یہ اور دل کو بھی لیتے ہیں ملا  
جو ہیں خود پیدا شدہ، پیدا نہ کچھ بھی کر سکیں؟

کیا شریک اللہ کا (ناراض) بناتے ہیں انہیں  
جو مدد اپنی نہ اُن کی کر سکیں (کچھ وقت پر)؟  
تو مہاری پیر دی بھی وہ نہ (ہرگز) کر سکیں  
تم پکائے جا رہے ہو جن کو خالق کے سوا  
تم جو ہو سچے، تو سُن لیں گے مہاری وہ دُعا؟

اور بلاؤ اُن کو راہِ راست کی جانب، اگر  
چہ برابر چپ رہو، چاہے پکا رد تم انہیں؟  
ہندے تم جیسے ہی ہیں، اُنکو پکاؤ تو بھلا!  
تم جو ہو سچے، تو سُن لیں گے مہاری وہ دُعا؟

یہی اولاد کو فیروں کی طرف منہ  
کرتے لگتے ہیں کہ توں پر باغیرِ نعم کو یہ  
بچہ دیا ہے چنانچہ بچوں کے نام ہی ایسے  
ہی رکھے جاتے ہیں۔ جیسے ہر جنس، ہر نسل  
کلیہ علی۔ عبدالعزیز، عبدالرحمن، علی علی  
غلام فرخ، غلام جیلانی، بندہ علی وغیرہ

۲۷۹

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آيِدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ  
 أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا  
 شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَمَا تَنْظُرُونَ ١٨٠ إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ  
 الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ١٨١ وَالَّذِينَ  
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُ عَنْكُمْ فَتَبْطِشُونَ أَنْفُسَهُمْ  
 يَنْصُرُونَ ١٨٢ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ  
 يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ١٨٣ خذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ  
 بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ١٨٤ وَإِنَّمَا يَنْزِعُ عَنْكَ مِنَ  
 الشَّيْطَانِ نُزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ١٨٥ إِنَّ الَّذِينَ  
 اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ  
 مُبْصِرُونَ ١٨٦ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُفْقِرُونَ ١٨٧  
 وَإِذَا الْمَأْتِلُهُمْ بَايَةً قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتُمَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ  
 مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَآئِرٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى  
 وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ١٨٨ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا  
 لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ١٨٩ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ  
 تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُؤُنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ  
 وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ١٩٠ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ  
 عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَبِشِرُونَ بِهِ وَيَسُبِّحُونَ اللَّهَ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

کیا ہیں اُن کے پاؤں، جن سے کہیں چل سکیں  
کیا ہیں اُنکے پاس آنکھیں، جن سے وہ دیکھتے؟  
کہو، تم اپنے شریکوں کو پکارو (مشرک)،  
جن نے کی نازل کتاب اب میرا حامی ہے ہی  
تم مجھ جن کو پکارا کرتے ہو اُس کے سوا

ہے نہ آپ اپنی مدد کرنے کا اُن میں حوصلہ؟  
اور بلاؤ اُن کو راہِ راست کی جانب اگر  
(اے پیغمبر) دیکھتے ہو، ایک رہے ہیں وہ تہیں  
نیک کاموں کا انہیں دو حکم، کر کے درگزر  
آئے اگر شیطان کی جانب سے کوئی دوسرا

(ناور مطلق ہے) وہ سب کچھ ہے سُنتا جانتا؟  
جن کو ڈر اللہ کا ہے، اور ہیں تقویٰ گزریں  
سو بھڑ آ جاتی ہے اُن کو، چومک پڑتے ہیں وہیں؟

گرہی ہیں، بھائی شیطاں کے ہیں ان کو کھینچتے  
جب کوئی آیت نہ اُنکے پاس تم لے کر گئے  
کہو، میں تو صرف تابع ہوں، خدا کی وحی کا،  
مومنوں کو ہیں خدا کی سمت سے یہ (بر ملا)  
سو بھڑ کی باتیں، ہدایت اور رحمت کی مسلا؟

اور جب قرآن پڑھا جائے ہنسو چنچل ہے  
یا اپنے رب کو اپنے دل میں کرتے رہو  
شام کو اور صبح کو، غفلت نہ تم اُس سے کرو؟

جو مقرب ہیں خدا کے وہ (فرشتے) بالیقین  
کرتے ہیں تسبیح اور سجدہ، (سر عرش بریں)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ نِسْفُهَا وَهُوَ خَمْسُونَ سَبْعُونَ آيَةً وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَأَتَقُوا  
اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ  
مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ  
قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى  
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
يُنْفِقُونَ ۝ أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ  
بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝  
يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا بَيَّنَّ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ  
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ  
أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ  
اللَّهُ أَنْ يَحِقَّ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝ لِيَحِقَّ  
الْحَقُّ وَيُبْطَلَ الْبَاطِلُ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ  
رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ  
مُرْدِفِينَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى وَلِتَطْمَئِنَّ  
بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

## ۸۱) سُورَةُ الْاِنْفَالِ

(یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دس رکوع اور پچتر آیتیں ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (یاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے۔ نہایت مہرباں

پڑھتے ہیں تم سے یہ حکم غنیمت (کے اصول)  
اس لئے حق سے ڈرو، اور مسلح آپس میں کرو  
ہیں وہی ایمان والے۔ آئے جب ذکر خدا  
سامنے ان کے کلام حق پڑھا جائے اگر  
پڑھتے رہتے ہیں نماز (اور فرض اپنا جان کے)  
(دیکھ لو ان کو کہ) سچے ہیں یہی ایمان دار  
رحمت (مخشش) خدا کی ہے انہیں کے واسطے  
جیسے (عجب بتیں) ازراہ حق، اللہ نے  
اور راضی اک جماعت مسمیٰ نہ ایمان والوں کی  
گویا تم کا ہمارا امتحان کو منہ میں موت کے  
یاد ہو گا، تم سے وعدہ کر رہا تھا جب خدا  
آئے گی وہ مدت۔ لیکن تم بھی تھے چاہتے  
تھا یہ منشاء خدا وہ اپنے اذن و حکم سے  
پہچ کر سچا کرے، جھوٹا کر دکھائے جھوٹ کر  
(وقت یہ وہ تھا کہ) فریاد دیتے تھے تم اللہ سے  
(اور فرمایا) تمہاری ہم مدد فرمائیں گے  
تم کو خوش کرنے کو دی تھی یہ مدد اللہ نے  
وہ ہے منجانب اللہ سب فتح و ظفر

طہ یہ سورت جنگ بدر کے بعد  
نازل ہوئی ہے۔ جس میں کلمہ  
کو فتح ہوئی تھی۔ اور بہت ساحلی  
غنیمت (لوط کامل) لکھو آیا تھا۔

جنگ بدر کے حالات

إِذْ يُغَشِّبِكُمُ السَّعَاسُ أَمَدَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ  
 مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُم رَجَزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ  
 عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۝١١ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ  
 أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلِقَىٰ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا الرَّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مَن مَّكَلَّ  
 بَنَانٍ ۝١٢ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝١٣ ذَٰلِكُمْ فَذُقُوهُ وَأَنَّ  
 لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۝١٤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمُ الْاُدْبَارَ ۝١٥ وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ  
 يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا أَمْتَحَرَفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّرًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ فَقَدْ  
 بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝١٦ فَلَمَّ  
 تَقَاتَلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ  
 اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ  
 سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝١٧ ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۝١٨  
 إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ  
 وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدَّ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ  
 وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝١٩ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا  
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝٢٠

لے جب جگہ بدر میں مشقت  
ہوتی تو آنحضرت نے ایک مٹی خاک  
لے کر کفار کی طرف پھینکی۔ اللہ کی  
توفیق سے ہر کافر کی آنکھ میں وہ  
خاک پڑی اور کفار کو شکست ہوئی۔

وقت یہ وہ تھا، خدا نے اُنکو طاری تم پہ کی  
آسمان سے اُس نے پھر پانی کی بارش تم پہ کی  
دُور کرے تم سے وہ شیطان کی سب گندگی  
حکم پھر رب نے تمہارے، اُن فرشتوں کو دیا  
تم، مسلمانوں میں (امینان و) و جمعی رکھو  
کاٹو ان کی پود پود، اور گردن ان کی توڑ دو

رشن اللہ دینی کے ہیں، یہ اُس کی ہے سزا،  
جو غلات اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ہوا  
ہے عذاب سخت (اُس کے واسطے) اللہ کا

(کافرو) تم یہ سزا چکو (مگر واضح ہے)  
کافروں سے جب سر میلاں لڑو لے اہل دیں  
اور بس نے آج کے دن کافروں کو پیٹ دی  
ہے مکان اُس کا دوزخ، جو ہے اک منزل بُہی  
بھاگ کر یا اس طرح مل جائے اپنی فوج سے  
تم نے کیا، اللہ نے ان کو کیا قتل (وہلاک)  
مومنوں پر تاکہ وہ جی کھول کر احسان کرے  
ہو چکی یہ بات، اب اچھی طرح یہ جان لو  
چلتے تھے (اہل مکہ) فتح تم، تو ہو گئی  
ہم بھی ایسا ہی کریں گے، پھر اگر ایسا کیا  
(اس میں اہل کفر کی) کتنی ہی کثرت کیوں نہ ہو  
حکم مانو تم خدا کا اور نبی کا مومنو

اک عذاب نار (بھی ہے) کافروں کے واسطے  
پیٹھ اُن سے پھرنا ہرگز تمہیں زیا نہیں  
وہ غضب لے کر پھرا گویا خدا کا (واقعی)  
ہاں لڑائی کسے کتنی اگر کاٹے کوئی  
تو نہیں ہے پیٹھ دینا ناروا اُس کے لئے  
پھینکی مٹی تم نے نہیں، اللہ نے دُشمنِ خاک  
سننے والا، جاننے والا ہے رب، سچ جانیے  
سخت کرے گا خدا کفار کی تدبیر کو  
باز اگر آؤ، تمہارے حق میں بہتر ہے یہی،  
کا کچھ بھی تو نہ آئے گا تمہارا یہ جتنا  
ہے مسلمانوں کے ساتھ اللہ، یہ تم جان لو  
سُن چکے (ارشاد باری) اب نہ تم اُس سے بڑھو



وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٦١﴾

إِنَّ شَرَّ الدِّينِ وَآبٍ عِنْدَ اللَّهِ الصَّمُّ الْبِكْمُ الَّذِينَ لَا

يَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ

لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تَخْشَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً

لَا تُصِيبُنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦٥﴾ وَادْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَفَّكُمْ النَّاسُ فَأَوَّكُمْ

وَأَيْدِيكُمْ بِضُرِّهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ

الرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَاعْلَمُوا

أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ

عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ

لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٦٩﴾ وَادْيَمُكْرِيكَ الَّذِينَ

كَفَرُوا إِلَيْنِئِنَّكَ أَوْيَقْتُ لُوكَ أَوْيُخْرِجُوكَ وَ

يَكْفُرُونَ وَيَكْفُرُوا اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيينَ ﴿٧٠﴾

اور نہ اُن جیسے بنو (لوگو) جنہوں نے یہ کہا  
بدترین حیوان ہیں نزدیک خالق کے دہی  
اور اگر پاتا خدا اُن میں ذرا بھی بہتری  
اور سننے کی صلاحیت بھی دے دیتا اگر  
حکم مالو تم خدا کا اور نبی کا مومنو  
جان لو، وہ آدمی اور اس کے دل کے دھماں  
جمع اُس کے پاس ہونا ہے تہیں (اک دن ہاں) :

ہم نے سب کچھ سن لیا، لیکن نہیں کچھ بھی سنا:  
جو سمجھتے کچھ نہیں، گونگے بھی ہیں اور ہرے بھی  
اُن کو دے دیتا سماعت (کی صلاحیت ابھی)۔  
(میں بڑے کج فہم) پھر بھی جلاگت مہمیر کر  
جب کہیں اُس کام کو جو زندگی انہر دز ہو  
وکن ہی جاتا ہے (اُس میں ہے یہ قدرت بیگماں)  
:

اُس بلا سے اور اُس فتنے سے تم ڈرتے ہو  
اُس کی زد میں تم سب آ سکتے ہو وہ چاہا کر  
جب تھے تم کمزور اور متوڑے کر وہ قوت یاد  
پھر دیا اللہ نے تم کو (مدینے میں) با

ظالموں ہی پر خصوصیت سے آئے گی نہ جو  
جان لو، بیشک مذاہب اللہ کا ہے سمت تڑ  
اور ڈرتے تھے اُڑا لیں گے تہیں اہل فرسا  
فتح دے کر تم کو قوت دی (تہیں غالب کیا)  
اور سقری چیزیں بھی دیں، تاکہ تم شکر ادا :

خائن اللہ نبی کے تم نہ بننا مومنو  
اور سب لو، یہ تہا ہے مال اور اولاد بھی

جان کر، باہم امانت میں خیانت بھی نہ ہو  
صرف دنیا کے بکیرے ہیں (اگر ہو آگہی)  
نیکوں کا اجر ہے شک خدا کے پاس ہی :

اے مسلمانو، جو تم اللہ سے ڈرتے رہے  
دُور کر دے گا وہ تم سے یہ تہا ہے سب گنا  
(قبل ہجرت) داد کرتے تھے یہ کافر (مکرونی)  
داد وہ بھی کرتے تھے اور کرتا تھا اللہ بھی

اقتیاز اک پیدا کر دے گا تہا ہے واسطے  
بخش دے گا وہ تہیں ہے فضل اُس کا یہ پناہ  
قتل کر دیں، قید کر لیں تم کو، کر دیں بے وطن  
سب سے بہتر داد کر لے والا ہے اللہ ہی :

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا  
مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ١٠ وَإِذْ قَالُوا  
اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا  
جَارِدًا مِنَ السَّمَاءِ إِيَّا نَا يُغْشِي الْبُيُوتَ ١١ وَمَا كَانَ اللَّهُ  
لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ١٢  
وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَائِهِ إِلَّا الَّذِينَ يُشْكِقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ  
لَا يَعْلَمُونَ ١٣ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَ  
تَصْدِيَةً ١٤ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ١٥ إِنْ  
الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ١٦ وَالَّذِينَ  
كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ١٧ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ  
وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ  
فِي جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ١٨ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ  
يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ  
الْأَوَّلِينَ ١٩ وَفَقِيلُوا لَهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونُ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ  
بِلِلَّهِ فَإِنْ اتَّهِمُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بِمَا يَشَاءُ ٢٠ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا  
أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ٢١

سلا جنگ ویر میں کفار کی شکست و  
بربادی اور نقل و حرکت کے سبب  
میان کئے جا رہے ہیں۔

جب مٹائی جاتی ہیں پڑھ کر ہماری آیتیں  
(آیتیں ایسی) بنا سکتے ہیں ہم بھی نکرے  
(یا دے وہ وقت)، جب ان کافروں نے کہا  
چرخ سے برسا کے تو پتھر (میں کوڑے ہلاک)  
اور خدا (بے رحم) ایسا تو نہیں ہے (سورج نور)  
اور خدا ایسا نہیں، جو سب کو کر دیتا تباہ  
تم مدینے میں پہلے آئے تو اب کیا ہو گیا؟  
خانہ کعبہ سے جب لوگوں کو ہیں وہ روکتے  
اُس کے دالی ہیں دی، جو لوگ ہیں پر ہیزگار  
کہے میں انکی نمازیں کیا تھیں، (نفل رائیگاں)  
(کافروں) اب کفر کے بدلے سزا چکھو یہاں:

خروج کرتے ہیں یہ کافر مال اپنا اس لئے  
اور اجمعی کرتے رہیں گے خرچ مکن (ایکبار)  
اور منسوب بھی ہوں گے (سزا اجمعی پائیں گے)  
تا جہاں ناپاکوں کو پاکوں سے کوڑے داد گر  
اور پھر دوزخ میں یہ انبار ان کا بھرنے کا  
کافروں سے کہہ دو، ہاں آئیں (شرارت سے) اگر  
اور اگر پھر کی (شرارت، نیریت انکی نہیں)  
(اے مسلمانو!) یہی کفار سے لڑتے رہو  
اور سارے ملک پر عادی ہو دین اللہ کا  
تو خدا، جو کچھ یہ کرتے ہیں، اُسے ہے دیکھتا:

اور نہ مائیں، تو یہ تم اچھی طرح سے جان لو  
کیسا اچھا حامی، کیا اچھا معادن! (خوش رہو):

کہتے ہیں بس سُن چکے، (اب کیا سنا تے ہو ہیں)  
کچھ نہیں ہیں یہ، فسانے ہیں فقط اسلاف کے  
یا الہی ہے اگر اسلام دین حق ستر  
یا (ہلے سر پہ) نازل کر عذاب دردناک  
مے عذاب ان کو، درانجا لیکہ تم بھی ان میں ہو،  
جبکہ ان میں بعض ایسے تھے کہ جوتھے حذر خواہ  
کیوں نہ مے اللہ اب (ان کے گناہوں کی) سزا؟  
دارت و دالی نہیں وہ (اس مقام پاک کے)  
لیکن اکثر کافروں میں سے نہیں آگاہ کار:  
سیٹیاں (اکثر) سجانی، یا سجانی تالیاں،  
(کافروں) اب کفر کے بدلے سزا چکھو یہاں:

تا کہ روکیں (نیک) لوگوں کو خدا کی راہ سے  
موجب حسرت ہی ہو گا مال وہ انجیم کار  
جانب دوزخ، جو کافر ہیں، وہ ہنسنے جائیں گے  
ڈھیر کوڑے رکھ کے اک ناپاک اک ناپاک پر،  
یہ وہی تو لوگ ہیں نقصان میں جو رہ گئے:  
ہو چکا ہے جو کچھ اب تک سب وہ ہو گا درگزر  
اگلے لوگوں کی روش، پڑ ہی چکی ہے بالیقین:  
وہ نہ جائے (ملک میں) حتیٰ کہ جھکڑا (نام کو)  
پھر (شرارت سے) جو باز آجائیں یہ (شرارتنا)

تو خدا، جو کچھ یہ کرتے ہیں، اُسے ہے دیکھتا:  
اور نہ مائیں، تو یہ تم اچھی طرح سے جان لو  
کیسا اچھا حامی، کیا اچھا معادن! (خوش رہو):

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ  
 وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنْتُمْ  
 آمِنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّلَاقِ  
 الْجَمْعِينَ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١١ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدَّةِ وَةِ  
 الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدَّةِ وَةِ الْقُصُوفِ وَالرَّكْبِ اسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ  
 تَوَاعَدْتُمْ لَا خُنْفْتُمْ فِي الْبَيْعِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ  
 مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ  
 عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ١٢ إِذْ يَرِيكَهُمْ اللَّهُ فِي  
 مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشَلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ  
 فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ١٣  
 وَإِذْ يَرِيكَمُوهُمْ إِذِ التَّفَاقُتُمْ فِي آعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ  
 فِي آعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَاللَّهُ  
 تُرْجِعُ الْأُمُورَ لِيَاكُفَّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِي شَرٍّ  
 فَاتَّبِعُوا وَلَا تَصْرَفُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ١٤ وَأَطِيعُوا  
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ  
 رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ١٥ وَلَا تَكُونُوا  
 كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ  
 وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ١٦

جان لو جو کچھ ملے مالِ غنیمت (بے گماں)  
اور عزیزانِ پیمبر اور یتیموں کے لیے  
ہے یقین تم کو اگر اللہ پر اور اس پر بھی  
گم نہ گئے تھے جب کہ دو آپس میں لشکر لکھا  
(مومنو) جب اس کہانے پر تھے تم میدان کے  
قافلہ (دریا کی جانب) تم سے نیچے ہٹ گیا  
تو نہ دھڑے پر پہنچتے تم (ذرا یہ سوچ لو)  
تاکہ مرنا ہو جسے اتمامِ حجت پر مرے

سننے والا جاننے والا ہے رب (سبح جائیے) پڑ  
اکافروں کی بھی دکھائی تم کو قلتِ غلاب میں  
کرتے تم کم ہمتی، کاموں میں جھگڑے ڈالتے  
کر دیا محفوظ لیکن (بھگڑو سے) اللہ نے

جو دلوں میں بات ہے معلوم ہے وہ سب اسے ہے  
جب معالِ تم ہوئے (تو اپنی قدرت ہی دکھا)  
اور تم کفار کو بھڑکے نظر آنے لگے  
ہم نے نظروں میں تمہاری اُن کو بھڑکا کر دیا  
تاکہ جو منظور تھا اللہ کو وہ ہو رہے

ہے مدار اللہ پر ہر کام کا (ہر طور سے) ہے  
اے مسلمانو! تصادم جب کسی لشکر سے ہو  
(یاد خالق کو کرو محویت و کثرت کے ساتھ  
حکم مانو تم خدا کا اور رسول اللہ کا  
ایسا کرنے سے) اکھڑ جانے کی تم سب کی ہوا  
ہو نہ اُن جیسے کہ جو نکلے گھروں سے (ایڈیٹس)  
روکتے ہیں (ایک) لوگوں کو خدا کی راہ سے  
تو رہو ثابت قدم اور یاد خالق کو کرو  
تاکہ اپنے دل کی تم پاؤ مرادیں (ہاتھوں ہاتھ)  
اور نہ آپس میں لڑو، ہو جاؤ گے کم حوصلا  
صبر سے تو کام، ساقی صابروں کا ہے خدا ہے  
اور اکڑتے، صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے  
وہ جو کچھ کرتے ہیں سب قابو میں ہے اللہ کے ہے

وَأَذَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ  
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتْهُ الْفَتَنَ  
تَكْصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَمَّا لَا تَرَوْنَ  
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ  
وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّهُمْ أَذْنُ يَوْمِهِمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ  
عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ  
كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ  
الْحَرِيقِ ۖ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَالِمٍ  
لِّلْعَبِيدِ ۖ كَذَّابٌ أَلِ فِرْعَوْنُ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ  
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ  
قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً  
أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُ أَمْرًا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ  
عَلِيمٌ ۖ كَذَّابٌ أَلِ فِرْعَوْنُ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا  
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْكَنَّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا أَلِ فِرْعَوْنَ وَكُلَّ  
كَانُوا ظَالِمِينَ ۖ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ  
عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۖ وَأَمَّا تَشَقُّقُهُمْ  
فِي الْحَرْبِ فَشَرَّدَ بِهِمْ مَن خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْكُرُونَ ۖ

جب کیے شیطان نے کام اُن کے نظر میں خوشنما  
آج، میں حامی تمھارا ہوں (کرو مجھ پر یقین)  
تو وہ اُلٹے پاؤں (اُن کے پاس سے) چلتا بنا  
دیکھا ہوں میں وہ سب کچھ جو نہیں تم دیکھتے  
سخت، عذاب اللہ کا ہے (ظلم ہے اُس کا مجھے) ۛ

وقت یہ وہ تھا کہ جن لوگوں کے دل بیمار تھے  
”مومنوں کو کر دیا مغرور اُن کے دین نے“  
اور بھروسہ (پانپنے) خالق پر رکھے گا جو کوئی،  
(اے پیغمبر) کاش دیکھو اُس دم اُن کفار کو  
مارتے، میں منہ پہ اور گتھی پہ (گرنے آتشیں)  
کہتے ہیں، بدلہ یہ اُن کا ہے جو اعمال (و گناہ)  
(در نہ بندوں پر کبھی کرتا نہیں ہے ظلم اللہ) ۛ

جیسی گت فرعونوں اور اُن سے پہلوں کی ہوئی  
کی گرفت اُن کی، گناہوں پر خدانے (بھی متاب)  
کیونکہ جب ایک قوم کو کرتا ہے وہ نعمت عطا،  
وہ بدل لے خود نہ جب تک اپنے دل کی بات کو  
جیسی گت فرعونوں اور اُن سے پہلوں کی ہوئی  
کر دیا اُن کو ہلاک اُن کے گناہوں کے سبب  
بدترین حیوان وہ ہیں سامنے اللہ کے  
(اے پیغمبر) جن سے تم نے (صلح) کا پیمان کیا  
خوف ہی (شاید) نہیں اُن کو (شکست عہد کا) ۛ

پس اگر ان کو لڑائی میں کہیں موجود پاؤ  
میں جو ان کی پشت پر وہ (انکی جھگڑ دیکھ کر)  
تو انہیں ایسی سزا دو، ڈال دوا یا دباؤ  
بھاگ جائیں، ان کو (اِس منظر سے) عبرت ہو مگر ۛ



وَمَا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
سَبَقُوا آلَ اللَّهِ لَّا يُعْجِزُونَ ﴿٩﴾ هُوَ الْعَدُوُّ وَالْأُحَدُ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ  
قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ النُّحَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ  
وَالْآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوا  
مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَغْلِبُونَ ﴿١٠﴾  
وَأَنْ جُنَحُوا لِلْسَّلَامِ فَأَجْزَحْ لَهُا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١﴾ وَأَنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ  
اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بُخْرَةً وَيَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢﴾ وَالْأَلْفَ  
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٣﴾  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ  
عَشْرُونَ ضَرَبُوا يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ  
يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا أَيُّهَا قَوْمُ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٥﴾  
أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ  
مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ  
أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٦﴾

اور جو اندیشہ دغا کا ہو کسی بھی قوم سے  
تاساوات اُن میں اور تم میں ہے (ہر طرح کی)  
یہ نہ سمجھیں کفر والے بھاگ نکلے وہ (کہیں)  
اور کرو ساماں ہتیا اُن سے لڑنے کیلئے  
تاکہ اُن پر دھاک بیٹھے (تاکہ رعب اُن پر جمے)  
اور علاوہ اُن کے اوروں پر بھی (ڈر طاری ہے)  
خرچ جو راہ خدا میں تم کرو گے (دیکھنا)  
ہوں جو مائل صلح پر، تم بھی اُسی جانب جھکو  
سننے والا، جاننے والا ہے وہ (بادر کرو) ۵

اور اگر اُن کا ارادہ ہو، کریں تم سے دغا  
وہ خدا جس نے مسلمانوں سے قوت تم کو دی  
اور مسلمانوں کے دل میں باہم الفت ال دی  
افت اُن کے دل میں پیدا کرنے سکتے تھے کبھی  
فی الحقیقت ہے زبردست اور ذی حکمت ہی ۵

اے نبی ہے (ہر طرح) کافی تمہیں اللہ ہی  
تم لڑائی پر ابھارو، مومنوں کو اے نبی  
غالب آجائیں گے دوسو پر (یہ مومن) اور اگر  
کیونکہ وہ ہیں بے سمجھ، (انجام سے ہیں بے خبر) ۵

(لو) خدا نے اب تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا  
پس اگر تم میں سے تھو مومن ہوئے ثابت قدم  
اور اگر ثابت قدم تم میں سے ہوں گے اک ہزار  
(ایسا ہی ہوگا) خدا کے حکم سے تم دیکھنا ۵

اُس کا عہد اُس کی طرف ہی پھینک دینا چاہیے  
اور دغا بازوں سے خالق خوش نہیں ہوتا کبھی ۵  
وہ ہیں (اِس چال سے) ہرگز نہرا سکتے نہیں ۵  
(شکری) قوت، پلے گھوڑے (جو ممکن ہو سکے)  
جو کہ، میں دشمن تمہارے اور عدا اللہ کے  
جن سے واقف ہے خدا، جن کو نہیں تم جانتے  
وہ تمہیں پورا بے گاہ، حق نہ مارا جائے گا ۵  
(اے مسلمانو)، بھروسہ اپنے خالق پر رکھو

تو تمہارے واسطے (صرف ایک) کافی ہے خدا  
اور خود امداد سے اپنی (مدد بروقت کی)  
خرچ کریتے خزانے تم جو دنیا بھر کے بھی  
ہاں مگر اللہ نے پیدا محبت اُن میں کی،

اور وہ مومن جو کرتے ہیں تمہاری پیروی  
(جنگ میں) ثابت قدم ہوں گے جو ان میں ہیں بھی  
سو سوئے تو اک ہزار (اشارہ اور) کفار پر  
کیونکہ وہ ہیں بے سمجھ، (انجام سے ہیں بے خبر) ۵

جانتا ہے وہ کہ تم میں ضعف ہے کچھ آگیا  
ہوں گے وہ دو سو پہ غالب (یہ کہنے لیتے ہیں ہم)  
دو ہزار ان کافروں پر ہوں گے غالب (ایک بار)  
اور جو ثابت قدم ہیں، ساتھ ہے اُن کے خدا ۵

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُفْجِرَ فِي الْأَرْضِ  
 تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
 حَكِيمٌ ٥ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ  
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ٦ فَكُلُوا مِنْ مَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبَاتٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ  
 إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٧ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ  
 مِنَ الْأَسْرَى إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا  
 مِمَّا أَخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٨ وَإِنْ يُرِيدُوا  
 خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ  
 عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٩ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ  
 وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ  
 بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَهَاجَرُوا مَا لَهُمْ  
 مِنْ وَلَايَةٍ لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يُهَاجَرُوا وَإِنْ اسْتَضَرُّوكُمْ  
 فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ  
 مِيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ١٠ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي  
 الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ١١ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا  
 وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْوَوْا وَنَصَرُوا  
 أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ١٢

۱۔ ہر کی لڑائی میں دشمن کے ستر  
آدمی گرفتار ہو کر آئے تھے اور یہ  
لوگ مسلمانوں کے قربت دار تھے  
آنحضرتؐ نے اصحاب سے مشورہ کیا  
کہ ان قیدیوں کا کیا کیا جائے ؟  
حضرت ابو بکر صدیقؓ کی رائے  
ہوئی کہ تاوان کے کہ ان کو چھوڑ دیا جائے  
مگر حضرت عمرؓ نے ملنے دی کہ قتل کر دیا  
جائے۔ آنحضرتؐ چونکہ رحمدل تھے ،  
آپؐ نے پہلی رائے کی تائید میں (فدیہ)  
آداں کے کرایہ کو چھوڑ دیا۔  
لیکن خدا تعالیٰ نے دوسری رائے  
کی تصویب فرمائی مگر اس پر اب  
چھ تھے۔ تاہم مسلمان آئندہ کے  
لیے متنبہ ہو گئے۔

ملک میں جب تک کہ لے خوب غونزری نہی  
ہے مسلمانوں متبوع دہر کی خواہش تھیں  
صاحب حکمت ہے اور غالب خدا (ہر حال میں) ۴

اک نوشہ ہو تپیلے سے نہ غالب کا اگر  
کھاؤ اب مال غنیمت، مال طیب جان کر  
بالیقین اللہ ہے آمرزگار و رسم در ۴

ان سے یہ کہدو، ہوئی اللہ کو گدہ آگئی  
اس سے بہتر تم کو لے گا، ہے جو کچھ چھینا گیا  
کیونکہ وہ ہے بخشش والا، نہایت مہربان ۴  
تو دعا پہلے بھی رب سے کر چکے ہیں (بے ذفا)  
حکمتوں والا ہے وہ اللہ، اور راز آشنا ۴  
راہ میں مولا کی، اپنی جان سے اور مال سے  
یہ رفیق اک دوست کے ہیں (زراہ دوستی)  
کام اب ان کی رفاقت سے نہیں تم کو کوئی،  
ہاں مدد ان کی کرو تم، گدہ مدد مذہب میں میں  
دیکھتا ہے سب تمہارے کام، رب العالمین ۴  
اور نہ گریا کیا تم نے (ہے تم بے خبر)  
ملک میں پھیلے گا فتنہ اور فساد سخت تر ۴

اور جو ایمان لائے اور پھر ہجرت بھی کی  
کی مدد اور ہر مہاجر کو جگہ رہنے کی دی  
منفرت ان کے لیے ہے، آبرو کا برقی بھی ۴

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ  
فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ  
فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَعَشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا مِائَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُم مِّنَ  
الْمُشْرِكِينَ ۖ فَسَبِّحُوا فِي الْأَمْصِلِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ  
وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ عِزٌّ مُّعْجِزٌ لِلَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي  
الْكَافِرِينَ ۖ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ  
يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ  
وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ فَلَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فاعْلَمُوا  
أَنَّكُمْ عِزٌّ مُّعْجِزٌ لِلَّهِ وَبَشِيرٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا بِعَدَابِ  
الْيَوْمِ ۖ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ  
يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا  
إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۖ  
فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ  
حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُواْ وَهُمْ وَأَحْصُرُواْ وَهُمْ وَاقْعُدُواْ  
لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُواْ وَأَقَامُواْ الصَّلَاةَ وَآتَوْاْ  
الزَّكَاةَ فَخَلُّواْ سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

لائے جو ایمان اس کے بعد، اور ہجرت بھی کی  
وہ تمہیں میں سے ہیں اور پھر حسب حکم کردگار  
پھر تمہارے ساتھ ہی رہ کر لڑائی بھی لڑی  
ان سے حقدار وراثت میں زیادہ رشتہ دار  
بالیقین علم الہی میں ہے ہر شے (آشکار)

## (۹) سورۃ توبہ

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہے اس میں ۱۲۹ آیتیں اور ۱۷ رکوع ہیں)

مومنو، ان مشرکوں کو عہد و پیمان جن سے تم  
اور اک چو ما سے پھر لو ملک میں (اے مشرکوں)  
اور وہ رسوا کرنے والا کافروں کو ہے (سنو) ۵

یوم حج اکبر، اللہ و نبی کی سمت سے  
مشرکوں سے ہے خدا بیزار اور اس کا نبی  
اور اگر اب بھی نہ مانو گے، تو پھر یہ جان لو  
کافروں کو درد آگیاں اک سزا کا شرعہ دو ۶

ہاں مگر جن مشرکوں سے عہد تھا تم نے کیا  
اور مقابل میں تمہارے دی نہ آوروں کو ملک  
مشتقی کو دوست رکھتا ہے خدا بے شبہ و شک ۷

جب مسلمانوں گزر جائیں پہننے ان کے  
ان کو پکڑو، ان کو گھیرو، بیٹھوان کی گھات میں  
اور کھو مال دیں، تو ان کا رستہ چھوڑ دو  
مشرکوں کو قتل کر ڈالو، جہاں کوئی ملے  
پھر اگر توبہ کریں، اور پھر نمازیں بھی پڑھیں  
بخشنے والا ہے بیشک مہرباں اللہ تو ۸

تغ مایع

یعنی میراث رشتہ داروں کی میراث تقسیم  
ہوگی میرا جبرین اور انصار کا باہمی توارث  
اس آیت کے بعد موت فوت ہو گیا۔

۱۲

اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین کو قرآن کی  
ترتیب کے وقت تختی نہیں ہوا کہ یہ سورۃ  
خود ایک مستقل سورۃ ہے یا اس کی آیتیں  
دوسری سورتوں کے کچھ حصے ہیں۔ چونکہ  
اس سورۃ کی آیتوں کا مطلب سورۃ انفال  
سے ملتا تھا اس لیے اس سورۃ کی آیتوں کو سورۃ  
انفال کے بعد لکھ دیا اور احتیاطاً ملاحظہ یہ  
کہ اس کے شروع میں اسم اللہ نہیں لکھی۔  
ماکہ دوسری سورتوں کی طرح یہ بھی ایک مستقل  
سورت نہ سمجھ لی جائے۔ ۱۲

وَأِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ  
كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ادْلُهُ مَأْمَنَةً ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ④  
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ  
رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَلِمْتَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا  
اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ⑤  
كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا ذِمَّةً  
يُرِضُونَكُمْ يَأْفُوا هِمًّا وَتَأْتِي قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ⑥  
إِشْرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا قَصْدًا وَعَنْ سَبِيلِهِ  
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ  
إِلَّا ذِمَّةً وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ⑧ فَإِنْ تَابُوا  
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَفَخُوانَكُمْ فِي الدِّينِ وَ  
نَقَصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑨ وَإِنْ تَكْثُرُوا آيَاتِنَا لَهُمْ  
مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا آيَةَ  
الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا آيَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنبَهُونَ ⑩ لَا تَقَاتِلُوا  
قَوْمًا تَكْثُرُوا آيَاتِنَا لَهُمْ وَهَبُوا بِأَخْرَاجِ الرُّسُولِ وَهُمْ  
بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَنْتُمْ خَشَوْهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ  
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑪ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ  
وَيُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ⑫

یعنی قرآن مجید

منجلیہ سے مراد ہے

ج

مشرکوں میں گر کوئی ہو طالب امن (و سلام)  
امن گاہوں میں پھر اُس کو بیچ دینا چاہیے،  
کس طرح بیان (صلح) مشرکین ہو معتبر  
عہد جن سے کر چکے ہو نزدِ کعبہ (مؤمنو)

دست رکھتا ہے خدا، محتاط بننے والوں کو  
کس طرح ہو معتبر عہد ان کا جب ناحق شناس  
صرف خوش کر دیتے ہیں یہ اپنی باتوں سے نہیں  
اور اکثر ان میں ہیں بد عہد (باوہے ہیں) :

یہ جتنے ہیں تھوڑی سی پونجی پر رب کی آیتیں  
روکتے ہیں لوگوں کا آنا خدا کی راہ میں  
کیا برے ہیں کام، جو وہ کر رہے ہیں (سچ لیں) :

وہ کسی مؤمن کے حق میں عہد اور رشتے کا پاس  
پس اگر توبہ کریں یہ، اور نمازیں بھی پڑھیں  
تو تمھارے ہیں یہ یعنی بھائی (بے ریب و لگاں)  
اور اگر وہ عہد کر کے اپنی قسمیں توڑ دیں  
تو لڑو تم قائدین کفر سے (پھر بالیقین)

کیا لڑو گے تم نہ ان سے، توڑ کر قسموں کو جو  
اور تم سے چھوڑ کرنے میں پہل ان سے ہوئی  
اور لے لو، اگر تم صاحب ایماں بھی ہو  
ہاں لڑو ان سے، تمھارے حق دیگا سزا

اور مسلمانوں کے دل غم نہ کرے کر گیا کبریا !

کچھ نہیں کہتے، یہی ہیں زیادتی پر (بدحواس) :  
اور زکات (مال) بھی (بہر خدا) دیتے رہیں  
ہم سمجھ داروں سے کھل کر حکم کہتے ہیں، بیباں،  
طعنہ زن ہوں (اپنی باتوں سے) تمھارے دین میں  
تاکہ یہ باز آئیں، بیشک انکی قسمیں کچھ نہیں :  
فکر میں تھے بے وطن کر دیں رسول اللہ کو ؟  
کیا تم ان لوگوں سے ڈرتے ہو ؟ (بتاؤ تو یہی)  
تو خدا کا حق زیادہ ہے کہ تم اُس سے ڈرو :  
تم کو غالب، اور انھیں رسوا کر گیا (جا بجا)  
اور مسلمانوں کے دل غم نہ کرے کر گیا کبریا !



وَيَذْهَبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ  
جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَ  
لَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٦ مَا كَانَ  
لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى النَّفْسِ  
بِالْكَفْرِ أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ٧  
إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ  
الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَى أُولَئِكَ  
أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ٨ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ  
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٩ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ  
اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْثَرُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ  
الْفَائِزُونَ ١٠ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ  
لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ١١ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ  
أَجْرٌ عَظِيمٌ ١٢ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ  
أَوْلِيَاءَ إِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ  
يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ١٣

دور کرنے کا وہ نقطہ جو دلوں میں ہے بھرا

اور تو بہ جس کی چاہ ہے گا، کرے گا مستجاب  
یہ گماں کرتے ہو کیا تم، چھوٹ جاؤ گے پوہنی؟  
کون ہیں تم میں مجاہد، (کون ہے مردِ وفا)  
اب کسی کو بھی نہیں اپنا بنایا رازدار؟  
مشرک اس کے اہل کب ہیں جو خدا کی مسجدیں  
یہ دہی ہیں جن کے سب اعمال ضائع ہو گئے  
مسجدیں اللہ کی آباد کرتا ہے وہی،  
جو کہ پڑھتا ہے نماز، اور دیتا رہتا ہے نekat  
ہے توقع وہ ہدایت یاب ہونگے نیک ذات)»

خبر

حاجیوں کو کرنا سیراب اور لسانا کعبے کا  
جو خدا اور آخرت کے دن پہ لایا ہے یقیں  
یاد رکھو، حق کی نظروں میں، برابر یہ نہیں  
وہ جو ایماں لائے اور ہجرت بھی کی گھر چھوٹے  
اُن کا درجہ ہے بڑا اللہ کے گھر (واقعی)  
رحمت و رضواں کا مژدہ اُن کو دیتا ہے خدا  
(اور، یہ اُن جنتوں میں ہی لائیں گے جاوداں  
لے مسلمانو، تھلے بے باپ اور بھائی اگر  
تو رفیق اُن کو نہ تم اپنا بناؤ زینہار

اُس کی خدمت کے برابر تم نے بھی سمجھا ہے کیا؟  
اور لڑا ہے جو خدا کی راہ میں (از بہرہ دیں؟)  
سیدھا راستہ ظالموں کو، وہ دکھاتا ہے کہیں؟  
اور لڑے راہِ خدا میں اپنی جان و مال سے؟  
ہیں دہی اپنی مرادوں کو پہنچنے والے بھی؟  
ایسے باغوں کی بھی جن میں نعمتیں ہیں دیرپا؟  
ہے خدا کے پاس اجر (و فضل کا گنج، گراں؟  
کفر کو ایمان (اور دیں) سے رکھیں محبوب تر  
جو رفیق اُن کو بنائے گا وہ ہے عسلیں شعار

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَمْوَالٌ كَثِيرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِينٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٥٠ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ٥١ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ٥٢ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَلَنْ خَفِئَكُمْ عَلَيْهِ ۚ فَسَوْفَ يَغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنْ شَاءَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ٥٤ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۚ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ ذَاكِرُونَ ٥٥

ہائے پیمبر! ان سے کہدو، میں اگر پیارے نہیں  
اور رشتہ دار، اور تم نے کہائے ہیں جو مال  
اور یہ مسکن جہاں رہنا ہوا چٹھا جانتے  
اور راہ حق میں لڑنے سے (تو اے لوگو سنو)

یہ تمہارے باپ، بیٹے، بھائی اور یہ عورتیں  
اور تجارت، بند ہونے سے ہے جس کے ڈرکمال،  
(نسباً اللہ سے اور (یا رسول اللہ سے  
بھیجے حکم اللہ جب تک منتظر تم سب ہو

اور ہدایت حق نہیں دیتا ہے نافرمانوں کو؟

دی مدد تم کو بہت میدانوں میں اللہ نے  
اپنی کثرت پر، نہ کام آئی تمہیں کثرت مگر  
بھاگ نکلے پیٹھ دے کر تم، تو پھر اللہ نے  
اور بھیجیں ایسی فوجیں جو نظر سے نہیں ہاں

خاص کر یوم حنین (اور جب کہ تم مغرور تھے  
باوجود اپنی فراخی کے زمین تھی تنگ تر  
بھیجی تسکیں مومنوں پر اور نبی پر (عرش سے)  
اور جو منکر تھے، اُن کو دی سزائے (بیکراں)

اور جو کافر ہیں یہی اُن کی سزا ہے (بے گماں)؟

بعد ازیں توفیق تو بہ جس کو چاہے دے خدا  
مومنوں کو گندے ہیں مشرک اور نجس ہیں اس لیے  
خوف اگر بنو فلسی کا (بر بنائے کاروبار)

بخشنے والا، بڑا ہی مہرباں ہے کبھی یا؟  
خانہ کعبہ کے پاس آئیں نہ بعد اس سال کے  
فضل سے اپنے غنی کر دے گا تم کو کر دگار،

اُس نے گرچہ اسودہ دی حکمت ہے اور آگاہ کار؟

ہاں لڑو اُن سے نہیں ایمان جھٹیں اللہ پر  
اور نہ اُن چیزوں کو (بعد علم) جو سمجھے حرام،  
دین حق تسلیم کرنے سے ہے جنگو اجتناب  
دیں یہاں تک کہ وہ جزیرہ اپنے ہاتھوں سے تھیں

اور نہ روزِ آخرت پر ہیں یقین سے بہرہ ور  
کر دیا جن کو خدا نے اور پیمبر نے حرام  
جو ہیں اُن لوگوں سے کہتے ہیں جھٹیں اہل کتاب  
اور ذلیل (و خوار سب ایمان والوں میں) رہیں؟

حنین مکہ اور طائف کے درمیان  
ایک مقام ہے غزوہ حنین، سوال  
شعر میں ہوا۔ اس میں ۱۲ ہزار مسلمان  
شریک تھے۔ مقابلہ میں تمام بنو سہیل  
بنو نفیع، بنو مضر، بنو جہم وغیرہ تھے  
مسلمان صرف چھ شہید ہوئے۔ کفار چھ ہزار  
زخمی اور اسیر ہوئے۔ یعنی مسلمانوں کو ہوتی۔

یعنی اہل کتاب

۱۰

۱۱

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ  
 ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَلَىٰ يُفَكُّونَ ﴿٣٠﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ  
 وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا  
 إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا إِلَّا إِلَهُ الْإِسْلَامِ هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾  
 يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ  
 يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ  
 بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ  
 الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ  
 وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ  
 عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ  
 وَلَا ينفقونها فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَبَشْرُهُمْ بَعْدَ آيِ الْيُسْرِ ﴿٣٤﴾  
 يَوْمَ يُخْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ  
 وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كُنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ  
 تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ عَذَابَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي  
 كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ يَخْلَقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ  
 ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ  
 كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

ہے یہودی بڑا کہ بیٹا ہے عزیز اللہ کا  
اپنے مہنہ سے ہی بنائے ہیں یہ باتیں (تے کی)  
(کس قدر جھوٹے ہیں یہ) ان کو خدا غارت کرے  
اپنے علما اور مشائخ کو خدا ٹھہرا لیا  
حکم تھا ان کو، کرتیں وہ اک خدا کی بندگی

ہے مسیح اللہ کا بیٹا نصاریٰ نے کہا  
رہیں کرتے ہیں یہ اگلے کافروں کی بات کی  
یہ کہہ کر جارہے ہیں؟ (راہ سے ہٹنے کوئے)  
اور عیسیٰ ابن مریم کو خدا سے ماسواہ  
اور نہیں معبود (بندوں کا) ہوا اُس کے کوئی

پاک ہے وہ شرک سے ان کے (بطور واقعی) پ  
چاہتے ہیں کہ اپنے مہنہ سے پھولیں مار کر  
اور خدا یہ چاہتا ہے نور کو پورا کرے  
ہاں اُسی نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے (بیہاں)  
تاکہ دنیا بھر کے دینوں پر اسے غالب کرے

یہ خدا کے نور (قرآن) کو بجھا دیں (کم نظر)  
چاہے کافراں سے نافرست ہوں (نہیں پڑائے)  
دین برحق اور ہدایت دیکر (اے اہل جہاں)  
اور اگر مشرک بڑا مانیں (نہیں پروا اسے)

مومنو یہ عالم و راہب جو ہیں اہل کتاب  
روکے رہتے ہیں لوگوں کو خدا کی راہ سے  
ہو نہیں کہتے ہیں صرف اُس کو خدا کی راہ میں  
جس دن ان کا مال دوزخ میں تپایا جائے گا  
اور کہا جائے گا، یہ ہے جمع جو تم نے کیا  
جبکہ اُس نے یہ زمین و آسمان پیدا کیے  
ہیں ہینے چار اُن میں سے ادب (اور امن) کے  
ان ہینوں میں نہ تم ظلم اپنی جانوں پر کرو  
جس طرح رکھتے ہیں وہ ہر حال میں لڑنا روا

مال کھا جاتے ہیں لوگوں کا بطور ناصواب  
رکھتے ہیں جو لوگ سونا اور چاندی کا رکھتے  
دیدو تم مژدہ عذاب درد انگیں کا نہیں پڑ  
اُن کے ماتحتوں، کروٹوں، پیٹھوں کو داغا جائیگا  
اب چھو اِس جمع کردہ مال کا اپنے مزا پ  
ہیں کتاب اللہ میں بارہ ہینے گنتی کے  
ہے یہ سیدھا دین (کا راستہ سمجھنا چاہیے)  
ہاں مگر ہر حال میں (ان) مشرکوں سے تم لڑو  
جان لو تم سماعت ہے یہ ہینے گاروں کے خدا پ

حضرت عزیر بن فیماس بن  
الفرار بن ہارون بن عمران بن یوحنا  
(ہیرونیس) بن سحاق علیہ السلام۔  
جنھوں نے دوبارہ تورات کی تجدید کی۔  
اور جو کوئی علیہ السلام کے خاندان میں  
ان کے بعد قوم بنی اسرائیل کے سردار بنے

النصف

ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب

إِنَّمَا السَّبِيلُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ  
 عَمَّا وَيُحَرِّمُونَ عَمَّا لِيُؤْطُوا عِدَّةً مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا  
 مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُرِينُ لَهُمْ سُوءُ عَذَابٍ بِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
 الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ  
 أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَنْتُمْ قُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَسْرَضْتُمْ  
 بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي  
 الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿١١﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابَ آبَاءِ الَّذِينَ  
 يَسْتَبَدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَنْصُرُوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ  
 لَا تَخْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ  
 آيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى  
 وَكَلِمَةَ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٣﴾ أَنْفِرُوا خِفَافًا  
 وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا  
 قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ  
 عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا  
 مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥﴾

لے کافروں کا طریقہ یہ تھا کہ جب آپس میں جنگ آزما ہوتے اور ہی اثناء میں اوہمترم آجاتا تو اسے ہٹا دیتے اور کہتے کہ اب کے سال ماہ صفر پہلے ہو گیا ہے اور اس چیلے سے عزم میں بھی لڑنے رہتے تھے۔

۷۷ ایک جناب رسول خدا اور دوسرے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما۔

۷۸ فرشتوں کی فوجوں سے ملا رہے۔

۷۹ یعنی بے ہمتیا اور مستح ہو کر۔

۸۰ یعنی غزوہ تبوک کے واپسی پر،

ہے مہینے کا ہٹا دینا اِصناف کُف کا  
اک برس تو اُس مہینے کو سمجھتے ہیں حلال  
تا کہ گنتی اُن مہینوں کی کریں پوری تمام  
اور حلال اُن کو سمجھ لیں جو مہینے ہیں حرام  
رب نہیں دیتا ہدایت کافروں کو (لا کلام)۔

اے مسلمانو! کہو تو یہ تمہیں کیسا ہو گیا؟  
تو گرے پڑتے ہو تم (گویا) زمیں پر بوجھ سے  
آخرت کے بالمقابل، اس حیات دہر کا  
تم نہ نکلو گے اگر راہ خدا میں جنگ کو  
اور تمہارے بدلے لے آئے گا اور دلوں کو خدا  
کچھ بگاڑ دے گا نہ تم اس کا (سمجھ رکھا ہے کیا)  
اور اگر تم نے مدد (اب بھی پیمر کی) نہ کی  
کافروں نے جب کہ (مکھے سے) نکالا تھا انھیں  
جب کہ غار (اور) میں دلوں تھے بیٹھے ہوئے  
غم نہ کھاؤ تم، ہمارے ساتھ ہے بیشک خدا  
اور مدد کی اُن کی فوجوں سے، جو تھیں دُور از نظر  
بول بالا ہی رہا (انجنام کار) اللہ کا،  
ہلکے اور بوجھل، نکل آؤ (گھروں سے) اور لڑو

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، جو تم ذی فہم ہو۔  
تو تمہارے ساتھ ہو لیتے (منافق بے خطر)  
ہمیں اب یہ کھائیں گے اللہ کی (ہو کر مندرجہ)  
ہم نکل پڑتے تمہارے ساتھ ہی گھر سے ضرور  
اور خدا آگاہ ہے، جھوٹے ہیں یہ (اور چالیس)۔



عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ  
 صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٧﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
 بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ  
 وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١٨﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا  
 يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبٍ  
 يَتَرَدَّدُونَ ﴿١٩﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ  
 ابْتِغَاءَ نَفْسِهِمْ فَتَبَطَّحَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْفَاقِينَ ﴿٢٠﴾ لَوْ خَرَجُوا  
 فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَرًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ  
 الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْظَالِمِينَ ﴿٢١﴾ لَقَدْ  
 ابْتَغَوْا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ  
 الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ  
 إِئْتِنَا نَزْلًا مِنَ السَّمَاءِ فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنْ جِئْتَهُمْ  
 بِالْحُجَّةِ يَأْكُفِرِينَ ﴿٢٣﴾ إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ  
 تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا  
 وَهُمْ فَرَحُونَ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا  
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٢٥﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا  
 إِلَّا أَحَدًا يَحْسِبُ الْحُسَيْنَيْنِ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ  
 بِعَذَابٍ مِنْ عُنْدِهِ أَوْ يَأْتِيَ بِنَا فَيُتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٢٦﴾

(اے پیغمبر! بخش دے خالق تمہاری یہ خطا، تم کو تو اُس وقت تک (کرنا تھا لازم) انتظار لائے جو ایمان خدا پر، آخرت کے دن پہ بھی ہوں نہ اپنی جان سے، اور مال سے جنگ آزما تم سے خواہاں اجازت صرف ہیں وہ (بدیقین) (نسبت اسلام) میں جن کے دلوں میں شک پڑے اور یہ (لڑنے کو) اگر گھر سے نکلنا چاہتے، اُن کا آٹھنا ہی پسند آیا نہ کچھ اللہ کو،

کیوں اجازت (پہچھے لہنے کی) جنہیں کر دی عطا؛ تم پہ ظاہر ہوتے سچے، اور جھوٹے آشکارہ وہ تو رخصت مانگتے اُس کی نہیں تم سے کبھی۔ ڈرنے والوں کو خدا اچھی طرح ہے جانتا ہے جن کا ایمان آخرت اور ذات باری پر نہیں اور اسی شک کے سبب (اینگ) وہ ہیں بھٹکے ہوئے، کچھ نہ کچھ تیاریاں کرتے ضرور اُس کے لیئے بس انہیں روکا، کہا تم بھی ابھی بیٹھ رہو ساتھ اُن کے جو ہیں تھک کر بیٹھنے والے (سنو)۔

یہ نکلتے بھی تمہارے ساتھ (لڑنے کو اگر) گھوڑے دوڑاتے یہ تم میں تاکہ پھیلا تیں فساد

کچھ خرابی ہی کا کریتے اضافہ (اہل شر) اور ہیں موجود جاسوس اُن کے تم میں (بدنہاد)

پہلے بھی یہ فتنہ پردازی کی کوشش کر چکے (سامنے) حتیٰ کہ پھا وعدہ حق، آگیا سر ناگوار ان کو (یہ ہراک) واقعہ گزرا کیا ہے

اور اُلٹ پھیر (ہر طرح) ہر کام میں کرتے ہے اور (ان کی فرج پر) غالب ہوا حکیم خدا ناگوار ان کو (یہ ہراک) واقعہ گزرا کیا ہے

ان میں سے اک شخص ایسا ہے جو کہتا ہر مجھے اور فتنوں میں (لڑائی کے) نہ مجھ کو ڈالیے ہے جہنم بالیقین کفار کو گھرے ہوئے

(پہچھے رہ جانے کی) رخصت اور اجازت دیکھتے سنتے ہو، یہ تو ہیں خود فتنے میں پہلے پڑ چکے

تم کو گرہ پیچھے بھلائی، ناگوارا ہوا نہیں کر لیا تھا ہم نے تو پہلے ہی اپنا ٹھیک کام ان سے تم کہہ دو مصیبت ہم کو پہنچے گی دوسری کار ساز اپنا دی ہے (اُس پہ ہے اپنی نظر) ان سے کہہ دو، کیا توقع ہم سے ہوگی (دوسری) یعنی ہم ہیں منتظر، ڈالے خدا تم پر عذاب منتظر تم بھی رہو، کرتے ہیں ہم بھی انتظار

اور مصیبت تم پر آجائے تو یوں کہنے لگیں اور پھر خوشیاں مناتے لوٹتے ہیں (بد قوام) جو ہے قیمت میں ہماری حق تعالیٰ نے ہمیں مومنوں کو تو بھروسہ چاہیے اللہ پر ہاں مگر دو غیبوں میں سے توقع ایک کی تھی خود (منزلے) آیا ہمارے ہاتھوں سے (کر دے خراب) غیب کے پر دے سے کیا ہوتا ہے دیکھو آشکار

۱۔ یا تو خیالی گھوڑے دوڑانے سے مراد ہے یا ریشہ دوانی سے کہنا یہ ہے

۲۔ یہ حد بن تیس منافق تھا جو عذر دہ بتوک میں جانے سے گھبراتا تھا، کہ میں دواں گیا تو حسینانِ آدم کی بلا میں پھنس جاؤں گا۔

۳۔ یعنی ہم مسلمان اگر حج پاؤں گے، تو غازی کہلا جائیں گے اور قتل ہوں گے تو پشید۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ إِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا  
 فَاسِقِينَ ٥٧ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ  
 كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى  
 وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرَهُونَ ٥٨ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا  
 أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 وَكَرِهَتْ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ٥٩ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ  
 لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ٦٠ لَوْ يَسُدُّونَ  
 مَلْجَأَ الْفُجَرَاءِ أَوْ مَدَّخَلَ لُكُلِ الْإِيهَةِ وَهُمْ يَجْمَعُونَ ٦١  
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا  
 وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْتَخْطُونَ ٦٢ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا  
 مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ  
 مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ٦٣ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ  
 لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ  
 وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ  
 فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٦٤ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ  
 يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَدْنَىٰ قُلْ أَدْنَىٰ خَيْرٌ لَّكُمْ  
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ بِالْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا  
 مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٦٥

کہدوان سے خرچ خوش ہو کر کرو یا جبر سے  
تم تو نافرمان ہو سب (جانے پہچانے ہوئے) ۴

اور قبول اس واسطے ہوتا نہیں ان کا دیا  
سستی سے پڑھنے نماز آتے ہیں (سجود گاہ ہیں  
مال اور اولاد پر ان کی نہ تم حیرت کرو  
یہ حیات دہر زانی، میں عذاب اور دکھ ہمیں)  
تسبیح حق کی کھلے کہتے ہیں کہ وہ میں تم سے  
پائیں گھسنے کی جگہ، یا غار، یا جائے ماں،  
بعض ایسے بھی ہیں ان میں سے کہ تم پر (لے نہی)  
اس میں سے انکو بھی کچھ دے دو تو خوش ہو جائیں گے  
جو آئیں اللہ اور اس کے پیغمبر نے دیا  
دے گا وہ ہی اور پیغمبر اس کا از راہ کریم  
مفسوسوں کا اور محتاجوں کا ہے خیرات حق  
جن کا دل پر چاہنا ہو (خیرات ہے انکو روا)  
ہیں مجاہد اور مسافر (مستحق خیرات کے)  
اور خدا آگاہ ہے ہر حرکت و تدبیر سے ۵

بعض ان میں سے سلاتے ہیں نبی کو (بے حیا)  
ان سے کہدو، کان کا کچل ہے پیغمبر، ولے  
ہے یقین اس کو خدا اور مومنوں کی بات پر  
جو سلاتے ہیں رسول اللہ کو (ہوں گے ہلاک)

اور کہتے ہیں کہ ہے یہ شخص کچا کان کا  
ہے وہ ایسا بھی تمھارے ہی پھلے کے واسطے  
تم میں سے مومن جو ہیں انکو ہے رحمت لبرسہ  
بالیقین ان کے لیے ہے اک عذاب دردناک ۶

یعنی جو خیرات تقسیم کرنے کا انتظام  
کرتے ہیں

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ  
يَرْضَوْكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مِنْ بَيْنِ  
الْأَشْيَاءِ وَرَسُولُهُ فَانَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَلِلاً فِيهَا ذَلِكَ الْخُزْيُ  
الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ بَعْدَ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةُ تُنَبِّئُهُمْ  
بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهِزُّوا إِنَّا لِلَّهِ فَخْرٌ مَا تَخْذَرُونَ ﴿١٤﴾  
وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلِ  
أَيُّ اللَّهِ وَإِيَّاهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ  
كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ  
طَائِفَةً بَأْسَهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١٦﴾ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ  
بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَمُرُّونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَتَّبِعُونَ عَنِ  
الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ  
الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ  
الْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَ  
لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿١٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَكَثُرَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ أَفْئَادًا سَتَمَتُّعُوا  
بِخَلَا قِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَائِقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِكُمْ بِخَلَائِقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَئِكَ حَبِطَتْ  
أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

الثلثۃ

قیس کھاتے ہیں خدا کی، تاکہ تم کو خوش کریں حق خدا کا اور نبی کا ہے کہ ان کو خوش رکھیں  
وہ اگر ایمان رکھتے ہیں (تو اس پر غور دیں) :

کیا نہیں اب تک ہوئے اس بات سے وہ آشنا جو مخالف ہے خدا کا اور رسول اللہ کا  
آگ ہے (تیار) دوزخ کی اسی کے واسطے جس میں رہنا اور جلنا ہے ہمیشہ کیلئے  
یہ بڑی رسوائی اور ذلت ہے (ڈرنا چاہیے) :

یہ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہیں سورتہ کوئی ایسی نازل ہو نہ تم پر (کھول دے جو واقعی)  
ان کے دل کی بات اور تم کو بتائے (سارا حال) ان سے کہہ دو تم کیے جاؤ سحر (کا خیال)  
جس سے تم ڈرتے ہو کر دیگا وہ فاش ایزد تعالٰیٰ :

ان سے گرو پھجو (کہ رستے میں تو کہلاتے ہوئے) (منس ہے تھے کیوں ارادوں پر رسول اللہ کے)  
تو یہ کہیں گے کہ تھی وہ دل بگی کی گفتگو (دل کے بہلانے کو تھی گویا ہنسی کی گفتگو)  
ان سے پوچھو کیا اڑاتے تھے نبی اللہ کی؟ اور اس کی آیتوں کی اور پیسہ کی ہنسی؟ :

اب نہ لوں باتیں بساؤ، عذر باعقول سے (منکرو) ایمان لا کر تم تو کافر ہو گئے،  
تم میں سے ہم بعض کا گرجش بھی دیں گے قصود تو سزا بعضوں کو ان کے جرم کی دیں گے ضرورہ  
یہ منافق مرد ہوں یا ہوں منافق عورتیں ایک ہی سی مرتبے سب کی، ایک ہیں پچال میں  
ریں بُرائی کا سبق، اور روک دیں اچھائی سے بند کر لیں مٹھیوں کو (نام سے خیرات کے)

یہ منافق اور نافرمان ہیں (ہر حال میں) یہ خدا کو بھول بیٹھے، وہ بھلا بیٹھا انھیں،  
ہے منافق عورتوں مردوں سے یہ عہد خدا ہے جہنم ان کے قابل ان پہ لعنت حق نے کی  
(لے منافق لوگو) جیسے تم سے پہلے لوگوں نے

کچھ اٹھایا (دنیوی) حصہ سے اپنے فائدہ کی انھوں نے بحث جیسی ویسی ہی تم نے بھی کی  
منفعت جس طرح اپنے حصے سے اگلوں نے لی، آخرتہ میں اور دنیا میں اکارت ہو گئے

یہ وہی تو لوگ تھے اعمال جن کے (جتنے تھے) تھے یہی وہ لوگ جو آخر خلاء میں رہے :

یہی لوگوں کو خوش رکھنے سے بہتر  
یہ ہے کہ وہ خدا اور اس کے رسول کو  
خوش رکھیں۔

۸۷  
۱۳

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَقَوْمُ  
 إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
 فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٠﴾  
 وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ  
 بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ  
 يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ  
 اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٍ  
 طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ وَرِضْوَانٍ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ  
 هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ  
 الْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَأَوْسِهِمْ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ  
 الْمَصِيرُ ﴿١٣﴾ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ  
 الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَتُوا بِآلِمِ يَنَالُوا وَمَا  
 لَنَحْمِزُ إِلَّا أَنْ أَعْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ  
 يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يَعْذِبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا  
 أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا  
 نَصِيرٍ ﴿١٤﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهُ لَنْ لَا تُدْرِكَهُمُ الْمَوْتُ  
 فَضْلَهُ لَنْ نَنْصُدَّ عَنْهُ وَلَنْ كُوتُنَ مِنْ الصَّالِحِينَ ﴿١٥﴾

یعنی قوم نوط کے دیہات

جلسا اس سویدے کہا تھا کہ جنگی  
ہر ایسا بیان کی جاتی ہیں وہ ہلے  
بزرگ سلطنت تھے۔ اگر محرومانی ہئے  
ہیں تو ہم گدھے سے بھی بدتر ہونے  
اس پر عامر بن قیس بولے کہ بیشک  
محمدؐ سچے ہیں اور تو گدھے سے بھی  
بدتر ہے۔ جب یہ جوہر حضرت مسلم  
مک پہنچی تو آپؐ نے مجلس کو بلا کر  
پوچھا۔ وہ تم کھا گیا کہ خدا اس نے  
کچھ نہیں کہا۔ سوقت یہ آیت نازل  
ہوئی۔

نوحؑ کی قوم اور ثمود و عاد و ابرہیمؑ کی؟  
صاف لے کر حکم پاس ان کے پیسہ لائے تھے  
ظلم ان لوگوں نے لیکن اپنے اوپر خود کیا؟  
ہیں رفیق آپس میں (آپس میں محبت، انہیں)  
پڑھتے لہتے ہیں نماز اور دیتے لہتے ہیں زکات  
یہ وہ ہیں جو مستحق رحم الہی کے ہوتے  
ہے زبردست اور ذی حکمت خدا (سچ جانے)؛

کیا خبر پہنچی نہ ان کو اگلے لوگوں کی ابھی  
اہل مدین کی اور ان قصصوں کی جو ویران ہوئے  
ظلم کرتا ان پر، ایسا تو نہیں تھا کہسریا  
اور مومن مرد اور ایمان والی عورتیں  
منع کرتے ہیں بدی سے، یہ سکھا کر میک بات  
حکم پر چلتے ہیں اللہ و رسول اللہ کے  
ہے زبردست اور ذی حکمت خدا (سچ جانے)؛

حق نے وعدہ دے دیا ہے (اپنی رحمت سے) انہیں  
ان میں بیلا آرام و راحت سے لائیں گے جاوداں  
اور رضامندی خدا کی، جو ہے سب سے بے کراں  
یہ بڑی ہی کامیابی ہے (نصیب دوستان)؛

مرد جو مومن ہیں اور ایمان والی عورتیں  
ایسے باغوں کا کہ جن کے نیچے نہریں ہیں ویاں  
اور ملیں گے باغوں میں رہنے کے سترے سے مکمل  
یہ بڑی ہی کامیابی ہے (نصیب دوستان)؛

(مستحق سختی کے ہیں یہ) ان سے سختی بھی کرو  
ہے مقام ان کا جہنم، بدتر میں منزل (سنو)؛

جو ہیں کفار و منافق لے نبی ان سے لڑو  
فتمیں کھاتے ہیں خدا کی، کچھ نہیں ہم نے کہا  
اور بعد اسلام لانے کے یہ کافر ہو گئے  
اس کے بدلے میں کہ اللہ و نبی نے کر دیا

شک نہیں اس میں کہ یہ بولے ہیں کلمہ کفر کا  
کچھ ارادے بھی کیے تھے جو نہ پورے ہو سکے  
ان کو دولت مند کر کے فضل (ازراہ عطا)  
اور نہ مانیں گے (تو پھر اچھی طرح یہ سچ ہیں)  
عالم دنیا میں بھی اور عالم آخری میں بھی  
ان کا حامی پھر نہ ہوگا ارض عالم پر کوئی؛

خیریت ان کی اسی میں ہے کہ یہ تو بہ کریں  
سخت تر دے گا عذاب اللہ ان کو (واقعی)  
ان میں بعض ایسے ہیں جن کا عہد تھا اللہ سے  
دیں گے ہم خیرات، نیکو کار بھی ہو جائیں گے؛

ان میں بعض ایسے ہیں جن کا عہد تھا اللہ سے  
دیں گے ہم خیرات، نیکو کار بھی ہو جائیں گے؛

ان میں بعض ایسے ہیں جن کا عہد تھا اللہ سے  
دیں گے ہم خیرات، نیکو کار بھی ہو جائیں گے؛



فَلَمَّا أَنَّهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٥١﴾  
 فَأَعَقَبَهُمُ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهَا أَخْلَفُوا  
 اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٥٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا  
 أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سَرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ  
 الْغُيُوبِ ﴿٥٣﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
 فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ  
 مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥٤﴾ اسْتَغْفِرُ  
 لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ  
 مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ  
 وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥٥﴾ فَرِحَ  
 الْمُخَلَّفُونَ بِبَقَايِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْ  
 أَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ  
 حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٥٦﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا  
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٧﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ  
 لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا  
 إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ ﴿٥٨﴾  
 وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى  
 قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تَوَّاهُمْ فَاسْقُونِ ﴿٥٩﴾

فضل سے اللہ نے جب اُن کو (سب سے دے دیا  
 قول سے اپنے پھرے اور بخل بھی رکھا روا  
 اور زور گردانی بھی کرنے لگے (اہل ریا) ۛ  
 آخر اُن کے دل میں حق نے بھریا (بغضِ نفاق  
 حشر کے دن تک ملیں گے جب اُس سے مذاق  
 کیونکہ یہ وعدہ خلاف اللہ سے اپنے ہوئے  
 بولتے تھے جھوٹ بھی (اور حق کو جھٹلاتے بھی تھے)  
 ان کے (دل کے) بھید، اور سرگوشیاں اور مشورے  
 جانتا ہے حق تعالیٰ، کیا ہمیں یہ جانتے ۛ

بالیقین واقف خدا ہے غیب کے حالات سے ۛ  
 اُن مسلمانوں کو دیتے ہیں یہ الزام ریا  
 اور اُن پر بھی جو بے مقدور ہیں (باہنہ)  
 ہنستے ہیں یہ اُن پر، اور ہنستا ہے اُن پر کنگار  
 مغفرت اُن کے لیے مانگو، نہ مانگو اے نبی،  
 تو بھی بھٹکے گا نہ اُن کو حق کسی عنوان سے)  
 کہتے ہیں دینا ہدایت سرکشوں کو جان کے ۛ  
 اپنے رہنے والے گھر میں بیٹھ کر خوش ہوئے  
 توجہ اسو کر رسول اللہ سے (نیٹھے ہے) ۛ  
 کہتے تھے بھلو نہ گرمی میں (ہے موسمِ پُرخطر)  
 کاش اُن میں عقل ہوا اتنی سمجھ لیں (کم نظر) ۛ  
 آج یہ تھوڑا سا ہنس لیں کل بہت کچھ روئیں گے  
 پھر کسی فرقے میں گر اللہ لے جائے تمہیں  
 (صاف) کہنا، تم نہ میرے ساتھ بھلو گے کبھی  
 بیٹھ رہنا تھا گوارا جس طرح پہلے (سنو)  
 (لے پھر) اُن میں سے گرفت ہو جائے کوئی  
 اور کھڑے ہونا نہ جا کر قبر، بر اس کی کبھی

وہ نہیں دینا ہدایت سرکشوں کو جان کے ۛ  
 اپنے رہنے والے گھر میں بیٹھ کر خوش ہوئے  
 توجہ اسو کر رسول اللہ سے (نیٹھے ہے) ۛ  
 کہتے تھے بھلو نہ گرمی میں (ہے موسمِ پُرخطر)  
 کاش اُن میں عقل ہوا اتنی سمجھ لیں (کم نظر) ۛ

ان کے بدلے میں، جو کچھ دنیا میں کو تک تھے کیے ۛ  
 اور (لڑائی میں) نکلنے کا وہ تم سے اذن لیں  
 اور نہ دشمن سے لڑو گے ہو کے میرے ہمراہی  
 پیچھے رہنے والوں کے ساتھ اب بھی تم بیٹھے رہو  
 تو نہ پڑھنا تم نماز اُن کے جنازے پر کبھی  
 کیونکہ یہ منکر تھے اللہ دہیمبر کے (شقی)  
 اور اُن کو موت آتی ہے بحال سرکشی ۛ

وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ  
 بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ٥ وَإِذْ أَنْزَلْتَ  
 سُورَةَ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ  
 أُولُو الطَّلَاقِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْفَاعِلِينَ ٦  
 رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ  
 لَا يَفْقَهُونَ ٧ لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا  
 بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ أُمُّ الْيَتَامَى وَأُولَئِكَ هُمُ السَّادِقُونَ ٨ أَمَّا اللَّهُ  
 لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ  
 الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٩ وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ  
 لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٠ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا  
 عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ  
 حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ  
 سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ١١ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلُوا  
 لِيُحِبَّهُمْ قُلْتُ لَا أَجِدُ مَا أَحْبَبْتُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيَيْنُهُمْ  
 تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ١٢ إِنَّمَا  
 السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُوكَ وَهُمْ أَغْيَابٌ رَضُوا بِأَنْ  
 يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ١٣

ان کے مال اولاد پر حیرت نہ کرنی چاہیے

اور یہ کافر ہی رہیں جب جان نکلے (جسم سے) :

جب کوئی سورت اترتی ہے کہ اے لوگو! اٹھو

کہتے ہیں مقدور والے تم سے رخصت مانگ کے

خوش ہیں اس میں عورتوں کی طرح ہوں عائشیں

ہاں رسول اور وہ جو ان کے ساتھ ہیں ایماندار

ہیں انہیں کے واسطے (دنیا و دین کی خوشیاں

رکھے ہیں تیار، بالغ ان کے لیے اللہ نے

پھر انہیں (باغوں میں) وہ آباد ہوں گے جاوداں

اور بہانہ کرنے والے (گاؤں سے) آئے گنوار

جھوٹ بولے تھے جو اللہ و رسول اللہ سے

جو ہیں کافر، ہے عذاب دردناک ان کے لیے :

ہاں ضعیفوں اور مرلصوں پر نہیں ہے کچھ گناہ

جب کہ اللہ و پیغمبر کے بھی وہ ہوں خیر خواہ

کنخشے والا، بڑا ہی مہربان ہے وہ الہ :

اور نہ ہے الزام ان پر جو تمھارے پاس آئے

جب کہ اتم نے سواری تو نہیں ہے میرے پاس

تمھانہ خرچ ان کو میسر (تھے مگر وہ حق شناس) :

صرف ہے الزام ان پر، جو تو نگر میں بڑے

خوش ہیں اس میں عورتوں کی طرح ہوں عائشیں

مہر ہے ان کے دلوں پر یہ سمجھتے ہی نہیں :

لاؤ ایماں حق پہ، ہمراہ نبی لڑنے چلو

چھوڑ جاؤ، بیٹھنے والوں میں بیٹھیں ہم بھی گھر

مہر ہے ان کے دلوں پر یہ سمجھتے ہی نہیں :

اپنی جان و مال سے لڑتے رہے ہیں (بار بار)

پہنچیں گے اپنی مرادوں کو یہی سب (یگانہ)

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (نہایت شان سے)

یہ بڑی ہی کامیابی ہے (نصیب دردستاں) :

تاکہ بل جائے انہیں رخصت (رہیں وہ رستگار)

کہتے تھے مومن ہیں ہم، گھر میں گھسے بیٹھے رہے

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا  
لِي نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهَ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ  
عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
فِي يَدَيْهِمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ  
إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَنُغَرِّضَنَّ عَنْهُمْ فَاغْرَضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ  
رَجِسُوا وَمَا بِهِمْ مِنْ جَهْتٍ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٨﴾  
يَحْلِفُونَ لَكُمْ لَنُغَرِّضَنَّ عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ  
لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٩﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ  
نِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٠﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ  
مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمْ الدَّوَابُّ عَلَيْهِمْ ذَايِرَةٌ السَّوْءِ وَاللَّهُ  
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ  
الرَّسُولِ إِلَّا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي  
رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٠٢﴾ وَالسَّيْقُونَ الْأَوَّلُونَ  
مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٣﴾

(جنگ سے) اُن کی طرف جب جاؤ گے تم لوگ  
تم بھی کہہ دینا، بناؤ اب نہ باتیں حذر کی  
مے چکا خالق خبر ہم کو تمہارے حال کی  
لوٹ کر تم جاؤ گے پھر اس کی جانب (پرلا)  
وہ بتائے گا تمہیں جو کچھ بھی ہے تم نے کیا :

(رہے پیغمبر) لوٹ کر جب (جنگ سے) تم جاؤ گے  
منہ نہ تم ان کو دگنا (اس طرح ہو درگزر)  
انکے کاموں کا یہی بدلہ ہے (قصہ فقر) :  
خوش خدا ہو گا نہ ان سے، میں یہ سرکش (اہل شر)  
میں اسی تابل ہیں احکام حق سے بے خبر  
جاننے والا ہے، ذی حکمت، خدائے دادگر :  
فرج کرتے ہیں جو کچھ وہ (نام پر اللہ کے)  
ہوں بڑی گردش میں یہ خود مبتلا (جو ہیں شرور)

سننے والا، جاننے والا ہے، وہ ربِّ قدیر :

ان گنواروں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر  
قریب حق کا ذریعہ ہے انہیں خیرات (بھی)  
سُن لو، سُننے یہ ان کے حق میں واقعی قُربِ خدا

بُشنے والا ہے وہ، اور مہربان بھی ہے بڑا :

وہ مہاجر اور وہ انصار (جو قتل دیر سے)  
اور جو لوگ اُن کے بعد آئے براخلا (و وفا)  
(پہلہاتے) باغ ہیں تیار اُن کے واسطے  
وہ انہیں باغوں میں پھر آباد ہو گئے دائمی

سب سے پہلے (لائے ایمان) اور سبقت لے گئے  
وہ خدائے خوش ہوئے اور خوش ہوا اُن خدا  
جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں (بڑے انداز سے)  
(واقعی اُن کے لئے) یہ کامیابی ہے بڑی :

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ  
مَرَدُوا عَلَى الْإِثْقَابِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ  
ثُمَّ يَرُدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝۱۱ وَأَخْرُوجُوا اعْتَرِفُوا أَيْدِيَكُمْ  
فَلَا تَكُونُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخِرَ سَبِيلًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ  
عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۲ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً  
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ  
سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۳ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ  
يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ  
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۴ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ  
وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ  
الشَّهَادَةِ فَبِمَنِّكُمْ بِهِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۵ وَأَخْرُوجُوا  
لَا مَرِئَ اللَّهِ إِمَّا يَئِدْ بِهِمْ وَإِمَّا يَنْتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۶ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا  
وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ وَلِيَحْلِفَنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ  
يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۷ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ  
أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِن أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ  
فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا اللَّهَ جُوعًا لِّتُطَهَّرُوا ۝۱۸

بعض دیہاتی جو کہتے ہیں تمہارے اس پاس  
(فی الحقیقت) اُلُو کے بیٹھے ہیں لُفاق (لُغض) پر  
جانتے (پہچانتے) ہیں ہم انہیں (پہچنے ہاں)

اور پھر کوئیں گے وہ سُرے عذاب بیکراں ؟

کچھ وہ ہیں جو معترف اپنے گناہوں کے ہوئے  
کیا جب کر لے اگر تو یہ قبول اُن کی خُدا  
(یہ اگر دے دیں تو) اُن کے مال سے لے لو بَرَکات  
اور دُعا دو اُن کو، ہاں بیشک تمہاری ہی دُعا

(اُن کے دل کی بات) سُننا جانتا ہے سب خُدا ؟

کیا نہیں معلوم انہیں (ایک) کہ بس اللہ ہی  
اور زکاتیں خود ہی وہ لیتا ہے (اُنکے مال سے)  
ان سے کہہ دو، تم کئے جاؤ عمل اور بعد ازیں  
اور تم کو نائے جاؤ گے بعلبت اُس کے پاس

تم جو کہتے تھے بتائے گا وہ تم کو (بے ہراس) ؟

بعض ایسے ہیں جنہیں ہے حکم رب کا انتظار

اور وہ صاحبِ حکمت (بڑا) دانائے کار ؟

اور (مَدینے میں) جنہوں نے کی ہے اک مسجد بنا  
مومنوں میں (باہمی) تفریق، کرنے کے لئے  
حق سے اور پیغمبر حق سے (پہ اندازِ وفا)  
تقیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صلائی کئے سوا

اور وہ (قطعا) ہیں جھوٹے، اُس کا شا پر ہے خُدا ؟

تم کھڑے ہو نا نہ اس مسجد میں جا کر (لے نبی)  
روڑِ اَدل سے حق اُس کا ہے تم اُس میں ہو کھڑے  
جن کو سُخرا اور پاک صاف دینا ہے پسند

میں منافق اور بعض اہل مدینہ (ناسپاس)  
(لے پیغمبر) تم جو ان لوگوں سے (ایک) بغیر  
دوسرا (دُنیا میں) ہم دیں گے عذاب ان کو (یہاں)

ہیں عمل مخلوط جن کے (کچھ) بھلے اور (کچھ) بُنے  
ہے بڑا آمرزگار اور مہرباں رَبُّ السَّلا ؟  
ہے (یقیناً) انکو پاک صاف کرنے کی یہ بات  
موجبِ تسکین (دل) اُن کے لئے ہے (برملا)

تو بہ کرتا ہے قبول اپنے (غیر) بندوں کی  
ہے وہی تو اُس سب پر مہرباں (پس جانے) ؟  
ان کو دیکھے گا خُدا، اُس کا رسول اور مومنین  
ماضی و غائب سے جو واقف ہے (ادفطر شناس)

بخش دے یا دے سزا ان کو (اُسے ہے اختیار)

گُھر کرنے اور پہنچانے کو نقصان (برملا)  
تاکہ دیں اُن کو پناہیں پہلے ہیں جو لوٹ چکے  
(اور سب تعمیر کا جب ان سے پوچھا جائے گا)  
اور ارادہ ہی نہیں کچھ (اپنے دل میں) تھا کیا

ہاں وہ مسجد جس کی تقویٰ پر بُنا رکھی گئی  
اُس میں ایسے لوگ ہیں (جو پاک میں ہرطو سے)  
پاک پہنے والوں کو، اللہ کرتا ہے پسند

ملہ تو بہل کرنے والا۔

ملہ یہ مسجد ابو عامر ایک مسجدِ مہربان  
کے شانے سے بنائی گئی تھی۔ مدینہ  
کے منافقوں نے آنحضرتِ مسلم سے  
اس مسجد میں سناؤ پڑھنے کو کہا۔ آپ  
جنگِ تبوک کی تیاری فرمائیے تھے اس  
لئے آپ نے واپسی پر اس مسجد میں پہلا  
پڑھنے کا وردہ کیا۔ جنگِ تبوک سے اہل  
اُس کے کچھ لوگوں نے ہمدردی کی  
تو یہ آیتیں نازل ہوئیں اللہ آپ کی گئے  
پھر آپ نے مالک بن دُشمین بن علی  
اور عامر بن سنان وغیرہ سے فرمایا کہ اُس کو  
مُحَمَّد۔ مسجدِ مزار کی جگہ اب ڈاکٹر  
پڑا ہوا ہے۔

ملہ یعنی مسجدِ قبا۔ تباہی سے تین  
میں مَدینہ ہے۔ مسجد کی جگہ بگڑی ہو ہے۔  
یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے  
ان میں سے نمازِ حضرتِ محمد بن حوٹ  
کا خاندان تھا جس کے سرگرم حضرتِ کُوزم  
بن ادم تھے مدینہ میں پہلا کیا آنحضرت  
نے ہالیم ملک آپ کی کہ یہاں فرمایا خُدا  
تبارک و تعالیٰ کی ایک افتادہ زمین پر آنحضرت  
نے اپنے دستِ مبارک سے اس مسجد کا وردہ  
فرمایا اور اُس کی تعمیر میں خود پائشِ نعلین فرمائی  
رہے۔

مسجدِ مزار



أَفَمَنْ أَتَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ  
 أَمَنْ أَتَسَسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شِقَاجِرٍ هَارٍ فَانْهَارٍ فِي نَارِ  
 جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ١٠ لَا يَزَالُ  
 بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ  
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ١١ إِنْ اللَّهُ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
 أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ  
 اللَّهِ فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقٌّ فِي التَّوْرَةِ  
 وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشِرُوا  
 بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٢  
 الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْعِيدُونَ وَالْحِيدُونَ السَّائِمُونَ الزَّكَاةَ وَالشُّدُونَ  
 الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ  
 الْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ١٣ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا  
 أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ١٤  
 وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا  
 إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ  
 لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ١٥ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ  
 حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ١٦

کیا وہ بہتر ہے، عمارت جس نے اپنی کی بنا  
یادہ بہتر ہے عمارت اپنی جہش نے کی، بنا  
اور وہ لے کر، آگ میں دوزخ کی اُس کوٹھے پر،  
یہ عمارت جو کہ ان لوگوں نے ہے تعمیر کی  
ٹکڑے ٹکڑے ان کے دل ہوں گے (جیسے ٹھکانے)  
اور مسلمانوں کے جان و مال تو اللہ نے  
لڑتے ہیں راہِ خدا میں، مرتے ہیں اور مارتے  
جس کو قریت اور ہے انجیل و قرآن میں بکھا  
(لے مسلمانو) منا و ایسے سوئے پر خوشی  
تو بہ کرنے والے، عابد اور شاگرد (ہیں یہی)  
نیکی کا بیتے ہیں حکم اور میں بدی سے دھکتے  
مژدہ دو ایمان والوں کو (ہم ان سے خوش ہوئے) :

یہ نہیں ہے مومنوں کو اور پیغمبر کو ردا  
خواہ وہ (مشرک) قرابت دار اپنے کیوں ہوں  
ماں کی ابراہیمؑ نے بخشش جو اپنے باپ کی  
وہ ہے دشمن رب کا، ابراہیمؑ پر جب کھل گیا  
نرم دل تھے بے شک ابراہیمؑ اور حلیمؑ اشنا :

رب کسی ملت کو دے بعد ہدایت مگر ہی  
(خود ہی سوچو مومنو) ایسا نہیں ہے کبریا  
وہ جناب تک نہ دے، جس سے ہے بچنا لازمی  
ہے خدا ہر چیز سے واقف، نہیں ہے شک زرا :

خوف اور خشنودی خالق پر (بے مکرو دیا) ؟  
کھائی کے ایسے کنا سے پر کر جو ہے کھو کھلا ؟  
ظالموں کو رب نہیں دیتا ہدایت، (جان کے) ؟  
ہوگی باعثِ شبہ کا ان کے دلوں میں دائمی  
ہے خدا آگاہ و داناء صاحب تدبیر بھی :  
لے لئے ہیں مول، بدلے میں بہشت (و غلہ) کے  
سچا وعدہ اپنے ذمہ جو لیا اللہ نے  
اور خدا سے بڑھ کے سچا کون ہو گا قول کا ؟  
جو ہے رب کے ساتھ، اور یہ کامیابی ہے بڑی :  
ہیں سفر بھی کرنے والے اور رکوع و سجدہ بھی  
اور حفاظت کرنے والے ہیں حد و اللہ کے

مغفرت کی مشرکوں کے واسطے مانگیں دعا  
کھل چکا جب ان پر، وہ ہیں دوزخی (بھڑکھڑکیوں) :  
کر چکے تھے باپ سے وعدہ، یہ اُس کی وجہ تھی  
ہو گئے بیزار (جیسے کوئی رشتہ ہی نہ تھا)،  
نرم دل تھے بے شک ابراہیمؑ اور حلیمؑ اشنا :

وہ جناب تک نہ دے، جس سے ہے بچنا لازمی  
ہے خدا ہر چیز سے واقف، نہیں ہے شک زرا :

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ  
 وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ لَقَدْ تَابَ  
 اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي  
 سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ  
 تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ  
 خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ  
 ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ  
 ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ  
 الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَنِ  
 رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يُرِغِبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا  
 يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ  
 مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ  
 بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَا يُفْقُونَ  
 نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ  
 لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا  
 كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ  
 وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝

ہے زمین و آسمان میں سلطنت اللہ کی  
ماسوا اس کے نہیں ہے حامی و ناصر کوئی نہ

ہالقیں رب مہرباں اپنے پیغمبر پر ہوا  
جو کہ وقتِ تنگدستی، ساتھ پیغمبر کے تھے  
پھر اُسی نے فضل اُن پر (ایسی حالت میں) کیا،  
اور ہوا اُن تین شخصوں پر بھی (خالق مہرباں)  
باوجود وسعت اُن پر تنگ تھی جب یہ زمیں  
اور سمجھے اب کہیں مامن نہیں ہے جز خدا  
ہے بڑا ہی مہرباں اور رحم والا کبریا

لے لے مسلمانو! (سنو) اللہ سے (لے لے) ڈرو  
(اُن) مدینے والوں کو ہرگز مناسب یہ نہ تھا  
پیچھے رہ جائیں رسول اللہ سے (رہے عذر ہی)  
کیونکہ (لے لے والوں کو) راہِ خدا میں بھوک پیاس  
اور قدم لکھتے ہیں یہ اُن راستوں میں (نغمہ خواں)  
اور جو کچھ چھینا بھٹی میں ملے کفار سے  
لکھا جاتا ہے (یہ لوگ اس بات کو یاد کریں)  
نیکی کرتے ہیں غلو میں دل سے جو (اہلِ صفاء)  
خرچ جو متوڑا بہت کرتے ہیں (اُسکی راہ میں)  
(نامتہ اعمال میں) اُن کے وہ جاتا ہے لکھا  
نامناسب ہے مسلمان سب کے سب ہوں چل کھڑے  
تاکہ مذہب کر سمجھتے، دین کی رکھتے خیر،  
توڑ دلتے اُن کو (نا فرمانی اللہ سے)

لے لے زمین و آسمان میں سلطنت اللہ کی  
بنامہ اور مراد بن نہیں تھے جو کابلی  
کی وجہ سے خردہ ہو کر میں نہ چل سکے  
اور پہلے قصور کا اثر اٹھایا۔  
لے لے مدینہ کے قریب و دور سے بعض  
پہلے قبیلے نکل کر مدینہ پہنچنے کے لئے  
مدینہ میں آجاتے تھے اور اس طرح شہر کی  
انتظام میں اختصار پیدا ہو جاتا تھا۔  
اس لئے حکم ہوا کہ قبیلے سے صرف  
کچھ لوگ تعلیم اسلام حاصل کرنے کے لئے  
مدینہ آیا کریں اور اصول تعلیم کے بعد جو  
لوگ نہیں آئے ہیں انہیں تعلیم دینی نہ  
۱۴ کریں۔ اس وجہ سے وقت بھی بچے  
چشم حکم تھا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ  
وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٣٦﴾  
وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَن يَقُولُ أَيْنَمَا نَزَلَتْ هَذِهِ  
إِنَّمَا أَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا قَرَأْنَاهُمْ أَيَّامًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٣٧﴾  
وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ  
وَمَا تَوَدُّوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٣٨﴾ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ  
عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٣٩﴾ وَإِذَا مَا  
أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرَاهُمْ مِنْ أَحَدٍ  
ثُمَّ انْصَرَفُوا خَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٤٠﴾  
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ  
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٤٢﴾

سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةٌ وَتَسْعُ آيَاتٌ وَاحِدٌ عَشَرَ مَرَكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ذَلِكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ  
عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ  
وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدْ مَصَدَّقَ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ قَالِ الْكُفَرُونَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ مُبِينٌ ﴿٢﴾

علہ یسین قسط اردو دہلی وکلیٹس

اے مسلمانو! جو کافر ہوں قریب اُن سے لڑو اور تم میں شدت و سختی اُنہیں معلوم ہو

ڈرنے والوں کے خدا ہے ساتھ (یہ بھی جان لو)

جب کوئی سورت اُترتی ہے (رسول اللہ پر) بعض سے کہتے ہیں بعض اُن میں کئے (ہم کو) وغیرہ

کس کا اس سورت نے تم میں سے دیا ایمان بڑھا؟ میں جو ایمان دار اس سے اُن کا ایمان بڑھ گیا

اور وہ خوشیاں مناتے ہیں (بہ انضال خدا) ۛ

اور لفاق (دلفن) کا جھکے دلوں میں دگ تھا گندگی پر گندگی اُن کی بڑھا دی (بر ملا)

اور سجال کفر ہی وہ مر گئے (جھگڑا چکا) ۛ

کیا نہیں وہ دیکھتے، اکبار یا دوبار اُنہیں آزمایا جاتا ہے (تکلیف سے) ہر سال میں

پھر بھی وہ کرتے نہیں توبہ (بُجھے اعمال سے) اور نہ لیتے ہیں نصیحت (ابتلائے حال سے) ۛ

جب کوئی سورت اُترتی ہے تو (ہر شرک آشنا) دیکھتا ہے رک کی جانب (مزاحا) و دسراہ

اور پھر یہ کہہ کے چل پڑتے ہیں (گھر کی سمت کو) دیکھنا کوئی مسلمان دیکھتا تم کو نہ ہو! ۛ

ان کے دل پھیرے ہیں (دین حق سے) حق نے واقعی لوگوں میں سے تہلے سے پاس آئے ہیں رسول

کونکہ یہ وہ ہیں، نہیں ہے جن کو مطلق آگہی ۛ دیکھ کر تکلیف میں تم کو، جو ہوتے ہیں ملول

ہے بھلائی کی تہاری، جس (انکو) (سیکھاں) اور میں ایمانداروں پر شفیق و مہرباں ۛ

(اے پیغمبر) ان سے یوں کہو (کو اپنی راہ میں) (اے پیغمبر) ان سے یوں کہو (کو اپنی راہ میں)

اور نہیں مہمود کوئی دوسرا اُس کے سوا مالک عرش عظیم (اور خالق ارض و سما) ۛ

میں مہر دسہ اُس پر کرتا ہوں (وہ خالق ہے) ۛ

## سورۃ یونس (۱۰)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۰ آیتیں اور گیاہ کو کتابیں)

نام ہے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (زبیاں)

جو نہایت رحم والا ہے۔ بڑا ہی مہرباں

حکمتوں والی کتاب (حق) کی ہیں آیتیں ۛ کیا تعجب (بعض) لوگوں کو ہوا اس باب میں۔

ہم نے پیغمبر وحی اُن ہی میں سے اک انسان پر تاکہ لوگوں کو ڈر لائے (تہر حق سے سر بسر)

اور مشر وہ بے مسلمانوں کو (جو کہ خود گواہ) بارگاہ حق میں ہے اُن کی بڑی (اک) پائے گاہ

کہتے ہیں کافر، کہ جاؤ گے یہ بے اشتہاد ۛ

تیسری منزل

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ  
 أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدِيرُ الْأُمُورَ مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا  
 مِنْ عِنْدِ أَدْنَاهُ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ١٠  
 إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ  
 يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ  
 بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ١١ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ  
 نُورًا وَقَدَّرَ مَنَازِلَ لِنَعْلَمَ أَعْدَادَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا  
 خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ١٢ إِنَّ فِي  
 اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ١٣ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَطُّوا بِالْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ١٤ أُولَٰئِكَ  
 مَا لَهُمْ مِنَ النَّارِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ١٥ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ يَهْدِيُهُمُ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ  
 فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ١٦ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَنَحْمُكَ فِيهَا  
 سَلَامٌ وَأُخْرَ دَعَوْهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٧ وَلَوْ يَشَاءُ  
 اللَّهُ لَمُنَّا سِ الشَّرَّ اسْتَعْجَالَ هُمْ بِالْخَيْرِ لَقَضَىٰ إِلَيْهِمْ أَجَلَهُمْ  
 فَتَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ١٨

ہے تمہارا رب وہی اللہ (برتر) بالیقین  
صرف چھ دن میں، وہ پھر خود عرش پر قائم ہوا  
(اں) کسی کی بھی سفارش اُس سے کر سکتا نہیں  
تم کہو اُس کی عبادت ہے تمہارا رب وہی  
لوگوں نے اُس کی ہی جانب لوٹ کر جانا نہیں  
دیتا ہے (فلقت کو) پہلی مرتبہ وہ زندگی  
تاکہ جو ایمان والے ہیں انہیں وہ بے جزا  
اور جو کافر ہوئے (آخر انہیں در حساب)

کیونکہ وہ تو کفر کرتے تھے (یہ ہے وجہ عتاب) :

(تادمطلق) وہی ہے جس نے پیدا ہے کیا  
(آسمان پر پھر) مقرر کر دیں اُن کی منزلیں  
یہ بنایا ہے خدا نے (حکمت و تدبیر سے  
اختلاف روز و شب میں، اور جو کچھ پیدا کیا  
سب میں ہیں آثار اُسکی شانِ قدرت کے) عیال  
ہم سے ملنے کی نہیں اُمید ہی جن کو مگر،  
اور جو ہیں آثار (قدرت) سے ہمارے پیچھے  
اور جو ایمان لائے۔ اور حل اپنے کئے  
جنتوں میں عیش و عشرت کی (وہ رکھ جائیگے)  
وہ پکار اُٹھیں گے، داخل ہو کے جنت میں (وہی)  
اور دُعاے خیر اُنکی باہمی ہو گی، سلام

تجسہ سزاوار اُس کو ہر خوبی، جو ہے رب انام :

جس طرح، یہ لوگ جلدی ہیں بھلائی چاہتے  
تو اہل آجائے اُن کو (نعم ہو قصہ امی) :  
ہم (انہیں کی حالتوں پر) چھوڑ دیتے ہیں انہیں

جس نے میں پیدا کئے (یہ) آسمان اور (یہ) زمین  
اور (میں سے) کر رہے نظم ہر اک کام کا،  
کوئی، جب تک وہ نہ لے اذنی سفارش (بالیقین)  
کیا صلاحیت نہیں ہے تم میں غور و فکر کی ؟ :  
دعوہ یہ اللہ کا برحق ہے (سب جانے ہیں)  
(عشر کے دن) پھر دوبارہ زندہ کرے گا وہی  
عدل کر کے نیک کاموں کا صلہ کرے عطا،  
کھولتا پانی ہے پینا، سنت سہا ہے عذاب  
کیونکہ وہ تو کفر کرتے تھے (یہ ہے وجہ عتاب) :

پڑھنا خورشید کو، اور چاند کو نور (آشنا)  
تاکہ برسوں کا حساب اور گنتی آجائے تمہیں،  
ہیں یہ آثار منقول، اہل دانش کے لئے :  
آسمانوں اور زمین میں ہے خدا نے (برملا)  
(لیکن) اُن کے واسطے جن کو ہے خوف اُسکا (اہل)  
مطہق ہیں اور غوش ہیں جو حیات دہر پر  
بدلے ہیں ان کاموں کے، دوزخ ہے اُن کا مستقر :  
اُن کو رب نے گاہایت بدلے میں ایمان کے،  
جن کے نیچے نہیں بہتی ہیں (نہایت شان سے) :  
پاک (بیشک) یا الہی ذات اقدس ہے تری  
یہ دُعا اُن کی پھر اس رحیم (پر ہو گی تمام  
تجسہ سزاوار اُس کو ہر خوبی، جو ہے رب انام :

جلد نقصان دے ہی ان کو اگر اللہ دے  
اس لئے، جن کو نہیں اُمید ہم سے ملنے کی  
تاکہ اپنی گمراہی میں وہ یو نہی بھٹا کریں :



وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا الْجُنُبَةَ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَابِيًا فَلَمَّا  
كُشِفْنَا عَنْهُ ضُرُّهُ مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا اِلَى ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ  
نُزِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٧ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ  
مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوْا يَلْوِيْنُوْا  
كَذَلِكَ نُجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ١٨ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي  
الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ١٩ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ  
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالِ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاعَنَا اِنَّهُمْ يَقْرٰنَ غَيْرَ هٰذَا  
اَوْ يَدَّيْهِ قُلُوبٌ مَّا يَكُوْنُوْنَ لِيْ اَنْ اَبْدِلَهٗ مِنْ تَلْقَآئِ نَفْسٍ ۚ اِنْ  
اَتَّبَعَ الْاٰمَآئُوْنَ اِلَىَّ اِنِّىْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُمْ رَّبِّيْ عَذَابٌ يَّوْمٍ عَظِيْمٌ ٢٠  
قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَكُوْنُۢهُ عَلَيْكُمْ وَلَا اَدْرِكُكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ  
فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖۤ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٢١ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى  
عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖۤ اِنَّهٗ لَا يَفْعَلُحُ الْمُجْرِمُوْنَ ٢٢  
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ  
هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ اَنْتُمْ تُشْكِنُوْنَ اللّٰهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي  
السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٢٣ وَمَا  
كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ  
رَّبِّكَ لَفُضِّى بَيْنَهُمْ فَيَسٰفِقُوْا فَيَخْتَلِفُوْنَ ٢٤ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَا اَنْزَلَ عَلَيْنَا  
اٰيَةً مِّنْ رَّبِّنَا فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ٢٥

جب کسی تکلیف میں ہوتا ہے انہیں مبتلا  
یوں پہلا جاتا ہے، جب ہم ٹال دیتے ہیں بلا  
اس طرح حد سے گزرنے والوں کو اعمال (بد)  
تم سے پہلے بھی یہاں گزری ہیں کتنی اُمّتیوں  
آئے اُن کے پاس، اُنکے انبیاء لے کر نشان  
مجرموں کو ہم سزا دی تھی دیا کرتے ہیں (ملوں) :

ہم نے بعد اُن کے کیا دُنیا میں تم کو جاننیں  
اُن کے آگے جب پڑھی جاتی ہیں واضح آیتیں  
کہتے ہیں، قرآن کوئی لاؤ تم اس کے سوا  
ان سے کہد، (اے پیغمبر) کام یہ میرا نہیں  
حکم جو آتا ہے، میں کرتا ہوں اسکی پیروی  
تو بڑے (دشوار) دن کے تھر سے ڈرتا ہے جی :

(اے نبی) ان سے کہو، ہوتی جو منشائے خدا  
اور نہ اس سے خود تمہیں آگاہ کرتا کبریا،  
(نام بھی میں نے نہ الہام و نبوت کا لیا)  
اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہے کہ جو اللہ پر  
اہل عصیان بالیقین ہوتے نہیں ہیں کام اور :

کرتے ہیں (مشرک) عبادت اُنکی خالق کے سوا  
کہتے ہیں، یہ ہیں حضورِ حق شفیع (و ذمہ دار)  
وہ ذمہ دار آسمانوں میں نہیں پاتا جسے،  
ایک ہی ملت میں پہلے تو یہ سب انسان تھے  
(حشر کا) وعدہ جو پہلے سے نہ کر لیتا خدا  
کہتے ہیں (مشرک) خدا نے کیوں نہیں اس کو دیا  
ان سے کہد، غیب کی تو ہے خدا ہی کو خبر

منظر میں بھی تھا اے ساتھ ہوں (شام و صبح) :

۱۔ یعنی چالیس سال  
۲۔ یعنی کیا تم خدا کے سامنے ایسی  
باتیں کرتے ہو جن کا کائنات میں نہیں  
وجود نہیں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ  
 فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْفُرُونَ <sup>(١١)</sup>  
 هُوَ الَّذِي يُسَيِّرْكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي  
 الْفُلِكِ وَجَرِينَ بِيَمِينِ رِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا  
 رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ  
 أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الَّذِينَ أُنْجِيتَنَا  
 مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ <sup>(١٢)</sup> فَلَمَّا أَتَيْنَاهُمْ إِذَا هُمْ  
 يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا بَغِيِّكُمْ  
 عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ  
 فَتُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ <sup>(١٣)</sup> إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا  
 يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ  
 أَزْيَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَنَّهُمْ آمَرْنَا بِهَا  
 لَكِلَاءٍ أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا إِمَّا كَانَ لَمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ  
 نَقْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ <sup>(١٤)</sup> وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ  
 السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ <sup>(١٥)</sup>  
 لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ  
 قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ <sup>(١٦)</sup>

جب پہنچتی ہے کوئی تکلیف اور لوگوں کو ہم کرتے ہیں آیات قدرت میں وہ جیلہ سازیاں  
کچھ چکھاتے ہیں اپنی لذت رحم د کرم ان سے کہندو زود اثر تدبیر حق کی ہے یہاں  
سب تہائے چیلے نکلتے ہیں فرشتے (بیگماں) :

وہ خدا ہی تو ہے (لے بند خدا کے اہل میں) جو لئے پھرتا ہے صحرا اور دریا میں تہیں  
کشتیوں میں بیٹھے ہو تم، یہاں تک کہ تمہیں جنس سے ہو جاتے ہیں (کشتی والے) فرحت آشنا  
اور ہو میں ہر طرف سے اُن پر آتی ہیں ہر طرحی پھر خدا کو مان کر، با (صد) خلوص (و انکسار)  
بالیقیں ممنون ہم تیرے رہیں گے کر گار :

پھر خدا جب اُن کو دیتا ہے مصیبت سے نجات ہے تہاری جانوں پر لوگو (دوبال) سرکشی  
پھر جہائے پاس ہی آنا ہے تم کو کوٹ کر دنیوی اس زندگی کی وہ مثل ہے (بر ملا)  
اُس سے بل جل کر، زمیں سے پھر ہوئی زندگی جب زمیں پر آئی رشتی، اور مزین ہو گئی  
راست یا دن کو، ہمارا حکم پہنچا (ناگہاں) کوئی آبادی نہ تھی۔ یوں صاف کرتے ہیں یہاں  
امن کے گھر کی طرف (لوگو) بلاتا ہے خدا (اُن) جنہوں نے کی بھلائی ہے بھلا اُن کیلئے  
نورسیدہ اُن کے نہ ہوں گے، اور نہ کچھ رسوائیاں

سرکشی ناسحق کی کرتے ہیں زمیں پر (بد صفات) زندگی دہر کے یہ فائدے ہیں (عارضی)  
ہم تہائے کاموں سے تم کو کریں گے باخبر : جیسے پانی آسمان سے ہم نے کچھ برسا دیا  
(شوق سے) کھاتے ہیں جس کو جانور اور آدمی کھیت والے سمجھ، اس پر دسترس ہم کو ملی  
یوں صفایا کر دیا ہم نے کہ گو یا کل یہاں : بہر اہل فکر، ہم تو (اپنی قدرت کے) نشان :  
اور دکھا دیتا ہے جس کو چاہے سیدھا راستا : بلکہ کچھ اُس سے برا (جو کام تھے اچھے کئے)  
جتلی ہیں (بارخ) جنت میں رہیں گے عابدان :

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ يَبْسُطُهَا وَيَرْهَقُكُمْ ذَلَّةٌ  
 مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا  
 مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٤﴾  
 وَيَوْمَ نُخَشِّرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ  
 أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ  
 إِيمَانًا تَعْبُدُونَ ﴿١٥﴾ فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا أَلَيْسَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ حُجُورٌ  
 عَنْ عِبَادَتِكُمْ لِغُفْلِينَ ﴿١٦﴾ هُنَالِكَ تَبْلَوْا كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ  
 وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَصَلَّ عَنْهُمْ فَاكَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٧﴾  
 قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْ مَنْ يَمْلِكُ السَّعْيَ  
 وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ  
 مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يَدْبُرُ الْأُمُورَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا  
 تَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعُدَ الْحَقُّ إِلَّا  
 الضَّلَالُ فَإِنِّي تُصَرِّفُونَ ﴿١٩﴾ كَذَلِكَ حَقَّتْ رِيبُكَ عَلَى  
 الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ  
 يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ  
 فَإِنِّي تَوَفَّكُونَ ﴿٢١﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى  
 الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ  
 أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَضِلَّ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٢﴾

جو بڑے کرتے ہے کام (انکو ملنی ہے سزا)  
(ذلتیں) چھائیں گی اُن پر (بچنے رسوا بائیس)  
رات کے ٹکڑوں سے گویا اُن کے چہرے میں ڈھکے  
جمع جس دن ہم کریں گے سب کو (اپنے سلنے)  
تھے شریک اللہ کا دنیا میں جن کو جانتے  
ڈال دیں گے اُن میں پھر ہم اختلاف باہمی  
تم نہیں کرتے تھے دنیا میں ہماری بندگی

بے بُرائی کے برابر ہی بُرائی کا مسلہ  
کوئی آنکو (قہر) داور سے بچا سکتا نہیں  
دوزخی ہیں وہ رہیں گے جاوداں اُس میں پڑے  
اور کہیں گے مشرکوں سے (ساتراں افراد کے)  
تم جیگر پر اپنی اپنی (آج) ہو جاؤ کھڑے  
اور شریک اُن کے کہیں گے اُن سے (ہم تو ہیں بُری)  
تم نہیں کرتے تھے دنیا میں ہماری بندگی

ہے ہمارے اور تمہارے درمیان سٹاپ خدا  
جا پنے لے گا ہر کوئی، جو کام تھا پہلے کیا  
افترا پر ازیاں دنیا میں جو کرتے ہے  
لے پیران سے پوچھو (یہ جواب اس کا تو دیں)  
ہے تمہارے کانوں اور آنکھوں پر کس کو اختیار؟  
مُرتے سے زندہ کو پیدا کون کرتا ہے (یہاں)؟  
سب (جوانا) یہ کہیں گے وہ خدا ہے (بایس)  
رب تمہارا ہے یہی برحق خدا (سچا خدا)

علم کچھ ہم کو تمہاری (اس) پرستش کا نہ تھا  
مالک صادق کی جانب ہو گا سب کو ٹٹنا  
سبہ کم ہو جائیں گی (اُن کے دماغ دھن سے)  
کون افلاک زمین سے رزق دیتا ہے تمہیں؟  
کون بے جا چیز سے کرتا ہے پیدا جان دار؟  
پل رہے کس کی تدبیریں سے یہ کار (جہاں)؟  
پھر ذرا ان سے یہ پوچھو، اُس سے کیوں ڈرتے تمہیں؟  
بعد اس سچائی کے کیا ہے بھٹکنے کے رسوا؟

لوٹے جاتے ہو کہ صبر پھر؟ (مشرک سوچو ذرا)

آئی نافرمانوں پر صادق تمہارے رب کی بات  
ان سے پوچھو کیا شریکوں میں تمہارے ہے کوئی  
اور پھر اُس کو دوبارہ (مار کر) زندہ کیسے؟  
وہ خدا ہی ہے جو پہلی بار سے کر زندگی

یوں کہ یہ ایساں نہ لائیں گے کبھی (یہی مہینات)  
جو کہ پہلی مرتبہ مخلوق کو دے زندگی  
(یہ تو کیا دیکھتے جواب ان کو یہ سمجھا دیجئے)  
(مار قلعے) خلق کو، کرتا ہے پھر پیدا تو ہی

تم کہاں لٹے پھرے جاتے ہو (سوچو تو ہی)

ان سے پوچھو کیا شریکوں میں تمہارے ہے کوئی  
اور کہد، راستہ سیدھا دکھاتا ہے خدا  
مستی پیروی کیا وہ (اک بھٹکا ہوا)  
راہر جب تک نہ اُس کا حق کی جانب ہو کوئی؟

جو دکھائے (سیدھی) سچی راہ (کھوٹے گمراہی)؟  
اور جو سیدھا دکھائے (دوبہن حق) کا راستا  
جو بذات خود نہیں ہے راہ حق سے آشنا  
ہو گیا ہے کیا تمہیں؟ کرتے ہو کیسی مُصنعی؟

سہ جیسے اللہ سے مرغ  
سہ پیسے مرغی سے انڈا

النعف

وَمَا يَتَّبِعْ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا  
 إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلٌ  
 لَكِتَابٍ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٨﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ  
 فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٩﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِهِمْ فَيُحْطَاطُ بِهِمْ وَكُنَّا  
 بِأَتَمِّهِمْ تَأْوِيلَهُ كَذَلِكَ كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَنظَرْنَاهُمْ  
 كَانِ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ  
 مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤١﴾ وَإِنْ  
 كَذَّبُوكَ فَقُلْ إِنِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ  
 وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ  
 أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ  
 يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْى وَلَوْ كَانُوا لَا يَبْصُرُونَ ﴿٤٤﴾  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ  
 يَظْلِمُونَ ﴿٤٥﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ  
 النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ  
 وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّمَا لِرَبِّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ  
 نَتُوفِّيكَ وَاللَّيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٧﴾

کہتے ہیں اکثر تو بس اٹھل کی ان میں پیڑی اور اٹھل بالمقابل حق کے، ہے بے کار ہی،

ان کے کاموں سے بخوبی ہے خدا کو آگاہی :

ہاں یہ وہ قرآن نہیں جس کو سوا اللہ کے کوئی گھڑے (یا بنائے) بلکہ حق کی سمت سے۔

ہے یہ تعقلیق ان کی جو پہلے صحف نازل ہوئے اور تفصیلی بیان میں اس میں (ان احکام کے) :

اس میں کوئی شک نہیں (پھر کیوں نہ اس کو مانئے؟) :

کیا یہ کہتے ہیں بنا لائے ہو تم (قرآن کو) ؟ ان سے کہہ دو تم اگر سچے ہو تو (ایسا کر دو)

ایک سورۃ ایسی ہی تم بھی بنا لاؤ کوئی ہو اگر طاقت، پکارو ماسو اللہ کو (اچھی) :

بات یہ ہے یہ (انہیں باتوں کو) جھٹلانے لگے تھا سمجھنا جن کا یا ہر ان کی مدہ فہم سے

اور حقیقت سامنے ان کے ابھی آتی نہیں ان سے پہلے بھی تو جھٹلاتی تھیں (تو میں باقیوں)

ظالموں کا کیا ہوا انجام یہ دیکھو (تمہیں) ؟

لائیں گے کچھ کچھ نہ لائیں گے یقین قرآن پر مفسدوں کی خوب رکھتا ہے تمہارا رب خبر :

تم کو جھٹلائیں، تو کہدو (اے پیغمبر شوق سے) (میں جو کچھ کرتا ہوں) ہے میرا عمل میرے لئے

اور تمہارا جو عمل ہے، وہ تمہارے واسطے، تم نہیں میرے عمل کے ذمہ دار، (اور اس لئے)

میں نہیں ہوں ذمہ دار اس کا جو تم ہو کر ہے :

اور تمہاری سمت بعضوں کے گئے رہتے ہیں کان (تائیں انہیں تنہا ہی، تم جو کرتے ہو بیان)

(اے پیغمبر) کیا سنا سکتے ہو ان (بہڑوں کو) تم؟ خواہ وہ ہوں بے سمجھ (اور ہوش بھی اٹکے ہوں گم) :

بعض ان میں سے نکا کرتے ہیں تم کو (دیکھ لو) کیا تم اندھوں کو دکھا سکتے ہو دستہ (سوچو تو) ؟

خواہ ان (اندھوں کو دل کے) موحیبتا بالکل نہ ہو ؟ :

ظلم ذرہ بھر بھی لوگوں پر نہیں کرتا خدا اپنے اوپر لوگ خود ہی ظلم رکھتے ہیں روا :

جمع جس دن (رب) کرے گا، ان کو (اپنے سامنے) (بسمیں گے) گویا (جہاں میں) اک گھڑی دن سے بچ

وہ ہم اک دوسرے کو جانیں گے پہچانیں گے، اور حضور ہی خدا کو سنتے جو جھٹلاتے ہے۔

وہ نہ آئے راہ پر بیشک خاک سے میں پڑے :

(اے پیغمبر) وعدے جو ہم نے (سن رکھے) ہیں کیے (اہل مکہ سے) کریں پورے (تمہارے سامنے)

یا (دو تہ وعدے پہلے) آٹھائیں ہم تمہیں ہے ہماری سمت ان کو کوشا (ہر حال میں)

پھر خدا سب دیکھتا ہے، کام یہ جو کچھ کریں :

لے ان احکام کے جو پہلے آسمانی کتابوں میں نازل ہو چکے ہیں۔

لے یعنی جنہیں تم خدا کے علاوہ اپنا مٹ کچھ ہر انہیں بھی اس کام میں شریک کرو



وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ  
 وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي فَتَرًا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ  
 اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْذِرُونَ سَاعَةً  
 وَلَا يَسْتَعِذُّونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَنْتُمْ عَنِ ابْنِ بَيْتٍ أَوْ نَهَارٍ  
 مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥١﴾ أَلَمْ تَرَ إِذَا مَا وَفَّعَ أَمْنَكُمْ بِهِ  
 النَّاسَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا  
 عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُعْزَوْنَ إِلَيْهَا لَنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٣﴾ وَيَسْتَلْذِذُونَكَ  
 أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِنْ يَرَوْا رَبَّهُمْ لَحَقَّ قَوْلُهُمْ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٤﴾ وَلَوْ أَنَّ  
 لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسْرَأَ النَّدَامَةُ  
 لِمَارَاوَا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٥﴾  
 الْآلِ إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْإِلَٰهَ وَعَدَ اللَّهُ  
 حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ  
 تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ  
 وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٨﴾  
 قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا  
 يَجْمَعُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ  
 مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ آذَنَ لَكُمْ أَمْرًا عَلَى اللَّهِ تَقَرُّونَ ﴿٦٠﴾

وَقَدْ أَلْفَلَحَ عَبْدُ اللَّهِ  
 مُحَمَّدٌ وَآلُهُ  
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ  
 وَسَلَّمَ

لے یعنی عذاب و تباہت  
لے یعنی قرآن مجید

اور مقرر اک پیمر ہے ہر اُمت کے لئے  
فیصلہ انصاف سے ہوتا ہے اُن کے درمیان  
تم سے کہتے ہیں، اگر تم نے تمنا ہے (سچ کہا  
کہو، مجھ کو خود نہیں نفع و ضرر پر اختیار  
اک مقرر وقت ہے ہر ایک اُمت کے لئے

اک گڑی بھی آگے پیچھے وہ نہ ہونے پائیں گے  
(لے پیمر) ان سے پوچھو تو، کہ دیکھو تو بھلا  
(تہوی ہوگا) پھر اہل جرم کو جلدی ہے کیا؟  
کیا عذاب آجائے گا جس وقت، جب ہوگا یقین؟  
صحی (اسی کی تم کو جلدی) اب بھی سمجھ یا نہیں؟

(مشروکوں سے) پھر کہا جائے گا اب چکھو سنا  
کرتے ہیں دریافت تم سے لوگ (اکثر) لے نبی  
ران سے کہو، ہاں یہی سچ ہے قسم اللہ کی  
ہیں زمین میں جو خزانے، ہوں جو ہر مجرم کے پاس  
اور سب اپنی نظر سے دیکھ لیں گے یہ عذاب  
فیصلہ اُن میں کیا جائے گا پھر انصاف سے  
یاد رکھو (اور بگوشش ہوش یہ سن لو ذرا)  
یاد رکھو سچ ہے وہ وعدہ جو رب نے ہے کیا  
وہ ہی لوگوں کو چلاتا ہے وہی ہے مارتا  
آئی لے لوگو تمہارے پاس رب سے (بر ملا)

اور ہر مومنین رحم و ہدایت (کی صلا)  
ران سے کہو دُشے یہ رحمت اور فضل رکھو  
اُن کے سرائے سے بہتر ہے یہ (مجھ بے بہا)  
اُن کچھ دولے پیمر) لوگو دیکھو تو سہی  
تم نے اس میں سے کیا کچھ تو حرام اور کچھ حلال  
افترا کرتے ہو اللہ سے تم (اور جال)؟

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
 إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
 يَشْكُرُونَ ۝ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ  
 قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ  
 تُقِيضُونَ فِيهِ ۝ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالٍ ذَرَّةٍ  
 فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ  
 إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ  
 الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ  
 اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ  
 لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ أَلَا إِنَّ اللَّهَ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ  
 وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝  
 هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُسْمِعُونَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ  
 وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
 إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَذَا أْتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝  
 قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝

افتر اہر ازیان کرتے ہیں جو اللہ سے  
بالیقیں لوگوں پر اپنا فضل کرتا ہے خدا  
(لے پیہر) تم کسی حال (اور عالم) میں رہو  
کام جو کچھ بھی کرو، مصروفیت جب تم کو ہو  
اور زمین و آسمان میں کوئی شے چھوٹی بڑی  
(یعنی) ہے روشن کتاب (خاص) میں بھی ہوئی ہے

یاد رکھو جو ہیں کس دنیا میں (خامان خدا  
یہ وہ ہیں جو لئے آسمان اور ڈسے اللہ سے  
آخرت میں بھی (انہیں ہے فرقہ ان و نجات)  
یہ بڑی اک کامیابی ہے (زرئے واقعات) ہے

لے پیہر تم نہ ہو غمگین ان کی بات سے  
سب کی سنتا ہے وہ، اور ہے علم پرشے کا اُسے ہے  
عزت و عظمت ہے سب اللہ ہی کے واسطے،

جو کوئی ہے آسمانوں میں، زمین میں جو کوئی نہ  
جو شریکوں کو بٹاتے ہیں خدا کے ماسوا،  
ہے یہی اللہ جس نے ہے بنایا رات کو  
دن بنایا، تاکہ دیکھو بجا لو اس کے نور میں  
(لوگ اکثر) کہتے ہیں، اولاد رکھتا ہے خدا  
ہے جو کچھ ارض و سما میں سب کا مالک ہے ہی  
بولتے ہو جھوٹ کیوں اللہ پر ہے آگہی ہے

ان سے کہہ دو، ہاندھتے ہیں جھوٹ جو اللہ پر  
وہ نہیں پاتے جھلائی (وہ نہیں ہیں کام ور) ہے

وہ جلا روز قیامت کو ہیں کیا سمجھتے ہوئے؟  
لیکن اکثر لوگ شکر اُس کا نہیں کرتے ادا ہے  
اور اس قرآن کی تم کوئی سی آیت پڑھو  
ہم تمہارے پاس ہی موجود ہوتے ہیں، (سنو)  
ذوہ بھرا سی نہیں اللہ سے جو ہو چھپی ہے

خوف ہے اُن کو نہ وہ (عشر میں) ہونگے غمزدار ہے  
پے زید فروش حیات دہر میں اُن کے لئے  
(طن) بدل سکتی نہیں اللہ کی کوئی بھی بات

یاد رکھو ہے وہ (محکم) خدا لئے پاک ہی،  
دہم پر چلتے ہیں، دوڑاتے ہیں اگل (بے حیا) ہے  
تاکہ تم آرام اُس میں (چلین سے سو کر) کرو،  
پرش والوں کے لئے اس میں نشان ہیں (دیکھ لیں) ہے

(جھوٹ ہے)، وہ پاک ہے، اور ہے نیاز و کریم (یا)  
پاس تم لئے سندس کی نہیں رکھتے کوئی،  
اللہ پر ہے آگہی ہے

وہ نہیں پاتے جھلائی (وہ نہیں ہیں کام ور) ہے

مَنَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْفِقُهُمُ الْعَذَابَ  
 الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ١٠ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ بَنَاتٍ مُّوجَاتٍ  
 قَالِ لِقَوْمِهِ يَقُومُونَ إِنْ كَانَ كِبَرُ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكَّرِي  
 بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِئُوهَا أَمْرُكُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ  
 ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا  
 تُنظِرُونَ ١١ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتَنِي  
 إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُفِّرْتُ إِنْ أَكُونُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ١٢ فَجَعَلْنَاهُ  
 فِتْنَةً وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَةً وَأَعْرَفْنَاهَا  
 الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ١٣  
 ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا  
 فَمَا كَانُوا إِلَّا يَوْمُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ  
 عَلَى قُلُوبِ الْمُتَعْتِبِينَ ١٤ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُوسَى  
 وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا  
 قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ١٥ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ  
 هَذَا السِّحْرُ مُبِينٌ ١٦ قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ  
 أَسِحْرٌ هَذَا أَوْ لَا يُفْلِحُ السَّحَرُونَ ١٧ قَالُوا أَجِئْنَا لِنُلْفِتَنَا عَنْ  
 وَجَدِنَا عَلَيْكَ آيَاتِنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ  
 لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ١٨ وَقَالَ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَكُونُ بِكُمْ عَلِيمٌ ١٩

عہ یعنی اگر مجھ کو مار ڈالنا چاہتے ہو  
تو مار ڈالو۔

ثلث  
حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر

حضرت موسیٰ و ہارون علیہم السلام کا ذکر

پھر ہماری ہی طرف ان کو سپہ (آخر) لوٹنا  
ہے یہ بدلہ گھر کا (جس میں سپہ وہ مبتلا) :  
جب انہوں نے قوم سے اپنی یہ (اخلاقاً) کہا  
اور سننا آتیں حق کی، گزرتا ہے گراں  
ساتھ تم اپنے شریکیوں کے ملو ہا ہم دگر  
اور میرے ساتھ کو گزرد، مجھے مہلت نہ دو  
تو کوئی اجرت تو میں نے تم سے مانگی ہی نہ تھی  
حکم ہے مجھ کو کہ میں اس کا رہوں فرمان برد  
نوحؑ کو ہم نے، اور ان کے ساتھ تھے جو راہماف  
اور ڈبو کر ان کو جو آیات کو جھٹلاتے تھے۔  
دیکھو انبیاء ان کا جن کو تھا ڈرایا جا چکا :  
معجزے وہ لئے ان کے پاس، لیکن اس پر بھی  
وہ نہ لائے اس پر ایمان (کس قدر نادان تھے)،  
ہم یونہی تو مہر کر دیتے ہیں (دل پہچان کر) :  
بسیجا فرعون اور سرداروں کے پاس (اس قوم کے)  
اور جب آثار حق پہنچے ہماری سرت سے  
یہ تو جادو ہے کھلا " (سب چونک کر) کہنے لگے :

اور دنیا میں یہ مقرر اس اسٹائس فائدا  
پھر عذاب سخت کا ان کو چکھائیں گے مزا  
(لے پھیر) نوحؑ کا ان کو سنادو واقعا  
قوم دلو، اگر تمہیں میرا (پڑا) رہنا یہاں  
تو (یسن رکھو) بھروسہ ہے ہر اللہ پر  
اور پھر اک بات ظہر الو کہ شک جس میں نہ ہو  
پھر جو (سمجھانے سے میرے) تم نے کی ہے روشنی  
اجر میرے کام کا (موقوف) ہے اللہ پر  
تو تم نے ان کی رن مانا اور انہیں بھٹلا دیا  
ان کی کشتی میں بچا یا (سب کو اک طوفان سے)  
ان کو ان کا جانشین (دنیا میں) ہم نے کر دیا  
ہم نے بعد نوحؑ بیسے ان میں کتنے ہی نبی  
پہلے وہ جس بات کو (والہنتہ) تھے جھٹلا چکے  
اپنی جیسے جو گزر جاتے ہیں، ان کے قلب پر  
بعد ان کے کوئی دلوں کو نے کر معجزے  
تو اگر بیٹھے، کہ یہ سب لوگ نافرمان تھے :  
یہ تو جادو ہے کھلا " (سب چونک کر) کہنے لگے :

بولے موسیٰ، جب حقیقت ہو گئی تم پر عیاں  
کیا یہ جادو ہے؟ (ہمیں فی نفسہ جادو مباح)  
بولے کیا اس راہ سے آئے ہم کو پھیرنے  
اور تم دونوں کو سرداری ملی اس تک کی  
اور کہا فرعون نے، حاضر کو د میرے حضور

اس کی نسبت کیا یہ تم بکتے ہو؟ (یہ ہے کیا گماں؟)  
جادو کرنے والوں کو ملتی نہیں ہرگز فلاح :  
جس پر یا ہے بڑوں کو ہم نے (خود چلتے ہوئے)  
ادہم تو شافے دلے نہیں تم کو کبھی :  
ایسے ہر ساحر کو جو ہو سحر میں ماہر (مضروب)

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٦﴾ فَلَمَّا  
الْقَوَامَا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرَانِ اللَّهُ سَيُجْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا  
يُضِلُّ عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٧﴾ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ  
كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٨﴾ فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَى  
خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ  
فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ مُوسَى يَقُومُونَ إِنْ  
كُنْتُمْ آمِنًا بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ فَقَالُوا عَلَى  
اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩١﴾ وَنَحْنُ بِرَحْمَتِكَ  
مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ  
لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ  
بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَئَهُ  
رِيزَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوهُ عَنِ سَبِيلِكَ  
رَبَّنَا أَخْرِجْهُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا  
حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٤﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتُكُمْ فَاسْتَجِبْنِي  
وَلَا تَتَّبِعِنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ وَجُوزْنَا بِنُوحٍ إِسْرَءِيلَ  
الْبُحْرَى فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ  
الْفَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ نُوحًا إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ  
الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٦﴾ لَئِنْ وَقَدْ عَصَيْتُ قَبْلُ وَكُنْتُ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩٧﴾

جادوگر جب آگے تو ان سے موسیٰ نے کہا  
(سانپ کی صورت میں) جب ڈالیں انہوں نے (تیریاں)  
(اور اب دیکھ کر) کہے گا اس کو حق، باطل ابھی،  
حق کو حق ہی کر کے رہتا ہے حق اپنے حکم سے  
پھر بھی موسیٰ پر نہ لایا کوئی ایمان (دیکھیے)  
وہ بھی فرعون اور سرداروں سے ڈرتے کانپتے  
کیونکہ تھا فرعون تو اس تک میں بڑھ چڑھ رہا۔  
اور کہا موسیٰ نے، اہل قوم تم (اس وقت) اگر  
تو اُسی (اللہ برتر) پر بھروسہ بھی کر دو  
بولے وہ، ہم نے بھروسہ ہے خدا پر کر لیا۔  
”ذو ظالم قوم کا یارب نہ ہم پر آ ز ما  
حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو اور اُنکے بھائی کو  
اور کہوں کو مان کر مسجد، نماز اُن میں پڑھو  
اور کہا موسیٰ نے، کی فرعون کو یارب عطا  
تا کہ اُسے رب پر ترے رستے سے بہکا دیں ہمیں،  
سخت کرے ان کے دل، لائیں نہ ایمان (مہلِ پاک)  
(حق نے) فرمایا، ہوئی مقبول دونوں کی دعا

(کچھ بھی ہو لیکن) نہ چلنا جاہلوں کا راستا۔

لشکرِ فرعون، اور فرعون (پھر آگے بڑھا)۔  
اور یہاں تک کہ لگا (طوفان میں) وہ ڈوبنے  
ہل مگر جس پر ہے ایمان قوم اسرائیل کا  
میں بھی ہوں فرمان بر اس کا (وہی ہے کہ بڑا)۔

اس سے پہلے تھا تو نافرمان، اور گم کردہ راہ۔

ہم نے اسرائیلیوں کو پا ر دریا سے کیا  
سرکشی سے اور شرارت سے تعاقب کے لئے،  
بولاً، اب مجھ کو یقین آیا، نہیں کوئی خدا  
حق نے فرمایا، یہ اب کہتا ہے تو (اُسے رُسیا)

۱۴



قَالِ يَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لَتَتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ آيَةً وَإِنْ كُنْتُمْ مِنَ  
 النَّاسِ عَنِ الْآيَةِ الْغَافِلُونَ ١٠٠ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مَبُوءَاصِدِّيقٍ  
 وَرَزَقْنَاهُمْ مِنْ الظُّلُمَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ  
 يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَبِمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ١٠١ وَإِنْ كُنْتَ  
 فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكُتُبَ مِنْ قَبْلِكَ  
 لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ١٠٢ وَلَا  
 تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ١٠٣  
 إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ١٠٤ وَلَوْ جَاءَهُمْ  
 كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ١٠٥ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ  
 فَنَفَعَهَا آيَاتُنَا إِلَّا قَوْمُ يُونُسَ لَنَمَّا أَمْنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ  
 الْخَزْزِيرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَتَعْنَمُهُمْ إِلَى حِينٍ ١٠٦ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ  
 لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرَهُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونُوا  
 مُؤْمِنِينَ ١٠٧ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَوْفِئَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَبِجَعْلِ  
 الرَّجْسِ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ١٠٨ قُلْ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَمَا تُعْزِي الْأَيُّهُ وَالْثُّدُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ١٠٩  
 فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ  
 قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ١١٠ ثُمَّ نُنَجِّي  
 رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نَجِ الْمُؤْمِنِينَ ١١١

آج تیرا جسم ہم محفوظ رکھیں گے (یہاں) تاکہ تو آئندہ نسلوں کو ہو (عجبت کا) نشان  
ہمیں بہت آثار سے (قدرت کے) غافل بنے گاؤں؟

ہم نے اسرائیلیوں کو اک پسندیدہ مقام  
اختلافات اُن میں بعد علم پھر پیدا ہوئے  
اور خدا سب کے قیامت میں کرے گا فیصلے  
اختلافات اُن میں جس جس بات پر تھے بڑ گئے؟

(اے پیغمبر) تم پہ جو (قرآن) ہے نازل کیا  
تو تم اُن سے پوچھ لو، پڑھتے رہے ہیں جو کتاب  
تم پہ بھی برحق (کتاب) آئی ہے حق سے باتیں  
اور نہ اُن میں جو کہ جھٹلاتے ہیں آیات خدا  
(اور) جن لوگوں پہ ثابت ہو چکا حق کا کلام  
گو تمام آثار قدرت سامنے ہوں (صاف پاک)  
کیوں کوئی بستی نہ ایساں لاتی (قابل عذاب)  
ہاں مگر اک قوم بولنس، جب ہوئی ایمان یاب  
زندگی دہریں، اور ایک وقت خاص تک  
آدمی نئے زمیں پر جس قدر ہیں (جا بجا)  
(اے پیغمبر) اب کہو گے جبر تم لوگوں پہ کیا  
یہ کسی سے بھی نہیں ممکن کہ بے حکم خدا  
اُن پہ جو بے عقل ہیں، (بے فکر جن کی نارہما)؟

(اے پیغمبر) یہ کہو ان سے، ذرا یہ دیکھ لیں  
اور جو ایساں نہیں لاتے (جو منکر ہیں یہاں)  
کیا ہے ان لوگوں کو بھی اُن گردشوں کا انتظار  
(اے پیغمبر) ان سے کہو (خیر) کہ لو انتظار  
ہم بچا لیتے ہیں نبیوں کو (جب آتے عذاب)  
لپٹے دتے کر لیا ہے ہم نے (لازم باتیں)

آسمانوں اور زمیں میں ہیں یہ کیا کیا (قدرتیں)؟  
کام کچھ آتے نہیں اُن کے، ڈرائے اور نشان؟  
ان سے پہلے ہو چکی ہیں ملتیں جن کا شکار؟  
منتظر ہیں بھی تباہی سے ساتھ ہوں (میل و نہاد)؟  
اور اُن کو بھی ہوئے ایمان سے جو بہرہ یاب  
اہل ایمان کا بچانا (اس میں کوئی شک نہیں)؟

۱۔ چنانچہ خدا کے حکم سے زمین کا رتھ  
جسم مردوں لے دیا ہے نکال کر ایک ٹیلے  
پر ڈال دیا۔ اور وہ ہم آج تک ہی خدا کے  
کے عجائب خانے میں لوگوں کی جرت کھٹے  
موجود ہے۔  
۲۔ کھ شام میں کھانا۔  
۳۔ عینا یہود نصارا سے جن پر ۴۰  
۴۔ قرینت انہیں نازل ہو چکا ہے۔

پرنس کا کار

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ  
 تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَكَّلُكُمْ وَارْتَأَى  
 أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ أَقَمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ  
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ  
 فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنْ يَسئَسَاكَ اللَّهُ بِضُرٍّ  
 فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ  
 بِهِ مَنْ يَنْشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا  
 النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّبِعُونِي أَهْتَدُوا  
 وَيَهْتَدِ لِنَفْسِكُمْ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِمَا وَمَا أَنَا عَلَيْهِمْ بِكَافِلٍ ۝  
 وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝  
 سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ وَمِنْهَا ثَلَاثُ عَشْرَةَ آيَاتٍ وَمِنْهُ مَرُورٌ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّسُولُ أَهْلًا لَمْ يَكُنْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهًا ۝ أَلَا  
 تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۝ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا لَكُمْ لَمْ  
 تُوْبُوا إِلَيْهِ بِنِعْمَتِهِ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَتُؤْتِي كُلَّ ذِي فَضْلٍ  
 فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ يُبَدِّلُ ۝ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ  
 وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ يَنْتُونُ صُدُورَهُمْ لِتَحْفُوتُهُمْ آيَاتُهُ  
 لِيَسْغُتُوا شَيْئًا يَكُمُ الْيَوْمَ نَارُ ۝ وَإِنِّي عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

ان سے کہد، لوگو میرے دین میں شک ہے اگر  
 پرہتے ہو تم جنہیں اللہ (برتر) کے سوا  
 میں پجاری اُس کا ہوں جو تم کو کرتا ہے فنا،  
 اور یہ کہ جانب دیں رُخ مرا یک سو ہے  
 (حکم ہے مجھ کو) پکاروں میں نہ خالق کے سوا  
 میں بھی ہو جاؤں گا ظالم، میں نے گریسا کیا :

اور اگر کوئی ضرر پہنچائے گا تجھ کو خدا  
 اور جو وہ پہنچانا چاہے تجھ کو کوئی فائدہ  
 اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے، فضل اپنا کے  
 کہد، لوگو تم میں حق، منجانب حق آ چکا  
 اور وہ اپنا ہی کچھ کھوئے گا، جو بڑھکا پھرا،  
 (اے پیغمبر) تم چلو اُس پر، جو تم پر کوئی ہو  
 وہ ہے اہل فیصلہ میں سب سے بہتر (ماں لو) :

## (۱۱) سورۃ ہود

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۲۳ آیتیں اور دس رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں، آغاز (بیاں)  
 : یہ کتاب (پاک)، مستحکم ہیں جسکی آیتیں  
 اُتری ہے اک صواب حکمت خدا کے پاس سے  
 (بے غلامیہ) کر دے بندگی اللہ کی ،  
 اور ڈراتا ہوں (غضب سے بھی) اُسی کی سمت سے  
 اور (آگے کے لئے) تو بہ کر دو تم (بے ریا)  
 اور سوا جس کے عمل ہوں، اجر سے اُس کو سوا،  
 وہ قیامت میں تہیں سے گا بڑی کوئی سزا :  
 سنتے ہو سینوں کو لپٹے کرتے، میں یہ دوہرا  
 اور پھر اُس پر پہن لیتے، میں کپڑے بھی (تو کیا)

وہ بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :  
 اور پھر تفصیل سے (سب کو سنایا ہے) جنہیں  
 جس کو ہے سب کی خبر (معلوم سب کچھ ہے جسے) :  
 میں اُسی (کے فضل) کا دیتا ہوں تم کو خردہ بھی :  
 اور یہ کہ مغفرت مانگو خدا کے (سامنے)  
 تاکہ وقت خاص تک پہنچائے اچھا فائدہ  
 اور اگر تم پھر گئے، تو خوف ہے مجھ کو (بجا)  
 سب پر وہ قادر ہے اور اُس کی طرف ہے لوٹنا :  
 تا پھپھائی (حال کو اپنے) خدا سے (بے حیا)  
 ظاہر باطن کو ان کے جانتا ہے کبریا ،

وہ ہے بے شک جاننے والا دلوں کی بات کا :

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا  
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ٥ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ  
أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ  
لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ٦ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا  
عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلِیَوْمَ يَأْتِيهِمْ  
لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ٧ وَلَئِنْ  
أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكْفُرُ ٨  
وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءً بَعْدَ ضَرَاءٍ مَشْتَةٍ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ  
السَّيِّئَاتِ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورٌ ٩ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ١٠ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ  
بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ  
عَلَيْهِ كُتُبٌ آوَّجَاءٌ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
وَكَبِيرٌ ١١ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِثْلِهِ  
مُفْتَرِيَاتٍ وَاذْعُوا مِنْ أَسْطَعْتُمْ مَنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ  
صَادِقِينَ ١٢ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ  
وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ١٣ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْخُلُوعَ  
الَّذِي بَارَزَتْهَا نُوفٍ إِلَيْهِمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يَبْخُسُونَ ١٤

چلتا پھرتا کوئی دنیا میں نہیں ہے (جاندار)  
اُس کا مسکن اور مدفن ہے خدا سب جانتا  
ہے دُہی، ارض و سما کو جس نے پیدا کیا  
(اور اس خلقت سے تھا مقصود ربِّ لم یزل)  
جب کہو گے ان سے تم اٹھو گے پھر بعد فنا  
اور اگر ہم روک لیں وقت معین تک عذاب  
سُنتے ہو جس دن عذاب (و فر) ان پر آئینگا  
(ہر طرف سے) گھیر لے گا پھر عذاب (ان کو وہی  
گر چھپا دیں آدمی کو لذت لطف و کرم

جس کی روزی کا نہیں ضامن خدا نے کردگار  
سب سے یہ واضح کتاب اللہ میں (لکھا ہوا) ہے  
صرف چھ دن میں کہ جب تختِ خدا پانی پر تھا  
یہ کہ تم کو آزمائے، کس کے اچھے ہیں عمل؟  
تو جو کافر ہیں، کہیں گے یہ تو جادو ہے کھلا  
تو یہ کہتے ہیں، کیا کس شے نے اس کا سبب؟  
پھر کسی کے ماننے سے بھی نہ ٹالا جائے گا،  
کرتے تھے یہ جس کا استہزاء اڑتے تھے ہلسی؟  
اور پھر اُس (نعت) کو اُس سے چھین لیں (اکبار ام)

یعنی تھکے سے وہ مددگارِ حق کو تم  
خدا کے سوا پکارو گے۔

یعنی کچھ نہ کچھ حاصل کر ہی  
لیتے ہیں لیکن دنیا کی ہر کمائی  
اور ہر حاصل خالی ہے

ہو کے ناامید، ہو جاتا ہے ناشکر (ایک دم) ہے  
بعدِ رحمت گر چھپا دیں لذتِ ہر اُم سے  
ہے وہ شیخی خورا اور اترانے والا (دیکھتے) ہے

ہاں مگر جو لوگ صابر اور نیکو کار ہیں  
(اے پیغمبر) کیا عجب تم پر جو آتی ہے وحی  
(یہ سمجھ کر) وہ کہیں اُس پر نہ کیوں نازل ہوا  
تو فقط (ان کو ڈرانے والے ہو تم (برملا)  
کیا یہ کہتے ہیں بنا لانے ہو تم قرآن کو  
پھر بنا لاؤ اسی انداز کی دس سورتیں  
اور بلا سکتے ہو تم جس کو سوا اللہ کے  
اور جو (اب پر بھی) نہ وہ کہنا تمہارا کر سکے  
اور کوئی اس کے سوا معبود (بندوں کا) نہیں  
گر حیات و زینتِ دنیا کا طالب ہے کوئی  
اور وہ اس طرح ٹوٹے میں نہیں رہتے کبھی ہے

بخشش و اجر گراں کے (بس) وہی تقدار میں ہے  
اُس میں سے کچھ چھوڑ بیٹھو تنگ کر لو اپنا جی  
اک خزانہ، یا فرشتہ کیوں نہ ساتھ اُس کے ہو؟  
(باقی) ذمہ دار ہر اک چیز کا (خود) ہے خدا  
ان سے کہدو (تم بھی تو اہل زبان شہور ہو)  
ہو اگر (دعویٰ کے) سچے (کیا تا مل ہے ہمیں؟)  
تم بلاؤ (شوق سے اپنی مدد کے واسطے) ہے  
تو سمجھ لو اترانے قرآنِ خدا کی وحی سے  
اب بھی تم ایمان لاتے ہو (خدا پر یا نہیں؟)  
دیتے ہیں بدلہ تمہیں اعمال کا دنیا میں ہی

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحِطَّ مَا صَنَعُوا  
 فِيهَا وَبَطُلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٥ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ  
 وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً  
 أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالِئْسَ  
 مَوْعِدُهُ فَلَاتِكَ فِي مَرْيَبَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلَكِنَّ  
 أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ١٦ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ  
 كَذِبًا أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ  
 الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ١٧ الَّذِينَ  
 يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ  
 هُمْ كَافِرُونَ ١٨ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا  
 كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءٍ يُضَعِفُ لَهُمْ الْعَذَابُ  
 مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ١٩ أُولَٰئِكَ  
 الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ٢٠  
 لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْخَاسِرُونَ ٢١ إِنَّ الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
 الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٢٢ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأُتَمِّ  
 وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ٢٣  
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٢٤

یعنی دل و مقبل سلیم

یعنی کافروں اور مسلمانوں کی

یہ وہی ہیں آخرت میں کچھ نہیں (جن کا صلا) اور جو دنیا میں کیا تھا، سب باطل ہو گیا ہ

اک کھلے رستے پہ جو افراد ہوں اللہ کے ق اور ہو ان کے ساتھ اک شاہد خدا کی سمت لئے

(رہبری کو) پہلے (قرآن سے) ہو موئی کی کتاب جو دلیل راہ ہے اور رحمت رب (بے حساب)

(کیا وہ ہو سکتے ہیں اس قرآن سے منکر، نہیں) (بلکہ) وہ قرآن پر رکھتے ہیں ایمان و یقین،

دوسرے فرقوں میں سے (قرآن سے) جو منکر ہوئے ہے ٹھکانہ ان کا دوزخ (نار ہے ان کے لئے)

(اے پیغمبر! پس نہ کرنا تم بھی شک قرآن پر بالیقین برحق ہے وہ بجانب غالب، مگر

اکثر ایسے ہیں، نہیں لاتے جو ایمان (جان کر) ہ

اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہے کہ جو اللہ پر جھوٹ کے بہتان باندھے ہیں یہی وہ (بے خبر)

آئیں گے جب (حشر کے دن) سامنے اللہ کے اور گواہی دینے والے یوں کہیں گے (دیکھئے)

بولتے تھے جھوٹ جو اللہ پر، وہ ہیں یہی سن لو، اہل ظلم پر جھٹکا رہے اللہ کی ہ

روک دیتے ہیں جو (لوگوں کو) خدا کی راہ سے اور پھر (کج فہم) ہیں اُس میں کبھی بھی ٹھونڈتے

یہ وہی ہیں آخرت سے بھی جو منکر ہو گئے ہ

یہ نہ دنیا میں ہرا سکتے ہیں (رب کو) بھاگ کر ماسوائے حق کوئی حامی نہیں ان کے لئے

ہے عذاب ان کے لئے (روز قیامت) دوہرا کیونکہ ان کو دیکھنے سننے کا یارا ہی نہ تھا ہ

یہ وہی ہیں خود جنہوں نے اپنا نقصان کر لیا ہو گیا غائب وہ سب جو کچھ کیا تھا، افتراء

آخرت میں سب سے بڑھ کر ہوں گے نقصان پہنچے اور جنہوں نے نیکیاں کیں، لائے جو ایمان بھی،

اپنے رب کے سامنے کرتے رہے جو عاجزی بلع جنت میں وہی ہیں رہنے والے دائمی ہ

ہے مثال ان دو فریقوں کی یہ (بہتر اور بجا) جیسے ایک بہرا اور اندھا، ایک سُندا دیکھتا،

کیا برابر دونوں ہیں کرتے نہیں تم غور کیا؟ نوح کو بھیجا ہمیں نے جانب انکی قوم کے

(اور اپنی قوم میں جا کر کہا یہ نوحؑ نے) ہاں کسی کی تم نہ کرنا بندگی حق کے سوا،

نوح علیہ السلام کا ذکر تفصیل کے ساتھ



أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ  
 فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَأْذِيكَ إِلَّا بَشَرًا  
 مِثْلَنَا وَمَا تَأْذِيكَ أَتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا بِآبَائِي الرَّائِي  
 وَمَا تَأْذِي لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضِيلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَذِبِينَ قَالَ  
 يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيْتِهِ مِنْ رَبِّي وَآتَنِي رَحْمَةً  
 مِنْ عِنْدِهِ فَعَمَّيْتُ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ مَكُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ  
 وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا  
 بِطَارِدٍ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقَوُا رَبَّهُمْ وَلَكِنِّي أَرِكُمْ قُوَّتًا  
 تَجْهَلُونَ وَيَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ  
 أَفَلَا تَذَكَّرُونَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا  
 أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ  
 تَزَيَّجُونِي أَعِينَكُمْ لَنِ يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ  
 إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ قَالُوا يٰنُوحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ  
 جِدَالَ نَا فَاتِنَا بِمَا تُعِدُّنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ  
 قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَلَا  
 يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ  
 أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَالْبَيْتُ تَرْجِعُونَ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ  
 قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ

ڈر سنانے آیا ہوں میں صاف صاف (اور برملا)  
 بولے وہ کافر، جو تھے سرداران کی قوم کے  
 کرتے ہیں (بے سوچے سمجھے) وہ تمھاری پیروی  
 اپنی نسبت تم میں ہم پاتے نہیں کچھ برتری  
 (نوح) بولے میرے اہل قوم، دیکھو تو سہی!  
 رحمت (پیغمبری) بھی اُس نے مجھ کو کی عطا  
 کیا زبردستی پر سب کچھ تم سے ہم منوائیں گے؟  
 قوم والو، مانگتا تم سے نہیں میں مال و زر  
 میں نکال اُن کو نہیں سکتا جو ایمان لا چکے

دیکھتا ہوں میں کہ تم جاہل ہو (صدی ہو بڑے)۔  
 (مومنوں کو) گر نکالوں میں (تو یہ ڈر ہے مجھے)  
 پھر مدد کس کی بچائے گی مجھے اللہ سے؟  
 کیا نہیں تم کچھ سمجھتے، کیا نہیں تم سوچتے؟

میں نہیں کہتا خدا کے میں خزانے میرے پاس  
 اور نہیں کہتا، جو نظردں میں تمھاری ہیں حقیر  
 جو کچھ اُن کے دل میں ہے اللہ کو سب سے خبر  
 بولے وہ اے نوح تم ہم سے جھگڑتے ہی ہے  
 اب جو پیچھے ہو تو لے بھی آؤ ہم پر وہ (عذاب)  
 نوح بولے، گر خدا چاہیگا بھیجے گا عذاب  
 میں تمھاری خیر خواہی کرنی چاہوں بھی تو کیا  
 (پھر یہ سمجھانا تمھارے کام آ سکتا نہیں)  
 (اے پیغمبر نوح کو تھا جیسے جھٹلایا گیا)  
 کیا یہ کہتے ہیں بنا لائے ہو تم قرآن کو  
 تو گنہ میرا ہے مجھ پر، (میں ہوں ذمہ دار بھی)

غیب ال ہوں یا فرشتہ ہوں (نہیں یہ العباس)  
 کر نہیں سکتا بھلا اُن کا خداوند قدیر  
 میں بھی بے انصاف ہو جاؤں، کہوں ایسا اگر  
 (اُس سے پہلے بھی) ہو اکثر ہم سے جھگڑا کر چکے  
 جس کا وعدہ کر چکے ہو (ہم بھی دیکھیں وہ عذاب)  
 اور ہر اسکتے نہیں تم اس کو (ہو کر کامیاب)  
 تم رہو گمراہ، گر اللہ سے یہ چاہتا  
 وہ تمھارا رب ہے اُس تک لوٹنا ہے (بلیق)  
 کیا وہی کفار مکہ کی روش ہے (برملا)؟  
 ان سے یہ کہہ دو اگر میں نے بنایا اس کو ہو  
 اور گناہ (کذب گوئی) سے تمھارے نہیں بُری؟

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ  
 فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ وَأَصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيُنَا  
 وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝ وَيَصْنَعِ  
 الْفُلَكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ  
 إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ فَسَوْفَ  
 تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ  
 مُقِيمٌ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ  
 كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ  
 وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ  
 اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمُرسِهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي  
 بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ  
 يُبْنَىٰ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ سَاوِي  
 إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ  
 أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ  
 الْمُغْرَقِينَ ۝ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْأَأْ أَقْلَعِي  
 وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَىٰ الْجُودِيِّ وَقِيلَ  
 بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ  
 إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ ۝

وحی بھی نُوحؑ کو، ایمان نہ کوئی لائے گا  
لاجکے ایمان جو اس قوم میں، اُن کے سوا  
کر رہے ہیں یہ جو کچھ، اس پر نہ گڑھنا دیکھنا؟

اب بنا لو ایک کشتی تم مطابق حکم کے  
ہاں ہمارے زیرِ نگرانی (ہمارے سامنے)  
اور نافرمانوں کے حق میں نہ کچھ ہم سے کہو  
یہ تو بیشک غرق ہونگے (غرق نہیں ہونے بھی دو)  
(نوحؑ) جب کشتی بناتے تھے تو عیاں قوم کے  
بنستے تھے اُن پر گزرتے تھے جب اُن کے پاس سے  
نوحؑ کہتے تھے تسخر کر رہے ہو ہم سے (کیا!)  
جیسے تم ہنستے ہو، ہم تم پر ہنسیں گے (دیکھنا)؟  
عنقریب اب یہ تھیں معلوم (خود) ہو جائے گا  
کس پر ہوتا ہے عذاب (اور وہ بھی) رسوائی بھرا؟  
کس کو ہوتا ہے عذاب (روزی جزا)؟

(پھر) یہاں تک کہ ہمارے حکم کا وقت آ گیا  
جوش پر آیا تور، اور (نوحؑ سے) ہم نے کہا،  
لے لو دو دو جوڑے (نر اور مادہ سائے جانور)  
اور گھردالوں کو، لیکن ان کو (قطعاً) چھوڑ کر  
حکم ہے جن کے لیے پہلے ہمارا آچکا  
تھوڑے سی تھے ساتھ اُن کے جن کو لیاں تھا بلا؟

نوحؑ نے (اُن سے) کہا، کشتی میں ہو جاؤ سوار  
ہے خدا کے نام پر چلنے بٹھرنے کا مدار  
میرا سب مہرباں اور ہے بڑا آمرُ زگار؟  
موجوں میں (طوفان کی) اُن کو وہ کشتی لیے چلی  
ایسی موجیں جن کی (اوپچائی) پہاڑوں کی سی تھی  
اپنے بیٹے کو پکارا نوحؑ نے، جو تھا جدا،  
اے پسیر ہو جا سوار اس میں ہمارے ساتھ آؤ  
(آج) ہے (ان) کا فروع کے ساتھ رہنا ناروا؟

بولاء میں تو جانگوں گا (دائن) کہ سارے  
اور وہ (اس طوفان کے) پانی سے بچا لے گا مجھے  
نوحؑ بولے، حکم خالق سے بچا سکتا نہیں  
آج کوئی، ہاں مگر جس پر ہو رحمت (بالیقیں)  
زیچ میں دونوں کے (پس) ایک موج حائل ہو گئی  
نوحؑ کا بیٹا بھی ڈوبا، دوسروں کے ساتھ ہی؟  
(بعد ازیں) ہم نے زمیں کو حکم بھیجا اے زمیں  
جذب کر لے اپنا پانی، بس کر لے چرخ (ہریں)  
خشک پانی ہو گیا اور ہو چکا قحط تمام  
کوہ ٹوٹتی پر ہوا پھر جا کے (کشتی کا قیام،  
آج دھٹکا رے گئے عالم (ہوا اعلان عام)؟

نوحؑ نے اللہ کو اپنے پکارا اور کہا  
یا الہی میرے گھردالوں میں ہے بیٹا میرا  
ہاں ترا وعدہ تھا برحق (وہ تو پورا ہو گیا)  
تو بڑا حاکم ہے یارب (میرے بیٹے کو بچا)؟

ازرا و تسخر کہتے تھے کہ زمین تو خشک  
پڑی ہے اور یہ کشتی بنا رہے ہیں  
صاحبِ مجمع البحار لکھتے ہیں کہ وہ  
اور فرات دریاؤں کے درمیان ایک  
جزیرے ہیں جس میں یہ جوڑی پہاڑ واقع  
ہے۔ صاحبِ جمہ الملل لکھتے ہیں کہ  
جوڑی کوہ الاراط کے سلسلے کی ایک  
چوٹی ہے۔ اس پہاڑ کا سلسلہ ارمینیہ  
سے ارضِ روم اور طرابلس تک پھیلا  
ہوا ہے اس پہاڑ کے درمیان میں  
قومِ کرد آباد ہے۔

غالباً نوح علیہ السلام کا لڑکا ابھی تک  
ڈوبا نہ تھا غوطے کھا رہا تھا۔

قَالَ يٰنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلُنِ  
 مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿١٧﴾  
 قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ  
 وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٨﴾ قِيلَ يٰنُوحُ  
 اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ  
 وَأَمْرٌ سَمِعْتَهُمْ ثُمَّ يَسْأَلُكُم مِّنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿١٩﴾ تِلْكَ مِنْ  
 أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ  
 مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِلَى عَادِ  
 أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ  
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ يَقُومِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ  
 أَجَرْتُمْ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَيَقُومِ اسْتَغْفِرُوا  
 رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ  
 قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْنَاكَ  
 بِبَهْمَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِ هَارُونَ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ  
 بِبُؤْمِينَ ﴿٢٤﴾ إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ  
 إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدْ وَأَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٢٥﴾ مَنْ دُونَهُ  
 فَكَيْدُؤُنِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ ﴿٢٦﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَ  
 رَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٧﴾

(حق نے فرمایا) (سنو) اے نورخ (اور کرو یقین)  
ہیں خراب اس کے عمل (اچھا نہیں ہے اس کا حال)  
ہم نہیں سمجھتے دیتے ہیں (یہ بات اچھی نہیں)  
نورخ بولے، مانگتا ہوں تجھ سے میں یارب پناہ  
گر کیا مجھ پر نہ رحم اور گر نہ بخشی یہ خطا  
رہو گیا طوفان فرو تو نورخ سے ہم نے کہا  
برکتوں کے ساتھ تم پر اور اُن پر (برکتیں)  
اور تھکے بعد (کچھ راہیں گی ایسی) امتیں  
پھر عذاب سخت پہنچے گا انہیں (انجام میں) :

(اے پیغمبر) واقعات چند ہیں یہ غیب کے  
تھا نہ تم کو علم ان باتوں کا اس سے پیشتر  
صبر سے لو کام (صبر اہل رض کا کام ہے)  
سمت قوم عاد بھیجا اُن کے بھائی ہوؤ کو  
ہاں تمہارا کوئی بھی مالک نہیں اُس کے سوا  
قوم دالو! جسے غرمت میں نہیں کچھ مانگتا  
کیا سمجھتے تم نہیں (تم کو نہیں ادراک کیا) ؟ :

مغفرت مانگو خدا سے اور پھر توبہ کرو  
اور بڑھادے گا تمہاری قوتوں کا زور بھی  
بولے وہ اے ہوؤ، تم کوئی سند لائے نہیں  
اور ہم تم کو تو (ہرگز) ماننے والے نہیں :

ہم سمجھتے ہیں ہمارے بعض معبودوں میں سے  
ہوؤ بولے میں خدا کو اپنے کرتا ہوں گواہ  
میں شریکوں سے تھکے (مطلعا) بیزار ہوں :  
اور ذرا ہمت نہ دو مجھ کو (میں ایماندار ہوں) :

میں تو رکھتا ہوں بھروسہ (صرف ایک) اللہ پر  
جو تمہارا بھی ہے اور میرا بھی رب (داد گر) :

ہو مد علیہ السلام کا ذکر

عالمی خبر زلزلے میں سب کی جانیں ضائع ہو گئیں  
سب کی جانیں ضائع ہو گئیں سب کی جانیں ضائع ہو گئیں  
اور بیشک ہے ہر اللہ سیدھی راہ پر

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي  
قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا إِنْ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ ﴿٥٠﴾  
وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ  
نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥١﴾ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي كُنَّا  
وَعَصَوْنَا أَرْسِلْنَا مِنْ كُلِّ جَبَلٍ عَنُودًا ﴿٥٢﴾ وَأَتَّبَعُوا فِي هَذِهِ  
الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا إِنْ كُنَّا أَكْثَرُ أَعْيُنًا  
لِّعَادِ قَوْمِ هُودٍ ﴿٥٣﴾ وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا  
إِلَهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْبَرَكُمْ  
فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تَوَبُّوا إِلَىٰ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٥٤﴾  
قَالُوا ابْصُرْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ  
مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّ لَآلِفَ شَيْءٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٥٥﴾ قَالَ  
يَقُومُ أَرْءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَيْنِي مِنْهُ رَحْمَةً  
فَمَنْ يَتَّبِعُنِي مِنْ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٥٦﴾  
وَيَقُومُ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذُرُّوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ  
اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٥٧﴾ فَعَقَرُوهَا  
فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٥٨﴾  
فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا  
وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ إِنْ رَبُّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٥٩﴾

حکم جو دے کر تمھاری سمت ہوں بھیجا گیا  
اس پہ بھی گزرو کشی کی تم نے (اور مانا نہیں)  
کچھ بگاڑ اس کا نہیں سکتے (یہ میں نے کہہ دیا)  
اور جب اُن پر ہمارے حکم سے آیا عذاب  
اور اُن کو بھی، جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے  
اے پیغمبر ہے یہی (روداد) قومِ عاد (کی)  
اور نافرمان رہی نبیوں سے اُسکے (مناصاف)  
اُن کے پیچھے پیچھے اس دنیا میں لعنت تھی لگی  
سُن لو قومِ عاد اپنے رب سے منکر ہو گئی  
اور (پھر) سمتِ ثمود (اُسے وہ) صالح (مستحق)

بولے اے لوگو کرو تم بندگی اللہ کی :

کوئی بھی معبود تم سب کا نہیں اُس کے سوا  
اور اسی پر پھر کیا اُس نے تمھیں آباد ہو،  
پاس ہی رہتا ہے بندوں کے، ہر رب واقعی  
بولے اے صالحؑ، ہمیں پہلے بڑی امید تھی  
تم تو اُن کی بندگی سے منع کرتے ہو مگر  
اور جس مذہب کی جانب تم بلاتے ہو ہمیں  
ہم تردد میں پڑے ہیں (اب بتاؤ کیا کریں اچھے)

بولے صالحؑ، صاحبانِ قوم، دیکھو تو سہی  
اور اُس نے مجھ پر اپنی رحمت (ورافت) بھی کی  
کون ہے اُس کے مقابل جو مدد دیکھا مجھے؟  
بھائیو اللہ کی (بھیجی ہوئی) یہ اُونٹنی  
چھوڑ دو اِس کو، زمینِ رب پہ یہ چرتی پھرے

ورنہ پھر قبرِ خدا میں جلد پکڑے جاؤ گے :

پاؤں اُس کے کاٹ ڈالے (اتنا سمجھانے پہ بھی)  
میٹھ کر اپنے گھروں میں (قہر ہو گا بعد ازیں)

وہ تو میں تم کو (بڑی تفصیل سے) پہنچا چکا  
کر دے گا اللہ اُوروں کو تمھارا جانشین  
بالیقین نگرانِ حال اللہ ہے ہر چیز کا  
ہوؤد کو ہم نے بچایا، کر کے رحم (بے حساب)  
دی نجات (اور اُن میں رکھا) عذابِ سخت سے  
اپنے رب کے حکم سے، انکار جو کرتی رہی  
اُن کا مانا حکم، جو سرکش (خدا کے) تھے خلاف  
اور رذرِ حشر بھی (یہ سب ہیں گے لعنتی)  
سُن لو لعنتِ عاد پر ہے قوم بھی جو ہوؤد کی  
(جو یہ نہیں تھے ہمارے اور) اور اُن کے بھائی بھی)

اِس زمین کی خاک سے) اُس نے تمھیں پیدا کیا  
اُس سے توبہ بھی کرو، مانگو معافی (جزم کی)  
(اور) قبول (اُن کی) دعائیں کرنے والا ہے ہی  
تم ہمارا ساتھ دو گے اور رکھو گے دوستی  
پوچھتے جن کو چلے آتے اب وجدِ بیشتر  
اُس کی نسبت ہم پڑے ہیں سخت شک و شبہ میں  
ہم تردد میں پڑے ہیں (اب بتاؤ کیا کریں اچھے)

میں اگر (ثابت قدم) محبت پہ ہوں اللہ کی  
پھر اگر کرنے لگوں میں (اُس خدا سے) سرکشی  
تم تو کرتے ہو مرا نقصان اپنی راتے سے  
(زندہ گویا) اک نشانی ہے رسالت کی مری  
اور نہ دینا تم کسی عنوان سے ایذا اُسے

بولے صالحؑ تین دن (مسی بجا لو پچین کی)

یہ خدا کا دعو ہے جھوٹا نہ ہوگا، (بالیقین)

پہلے پہنچا ہمارا حکم (نہل قرآن)  
ہم نے صالحؑ کو بچایا اور اُن کے ساتھ تین  
لانے تھے ایمان جو (انڈو) اپنے فضل سے  
اور روانی سے اُن کی (کبھی دھڑکتے)  
رب تمھارا ہے بزدل دستِ قوی (بالہر حال)



وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُنُودًا ۖ  
 كَانُوا لَمْ يَعْنُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ تَسْجُدَ أَكْفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ الشُّوْءِ ۖ  
 وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا  
 قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ۖ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ  
 لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ  
 إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا  
 بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ۖ قَالَتْ يَوَيْلَئِي ءَأَلِدُ  
 وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ۖ قَالُوا  
 اتَّبِعِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمْتُ اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ  
 الْبَيْتِ إِنَّهُ حَبِيدٌ بِحَبِيدٍ ۖ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ  
 وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ  
 أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۖ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ  
 رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۖ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا  
 لُوطًا سِيقَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ  
 وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُدْرِعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ  
 السَّيِّئَاتِ قَالَ يَبْقُومُ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا  
 اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ فِي ضَيْغَى الْبَيْسِ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ۖ قَالُوا  
 لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُنَا نَزِيدُ ۖ

اک کرک نے زور کی، اُن ظالموں کو آلیا  
صبح کو ہر شخص اپنے گھر میں تھا اوندھا پڑا  
(یوں مٹے) جیسے کہ وہ بستی میں رہتے ہی تھے  
سن لو، یہ اللہ کی جانب سے چٹکارے گئے:

جب فرشتے آئے ابراہیمؑ کو دینے پیام  
تو کیا اُن کو سلام، اور بولے وہ تم پر سلام  
گوشت پھڑے کا بھنا جلدی سے لا کر رکھ دیا  
جب یہ دیکھا ہاتھ کھلنے پر نہیں اٹھتے ذرا،  
تو وہ اپنے دل میں کھٹکے اور ڈرنے لگے  
وہ (فرشتے) بولے (یوں) ہم سے نہ ڈرنا چاہیے  
ہم فرشتے جارہے ہیں پس قوم ٹوٹا کے:

بیوی ابراہیمؑ کی (سارہ) بھی تھیں اس جاگڑی  
دی فرشتوں نے نوید اسحاق اور یعقوب کی  
آگئی (اس واقعے سے) اُن کو (برجستہ) ہنسی  
بولیں (سارہ) ہائے رسوائی! بڑھاپا ہے مرا  
اور مرا شوہر بھی میرے ساتھ بوڑھا ہو گیا  
اور مرے اولاد ہوگی! یہ عجیب واقعہ!:

بولے کیا حیرت ہے تم کو امر پر اللہ کے  
برکت و رحمت خدا کی تم پہ ہو (صبح و سنا)  
پھر جب ابراہیمؑ کے دل سے وہ ڈرجانا رہا،  
انے (نبی کی) اہل بیت (اس پر نہ حیرت چاہیے)  
حمد کے لائق ہے وہ ذی (حکمت) عظمت خدا  
اور جب اولاد کا مژدہ بھی اُس کو مل چکا  
تو وہ قوم ٹوٹ کے بالے میں ہم سے لڑ پڑا:

بیشک ابراہیمؑ تھے دل کے ملائم بزرگوار  
اور محقق اُن کی توجہ جانب پروردگار  
(پھر کہا ہم نے کہ) ابراہیمؑ، چھوڑو یہ خیال  
اچکا رب کا تمہارے حکم (ناحق ہے ملل)  
جو عذاب آنے کو ہے اب اس کا ٹلنا ہے حال  
جب فرشتے پہنچے بزد لوٹ، وہ ٹنگیں بھوے  
ان کے آنے سے وہ ہو کر تنگ دل کہنے لگے  
آج کا دن ہے بہت ہی سخت (کیا ہو دیکھتے تھے)

تو م آئی پس اُن کے دُور قی بے اختیار  
پہلے ہی سے فعل بد کرتے تھے یہ (عصیان شعار)  
لوٹ بولے لوگو حاضر ہیں یہ میری بیٹیاں  
یہ (صلال اور) پاک ہیں تم کو ڈرو غافل سے ہاں  
میسرانوں میں نہ رسوائی کرد رکھو مری  
نیک کیا تم میں نہیں باقی کوئی ایک آدمی؟  
لوگ بولے ٹوٹ تم تو جانتے ہو (ہم نشیں)  
کچھ تمہاری لڑکیوں سے ہم کو مطلب ہی نہیں  
تم تو واقف ہو ارادوں سے ہمارے (بایقین)!

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور  
نوط علیہ السلام کا ذکر ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر اس  
وقت سو سال اور حضرت سارہ کی  
عمر ساٹھ سال تھی۔

حضرت نوط کو حضرت ابراہیمؑ  
ہی نے اس قوم میں بھیجا تھا جب  
سنا کہ اس قوم پر عذاب آنے والا  
ہے تو ترس کھا کر خدا سے سفارش  
کے لگے۔

اس لیے کہ فرشتے خوبصورت  
لڑکوں کی شکل میں تھے اور قوم  
نوط میں نواہت کا داج ہو گیا تھا

یعنی اُن سے شادی کرو۔ پس زمانے  
میں کافروں سے شادی بیاہ مباح  
تھا۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ ١٠١  
 إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ  
 اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتِكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابُهُمْ  
 إِن مَوْعِدُهُمُ الصُّبْحُ الْبَيْسُ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ١٠٢ فَلَمَّا جَاءَ  
 أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَىٰهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا جَارَةً مِّنْ  
 سَبْعِئِيلٍ مُّنْضُودٍ ١٠٣ مُّسَوِّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ  
 بِبَعِيدٍ ١٠٤ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَبْقُومُ عَبْدُ  
 اللَّهِ مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَهِ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ  
 إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ١٠٥  
 وَيَبْقُومُ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا  
 النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ١٠٦  
 بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ  
 بِخَفِيظٍ ١٠٧ قَالُوا يَشْعِيبُ اصْلُوتْكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ  
 مَا يَعْْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ  
 لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ١٠٨ قَالَ يَقُومُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ  
 عَلَىٰ بَيْنِهِ مِّنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ  
 أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَكُم عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا  
 اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ١٠٩

لوٹ بولے کاش ہوتی تم پہ مجھ کو دستگاہ  
(وہ فرشتے تھے جو مہاں) لوٹ سے کہنے لگے  
یہ کسی صورت نہ اب تم تک پہنچنے پائیں گے  
اور مڑ کر بھی نہ دیکھے کوئی تم میں سے ادھر  
جو مصیبت اُن پر آئے گی، پڑیگی اُس پہ بھی  
کیا نہیں وقتِ سحر نزدیک؟ (لو وہ آگئی) :

پھر ہمارا حکم جب پہنچا (تو ہنگامِ سحر)  
اُس پہ برسائے کھر بچے کسے جمے پتھر وہاں  
دور یہ بستی نہیں ان کا فران (مکہ) سے  
پھر شعیب اک قوم مدین کی طرف بھیجے گئے  
بولے اے لوگو کرو تم بسندگی اللہ کی  
ناپ میں اور تول میں لازم نہیں کرنی کی  
ورنہ اندیشہ ہے اس دن کے عذابِ قہر سے  
لوگو ناپ اور تول کو پورا کرو انصاف سے  
اور نہ جھگڑے ملک میں پھیلاؤ (ناحق کے لیے) :

بچ ہے جو کچھ تجارت میں دیا اللہ کا  
اور میں تم سب کی نگہبانی تو کرنے سے رہا :

وہ لگے کہنے شعیب! آیا تمہاری یہ نسا  
باپ دادا پوچھتے تھے جن کو، اُن کو چھوڑ دیں  
جیسے تم ہی نیک ہو اور نرم دل اس ملک میں :

پھر شعیب اُن سے یہ بولے لوگو دیکھو تو یہی  
نیک روزی وہ مجھے دیتا ہے اپنے فضل سے  
چاہتا ہرگز نہیں وہ کام میں کرنے لگوں  
چاہتا ہوں حتیٰ الامکان لوگوں کی صلاح ہو،  
میں اگر ثابت قدم: حجت پہ ہوں اللہ کی  
(کیا کروں کسبِ حرام ان نعمتوں کو چھوڑ کے؟)  
منع کرتا ہوں تمہیں جس کام سے (مجبور ہوں)  
بہ فاسد تاہد حق پر کامیابی میری تو  
ہے تو کل آدمی لان اُس کی جانب: دوستو :

فصل

١٠٠  
 ١١  
 ١٢  
 ١٣  
 ١٤  
 ١٥  
 ١٦  
 ١٧  
 ١٨  
 ١٩  
 ٢٠  
 ٢١  
 ٢٢  
 ٢٣  
 ٢٤  
 ٢٥  
 ٢٦  
 ٢٧  
 ٢٨  
 ٢٩  
 ٣٠  
 ٣١  
 ٣٢  
 ٣٣  
 ٣٤  
 ٣٥  
 ٣٦  
 ٣٧  
 ٣٨  
 ٣٩  
 ٤٠  
 ٤١  
 ٤٢  
 ٤٣  
 ٤٤  
 ٤٥  
 ٤٦  
 ٤٧  
 ٤٨  
 ٤٩  
 ٥٠  
 ٥١  
 ٥٢  
 ٥٣  
 ٥٤  
 ٥٥  
 ٥٦  
 ٥٧  
 ٥٨  
 ٥٩  
 ٦٠  
 ٦١  
 ٦٢  
 ٦٣  
 ٦٤  
 ٦٥  
 ٦٦  
 ٦٧  
 ٦٨  
 ٦٩  
 ٧٠  
 ٧١  
 ٧٢  
 ٧٣  
 ٧٤  
 ٧٥  
 ٧٦  
 ٧٧  
 ٧٨  
 ٧٩  
 ٨٠  
 ٨١  
 ٨٢  
 ٨٣  
 ٨٤  
 ٨٥  
 ٨٦  
 ٨٧  
 ٨٨  
 ٨٩  
 ٩٠  
 ٩١  
 ٩٢  
 ٩٣  
 ٩٤  
 ٩٥  
 ٩٦  
 ٩٧  
 ٩٨  
 ٩٩  
 ١٠٠

مجھ سے ضد کر کے، کہیں لوگوں نہ کرنا وہ گناہ  
آئی تھی جو قوم صالح قوم نوح و ہود پر  
مغفرت مانگو خدا سے اپنے پھر تو یہ کرو  
وہ لگے کہنے شعیب! (ابنک) جو باتیں تم نے کیں  
دیکھتے ہیں تم کہ تم ہم میں بہت کمزور ہو  
ہم انہی کا تم کو کر دیتے (یہاں پر) سنگسار  
ہوے (پیشبر) کہ اے لوگو (خدا یہ تو بہت اور  
ڈالتے ہو پیٹھ پیچھے رب کو (فرط جہل سے)  
تم کرو اپنا عمل، کرتا ہوں میں اپنا عمل  
کون جھوٹا ہے، کسے رسوائیاں ہوتی ہیں (پھر،  
جب ہمارا حکم آپہنچا، (جو تھی موعود بات)  
لا چکے تھے (ہم پر) جو ایمان اپنے فضل سے  
صبح کو اپنے گھروں میں تھے وہ سب اُذنب پڑے  
نعتی جیسے ثمود (اس دور سے) پہلے ہوئے  
دے کے موسیٰ کو دلیل واضح اور اپنے نشان  
حکم پر فرعون کے (افراد اُستہ) چلے  
حشر میں فرعون ہو گا آگے آگے قوم کے  
کیا بُرا وہ گھاٹ ہے جس پر یہ پہنچے (دیکھئے) ۛ

تم یہ بھی آئے مصیبت وہ (کہ جو دور از نگاہ)  
ٹوٹیوں کا واقعہ بھی تو نہیں دور از نظر ہے  
وہ محنت کرنے والا، رحم دالا ہے (سنو) ۛ  
اُن میں سے (بابا) بہت سی ہم نے سمجھی ہی نہیں  
گر تھکے بھاتی بند (اِس جا) نہ ہوتے تو سنو  
اور تھارا کچھ نہیں اپنی نگاہوں میں وقار ہے  
کیا خدا سے بڑھ کے ہے میرے عزیزوں کا دباؤ  
ہیں تھکے کام قابو میں مرے اللہ کے ۛ  
سب پتہ چل جائے گا کس پر عذاب آیا ہے (کل) ۛ  
منتظر تم بھی رہو، ہوں ساتھ ہی میں منتظر ۛ  
تو شعیب اور ساتھیوں کو اُن کے ہم نے دی نجات  
آدایا ظالموں کو، اک کر دک (اک پیچھے) نے  
(ہو گئے برادیوں) آباد ہی گویا نہ تھے ۛ  
اہل مدین بھی اُسی صورت سے دھکائے گئے،  
بھیجا فرعون اور اس کے مقبولوں کے درمیاں  
گو کہ بات اس کی تھی خالی راستی (وصدق) سے  
اور پھر پہنچائے گا نارِ جہنم، میں اُسے

اُن کے پیچھے عالم ہستی میں رسوائی رہی  
کیا بُرا انعام ہے اِن کو بلا جو (واقعی) ۛ  
حال یہ کچھ بستیوں کے ہیں جو کرتے ہیں بیاں  
بعض دیراں ہو چکیں اور بعض ہیں قائم یہاں ۛ

یعنی شعیب علیہ السلام نے فرمایا

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ  
الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَنَا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ  
وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ١١١ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى  
وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ١١٢ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً  
لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لِهَ النَّاسِ وَذَلِكَ  
يَوْمٌ مَشْهُودٌ ١١٣ وَمَا نُوحِىْهِ إِلَّا لِرَجُلٍ مَعْدُودٍ ١١٤ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ  
نَفْسٌ إِلَّا بِذِيهِ فَبِمَا شَقُوا نَفْسَهُمْ وَسَعِيدٌ ١١٥ وَمَا الَّذِينَ شَقُّوا فِي  
النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ١١٦ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ  
وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ١١٧ وَالَّذِينَ  
سُعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا  
شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرٌ مَجْدُودٌ ١١٨ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ  
مِمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ  
وَإِنَّا لَمَوْفُوهُمْ نُصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ١١٩ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى  
الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ  
وَأَنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ١٢٠ وَإِنْ كَلَّا لَنَلْبِثُنَّ بِرَبِّكَ أَعْمَالَهُمْ  
إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ١٢١ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ  
وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ١٢٢ وَلَا تَرْكُنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا  
فَنَنْسِكُمُ النَّارَ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ١٢٣

اور ہم نے ظلم ان پر تو نہیں کچھ بھی کیا، جن مشرکوں کو پکارا ماسوا اللہ کے

اپنی جانوں پر انہوں نے ظلم خود ہی کر لیا جب عذاب آیا، نہ کچھ بھی کام اُن کے آسکے

بلکہ اُلٹے، اُن کی بربادی ہی کا باعث ہوئے

اور تمہارا رب جو کتاب ہے گرفت اُن کی اکبھی،

بستیوں کے لوگ جب پہنچتے ہیں محو سرکشی

ہے گرفت اس کی بڑی ہی دردناک اور سخت ترہ

تو گرفت ایسی ہی پھر ہوتی ہے اسکی (پُرخطر)

اس میں ہیں اُس کے لیے (موجود عبرت کے) نشان

خوف ہے جس کو عذاب آخرت کا (بے گناں)

اور اُس دن پیش ہوں گے سب تہائے سامنے

آخرت، وہ دن ہے جس دن جمع سب جائیں گے

وہ دن آیا تو بغیر حکم حق اُس دن کوئی

اک معین وقت تک اُس کو کیا ہے مسکوی

بعض اُن میں نیک ہوں گے اور کچھ ہونگے شقی

کہ نہیں سکتا ہے (مارے خوف کے) اک بات بھی

پہنچتے، چلاتے (روتے) اور دھاڑیں مارتے

جو شقی ہیں، اُن میں (دوزخ کی) وہ ہونگے پڑے

تھے ہمیشہ جس طرح قائم زمین و آسمان

(پھر) ہمیشہ وہ رہیں گے، نادر دوزخ میں (تپاں)

رب تمہارا کر گزارا ہے جو کچھ ہے چاہتا

ہاں مگر جس کو خدا چاہے گا (کر دے گا رہا)

تھے ہمیشہ جس طرح قائم زمین و آسمان

اور جو ہیں نیک، وہ جنت میں ہونگے (جاوداں)

اُس کی بخشش ہے مگر بے انتہا (وہ بے کراں)

ہاں اگر چاہے خدا (تو کر دے محروم جنناں)

تم کسی شک میں نہ پڑنا (ان کی کثرت دیکھ کے)

(اے پیغمبر) اُن کی نسبت جنکو ہیں یہ پو پو جتے

یہ بھی ویسے ہی پرستش میں (ہوں کی) پڑ گئے

جس طرح پہلے تھے ان کے باپ دادا پو پو جتے

ان کا حصہ بے کمی میثی انھیں پہنچائیں گے

اور کی تو ریت بیشک ہم نے موسیٰ کو عطا

اختلاف ان لوگوں نے پھر اُس میں پیدا کر لیا

اور اگر یہ بات پہلے سے نہ کہہ دیتا خدا

(حشر میں ہو گا جزا کا اور سزا کا فیصلہ)

تو (کبھی کا) فیصلہ ہو جاتا اُن کے درمیان

اور یہ (کفار مکہ) بھی ہیں شک میں (بے گناں)

یہ تردد میں پڑے ہیں (انکو ہیں حیرانیاں)

(کیونکہ) جو کچھ کر لے ہیں یہ، وہ ہے سب جانتا

سب کو پورا پورا اجر اعمال کا دے گا خدا

میدہ رستے پر رہو، جیسا کہا اللہ نے

(اے نبی) تم اور تمہارے ساتھ جو تابت ہوئے

تم جو کچھ کرتے ہو، سب نظروں میں ہے اللہ کی

تم کو اپنی حد سے بڑھنا بھی نہیں ہے لازمی

ورنہ تم کو اُلگے کی آگ (تم جل جاؤ گے)

اور جسکو ہرگز نہ ظالم کافروں کے سامنے

پھر کہیں سے بھی نہ پاؤ گے مدد تم (دیکھنا)

اور کوئی بھی نہیں یاور تہا را جسد خدا

ما دامت السموت والارض کے ترجمہ میں بہت اختلافات ہیں، بعض ترجمہ کرتے ہیں کہ "میں آگ میں جلتی دیر رہ چکی ہیں آسمان وزمین دنیا میں" بعض اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں کہ "میں آگ میں جب تک رہے آسمان و زمین اس جہاں کا"

ظاہر ہے کہ دوسرا ترجمہ الجلیس المہم ہے اس لیے کہ قیامت کے دن آسمان وزمین ہوں گے کہاں؟ اور دوسری دنیا میں آسمان وزمین کا ہونا بھی مستبعد ہے۔ پہلا ترجمہ جتنی دیر آسمان وزمین دنیا میں رہے ہیں اسی قدر قریب المعنوم ہے۔ ہم نے آسمان وزمین کی جگہ خود لوگوں کا آسمان وزمین میں رہنا فزون مہم سمجھ کر یہ ترجمہ کیا ہے مطلب صرون ہمیشہ اور مسلسل رہنے سے ہے۔

یعنی قیامت کے دن عذاب میں ان کو ہوا راجتہ بلے گا

قرآن میں لفظ "مکاتب" ہے



وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ

الْحَسَنَاتِ يُدْهَبُ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّكِرِينَ ﴿١٣﴾

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾ فَلَؤَلَىٰ كَانَ

مِنَ الْفُرُوقِ مَن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ بَنِي هُونٍ عَنِ الْفَسَادِ

فِي الْأَرْضِ الْأَقْلِيلَ مَن أُنْجِئْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ

ظَلَمُوا مَا أَتَوْا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بِإِهْلَاكِ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصِلُونَ ﴿١٦﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَن

رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَنَبَّأَ كُلَّهُ رَبُّكَ لَا مَلْعَنَ

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ

مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَبَّأْتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا

يُؤْمِنُونَ اْعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿٢٠﴾ وَانْتَظِرُوا إِنَّا

مُنْتَظِرُونَ ﴿٢١﴾ وَبِاللَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ

كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

سُورَةُ يُوسُفَ بَكِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَارْحَمَ عَشْرَةً أَيْدِيًا وَارْحَمَ عَشْرَةً رُّكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّتِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

اے پیغمبر! تم کرو قائم نماز (اللہ کی)  
دُور کر دیتی ہیں بدیوں کو یقیناً نیکیاں  
(ہو عبادت میں اگر تکلیف) صبر اُس پر) کرو  
راہِ نیک گناہوں کو نہیں اللہ اُن کے جبر کو ۛ

امیں گزریں (ہیں) جو تم سے پہلے (تم سے دُور)  
ملک میں جو روکتے اُن کو فساد (و جنگ سے)  
ظالموں نے کی مگر اُس راستے کی پیروی  
اور خدا ایسا نہیں، برباد کر دے بستیاں  
ایک اُمت سب کو کر دیتا، اگر وہ چاہتا  
ہاں مگر جس پر کرے رحمت تمہارا کبریا  
اور پورا ہو گا یہ وعدہ، جو رب نے تمہا کیا  
تم سے جتنے قصے ہم نبیوں کے کرتے ہیں بیاں  
اُس میں حق و موعظت پہنچی تمہارے واسطے  
جو نہیں لائے ابھی ایمان اُن سے یہ کہو  
منتظر ہم بھی ہیں (کیا ہوتا ہے حکم کر دگا؟)  
ہے زمین و آسمان کے غیب کا عالم خدا  
اے پیغمبر! پس عبادت تم اُسی رب کی کرو  
تم جو کچھ (دنیا میں) کرتے ہو (کھو اُس پر یقین)

دن کے اول اور آخر، شب کے کچھ حصوں میں بھی  
ذکر کرنے والوں کو یہ ہے نصیحت (ایسے گناہ)  
جو ہیں نیکو کار (اور طاعت گزار رب) سنو  
راہِ نیک گناہوں کو نہیں اللہ اُن کے جبر کو ۛ  
(صاحبِ خیر) اُن میں لوگ ایسے تھے اہل شعور  
جن کو ہم نے دی نجات اُن میں وہ تھوڑے ہی تھے  
جس میں بھی اُسودگی اور بھڑے وہ عصیاں کار بھی ۛ  
ظلم سے، حالانکہ نیکو کار لے رہے ہوں وہاں ۛ  
اختلاف اُن میں ہمیشہ ہی رہے گا (جا بجا) ۛ  
اور اسی مقصد سے (حق نے) ہے انہیں پیدا کیا  
بھردوں کا انسان و جن سب کے میں دوزخ (دیکھنا)  
اُن سے یہ مقصد ہے ہو تم کو سکون قلب (دل)  
اور نصیحت اُس میں ہے ایمان والوں کے لئے ۛ  
ہم عمل اپنے کر س اور تم عمل اپنے کرو ۛ  
اور (اُسی کے حکم کا) تم بھی کرو اب انتظار ۛ  
اور ہے مرجع اُسی کی سمت ہر اک کام کا،  
اور بھروسہ بھی اُسی (ربِّ دُعا عالم) پر رکھو  
اُس سے غافل (اور ناواقف) تمہارا رب نہیں ۛ

یعنی اس صورت میں

## سُورَةُ يُوسُفَ (۱۲)

(یہ سورۃ مکیہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۱ آیتیں اور ۱۲ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
جو نہایت رحم والا ہے، بڑا ہی مہربان  
اِس لیے عزلی میں یہ قصہ اُن بھیجا ہے تمہیں  
تاکہ تم سمجھو اسے اچھی طرح (ہر حال میں) ۛ

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا  
الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ١٥ إِذْ قَالَ يُوسُفُ  
لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ١٦ قَالَ يَبْنَئِي لَكَ تَقْصُصُ رُءُوسِكَ عَلَى إِخْوَتِكَ  
فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ ١٧  
وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ  
نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا عَلَى أَبِيكَ مِنْ  
قَبْلِ إِبْرَاهِيمَ وَاسْأَلْ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ١٨ لَقَدْ كَانَ فِي  
يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْسَّائِلِينَ ١٩ إِذْ قَالَُوا لِيُوسُفَ وَ  
أَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ  
مُبِينٍ ٢٠ اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهِرُوا أَرْضَهُمْ لَكُمْ وَجْهَ  
أَبْنَيْكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ٢١ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ  
لَا تَفْعَلُوا يَوسُفَ وَالْقَوْهَ فِي غِيْبَتِ الْجُبِّ يَنْتَقِطُ عَنْهُ  
السَّيَّارَةُ إِنْ كُنْتُمْ مُعْلِينَ ٢٢ قَالَُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمُرُنَا  
بِأَنَّا نَقْتُلَ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصَحُونَ ٢٣ أَرْسَلَهُ مُعْتَدًّا لِيَرْتَعَ وَيَلْعَبَ  
وَأَنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ٢٤ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنَّ تَذْهَبُوا  
بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الدَّيْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ٢٥  
قَالُوا لَيْنِ أَكَلَهُ الدَّيْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَسِرُونَ ٢٦

وحی قرآن کے ذریعے، تم پہ جو نازل ہوئی ہم تمہیں ایک بہترین قصہ سناتے ہیں (نہی)  
اس سے پہلے، معنی نہ ان باتوں کی تم کو ابھی ہے  
جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے، ابا (مرے) خواب میں دیکھا ہے میں نے رات کو سجد کیے  
چاند نے سونج نے اور گیارہ ستاروں نے مجھے +

بولے (یعقوب) اے سپر کرنا نہ خواب اپنا بیاں بھائیوں سے اپنے، ورنہ ہوں گے وہ ایذا رساں  
یا درکھو، دشمن انساں ہے شیطان بیگیاں +

ایسا ہی ہو گا۔ کرے گا برگزیدہ تجھ کو رب  
نعتیں اجداد پر کہیں جیسے پوری پیشتر  
تجھ پہ بھی پوری کرے گا، اور میری نسل پر  
حال میں یوسف اور اُن کے بھائیوں کے بالیقین  
(بھائیوں نے) جب کہا (یوسف کے دیکھو بھائیو)  
ہاوجودیکہ ہماری بھی جماعت ہے بڑی،  
ماردو یوسف کو، یا پھینک آؤ لے جا کر کہیں  
(توبہ کر کے) نیک بن جاؤ گے پھر تم بعد از اس +

ایک بولا قتل یوسف کو نہ (اے بھائی) کرو  
ہے اگر ایسا ہی کرنا (تو یہ صورت ہے بجا)  
بولے (جا کر باپ سے) بابا یہ کیلے (طرز کار)  
ہم تو اُس کے خیر خواہوں میں ہیں (سچے ملگساں) +

کل ہمارے ساتھ اُس کو (سیر کرنے) بھیجیے  
بولے (یعقوب) اس کا لے جانا تو ہے مجھ پر گراں  
تم تو غافل ہو کر اُس سے (گھومتے پھرتے پھرو)  
بولے ہم ہیں ایک جماعت (پھر ہمارے سامنے)

عج

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا  
إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ١٥ وَجَاءُوا بِأَبَاهُمْ  
عِشَاءً يَبْكُونَ ١٦ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نُسْتَبِثُ وَتَرَكْنَا يَوْفَ  
عِنْدَ مَتَاعِنَا فَالْكَلْبُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ١٧  
وَجَاءُوا عَلَى قَبْرِ أَبِيهِمْ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ  
أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ١٨ وَجَاءَتْ  
سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً قَالَ يَبُشْرى هَذَا عَلِمُوا  
أَسْرُوهَ بِضَاعَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ١٩ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ  
دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ٢٠ وَقَالَ الَّذِي  
اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لَا مِرَاتِهِ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَفْقَعَنَا  
أَوْ نَخْذَهُ وَلَدًا وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ  
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُونَ ٢١ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ  
نُجْزِي الْمُحْسِنِينَ ٢٢ وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ  
وَعَلَّقَتِ الْأَيْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ  
رِيقٌ أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ٢٣ وَلَقَدْ هَمَّتْ  
بِهِ وَهُمْ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ  
عَنْهُ الشُّوْءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ٢٤

الثلثه

بھائی یوسف نے پھر اپنے ساتھ انکو لے گئے  
(جو ارادہ کر چکے تھے دل میں دلیا ہی کیا)  
تم کر گئے ایک دن تنہا ان کے کام پر  
رات کو پھر باپ کے پاس آئے روتے بیٹھے  
پاس سامان کے دیا تھا ہم نے یوسف کو بیٹھا  
ہم ہیں گویے یقین تم کو نہ لیکن آئے گا

کرتے پر یوسف کے وہ جھوٹا لگا لائے ہو  
صبر ہی بہتر ہے (اب اللہ مجھ کو صبر دے)  
اتفاقاً قافلہ ایک اُس جگہ وارد ہوا  
اُس نے لٹکایا جو اپنا ڈول پانی کے لیے  
(سعد) چٹلایا مبارک باد، اک لڑکا (مللا)  
اور وہ جو کچھ کہہ رہے تھے، اُس سے واقف تھا خدا

(قافلہ میں آکے ہوئے، یہ ہمارا ہے غلام)  
اور وہ تھے بیزار اُس سے (قدرواں اُس کے تھے)  
اور کہا عورت سے اپنی، اُس کو عزت سے رکھے  
یوں جگہ یوسف کو ملک (مصر) میں رہنے کو دی  
اور غالب (ہر) ارادے پر سے اپنے کیریا،  
لیکن اکثر لوگ ہیں (اُن بات سے) نا آشنا

جب ہوئے یوسف جوان علم اور حکمت آلودی  
اور (زلیخا) جس کے کاشانے میں یوسف رہتے تھے  
بند دروازے کیے کہنے لگی، جلدی سے آ،  
جو کہے شوہر تمہارا، وہ تو ہے آقا میرا  
میں امانت میں خیانت کر نہیں سکتا (ذرا)  
(حضرت یوسفؑ) فکر (کا بردار) عورت نے کی  
وہ بھی اُس کے ساتھ نیت اپنی بد کر بیٹھتے

ہاں اُن سے بے حیائی اور بُرائی دور ہو  
وہ ہمارے بڑے گنہگاروں میں سے تھے (مسلک)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيضَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا  
 لَدَ الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ  
 أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٥ قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ  
 مِنْ أَهْلِهَا أَنْ كَانَ قَبِيضُهُ قَدٍّ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ  
 مِنَ الْكَذِبِينَ ١٦ وَإِنْ كَانَ قَبِيضُهُ قَدٍّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ  
 وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ١٧ فَلَمَّا رَأَى قَبِيضَهُ قَدٍّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ  
 مِنْ كَيْدِ كُنَّ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ١٨ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا  
 وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكَ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ١٩ وَقَالَ نِسْوَةٌ  
 فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا  
 إِنَّا لَنَرِيهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ٢٠ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ  
 إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَأَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا  
 وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ  
 وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ٢١ قَالَتْ  
 فَذُكِّرُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ  
 فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا امْرَأَةٌ يُسْجَنُ وَلَيَكُونًا مِنَ  
 الصَّغِيرِينَ ٢٢ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا  
 تَصَرَّفْتُ عَنْ كَيْدِ هُنَّ أَصَبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ٢٣ فَاسْتَجَابَ  
 لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَ هُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٢٤

دونوں دروازے کی جانب بھاگے (اکشن اک حیا)  
دونوں کو دروازے کے پاس اس کا شوہر مل گیا  
آپ کی عورت سے بدگامی کا عزم (بد) کرے  
قید ہو یا ہو عذاب دینے ناک (اس کے لیے)۔

ہوے یوسف اس نے پہچایا تھا میرے نفس کو  
ایک شاہد نے کہا، عورت کا جو تمہارے شے دار  
تو یہ عورت سچی اور جھوٹے میں یوسف (بولا)۔  
تو یہ جھوٹی اور وہ سچے (یہی ہے فیصلہ)۔

دیکھا کرتے کو تو وہ تھا چاک پیچھے سے ہوا  
یہ بھی ہے تم عورتوں کا اک چہرہ تر یا لیتیں  
بولا پھر یوسف، اب جانے بھی دو (جو کچھ ہو)  
کیونکہ (تو مجرم ہے) سزا سزا تری ہی تھی خطا۔

شہر میں جو عورتیں تھیں، ان میں چرچے تھے یہی  
ہو گیا ہے اس کے دل میں جاگڑیں عشق غلام،  
عورتوں کے طعنے دینے حسب زلیخا نے سنے  
(پہلے) سب نے ہاتھ میں اک اک ٹھہرتی دیدی گئی  
عورتوں نے دیکھا جب یوسف کو شہر رہ گئیں  
حاشا للہ یہ فرشتہ ہے بڑا (انسان نہیں)۔

(اہلیہ) بولی (عزیز مصر) یہ ہے وہی  
میں نے چاہا تھا کہ اس کے نفس کو میں وہ لوں  
اور بیشک وہ نہ مانے گا اگر کہتا ہوا  
کی دعا یوسف نے یا رب قید ہے مجھ کو پسند  
مگر کو ان کے نہ مجھ سے دور اگر یا رب کیا  
کر لی یوسف کے خدائے پس قبول انکی دعا  
سب کی سنا ہے وہی اور ہے سب کچھ جانتا۔

پچھتے سے عورت نے کرتا چاک یوسف کا کیا  
بولی عورت (اے عزیز مصر) جو (جرم آشنا)  
کیا سزا اس کے ہوا پھر اس کو ملنی چاہیے  
قید ہو یا ہو عذاب دینے ناک (اس کے لیے)۔

(میرے دل میں وہم بھی اس کا نہ تھا) (بادر کو)  
پیر، من یوسف کا آگے سے اگر ہے تار تار،  
اور اگر پیچھے سے ہو (یوسف کا پیرا من) پھٹا  
تو یہ جھوٹی اور وہ سچے (یہی ہے فیصلہ)۔

پھر (عزیز مصر نے) یہ اپنی بیوی سے کہا،  
اور چہرہ میں تمہارے بھی غضب کچھ شک نہیں  
اور کہا عورت سے، تو اپنی خطا میں بخشو،  
کیونکہ (تو مجرم ہے) سزا سزا تری ہی تھی خطا۔

رہی بھی ہے خادم پہ گھر والی (عزیز مصر) کی،  
دیکھتے ہیں ہم کہ وہ بھٹکی ہوتی ہے (لا کلام)۔  
ان کو بلوایا اور اک مجلس سچی ان کے لیے  
پھر کہا یوسف، ان پر کیجئے جلوہ گری،  
کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے اور یوں کہنے لگیں،  
حاشا للہ یہ فرشتہ ہے بڑا (انسان نہیں)۔

جس کے بارے میں مجھے دیتی تھیں طعنے تم سبھی  
لیکن اس نے نفس کو اپنے بچایا (کیا کروں)  
ہو گا بے عزت (بہت) اور قید خانے جائے گا۔  
عورتوں کے اس بلا دے سے (انہیں میں جرم مند)  
ان پر مائل ہو کے محروم خرد ہو جاؤں گا۔  
اور فریب ان عورتوں کا دور ان سے کر دیا  
سب کی سنا ہے وہی اور ہے سب کچھ جانتا۔

۱۰  
حدیث طریف میں آیا ہے کہ یہ تیز  
بتانے والا خود زلیخا کا سب سے غبار  
ماہوں زاد بھائی تھا اور وہ خدا کی  
قدرت سے خلاف عادت بول بھلا تھا

۱۱  
پہلے وغیرہ کاٹ کر کھانے کے لیے  
۱۲  
معلوم ایسا ہوتا ہے کہ مجلس میں  
شریک ہونے والی عورتوں نے بھی  
یوسف سے زلیخا کی سفارش کی  
ہو گی۔



ثُمَّ يَدُ الْهَمِّ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَ جُنْدَهُ حَتَّىٰ حِينٍ ٥٦  
 وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَرْسِي  
 عَصِيرَ خَمْرٍ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي  
 خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَنُورِكَ مِنَ الْغُصْنَيْنِ ٥٧  
 قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِي إِلَّا نَبَأُ تَكْمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ  
 أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذُلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ  
 لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ٥٨ وَاتَّبَعْتُ  
 مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ  
 نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى  
 النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ٥٩ يَصَاحِبِي السِّجْنَ  
 أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ٦٠ فَاتَّعَبُدُونِ  
 مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءَ سَبَّيْتُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أُنْزِلَ  
 اللَّهُ بِهِمَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنَّ الْحُكْمَ لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا  
 آيَةً ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٦١  
 يَصَاحِبِي السِّجْنَ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَالْآخَرُ فَيُصَلِّبُ  
 فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ ٦٢  
 وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ سَرِّكَ  
 فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ٦٣

تھے نظر میں (پاکدامانی یوسف کے) نشان

قید انھیں کچھ دن کو کر دیں (تائیں رسوائیاں)۔

داخل ان کے ساتھ زنداں میں ہوئے دونوں جلال  
(ازہر تعبیر پوری) ایک (قیدی) نے کہا  
دوسرا بولا، اٹھائے ہوں میں سر پر روٹیاں  
ہم کو (لے یوسف) بتا تعبیر ہر اک خواب کی  
بولے (یوسف) تم کو جو کھانا ہے ملنے کو یہاں  
علم یہ مجھ کو سکھایا ہے مرے اللہ نے

اور روزِ آخرت سے بھی جو منکر ہو گئے۔

میں نے اپنے باپ دادا کا کیا دیں اختیار  
یہ نہیں شایاں کہ ٹھہرائیں شریک اللہ کا  
(اور مہی فضل) اور لوگوں پر بھی (ہے اُس نے کہا)  
میں نے زنداں کے رفیقو! (دو جواب اس کا ذرا)  
پوچھتے ہو تم فقط ناموں کو، خالق کے سوا،  
ور نہ بھیجی تو نہیں کوئی سند اللہ نے  
اُس نے فرمایا ہے صرف اُسکی پرستش چاہیے

لیکن اکثر اس (حقیقت) کو نہیں ہیں جانتے۔

میں نے زنداں کے رفیقو! (اب سنو تعبیر خواب)  
اور سولی دوسرے کو (بالیقین) دی جائے گی  
جس کی تھی تحقیق تم کو، بات وہ فیصل ہوتی ہے۔  
اور رہا ہونے کا اُن دونوں میں جس پر تھا گناہ  
اپنے آقا سے مرا بھی تذکرہ کرنا ضرور  
سہر شیطاں سے مگر، آقا سے ذکر آیا نہیں

مصلحت پھر بھی یہی لوگوں نے سمجھی (بعد از ان)

خواب ان دونوں نے دیکھا (ایک شب کو ناگہاں)  
میں نے دیکھا میں شراب اگورس میں ہوں کھینچا  
اور پرے کھا رہے ہیں اُن کو (آ کر دہاں)  
دیکھتے ہیں ہم کہ تو ہے اک نلوکار (آدمی)۔  
اُس سے پہلے خواب کی تعبیر کر دوں گا۔ بیاں  
میں نے چھوڑا دین اُن کا، اُس سے جو منکر تھے

(جو ہیں) ابراہیم و اسحاق اور یعقوب (کبار)  
ہم کسی شے کو، یہ ہم پر (خاص) ہے فضل خدا  
شکر لیکن اکثر ان میں سے نہیں کرتے ادا  
مختلف عبود اچھے یا زبردست اک خدا  
تم نے اور اجداد نے جو رکھ لیے ہیں (دارا)  
ہے خدا، ی کی حکومت (اور سب ہیں جو چلے)  
یہ ہے سیدھی راہ دین (اس پر ہر اک انسان چلے)

ایک تم میں اپنے آقا کو پلائے گا شراب  
نوج کر سراسر اس کا کھائیں گے پریشے (واقعی)  
جس کی تھی تحقیق تم کو، بات وہ فیصل ہوتی ہے۔

کہہ دیا تھا اُس سے یوسف نے (کہ جب جاؤ وہاں)  
(قید کر رکھا ہے کیوں ناحق مجھے، کیا ہے قصور)  
اور کئی سال اس طرح یوسف ہے زنداں نشین۔

۱۲  
یہ دونوں زہر خورالی کی تہمت  
میں قید ہوئے تھے۔ ایک بادشاہ  
کا شراب ساز تھا اور دوسرا بادہری  
۱۳  
یہ پہلا موقع تبلیغ تھا یوسف  
علیہ السلام بحالت پستی میں  
کے منتظر تھے لہذا جس حال میں تھے  
اس کی پرعا کی اور توحید الہی کی  
تبلیغ شروع کر دی۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ  
 وَسَبْعٌ سُتَبِلَاتٍ خُضْرٌ وَأُخَرَ يَبْسَتٌ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ  
 إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ  
 بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ﴿٣٨﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ  
 بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿٣٩﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا  
 الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ  
 وَسَبْعِ سُتَبِلَاتٍ خُضْرٌ وَأُخَرَ يَبْسَتٌ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ  
 لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاهُ فَمَا  
 حَصَدْتُمْ فَذَرُّوهُ فِي سُتَبِلَةٍ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ  
 يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ  
 إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ ﴿٤٢﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ  
 يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعُصْرُونَ ﴿٤٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتُونِي بِهِ  
 فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ  
 الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٤٤﴾ قَالَ  
 مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ  
 لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّ حَصَصَ  
 الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٤٥﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي  
 لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٤٦﴾

بادشہ نے (خواب اسی آٹا میں دیکھا) اور کہا  
دُہلی پتلی سات گائیں کھائے جاتی ہیں انہیں  
اے مرے درباریو! تعبیر اس کی مجھ کو دو  
بولے (درباری) خیالی خواب ہیں یہ (بالیقین)  
بولا وہ، دو (قیدیوں) میں سے ہوا تھا جو رہا  
میں بتا دوں گا تمہیں تعبیر اس کی (شوق سے)  
(پہنچا زنداں میں تو وہ یوسف سے یوں کہنے لگا)  
اب ذرا اس خواب کے بارے میں کوئی حکم دو  
سات بائیں تو ہری اور سات خشک آئیں نظر  
شاید اُن کو علم ہو جائے کہ تم ہو معتبر) :  
بولے یوسف (کھیتی باڑی تم کرو گے سات سال

سات گائیں موٹی تازی (خواب میں) ہوں دیکھتا  
اور دیکھیں سات بایں سبز و خشک اس خواب میں  
خواب کی تعبیر میں ماہر اگر تم لوگ ہو پ  
اور خوابوں کی ہمیں معلوم تعبیر میں نہیں  
بعد مدت (قصہ یوسف) اُسے یاد آگیا  
(قید خانے) بھیج دو (یوسف کی خدمت میں) بھجھو  
تم ہو سچے (دیتے ہو تعبیر سچی برملا)  
سات دُہلی گائیں کھائیں سات موٹی گالوں کو  
(دو جواب اس کا) تو میں لوگوں کو جا کر دوں خبر  
شاید اُن کو علم ہو جائے کہ تم ہو معتبر) :  
فصل کاٹو تو اُسے بالوں میں رکھنا (حسب حال)

ہاں مگر تھوڑا سا، جو تم کھاؤ (وہ لینا نکال) :  
سات سال آئیں گے اس کے بعد پھر صبر آزما  
تخم ریزی کے لیے تھوڑا سا تم لوگ بچاؤ  
اس کے بعد اک سال آئے گا برستا، (گو سجتا)  
(ساتی نے جب یہ خدیو مصر سے جا کر کہا)  
(چوہدار) آیا، (کہا یوسف سے) اے یوسف چلو  
کیا خیال اُن عورتوں کے بارے میں ہے (مسرور)  
مگر سے اُن کے خدا میرا ہے بیشک باخبر :  
(عورتوں کو پھر بلا بھیجا) خدیو مصر نے  
نفس کو یوسف کے پھسلایا تھا تم نے (یا نہیں)  
اور، ہو ہی بھی عزیز مصر کی کہنے لگی :  
میں نے اُس کے نفس کو لچانا چاہا تھا (ضروہ)  
(جب سنا یہ حال تو یوسف نے قاصد سے) کہا  
چھپکے میں نے تو (امانت میں) خیانت کی نہیں

سب سے کھائیں گے جو کچھ جمع پہلے تھا کیسا  
تخم ریزی کے لیے تھوڑا سا تم لوگ بچاؤ  
اور (انگوروں کا) رس اُس میں پخوڑا جائے گا :  
بادشہ بولا کہ میرے پاس اُسے لاؤ (ذرا)  
بولے یوسف، لوٹ جاؤ، بادشہ سے یہ کہو  
ہاتھ کاٹے تھے جنھوں نے اپنے (مجھ کو دیکھ کر)  
اور پوچھا، کیا حقیقت ہے (بتاؤ تم مجھے) :  
بولیں، حاشا! ہم نے بدنیت انہیں پایا نہیں  
بات جو سچی تھی (اپنے آپ) اب وہ کھل گئی  
بالیقین (یوسف) ہے سچا، (پاک ہے وہ بی شہور)  
اِس لیے (چھیڑا یہ قصہ) تاکہ جانے بادشا  
خاتون کا مکر خالق چلنے دیتا ہی نہیں

یعنی سات سبز اور سات خشک

جس شخص نے یوسف علیہ السلام  
سے خواب کی تعبیر پوچھی تھی، وہ  
بادشاہ مصر کا ساتی تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام پھر  
تھے، وہ رعایت کے ساتھ قید سے  
نکلتا نہیں چاہتے تھے اس لیے  
انہوں نے پوچھا کہ آیا اب تمہارا  
اُن عورتوں کے متعلق کیا خیال ہے؟  
وہ بھی یقین یا میں سچا تھا، اگر مجھے  
سچا یقین کر کے قید سے رہا کرتے  
ہو تو زنداں سے نکل آؤں گا، ورنہ  
نہیں۔ یہ بھی پیغمبرانہ احتیاط

۱۶

وَمَا أُبْرِئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا  
رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٧﴾ وَقَالَ الْبَلَكُ اتُّنُونِي  
بِهِ اسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ  
لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٨﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ  
إِنِّي حَفِيطٌ عَلَيْهِمْ ﴿٥٩﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا يُوسُفَ فِي الْأَرْضِ  
يَنْبَغُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا  
نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٠﴾ وَلَا جُرْ الْأُخْرَى خَيْرٌ لِلَّذِينَ  
آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦١﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ  
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ  
قَالَ اتُّنُونِي بِأَجْلِ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ أَلا تَتْرُونَ أَنِّي أُوْفِي  
الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٦٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا  
كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٤﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدْ عَنْهُ  
أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ  
فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ  
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٦﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا  
مَنْعَ مِثْلَ الْكَيْلِ فَأَرْسَلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ  
لَحَفِظُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا آمَنْتُكُمْ عَلَى  
أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ قَالَهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٨﴾

میں نہیں کہتا ہے میرا نفس (جو اہل سے بڑی  
ہاں مگر یہ کہ میرے رب کا کرم ہو (پاسباں)  
بادشاہ نے (یہ سنا تو) حکم (قامد کو) دیا  
میں انہیں اپنی ہی اب خدمت میں رکھو (نگاہ)  
بادشاہ بولا (یہ اُن کی جنم و دانش دیکھ کر)  
بولے یوسف (آپ نے کی ہے نوازش تو مجھے  
میں حفاظت کر سکوں گا جانتا ہوں (واقعے) ۵

ہم نے یوسف کو جگہ دی یوں دیا (برسر) میں  
چاہتے ہیں جس پر آپ ساضل کرتے ہیں یونہی  
(اس سے بھی) بہتر ہے اجر آخرت اُن کیلئے  
بھائی یوسف کے جب لائے اور یوسف نے ملے  
اور حب تیار یوسف اُن کا ساماں کر پٹیکے  
اب جو آنا ساتھ لانا اُس علاقے بھائی کو،  
دیکھتے ہو تم کہ میں دیتا ہوں پورا ناپ کر  
تم نہ لائے گراسے ہو گا نہ غلہ دستیاب  
بھائی بولے ہم کریں گے مائی اُس کے باپ کو  
اور خدمت گاروں کو یہ حکم یوسف نے دیا  
وہ انہیں کی بورلیوں میں رکھ دو تا جب مائی گھر  
باپ کے پاس اپنے، جب یہ (لوگ) آئے ٹوٹ کر  
بھائی کو بھیجو ہمارے ساتھ تو غلہ ملے  
بولے یعقوب اب کردوں کیوں کر مختار اعتبار؟  
خیر اسے اللہ اس کا سب سے بہتر پاسباں

نفس (ہر انسان کو) دیتا ہے تو غیب ہدی،  
ہے مراد بالیقین آمرزگار و مہرباں ۵  
لاؤ یوسف کو ہمارے پاس (باصدق و وفاء)  
(آئے یوسف) اور ہوئے پھر بادشاہ کے حکام  
اس جیسے تم ہو ہمارے اک مصاحب معین ۵  
ملک کے سارے خزانوں پر معین کچھ  
میں حفاظت کر سکوں گا جانتا ہوں (واقعے) ۵

(جس جگہ چاہیں ہوں آباد اور) جہاں چاہیں نہیں  
رائے گاہ کرتے ہیں، اجر نکو کاراں (کبھی) ۵  
لائے جو ایمان اور پرہیز بھی کرتے ہے  
یہ تو پہچانا انہیں اور وہ نہ پہچانے اسے ۵  
(مسکرا کر بھائیوں سے پانے) یوں کہنے لگے  
(جس کو تم اس مرتبہ دستہ گھر چھوڑ آئے ہو)  
اور ہے جہاں نوازی بھی تو میری خوب تر ۵  
اور نہ تم آنا ہمارے پاس (یہ ہے سب باب ۵  
ہم کرں گے کام یہ (آئے ہیں گے جس طرح ہو) ۵  
ان سے جو سرمایہ (غلے کے عوض میں ہے ملا)  
ٹوٹ کر (لاٹچ میں) پھر آئیں اُسے پہچان کر ۵  
بولے غلہ ملنا ہم پر ہو گیا بند اے پلہ،  
اور نہ ہیں گے ہم محافظ (ابن یاسین) بھائی کے ۵  
پہلے بھی دربارہ یوسف کیا تھا اعتبار  
ہمراں جتنے ہیں وہ ہے سب سے بڑھ کر ہمراں ۵

۱  
کنعان کے تمام علاقے میں جب  
قبط بڑا تو یوسف جلد اسلام کے  
بھائی غلام خریدنے کے لیے مہر لائے تھے

۲  
دیکھئے صفحہ ۳۷۹ شعر ۳  
خدا نے پہلے ہی اس امر کا اعلان یوسف  
کو ہے دی تھی کہ تہلے بھائی بھارا  
کر دو دیکھ کر تعجب پہچان نہ سکیں گے  
اور تم انہیں تنبیہ کرو گے۔

۳  
مراد ابن یاسین

وَلَبَّاتُ فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا  
يَا بَانَا مَا لَبِغَىٰ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَ  
نَحْفَظُ أَخَانَنَا وَنَزِدُكَ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ٥٠ قَالَ لَنْ  
أَرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَنَا تُنْفِي بِهِ إِلَّا  
أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ٥١  
وَقَالَ يَبْنَئِي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابٌ وَاحِدٌ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابِ  
مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أُلْحِمَكُم  
إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ٥٢ وَلَمَّا دَخَلُوا  
مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ  
شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ  
لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٥٣ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى  
يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ٥٤ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ  
أَخِيهِ ثُمَّ أَدْنَىٰ مُوَدَّنَ أَيْتُهَا الْعِيزُ إِنَّكُمْ لَسِرْقُونَ ٥٥ قَالُوا وَاقْبَلُوا  
عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ٥٦ قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ  
جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ٥٧ قَالُوا نَا لِلَّهِ لَقَدْ  
عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا  
سَرِقِينَ ٥٨ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ٥٩

لے

یہ اس لیے کہا کہ سب بھائیوں کو  
مجمع دیکھ کر کسی کی نظر نہ لگ جائے

لے

ارشاد الہی کا خلاصہ یہ ہے کہ  
مختلف دروازوں سے داخل ہونے  
کی جو نصیحت یعقوب علیہ السلام نے  
کی تھی وہ ماننا کا ایک ارمان تھی۔  
اس سے اُن کا مقصد یہ نہ تھا کہ اگر  
تم ایسا کرو گے تو تقدیر الہی بدل جائیگی  
چنانچہ خدا کے حکم کے سامنے کوئی  
امتیاز کام نہیں آتی۔ جو کچھ ہوتا تھا  
باوجود امتیاز کے بھی ہو کر رہا جیسا  
کہ آگے بیان کیا جائے گا۔

۲

لے

یوسف علیہ السلام جس کسوڑے سے  
پانی پیٹتے تھے اسی کو غلہ نانے کا  
پیمانہ بنالیا تھا اور چونکہ یہ تقسیم  
بادشاہ مصر کی طرف سے اور اس کے  
نام سے ہوتی تھی اس لیے وہ کسوڑا  
”صوارح الملک“ یعنی شاہی پیمانہ  
کہلاتا تھا۔

ان کی پونجی بھی انہیں لوٹا کے ہے دے دی گئی  
ہم کو لوٹا دی گئی پونجی ہماری (دیکھئے) ،  
ہم خبر داری کریں گے بھائی کی (سچ مانئے)  
ہم جو غلہ لائے ہیں حقور ہے یہ (اور مختصر) :  
تم قسم کھا کر نہ جبتک حق کی ، پکا قول دو ،  
ہاں یہ مجبوری ہے کہ گھر جاؤ تم سب بھی دیں  
(باپ) بولے ہے تمہارے قول پر شاہد خدا ہے  
مختلف دروازوں سے جانا (رہو گے شادمان)  
حکم چلتا ہے اُسی کا ہے وہ رب العالمین  
اُس پہ ہی اہل توکل کو بھروسہ چاہیے :  
(احتیاط) اُن کو بچا سکتی نہ تھی اللہ سے ،  
اُنکو تھا وہ علم ، جو تسلیم اُن کو ہوتا ہوا

اور اکثر لوگ ہیں اس راز سے نا آشنا :

(ابن یامین کو) لیا یوسف نے پاس اپنے بٹھا ،  
جو سلوک ان کے ہوئے ہیں تم نہ اُن کا علم کرو :  
(یعنی اُونٹوں پر جو غلہ لادنا تھا ، لگ گیا)  
(حضرت یوسف نے تھا یہ کام دانستہ کیا)  
(بھیرو) اہل کارواں ، تم چور ہو ، تم چور ہو :  
کون سی چیز آپ کی کھوئی گئی ، (فرمائیے) :  
لائے جو ، اُس کو ملے ایک اُونٹ غلہ (بالیقین)  
اور ہم ضامن ہیں اس کے (اسیں کچھ دھوکا نہیں) :

جھگڑے پھیلانے نہیں آئے ہیں ہم اس ملک میں  
چوری کرنا (اس سے پہلے بھی) نہ تھا شیوہ کبھی :

بولے مجھوٹے رنگے تو پھر کیا منہ ہے چور کی ؟

اور جب اباب کھولا ، (یہ حقیقت بھی کھلی)  
بولے آبا جان ہم کو اور اب کیا چاہیے ؟  
لائیں اب جا کر رسد ہم اہل خانہ کے بیٹے  
(اس کے جھٹے کا بھی) غلہ لائیں ایک بار شتر  
بولے (یعقوب) اُس کو بھیجوں گا نہ میں ہر منہ  
پھر مرے پاس اُن کو پہنچا جاؤ گے تم (بالیقین)  
باپ کو پھر جب اُنھوں نے قول پکا دے دیا  
اور کہا ہونا نہ ایک دروازے سے اُغل (دہاں)  
میں تمھیں حکم خدا سے تو بچا سکتا نہیں ،  
ہے مجھے اس پر بھروسہ (وہ کرم مجھ پر کرے)  
حسب احکام پدر وہ مہر میں (دخصل ہوئے  
دل میں جو یعقوب کے ارمان تھا ، پورا کر لیا

اور خدمت یوسف میں (جب بھائی کہتے (برملا)  
اور کہا میں ہوں تمھارا بھائی (یوسف) (سنئے ہو)  
ساز و سامان (بھائیوں کا) جب مہیا ہو چکا  
بھائی کی بوری میں پیٹنے کا پیٹالہ رکھ دیا  
(اُن کے ایمان سے) پکارا ایک موذن (ہاں سنو)  
مڑ کے اُن کی سمت (سبھائی) لگے لڑیں پوچھنے  
بولے ہم کو شاہی پیمانہ نہ نہیں ملتا (کیس)

اور ہم ضامن ہیں اس کے (اسیں کچھ دھوکا نہیں) :  
(بھائی یوسف کے) لگے کہنے ہے آگاہی تمھیں  
(اور اس بارے میں) کھاتے ہیں قسم اللہ کی ؟



قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي  
 الظَّالِمِينَ ﴿٣٩٠﴾ قَبَدَ أَبَاوَعَيْتِهِمْ قَبْلَ وَعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرِجَهَا  
 مِنْ وَعَاءِ أَخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ  
 فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ يَشَاءُ  
 وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٣٩١﴾ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ  
 أَخٌ لَهٗ مِنْ قَبْلٍ فَأَسْرَهَا يُونُسُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا  
 لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٣٩٢﴾  
 يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدًا مَكَانَهُ إِنَّا لَنَرِيكَ  
 مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٩٣﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا  
 مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا ظَالِمُونَ ﴿٣٩٤﴾ فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا  
 نَجْمًا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ  
 مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ  
 أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يُحْكَمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ  
 خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٣٩٥﴾ ارْجِعُوا إِلَى آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ  
 سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٣٩٦﴾  
 وَسَأَلَ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَ  
 إِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٣٩٧﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبِرُوا  
 جَبِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٩٨﴾

بولے (وہ سب بھائی لوگو) ہے سزا اُسکی پی  
 جس کی بوری میں کٹورہ پایا جائے (واقعی)  
 اُس کے بدلے میں وہ خود جائے (برائے بندگ)  
 ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں (کنگیاں میں) یہی ہے  
 بھائی کی خرچی سے پہلے اور سب کی خرچیاں  
 دیکھیں پھر (یوسف نے اذرا و تحسین خود) دیاں  
 پھر نکالا بھائی کی خرچی سے پیالا (برملا)  
 ورنہ قانونِ شہی کی رُود سے اپنے بھائی کو  
 ہاں مگر اُس وقت) جب ہوتا یہ منظورِ خدا  
 چاہتے ہیں جس کو ہم دیتے ہیں اور نچا مرتباً  
 بڑھ کے سب اناؤں سے (اللہ ہے) دانا بڑا

بھائی بولے (کیا تعجب ہے) جو چوری اُس نے کی  
 اپنے دل ہی دل میں اُس سے یوسف نے کہا  
 (یوں کہا دل میں) تمہارا خود ہی درجہ ہے بُرا  
 بھائی بولے اے عزیز! اِس کا بہت بڑا ہے پاپ  
 (اور اِس کو از رُح لطفِ عنایت چھوڑ دیں)  
 بولے یوسف اے معاذ اللہ! ہم کیڑی ہیں اگر،  
 جس کے پاس اپنا بلا ہے مال ہم کو (واقعی)  
 (جب یوسف سے یہ) اور ہو گئے اُس سے اس  
 اُن میں جو سب سے بڑا بھائی تھا، وہ کہنے لگا  
 اور قسم اللہ کی کھائی تھی تم نے (برملا)  
 اِس لیے میں تو نہ جاؤں گا کبھی اِس ملک سے  
 یا مرے باپ کے پاس کوئی فیصلہ خالق کرے  
 جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو اے پدر  
 ہم دہی کہتے ہیں جو معلوم موقع پر ہوا  
 تو ہمیں کچھ دھیان اِس غیبی واقعے کا نہ تھا  
 کہنا جس بستی میں ہم تھے پوچھ لیں جا کر وہاں  
 ہم (جو کچھ کہتے ہیں) سچ کہنے ہیں (سچا ہے ہاں) ہے  
 بولے تم یہ بات اپنے دل سے لاتے ہو بس

الغرض یعقوب سے جا کر کہا جب ماجرا  
 اِس سے کہتے ہیں (سچا ہے ہاں) ہے

۱۰  
ابن یاسین

۱۲  
اذرا و تحسین

۱۴  
حضرت یوسف علیہ السلام کی طرف  
اشارہ تھا۔

یوسف علیہ السلام کی ہر شے پر وہ خدا  
 کے نیک ارادوں کو کھینچے ہیں (اُن کی ہر شے)  
 چمکوں والے وہ ہر زمانے کا نشانہ

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى يَوْسَفَ وَأَيَّصْتُ عَنْهُ مِنَ  
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ٨٧ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُونََا تَذَكُرُ يَوْسَفَ حَتَّى  
تَكُونُ حَرْصًا أَوْ تَكُونُ مِنَ الْهَالِكِينَ ٨٨ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا  
بَنِيَّ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٨٩ لَبِثُوا  
إِذْ هَبُوا فَنَحَسَّسُوا مِنْ يَوْسَفَ وَآخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ  
رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ٩٠  
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَأَهْلُنَا الضَّرُّ  
وَجِئْنَا بِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ  
عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ٩١ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ  
مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسَفَ وَآخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ٩٢ قَالُوا  
ءَاثَكَ لَا نَتَبُوسَفَ قَالَ أَنَا يَوْسَفَ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ  
اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ  
الْمُحْسِنِينَ ٩٣ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَتَرَكْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا  
لَخَاطِئِينَ ٩٤ قَالَ لَا تَتْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يُغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ  
أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ٩٥ إِذْ هَبُوا بَقِيصَ هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى  
وَجْهِ ابْنِ يَاسَ بَصِيرًا وَأَتَوْنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْعَلِينَ ٩٦ وَلَمَّا  
فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يَوْسَفَ لَوْلَا  
أَنْ تَفْتِدُونِ ٩٧ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ٩٨

اور الگ جائیٹھ (یعقوب) اٹھ کر ان کے پاس سے  
ملے غم کے دونوں آنکھیں ہو گئیں انکی سید  
بولے والد یاد یوسف تم نہ پھوڑو گے (پدر)  
بولے میں اللہ سے کہتا ہوں اپنا رنج و غم  
ایسی باتیں جو نہیں تم جانتے اس کی قسم) ۛ

اور کہا اے والد یوسف! (فرط رنج و یاس سے)  
(جی ہی جی میں) وہ لگے گھٹنے مگر پایا نہ بھیسا ۛ  
گھل نہ جب تک جاؤ گے یا جاؤ گے جب تک مر ۛ  
اور خدا کی سمت سے میں جانتا ہوں (میش و کم)  
اور نا امید رحمت خدا کی تم نہ ہو

جاؤ، بیٹو! ڈھونڈو یوسف کو اور اس کے بھائی کو  
صرف وہ ہوتے ہیں یا یوسف اس کے رحم و فضل سے  
(الغرض پھر مھر کچھ یعقوب کے بیٹے گئے)  
بولے ہم پر اور گھر پر سخت آفت ہے عزیز! ۛ  
(اس کے بدلے) پورا غلہ ہم کو دلو دیکھو

اور نا امید رحمت خدا کی تم نہ ہو  
جو میں کافر (کفر سے) میں پست بن کے حوصلے ۛ  
اور جب یہ باریاب (الوان) یوسف میں ہوئے  
مقوڑی سی تم پوچھنے لگے کہ میں، ناقص سی حیرت  
اپنی ہی جانب سے کچھ خیرات ہم پر پہنچے

بدلہ دیتا ہے غیر ما کو خدا (شن لیجئے) ۛ  
بولے (یوسف) جب حالت پر تمہاری تھی نظر  
ہے تمہیں (اپنی گزشتہ بدسلوکی کی) خبر؟ ۛ  
(بھائی) بولے (سچ تو کہیے) آپ ہی یوسف ہیں کیا؟  
بالیقین ہم پر خدا نے فضل ہے اپنا کیا

بدلہ دیتا ہے غیر ما کو خدا (شن لیجئے) ۛ  
بولے (یوسف) میں ہوں یوسف اور تمہے بھائی برا  
جو ڈرا اللہ سے (تکلیف میں) صابر رہا  
اجرا ان نیکیوں کا کرتا ہی نہیں ضائع خدا ۛ

(بھائی) بولے ہم پہ دی ہے تم کو حق نے برتری  
بولے (یوسف) آج تم پر کچھ نہیں لازم (ہاں)  
(تم جو کہتے ہو کہ والد ہو گئے اندھے سنو)  
تاکہ حاصل ان کو بنیائی ہو (ہوں وہ شاداں)  
(مصر سے) جب قافلہ (ان کا) روانہ ہو گیا  
مجھ کو تو یوسف کی بو آتی ہے (کہتا ہوں بھاج)  
بولے بیٹے جو وہاں موجود تھے) نام خدا

حق ہمارا ہی خطا (ساری) قسم اللہ کی ۛ  
عفو کرنے حق بھی جو ہے سب بڑھ کر مہرباں ۛ  
یہ میرا لے جاؤ گے ان کے منہ پر ڈال دو  
اور لے آؤ میرے پاس اپنا پورا حسن انداز ۛ  
باپ (یعنی حضرت یعقوب) نے (فرما) کہا  
تم بڑھا پلے میں نہ سمجھو مجھ کو گر بہکا ہوا ۛ  
تم ابھی پہلی ہی غلطی میں ہو (بابا) مبتلا ۛ

لے  
روا کے بولے

ت  
یہ قول حضرت یعقوب علیہ السلام ہے

ت  
یہ اب کی بار صرف کچھ اون اور کچھ ہنر  
لے سکتے تھے

سج  
۳

سج

فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ الْفَقْدَ عَلَى وَجْهِهِ فَأَرْتَدَّ بِصَبْرٍ ائْتَالَ  
أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَغْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا يَا بَنَانَا  
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ  
لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ  
أَوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ  
إِهْنِئِينَ ﴿١٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَ  
قَالَ يَبَّابَتِ هَذَا تَوَائِلُ رُءُيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا  
رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ  
بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ  
إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢٠﴾  
رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ  
فَاطْرَسْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
تَوْفَّقَنِي مُسْلِمًا ءَالِحَافِي بِالْصَّلَاحِينَ ﴿٢١﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ  
الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ  
وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿٢٢﴾ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾  
وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٤﴾  
وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ  
عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَا يُوْثِقُ مِنْ أَكْثَرِهِمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿٢٦﴾

(ناگہاں) جب مرثوہ دینے والا (بھائی) آ گیا  
لوٹ آئی اُن کی بیسنائی (وہ بینا ہو گئے)

اور قیص (یوسف) اُن کے منہ پہ ڈالی (بر ملا)  
بولے (بیٹوں سے) کہ میں کہتا نہ تھا دم لوگوں سے؟

بے مجھے وہ علم رب جو تم نہیں ہو جانتے

بولے (لڑکے) بخشو! دو اپنے رب کے اے پدر

تم ہماری سب خطائیں، ہم تھے غلطی (سر بسر)

بولے (یعقوب) اپنے رب کے بخشو! دو گم (اُم)

بے وہ بیشک بخشے والا، نہایت مہرباں

چنچے جب سب پاس یوسف کمر توڑیٹھکے وہاں

دی جگہ ماں باپ کو پاس اپنے (ہو کر شادمان)

اور کہا، داخل (دیار) مہر میں ہو جالیسے

اب اگر چاہا خدا نے، سب ہیں گے چین سے

اور پھر ماں باپ کو اونچا بٹھایا تخت پر

(حسب دستور) اُن کے آگے سب تھے سجدہ سر

اور کہا یوسف نے، دیکھا تھا جو پہلے میں نے خواب

اے پدر تعبیر یہ اس خواب کی ہے (کامیاب)

خواب کو بچ کر دکھایا ہے میرے اللہ نے

اور کیا احساں مجھے باہر نکالا قید سے

باد جو دیکھ، کیا شیطان نے جھگڑا (دھڑا)

میرے اور (ابن) بھائیوں کے درمیان (ہر قسم کا)

گاؤں سے پھر بھی یہاں تم سب کچھ لے آیا خدا

وہ جو کچھ کرتا ہے، سب تدبیر اس کی جانتا

صاحب حکمت ہے وہ، اور ہے ہی لاز آشنا

کی دعا یوسف نے، تو نے دی حکومت اے خدا

اور پھر کچھ علم بخشا خواب کی تعبیر کا،

خالق امین و سدا پروردگار بے نیاز

قوی تو دنیا و عقبی میں ہے میرا کار ساز

اپنا فرماں بر بنا کر مجھ کو دنیا سے اٹھا

نیک بندوں میں مجھے کر اپنے (جہنم) لے خدا

(اے پیغمبر) میں یہ باتیں غیب کی (جو عرض ہے)

بھیجتے ہیں ہم تمہیں (بیشک) ذریعے وحی کے

(ورنہ) جب وہ کہتے تھے مل کے باہم مشورے

مخو تھے تدبیر میں، موجود تم اس جانتے تھے

اور تم کہتا ہی چاہو، اکثر ایسے ہیں (یہیں)

جو (تمہاری بات پر) ایمان لا سکتے نہیں

اُن سے تم (خدمت کی) کچھ اجرت نہیں ہوا لگتے

ہے یہ (قرآن) ایک نصیحت سارے عالم کے لئے

ہیں زمین و آسمان میں ایسے بہترے نشان

یہ گزر جاتے ہیں جن سے (کارواں درکارواں)

اُن کی کچھ پروا نہیں کرتے مگر یہ بدگماں

ہیں بہت ایسے جو ایماں لاتے ہیں اللہ پر

ساتھ اس کے شرک بھی وہ کرتے جاتے ہیں مگر

۱

حضرت یوسف علیہ السلام نے ہر  
سے باہر اپنے والدین کا استقبال کیا  
تھا اور پھر وہیں بیٹوں سے اُن سے  
ملاقات کی مٹی اور والدین کو پہنچا جس  
احتراماً بٹھایا تھا۔

۲

اس دور کے دستور کے مطابق۔

۳

یہاں حضرت یوسف علیہ السلام  
کے حالات و واقعات مختصر ہو جاتے  
ہیں۔ اب اس کے رسالت مآب (صلی اللہ علیہ وسلم)  
سے خطاب ہے۔

۴

یعنی یوسف علیہ السلام کے بھائی۔

۱۱  
۵

اَفَاْمِنُوْا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ  
 السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۴ قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِيْ  
 اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلَىٰ بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعْنِيْ وَسُبْحٰنَ  
 اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۵ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ  
 اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرَىٰ اَفَلَمْ يَسِيرُوْا  
 فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ  
 قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰتَقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۶  
 حَتّٰى اِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَلُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوْا جَاءَهُمْ  
 نَصْرُنَا فَنُجِّيْ مَنْ نَّشَآءُ وَلَا يَرُدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۷  
 لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولٰٓئِ الِّبَابِ مَا كَانَ  
 حَدِيْثًا يُفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ  
 تَفْصِيْلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدٰى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۸  
 سُبْحٰنَ الرَّعْدِ مِمَّا تَدْعُوْنَ ۝۱۹ هِيَ تَدْعِيْكَ اَرْبَعُوْنَ اَيَّاتٍ وَتَسْتَرْكَبُكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ تِلْكَ اٰيٰتِ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنْ  
 اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا  
 ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِيْ لِاَجَلٍ  
 مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُوْنَ ۝۲۱

کیا نظر نہیں وہ کہ ان پر کوئی آفت آپیڑے  
تاقیامت ناگہاں آجائے (ہوں زیرِ دُربار)  
کہدو میں تم کو بلاتا ہوں سوئے حق (استوق سے)  
یہ ہے میرا رستم اور پاک ہے ذاتِ خدا  
تم سے پہلے ہم نے (اس دنیا میں) بھیجے (جو نبی)  
وحي ان پر ہم کیا کرتے تھے نازل (عرش سے)  
کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو پہلے ہوئے  
کیا سمجھتے تم نہیں لوگو (ہو کوئے عقل سے)؟

ہو گئے حتیٰ کہ ناسید (اکشد) انبیاء  
(عین موقع پر منکر) نصت ہماری آگئی  
قوم مجرم سے نہیں ملتا عذاب اپنا (کبھی)؟  
عقل والوں کے لیے عبرت ہے ان حالات میں  
بلکہ ہے تصدیق ان کی، جو (صحیفے) آپ حکے  
ہے ہدایت اور رحمت اہل ایمان کے یلئے؟

### (۱۳) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲۴ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
المنشأ (بالیقین چند) آیتیں میں یہ کتاب پاک کی  
ہے وہ برحق، لیکن اکثر اس سے منکر ہیں ابھی  
ہے وہی اللہ جس نے ہیں بنائے آسمان  
اور خود جا کر (فراخ) عرش پر قائم ہوا  
چلتا رہتا ہے ہر اک ان میں سے اپنے وقت پر  
اور بیاں کرتا ہے بالتفصیل قدرت کے نشان

جو بڑا ہی رسم والا ہے، نہایت مہرباں ہے  
تم پہ جو کچھ جانبِ رب سے ہوا نازل (نبی)  
بلے سہا لے کے، جو تم بھی دیکھتے ہو (بے لگن)  
چاند اور سورج کو (پھر) اس نے مسخر کر لیا  
کرتا ہے تدبیر کار (دہر رب دادگر)  
تالیقین ہو رہے طے کا تھیں (بلے این دآں)؟

یعنی فرشتے نہیں تھے



وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ  
 الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْثِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ  
 فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٣٠ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ  
 وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرُوعٌ وَخَيْلٌ صُنُوفٌ وَأَعْيُنُ الْمَوْنِ  
 يَنَازِلُ وَأَحْيَاءٌ وَمُتَوَلِّدُونَ ٣١ وَفِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ٣٢  
 وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ أَتَاكَ نَارِبًا  
 غَرَا لِفِئِ حَيْثُ خَلِقَ جَدِيدًا أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ الْأَغْلَى  
 فِي أَعْيُنِهِمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٣٣ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ  
 بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلَاتُ وَإِنَّ  
 رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلُمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ  
 الْعِقَابِ ٣٤ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا تُنْزِلْ عَلَيْهِ آيَةً مِّن رَّبِّهِ إِنَّآ  
 أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ٣٥ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا  
 تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِقَدَرٍ ٣٦ عِلْمُ الْغَيْبِ  
 وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ٣٧ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ  
 جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ٣٨ لَهُ مَعْقِبَاتٌ  
 مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا  
 يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ  
 سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ٣٩

ہے وہی اللہ، پھیلائی زمین جس نے (میں)  
پھر (میں پر) پھیل لگائے اُس نے درودِ مہم کے  
ہیں نشانِ موجود اس میں (قدرتِ اللہ کے)  
ہیں زمین کے مختلف قطعات اور سب پاس،  
اور کھجوروں کے درخت اُن میں دشاغی میں گئی  
یلتابے حالانکہ ان دلوں کو پانی ایک ہی  
ہیں نشانِ موجود ان میں (قدرتِ اللہ کے)  
(اے تیسرا) تم اگر حیرت کسی شے پر کرو  
(کہتے ہیں) مٹی جو ہم (بعدِ غیب) ہو جائیں گے  
یہ وہی تو ہیں جو اپنے رب سے منکر ہو گئے  
اور وہی وہ لوگ ہیں جو ہیں (یقیناً) دوزخی  
جلدی کرتے ہیں، انھیں پہلے بھلائی سے ملے  
ان سے پہلے گزرتے ہیں (حالانکہ ایسے واقعات)  
باوجود ظلم رب لوگوں کو کرتا ہے معاف  
کہتے ہیں کافر کہ اُترا کیوں نہ کوئی معجزا  
تم ڈرانے والے ہو ان کو (خدا کے قبر سے)  
پیٹ میں مادہ کے جو کچھ ہے (اور اس کے واسطے)

پھر پہاڑ اُس پر بست لائے اور دنیا (ندیاں)  
رات کو کرتا ہے پردہ پوششِ دن کا (دیہ کھٹے)  
جو ہیں (انسانوں میں) اہل فکر و غور اُن کے لیٹے  
بانگ انگوروں کے اور یہ حکیتیاں (جنتِ اساس)  
اور کچھ ایسے دوشاخے جو نہیں (ہوتے کبھی)  
ہم پھلوں کو دیتے ہیں اک دوسرے پر برتری،  
کام لیتے ہیں جو عقل و فہم سے اُن کے لیٹے  
تو عجیب ان (مشکوں) کا قول یہ بھی ہے (سنو)  
کیا جنم پھر ہم نیا (حکیمِ خدا سے) پائیں گے؟  
(کل) انہیں کی گردنوں میں طوق بھی پہنگے پڑے  
ان کا سکن نادر دوزخ میں ہے گا دائمی  
(وہ) برائی جس کو ہم روکے ہوئے ہیں دیر سے  
(اور عقوبت آپ کی ہے ہو چکے ہیں سائنات)  
اوسے اس کی سزا بھی سخت (بے لطف گزانی)  
رب کی جانب سے (محمدؐ) پرہ؟ (تو اس کی فکر کیا)  
اور ہو گزرا ہے اک ہادی ہر امت کے لیے  
گھٹنا بڑھنا رحم کا بھی ہے خدا ہی جانتا

اور اُس کے پاس اندازہ ہے ہر اک چیز کا :

باطن و ظاہر کا کیا جاننے والا ہے وہ  
تم میں سے جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے  
چھپے بیٹھے رات میں یا دن کو گلیوں میں بچھے  
ہیں فرشتے اُس کے آگے پہچھے ہر انسان کے  
حق کسی بھی قوم کا کرتا نہیں تبدیل حال  
ڈالتا ہے جب آفت کسی بھی قوم پر  
جز خدا دیتا نہیں ان کو مدد کوئی (بشر)

سب سے عالی شان رب کے برتر (دبلا) ہے وہ  
یا بلند آواز سے کوئی (کہیں باتیں کرے)  
(الغرض جس حال میں ہوں) سب برابر ہیں اُس سے  
کرتے ہیں اس کی نگہبانی، خدا کے حکم سے  
خود نہ جب تک بلے وہ فی نفسہ اپنا خیال  
وہ کسی کے ٹالے (پھر ملتی نہیں ہے (سریر)  
جز خدا دیتا نہیں ان کو مدد کوئی (بشر)

یعنی کھٹے اور پیٹھے

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ١٠  
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ  
فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْحِجَالِ ١١  
لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ شَيْءٌ  
إِلَّا كِبَاسٌ مَّكْفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِالْعِجْهِ وَمَا عَنَّا الْقَافِرِينَ  
إِلَّا فِي ضَلَالٍ ١٢ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَ  
كَرْهًا وَظِلُّهُمْ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ١٣ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
قُلْ اللَّهُ قُلْ أَفَاتُخَذُ نَعْمٌ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ  
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ  
تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ  
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلْ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ  
الْقَهَّارُ ١٤ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْنَلِ  
السَّيْلُ زَبَدًا زَبَدًا زَبَدًا زَبَدًا وَمَتَابُ قُدُونٍ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ  
مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلَهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ  
فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ  
اللَّهُ الْأَمْثَالَ ١٥ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا  
لَهُ لَئِنْ لَمْ يَنْفَعُوا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فِتْنَةٌ لَهُ ١٦  
أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ١٧

السجدة ١٣

وَقَدْ نَزَّلَ الْحَقُّ الْبُرْجَانَ

ہے وہی تم کو دکھاتا ہے جو بجلی کی چمک

(پانی سے) بوجھل اٹھاتا ہے وہ بادل (یکت یک) :

خوبیوں کی اُسکی، ہوتی ہے گرج کیسبج خواں،

بھیجتا ہے آسمان سے وہ کرکٹ کی جملیاں،

پھر بھی یہ منکر جھگڑتے ہیں خدا کی بات پر

(جو پکالے اُس کو) سچی ہے اُسی کی بس پکار

وہ نہیں سنتے کچھ ان کی (ہے مثل اُن کی وہی)

اور یہ چاہے کہ منہ تک آئے، آسکتا نہیں،

آسمانوں اور زمیں میں ہیں جو (ظاہر اور نہاں)

اور صبح و شام (موجودات کی) پر چھائیاں :

ان سے پوچھو، کون ہے رب زمین و آسمان ؟

اور کہو ٹھہرائے حامی تم نے کیا اُس کے سوا ؟

کہدو، اک بینا اور اک نابینا کیا میں ایک سے ؟

بشریتیں جن کی روا رکھتے ہیں یہ اللہ سے

دونوں کی تخلیق ہے ان کی نظریں ایک سی ؟

وہ اکیلا ہے (مگر سب) زبردست (قوی) :

آسمان سے اس نے کی بارش تو نالے بہہ گئے

پانی کے ریلے پہ، پھولے پھولے جھاگ اٹھنے لگے

یا پٹانے کے لیے کچھ ساز و سامان (دوسرا)

بوں خدا دیتا ہے حق کی اور باطل کی مثال

بس وہ (میل اور) جھاگ ہو جاتا ہے آخراہ رنگاں

باقی رہ جاتا ہے سطح ارض پر (اُس کا نشان)

حکم حق مانا جنھوں نے، ہے انھیں کی بہتری

تو اگر پاس اُن کے ہو دنیا کی ساری کائنات

تو بطورِ فدیہ یہ دے دے (ربانی کے ریلے)

آخری ان کا ٹھکانہ ہے جہنم (یعنی نار)

خوف اور امید (کی جس میں کہ ہوتی ہے جھلک)

خوف سے اس کے فرشتے بھی (شناخواں ہیں ہیں)

پھر گرا دیتا ہے جس پر چاہتا ہے (بے گماں)

ہے گرفت اُسکی (اگرچہ بے پناہ و) سخت تر :

دوسروں کو جو سوا اُس کے پکاریں (بار بار)

جس طرح پانی کی جانب ہاتھ پھیلاتے کوئی

اور پکاراں کافروں کی، مگر ہی ہے بالیقین،

چار اور ناچار ہیں اللہ کو سجدہ کنائ

آیتِ سجدہ

سایوں کا زمین پر پڑا رہنا ہی  
اُن کا سجدہ ہے۔

اپنے انداز سے اور مقدار سے (چلنے لگے)

آگ میں زور بنانے کو تپاتے ہیں جیسے

اس میں بھی ویسا ہی جھاگ (اور میل ہوتا ہے چھا)

(حق ہے پانی اور باطل جھاگ، اک جھوٹا اہل)

اور پانی، جس سے لوگوں کو ہے نفع (بیکراں)

(بس مثالیں اس طرح اللہ کرتا ہے بیاں :

اور نہ مانا محکم جن لوگوں نے (یا کی کج روی)

بلکہ اس کے ساتھ ہی ہو اور اتنی کائنات

سخت تر ہو گا حساب ان سے (نہ بچنے پائیں گے)

اک بُرا مسکن، بُرا گھر اور بُری جلنے قرار :

۲ نصف

أَقَمْنَ يَعْلَمُنَّ أَنَّهُ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا  
 يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ١٤ الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ  
 الْمِيثَاقَ ١٥ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ  
 يَجْتَنُونَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ١٦ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ  
 وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَدَرَوْا  
 بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عَقَبَى الدَّارِ ١٧ جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا  
 وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمُ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ  
 مِنْ كُلِّ بَابٍ ١٨ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ١٩  
 وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا  
 أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ  
 الْعَذَابُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ٢٠ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرَحُوا  
 بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ٢١ وَيَقُولُ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ  
 يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَى آيَةٍ مَنْ أَنْابَ ٢٢ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ  
 بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ٢٣ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحَسُنَ مَا يَمُورُ ٢٤ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَمٍ  
 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِنَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ  
 يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ٢٥

جو سمجھتا ہے کہ رب ہے جو کچھ نازل کیا ہے وہ برحق، کیا وہ اندھے کے برابر ہو گیا؟  
اور سمجھتے ہیں وہی جن کو ہوتی دانش عطا پا

پورا کرتے ہیں جو عہد حق، نہیں ہیں توڑتے  
اور اپنے رب کے ڈرتے ہیں (زر راہ اعتقاد)  
جو رضائے ربی راضی ہو کہ صابر بھی ہے  
خروج روزی سے ہماری ظاہر و پنہاں کیا  
ہے بخیر انجام ان کی زندگی کا (بالیستیس) پا  
ان کے اسلاف اور ان کی بیٹیوں اور نسل سے  
ہر دریا جنت سے آئیں گے فرشتے (لا کلام)  
ہے تمہاری زندگی کا کتنا اچھا بہت تمام

اور جو ایمان محکم کر چکے اللہ سے  
توڑے وہ (رشتے بھی) جن کے جوڑنے کا حکم تھا  
ان پر لعنت بھی ہے اور انجام ہے ان کا بُرا

جس کو چاہے اس کو روزی میں فراخی دے خدا  
خوش ہیں (یہ) کہ حیات دہریں (ہو کر) اسیر  
کہتے ہیں کہ فرما کہ انرا کیوں نہ کوئی معجزا  
جس کسی کو چاہتا ہے کہ رہے مگر خدا  
لائے جو ایمان اور دل مطمئن جن کے ہوئے  
ذکر سے اللہ کے (یعنی خدا کی یاد سے)

سن لو، اطمینان دل ہے ذکر سے اللہ کے  
ہاں تو جو ایمان لائے، کام بھی اچھے کئے  
اور ہے اچھا ٹھکانہ (بارغ خلد) ان کے لیے

ایک امت میں تمہیں بھیجا ہے ہم نے (اے نبی)  
تا جو تم پر وحی آئے وہ سادو تم انہیں  
ان سے کہدو صرف ایک اللہ ہی ہے سب  
ہے بھروسہ اس پر میں کسی طرف مائل ہوا

۱  
مسئلہ رحمی کی طرف اشارہ ہے

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ  
 السُّوءُ بَلَّ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَأْتِيسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ  
 يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ  
 بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ  
 اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ٣١ وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلِ مِّنْ  
 قَبْلِكَ فَا مَلِكْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُ لَهُمْ فَكِيفَ كَانَ  
 عِقَابِ ٣٢ أَفَمَن هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا  
 لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَبُّهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ يَبْظَاهِرُ  
 مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُبَيْنٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَمْ كَرِهَهُمْ وَصَدُّوا عَنِ  
 السَّبِيلِ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ٣٣ لَهُمْ عَذَابٌ  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ  
 مِّنْ وَاقٍ ٣٤ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ  
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْلُهَا دَائِمٌ وَظُلُمَاتُهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا  
 وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ٣٥ وَالَّذِينَ اتَّبَعَهُمُ الْكُتُبَ يَفْرَحُونَ  
 بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا  
 أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَلَأٌ ٣٦  
 وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ  
 بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ٣٧

یعنی فتح معہ

سج

اور اگر ہوتا کوئی ایسا بھی قرآن (مبیس)،  
یا کہ اُس کی برکت (دقت سے) مڑے ہوتے  
بلکہ سارا اختیار اللہ کو ہے (بالیقیں)،  
کہ اگر اللہ چاہے سب کو لائے راہ پر  
اپنے کر تو قوں کے بدلے (یہ رہیں گے بدحواس)  
ہو یہاں تک کہ خدا کا آخری وعدہ وفا  
تم سے پہلے بھی رسولوں کی اڑائی ہے ہنسی  
اور آخر کار پھر ماخوذ اُن کو کر لیا  
جو خدا ہر شخص کے اعمال سے ہے باخبر  
دوسروں کو یہ جو کرتے ہیں شریک اللہ کا  
یا خدا کو دیتے ہو تم اُن (شریکوں) کی خبر  
یا فقط باتیں بنائے ہو یونہی تم اُوپر ہی؟  
اور وہ روکے گئے ہیں (راستی کی) راہ سے  
ہے جہات دہریس اُن پر عذاب (اور بعد لیں)

اور کوئی اللہ سے ان کو بچا سکتا نہیں ہے  
جس کا وعدہ ہم نے ہے پر ہینہ گاروں سے کیا  
اُس کے نیچے نہروں بہتی ہیں (نہایت شان کی)  
مقتی جو ہیں یہ ہے اُجھام اُن کا (حسب حال)  
اور جو ہیں اہل کتاب اُنکو ہے (قرآن سے) خوشی  
بعض فرقوں کو ہے انکار اُس کی بعضی بات سے  
میں فقط کرتا رہوں اللہ کی ہی بندگی  
میں اُمی کی سمت تم سب کو بلاتا ہوں (سنو)  
ہم نے یہ قرآن عربی میں اتارا ہے یونہی  
پھر خدا کے بالمقابل کوئی حامی ہی نہیں

۷۲  
یعنی مشرکین کی

سج



وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ مَا يَشَاءُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾ وَإِنْ مَا لِرِيَّتِكَ بَعْضُ الَّذِي نَعِدُ هُمْ أَوْ نَتَوْفِينَا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ حَيْثُ يَْعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عَقَبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثَتَانِ خَمْسُونَ آيَةً وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

يُسَمِّيهِ اَللَّهُ الرَّحْمَنُ مِنَ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ أَنْزَلَهُ إِلَيْنَا لِنُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾

تم سے پہلے بھی بہت سے ہم نے بھیجے ہیں بنی ،  
یہ نہ تھی طاقت کسی کی جو دکھاتا معجزا  
یہ بیاں بھی ہم نے ان کو دی تھیں اور اولاد بھی  
ہاں مگر جب حکم ہو (ایسا کوئی) اللہ کا ،  
ہر زمانے کے لئے اک حکم ہے لکھا ہوا ۛ

کرتا ہے فسوخ جس کو چاہتا ہے وہ خدا  
اور اُئی کے پاس ہے اصل کتاب (باصفا) ۛ  
بانی رکھتا ہے اُسے جس کو ہے رکھنا چاہتا

ہم نے جو وعدے کیے ہیں ، وہ تمھارے سامنے  
پڑے ہوں ، یا تم کو ہم پہلے اٹھالیں (دھرے)

آپ کے لئے فقط تسلیغ ہے احکام کی  
اور ہم پر ہے حساب (خلق کی) ذرہ دری ۛ

کیا نہیں یہ دیکھتے اس ملک کو ہر مرتبے  
ہم دباتے ہی چلے آتے ہیں (ساتھ اسلام کے)

اور کوئی حکم خدا کو ٹال سکتا ہی نہیں  
وہ حساب (ان سے) بہت ہی جلد لے گا (بالیقین) ۛ

کرچکے ہیں مگر اور فن ان سے پہلے لوگ بھی  
کارگر تدبیریں ہیں لیکن فقط اللہ کی ،

کوئی جو کچھ کر رہا ہے ، ہے خدا سب جانتا  
عنقریب ان کافروں کو یہ پتہ چل جائے گا

کس کا ہوتا ہے نیر انجم (ہنگامِ جنم) ۛ  
کہدونی مابین بنا رہے خدا سے (داوگر) ۛ

کہتے ہیں کافر، نہیں ہوتے (مرے) پیغا میر  
اور وہ بھی جن کو ہے (پہلے) مخالف کی خبر ۛ

## سُورَةُ اِبْرٰهٖمَ (۱۴)

(یہ سورت مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ میں ۲۵ آیتیں اور ۷ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں) ،  
جو بڑا ہی رحم والا ہے ، نہایت مہرباں

آلہ : (اے پیغمبر) تم یہ قرآن اس لیے نازل کیا  
تا کہ تم لوگوں کو (دنیا کے) مجسم کبڈیا

روشنی میں لاؤ تا رہی سے (کر کے بھری)  
راہ پر ، غالب سزاوارِ شہنا ، اللہ کی ۛ

ہے جو کچھ ارض و سما میں سب سے اُس اللہ کا  
کافروں کو اک عذابِ سخت ہے ، واحتراب ۛ

وہ کہ جن کو ہے پسند آئی حیاتِ دنیوی  
آخرت کے بالمقابل (از نگاہ کو تھی)

روکتے رہتے ہیں لوگوں کو خدا کی راہ سے  
اور ہیں جو یائے عیب اس میں (یہ وحشت کیجئے)

ہیں پی تو گمراہی میں پر لے درجہ کی پڑے ۛ

یعنی جس حکم کو

یعنی لوحِ محفوظ

یعنی مسلمان عرب کے اکثر  
حسٹوں پر نفع پارہے ہیں

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ  
فِيضِلَّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِيَ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ٥ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ  
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكَرَهُمْ بِآيَةِ اللَّهِ أَنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ  
لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ٦ وَأَذَقَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ  
اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ  
الْعَذَابِ وَيَدْعُوكُمْ أَبْنَاءَ كُفْرٍ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ فِي ذُلِّكُمْ  
بَدَاءً مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ٧ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ  
لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ٨  
وَقَالَ مُوسَى إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا  
فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَبِيدٌ ٩ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ  
قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا  
اللَّهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ  
وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا  
إِلَيْهِ مُرِيبٍ ١٠ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَأطِرِ السَّعُوتِ  
وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ إِلَى أَجَلٍ  
مُسَمًّى قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا  
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ١١

یعنی ان کی زبان بند کر دی

اور ہم نے کوئی (دنیا میں) نہیں بھیجا نبی  
تاکہ ان کو احکام خدا سمجھا سکے  
اور جسے چاہے ہدایت کا دکھائے راستا  
بھیجا تھا موسیٰ کو ہم نے دیکر اپنے کچھ نشان  
(کفر کی) تارکیوں سے نور میں (ایمان کے)  
کیونکہ میں (ان واقعوں میں) انکی قدرت کے نشان  
جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے (اے بھائیو)  
جب تمہیں اُس نے چھڑایا قوم سے فرعون کی  
فرج کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو (بیداد گر)  
آزادائش رب کی جانب سے یہ تھی اک سخت تر  
اور دیا تھا جب تمہارے رب نے یہ تم کو جتا  
کی جو ناشکری تو پھر ہے سخت تر میری سزا  
اور جتنے لوگ دنیا میں ہیں سب (سب جوڑ کر)  
کیونکہ وہ بے بے نیانہ اور لائق حمد و ثناء  
(یعنی) وہ قوم ثمود و نوح و عاد (ارباب شر)  
ماہولائے رب، کسی کو بھی خبر جن کی نہیں  
تو انہوں نے ان کے منہ میں اتھاپنے دیدیے  
جن کو لے کر تم ہمارے پاس ہو بھیجے گئے  
اُس میں شک شک ہے اور علجان ہو کیا کریں  
(کم نگاہوا) وہ ہے خلاق زمین و آسمان  
اور رکھے اک وقت تک (دنیا میں امن و عیش سے)  
چاہتے ہو روکنا ان کی پرستش سے (یونہی)  
ہو کوئی واضح سند تو لاؤ اُس کو سامنے

۱۲

ثلث

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ مَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ  
 عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا  
 بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ١١ وَمَا لَنَا أَلَّا  
 نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدْرَيْتُمُونَا  
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ١٢ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّسُلُ  
 لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ  
 لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ١٣ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ  
 لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ١٤ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ  
 جَبَّارٍ عَنِيدٍ ١٥ مَنْ وَرَايَهُ جَهَنَّمَ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ١٦  
 يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسَبِّغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا  
 هُوَ بِمَيِّتٍ وَمَنْ وَرَايَهُ عَذَابٌ غَلِيظٌ ١٧ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ  
 لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الصَّلُّ الْبَعِيدُ ١٨  
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَاءُ يُزْهِبْكُمْ  
 وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ١٩ وَمَا ذُكِّرَ عَلَى اللَّهِ بَعْدُ ٢٠ وَبَرَزُوا لِلَّهِ  
 جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فُهِلْ  
 أَنْتُمْ مُعْنُونَ عَمَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ  
 لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُ غَنَاءٍ أَمْ صِدْرُ نَا مَالَنَا مِنْ مَّجِيصٍ ٢١

اُن کے نبیوں نے کہا ہم ہیں تمہیں سے آدمی  
چاہتا ہے کرتا ہے احسان (دیتا ہے کمال)  
لا دکھائیں ہم تمہیں کوئی سند (اور معجزہ)  
اور بھروسہ کیوں نہ ہم اللہ پر (اپنے) کہیں  
صبر ایذا پر کریں گے تم جو دو گے (بر ملا)  
کافروں نے اپنے نبیوں سے (جو اُبا) یوں کہا  
یا ہمارے دین میں نوٹ آؤ (بہتر ہے یہی)  
جو ہیں سرکش کر کے غارت (ہم مٹا دیں گے) انہیں  
یہ صلہ اُس کلبے جو رُخوف (حضور) سے ڈرا  
چاہا نبیوں نے ہو (اُن میں کافروں میں) فیصلہ  
بعد اُس کے ہے جہنم (آخری اُس کی سزا)  
گھونٹ گھونٹ اُس کو پیئے گا وہ ناز کیا مگر  
پھر بھی فرنا ہو گا ناممکن (کہ ہو وہ رستگان)  
یہ مثال منکرانِ رب ہے (اُن کو دو جنت)  
لے اُڑے آندھی کے دن جس کو بیتِ تیزاں ہوا  
پہلے دجے کی یہ گمراہی ہے (ابیں شک ہے کیا)۔

کیا تم اللہ کے بیٹو! یہ نہیں ہو دیکھئے؟  
وہ اگر چاہے تو تم سب کو مٹا ڈالے (ابھی)

اور نہیں اللہ کو اس کام میں مشکل کوئی؟

سامنے اللہ کے (محشر میں) ہونگے سب کھڑے  
ہم (تو دنیا میں) تمہاری پیروی کرتے ہیں  
وہ کہیں گے کہ ہدایت ہم کو دیتا کبریا  
ہے برابر اب تو ہم صابر رہیں یا بیقرار

حق تعالیٰ لیکن اپنے بندوں میں جسے پس پہ بھی  
اور بے حکم خدا اتنی نہیں اپنی مجال  
اہلِ ایمان کو خدا ہی پر بھروسہ ہے سچا  
یہ طریقے (دین کے) اُس نے بتائے ہیں ہمیں  
ہے توکل حق پہ اربابِ توکل کو روا؟  
ملک سے اپنے نکالیں گے تمہیں ہم (دیکھنا)  
رہے اُن پیغمبروں پر اپنے پھر بھی وحی  
ان کے بعد آدھم تم کو کریں گے ملک میں  
اور جس پر خوفِ طاری ہے عذابِ حشر کا  
اور ہر اک مغرور فتنی نامرادی میں پڑا  
پیپ کا پانی جہاں اُس کو پلایا جائیگا  
حلق سے، اور موت ہوگی ہر طرف سے حملہ  
ماسوا اس کے عذابِ سخت ہو گا بے شمار  
اُن کے یہ اعمال (گویا ڈھیر میں اک ناکھ کا)  
ہاتھ کچھ اعمال سے آئے نہ ان کے (بر ملا)

حق نے برحق ہیں زمین و آسمان پیدا کیئے  
اور یہاں (آباد کر دے) لاکھ اک خلقت نئی؟

یوں کہیں گے وہ جو ہیں کمزور، اہل جاہ سے  
کیا بچا سکتے ہو تم کچھ بھی خدا کے قبر سے؟  
تو تمہیں بھی ہم دکھاتے راستی کا راستا،  
ہو نہیں سکتے عذابِ (آخرت) سے رستگار؟

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قَضَىٰ الْأَمْرَ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ  
 وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ  
 إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا  
 أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِصَبْرٍ حَكِيمٍ وَمَا أَنْتُمْ بِصَبْرٍ خَاشِعِينَ  
 بِمَا أَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ  
 أَلِيمٌ ٢١٢ وَأَدْخَلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ  
 يُحِبُّهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ٢١٣ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا  
 كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا  
 فِي السَّمَاءِ ٢١٤ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ  
 اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ٢١٥ وَمِثْلُ كَلِمَةٍ  
 خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ  
 مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ٢١٦ يَتَذَكَّرُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ  
 الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ  
 الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ٢١٧ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ  
 بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ٢١٨ جَهَنَّمَ  
 يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ٢١٩ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا لِيُضِلُّوا  
 عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَتَّبِعُوا فَإِنْ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ٢٢٠

بعض مشرکین نے سقری کا نیک بات  
یعنی حکمت طیبہ سے کلڑ تو حید  
مراد لی ہے

بولے گا شیطان، جب ہو چکے گا فیصلا  
میں نے بھی وعدہ کیا تھا، پھر وہ جھوٹا ہو گیا  
ہاں مگر میں نے بلایا تم کو (سمت گری)  
اس لیے اگر اسی کا الزام تم مجھ کو نہ دو  
میں نہیں (ہرگز) تمہارا حامی و فریادرس  
مجھ کو پہلے تم نے ٹھہرایا شریک اللہ کا

ہیں جو ظالم بالیقین ہے درناک اُن کی منراہ  
اور جو لوگ ایمان لائے کام بھی اچھے کیے  
جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی (شاواہ دلاں)  
جنتی سے جنتی بل کر میں گے جب کلام  
کیا نظر اس بات پر تم نے نہ ڈالی (اے نبی)  
(یعنی سقری بات ہے) پاک اک درخت (جادوں)  
اپنے رب کے حکم سے لاتا ہے وہ ہر وقت پھل

تاکہ غور این پر کریں (اریاب علم اہل عمل)  
اور درخت گندہ ہے تمثیل گندی بات کی  
بکھ نہیں ٹھہراؤ اُن کا (ہے وہ گویا عارضی)

جو ہیں ایماں دار پکی بات سے اُن کو خدا  
ظالموں کو کرتا ہے گمراہ (اور دامادہ پا)  
(اے ہمیں) تم نے کیا اُن پر نہیں ڈالی نظر  
قوم کو گھر میں ہلاکت کے کیا مسکن گندہ  
کیا بُرا ہے وہ ٹھکانہ جس میں نہ ہونگے مکین

اور مقرر کریے (باطل) شریک اللہ کے  
ان سے کہہ دو (اور حقوڑے دن) اٹھالیں فائدہ  
تاکہ لوگوں کو کریں گمراہ، اس کی راہ سے  
پھر تو ان کو ہے جہنم کی طرف ہی بوٹنا

یعنی کلڑ تو حید



قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
 سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا يَبِيعُ فِيهِ وَلَا يَخْلَىٰ ٣١  
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ  
 مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلُكَ  
 لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ٣٢ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ  
 وَالْقَمَرَ دَلِيلَيْنَّ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ٣٣ وَأَنتُمْ مِّن كُلِّ مَا  
 سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا إِن الْإِنسَانَ  
 لَفُلُورٌ كَفَّارٌ ٣٤ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمْنًا  
 وَاجْعَلْنِي وَبَنِيَّ أَقْبِلِينَ أَن تَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ٣٥ رَبِّ إِنِّي أَصْدَلَن  
 كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ يَتَّبِعُنِي فَآتِهِ مِنِّي وَمَن عَصَانِي  
 فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٣٦ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادِ  
 غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ  
 فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ  
 الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ٣٧ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا  
 نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
 السَّمَاءِ ٣٨ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ  
 وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ٣٩ رَبِّ اجْعَلْنِي  
 مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي سَاءَ مَا تَحْكُمُ ٤٠

لائے جو ایساں ہمارے بندے، اُن سے یہ کہو  
اور اُس روزی سے جو ہم نے تمہیں (دنیا میں) دی  
پہلے اُس دن سے نہ جو جب لین دین (اعمال کا)  
ہے وہی اللہ جو ہے خالق ارض و سما،  
اور تمہارا رزق، اس پانی سے پھل پیدا کیے  
تاکہ وہ چلتی رہیں دریا میں از حکمِ خدا  
چاند سورج کو لگا یا ہے تمہارے کام میں  
رات اور دن پر بھی اُس نے دے دیا قابو تمہیں،

تم نے مانگا اُس سے جو کچھ کر دیا تم کو عطا  
تو شمار اُن کا نہ پورا کر سکو گے تم کبھی  
اور ابراہیمؑ نے جب کی (خدا سے) یہ دعا،  
مجھ کو اور نسلوں کو میری بستی سے بچا

ان بتوں نے کر دیا اکشر کو گمراہ اے خدا  
اور نہ مانا جس نے کہنا میرا (اے رب جہاں)  
یا رب اس میدان میں، کھیتی نہیں ہوتی جہاں  
ترے حرمت والے گھر (اس خانہ کعبہ) کے پاس  
لوگوں کے دل کر دے مائل انکی جانب اے خدا  
ظاہر و باطن کی تجھ کو یا الہی ہے خبر  
(گو) زمین و آسمان میں ہو کہیں (دور از نظر) :

شکر ہے اللہ کا، عمرِ ضعیفی میں مجھے  
جس نے اہلِ عیال اور اسحقؑ (دوبیٹ) دیئے  
بالیقین سُننا ہے میرا رب دعا (ہر طو سے) :  
مجھ کو دے توفیق یا رب، میں رکھوں قائم نماز  
کر دعا میری قبول اے میرے رب (بے نیاز) :

تم نمازیں (حسب احکامِ خدا) قائم کرو  
ظاہر و پوشیدہ کچھ دیتے رہو (خیرات) بھی  
اور نہ (کام آئے) کسی کی دوستی (پیشِ خدا) :  
جس نے کی پانی کی بارش آسمان سے (برملا)  
کشتیوں پر بھی تمہیں (کچھ) اختیار اُس لئے دئے  
اور نہروں کو بھی قابو میں تمہارے دے دیا :  
کر لے ہیں ایک ہی دستور پر جو گردشیں

گنا چاہو تم اگر (تعداد) نعمائے خدا  
بالیقین انسان بے انصاف ہے، ناشکر بھی :  
”شہرِ امکا“ کو بنا دے جائے امن اے کبریا  
مجھ کو اور نسلوں کو میری بستی سے بچا

جس نے میدی پیردی کی وہ تو میرا ہو گیا  
بخشنے والا ہے تو (اُن کا) بڑا ہی مہرباں :  
میں نے کچھ اولاد کو اپنی بسایا ہے یہاں  
تا ایساں قائم کریں اپنی نمازیں (حق شناس)  
اور انہیں میوے کھلا، شاید کریں شکر ادا :  
اور کوئی چیر غنی ہی نہیں اللہ پر

(گو) زمین و آسمان میں ہو کہیں (دور از نظر) :  
جس نے اہلِ عیال اور اسحقؑ (دوبیٹ) دیئے  
بالیقین سُننا ہے میرا رب دعا (ہر طو سے) :  
مجھ کو دے توفیق یا رب، میں رکھوں قائم نماز  
کر دعا میری قبول اے میرے رب (بے نیاز) :

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۖ وَلَا  
 تَحْسِبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخَّرُهُمْ لِيَوْمَ  
 تَشْخُصُ فِيهِ ۚ إِلَّا بَصَارًا ۖ لَهُمْ طَعِينٌ مُفْتَعٍ ۖ رُءُوسِهِمْ لَا يَرِنَدُ  
 إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۖ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ  
 الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ  
 نَجِبْ دَعْوَتَكَ وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۖ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَفْسَسْتُمْ مَن قَبْلُ  
 مَا لَكُم مِّنْ زَوَالٍ ۖ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ  
 وَتَبَيَّنَ لَكُمُ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْآمِثَالَ ۖ وَقَدْ مَكَرُوا  
 نَكْرَهُمُ وَعِنْدَ اللَّهِ نَكْرَهُمُ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ لِيَتْرُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۖ  
 فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهُ مُخْلِفًا وَعْدَهُ رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۖ  
 يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمُوتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ  
 الْقَهَّارِ ۖ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۖ  
 سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطَرَانٍ وَتَعْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ ۖ لِيَجْزِيَ  
 اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ هَذَا  
 بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ ۖ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ  
 وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرُوا ۖ أُولَٰئِكَ الْأَلْبَابُ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَتَسْمَعُونَ آيَاتِهِ وَمَا تُنذِرُونَ

أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ أَنتَ الْكَتَبُ وَقُرْآنُ مَبِينٍ ①

بخش مجھ کو اور مے ماں باپ کو پروردگار  
 (اے پیغمبر) تم نہ یہ دل میں سمجھنا بھول کر  
 ڈھیل دے رکھی ہے انکو ہم نے اسدن کے لیے  
 دوڑتے ہوں گے (وہاں) اوپر اٹھائے اپنے سر  
 اور جو ایمان لائے، اُن کو بھی، روزِ شمس  
 ہے خدا اعمال سے ان ظالموں کے بنجر  
 جبکہ پتھر اجائیں گی آنکھیں (کمالِ خوف سے)  
 ان کی نظروں پھر نہ آئیں گی ٹھکانے کو رُط کر  
 اڑے ہوں گے دل ان کے (ازرہ خوفِ خطرات)

۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

اور ڈراؤ ان کو اس دن سے جب تک عذاب  
 آیا الہی کچھ دنوں تک ہم کو مہلت اور دے  
 اور کر لیں (ہر طرح) پیغمبروں کی پیروی  
 جانتے تھے تم کہ ملنا ہی نہیں تم کو کبھی

اور جن لوگوں نے ظلم اپنی ہی جانوں پر کیا  
 تم پہ ظاہر تھا کہ اُن کے ساتھ ہم نے کیا کیا  
 اور وہ لوگ اپنی اپنی چالیں چلتے ہی رہے  
 چال بھی ایسی، پہاڑوں کو جگہ سے ٹال دے

(اے پیغمبر) انبیائے نبی جو کچھ وعدہ کیا  
 بدلہ لینے والا ہے اور سب پہ غالب ہے خدا

دوسری اک سرزین سے جہتِ بد سے گی زین  
 اور خدائے واحد و غالب کے آگے لوگ سب  
 دیکھو گے اُس دن گنہگاروں کو تم جکڑا ہوا،  
 آگ ان کے چہروں کو ڈھک لیگی (اسدن دیکھنا)

لینے والا ہے حساب (ان کا) بہت جلدی خدا

ہے یہ قرآن، اک کھانا اعلانِ انسان کے لیے  
 ہے خدا ہی ایک محمود (اور باطل دور کے)

## سُورَةُ الْحَجَر (۱۵)

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۹۹ آیتیں اور ۶۷ کوش ہیں۔

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
 اَلْہٰی (اے نبی) چند آیتیں ہیں یہ کتاب (پاک) کی  
 جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں  
 (صاف اور) واضح (سمجھ لے جس کو ہر اک آدمی)

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ٥ ذُرَّهُمْ  
 يَا كُلُّوا وَيشْتَعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٦  
 وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ٧ مَا تَسْبِقُ  
 مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ٨ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ  
 عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ٩ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِنْ  
 كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ١٠ مَا نُنْزِلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ  
 وَمَا كَانُوا إِذْ مُنْظَرِينَ ١١ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ  
 لَحَافِظُونَ ١٢ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ١٣  
 وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ١٤ كَذَلِكَ  
 نَسُكُّهُمْ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ١٥ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ  
 سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ١٦ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا  
 فِيهِ يَعْرُجُونَ ١٧ لَقَالُوا إِنَّمَا سَكِرَاتُ أَبْصَارِنَا بَلْ نَحْنُ  
 قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ١٨ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا  
 لِلنَّظِيرِينَ ١٩ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ٢٠ إِلَّا  
 مِنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ ٢١  
 وَالْأَرْضُ مَدَدُ نَہَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رِوَا سِی وَأَنْبَتْنَا  
 فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْرُ وِّن ٢٢ وَجَعَلْنَا لَكُمْ  
 فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ٢٣

سے یعنی ہزاروں ستم کے جانور

کاش ہم ہوتے مسماں (دین حق سے سرخرو)؛  
کھالیں (پہلیں) اور اٹھالیں ناکھے (کچھ فخر)  
علم ہو جائے گا آئندہ (قیامت میں) انہیں؛  
دن مگر میعاد حق اس کی مقرر (بالیقین)؛  
اور نہ روکتی ہے پیچہ (دلت میں سب کے بندے)؛  
بالیقین دوا دے ہے تو (تیرا دعویٰ ہے فغزل)؛  
ہے اگر سہا (تو پھر کیا غڈ ہے اس میں بٹھے)؛  
(وہ جو آجائے تو پھر) مہلت نہ تھی (لکھنے)؛  
اور ہمیں اس کے نگہاں بھی ہیں (اس میں شک ہے کیا)؛  
جب پھر کوئی آتا، وہ اڑاتے تھے ہنس؛  
اور یہ قرآن پر ایساں نہ لائیں لگے کہی؛  
ہوتی آتی ہے یہ بھی تہجد ید اعلیٰ رسم کی؛

دن دہلے اس سے ہو کر آساں پر یہ چڑ میں  
یہ نہیں تو ہم پر جاؤ کر دیا ہے (واقعی)؛  
پھر کیا آراستہ اہل تماشا کے لئے؛  
ہات سن کر کوئی بھاگے بھی اگر چہری پہچے  
اک بختا شعلہ (نور) اس کے پیچے ہالگے؛

اور ہم کو ہم نے پیلا یا (ہلانے کے لئے)  
اور ہم کو ہم نے پیلا یا (ہلانے کے لئے)  
پھر اگائی اس پر ہر اک چیز اک اڈانے سے  
اور وہ مخلوق جس کے تم نہیں ورمی رساں؛

یہ جو کافر ہیں، یہ سب اک دن کینگے آرزو  
(لے پھیر) پھوڑ دو ان کو انہیں کے مال پر  
اور (بے جا) ان کی امتیں انہیں غافل کہیں  
اور ہم نے کوئی بستی ایسی، غارت کی نہیں  
کوئی امت بڑھ نہیں سکتی ہے اپنے وقت سے  
کہتے ہیں، نئے شخص، اتھو پر اور قرآن کا نزول  
کیوں نہیں لاتا فرشتوں کو ہمارے سلسلے  
نیصلے ہی کے لئے، ہم میں فرشتے بیٹھے  
بالیقین قرآن ہم نے (تم پر) ہے نازل کیا  
لگے فرق میں بھی تم سے پہلے بیٹھے تھے ہی؛  
جبروں کے دلشیں کرتے ہیں (پہنزا) یہ نہیں؛  
ہوتی آتی ہے یہ بھی تہجد ید اعلیٰ رسم کی؛

آساں کا ان پر دوا دہ بھی گر ہم کھول دیں  
تو بھی کہہ دینگے، ہماری ہے نظر بندی ہوئی  
اور بنائے برج، ہم نے آساں پر (یکجیے)  
اور ہر مرد و شیطان سے کیا غفلت اسے؛  
اک بختا شعلہ (نور) اس کے پیچے ہالگے؛

اور زمین کو ہم نے پیلا یا (ہلانے کے لئے)  
اور زمین کو ہم نے پیلا یا (ہلانے کے لئے)  
پھر اگائی اس پر ہر اک چیز اک اڈانے سے  
اور وہ مخلوق جس کے تم نہیں ورمی رساں؛

وَأِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خِزْيُنُهُ وَمَا نُنْزِلُهُ  
إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝ (٢١) وَأَمْرُ سَلْمَا الرِّيحِ لَوَاقِحٌ فَأَنْزَلْنَاهَا  
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ ۖ وَهَذَا نَتَمُرُّ بِهِ بِخَزَائِنِ ۝ (٢٢)  
وَأَنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُيِّتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۝ (٢٣) وَلَقَدْ  
عَلَّمْنَا الْمُتَّقِينَ مِيقَاتَ صَلَاتِهِمْ وَلَقَدْ عَلَّمْنَا الْهِنْدِيَّةَ ۝ (٢٤)  
وَأَنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ (٢٥) وَلَقَدْ  
خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ مَسْنُونٍ ۝ (٢٦)  
وَالْجَاآنَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ تَابِرِ السَّوْمِ ۝ (٢٧)  
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ  
صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ مَسْنُونٍ ۝ (٢٨) فَإِذَا سَوَّيْتُهُ  
وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ (٢٩)  
فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ (٣٠) إِلَّا إِبْلِيسَ  
أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝ (٣١) قَالَ يَا إِبْلِيسُ  
مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝ (٣٢) قَالَ لَمْ أَكُنْ  
لَا سَاجِدًا لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ  
مَسْنُونٍ ۝ (٣٣) قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝ (٣٤) وَإِنْ  
عَلَيْكَ اللَّعْنَةُ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ (٣٥) قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي  
إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ۝ (٣٦) قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ (٣٧)

۱۰ یعنی زردی دینے کی مہلت

ہاں خزانے میں ہمارے پاس ہر اک چیز کے  
اور ہم ہی تو چلاتے ہیں ہوائیں کس جہری  
اور تمہیں بھی ہم چلاتے ہیں وہ پانی (بالیقیں)  
ہم چلانے والے ہیں اور مارنے والے ہمیں  
ہم تمہارے اگلوں اور پچھلوں کو ہیں پہچانتے  
صاحبِ حکمت ہے وہ، آگاہ ہے ہر حال سے

(کنکھنی مٹی) سڑے گائے سے (پہلے لی بنا)  
اگل سے ٹوکی جنوں کو پہلے پیدا کر دیا  
جب فرشتوں سے کہا اللہ نے (کچھ سوچ کر)  
کنکھنی مٹی سے میں پیدا کروں گا اک بشر  
اور نمبر اس کا سڑے گائے سے ہوگا (سر بسر)  
جَب وہ پورا بن چکے، اور روح اُس میں ہمکنش ہوئی  
سب فرشتوں نے کیا سجدہ، مگر ابلیس نے  
بدھما (بہر خالق نے) لے ابلیس (کوئی تو بتا)  
بدلائیں ایسا نہیں اُس کو کروں سجدہ (ادا)  
کنکھنی مٹی سے تو نے جسے پیدا کیا  
اور سڑے گائے سے جسے کافر (لے کبریا)

حکم آیا، رعل، نکل، مردود ہے تو بالیقین  
بدلا (شیطان) مشرک یا رب مجھے مہلت ملے  
اور لعنت تا قیامت تجھ پہ ہو گی (لے لعین)  
(حق نے) فرمایا (کہ جا) دی ہم نے مہلت بھی تجھے



إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ١٨ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي  
 لَا أَزِيِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ١٩  
 إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ٢٠ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ  
 مُسْتَقِيمٌ ٢١ إِنَّ عِبَادِي لَكَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا  
 مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَايِبِينَ ٢٢ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ  
 أَجْمَعِينَ ٢٣ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ  
 مَقْسُومٌ ٢٤ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ٢٥ أَدْخُلُوهُمْ  
 بِسُلُوبِهِمْ أَمِينِينَ ٢٦ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ  
 إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ٢٧ لَا يَسْهَمُهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا  
 هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ٢٨ نَبِيُّ عِبَادِي آتَى أَتَى أَنَا الْعَفْوَ الرَّحِيمُ ٢٩  
 وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ٣٠ وَكَيْتَبُ لَهُمْ عَنْ ضَرْفِ  
 إِبْرَاهِيمَ ٣١ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَهْلُونَ ٣٢  
 قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ٣٣ قَالَ أَبَشَّرْتَانِي عَلَى  
 أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ ٣٤ قَالُوا بَشِّرْنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ  
 مِنَ الْقَاطِبِينَ ٣٥ قَالَ وَمَنْ يَقْطَعُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّي إِلَّا الصَّاكُونَ ٣٦  
 قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ٣٧ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا  
 إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ٣٨ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ  
 أَجْمَعِينَ ٣٩ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَايِبِينَ ٤٠

روزِ (محشر) کے مقرر وقت تک (اس وقت سے) :

بلا جیسے تو نے میری راہ ماری ، کر دگا رہا  
اور انہیں گمراہ کر دے گا (بنوں گا راہ مارا)  
حق نے فرمایا یہی ہے میرا سیدھا راستہ  
ہاں مگر گمراہوں پر کر لیں جو تیری اقتدا

اور دعدہ ہے جہنم کا انہیں کے واسطے  
اور ہر دروازے میں دوزخ کے جانے کے لئے  
ہوں گے باغوں اور چشموں میں جو ہیں پرہیز گار  
سات دروازے ہیں اس کے (اور وہ ہیں کھلے)  
حقے ہونگے اہل دوزخ کے جدا گانہ (بٹے)  
(اور فرشتے پھر کہیں گے) پاؤں باغوں میں بار  
تم سلام دامن سے (لے بندگان نیک کار)

ہم نکالیں گے جو خشکی اُن کے ہیں کچھ بھی پانی  
اُن کو پھر تکلیف چھو کر بھی نہ نکلے گی دامن  
(لے پھیرا) میرے بندوں کو خبر کر دو (کہ ہاں)  
اور یہ کہ ہے سزا بھی سخت میری (بر ملا)  
اُن کے گھر میں آئے (جہاں) اور کیا اُنکو سلام  
بولے (جہاں) تم ڈرو ہم سے مطلق (لے نبی)  
بولے (ابراہیم) مژدہ دیتے ہو (لڑکے کا کیا)  
بالمقابل بیٹھیں گے تختوں پر جیسے بھائی بھائی  
اور نہ (جنت سے) نکلے جائیں گے وہ (سیکڑاں)  
میں ہوں بیشک بخشے والا ، بڑا ہی مہرباں  
اور سناؤ حال ابراہیم کے مہمانوں کا  
بولے وہ ، ڈر تم سے لگتا ہے ہیں تو (لاکلام)  
نہیں آئے ہیں خبرِ ذی علم اک فرد کی  
جب بڑھاپا آ گیا (جب دُور پھیری آپکا)

اب مجھے مژدہ سنانے آئے ہو کس بات کا ؟  
بولے (ابراہیم) ہاں اتنا ہوں میں بھی حق شناس  
رحمت حق سے فقط گمراہ ہوتے ہیں نہ اس  
پہ چھا ، تم کو لے فرشتوں نے ہم درپیش کیا ؟  
بولے ہے اک قوم مجرم پر ہیں بھیجا گیا  
ہم مگر سب لوگوں کے گھروالوں کو لیں گے بچا

صرف اُن کی ایک صورت (جو نہ پہنچے پائے گی)  
یہ مقدر ہو چکا ہے ، پیچھے وہ رہ جائے گی

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿١٥﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿١٧﴾ وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٨﴾ فَأَسِرْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمَرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٢١﴾ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونَّ ﴿٢٢﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٢٣﴾ قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٢٥﴾ لَعَنَّاكَ إِنَّهُمْ لَغَفَى سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٢٦﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَجَعَلْنَاهَا لَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٢٨﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٢٩﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمَةٍ ﴿٣٠﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ﴿٣٢﴾ فَاتَّقِنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهَا لِبِأَمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾ وَأَتَيْنَاهُمُ ابْنَتَنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣٥﴾ وَكَانُوا يُبْخِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٣٦﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٣٧﴾ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٣٨﴾

قَالَ  
لَوْ

پاس جب پہنچے فرشتے خاندانِ لوط کے  
بولے ایسا تو نہیں، ہم لے کر آئے ہیں مگر  
ہم ہیں سچے، امرِ حق آئے ہیں لے کر (سر بسر) :

لے کے نکلے اپنے گھر والوں کو تم کچھ رات سے  
پیچھے چل کر کوئی تم میں سے نہ دیکھے (بالیقیں)  
لوطؑ کی جانب خبر قطعی یہ ہم نے بھیج دی  
شہر کے لوگ آئے خوش خوش (اپنے عقولِ نفس کو)

اور ڈرو اللہ سے، رسوا نہ تم مجھ کو کرو :  
بولے (اہلِ شہر) کیا ہم نے تمہیں رد کا نہ تھا؟  
(لوطؑ) بولے (لوگو) تم کو بے یہی کرنا اگر  
اور تم ہم کھا کے کہتے ہیں تمہاری جان کی  
(الغرض) سوچ نکلتے وقت اک چنگھاڑنے  
کر دیا پھر ہم نے اُس بستی کو (بھی) زیرِ مذبز

عقل والوں کے لئے اس میں نشان ہیں (خاص کر) :  
ہتے وہ بستی (آج بھی) موجود راہِ عام پر  
اور اُن کے رہنے والے بھی تھے سرکش (بعد ازیں)

عام راستے پر یہ دونوں بستیاں ہیں (بالیقیں) :  
جھڑ والوں نے بھی نبیوں کو تھا جھٹلایا یہ نہیں  
(تاکہ) وہ امن و حفاظت سے (کریں) سر بسر  
صبح ہوتے وقت (آخر) اُنکو اک چنگھاڑنے

(لوطؑ) بولے، اجنبی سے تم نظر آئے مجھے :  
وہ ہی کچھ شک تھا تمہاری قوم کو جس چیز پر  
ہم ہیں سچے، امرِ حق آئے ہیں لے کر (سر بسر) :

اور اُن کے پیچھے پیچھے تم کو رہنا چاہئے  
بس جہاں کا حکم ہے (سیدھے) چلے جاؤ دیں :  
صبح ہوتے (منکرانِ حق کی) جڑ کاٹ جائے گی :  
لوطؑ بولے یہ مرے مہاں ہیں، رسوائی نہ ہو

ساری دنیا کی (حمایت) ہے یقیناً ناروا :  
بیٹیاں حاضر ہیں میری (عقد کر لو بے خطر) :  
اپنی سستی میں وہ تھے مدہوش (محرکشی)  
آیا اُن کو (وہ سب حیران و ششدر رہ گئے)  
اور کھڑے کا کیا پتھر اُو قوم (لوطؑ) پر :

اہلِ ایمان کے لئے اس میں نشان ہیں (دہیتر) :  
اُن سے بھی بدلہ لیا ہم نے (کیا غارت ہوئی)  
عام راستے پر یہ دونوں بستیاں ہیں (بالیقیں) :

معجزے اُن کو دیئے، کی پھر بھی (سربے) کرشی :  
گھر پہاڑوں میں بناتے تھے (جٹانیں) کاٹ کر  
آلیا، کام آئیں تدبیریں نہ کچھ بھی (دیکھئے) :

۱۔ یعنی مذہبِ الہی  
۲۔ یعنی ملکِ شام کو۔

۳۔ یہ خطاب حضرتِ مالتِ ماکب سے ہے۔

۴۔ قومِ لوط کی بستیاں سدوم و غمرو۔

۵۔ اور مدین و اہل کی بستیاں سب ہیں پاس  
ہیں اور عرب سے ملکِ شام کی طرف جاتے

ہوئے سر راہ ابھی تک نظر آتی ہیں۔  
۶۔ یعنی حضرتِ شبیب علیہ السلام کی بہت

کے لوگ۔  
۷۔ یعنی قومِ ثمود۔ مجر دین اور فحاش  
کے، امین ایک میدان ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ ٨٥ إِنَّ

رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ٨٦ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ

الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ٨٧ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا

مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ جَنَاحَكَ

لِلْمُؤْمِنِينَ ٨٨ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ٨٩ كَمَا أَنزَلْنَا

عَلَى الْمُفْتَسِمِينَ ٩٠ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ٩١

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ٩٢ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٩٣

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ٩٤ إِنَّا

كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ٩٥ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٩٦ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ

بِمَا يَقُولُونَ ٩٧ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ٩٨

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ٩٩

سُورَةُ النِّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَمِنْهَا ثَمَانٌ وَعَشْرُونَ آيَةً وَسِتِّ عَشْرُ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آتَىٰ أَمْرًا لِلَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ١

يُنْزِلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ٢

ہم نے حکمت سے بنائے ہیں زمین و آسمان  
اور قیامت آنے والی ہے ضرور (الصفہ کو)  
شک نہیں اس میں، تمہارا کردگار (ذی جلال)  
ساتم کو (آیتیں) دیں، (سورۃ المہدیٰ)

اور وہ سب کچھ جو ہے ارض و سما کے درمیان  
درگزر پس (لے پھیر) و معذاری سے کر دے  
سب کا پیدا کرنے والا، اور سب آگاہ کار  
جو پڑھی جاتی ہیں بالکھار (وقت بندگی)

اور قرآن، مرتبہ جس کا بڑا ہے (واقعی) :  
(لے پھیر) تم نہ ڈالو ان (فائدہ) پر نظر  
اور نہ کچھ انوس تم (حالات پر) ان کے کرد  
میں تو اک نکل کر ڈالنے والا ہوں، ان سے کہو :

جن سے گوناگوں کیا ہے ہم نے ان کو بہرہ ور  
اور مسلمانوں سے (وہ جیسے بھی ہوں) جھک کر ملو  
میں تو اک نکل کر ڈالنے والا ہوں، ان سے کہو :

(ایسے ہی قرآن ہم نے تم پر ہے نازل کیا)  
لپٹنے قرآن کو جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا :

یہ جو کچھ کرتے تھے (ان سے ایک دن پوچھیں گے تم) :  
اور کرد ان مشرکوں سے مطلقاً (نظر سے)  
ٹھٹھ کرنے والوں کے (اور ہٹنے والوں کے) لئے :

ہاڈپس ان سے کریں گے ہم، ہمیں اپنی قسم  
حکم جو تم کو ہو لے، وہ مسناد کھول کر  
ہم ہی کافی ہیں (بٹھنے کو) تمہاری موت سے  
جو خدا کے ساتھ آدموں کو بھی کرتے ہیں شریک  
جاتے ہیں ہم کو تم باتوں سے ان کفار کی  
چاہئے تسبیح (و تقدیس) اپنے رب کی تم کر د  
ادکٹے جاؤ برابر اپنے رب کی بندگی

آگے چل کر علم ہو جائے گا انکو (ٹھیک ٹھیک) :  
دل میں گھٹتے (اور کٹھتے) ہو (ہمیشہ لے نبی) :  
اور کرد سجدے لئے (تا دل کی انجھن دور ہو)  
موت آجائے یہاں تک کہ (یقیناً ہو واقعی) :

## (۱۴) سورۃ نحل

(یہ سورت مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۲۸ آیتیں اور ۱۶ رکوع ہیں)

جو نہایت رحم والا ہے، بڑا ہی مہرباں  
شرک سے ہے ذات اُس کی پاک اور برتر (منو) :  
بھجنا ہے چلے جس بندے کے پاس اپنے (کبھی)  
ہاں نہیں معبود کوئی دوسرا میرے سوا

نا سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میاں)  
آپ کا ہے حکم حق، جلدی نہ لے لو گو کر د  
وحی لے کر حکم سے اپنے فرشتوں کو وہی  
(ادکھتا ہے) کرد آگاہ (لوگوں کو ذرا)

پس ڈرد مجھ سے۔ (جو اپنا چاہتے ہو تم بھلا) :

لے بعض مفسرین سورۃ المہدیٰ سے  
آیتیں مراد لیتے ہیں اور جو کچھ لفظ "آیات"  
قرآن مجید کی اسی آیت میں ہے اس لئے  
بعض مفسرین سورۃ بقرہ سے سورۃ قمر  
تک سات سورتیں مراد لیتے ہیں یعنی...  
ساتوں قسم کی طرف اشارہ کیجئے یہاں  
یعنی قرآن مجید کی سات سورتوں سے  
کنا یہ بھلا ہے۔ واللہ اعلم بمشراہ  
سے بالخصوص یعنی یہودی جنہوں نے  
قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔  
سے آیت کے آخری الفاظ تو یہ ہیں۔  
"یہاں تک کہ یقین آجائے لیکن عاودہ"  
عرب میں موت کو یقین کہتے ہیں کوئی کون  
بھلائے خود ایک یقین حقیقت ہے۔  
سے یعنی قیامت

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ٣  
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ٤ وَالْأَنْعَامَ  
 خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ٥ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ  
 حِينَ تُرْجَعُونَ وَحِينَ يُسْرَحُونَ ٦ وَتَحْمِلُ أَوْثِقَالَكُمْ إِلَى  
 بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بِالْغَيْبِ إِلَّا يَشُقُّ الْأَنْفُسَ ٧ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرءُوفٌ رَحِيمٌ ٨  
 وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٩  
 وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَا نُشَاءُ لَهْدَكُمْ  
 أَجْمَعِينَ ١٠ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ  
 شَجَرٌ فِيهِ تُسَيِّوُونَ ١١ يَبْدَأُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ  
 وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ١٢  
 وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالزُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ  
 بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ١٣ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ  
 فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ  
 يَذْكُرُونَ ١٤ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كَمَا وَاعَدْنَا لَحْمًا طَرِيًّا  
 وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاحِرَ  
 فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ١٥ وَالْقَى  
 فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ  
 تَهْتَدُونَ ١٦ وَعَلَّمَتْ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ١٧

مصلحت سے اُس نے یہ ارض و سما پیدا کئے  
ذات اُس کی برتر و بالا ہے (لوگو) شرک سے  
اور اُسی نے نطفے سے انسان کو پیدا کر لیا  
اور وہ فوراً بن گیا (اللہ کا) دشمن کُلا ۛ  
اُس نے چوپائے بنائے ہیں مہاے واسطے  
بے جراثیم اُن میں (اور ایسے) بہت سے نائے  
اور اُن میں بعض کو کھاتے بھی ہو تم (شرق سے) ۛ

جب چرانے اُن کو لے جاتے ہو تم (وقتِ سحر)  
اور چرا کر لوٹے ہو شام کو جب (اپنے گھر)  
اُن سے زینت ہے تہاری (اور عزتِ سرسبز) ۛ

اور اٹھا کر جوہر اُن شہزوں میں لے جاتے ہیں (لالہ)  
تم پہنچ سکتے نہیں بے کاش و کاش جہاں  
ہے مہارار رب ہی شفقت کر۔۔۔ دالا مہرباں ۛ

اُس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے  
تاکہ لو اُن سے سواری، اور زینت بھی بڑے  
اور وہ کرتا ہے پیدا جو نہیں تم جانتے ۛ

بے خدا ہی تک پہنچتا، سیدھا رستہ (دین کا)  
اور (ان رستوں میں) ہے ٹیڑھا بھی کوئی راستہ،  
چاہتا (اللہ) تو تم سب کو سیدھا راستا  
وہ دکھا دیتا۔ (مگر مقصد کچھ اُس کا اندھا) ۛ

بے ہی پانی جو برساتا ہے (ادرج) چرخ سے  
(و صوبے سے ٹوکھی زمینوں پر) مہاے واسطے  
کچھ تو تہیہ ہو اور کچھ اُس سے اُگتے ہیں شجر  
(اللہ پر) اُن میں چراتے ہو تم اپنے جانور ۛ

(جگر) اسی سے وہ اُگاتا ہے تہاے واسطے  
کھیت، زیتون اور کجور، انگور، پھل ہر قسم کے  
اس میں بیشک ہیں نشان از بابِ دانش کے لئے ۛ

اور اُسی نے رات، دن کو اور سورج چاند کو  
کر دیا تابع مہاے (غور اس پر بھی کرو) ۛ  
ہیں مستقر سب ستارے بھی اُسی کے حکم سے  
اس میں ہیں آثار (قدت) اہل دانش کے لئے ۛ

مختلف رنگوں کی چیزیں بھی تہاے واسطے  
اُس نے پھیلائی زمین پر (تاہوں تم کو نائے)  
بے نشان اس میں بھی اہل فکر (و دانش) کے لئے ۛ

اور رہی ہے جس نے دریا ہر تہیں قابو دیا  
تاکہ تم (پھلی کا) تازہ گوشت کھاؤ (باخرا)  
موتی اور مرجان نکالو اُس سے زیور کے لئے  
جو پہننے ہو۔ اور اُن نازوں کو بھی جو دیکھتے ہو ۛ

جو کر دیا میں پہلی جاتی ہیں (پانی) پھاڑتی  
تاکہ (روزِ اپنی) اُس کے فضل سے دھو دھو (سجی)  
اور کرو (ان نعمتوں پر تم خدا کا) شکر بھی ۛ

اور (پھاڑوں کے) زمین پر جو ہر کتے (کڑھیں)  
تاہیں لے کر (کسی جانب) نہ جھک جائے (زمینیں)  
اور بنائی، میں اُسی نے ندیاں اور راستے  
منزل مقصود پر (سب کے) پہنچنے کے لئے ۛ

نہ جاڑے کے سامان کو جراثیم کچھ  
ہیں۔ جو ریشم کی کالوں اور بالوں  
سے بنائے جاتے ہیں۔

اور میں بیشک نشان از اہل سفر کے رہنما  
اور ستاروں سے بھی بنائے ہیں (مسافر) راستا ۛ



أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ١٤ وَإِنْ تَعْدُوا نِعْمَةَ  
 اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ١٥ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
 تَسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ١٦ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ١٧ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ  
 أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ١٨ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
 بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ١٩ لَا جَرَمَ  
 أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
 الْمُسْتَكْبِرِينَ ٢٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا آسَاطِيرُ  
 الْأَوَّلِينَ ٢١ لِيُحْصِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٢٢ وَمِنْ  
 أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ٢٣  
 قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ  
 فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ  
 حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ٢٤ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِبُهُمْ وَيَقُولُ إِنْ  
 شِرْكَاءِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا  
 الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ٢٥ الَّذِينَ  
 تَتَوَقَّعُهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوْا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ  
 مِنْ سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٢٦ فَادْخُلُوا  
 أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُسْتَكْبِرِينَ ٢٧

پھر وہ (خالق اتنی مخلوقات) جو پیدا کرے کیا برابر اُن کے ہے جو کچھ نہ پیدا کر سکے؟

(کیا انہیں تم غور کرتے؟) کیا انہیں تم سوچتے؟

کر نہیں سکتے خدا کی نعمتوں کا تم شمار، بخشنے والا، بڑا ہی مہرباں ہے، کر دگا ر:

ظاہر د پہناں تمہارا جانتا ہے سب خدا: اور جن کو یہ پکارسے جاتے ہیں رب کے سوا

وہ ہیں خود مخلوق، اُن میں دم نہیں تخلیق کا:

وہ تو مرنے ہیں، نہیں ہے جان اُن میں (بالیقین) حشر ہو گا کب، اُنہیں معلوم اتنا بھی نہیں:

ہے تمہارا ایک ہی معبود وہ واحد خدا تو یقین جن کو نہیں ہے آخرت (کے دوز) کا

ہیں وہ مغرور اور اُن کے دل ہیں مُنکر (بر ملا):

ظاہر د پہناں سے اُن کے ہے ضرور اکہم خدا وہ پسند اُس کو نہیں جو ہیں متکبر استغناء:

پوچھتے ہیں اُن سے جب رب نے ہے کیا نازل کیا؟ بچتے ہیں اگلوں کے کچھ قصے ہیں (بے جا و بجا):

(ہے نتیجہ یہ کہ اس پاداش میں) روز جزا سارا بوجھ اپنے گناہوں کا اٹھائیں (ناسزا)

اور کچھ بوجھ اُن کا بھی جن کو یہ پہکاتے ہے (جہل سے اور اپنی لاعلمی سے) بے تحقیق کے

بوجھ یہ کتنا جرا ہیں اپنے اوپر لادتے:

مگر ایسے کر چکے ہیں اُن سے پہلے لوگ بھی حکم رب پہنچا تو ڈھادی اُن کی (جولو) بنیاد ہی

اور پھر ادھر سے (اُن کے سر پہ) چھت (بھی) اُٹھتی اور عذاب آیا، بعد سے کچھ خبر اُن کو نہ سچی:

اور کہے گا، جن پر تم ضد کر رہے تھے (بار بار) تھے جو ارباب خبر وہ بول اٹھیں گے (بے گماں)۔

(بار الزام اس کا ہے) کفار ہی پر (واقعی) اپنے حق میں کر رہے تھے ظلم یہ سب (شرک سے)

ہم تو (اپنے زعم میں) کرتے نہ تھے کوئی گناہ، تم جو کچھ کرتے تھے، اُس کی سب خدا کو آگئی:

داخل اب درازوں میں دوزخ کے ہو جاؤ (بڑھی) اور ہمیشہ تم اُسی میں اب بسر اپنی کر دو:

سبے بُرا مغرور لوگوں کا ٹھکانہ (دیکھ لو):

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ الَّذِينَ  
أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَكِنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ  
دَارُ الْمُتَّقِينَ ۖ بَعَثْنَا عِدَّةً مِنْ أَنْبِيَائٍ بِتُجْرِى مِنْ نَحْنُهَا  
الْأَنْبِيَاءُ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۖ الَّذِينَ  
تَتَوَقَّعُهُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا  
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ  
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِهِمْ وَمَا ظَنَّهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۖ فَأَصَابَهُمْ  
سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَمِزُّونَ ۖ وَقَالَ  
الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ  
وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۖ وَلَقَدْ بَعَثْنَا  
فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ  
مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسَبِّحُوا  
فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۖ إِنَّ تَحْرِصَ  
عَلَى هُدًى مِنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُخِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۖ  
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْ بَيْنِ  
بَلَى وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۖ

## وحی منظم ۴۳۳ منظم تحریر کی

اور جب پرہیز گاروں سے (کبھی) پوچھا گیا  
بولے، اچھی اچھی باتیں (نیک و بہتر مشورا)  
آخری اُن کا ٹھکانہ اُس سے بھی بہتر (رہا)۔  
جادو دانی باغ میں جنت کے، رہنے کے لئے  
ہو گی وہ موجود، دل جس شخص کو اُن کا چلے گا  
لیتے ہیں پاکیزہ حالت میں فرشتے اُن کی جان  
باریاب غلہ ہو جاؤ، یہ ہے اُس کا صلا  
(لے پھیر) کیا ہیں منکر منتظر اس بات کے  
یا کہ آجائے خدا کی سمت سے حکم سزا؟  
اور اِن پر ظلم خالق نے نہ فرمایا کبھی  
جو بُرے یہ کام کرتے تھے، انہیں کے سر پڑے  
اور مشرک کہتے ہیں، ہوتا جو منشاء خدا  
اور ہمارے باپ دادا بھی نہ کرتے ایسے کام  
جیسا یہ کرتے ہیں، انہوں نے بھی ایسا ہی کیا،  
راک پیمبر ہم نے بر امت میں ہے پیدا کیا  
اور تم (شیطان) سرکش سے کٹا رکش رہو،  
اور اُن میں سے کسی پر گمراہی ثابت ہوئی،

کیا ہوا جھٹلانے والوں کا مال (آخری)؟  
راہ پر لانے کی ان کو تم کو حسرت ہو اگر  
جس کو بچلاتا ہے اُس کو راہ پر لاتا نہیں  
اور منکر سخت تئیں کھاتے ہیں اللہ کی  
(لے پیمبران سے کہد) اِن اٹھائے کافر در  
راہ سے واقف نہیں (ہے عقل میں اُن کی فتور)؟  
میا تھا ہے رب نے ہے (قرآن میں) نازل کیا؟  
کیں جنہوں نے نیکیاں، اُن کا ہے دُنیا میں صلا  
اور گھر پرہیز گاروں کا ہے کتنا خوشنما؟  
جن کے نیچے نہری بہتی ہو گی (اب تَاب سے)  
ایسا ہی دیتا ہے رب پرہیز گاروں کو صلا  
کہتے ہیں تم پر سلام، (اور رحمت باری ہر آن)  
تم جو دنیا میں (علی) کرتے تھے (نیک اور بے نیہ)  
ان کے پاس آئیں فرشتے (جان لینے کے لئے)؟  
ان سے انہوں نے بھی تھا (دُنیا میں) ایسا ہی کیا،  
ظلم یہ کرتے تھے ہیں اپنے اد پر آپ ہی؟  
وہ عذاب آ ہی گیا، جس پر یہ سر بُنٹتے تھے؟  
تو کسی کو ہم نہ (ہرگز) بلو جتے اُس کے سوا  
اور نہ ہے حکم خدا کرتے کسی شخص کو حرام،  
صرف صاف احکام پہنچانا ہے کارِ انبیا؟  
(حکم یہ ہے کہ) کرد لوگو عبادات خدا  
پھر کسی کو تو پدایت دی خدا نے (مومنو)  
پس ذرا دنیا میں تم چل پھر کے دیکھو تو سہی

يُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَآثَمَهُمْ  
كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا النَّبِيَّ تَتَّخِذُهُمْ  
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ  
صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ  
إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾  
بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا  
نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾ أَفَمِنْ الَّذِينَ مَكَرُوا  
السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ  
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلِيدِهِمْ فَمَا  
هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّهُمْ لَرُؤُوفٌ  
رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَتَّحُوا ظِلْمَهُ  
عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّامِلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَهُمْ فِي دَافِعِهِ وَمِنْ يَدَيْهِ  
يَسْجُدُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةِ  
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ يَتَخَفُونَ رَبَّهُمْ مِنْ قَوْمٍ قَوْمٌ  
مَا يَوْمُ مَرُورٍ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا لِلَّهِ ثَمِينًا إِنَّمَا هُوَ  
إِلَهُ وَاحِدٌ قَائِمٌ فَارْهَبُونِ ﴿٥٠﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمُوتِ  
وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصْبَا أَفْعَبُ اللَّهُ تَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

(حشر بعد الموت ہے اس واسطے بھی لازمی)

ان پہ وہ اُس کی حقیقت کھول کر (ظاہر کیے

ہم یہ کہتے ہیں، ارادہ کرتے ہیں جس کام کا

جن (مسلمانوں) پہ ظلم (ان کفر والوں کے) ہوئے

ہم انہیں دنیا میں بھی دیں گے ٹھکانہ خوشنما

کاش اُنہیں معلوم ہو جائے یہ سارا ماجرا!

تم سے پہلے بھی یہی پیچھے تھے ہم نے آدمی

(منکر و) اس بات کی گرفت کر آگاہی نہیں

اور تم پر ہم نے یہ قرآن ہے نازل کیا

تاکہ وہ ان باتوں کو سوچیں (بہ نیکو اعتناء) :

جو بُری کرتے ہیں تدبیریں، وہ کیا ڈرتے نہیں

یا جدھر سے ہونہ ان کو (تہر آنے کا) گمان

یا پکڑ لے ان کو چلتے پھرتے (تہر کر دگار) ؟

یا (امید و) بیم میں ان کو پکڑ لے (بعد ازاں)

کیا یہ مخلوقات خالق کو نہیں دیکھتے ؟

سب سجدہ ہیں وہ گو یا سامنے اللہ کے

یعنی چیزیں آسمانوں میں ہیں (پہناں آشکار)

اور فرشتے بھی، نہیں کرتے عز و (اللہ سے) :

اپنے رب کا خوف کرتے ہیں، جو اُن سے ہم بلند

حکم ہے رب کا، نہ دو معبود تم مالو (رکھی) :

اِس لئے ہے خوف کرنا بھی ہمیں سے لازمی :

ہے جو کچھ ارض و سما میں محبوب ہے وہ اللہ کا

ڈرتے ہو کیا دوسری چیزوں سے تم اُن کے موا ؟

نا انہیں جس بات میں تھا اختلاف یا بھی

اور کا فرمان لیں، وہ بالیقین جھوٹے ہی تھے :

تو ابھی "ہوجا"، وہ ہو جاتا ہے فوراً (بر ملا) :

بعد ازاں چھوڑا انہوں نے گھر، خدا کے واسطے

آخرت کا اجر (لیکن) اُس سے بھی ہو گا بڑا

جو ہے ثابت قدم، رب پر بھروسہ بھی کیا :

مع دلائل اور کتب کے، جن پر آتی تھی وحی

تو پھر اُن سے پوچھ لو، جن پر کتابیں آچکیں !

تاکہ جو احکام بھیجے ہیں، وہ اُن کو دوسنا

رب و حسنا مائے زمیں میں (نکو رہ جائیں دیں) ؟

(اُس طرف سے) اُن پہ نازل ہو عذاب (ناگہاں) :

پس پڑا سکتے نہیں (اللہ کو) یہ رزینہار) :

ہے تہارا رب (مگر) بے حد شفیق و مہرباں :

سائے اُن کے دائیں اور بائیں طرف جھکتے ہوئے

عاجزی کا کرتے ہیں اظہار (سجدے میں پڑے) :

اور ہیں رُخسے زمیں پر جس قدر بھی جاندار

سب کے سب سجدہ کُناں ہیں یہ خدا کے سامنے

حکم جو ہوتا ہے، تعمیل اُس کی کرتے ہیں (پسند) :

شک نہیں ہی کی کہ بس معبود ہے صرف ایک ہی،

اور لازم ہے عبادت بھی اُسی کی (بر ملا)

ڈرتے ہو کیا دوسری چیزوں سے تم اُن کے موا ؟

النصف

(سجدہ)

وَمَا يَكُفُّ عَنْكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ  
تَجْعَزُونَ ﴿٥٦﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ  
يُنْشِرُ كُونَ ﴿٥٧﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَسْتَعِزُّوا فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٨﴾  
وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ  
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَدَنَ سُبْحَنَهُ  
وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا ابْتِشَرَّ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ  
مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٦١﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ  
بِهِ أَيُّسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلَا سَاءَ  
مَا يَكْتُمُونَ ﴿٦٢﴾ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ  
وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٣﴾ وَلَوْ يَوَّاخِدُ  
اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ  
يُبَوِّخُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ  
سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦٤﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ  
أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ  
وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٥﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ  
قَبْلِكَ فزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ وَهُمْ يَوْمَ الْيَوْمِ  
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٦﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا تِبْيَانًا لِّمَنْ  
الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٧﴾

ہے خدا ہی کی طرف سے تم کو ہر نعمت ملی  
دُور کر دیتا ہے وہ زحمت، تو اکثر تم میں سے  
تا کہ جو نعمت اُنہیں دی، اُسکی ناشکری کریں،  
اور یہ جن کی حقیقت بھی نہیں کچھ جانتے  
بازگشتے ہو تم جو یہ بھتان، تو اپنی قسم  
اور فرشتوں کو ہیں ٹھہراتے خدا کی بیٹیاں

پاک ہے وہ ذات، (اِس الزام سے بے ایمن و اداں)؛  
جب کسی کو ان میں سے بیٹی کی خوش خبری ملے  
جس کی خوشخبری سُنی ہے اُس کی نگاہ سے  
کر لے یہ ذلت قبول اور اُس کو (زندہ) ہی لکے

کیا بُرا یہ فیصلہ کرتے ہیں (جابل) دیکھئے :-  
ہیں بڑی باتیں اُنہیں لوگوں کو شایاں (بائیں)

اورشایانِ خدا باتیں ہیں اعلیٰ اور بلند  
اور جو نافرمانیوں پر لوگوں کو پھڑے خدا  
لیکن اک وقت معین تک اُنہیں دیتا ہے و حیل

تو پھر اک ساعت بھی وہ پیچھے سرک سکتے نہیں  
کرتے ہیں تجویز وہ رب کے لئے (ناپوش مند)

بر لٹے جاتے ہیں پھر اپنی زباں سے جھوٹ بھی  
اور بالتحقیق تو ان کے لئے ہے آگ ہی

(لے پھیر کھا کے ہم کہتے ہیں) اپنی ہی قسم  
ہم نے پیچھے میں نبی، (اُن تو مومن کو) شیطان نے

اور رفیق (کار) لوگوں کا وہی ہے آج بھی  
ہم نے یہ قرآن ہے تم پر اس لئے نازل کیا

سچے ہدایت اور اک رحمت (یہ قرآن دیکھئے)

وقت زحمت ہوتے ہو چلا کے اُس سے ملتی :-

شرک کرنے لگتے ہیں ساتھ اپنے رب کے ٹھیک

سب خبر ہو جائے گی، (کچھ دن) اٹھالیں لذتیں :-

اُن (بڑوں) کو حصہ دیتے ہیں ہمارے رزق سے،

باز پُرس اُس کی کریں گے (شرک دن) تم سے ہم :-

اور خود اپنے لئے من مانے (سیٹے)؛ (بے کمال)

کلامتہ ہو جائے (غم سے) اور جی گھٹنا رہے :-

لوگوں سے چھپتا پھرے (اور پھر یہ منصوبہ گھرے)

یا اُسے مٹی میں (چھپتا جاگتا ہی) داب لے،

آفت کے دن پہ جو (کافر) یقین کرتے نہیں،

وہ زبردست اور ذی حکمت ہے (سب سے عاجز) :-

ایک چلنے والے کو باقی نہ چھوڑے (بے سزا)

پھر جب آجاتا ہے وقت اُس دیکھے کا (بقال ذیل)

اور نہ بڑھ سکتے ہیں آگے (ایک ساعت بائیں) :-

پہ خود اپنے واسطے کرتے نہیں جن کو پسند

ہے سہلائی (یعنی) اُن کے واسطے انجام کی،

بلکہ (دورِ رخ والوں کے) یہ پیشِ رو ہوں گے (سچی) :-

تم سے پہلے بھی بہت سی آفتوں پر (میش کم)

کہ دکھائے خوشنما اعمال بد اُن لوگوں کے

دُشمنان اُن کے لئے ہو گا عذاب (دائمی) :-

جھگڑے میں جس بات پر وہ انکو سمجھا دو ذرا

جو خدا پر لائے ہیں ایمان، اُن سب کے لئے :-

ملہ جن کی معیت ہے یہ سب کہ انہیں  
مشرک اپنے دشمن ہوتا ہے سے  
بناتے ہیں بنا فی کافریں رسول کرتے ہیں  
اُن اور جن سے یہ دارا رزق خریدتے ہیں  
اور پھر اپنے دشمنوں سے ہلکے ہر گز جن  
کو اپنا معبود مان لیتے ہیں اور مردِ حق ہم  
نے ان کو ہلکے وہ (لڑ و دھڑکا) کھل گیا  
ان کے مزین سونے ہیں جو چھپ چکا تھا  
ہے اور وہ پھر کے بت اس بھوک کو دھکیل  
کئے ہیں اور ذلیل کئے ہیں۔



وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿١٥﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ  
 لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْنِ فَرْثٍ وَذَمِّ لَبَنًا  
 خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ  
 تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً  
 لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي  
 مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿١٨﴾ ثُمَّ كُلِي  
 مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ  
 بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي  
 ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ  
 وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ  
 شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى  
 بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ  
 عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِعِصَّةِ اللَّهِ  
 يَتَعَدُّونَ ﴿٢١﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَحْسَبُوا  
 أَنْتُمْ بِرِزْقِ اللَّهِ كَافِرُونَ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ  
 يُؤْمِنُونَ وَبِعَصَّةِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٢٢﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢٣﴾

آسماں سے پانی برسایا خدا نے (بر ملا)  
جو (سجھتے) سنتے ہیں (ہر بات کو) اُن کے لئے  
اور ہے جو پالیوں میں عبرت تہا سے واسطے  
دودھ خالص ہم پلاتے ہیں بہتیں (ترکیب سے)  
اور انگور اور کھجوروں کے پھلوں سے (بے حساب)  
از سر نو پھر زمینِ مرده کو زندہ کیا  
ہیں نشانِ ان واقعوں میں (قدرتِ اللہ کے) :  
پیٹ میں کی چیز، گو بر ابد لہو کے بیج سے  
خوشگوارا جو کہ ہے سب پینے والوں کے لئے :  
اپنی عمدہ رزقی حاصل کرتے ہو تم اور شراب  
اہلِ دانش کے لئے اس میں نشان ہیں (بے حساب) :

شہد کی مکھی کو بھیجا حکیم یہ اللہ نے  
اور درختوں اور اونچی ٹٹیوں پر (ثوق سے)  
اور پھر (پھولوں) پھولوں سے ہر طرح کے دس پتے  
(خوب) چل پھرے، پڑے ہیں صاف رب کے لئے :  
مختلف ہوتے ہیں جس کے رنگ (ہے سب کو عزیز)  
اس میں ہیں آثارِ قدرت، فکر والوں کے لئے :

بہ نکلتی مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی چیز  
اور شفا (امراض کی) ہے اُس میں لوگوں کے لئے،  
تم کو کرتا ہے خدا پیدا، وہی ہے مارتا  
تارِ سمیچے کچھ بھی، سب کچھ جاننے کے بعد  
بعض لوگوں کو خدا نے تم میں سے دی برتری  
پس جنہیں رزقی میں (اُنکی) دی گئی ہے برتری  
اگر رزقی میں وہ ہو جائیں برابر، (ایک سے)  
کیں تمہاری جنس سے پیدا (اُسی) اللہ نے  
بیٹے اور پوتے تہا سے (اُس نے پیدا کر دیئے)  
پھر بھی کیا باطل ہی پر رکھتے ہیں ایساں (مدی)؟  
اور اُن کو پڑھتے ہیں، ماسوا اللہ کے  
اور مطلق دسترس بھی اُنکو (رزقی پر) نہیں  
صاحبِ قدرت ہے رب، (اور اس میں قدرت ہے بڑی)  
بعض لوگوں پر، کہ رزقی (بیشِ دکم اُن کو ملی)  
(کیوں) غلاموں کو نہیں دیتے (بڑھوتی) رزق کی  
کیا یہ منکر ہیں خدا کی نعمتوں کے؟ (تحریر لے)  
یہ تمہاری عورتیں، اور پھر انہیں (ازداج) سے  
اور تم کو اچھی چیزیں کمانے کو دیں (فضل سے)،  
اور نعمت سے انہیں انکار ہے اللہ کی؟ :  
رزقی لئے سکتے نہیں جو ان کو ارض و چرخ سے  
(یعنی بہت اور دیر تا، مجبور ہیں سب بالیقین) :

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾  
ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا أَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ  
رَزَقْنَاهُ مِنْ أَرْزَاقٍ حَسَنًا فَهُوَ يَفْقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ  
يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ  
مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى  
مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ  
بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٧﴾ وَاللَّهُ غِيبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ﴿٢٨﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ  
لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٩﴾ أَلَمْ يَرْوَا  
إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ فَايْتَسِرْكُمْ هُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي  
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ  
سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ  
ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارُهَا  
إِنَّمَا تَأْتِي وَتَمْنَعُ إِلَى حِينٍ ﴿٣١﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا  
وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ  
الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٣٣﴾

پس مثالیں تم نہ اس اللہ پر چپاں کرو  
 ایک مثال اللہ فرماتا ہے (خود تم سے) بیاں  
 مطلقاً جس کو کسی شے پر نہیں ہے اختیار  
 خرچ کرتا ہے بھپیا کر اور علی الاعلان بھی  
 خوبیاں جتنی ہیں، میں شایان ذات کبریا  
 دوسری اک اور دیتا ہے مثال اللہ (وہ)  
 کام کوئی کر نہیں سکتا، ہے آقا پر گراں،  
 ٹھیک کوئی کام بن پڑتا نہیں اس سے (کبھی)  
 حکم دیتا ہے جو اوروں کے لئے انصاف کا  
 ہے زمین و آسمان کے بعید سے واقف خدا،  
 بلکہ اس سے بھی زیادہ جلد (بے تاخیر کار)  
 اور خدا نے پیٹ سے تم کو نکالا ماؤں کے  
 کان، آنکھیں اور دل (پھر) کر دیئے تم کو عطا  
 کیا پرندوں کو فضا کے چرخ پر دیکھا ہیں؟  
 جز خدا رکے ہوئے پھر کون ہے انکو (دہل)؟  
 اور تمہارے رہنے بسنے کو خدا نے گھر دیئے  
 جن کو تم پاتے ہو ہلکا پھلکا ہر گام قیام  
 اُن سے جو پالیوں کی، اُن کے کُڑیوں اور بالوں سے

اُس کو سب معلوم ہے اور تم نے نادان ہو ۛ  
 دوسری حکیت ہے اک غلام (خستہ جاں)  
 ایک وہ ہے جس کو ہم نے رزق بخشا خوشگوار  
 کیا برابر دونوں ہو سکتے ہیں یہ (لوگو کبھی)؟  
 لیکن اکثر لوگ ہیں اس بات سے نا آشنا ۛ  
 (یعنی) ہیں دو شخص، اُن میں ایک گزنگا ہے کج  
 جس طرف پیچھے لئے (ہوتا نہیں وہ کامراں)  
 کیا برابر اُس کے ہو سکتا ہے (وہ گزنگا غبی)  
 اور خود بھی سیدھے رستے پر ہے قائم (بر ملا)؟ ۛ  
 اور وقوعِ حشر ہے گویا بھپکنا آنکھ کا  
 اور ہے ہر بات پر قادر خدا نے (کردگار) ۛ  
 جبکہ تم (تھے بے خبر) کچھ بھی نہیں تھے جانتے  
 تاکہ تم (احسان مانا اور) کرو شکر خدا ۛ  
 (حکم کے باندھے) مستحضر، (کوئی گر سکتا نہیں)  
 اہل ایمان کے لئے، ہیں اس میں (قدرت کے) نشان ۛ  
 کمالوں سے جو پالیوں کے خیمے بنائے (شان کے)  
 اور سفر میں بھی (گراں ہوتے نہیں تم پر خیام)  
 گھر کی کچھ چیزیں میں اور کتنے سامان کام کے

تاکہ وقتِ خاص تک (ان سے احاطہ قائم رہے) ۛ

اور کئے پیدا خدا نے سائے مخلوقات کے  
 اور پہاڑوں میں بنائے غار چھپنے کے لئے  
 اور زہریں، جو بچاتی ہیں لڑائی میں تمہیں  
 تاکہ تم ایمان لاؤ (سر جھکاؤ سجدے میں) ۛ  
 (لے پیہر) اس پر بھی مائیں نہ گریر (پنس)  
 تو تمہارے ذمے ہے تبلیغِ واضحِ اِلس

ۛ یعنی دنیا کے مکمل اور دنیوی فدا کر  
 مثال نہ دے  
 ۛ چپے سایہ دارِ رحمت اور واپس  
 کے سائے پیہر۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿١٣٧﴾  
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ  
كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا  
يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٣٩﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا  
شُرَكَاءَهُمْ قَالَ أَرَأَيْتَهُمْ هَؤُلَاءِ شُرَكَاءُؤُنَا الَّذِينَ كُتِبَ لَهُمْ  
مِنْ دُونِكَ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٤٠﴾ وَالْقَوَالِي  
اللَّهُ يَوْمَئِذٍ السَّامِعُ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٤١﴾ الَّذِينَ  
كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ  
بِمَا كَانُوا يَفْسِدُونَ ﴿١٤٢﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا  
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا  
عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى  
لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرٍ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَامَى ذِي  
الْقُرْبَى وَيُنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٤٤﴾  
وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا  
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٤٥﴾ وَلَا  
تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقِضَتْ عَهْدُهَا مِنْ بَعْدِ قَوْلِ أَنْ كُنَّا آتِيْنَ دُونَ  
أَيْمَانِكُمْ دَخَلْنَا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونُ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّا يَبْلُغُكُمْ  
اللَّهُ بِهِ وَلِيَّيْنِ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٤٦﴾

یعنی پیغمبر  
یعنی پہلی امت کے لوگوں پر

ثبوت

۱۱

یہ خدا کی نعمتوں کو (خوب) ہیں پہچانتے  
ان میں ناشکرے بہت ہیں (ہم میں انکو جانتے) :

(یاد اؤس دن کو کہو) جس دن (بغیر اشتباہ)  
جب نہ ہوگا منکروں کو حکم (عرض حال کا)  
جب عذاب حشر ظالم دیکھ لیں گے آنکھ سے  
دیکھیں گے مشرک، مشرکوں کو جب اپنے (حشر میں)  
اور جنکو ہم پکارا کرتے تھے تیرے سوا  
وہ شریک اُن پر ہی اُنکی بات ڈالیں گے (وہاں)  
اور جھکا دیں گے سر تسلیم حق کے سامنے  
(اے پیغمبر جو ہیں کافر اور جو منکر ہوئے)  
تہر پر تہر اُن کے حق میں ہم بڑھاتے جائینگے  
جب کریں گے ہم ہر اک امت سے اک شاہد کھڑا  
اور ہمیں ان لوگوں سے شاہد کریں گے ہم (وہاں)  
جس میں ہر شے کا مفصل (ادیکل) ہے بیاں

اور بہر مومنین اک مشرکہ (رحمت نشان) :

حکم کرتا ہے خدا احسان اور انصاف کا  
بے حیائی، سرکشی، اور کارناشا ستہئے

اور سمجھاتا ہے، تاکہ تم کو دھیان کس کا ہے :

جب کرو اللہ سے پیاں اُسے پورا کرو  
(نہیں کھا کر) تم نے ضامن اپنا رب کو کر لیا  
مثل اُس عورت کے تم کو تو نہ بننا چاہئے  
(توڑ کر قسموں کو اپنی تم بھی کرتے ہو زبان)  
اس لئے کہ اک جماعت دوسری سے بڑھ سکے  
اور جن باتوں میں تم کرتے ہو اختلاف

اور نہ توڑو قسمیں جب قسموں کو پکا کر چکو  
(یاد رکھو) تم جو کرتے ہو خدا سے جانتا :  
سوت خود محنت سے کاٹتے، خود اُسے ٹکڑے کرے  
جھگڑے کا کرتے ہو پیدا حید اپنے درمیاں  
رب تمہارا امتحان لیتا ہے اس عنوان سے  
وہ قیامت میں بتائے گا خدا رب صاف صاف :

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي  
 مَنْ يَشَاءُ وَلَنْ تُسْأَلَ عَنْ أَلْفَيْكُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٨﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا آيْمَانَكُمْ  
 وَخَلَا بَيْنَكُمْ فَتْرًا قَدْ مُمْ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذَوُّوا السُّوءَ بِمَا  
 صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾ وَلَا تَشْتَرُوا  
 بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾  
 مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنْ يُجْزِيَ الَّذِينَ صَبَرُوا  
 أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ  
 أَوْ أَنْتَنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُ جُزْءًا وَلَنْ يُجْزِيَهُمْ  
 أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ  
 بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٤٣﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ  
 يَتَوَكَّلُونَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿٤٥﴾ وَإِذَا بَدَلْنَا آيَةً مَكَانَ  
 آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ أَكْثَرُهُمْ  
 لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ  
 لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ  
 نَعْلَمُ أَنَّكُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يَعْلَمُهُ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ  
 إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿٤٨﴾ إِنْ الَّذِينَ  
 لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٩﴾

(مصلحت برقی جو اس کی) اور اگر وہ چاہتا  
وہ جسے چاہے لے گا کہ تاجے، مگر،  
پوچھ ہوگی اسکی، جو کرتے ہو تم، (خیر اور شر)؛  
اپنی قسموں کو بناؤ تم نہ بنیاد و فساد  
اور پھر تم (لازمًا) چکھو مرنے تکلیف کے  
اور پھر تم کو عذاب سخت (بھی) سہنا پڑے؛

عہد حق کے بالمعنی تم لو نہ ٹھوڑا سا صلا،  
وہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر (لے لو منہ)  
جو تمہارے پاس ہے تم (ایک دن) ہو جائے گا  
اور جن لوگوں نے صبر (وشکر) دنیا میں کیا  
جو کہے اچھے عمل، عورت ہو یا وہ مرد ہو  
ہم لے (دنیا میں) دیئے گئے ایک اچھی زندگی  
(لے پیہر) جب پڑھو قرآن (پے حکم اللہ)  
جن کا ایمان اور بھروسہ ہے (فقط) اللہ پر  
اس کا چلتا ہے انہیں پر زور (جو نادان) اے  
اور شریک اس کو سمجھتے ہیں جو ساتھ اللہ کے؛

اور خدا ہی جانتے (مصلحت) تنزیل کی،  
(مصلحت سے وقت کی) بہتیرے ہیں نا آشنا؛  
تا کہ وہ ثابت قدم ایمان والوں کو رکھے  
ہے ہدایت اور بشارت (کیوں نہیں یہ سچتے)؛  
تم کو یہ قرآن (سکھا جاتا ہے کوئی آدمی  
اور عرب کی صاف بولی میں ہے قرآن (بیگانہ)؛  
میں نہیں دیتا خدا اُن کو ہدایت (جان کر)  
اور عذاب دردناک اُن کے لئے ہے (سر بسرا)؛

۱۔ ابن جریر ابن عباس سے ہند  
ضعیف روایت کرتے ہیں کہ ایک  
دور ہمام نامی رکن تھا جسے آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے آیتیں اور بی سائل بیان  
کرتے تھے اور اس کی زبان بھی نگوں  
نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے پاس آتے تھے  
دیکھا تو یہ افراد اڑادی کہ ہمام وہ حضرت  
کو کہہ رہے تھے لوگوں کے نقشہ اندازیاں کے  
حالات کی تعلیم دیتا ہے۔ اور ابن ابی عامر  
بدری نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے  
روایت کرتے ہیں کہ یہاں اور پھر جانے  
دعوائے تھے۔ دونوں میں گرتے... کو۔  
دونوں نے مذہب کی کتاب اور علم سے  
غور و تامل تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کو تھے اور دونوں کا چہرہ تھے۔ اس پر  
کہا کہ کہنے کے کو بہر اہم یہاں سے  
یہ کہنے کو لوگوں کو قرآن سناتے ہیں۔



إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ  
 هُمُ الْكَذِبُونَ ١٠ مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَن أَكْرَهَ  
 وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا  
 فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١١ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ  
 اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
 الْكَافِرِينَ ١٢ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَهُمْ وَ  
 أَبْصَارَهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ١٣ لَّاجِرَمَ آلِهِمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ  
 الْخَاسِرُونَ ١٤ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا  
 ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ١٥  
 يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ نَّجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا  
 عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ١٦ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ  
 أَمْنَةً مَّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ  
 بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ١٧  
 وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ  
 ظَالِمُونَ ١٨ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَلًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا  
 نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ١٩ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ  
 الْبَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ  
 بِهِ فَمَن اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٢٠

لاکھ جو ایمان پھر اللہ سے منکر ہوا، جس پر کی جائے زبردستی (بطور ناروا) دل ہو اُس کا ملتان اسلام سے اُسکے سوا ہے۔

اور جن لوگوں نے ہجرت کی مصیبت بھیل کے  
بعد انہیں بے شک تہارارب (سچان شے اداں)  
جب مجھ کو تائے گا ہر شخص اپنے ہی لئے  
اور نہ ہو گا ظلم کچھ اُن پر (ہماری سمت سے) ہے

(بے تکلف) کھاؤ، تم اے مومنو (صبح و صا)  
 اور اگر بھرتے ہو تم دم طاعت اللہ کا  
 صرف اُس نے کر دیا مُردار کو تم پر حرام  
 نامزد اور دین سے جو کیا جائیں خالق کے سوا  
 اور وہ باغی نہ ہو اللہ کا (بے این داس)  
 تو خدا ہے بخشنے والا نہایت مہربان ۛ

حقاً جسٹس ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا  
 حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى  
 اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١٧٧﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٨﴾ وَعَلَى  
 الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ  
 وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٧٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا  
 السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ  
 بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٠﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا  
 وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨١﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى  
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٨٢﴾ وَاتَّبَعَهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ  
 لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٨٣﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا  
 وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٨٤﴾ إِنَّمَا جَعَلُ السَّبْتَ عَلَى الَّذِينَ  
 اخْتَلَفُوا فِيهِ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا  
 فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٨٥﴾ أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالنُّوعِظَةِ  
 الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ  
 ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٨٦﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا  
 بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٨٧﴾ وَاصْبِرْ  
 وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَخْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا  
 يَمْكُرُونَ ﴿١٨٨﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٨٩﴾

تم زبانوں سے نہ اپنی یوں کرو جھوٹی مقال  
اس طرح بہتان تم ہو باز دھتے اللہ پر  
کچھ بھلا اُن کا نہ ہو گا (وہ نہ پائیں گے مفر) ۛ

(چند روزہ یہ تو دنیا کے ہیں) تھوڑے فائدے  
اور یہودی قوم پر جو کچھ کیا ہم نے حرام  
اور ہم نے تو نہ اُن پر ظلم تھا کوئی کیا  
پھر تمہارا رب تو ایسا ہے جنہوں نے کی بدی  
اور کی اصلاح اپنے حال میں تو بعد ازاں  
بیشک ابراہیمؑ (اپنی قوم کے) تھے پیشوا  
(قابلِ توحید تھے اور) مشرکوں میں سے نہ تھے ۛ  
(اس سبب سے) منتخب اللہ نے اُن کو کیا  
ہم نے دی دنیا میں اُن کو ہر طرح کی بہتری  
(لے پیہر) پھر تمہیں بھی حکم یہ ہم نے دیا

اک خدا کا ہو رہا تھا، مشرکوں میں سے نہ تھا ۛ

بھتے کی تعلیم تھی صرف اُن پر لازم کی گئی  
اور تمہارا رب کرے گا فیصلہ روزِ جزا  
(لے پیہر) لوگوں کو دعوت طریقِ رب کی دو  
بحث بھی اِن سے پسندیدہ طریقے پر کر دو  
اُس کی گمراہی سے واقف ہے خدا نے (ذوالنہن)  
اور اگر ایذا دہی کا اُن کو بدلہ دو (کبھی)  
اور اگر ایذا دہی پر اُن کی تم صابر رہو  
(لے پیہر) تم کو ریشک) صبر کرنا چاہئے  
اور نہ تم انوس اِن لوگوں پر (لا مائل) کو رد

کیونکہ ہے اللہ ساتھ اُن کے جو ہیں پر ہیزگار

اور ہے حسن سلوک (اِس دہریس) جن کا شعار ۛ

(یعنی) یہ شے ہے حرام اور ہے یہ شے (پاک) حلال  
اور جنہوں نے جھوٹا بہتان اُس پر باندھا (جان کر)  
کچھ بھلا اُن کا نہ ہو گا (وہ نہ پائیں گے مفر) ۛ

(آخرۃ میں) ہے عذاب دردناک اُن کے لئے ۛ  
تم سے پہلے ہی بیاں ہم کر چکے ہیں (وہ تمام)  
بلکہ وہ خود اپنے اور پر ظلم رکھتے تھے روا ۛ  
جہل و نادانی سے اُسکے بعد پھر تو بہ بھی کی  
ہے تمہارا کروکار آمرزگار و مہرباں ۛ  
سب سے یک موہو کے تھے طاعت گزار کر یا  
نعمتوں پر اپنے رب کی شکر وہ کرتے رہے،  
اور دکھایا اُنکو سیدھا ایک رستہ (دین کا) ۛ  
نیک بندوں میں سے وہ ہونگے برفزِ حشر بھی ۛ  
دینِ ابراہیمؑ کے پیرو رہو جو (با صفا)

کرتے تھے جو اختلاف اُس میں (بطور مدعی)  
اُن کی اُن باتوں میں جن میں اختلاف اِن سب کو تھا ۛ  
اِن سے باتیں موعظت کی اور حکمت کی کر دو  
اور خدا کے راستے سے جو ہوا گمراہ (سنو)  
اور اُن سے بھی جوراہ راست پر ہیں (گامزن) ۛ  
تو بس اتنا ہی کہ ایذا جتنی تم کو دی گئی  
تو (بہر صورت) مناسب ہے یہ اہلِ صبر کو ۛ  
صبر ہے (توفیق) حق تم کو نہیں کتے (و لے)  
اور نہ تدبیروں سے انہی تنگ اپنا دل کر دو

ۛ جب ملاؤں نے میرا کان جبکہ  
قرار دیا تو یہودی اور عیسائی اعتراض کرتے  
لگے کہ اتوار اور بھنے کا دن مجرب ہے خدا  
نے اسی کا یہ جواب دیا کہ یومِ سبت یعنی  
بھنے کے دن کی تعلیم کا حکم مکتبِ ابراہیمؑ  
میں نہیں ہے اور سلطانِ مکتبِ ابراہیمؑ کے  
تالیف ہیں۔ یہی چون لوگوں کو بھنے کی تعلیم کا  
حکم دیتا تھا انہوں نے بھی اس میں غیب  
میں شیک زکائی اور نیل حکم بنوی نہ کر کے  
ملاؤں پر بھنے کے دن کی تعلیم لازمی ہو

سُورَةُ الْإِسْرَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِأَتَمُّ وَأَحَدُ عَشْرَةَ آيَةً وَثَلَاثُونَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ  
الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ الْآيَاتِ  
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ① وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ  
هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ أَلاَّ تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ② ذُرِّيَّةَ  
مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③ وَقَضَيْنَا إِلَى  
بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ  
وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا  
لَنَا أُولَى بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولًا ⑤  
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَ  
جَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرِ نَفِيرًا ⑥ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا نَفْسَكُمْ  
وَإِنْ أَسَاءْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِبُسُوءِ أَوْجُوهَكُمْ  
وَلَيْدِ خُلُوعِ الْمَسْجِدِ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا  
عَلَّمُوا تَنْبِيْرًا ⑦ عَلَى رَجُلِكُمْ أَنْ يَرَحِمَكُمُ وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا  
وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ⑧ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي  
هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ  
أَجْرًا كَبِيرًا ⑨ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

## ۱۴۔ سورہ بنی اسرائیل

(یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے ۱۱۱ آیتیں اور ۱۲ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں) جو نہایت رحم والا ہے بڑا ہی مہربان  
پاک ہے جو مسجد کعبہ سے اک شب لے گیا مسلحہ (افعی تک اپنے بندے کو) یعنی خدا  
برکتیں ماحول کو دیں اُسکے ہم نے (بلے گان) تاکہ اُس کو اپنی قدرت کے دکھائیں کچھ نشان  
سننے والا، دیکھنے والا ہے وہ (بلے این اُس)

اور ہم نے کی کتاب (خاص) موسیٰ کو عطا (اور اُن سے کہدیا میں ہوں خدا نے بے نیاز)  
تم ہو اولاد اُن کی، جنکو ساتھ ہم نے نوح کے حامل (کشتی) کیا تھا، (اپنے لطف و فضل سے)  
اور (ہمارے) بندہ شاکر (یقیناً نوح) تھے

ہم نے اسرائیلیوں سے صاف تھا یہ کہہ دیا (اُس کی کتاب (پاک) میں (موسیٰ کو جو کی تھی عطا)  
تم فساد (اُس) ملک میں پھیلاؤ گے دو مرتبہ اور بڑی ہی سرکشی (لوگوں پہ رکھو گے زنا)۔  
(اور) پھر وقت فساد آو لیں جب آ گیا ہم نے تم پر ایسے بندوں کو مسلط کر دیا  
(سخت کار و سخت گیر و) سخت جنگ آو جو تھے اور تمہارے شہروں کے اندر وہ (آخر) گھس پٹے

وعدہ، وہ ہونا تھا پورا (جو کیا اللہ نے)۔ پھر دوبارہ دن تمہارے ہم نے پھیرے (سور)  
اور افزونی تمہاری فوج (اور لشکر) کو دی پڑ اور برائی کی، تو اپنے ہی لیے (سو چو ذرا)  
دوسرے بندوں کو (پھر) مبعوث ہم نے کر دیا اور مسجد میں گھسپیں، جس طرح پہلے تھے گھسے

تا، تمہارے منہ بگاڑیں (اپنے ظلم و دوسے) جس پہ قابو پائیں اس کا ناک کر دیں توڑ کے پڑ  
رحم فرمائے خدا تم پر۔ نہیں اب بھی بعینہ اور اگر تم پھر کر دے (سرکشی کوئی مزید)  
ہم بھی پھر وہ ہی کریں گے (تھا جو کچھ پہلے کیا) کافروں کے واسطے زندان و دوزخ ہے بنا پڑ  
دہری کر تلبے یہ قرآن (صرف) اُس راہ کی جو ہے سیدھی (اور بے جس میں راستی)۔  
مومنوں کو، جو ہیں نیک اعمال (اور صالح بڑے) مژدہ دیتا ہے کہ ہے اجر عظیم اُن کے لیے پڑ  
اور روزِ آخرت پر جو نہیں رکھتے یعتیں بے عذاب (دندان اُن کے لیے کچھ شک نہیں)۔

پہلی رتبہ قوم بنی اسرائیل پر ماحول غالب ہوا جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ پھر حکمت نصرت علیہ پالیا اور اس وقت سے بنی اسرائیل کی فوج و سلطنت میں انتشار پیدا ہو گیا جو آج تک موجود ہے

ملہ یعنی بیت المقدس جو انبیا پر سابقین کا آباد ہے یہ مسجد کو موسیٰ سے میل کھنے میں ملک سلطین کے شہر و مملکت میں حضرت سلیمان علیہ السلام نے حضرت موسیٰ سے کہنا ہا بنی سوال جو تعمیر کی تھی۔ بنی اسرائیل کے سکون و میل کے تھے اور حجت کی تھی۔

درو و بار پر سونا چڑھا ہوا تھا بیکل موزیں ظروف منکے زنجیروں، بھیاں سب سونے کی تھیں سب کھانوں ہوا توں نے سب کو برباد کر دیا۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ نے ہمیں شاہ خاں کی عیادت عمارت مسجد اندر تو قری کر لی۔ اُن کے بعد ہر فرد دس سونے کے آراستہ کیا۔ پھر غلطیوں کا بارشاہ بنی اسرائیل پر غالب آیا تو اس نے بیت المقدس کی بنیاد رکھی

اکھڑا ڈالی اور حکم دیا کہ یہاں زراعت کی جائے اس کے بعد عیسائیوں نے کچھ ترسیم کی اور وہاں بیت الخیم بنوایا پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلافت میں

میں از سر نو مسجد بنوائی پھر ولید نے مسجد کو اور زیادہ رونق دی پھر حضرت عبدالعزیز کے زمانے میں تعمیر کی گئی بیت المقدس پر چڑھائی کی اور بیت المقدس پر عبادتیں کر گیا بنوایا۔ اسی زمانہ میں

سلطان صلاح الدین ایوبی نے حضرت شام میں غلبہ پایا۔ اور ان کے دنوں میں کمال بیت المقدس پر تسلط کر لیا جو گویا عیسائیوں نے بنایا تھا اسے ہندو کم کے مناب مقدس کو باہر نکالا اور پھر ایکسانی شان مسجد بخدادی جواب دے

ملہ یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس آیت میں شب معراج کے متعلق ایک ہندوی اور مجملہ اشارہ ہے باقی حالات سورہ بقرہ میں ہیں۔

پہلی رتبہ قوم بنی اسرائیل پر ماحول غالب ہوا جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ پھر حکمت نصرت علیہ پالیا اور اس وقت سے بنی اسرائیل کی فوج و سلطنت میں انتشار پیدا ہو گیا جو آج تک موجود ہے

وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ⑪  
وَجَعَلْنَا الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ الْبَيْلِ وَجَعَلْنَا  
آيَةَ النَّهَارِ مَبْصُرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ  
السِّنِينَ وَالْحِسَابِ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ⑫ وَكُلَّ  
إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ⑬ أَقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ  
عَلَيْكَ حَسِيبًا ⑭ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن  
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَمَا  
كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ⑮ وَإِذَا أَرَدْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً  
أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَا  
تِلْكَ مِيزْرًا ⑯ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ  
بُذُنُوبَ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ⑰ مَن كَانَ يَرِيدُ الْعِجَالَةَ تَجَنَّبْنَا  
لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا  
مِنْ مَّوْمِنًا مَّدْحُورًا ⑱ وَمَن أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ  
مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ⑲ كَلَّا تَبَدُّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ  
عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ⑳ أَنْظِرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا  
بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَلِلْآخِرَةِ الْكِبَرُ دَرَجَاتٍ ㉑ وَأكْبَرُ تَفْضِيلًا ㉒  
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخَذًا ㉓

بہتری کی آدمی جس طرح کرتا ہے دُعا ہے پڑتی بھی اُسی انداز سے یہ مانگتا

ہے بہت ہی جلد باز انسان (عجلت آشنا ہے)

اور ہم نے رات اور دن کے بنائے دونوں دن کے آثار (ضیا پیرا) کو روشن کر دیا

اور کر معلوم تم برسوں کی گنتی اور حساب ہم نے سب باتیں میاں کی ہیں مفصل (بے حجاب ہے)

(ہماری صورت) گلے میں بے کسی کے والدی دیکھ لے گا روبرو اپنے کھلا (سارا حساب ہے)

آج کے دن خود محاسب ہے تو اپنے نفس کا اور جو ہر کا، وہ اپنے ہی بُرے کے واسطے

ہم نہیں دیتے سزا، جب تک نہ بھیجیں اک نبی عیش مندوں کو کچھ اپن حکم دیتے ہیں وہاں

ہوتی ہے حجت تمام (اُس شہر پر اور بعد از اس) ہم ہی اُس بستی کو کر دیتے ہیں غارت (بے گماں ہے)

نوح کے بعد ایسی کتنی بستیاں کر دیں تباہ اور کافی دے پیہر اُسے وہی بارِ الہ

جاننے اور دیکھنے کو اپنے بندوں کے گناہ جس کو چاہیں دیتے ہیں فورا ہی دنیا میں (اُسے)

ہو گا وہ داخل بُرے حالوں ملامت جھیل کے آخرت کے واسطے، جیسی کہ کرنی چاہیے

سعی ایسے لوگوں کی مشکور ہوگی (بالیقین ہے) حصہ بخشش کا تمھارے لب کی ہوتا ہے عطا

سب کو، ان کو اور ان کو (بالیقین و بر ملا) سے عطا ہے رب کا نامکُن (یقیناً) روکنا ہے

دیکھو دی ہے بعض کو کبھی فضیلت بعض پر درجہ میں اور برتری میں ہے بڑا عجبی کا گھر ہے

دوسرا معبود ٹھہراؤ نہ ساتھ اللہ کے در نہ بے کس اور ملامت خوردہ تم رہ جاؤ گے



وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاَهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ مَا  
 يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍ  
 وَلَا تَهْزُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۖ (١٣) وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذَّلِيلِ  
 مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۖ (١٤) رَبُّكُمْ أَعْلَمُ  
 بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ  
 غَفُورًا ۖ (١٥) وَأَتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرِينَ وَالسَّبِيلَ  
 وَلَا تُبَدِّلْ رَتْبَ يَوْمٍ ۖ (١٦) إِنَّ التَّبَدُّلَ رَيْنٌ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ  
 وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۖ (١٧) وَأَمَّا تَعْرِضُ عَنْهُمْ ۖ إِنْ تَبْتَغَاءْ رَحْمَةً  
 مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۖ (١٨) وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ  
 مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا  
 مَّحْسُورًا ۖ (١٩) إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ  
 كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۖ (٢٠) وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِنْ لَاقِ  
 نَحْنُ نَرِزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۖ إِنْ قَتَلْتُمْهُمْ كَانُوا خَطَاةً كَبِيرًا ۖ (٢١)  
 وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۖ (٢٢) وَلَا  
 تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا  
 فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ  
 مَنصُورًا ۖ (٢٣) وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ  
 حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۖ (٢٤)

اور تمہارے رکنے سے یہ کیم قطعی دے دیا  
ہاں نہ کرنا تم عبادت غیر کی اُس کے سوا  
اور سلوک نیک کرنا ساتھ ماں اور باپ کے  
اور نہ تم اُن کو جھڑکنا، بات جب کہنا کوئی  
تو ادب کے ساتھ کہنا (حکم ہے تم کو یہی) :

پیارے تم اُن کے آگے اپنے شانے دو جھکا  
اور کہو، اِن پر تو اپنا رحم فرما اے خدا  
جیسے پالا مجھ کو چھٹ پن میں (کرم مجھ پر کیا) :  
جو تمہارے دل میں ہے لوگو، خدا ہے جانتا  
ہو سعادت مند اگر تم، (عفو کر دے گا خدا)  
بخش دیتا ہے وہ، توبہ کرنے والوں کی خطا :

ہے قربت والوں کا جو حق، کرو وہ بھی ادا  
اور مسکین و مسافر کا بھی حق دو (بر ملا)  
اور بے جا خرچ کرنا بھی نہیں (لوگو) روا :

شک نہیں اس میں کہ مسرف بھائی میں شیطان کے  
اور جو تم کو اپنے رب کے فضل کا ہو انتظار  
تو انھیں نرمی سے سمجھا دو (بطرز خوشگوار) :

اور سکیڑو تم نہ اپنا ہاتھ (لوگو) اس قدر  
اور نہ باکل ہاتھ یوں کھولو کہ پچھتا پڑے  
جس کی روزی چاہتا ہے کھول دیتا ہے خدا  
دیکھنے اور جاننے والا وہی ہے بندوں کا :

مارو پیچوں کو نہ اپنے خون کے افلاس کے  
جان لینا اُن کی ہے بھاری خطا (باور ہے) :  
اور زنا کے پائے ہو کر بھی نہ تم بھٹ کو کبھی  
اور حرام اللہ نے ہے قتل جس کا کر دیا  
اُس کے وارث کو، جو مارا جائے کوئی ظلم سے  
خون کے بدلے میں لیکن ہونہ کوئی زیادتی،  
اور حوال جب تک نہ ہو جائے کوئی (طفل) یتیم  
ہاں مگر اس طرح سے، بہتر جو اُس کے حق میں ہو  
باز پرس عیب ہو گی حشر میں (کہہ رہے ہو) :

کیونکہ وہ ہے بے حیائی اور اک راہ بدی :  
اس کو ناحق قتل کر دینا نہیں ہرگز روا  
اختیار (خوف بہا) ہم نے دیا ہے (گردہ لے)  
واجبی بدلے میں بھی (بیشک) ہے اُس کی جیت ہی  
پاس تک جانا نہ اُس کے مال کے (بے خوف و بیم)  
اور کرو جو عہد (اے لوگو) اُسے پورا کرو،  
باز پرس عیب ہو گی حشر میں (کہہ رہے ہو) :

اور زنا کے پائے ہو کر بھی نہ تم بھٹ کو کبھی  
اور حرام اللہ نے ہے قتل جس کا کر دیا  
اُس کے وارث کو، جو مارا جائے کوئی ظلم سے  
خون کے بدلے میں لیکن ہونہ کوئی زیادتی،  
اور حوال جب تک نہ ہو جائے کوئی (طفل) یتیم  
ہاں مگر اس طرح سے، بہتر جو اُس کے حق میں ہو  
باز پرس عیب ہو گی حشر میں (کہہ رہے ہو) :

اسراف

مخل

قتل اولاد

زنا

فصل

مال یتیم

یعنی اگر کسی وقت اقربا اور  
مسکین و مسافر کو لینے کے لیے  
تمہارے پاس کچھ نہ ہو اور خدا  
کی دین کے انتظار میں تم ان  
لوگوں سے تغافل کرو تو انہیں  
نرمی سے سمجھا دو کہ ہم تمہاری  
مدد و انشاء اللہ پھر کریں گے۔  
اس وقت مجبور ہیں۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ  
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ٢٥ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ  
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ٢٦  
وَلَا تَنْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ  
تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ٢٧ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ  
مَكْرُوهًا ٢٨ ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا  
تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُنْفِقُ فِي جَهَنَّمَ وَلَوْ مَا مَدَّ حُورًا ٢٩ أَفَأَصْفُكُمْ  
رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ  
قَوْلًا عَظِيمًا ٣٠ وَلَقَدْ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا  
وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ٣١ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا  
يَقُولُونَ إِذَا لَاقَتْهُمْ إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ٣٢ سُبْحَنَهُ  
وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ٣٣ تَسْبِيحٌ لَهُ السَّمَوَاتُ  
السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْبِيحُ  
بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ  
حَلِيمًا غَفُورًا ٣٤ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ  
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ٣٥ وَجَعَلْنَا عَلَى  
قُلُوبِهِمُ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ  
رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ٣٦

س  
منشک فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں  
کہا کرتے تھے۔

پورا پیما بھرو، جب ناپ کر دینے لگو  
اور جب تولو تو ڈنڈی تول کی سیدی رکھو

(یہ طریق) اچھا ہے ہے اچھا مال اس کا (سُتو) :

اور (اے انسان) نہ ہو علم الیقین جس بات کا  
اس کے درپے سمجھ کو ہونا ناروا ہے ناروا :

کیونکہ کان اور آنکھ اور دل سب سے ہی لفظ جزا  
پوچھ گچھ ہونی ہے (سارا) بحید پھر کھل جائے کاہا

اور زیں پر لے مخاطب) چل نہ اترتا ہوا  
پھاڑ سکتا تو نہیں (سطح) زیں کو (دیکھنا)

تو پہاڑوں کی بلندی تک پہنچنے سے رہا :

جو بڑی ہیں ایسی سب باتیں (رسول ارجمند)  
(فی الحقیقت) ہیں تمہارے لب کو باکل ناپسند :

اور انہیں معقول باتوں میں سے ہیں یہ باتیں بھی  
جو تمہارے رب نے بھیجیں تم کو ازراہ وحی :

اور نہ تمہارا کوئی معبود خالق کے سوا  
ملزم و مردود کر کے (ورنہ ہنگام جزا)

نار ووزخ میں (دھکیلا اور) جھونکا جائے گا :

(مشکو) کیا منتخب ہو تم ہی بیٹیوں کے لئے  
اور فرشتے ہیں خدا کی بیٹیاں ! (اچھے لڑے)

یہ بڑی بات (اور چھوٹا منہ) یہ کیا بکنے لگے :

ہم نے سمجھا یا بہ ہر عنوان (اس) قدر ان میں  
تاکہ (یہ کفار) سوچیں اور نصیحت مان لیں :

لیکن ان کی اور نفرت بڑھ گئی (دیکھو انہیں) :

کہہ رہے ہوتے اور اگر معبود ساتھ اللہ کے  
جیسا کہ کہتے ہیں یہ شرک جو ہیں بہکے ہوئے :

تو کسی نے راہ کی ہوتی خدائے عرش سے :

یہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے پاک برتر ہے خدا :

اور جو کچھ ان میں ہے (خلوق چھوٹی یا بڑی)  
(اس کی ہی) سبوح اور تقدیس میں ہیں ہر گھڑی :

اور نہیں ہے ایک کوئی چیز بھی ایسی (یہاں)  
جو نہ ہو (حمد و ثنا) کے ساتھ اس کی سبوح و خاں :

ان کی یہ بیج لیکن تم سمجھ سکتے نہیں،  
بردار اور شخصے والا وہی ہے بالیقین :

اور جب تم (اے نبی) پڑھتے ہو قرآن (میں)  
تو تمہارے اور ان کے درمیان ہم (بالیقین)

آخرت کے دن پہ جو ایسا ن لائے ہیں نہیں  
ڈال دیتے ہیں دلوں پر ان کے غفلت کا نقاب

ایک پردہ ڈال دیتے ہیں بہ انداز عجاب :

تاکہ وہ قرآن (کا مطلب) نہ سمجھیں (گم رہیں)  
اور گراں گوش ان کو کر دیتے ہیں (پھر کیا سن سکیں)

کرتے ہو قرآن میں جب تم ذکر تو جین خدا  
بھاگتے ہیں پھیر کر پیٹھ اپنی نفرت آشنا :

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعْمُونَ بِهِ إِذِ يَسْتَعْمُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ  
 نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٦٥﴾  
 أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ  
 سَبِيلًا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا آءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ  
 خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٦٧﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٦٨﴾ أَوْ خَلْقًا مِمَّا  
 يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ  
 الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ  
 وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٦٩﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ  
 فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَيْسَ لَكُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٠﴾ وَقُلِ  
 لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ  
 إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿٧١﴾ رَبِّكُمْ أَعْلَمُ  
 بِكُمْ إِنَّ يَشَاطِيرَ حُكْمِكُمْ أَوْ إِنْ يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ  
 عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٧٢﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زُورًا ﴿٧٣﴾  
 قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ  
 كُشْفَ الضَّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَخْوِيلًا ﴿٧٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ  
 يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ إِنَّهُمْ أَقْرَبُ وَبَرُّونَ رَحْمَتَهُ  
 وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٧٥﴾

جانتے ہیں ہم، لگا کر ان یہ سنتے ہیں کیا؟  
 'پس وہی تم (مجاہدین) کرتے ہو ایسے شخص کی  
 کیسی کیسی پھبتیاں کہتے ہیں تم پر دیکھنا  
 کہتے ہیں جب چہرہ ہو جائیں گے ہم اور ہڈیاں  
 ان سے کہہ دو تم بنو پتھر کہ لوہا (کچھ بنو) پڑ  
 پھر بھی تم زندہ کیئے ہی جاؤ گے روزِ جزا  
 کہہ دو وہ جس نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا  
 اور پھر پھینکے، بھلا کب ہوگا ایسا واقعہ؟  
 وہ پکارے گا تمہیں جس دن، (نکل آؤ ابھی)  
 اور تمہیں اُس وقت کچھ ایسا ہی سا ہوگا گماں،  
 کہہ دو، بندوں سحرے جو کچھ کہیں بہتر کہیں  
 ہے کھلا انسان کا دشمن یہ شیطان (سوچ لیں)؛

مشورت کرتے ہیں جب ظالم، تو کہتے ہیں (نہا!)  
 جو ہے اک جادو کا مارا (ایک سحر) آدمی؟  
 بہکے پھرتے ہیں، بغیر طاقت کہ پائیں راسخ؟  
 از سر نو پھر اٹھیں گے کیا؟ (یہ ہے ہم و گماں)  
 یا کوئی شے، جو خیالوں میں تمہارے سخت ہو  
 یہ کہیں گے، پھر دوبارہ کون لوٹا لائے گا؟  
 سر تھکے آگے پھر دکھائیں گے یہ (بے حیا)  
 (ان سے) کہہ دینا، عجب کیا، ہو جو نزدیک آگیا؟  
 حمد کے تم کو گے اس کی تعیل (اُس گھڑی)  
 تھوڑے ہی دن (قبر میں گویا) رہے تم (میں ہاں)  
 بالیقین شیطان آپس میں لڑا تا ہے انہیں،

مراجع

۵۱۲

آخر آیت میں جناب رسول کریم  
 سے خطاب ہے۔

رب تمہارا تم کو ہے ابھی طرح پہچاننا  
 اور اگر چاہے عذاب (سخت) لے وہ کروگار  
 ہے جو کچھ ارض و سما میں جانتا ہے دادگر

وہ اگر چاہے تو کرے رحم تم پر (برملا)  
 اور نہیں بھیجا بنا کر تم کو اُن کا ذمہ دار؟  
 دی فیصلت ہم نے بعضے انبیاء کو بعض پر

اور دی داؤد کو ہم نے زبور (مقتدر)؛

کہہ دو تم معبود سمجھے ہو جنہیں رب کے سوا  
 دور کر دیں وہ کوئی تکلیف قدرت ہی نہیں  
 یہ بلاتے ہیں جنہیں (اُن کو ہے خود ہی جستجو)  
 کون اُن میں سے مقرب تر ہے (میں اس فکر میں)  
 ڈرتے ہیں اُس کے عذاب (و قبر سے) صبح و سہا

(وقت حاجت کے) پکارو اُن کو (پھر دیکھو ذرا)  
 یا بدل دیں (ڈال دیں) اور وہ پر ممکن ہے کہیں؟  
 اپنے رب کا ڈھونڈتے ہیں وہ وسیلہ (سولہ)  
 اور امید رحمت اللہ رہتی ہے انہیں،  
 بالیقین ڈرتے ہی کی شے ہے عذاب اللہ کا؛

وَأَنْ مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا  
عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ١٥ وَمَا مَنَعَنَا  
أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ١٦ وَإِنَّمَا  
تَأْتُوا النَّقَاطَةَ مَبْصُرَةً فَخَلُّوهَا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا  
تَخْوِيفًا ١٧ وَاذْقُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا  
الرُّعْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ  
فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ١٨  
وَاذْقُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ وَارْكَعْ فَنَسَجْدُ وَالْآلِ إِبْلِيسُ قَالَ  
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ١٩ قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي  
كَرَّمْتُ عَلَى كَيْنٍ أُخْرَتْنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَأُحْتَنِكَ ذُرِّيَّتَهُ  
إِلَّا قَلِيلًا ٢٠ قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ  
جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ٢١ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَنْطَعْتَ مِنْهُمْ  
بصُوتِكَ وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي  
الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدْهُمْ وَمَا يَعِدُ هُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ٢٢  
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا ٢٣ رَبُّكُمْ  
الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ  
كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ٢٤ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ  
تَدْعُونَ إِلَّا آيَاتُنَا نَجِّنَا بِحُكْمِ إِلَى الْبِرِّ اعْرِضْهُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ٢٥

یعنی لوح محفوظ میں

جنگ بد سے پہلے آنحضرت مسلم نے ایک خواب دیکھا تھا کہ کفار کو خدا نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے اور مشرکوں کی لاشیں میدان میں ہیں وہاں بڑی ہیں جب لوگوں کے سامنے آئے یہ خواب بیان کیا تو تو بعض لوگ غبارش ہو گئے یعنی انہیں اس پر یقین نہ آیا اور ایسے ہی تصور کے درخت کا جب قرآن شریف میں ذکر آیا تو بعض لوگ اعتراض کرنے لگے کہ بھلا آگ میں چرا درخت کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟ دراصل یہ تحریف کے طریقے تھے اور ان سے لوگوں کے ایمان کی آواز ناکش مقصود تھی کہ وہ ان باتوں کو مان کر خدا سے ڈرتے ہیں یا نہیں۔

خطاب بہ رسولِ مسلم

حشر سے پہلے مٹا دیں ہم نہ جس کو (بالیقیں) اور یہ لکھا ہو ہے (اک) کتاب (خاص) میں ہا اگلے لوگوں نے انھیں ٹھکرا دیا، جھٹلا دیا، معجزہ (بھی وہ)، کیا ظلم اس پر لوگوں نے (سنو) (لوگ ڈرتے ہی نہیں، پھر کیا کریں ہم بھیج کے) ہم نے گھیر لیا تمام افراد کو (ہر سمت سے) اور ایسے ہی (مختور کے) پیر کا بھی تھا بیگیاں اور ہم ہر طریقے سے ڈراتے ہیں انھیں (یوں ڈرانے سے وہ کرتے ہیں شرارت اور بھی) سجدہ آدم کو کرو، پھر سب نے سجدہ کر لیا تو نے مٹی سے بنایا ہے جسے (اے رب مے) تو قیامت تک کی مہلت دے مجھے تو واقعی، آلِ آدم کی نہ رکھ دوں کاٹ کر جڑ تو ہسی ہ تو سزا تم سب کی دوزخ ہوگی اک پوری نرا ہ اور سوار اور پیانے پینے ان پہ لا کر پھوڑے (جھوٹے جھوٹے وعدے ان سے کر انھیں گمراہ بنا)

اور ان سے وعدے شیطان کا مطلق دفا ہ

(انکو) کافی ہے خدا، وہ کار ساز (دو جہاں) ہ جو چلاتا ہے تمھارے واسطے بحری جہاز اور بلشک تم پہ ہے وہ مہرباں (جلانے رہو) بھول جاتے ہو تم ان سب کو سوا اللہ کے پھر بچا کر جب تمہیں خشکی میں لاتا ہے خدا اور ہے انسان بڑا ناشکر (اس میں شک نہیں) ہ

اور (نافرانوں کی) ایسی کوئی بستی نہیں، سخت تر کوئی مصیبت یا نہ اس پر ڈال دیں، یوں کیا موقوف ہم نے معجزوں کا بھیجنا (جیسے) ہم نے اونٹنی دی تھی ثمودی قوم کو ہم ڈرانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں معجزے (اے پیغمبر) تم سے جب اک لہن کہا اللہ نے جو دکھایا خواب وہ (ایمان کا) تھا امتحان لغتی ہے جو (ہماری سمت سے) قرآن میں اور بڑھا دیتی ہے یہ تحریف ان کی سرکشی (وہ بھی تھا اک وقت) جب ہم نے فرشتوں کے کہا، ہاں مگر ابلیس، بولا کیا کروں سجدہ اسے؟ دیکھ تو، یہ ہے وہی جس کو فضیلت مجھ پہ دی تھی توڑے لوگوں کے علاوہ (جو کہ ہوں گے متقی) حکم آیا جا، جو ان میں سے برا پیسہ ہو ان میں سے اگسا انھیں (اچھا) جھین اگسا سکے اور ان کے مال اور اولاد میں سا بھا لگا

جو مرے بندے ہیں ان پر تم نہیں ہو مکران (لوگو) وہ ہی تو تمھارا ہے خدا نے (بے نیاز) تاکہ اس کا فضل (اور رزق) تلاش (اپنی) کرو، اور جب تم پر سندر میں کوئی آفت پڑے جن کو تم (اکثر) پکارا کرتے تھے (بے فائدہ) اس سے پھر جاتے ہو تم (اعراض کرتے ہو وہیں)



أَفَأَمْنُكُمْ أَنْ يُخَسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا  
 ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ وَكَيْلًا ۖ أَمْ آمَنْتُمْ أَنْ يُعِيدَ كُفْرُ فِيهِ تَأْسِرَةً  
 أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ  
 ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكُفْرَ عَلَيْكُمْ إِلَّا نَسْيًا يُذُوقُونَ ثَمَرَهُ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ  
 حَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ  
 عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۖ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ  
 بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ  
 وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۖ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي  
 الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۖ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ  
 عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً وَإِذَا  
 لَا تَخَذُ وَلَكِنْ خَلِيلًا ۖ وَلَوْ لَا أَنْ تَشْتَكَّ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ  
 شَيْئًا قَلِيلًا ۖ إِذَا لَدُّوكَ ضَعْفَ الْحَيَوةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ  
 ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۖ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُونَكَ مِنَ  
 الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ خَلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ  
 سَنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا  
 تَحْوِيلًا ۖ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِ الشَّمْسِ إِلَىٰ عَسَقِ الْبَلِّ  
 وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۖ وَمِنَ اللَّيْلِ  
 فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۖ

کیا نڈر ہو اور اطمینان ہے اس بات سے  
یا کرے آندھی سے وہ پتھر اُڑے تم پر ناگہاں  
یا نڈر ہو اور اطمینان ہے اس بات سے  
(بعد ازیں) تم پر ہوا کا ایک جھکڑ بھیج دے  
پھر نہ پاؤ کوئی حامی بھی جو (بعد اس قہر کے)  
بالیقیں ہم نے شرف اولاد آدم کو دیا،  
اور عمدہ عمدہ چیزیں اُن کو روزی کیس (سبھی)

وہ سرسرا تھیں لاکر زمیں میں ٹھونس دے  
اور نہ پاؤ تم مددگار اپنا کوئی پھر وہاں پڑا  
پھر سمندر میں دوبارہ تم کو لائے پھیر کے  
اور تم کو غرق ناشکری کے بدلے میں کرے  
باز پُرس اس پر اتمھاری سمیٹے ہم سے کرے  
اُن کو خشکی و تری میں دی سنواری جا بجلا  
اور مخلوقات پیدا ہم نے اپنی جتنی کی

اُن میں بہتیروں پہ انکو رحمت کی برتری پڑے  
(اس لئے اپنے) بلائیں گے (تو کھولیں گے بھرم)  
وہ پڑھیں گے اپنا دفتر (اور خوشی ہوگی انھیں)  
فلم اُن پر تفسیر برابری بھی نہ ہوگا (خوش رہیں)؛

(دیدہ و دانستہ) اس (دنیا) میں جو اندھا رہا  
بھیجا بنے قرآن جو تم پر ذریعہ وحی کے  
تا کہ تم منسوب ہم سے جھوٹی (کچھ) باتیں کرو  
اور اگر ثابت قدم تم کو نہ ہم رکھتے (یہاں)  
ہوتا اگر ایسا تو ہم تم کو چھڑا دیتے مزا

آخرت میں بھی وہ اندھا ہوگا اور بھٹکا ہوا پڑے  
اُس سے یہ (کفار) بچلا ناکھے ٹکڑے چاہتے  
اور وہ تم کو بتالیں دوست اپنا (بے شک) کہ  
تھوڑا سا اُن کی طرف تم جھک گئے تھے (سیکال)؛  
دُہرا دُہرا زندگی میں اور پھر بعد فنا  
اور تمھاری (پھر) مدد کرتا نہ کوئی (دوسرا)؛

چلتے تھے وہ کہ تم کو سرزمین (مکہ) سے  
(رفتہ رفتہ) دیں یہاں سے (ایک دن) باہر نکال  
یہ تمھارے بعد (یعنی صرف) کچھ دن کے سبوا  
تم سے پہلے ہم نے بھیجے ہیں (یہاں) جتنے نبی  
اور جو دستور ہیں (ہم نے مقرر کر دیئے)  
تیرگی تکبات کی، بعد زوال آفتاب  
اور نماز فجر بھی (لازم ہے پڑھ لینے ضرور)  
اور ایک حصے میں شب گئے تم تہجد بھی پڑھو  
کیا تعجب ہے اگر برکت سے اس کی ایک بار

کر دیں دل برداشتہ (اور پست کر کے حوصلے)  
اور اگر ہو جانا ایسا (ان کا ٹکٹا بھٹا حال)  
(ہمیں سے اپنے وطن میں) رہ نہ سکتے تھے (ذرا)؛  
کچھ بھی دستور (دنیا میں) رہا ہے اُن کا بھی  
تم کوئی رد و بدل اُن میں نہ ہرگز پاؤ گے؛  
تم کرو قائم نمازیں (بہر تحصیل ثواب)  
بے نماز صبح بیشک ساعت نور و ظہور؛  
یہ تمھارے واسطے تو یا افضل ہیں (رات کو)  
منزل محمود تک پہنچائے تم کو کردگار؛

لہ  
خشکی میں گھوڑے وغیرہ مانور  
اور سمندر میں کشتیاں اور جہاز  
مشرک کہتے تھے کہ اے محمد  
اگر تم فلک کی برائی کرنا چھوڑ دو  
تو ہم تمھیں اپنا دوست بنالیں  
قرآن میں فلک کی برائی کے علاوہ  
سب باتیں اچھی ہیں۔

یعنی ملازم بھر، مغرب اور عشاء  
مقام محمود یعنی مرتبہ شفاعت۔  
جب کوئی پیر کسی کی سفارش و  
شفاعت نہ کر سکے گا تو آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم اس دوسرے پر فائق ہو کر تمام عالم  
کی شفاعت فرمائیں گے اور خدا  
آپ کی شفاعت قبول فرمائے گا۔

وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ  
 وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ  
 الْبٰطِلُ اِنَّ الْبٰطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا  
 هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاٰيٰتٌ لِّلْظٰلِمِيْنَ الْاَخْسَآءِ ۝ وَ  
 اِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنُنَاجِيْهِ وَاِذَا اَمْسَهُ الشَّرُّ  
 كَانَ يُوَسِّسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ  
 هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ  
 اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَلَمَّا سَأَلْنَا لَنْدَ هَبْنِ  
 بِالَّذِيْ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ اِلَّا رَحْمَةً  
 مِّنْ رَبِّكَ اِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝ قُلْ لِّمَنِ اجْتَبَعْتَ  
 الْاِنْسَ وَالْجِنُّ عَلٰى اَنْ يَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يٰتُوْنَ بِمِثْلِهٖ  
 وَلَوْ كَانُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ  
 مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَلٰى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ  
 حَتّٰى تَنْفُجِرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنُ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجْمٍ  
 وَاعْنَبٍ فَتَقْجِرَ الْاَنْهٰرُ خٰلَهَا تَقْجِيْرًا ۝ اَوْ تَسْقِطَ السَّمٰوٰتُ كَمَا زَعَمْتَ  
 عَلَيْنَا كِسْفًا اَوْ تٰتٰنِيْ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ  
 زُخْرَفٍ اَوْ تَرْفٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُفْيِكَ حَتّٰى تُنْزِلَ عَلَيْنَا  
 كِتٰبًا نَّقْرُوْهُ قُلْ سُبْحٰنَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

اور دُعا مانگو، ”اے الہی مجھ کو پہنچا خیر سے  
اور بخیر (وعافیت) مجھ کو یہاں سے تو نکال  
کہدو ان لوگوں سے لوگو! دین برحق آگیا  
(دین) باطل بالیقین بالور ہوئے والا تھا۔

ایسی باتیں کرتے ہیں نازل ہم (اس) قرآن میں  
اور جو رحمت میں ایمان لانے والوں کے لیے  
ہم عطا کرتے ہیں جب انسان کو نعمت کوئی  
اور جب تکلیف اس تک پہنچتی ہے کوئی  
کہدو کتاب ہر اک اپنے طریقے پر عمل  
(اے پیغمبر! روح کی نسبت میں تم سے پوچھتے  
اور دیا ہے علم بخیر و شر اس تمہیں) اللہ نے۔

ہم نے تم پر بھیجا ہے جو کچھ ذیلیعہ وحی کے  
پھر نہ ہم پر کوئی حامی کا رہی تم کو ملے،  
اور تم پر فضل ہے اس کا بڑا (ہر طور سے)

کہدو (لوگوں سے) اگر انسان جن ہلکے سبھی  
ماتم اس جیسا وہ اک قرآن لا سکتے نہیں  
ہم نے اس قرآن میں ہر اک طرح سے بر مثال  
پھر بھی اکثر لوگ ہیں ناشکر (شکر بڑے گال)۔

کہتے ہیں ایمان تم پر ہم نہ لائیں گے کبھی  
یا تمہارا کوئی انگور، کھجور کا ہو باغ  
یا کیا کرتے ہو جیسا ہم سے تم (اکثر) بیاباں  
یا ہمارے سامنے لاؤ فرشتے اور خدا پاؤ  
آسمان پر یا کہ چڑھ جاؤ (ہمارے سامنے)  
تم نہ جب تک کہ صحیفہ لاؤ جس کو ہم پڑھیں  
میں بھلا کیا چیز ہوں (اے منکر! اس کے سوا)

تو کسی اچھی جگہ (بہتر ہو جو میسر آئے)  
ساتھ نصرت کے مجھے غلبہ دے (اے ایزد تعالیٰ)  
اور جو تھا (دین) باطل وہ فنا (آخر) ہوا،  
(دین) باطل بالیقین بالور ہوئے والا تھا۔

جو شفا (امراض روحانی کی) ہیں (شرقان میں)  
ہاں مگر بڑھتا ہے نقصان ظالموں کے واسطے  
پھر تباہی ہم سے منہ کرتا ہے وہ پہلو تھی  
توڑنا ہے اس پھر بائوس ہو کر آدمی  
کس نے پایا راستہ واقعہ رب (الم نزل)۔  
کہدو وہ اک حکم ہے اللہ کے (احکام سے)

ہم اگر چاہیں اٹھالے جائیں دنیا سے اُسے  
یہ تمہارے رب کی رحمت ہے (نہ گرایا کرے)  
اور تم پر فضل ہے اس کا بڑا (ہر طور سے)

ایسا اک قرآن لانے کی کریں کوشش (کبھی)  
گو مدد اک دوسرے کو دیں (بنا سکتے نہیں)  
کی بیاباں لوگوں کے سمجھانے کو (جس کمال)

جاری جب تک تم زمین سے کر نہ دو چشمہ کوئی  
جاری کر دو نہ میں اس کے بیچ میں (تم بافرغ)  
ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر لا گراؤ آسمان  
یا تمہارا گھر ہو سونے کا (نہایت خوشنما)  
آسمان پر چڑھنے پر بھی ہم نہ ایمان لائیں گے  
کہدو ہے اللہ میرا پاک (ہر اک حال میں)  
صرف اک بندہ بشر اللہ کا بھیجا ہوا۔

وَمَنْعَ النَّاسِ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ  
 اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۖ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مُلْكٌ يَتَشَوَّنُ مُظِيمِينَ  
 لَنَزَلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا  
 بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۖ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ  
 فَبُهِتَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضِلِّ فَلَن تَجِدَ لَهُم أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ ۚ  
 نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا ۖ وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ وَأَنفُسُهُمْ  
 جَهَنَّمَ كُلًّا خَبِثَ زَرْعُهُمْ سَعِيرًا ۖ ذَلِكَ جَزَاءُ هُمُ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا  
 بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاءً إِنَّا السَّاعُتُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ  
 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ  
 يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَأَبَى الظَّالِمُونَ  
 إِلَّا كُفُورًا ۖ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَنكِحُونَ خَرَائِمَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا  
 لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا  
 مُوسَىٰ نِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَعَسَىٰ أَسْرَأُ يَلٍ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ  
 لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۖ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ  
 مَا أَتَزَلُ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَإِنِّي  
 لَأَظُنُّكَ بِفِرْعَوْنٍ مُّثْبُورًا ۖ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَفِرَ لَهُم مِّنَ الْأَرْضِ  
 فَأَعْرَضْنَاهُ ۖ وَمَن مَّعَهُ جَمِيعًا ۖ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي  
 إِسْرَءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۖ

اور جب لوگوں کے پاس (اُس کی) ہدایت پہنچی  
کیا بنا کر آدمی کو حق نے بھیجا ہے نبی؟

ان سے کہہ دو اگر فرشتے ہوتے دنیا میں کیسے  
تو فرشتے ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجتے  
کہہ دو، فی ما بین ہم میں تم میں شاہد ہے خدا  
وہ ہدایت جس کو رب نے سیدھے رستے پر ہی  
اور اٹھائیں گے انہیں ہم دیکھنا روز جزا  
دورخ ان کا ہے ٹھکانہ جب بھٹکنے کو ہوئی  
یہ منزل ہے ان کی کیونکہ (صاف) منکر ہو گئے  
مر کے جب ہم بڑیاں اور ریزہ ریزہ ہو گئے  
اس (حقیقت) پر نظر ان کی نہیں جاتی ہے کیا  
اس پر قادر ہے کہ ان سے (آدمی) پیدا کرے

اس پر بھی ظالم نہیں ہوتے بلے انکار کے  
ان سے کہہ دو اے نبی تم کو از روئے اقتدار  
خرج کے دوسے انہیں تم بند رکھتے بالیقین  
ہم نے موسیٰ کو دیتے بیشک کھلے تو معجزے  
جب وہ اُس کے پاس آئے تو کہا فرعون نے  
بوسے موسیٰ، یہ تو اے فرعون تو بے جانتا  
سوچھ کی باتیں ہیں (یہ) پھر بھی نہیں سمجھا تو مال  
پھر یہ چاہا (تمکنت کے زور میں) فرعون نے  
(آخر آخر) ہم نے (اپنی قوت و جبروت سے)  
قوم اسرائیل سے ہم نے کہا یہ بعد ازیں  
آخرت کے عدلے کا پھر (وقت) جب آجائے گا

النصف

۱۱

عصا، پیر، پینا، بادِ جود، ہلکانے  
کے فرعون سے صاف گفتگو کرنا  
طوفان، بڑیاں، چوہیں، بندوق  
خون، سمندر کا عصارے ٹکڑے  
ٹکڑے کر دینا

یعنی معجزات کو

چلتے پھرتے رستے بستے چین سے (وہ مبتدئ)  
آسمان سے (ان) فرشتوں کی ہدایت کیلئے  
اپنے بندوں سے واقف اور بے سبک رکھتا  
جس کو بھٹکانے نہیں اس کا بجز رب پھر ولی  
منہ کے بل، گونگا اور اندھا اور بہرا (بر ملا)  
تو اُسے ان کے لیے بھڑکائیں گے ہم اور بھی  
وہ ہماری آیتوں سے، اور یوں کہنے لگے  
از سر نو کر کے پیدا کیا اٹھائے جائیں گے  
وہ خدا، جس نے یہ پیدا کرے ارض و سما  
ہے مقرر بالیقین اک وقت ان کے واسطے

رحمت رب کے خزانوں پر جو ہوتا اختیار،  
اور ہے اس (بڑا ہی) تنگ دل (کچھ شک نہیں)  
(اے پیغمبر) پوچھ دیکھو قوم اسرائیل سے  
میں تو جالوں تم ہوئے مسخو (زورِ سحر سے)  
خاق ارض و سما نے ہے انہیں نازل کیا  
میں سمجھتا ہوں کہ تو اب ہونیوالا ہے ہلاک  
چین اسرائیلیوں کو ملک میں لینے نہ دے  
کر دیا غرق اُس کو، اور سب کو جو اُس کے ساتھ تھے  
اس (زمین و) ملک میں آباد ہونا اب تمہیں  
ہم سمیٹیں گے تمہیں لے آئیں گے پھر ایک جا

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا  
 وَنَذِيرًا ۝ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى  
 مَكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝ قُلْ إِمْنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا  
 إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ  
 يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا  
 إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ  
 يَسْكُتُونَ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ حُشُوعًا ۝ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا  
 الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا  
 بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا بَيْنَ يَدَيْهِ ذَلِكَ سَبِيلُكُمُ وَقِيلَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي  
 الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرًا ۝

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِأَتَمُّ وَأَعَشَى آيَاتٍ وَإِنَّا عِشْرَةٌ كَوْعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِجَابًا  
 قِيمًا لِيُنْذِرَ رِبَاسًا شَدِيدًا ۝ مَنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ  
 يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كُنْتُمْ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنْذِرُ  
 الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابْنِهِمْ  
 كِبَرٌ عَلَيْهِمْ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

لے  
یعنی ۳۳ برس تک مقوڑا مقوڑا نازل  
ہوتا رہا۔

ہم نے حق کے ساتھ ہے قرآن کو نازل کیا  
ہم نے بھیجا ہے تمہیں مژدہ سننے کے لیے  
مقوڑا مقوڑا کر کے قرآن ہم نے ہے نازل کیا  
اس لیے بھیجا ہند ریح اُس کو ہم نے (برملا)

ان سے کہدو تم اسے مانو (کافرو)  
جب پڑھا جاتا ہے اُن کے سامنے قرآن (کیس)  
اور کہتے ہیں ہمارا رب ہے پاک اور برتریں  
مقوڑیوں کے بل وہ گہڑتے ہیں روتے ہوئے  
ان سے کہدو تم کہو اللہ یا رحل کہو  
(اے پیغمبر تم نہ چلا کر نماز اپنی پڑھو  
اختیار ان دونوں کے مابین ایک رنہ کرو)

اور کہو ہے ہر طرح کی حمد شایان خدا  
اور اُس کی سلطنت میں (بھی) نہیں سا بھی کوئی  
اور کہو اس کی بڑائی، جان کر اُس کو بڑا

## (۱۸) سورہ کہف

یہ سورہ مکہ مغربہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۱۰ آیتیں اور ۱۱ رکوع ہیں

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہربان

جنتی تعریفیں ہیں وہ سب میں غلامی کیلئے  
اور نہ رکھا اُس میں کوئی عیب (یا کوئی کمی)  
اُس عذاب سخت سے لوگوں کو، از محبت خدا  
اور جو مومن ہیں نیکو کار (راہد پار)  
(یعنی جنت) جس میں وہ آباد ہوں گے جادوں  
صاحب اولاد ہے اللہ۔ (یہ ہے افرات)  
ان کے منہ سے یہ نکلتی ہے بڑی ہی سخت بات

جس نے اپنے بندے پر قرآن اتارا (عش ہے)  
بیدھی بیدھی بات، تاکہ وہ ڈر لے (وامی)  
(آنے والا ہے جو اک دن کافروں پر برملا)  
ان کو مژدہ دے کہ ہے ان کے لیے اچھا صلا  
اور ڈرائے ان کو جو کہتے ہیں (بد خو بد زباں)  
علم ہے ان کو نہ ان کے باپ داداؤں کو تھا،  
اور یہ کہتے ہیں جو کچھ چھوٹ ہے (اور واپس)



فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ اثَارِهِمْ إِنَّ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِذَا الْحَدِيثِ  
 أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ  
 أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجْعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ  
 حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَالَّذِينَ مِن قَبْلِنَا  
 عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ  
 رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَى الْأَفْئِدَةِ فِي الْكَهْفِ  
 سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا لَهُمْ نِعْلَمَ أَيِّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِنِائِلُهُمَا  
 آمَدًا ۝ لَمَّا خُنَّ فَكُفَّ عَنْكَ نِبَاهُهُم بِأَحْقَقِ الْكَلِمِ فَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ  
 بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا  
 فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ  
 إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ۝ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ  
 آلِهَةً لَّوَلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِن  
 أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ  
 إِلَّا اللَّهَ فَأَوْأَىٰ إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَّحْمَتِهِ  
 وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا  
 طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيُسْخَنِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ  
 ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّ  
 اللَّهُ فَعُولٌ مُّهِتَدٍ وَمَنْ يَضِلْ فَلَن يُجَدِّدَهُ وَلَبَّيَّا مَرشِدًا ۝

اے پیغمبر! یہ نہیں مانے اگر اس بات کو، جو زمین پر ہے وہ ہے زمینِ زیر ہی کیلئے اور جو چیزیں کہ ہیں موجود سطحِ ارض پر کیا سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے (بیگناں) غار میں جانیٹھے جب (بہر عبادت) کچھ جواں

اور بنا لے تو ہمارے کام (اے رب جہاں) پھر سٹلایا غار میں ہم نے انھیں تاجند سال دو گرد ہوں میں سے کس کو یاد ہے (فی الواقعی) حالِ تحقیقی ہم ان کا تم سے کرتے ہیں بیاں اور ہدایت روز افزوں ہم نے ان کو دی (وہاں) پ

اور گوہ دی ہم نے ان کے دل میں (استقلال کی) وہ اٹھنے کہنے لگے، وہ ہے ہمارا کردگار، کیوں پکاریں ہم کسی معبود کو اس کے سوا یہ ہماری قوم ہے جس نے خدا کے ماسوا پھر سند کوئی کھلی، ان پر یہ کیوں لاتے ہیں؟ جو خدا پر جھوٹ اور بہتان باندھے (تنگ میں) پ

پھر انھوں نے باہمی اک دوسرے سے یہ کہا، تو چلو، اور چل کے جا بیٹھو پہاڑی غار میں اور سہولت دے گا وہ (تکبیل) عزمِ کاریں پ

(الغرض وہ غار میں جا کر ہوئے نہ صرف خواب) داعی جانبِ بچا رہتا ہے ان کے غام سے، اور وہ ہیں اس غار میں چڑی جگہ (بیٹھے ہوئے) ہے وہ سیدھی راہ پر جس کو ہدایت خدا کوئی (یاور اور ناصر) رفیق و رہنما پ

تم بہ افسوس ان کے پیچھے شاید اپنی جان دو تاکہ ہم جاچیں، کہ اچھے کام کس کس نے کئے؟ چٹیل اک میدان بنا دیں گے ہم انکو بچانٹ کر تھے نشانوں میں، ہمارے حیرت انگیز اک نشان پ اور کہا یارب تو ہم پر اپنی رحمت کر (میںاں) پ

پھر جو گایا، تاکہ میں معلوم ہم ان سے (یہ حال) غار میں رہنے کی مدت؟ (یا رہائش غار کی) پ رب پر اپنے لئے مجھے ایمان (تھے) وہ کچھ جواں نے ان کو دی (وہاں) پ

(ثبت پرستی کی جو دعوت وقت کے حاکم نے دی) جو زمین و آسمان کا رب (اور محنت اراکار) ہم اگر ایسا کریں تو بات ہے یہ ناروا پ دوسرے ٹھہرائے ہیں اپنے معبود (اور خدا) اس سے بڑھ کر اور ظالم کون ہے؟ (اور بلقیس) جو خدا پر جھوٹ اور بہتان باندھے (تنگ میں) پ

جب کناہ تم نے قوم اور غیر حق سے کر لیا، رحمت افشاں تم پر رب ہوگا (اُسی کہسار میں) اور سہولت دے گا وہ (تکبیل) عزمِ کاریں پ

دیکھو گے تم جب بکھلتا ہے (حر کو) آفتاب ڈوبتا ہے جب تو بائیں سمت کترائے ہوئے اک نشانی یہ بھی ہے آٹا سے اللہ کے جس کو بچلائے نہ پاؤ گے پھر اس کا (جبر خدا) کوئی (یاور اور ناصر) رفیق و رہنما پ

یعنی دنیا کی زیب و زینت صرف مخلوقات کی آزمائش کے لیے ہے کہ اس میں کون مبتلا ہو کر خدا سے غافل ہو جاتا ہے اور کون نہیں ہوتا اور بالآخر یہ زیب و زینت فنا ہو جانے والی ہے۔

یعنی صحابہ کرام و قریم کرام غار کو کہتے ہیں اور قریم کہتے کہ صحابہ کرام کہتے کہ ہم لوگوں نے دیوار پر کندہ کر لیتے تھے یا چھپر کندہ کر کے تھے

غار کے منہ پر رکھ دیا تھا۔ ۲۷۱-۲۷۲ قیافوس کے ہند کھنڈت میں سات عیسائی نوجوان تھے جو مان دیا قیافوس میں شاد ہو تھے اور باری باری بادشاہ کی خدمت میں جاتے تھے ان کے نام یہ ہیں یحییٰ بن ماریوس ویرانس، قیافوس، شاذنوس، کوسٹونس تملیق (سگ) قلیق۔

قیافوس مذہبِ نبیائت پر امت تھا اور صحابہ کرام و قریم عیسائی تھے۔ اور عبد پرستی سے بیزار چنا پڑ ایک روز رات کی تاریکی میں مال و اسباب خدا کی راہ میں دے کر شہر سے باہر چلے گئے اور ایک غار میں پناہ گزین ہو گئے۔

مالکِ روم میں، قیافوس ایک شہر ہے یہ غار اس شہر سے پچھریل کے فاصلہ پر تھا اور غار کا منہ جانب شمال تھا جس میں دھوپ نہیں جاتی تھی۔ ۲۷۱-۲۷۲ بعض روایات میں ہے کہ صحابہ کرام تین سو نو برس تک غار میں سوتے رہے۔

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا وَالَهُمْ رُفُودٌ وَلَقَبَهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ  
الشِّمَالِ وَكَلَبَهُمْ بِاسِطٍ ذِرَاعِيهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ  
لَوَيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَكُنِيتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ١٥ وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا  
بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ  
قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى  
الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ  
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ  
يَرْجِعُوكُمْ وَابْعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ١٦ وَكَذَلِكَ  
اعْتَرَفْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ  
فِيهَا أَذْيَنَّا رَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا هَبُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا رَبُّهُمْ  
أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ الَّذِينَ عَلَيْهِمْ أَمْرُهُمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ  
مَسْجِدًا ١٧ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَذِبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ  
سَادِسُهُمْ كَذِبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامُنُهُمْ  
كَذِبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ  
فِيهِمُ الْأَمْرَاءَ ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمُ مِنْهُمْ أَحَدًا ١٨ وَلَا تَقُولَنَّ  
لِشَايٍ إِلَيَّ فَأَعْلُ ذَلِكَ عَدَا ١٩ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ  
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا  
رَشَدًا ٢٠ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تَسْعًا ٢١

تصف القرآن باعتبار عدد الحروف في القرآن  
والألفاظ التي فيها من النقص

١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١

(اے مخاطب) اُنکو تو سمجھے کہ وہ بیدار ہیں،  
وائیں بائیں کروٹیں اُن کو بدلواتے ہیں ہم  
بیٹھا ہے چوکھٹ پہ باز درپنہ پھیلاتے ہوئے

بیٹھ دے کر بھاگ جائے، دل میں دہشت سی بھڑے؟

پھر جگایا ہم نے، تو باہم لگے وہ پوچھنے  
بولے اک دین ہم یہاں بٹھہرے ہیں یا لکھن کم  
جتنی مدد کیجی تم ہے (اس غار میں خیر آپ سو)  
دیکھے وہ (جا کر) کراچھا کھانا بل سکتا ہے کیا؟  
(چپکے سے لے آئے جا کر) اور خوش تدبیری سے

کیونکہ اہل قوم کو) ہوگی تمھاری گر خیر  
یا پھر اپنے (دین اور ملت) میں تمھیں لوٹائیں گے  
لوگوں کو واقف کیا یوں ہم نے اُن کے حال سے  
اور آنے میں قیامت کے ذرا بھی شک نہیں ہے

لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے  
(اور ان کے حال کی ناحق تبے بفتیش مزید)  
بولے وہ غالب تھی جن کی رائے (اہل الرائے پر)  
بعض کہتے ہیں کہ وہ تھے تین چوتھا کتنا تھا  
بے نشانہ دیکھے یہ پتھر چلاتے ہیں (یہاں)

ان سے کہدو، انکی گنتی جانتا ہے رب برا  
(اس لیے) بانوں پر ان کی تم نہ جھگڑو (اسے نہی)

اور نہ تو فتویٰ کسی کا ان میں سے اس پر کہی،  
اور کوئی کام ہو (لیکن کبھی بھی بھول کے)  
(یوں کہو) کردوں گا کل یہ کام، اگر چاہے خدا  
اور کہو، امید ہے مجھ کو ہرا پروردگار  
تین سو نو سال تک غار میں پائے بسے؟

خواب میں حالانکہ ہیں (اور نیند سے مرشار ہیں)  
اور اُن کے ساتھ اک کتاب ہے اُن کا (ہم قسم)  
(اے مخاطب) جھانک کر اوپر سے گرتو دیکھ لے

ایک بولا اُن میں، کتنی دیر تم اس جا رہے؟  
اور کچھ بولے کہ واقف ہے خدائے (محترم)  
سکے دے کر اب کسی ساتھی کو، پھو شہر کو  
اُس میں سے کھانا تمہارے پاس لائے تھوڑا سا

اور کسی کو بھی تمھاری وہ خبر ہونے نہ دے،  
سنگسار آکر کریں گے تم کو وہ (بیدا درگم)  
پھر نجات اُن سے نہ پاؤ گے کبھی (باور ہے؟)  
وعدہ ہے برحق خدا کا، تاکہ ہر اک جان لے

(ہو گیا جب راز ان کا سبب افشا، بعد ازیں)  
بعض بولے یادگار ایک ان کی بذی چاہیے،  
جانتا ہے خوب ان کا حال، اللہ (حمید)  
ہم یہاں مسجد بنائیں گے (خدا کا پاک گھر) پ  
بعض کہتے ہیں کہ وہ تھے پانچ، کتنا تھا چھٹا  
بعض کہتے ہیں کہ وہ تھے سات، کتنا آٹھواں

اور اُن لوگوں کے تھوڑے لوگ ہیں راز آشنا  
(بحث اگر ان سے کرو تو) صرف (بحث) سرسری

نکام یہ کردوں گا یں کل "یوں نہ کہنا چاہیے؟"  
جس سے بھولو تو رب کو یاد کرو (برسلا)  
اس سے بڑھ چڑھ کر بتاتے بات کوئی استوار؟  
(اور اگر تسلیم یہ مدت نہ پھر کوئی کرے)

یعنی اصحاب کہف

الہی اطلاع کے مطابق اصحاب کہف  
تین سو نو برس تک غار میں رہے  
جب یہ جا گئے تو اس وقت وہاں  
تیجور و تیس شاہ رومی کی حکومت  
تھی۔

یعنی جو خدا آدمی کو تین سو نو  
برس تک زندہ کی حالت میں زندہ  
رکھ سکتا ہے وہ مارنے کے بعد  
دوبارہ انسان کو زندہ کرنے پر کیوں  
قادر نہ ہوگا۔

یعنی اصحاب کہف

بات یہ ہے کہ بتو نے اصحاب کہف کا  
حال آپسے امتحان دریافت کیا تھا۔  
حضرت نے وعدہ کیا کہ کل بتا دوں گا  
اور انشاء اللہ نہ کہا۔ اس خبر سے پر کہ  
جبریل آئیں گے تو پوچھ لوں گا، اور  
جبریل اٹھا رہا دن تک نہ آئے  
حضرت نہایت عجیب بنے پھر وحی  
آئی اور یہ حکم ہی آیا کہ کسی بات کا وعدہ  
بغیر انشاء اللہ کہے نہ کر لیا کرو۔

یعنی اگر انشاء اللہ کہنا کبھی بھول  
جایا کرو تو جب یاد آئے تو انشاء اللہ  
کہہ کر خدا کو یاد کر لیا کرو۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِبُتُوَالِهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَ  
 أَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشِيرُكَ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ٣١  
 وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ  
 يَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ٣٢ وَأَصْدِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ  
 رَبَّهُمْ بِالْعَدْوَةِ وَالْعَنَى يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ  
 تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا  
 وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ٣٣ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ  
 فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ  
 سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَعِينُوا يَأْتُوا بِنَاءٍ كَالْمِهِلِ بِشَوَى الْوُجُوهِ يُشْسُ  
 الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ٣٤ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا  
 لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ٣٥ أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي  
 مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُجْلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ  
 يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا  
 عَلَى الْأَرَائِكِ نَعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ٣٦ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا  
 رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفَهُمَا بِنَخْلٍ  
 وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ٣٧ وَكُنَّا الْجَنَّتَيْنِ اثْنَتَيْنِ أَكْلَاهَا وَلَمْ نَقْطَعْ  
 مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ٣٨ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ  
 وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَآعَزُ نَفَرًا ٣٩

تو یہ کہدو غار میں وہ جتنی مدت تک رہے  
ہے وہی غیب زمین و آسمان کا رازدار  
کوئی لوگوں کا نہیں اُس کے سوا مختار کار  
تم کو ہو جو وحی اپنے رب کے قرآن سے بڑھو  
اور اماں اُس کے سوا ممکن نہیں (بادور کرو)۔

یاد کرتے ہیں جو لوگ اللہ کو شام و سحر  
اُن کی صحبت پر کرو مجبور اپنے نفس کو  
پاس کر کے ساز و سامان حیات دہر کا  
تم نہ کہنا ماننا، زہار ایسے شخص کا

اُس کی دنیا داری حد سے بڑھ گئی ہے (بر ملا)۔  
کہدو لوگوں سے تمھارے رب کی برحق ہر کتاب  
آگ ہے تیار (ایسی) منکروں کے واسطے،  
اور جو کی فریاد (پانی کے لیے اور کی ہجرا)  
بھونولے گا وہ اُن کے منہ (کمال سونے)

کیا بُرا آرام ہے (دورخ میں جو وہ پائیں گے)۔  
جو یقین لائے خدا پر، کیس جھٹوں نے نیکیاں،  
باغ میں جنت کے (ان لوگوں کے رہنے کیلئے  
سونے کے کنگن انھیں پہنائے جائینگے وہاں  
پہنیں گے اور بیٹھیں گے میکے لگا کر تخت پر  
(لے بنی) قصہ سناؤ تم انھیں دو شخصوں کا  
گرداں کے تھا کھجور کے درختوں کا سماں  
لائے دونوں باغ اپنے پھل، نہ کی اُس میں کمی  
باغ کے مالک کو (ہر اک قسم کے) میٹھے تھے پھل  
بول اٹھا، میں ہوں (اب) تمھ سے زیادہ مالدار

اُس سے واقف ہے خدا ہی (سب آگاہی اُسے)  
کیسا سُنے دیکھنے والا ہے! (وہ پروردگار)  
حکم میں اپنے نہیں کرتا کسی کو حصہ دار  
اُس کی باتوں کو بدل سکتا نہیں کوئی (سنو)،  
اور طالب ہیں رضائے (ایزدی) کے (سرپرست)  
اپنی نظروں اُن کی جانب سے نہ تم پھیرے رہو  
ہم نے جس کے دل کو (اپنی یاد سے غافل کیا)  
جو کہ اپنے (نفس کی) خواہش کے پیچھے ہے پڑا

پس جو چاہے ملنے اور جو چاہے کرے اچھا  
گھبوس گی جس کی قناتیں اُنکو چارو سمت سے  
توڑے گا اُن کو تانبا (آگ میں) پگھلا ہوا  
کیا بُرا پانی ہے! (جو باتیں گے پینے کیلئے)

اجرنیکو کاروں کا کرتے نہیں ہم راہیں گان۔  
جن کے پیچھے نہر میں بہتی ہیں (نہایت شان سے)  
گاڑھے پتلے ریشمی اور سبز کپڑے (دل متال)  
کیسا اچھا اجر ہے، آرام کتنا خوب تر۔  
ایک کو دو باغ انگوری کیئے ہم نے عطا،  
اور کھیتی ہم نے ان دونوں کے رکھ دی دریاں۔  
بیج میں باغوں کے جاری نہر بھی اک ہم نے کی۔  
باتیں کرتے کرتے اپنے ساتھی سے (وہ بر محل)  
اور جتنا بھی میرا ہے تمھ سے زیادہ با و تارہ

مغفور باغ والے اور  
اُس کے ساتھی کا قصہ

یعنی فقرائے مکتہ

ثلث

۱۶

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ  
أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُودْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ  
خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ قَالَ لَهُ صَاحِبُهَا وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي  
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ۖ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ  
رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ  
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَىٰ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۖ فَعَسَىٰ رَبِّي  
أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ  
فَتُصْبِحُ صَبِيعًا أَلِفًا ۖ أَوْ يَصْبِحَ مَاؤها غُورًا فَلَنْ نَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝  
وَإِحِيطْ بِشَرِّهَ ۖ مَا سَبَّحَ بِقَلْبِكَ كُفَيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ  
عَلَىٰ عُرُونِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ  
فِتْنَةٌ يَبْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَهُرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ  
لِلَّهِ الْحَقُّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْجَبُونَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ  
هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ  
وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ  
ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَصْلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ  
حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعَرَضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ  
جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ رَعِمْتُمْ لَنْ تَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝



(باتیں یہ کرتا ہوا) وہ باغ میں اپنے گیا  
کہتا تھا مجھ کو گماں تک بھی نہیں اس بات کا  
اور نہ یہ مجھ کو گماں ہے، حشر (کل) ہوگا بپا

تو وہاں ان باغوں سے بہتر ہی مسکن پاؤں گا۔

اُس کے ساتھی نے یہ باتوں باتوں میں اُس سے کہا  
جس نے تجھ کو مٹی سے پھر نطفے سے پیدا کیا  
میں مگر کہتا ہوں بس اللہ ہی ہے رب ہر  
جب تو اپنے باغ میں آیا، نہ کیوں تو نے کہا؟  
(ورنہ) مجھ میں کچھ نہیں تو تبت بحجر اللہ کے  
کیا تعجب ہے اگر میرا خدا دے دے مجھے  
اور فلک سے باغ پر تیرے بلا نازل کرے  
یا جو پانی اُس میں ہے وہ سوکھ جائے تا سحر  
گھیرے میں (قہر خدا کے) اُس کا ہر پھل آگیا  
اپنے دونوں ہاتھ (با افسوس) ملتا رہ گیا

کاش کرتا میں نہ (اوروں کو) شریک اللہ کا۔

جز خدا، کوئی جتنا اُس کا معاون ہی نہ تھا  
رب برحق ہی کو ہے سب اختیار (و آگئی)  
(اے ہمیر) تم سنا دو اور اک ان کو مثال  
جس کو برسا با فلک سے ہم تے اُس میں مل گئی  
ہو کے چورا چورا پھر اُس سب بھوسا بن گیا

اور ہے ہر چیز ہر حال میں (قاد خدا)

مال اور اولاد، زمینت ہیں حیات دہر کی  
نزدِ خالق وہ بہ اندازِ توقع اور ثواب  
اور جس دن ہم ہلا دیں گے لہجہ سے یہ پہاڑ  
(اک جگہ) پھر جمع کر لیں گے ہم ان کو گھیر کر  
صف بصف پھر پیش ہوں گے سامنے اللہ کے

ظلم اپنے نفس پر مغرور) خود تھا کر رہا،  
ہوگا برباد (اور ویران) یہ کبھی گلشنِ سرا  
اور اگر میں اپنے رب کی سمت لوٹا گیا

کیا تو اُس پر درگاہِ (کل) سے منکر ہو گیا  
پھر مکمل آدمی (قدرتِ اپنی) کر دیا؟  
میں کسی کو بھی شریک اُس کا نہیں ہوں مانتا  
”بس وہی ہوتا ہے جو کچھ چاہتا ہے کہریا“  
مال اور اولاد میں گر دیکھتا ہے کہ مجھ پہ  
ایک باغ (ایسا کہ جو) بہتر ہو تیرے باغ سے  
صبح تک جائے اک میدان چٹیل سوکھ کے  
اور پھر واپس نہ اُسکو لاسکے تو ڈھونڈ کر دے  
اور قہ اُس مال پر جو باغ میں تھا لگ چکا  
ٹٹیوں پر گر پڑا وہ باغ، تو کہنے لگا،

اور نہ وہ خود انتقام (اپنا کسی سے) لے سکا  
اجر اور انعام بہتر دینے والا ہے وہی  
ہے حیات دہر کی پانی کی سی گویا مثال  
تھی زمین پر جتنی سبزی (جس قدر روئیدگی)  
اور اُس کو (ساتھ اپنے) لے آؤی موج ہوا

اور جو باقی پہنے والی نیکیاں ہیں (واقعی)  
بہتر (و برتر) ہیں (اُن کا اجر بھی ہے بے حساب)  
تم کھلا میدان دیکھو گے زمیں کو (اور اُجڑا)  
اور ان میں سے نہ چھوڑیں گے کسی کو (سر بسر)  
(ہم کہیں گے) تم ہمارے پاس (اچھن آ گئے)

لے یعنی اپنی طرف لوٹنے کا وقت  
مقرر نہیں کر سکتے۔

یہاں پہلی بار ہم نے ذکر کیا تھا یہ ایک  
نمونہ کہ کس کتاب سے یہ خیال نازا  
ہم تو ان کی بات سے بہت متاثر ہوئے



وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ  
يُؤَيِّلَتْنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا  
وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلُمُ رَبُّكَ أَحَدًا ١٦ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَكَةِ  
اسْمِعِي الْإِدَمَ فَسَجَدُ وَالْأَبْلَيسُ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ  
رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ  
لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ١٧ مَا أَشْهَدُ نَهُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَآخَلَاقَ  
أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ١٨ وَيَوْمَ يَقُولُ  
نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا  
لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ١٩ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ  
مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرَفًا ٢٠ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا  
الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ  
جَدَلًا ٢١ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا  
رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَدْرِيهِمْ سُلَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ٢٢  
وَمَا أَرْسَلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مَبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَمِجَادِلَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَآذِرَهُمْ  
هُزُومًا ٢٣ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ  
مَا قَدْ مَتَّ يَدَا إِذَا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي  
أُذُنِهِمْ وَقُرْآنًا أَنْ تَدْخُلَ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذْ أَبَدًا ٢٤

دفعہ اعمال آگے لاکے رکھا جائے گا  
ڈر رہے ہیں خوف (پریش) سے تمام اہل خطا  
کیسا یہ دفتر ہے؟ کوئی بات چھوٹی یا بڑی  
اور کیسے تھے جو عمل پائیں گے اپنے سامنے  
(وہ بھی تھا ایک وقت) جب ہم نے فرشتوں کو کہا  
سب سے سجدہ کر لیا (شیطان) قسم جن سے تھا  
کیا تم اب ابلیس اور ابلیس کی اولاد کو  
وہ دریاں حالیکہ دشمن ہیں تمھارے (بر ملا)  
ہم نے (لوگو) وقت تخلیق زمین و آسمان  
ان شیاطین کو بلایا تھا نہ (شرکت کے لئے)

ڈھونڈتے بہکانے والوں کو مدد کے واسطے :-  
(نکراؤ) دن کی بھی کرنی چاہیئے لوگو ذرا  
اب بلاؤ ان کو سمجھے تھے جنھیں ساجھی مرا  
کردیں گے مابین ان کے اک مہلک حادثہ :-  
اور گنہگار آگ کو دیکھیں گے پھر جنھیں گے (سب)  
ان کو گناہ ہے اسی میں (شرک و بدعت کے سبب)  
اور نہ پائیں گے کوئی راہ گریز (اہل تعب) :-  
اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے  
ہر طرح کی دین مثالیں (بار بار اور) پھیر کے  
ہے سوا انسان جھگڑا لو ہر اک مخلوق سے :-

جب ہدایت آچکی لوگوں کے پاس (اس دور کے)  
امر مانع کون سا ہو سکتا ہے اس کے سوا  
یا عذاب (وقہر) ان کے سامنے ہوا کھڑا :-  
مژدہ (رحمت) سنائیں اور ڈرامیں (قہر سے)  
تاکہ سچ کو ڈمگادیں جھوٹ (اور بتیان) سے  
اور ڈرائے جاتے ہیں یہ جن سے ان باتوں کی بھی :-  
آیتیں اللہ کی اور ان سے وہ منہ پھیر لے  
پر دے ان کے دل پر ہم ڈالے ہوئے ہیں (بر ملا)

ہم تو بس پیغمبروں کو بھیجتے ہیں اس لئے  
جو ہیں کافر جھوٹے جھوٹے جھگڑتے کرتے ہیں جھوٹے  
اور ہماری آیتوں کی یہ اڑتے ہیں منہسی  
اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے کہ سمجھائیں جسے  
اور اپنے پہلے کرتوتوں کو (بالکل) دے بھلا

۴۶۹

اور کالوں میں بھی ان کے دلائل کو بوجھنا  
تاکہ ان کی توجہ دراصل ان کی نفس (حق بات کا)  
اس پر مرکوز نہ رہے بلکہ جو راہ راست پر  
سہمیں رہے یہ بھی وہ راہ پر راہیں بدستور :-

وَرَبِّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُ هُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ أَمُ الْعَذَابِ  
بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجْعَدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَى  
أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى  
لِفَتْنِهِ لَا آخِرُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا  
بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝  
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتْنِهِ إِنِّي نَدَا أُمَّنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا  
نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ  
وَمَا أَنْسِينِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۝ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ  
عَجَبًا ۝ قَالَ ذَلِكُمْ أَتَّبِعْتُ أَذْنًا أَعْلَىٰ إِنَّمَا هُمَا قِصَصٌ ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا  
مِّنْ عِبَادِنَا ابْتَنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَى  
هَلْ آتَيْتُكَ عَلَىٰ ابْنِ ثَعْلَبَيْنِ مِمَّا عَلِمْتَ إِنْ شَاءَ ۝ قَالَ إِنْكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ  
مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ  
شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ ابْتَعَثَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي  
عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي  
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ  
أَقُلْ إِنْكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا  
تُزِهِنِي مِنَ امْرَأِ عِيسَىٰ ۝ وَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا الْيَقِيَا عِلْمًا فَوَقَفَا  
قَالَ أَقْتُلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَقُلًا ۝

رحم واللہ ہے تمھارا رب بڑا آمرزگار  
تو عذاب اُن پر وہ فوراً ہی (فکے) بھیجتا  
لیکن اُن کے واسطے ایک دفعہ ہے ٹھہرایا  
جس سے پہلے پا نہیں سکتے ٹھکانہ امن کا۔

اور (مخدوم عادی کی ویران ہیں یہ بستیاں کر دیا غارت جھنیں، جب ہوئے ظالم وہاں وقت تھا ان کی ہلاکت کا مقرر (بے گماں) ہے۔

اور حبیبی (جناب خضر سے ملنے چلے) تو وہ اپنے لوجوں خادم سے یوں کہنے لگے  
 ”مجمع البحرین پر پہنچوں نہ جب تک (الیفتن) میں بوہی چتا ہوں گا باز آنے کا نہیں  
 چلے قرون تک مجھے چلنا پڑے (یوشع) بوہی“

دونوں دریاؤں کے سنگم پر جو یہ پہنچے (مگر) اور اس پھلی نے دریا میں بنا کر اک سڑنگ پھر جب آگے بڑھ گئے (موسائی نے یوشع سے کہا) اس سفر میں واقعی زحمت ہوئی (بے انتہا) :-

بولے (پیش) دیکھئے، ٹھہرے جو ہم پتھر کے پاس  
 (فی الحقیقت) یہ بھلا وہ مجھ کو شیطان نے دیا  
 بھول اٹھا مچھلی وہیں (ایسے مرے کھوئے حواس)  
 آپے جو ذکر میں اس کا نہ (ابتک) کر سکا  
 اور غیب مچھلی نے دریا میں بنایا راستا

بولے (موسیٰ) ہے وہ موقع ڈھونڈتے تھے ہم جسے  
 پھر ہمارے بندوں میں سے ان کو اک بندہ ملا  
 جس کو رحمت سے کیا تحفا ہم نے اک جہنم عطا  
 اور کچھ اپنی طرف سے درسِ علم خالص کا :

بولے موسیٰ! خضر سے مجھ کو اجازت دو اگر  
 تاکہ تم کو علم (باطن) جو خدا نے ہے دیا  
 خضر بولے صبر میرے ساتھ ہے دشوار تر ہے  
 صبر کر سکتے ہو کیونکر؟ (ہو کے میرے حکم سفر)

بولے (موسیٰ) اگر خدا چاہے تو صابر پاؤ گے  
 میں کبھی گردن نہ پھیروں گا تمھارے حکم سے:  
 (خضر) بولے 'ساتھ بہنا ہے میرے تم کو اگر  
 پوچھنا مجھ سے نہ کوئی بات ہرگز (بھول کر)  
 ذکر میں تم سے کروں جب تک اُن کا (سر بسر)۔

اور (اک دیا پیہمی) ایک کشتی میں چڑھے  
 بولے (موٹی) تم نے کشتی توڑ ڈالی اس لئے۔  
 یہ انوکھی بات کی (یہ ہے انوکھا ماجرا) :

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن حضرت موسیٰ ایک اجتماع قومی میں تقریر فرما رہے تھے کسی نے پوچھا کہ حضرت کوئی آپ سے زیادہ بھی علم رکھتا ہے حضرت موسیٰ نے فرمایا میں نہیں جانتا جس کا مطلب یہ

تھا کہ گویا اسرار الہی سے حرف ہی واقف  
ہیں۔ غلطی اس امانیت پر متبہہ کرنے کے  
بیٹے حضرت موسیٰ کو کم دیا کہ وہ حضرت  
خضرؑ سے ملیں اور دریغِ رحیمی اُن کے  
بننے کا مقامِ جمعِ بحرین مقرر کیا۔

جس جگہ ملاقات ہوگی وہاں ٹھہرائے جاتے  
کی تلقی ہوئی پھیل خدا کے حکم سے زندہ ہو کر  
دیرا میں جلی جلے گی۔

۱۵ حضرت یوشع علیہ السلام سے مراد ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خادم خصوصی تھے۔

تھے اور جو ان کے بعد جانشین بنے انہوں نے  
بلکہ جمع البحرین بحر احمر کی شمالی سرحد  
وخلیجوں میں تقسیم ہے۔ مشرقی خلیج کو عقبہ  
اور غربی خلیج کو سواہر (Sawahir) کہتے ہیں  
یہاں بحر ہندم اور بحر فارس آپس میں ملتے ہیں

اسی کے ایک گوشے میں طور سبنا او  
جبل حوریب ہے شاید یہ وہی جگہ  
جہاں سے موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لیکر آیا  
یا رہے ہوئے تھے ۔

خبردار! (جو کہ ایک ایک کی طرح)

پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہہ دیا :  
میں نے اپنے آپ کو گناہگار نہیں سمجھا۔

پیرایہ معصوم کی حالت سے

مراد حضرت خضر علیہ السلام

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ قَالَ إِنْ  
 سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا تُصِجْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۖ  
 فَاذْهَبْ حَتَّىٰ إِذَا أَتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَكُونُوا بِضَيْفِهِمْ هَبْ  
 فَوَجَدَ فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتُخَدَّتْ  
 عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۖ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ  
 تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ  
 فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۖ وَأَمَّا  
 الْغُلَامُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِنَهُمَا أَنْ يَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَأَرَادُوا أَنْ  
 يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۖ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ  
 يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ  
 رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۖ وَمَا فَعَلْتُهُ  
 عَنْ أَمْرِ ذَٰلِكَ ۖ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي  
 الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۖ إِذَا مَكَأَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنَ  
 كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۖ فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ  
 فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا الْقَوْمُ إِنَّا إِنَّا أَنْ تَعْدَابَ  
 وَإِنَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۖ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ  
 ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَكْرًا ۖ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ  
 صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۖ

لے میں گاؤں والوں نے ترمیز پائی سے  
انکار ہی کر دیا تھا۔ دیوار اٹھانے کی زندگی  
پان سے لے لیتے تو کھانے پینے کا کھانا  
ہو جاتا۔

سے کشتی میں اس لئے سراج کر دیا کہ وہ  
کشتی کو شہر کے دیکھ کر بغیر جان نہ لے  
سکے تھا۔  
سے چنانچہ مقتول کے والدین کے گھر  
ایک بڑی پیدائشی جواکب ہی سے بھری  
گئی اور اس کے بطن سے ایک ایک  
پیدا ہوا۔

سے ذوالقرنین صوبہ بنو النضر بن  
ذی سدر ہمارا مقامی رشتہ دار بن  
بن ماطہ ہمارے مدینہ بن سلاطین  
عالم ملک بن۔ اس کا لقب صوبہ بن  
بھی ہے۔ میری مائیں کا بے بڑا  
اور شہر بادشاہ تھا۔ باقی بچتے ہی کہ  
لقب سکندر کا تھا اور میں اس سے نکلا  
ہے یہ بادشاہ مشرق و مغرب کے  
خارج ہو کر تاناکا کو فتح ہوا اور بن  
مکوں کو اب بھگایا اور پھر با بچے بن  
دہن بھر خضر کے کندھے سے ایک  
دے کے کوٹھکھو کر بند کیا تھا۔ ذوالقرنین  
خدا پرست اور محنت پسند بادشاہ تھا۔

سے یعنی ہجر اذنیاس میں میں کے  
سالمی میں سہا ہے۔ ہوس کے دوسرے  
کنا سے ہوسوں کے دل ہی دل ہے  
جوں زادی کا گورہہ سکتا ہے دشمنی یا  
بہادار۔

سے یہ ذوالقرنین کا قول ہے یعنی  
بادشاہ ہوسے کی حیثیت سے  
ہم ہی لیتے تھے  
آسان کام ہیں گئے

تو ریشہ کا لڑکا اور  
علی ایسا ہے  
اور غلامی کا  
اور غلامی کا  
اور غلامی کا

(خضر) بولے (دیکھ لو) کیا تم سے میں کہتا نہ تھا؛  
بولے (موسیٰ) کچھ بھی پوچھوں تم سے میں گریہ اڑیں  
عذر کی حد تک ہو تم پہنچے (کچھ اس میں شک نہیں)؛

(خضر موسیٰ) میں کے (دونوں (ساتھ) پھر (لگے) چلے  
کھانے کو مانگا بھگا اس گاؤں کے باشندوں نے  
(خضر نے) دیوار کے بھی جو کرنے ہی کو تھی  
بولے (موسیٰ) خضر سے) گر چلتے تم (لا کلام)

(خضر) بولے ہم میں اور تم میں یہ ہے (وقت فراق)  
وہ جو کشتی تھی تو کچھ میسین (ملاؤں) کی تھی  
میں نے یہ چاہا کہ اس کشتی کو کروں عیب دار  
ضبط کر لیتا تھا ہر کشتی (بہ زور و اختیار)؛

وہ جو لوٹ کا تھا، تو ماں باپ اس کے تھے یا کنار  
مگر کشتی اور کفر سے آنکھ نہ کرے زیر بار؛

ہم نے یہ چاہا کہ (اُس کو ماڑیں اور) کردگار  
اور ہو پاس قرابت میں بھی بہتر ذمہ دار)؛

اور وہ دیوار، دو لوگوں کی تھی جو تھے یتیم  
تھا خزانہ اُن کا، اُن کا باپ تھا نیک آدمی  
تو (تہہ دیوار سے) اپنا دینہ لیں نکال  
حکم سے لپٹے دیا میں نے نہ دخل اس کام میں؛

تم سے ذوالقرنین کی بابت بھی ہیں یہ پوچھتے  
ہم نے قوت اُنکو دی تھی ارض (عالم) پر بڑی  
وہ چلے اک راہ پر (کرنے کو مغرب کا سفر)؛  
گنڈ میں دلدل کے دیکھا، ڈوبتا ہے آفتاب

ہم نے ذوالقرنین سے فرمایا، (تم مختار ہو)  
بولے (ذوالقرنین) جو ان میں کرے گا سرکشی  
اور پھر وہ لوٹ کر جائے گا اپنے رب کے پاس

تم کو میرے ساتھ میں یار نہ ہو گا صبر کا؛  
تو نہ رکھنا مجھ کو اپنے ساتھ، اور اب (بالیقیں)  
(کچھ اس میں شک نہیں)؛

(چلتے چلتے) گاؤں میں پہنچے اور اہل قریہ سے  
کر دیا انکار (ان لوگوں) کو یہاں رکھنے سے  
(از سر نو) کر دیا اُسکو کھڑا (فی الفور ہی)،  
لیتے کچھ مزدوری ان لوگوں سے (چلتا کچھ تو کام)؛

اب نو اسکی حقیقت صبر گزرا جس پر شاق؛  
اُس کو مزدوری پر دریا میں چلاتے تھے وہی  
کیونکہ رہتا تھا ادھر (دریا کے پار) اک شہر یار  
ضبط کر لیتا تھا ہر کشتی (بہ زور و اختیار)؛

تھایہ اندیشہ (بڑا ہو کر یہ لوٹ کا نابکار)  
مگر کشتی اور کفر سے آنکھ نہ کرے زیر بار؛

اُن کو دے نیم البدل ایسا جو ہو پاکیزہ کار  
اور ہو پاس قرابت میں بھی بہتر ذمہ دار)؛

شہر میں رہتے تھے اور دیوار کے نیچے، (قدیم)۔  
پس تہا سے رب نے چاہا جب چاہوں وہ (بھی)  
مہربانی تھی تہا سے رب کی (اُنکے حسب حال)؛  
یہ حقیقت اُس کی ہے جس پر نہ صبر آیا تھیں؛

کہدو کچھ ذکر اُس کا میں کرتا ہوں (جو چاہے سنے)؛  
ہر طرح کے ساز و سامان بھی دیئے تھے (واقعی)؛  
(چلتے چلتے) پہنچے سورج ڈوبنے کی جائے پر  
اور وہاں اک قوم کو آباد پایا (نزد آب)،

یا کرو اچھا سوک اور یا انہیں تکلیف دو؛  
پس (جہاں سے حکم سے) اُس کو سزا دی جائے گی  
تو غلاب سخت دیکھا اُسکو وہ (فطرت شناس)؛

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبِيلًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ  
 قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۚ كَذٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا  
 لَدَيْهِ خُبْرًا ۙ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبِيلًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ  
 وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۖ قَالُوا  
 يَٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ  
 فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۙ  
 قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ  
 وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ  
 الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغَ  
 عَلَيْهِ قَطْرًا ۚ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۚ  
 قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ  
 وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۚ وَتَرَكَنَا بُعْثَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَبْسُوجُ فِي  
 بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۙ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ  
 يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ ۖ عَرَضًا ۚ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ  
 عَنِ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۚ فَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لَهُمُ الْجَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ  
 نَزْلًا ۙ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۖ الَّذِينَ ضَلَّ  
 سَبِيلَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۚ



پھر وہ (ذوالقرنین) اک سامان کے پیچھے پڑے  
(چلتے چلتے) پہنچے جب جائے طلوع آفتاب

(یعنی مشرق کے سفر کی آرزو کرنے لگے)  
مؤنکین اک قوم پر پایا لے (با آب قناب)  
تھا نہ سورج سے اور جن کے لئے کوئی حجاب نہ

بات کچھ ایسی ہی تھی، اور پاس ذوالقرنین کے  
ایک سامان (سفر) کے اور وہ پیچھے پڑے؛  
دیکھا، ہیں کچھ لوگ آباد اس طرف دیواروں کے  
(اپنی بولی میں) کیا یہ عرض ذوالقرنین سے  
کرتے رہتے ہیں فساد اس ملک میں وہ (بے غناں)

تھا جو کچھ ہم اس کو تھے اچھی طرح سے جانتے؛  
(چلتے چلتے) پہنچے وہ مابین دو دیواروں کے  
جو سمجھتے تھے نہ کوئی بات، (وحشی تھے زبے)؛  
رہتے ہیں یا جوج اور مابوج (گھاٹی سے پرے)  
تم کہو تو میں خراج اس شرط پر ہم بے گمال  
تم بنا دو رک اک اُن کے ہمارے درمیاں؛

بولے (ذوالقرنین) میرے رٹ نہ جو کچھ ہے دیا  
ہاں جو محنت سے مدد دے، کھینچے دُلوں میں (دیکھاں)  
لاؤ تختے لوہے کے، (وہ لائے) تھئی کہ (دلوں)  
پھر کہا دھونکو، یہاں تک کہ کیا لوہے کو نار

کافی دانی ہے وہ (میں لوں خراج اب تم سے کیا)  
مولیٰ اک دیوار اُن کے اور تمہارے درمیاں؛  
دو دروں کا درمیانی حصہ پاٹا (بے تکاں)  
پھر کہا پگھلا ہوا تانبا (بھی) لاؤ (آب دار)

تا کہ اس پر ڈال دوں (دیوار ہو جائے تیار)؛  
بعد ازیں (یا جوج اور مابوج) میں طاق نہ تھی  
بولے (ذوالقرنین) یہ سب رحم ہے اللہ کا  
تو وہ کرنے کا برابر ڈھاکے (اس دیوار کو)  
(لے پیہر) چھوڑ دیں گے خلق کو اس روز ہم  
اور (جب صبح قیامت) صور پھونکا جائے گا  
پیش ہو گا دوزخ اس دن کافروں کے سامنے؛

پڑھ کیوں دیوار پر یا کر کیوں سوراخ بھی؛  
اور جب وعدہ خدا کا (روزِ عشر آئے گا)  
اور میرے رب کا جو وعدہ ہے جتن ہے (سنو)؛  
کہ وہ گڑ مڑ مروج (دریا) کی طرح ہو (ایک دم)  
جمع سب لوگوں کو ہم کر لیں گے (بے چون و چرا)؛  
جنکی آنکھوں پر تھے (ترک) ذکر سے پرے پڑے

کیا یہ منکر یہ سمجھتے ہیں کہ میسرے ماسوا  
کر چکے ہیں ہم (یہاں) تیار دوزخ (بیلے سے)  
(لے پیہر) ان سے کہہ دو، کیا بتا دیں ہم نہیں  
یہ وہی ہیں لوگ جن کی سب جو دنیا میں کی  
وہ بھی سمجھا کئے، ہیں کام اُن کے نیک ہی؛

اور وہ (قرآن کی حق بات) سن سکتے نہ تھے؛  
میرے بندوں کو بنائیں کار ساز (د آشنا)؛  
کافروں (اور مشکروں) کی مہمانی کے لئے؛  
(کون ہیں وہ) سب مل جلنے گئے نقصان میں؛  
(شامت اعمال سے) وہ سب اکارت ہو گئی

۱۔ یعنی سورج کے اور اس قوم کے  
مابین کوئی پناہ نہ تھی مگر پناہ کا اس  
قوم میں سلیقہ نہ تھا۔ وحشی قوم تھی۔  
۲۔ یعنی لشکر اور عرصے سے پہلے کا  
سامان شوشیہ دیوان کے پاس کم تھے  
اس لئے وہ دلوں نہ ٹھہرے آگے بڑھ  
کئے۔

۳۔ یا جوج اور مابوج کے نام سے دناؤ  
قدیم میں ایک بڑی قوم آباد تھی جس کا ذکر  
"توریت" میں بھی ہے۔ اور غالباً یہ قوم  
مذکورہ ہے۔

۴۔ یعنی جب قیامت قریب ہوگی تو  
اس وقت ستر ذوالقرنین توڑ دی جائے  
گی اور یا جوج مابوج دنیا پر ٹوٹ پڑیں  
گے اور تمام مخلوق غلط غلط ہو جائے گی جس  
طرح سرزمین کو جس میں ایک نہ کرے میں گھس  
لوں جاتی ہیں۔



أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ  
 أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ۝ ذَٰلِكَ  
 جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي  
 هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ  
 لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ  
 عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبُحْرُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي  
 لَنَفَعْنَا الْبُحْرَ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنُتَا بِمِثْلِهِ  
 مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ  
 وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا  
 وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَسُورَةُ تِهَامٍ وَتَسْمَعُونَ آيَاتِ رَبِّهِمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَهَيْئَةِ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ  
 نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ  
 الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي  
 خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي  
 مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ فَرِئَانًا ۖ وَبَرِئْتُ مِنَ الْيَعْقُوبِ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۖ  
 يَزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝

میں یہی وہ لوگ (اس دنیا میں) جو منکر ہوئے  
سب اکارت ہو گیا جو کچھ انہوں نے متھا کیا  
یہ جہنم اُن (کی بد اعمالیوں) کا ہے مولا،

اللہ ہنسی پیغمبروں کی بھی اڑائی (بر ملا) :

ہاں جو لوگ ایمان لائے اور عمل اچھے کئے  
وہ ہمیں گے جادواں (پھر) ان میں (ہستے کھیتے)  
ان سے کہدو، میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے  
قبل ازیں کہ ختم ہوں باتیں مرے مہمود کی

لائیں خود اُس کی مدد کو (اک سند) اللہ بھی :

(لے پیغمبر) ان سے کہدو، میں ہوں تم جیسا بشر  
ہے تمہارا ایک ہی مہمود (فاحد اور وثید)  
چاہیے اُس کو کہ وہ سلچھے علی کرتا رہے

اپنے رب کی آیتوں سے اور اُس کے ملنے سے،  
وزن اُن کا ہم نہ قائم رکھیں گے روزِ جزا :  
ہر کے منکر، آیتوں کا میری استہزا کیا

باغ بین فردوس کے اُن کی مہانت کے لئے :

اور بھی اٹھنا نہ چاہیں گے وہ اس ماحول سے :  
گر سیاہی (پانی اس سلسے) سند (کا) بنے  
وہ سند خرچ ہو جائے گا۔ گو ہم (لے نبی)

وحی آتی ہے یہ میرے پاس (حق سے سرسبز)

پس جسے اللہ سے اپنے، ہو ملنے کی امید  
اور کسی کو بھی نہ طاعت میں شریک اُس کی کرنا

## (۱۹) سورۃ مریم

(یہ سورۃ، ہجرت حبشہ سے پہلے مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۹۸ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں

جو خدا نے اپنے بندے (یعنی) ذکر کیا ہے کی :

اور کہا ہے رب ہوئے اب استخوان بوڑھے مرے

میں نہ محروم (آج تک) تجھ سے دعا کر کے ہوا :

میری عورت بانجھ ہے، کر مجھ کو اک وارث عطا :

اور لے پروردگار اُس کو قبول (عام) دے :

تم کو خوش خبری سناتے ہیں، (مبارک یہ خوشی)

اس کا ہم نام آج سے پہلے نہیں پیدا ہوا :

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (وہاں)

(لے پیغمبر) ہے یہ اُس رحمت کا ذکر (واقعی)

جب پکارا رب کو اپنے (اک) دلی آواز سے :

اور مرے سر سے مہر لک اٹھا ہے شعلہ شیب کا

بعد اپنے، بھائی بندوں سے ہے مجھ کو ڈر (بڑا)

جو مرنا اور عزت یعقوب کا وارث بنے

(حق نے فرمایا) کہ ذکر کیا، ہم اک فرزند کی

یہی ہو گا نام اُس کا (ہے یہ وہ نام خدا)

لے یعنی ہم قیامت کے دن ان لوگوں  
کو کوئی وقعت نہ دیں گے۔

لے یعنی خدا کے کلمات آیات، عامہ

تقریبات استقامت اور کارنامے و طیلو۔

لے اس میں، کافی، کارک، اُردی

کا (لا) "یعنی اللہ فرق یہ یحییٰ" کی (ری)

"ہم صلہ کا (م) اور صاف" کا (م)

ہے۔ (دارالعلم بالعلوم)

لے پڑھا۔

کھینچ

قَالَ رَبِّ اَنْى يَكُونُ لِىْ عِلْمٌ وَكَانَتْ اِمْرًاۤى عَاقِرًا وَّ قَدْ  
 بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ١٥ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى  
 هٰٓىٔنَ وَّ قَدْ خَلَقْتِكُمْ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ١٦ قَالَ سَرَبِ  
 اجْعَلْ لِّىْ اٰيَةً ۖ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ١٧  
 فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُرْكَهٗ  
 وَعَشِيًّا ١٨ يَبْحٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَ صَبِيًّا ١٩ وَحَنَانًا  
 مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوَةً وَّكَانَ تَقِيًّا ٢٠ وَبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا  
 عَصِيًّا ٢١ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ  
 حَيًّا ٢٢ وَاِذْ كُرِىَ الْكِتٰبُ مَرِيْمًا اِذْ اَنْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا  
 مَكَانًا شَرْقِيًّا ٢٣ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا وَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا  
 رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ٢٤ قَالَتْ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ  
 اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ٢٥ قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ لَا هَبْ لَكَ عِلْمًا  
 زَكِيًّا ٢٦ قَالَتْ اَنْى يَكُونُ لِىْ عِلْمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ  
 بَغِيًّا ٢٧ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى هٰٓىٔنَ وَلِنَجْعَلَكَ  
 اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَاَنْتَ اَمْرًا مُّقْضِيًّا ٢٨ وَحَبَلَتْهُ  
 فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ٢٩ فَاجَاءَهَا الْمَخاضُ اِلٰى جِدْعِ  
 النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مِّنْهُمْ ٣٠ فَنَادٰهَا  
 مِنْ تَحْتِهَا اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ٣١

بولے (ذکر تیا) کہ اسے بے میرے کیا ہوگا پسر  
 حکم آیا بس یہی ہوگا، جو رب نے کہہ دیا  
 اس سے پہلے تم کو بھی تو ہم ہیں پیدا کر چکے  
 بولے (ذکر تیا) مجھے یا رب کچھ اس کا لئے شان  
 تم برابر تین رات (اددن) نہ کھولو گے زباں ؟

آئے (زکریاؑ) نکل کر حجرے سے لوگوں کے پاس اور اشائے سے کہا اُن سے (کہ بے خوف دہرائیں)

(یحییٰ) جب پیدا ہوئے تو حکم نہیں دیا (عالمِ طفلی ہی میں اُن کو پیمبر کر دیا)؛  
 مقتدی تھے، اور تھے ماں باپ کے خدمت گزار  
 پس سلام اُن پر وہ جس دن (دہریں) پیدا ہوئے

اور جس دن زندہ ہو کر پھر کھڑے ہو جائینگے :  
 (اے پیغمبر) ذکر مریم کا بھی قرآن میں بڑھ  
 لوگوں سے جب برٹ کے جا بیٹھیں وہ مشرق کی طرف  
 اور لوگوں کی طرف سے (ایک) پردہ کر لیا  
 خاصہ انساں بن کر ان کے سامنے وہ آ گیا :

بولیں (مریمؑ) مانگتی ہوں تم سے میں حق کی پناہ  
 بولے وہ 'میں تو تمہارے رب کا ہوں بھیجا ہوا  
 بولیں (مریمؑ) میرے لڑکا کس طرح ہو گا بھلا؟  
 اور نہیں سختی میں کبھی بدکار (شاہد ہے خدا) ۛ

ہے خدا کا ڈر اگر تم کو (مہنو، لو اپنی راہ) ۛ  
 تاکہ اک پاکیزہ لڑکا تم کو کر جاؤں عطا ۛ  
 جب کسی انسان نے مجھ کو نہیں (ابتک) پھرا

لوہے (جبرائیلؑ) ہونا ہے یہی (اب لاکلام) حکم ہے رب کا تمہارے مجھ پر آساں ہے یہ کام اور رحمت کا ذریعہ ہو، (پئے اہل جہاں)

خود بخود مریم کو بیٹے کا حمل پھر رہ گیا  
 و دروزہ لایا نہال غم نہ کی جڑ تک انہیں  
 ہو چکا ہے فیصلہ اس کام کا (پہلے دہاں) ۛ  
 بولیں (مریم) اس سے پہلے کاش موت آتی ہیں !  
 (خود بخود مریم کو بیٹے کا حمل پھر رہ گیا)  
 و دروزہ لایا نہال غم نہ کی جڑ تک انہیں  
 ہو چکا ہے فیصلہ اس کام کا (پہلے دہاں) ۛ  
 بولیں (مریم) اس سے پہلے کاش موت آتی ہیں !

نیچے سے (پشم کے بہتا تھا جو) مریمؑ کے (تلے) (ناگہاں) آواز یہ مریمؑ کو دی جبریلؑ نے ﴿

الرجاء  
رکھو رب نے سچ کہا ایک خوش نصیب  
میں ہوں تو ازلہ خاطر تم پر ہو میں ذرا  
سچ

وَهَذَى إِلَيْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ تَسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ١٥  
فَكُلْهُ وَاشْرَبْهُ وَقَرِّ عَيْنًا قَامَا تَرَيْنَ مِنَ الْبُشْرِ أَحَدًا ١٦  
فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أَكَلِمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ١٧  
فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحِيَّةً قَالُوا أَيْسَرُ بِمَ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ١٨  
يَا خَتَّ هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ١٩  
فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نَكَلِمُ مَنْ كَانَ فِي الْيَهُدِ صَبِيًّا ٢٠  
قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابُ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ٢١ وَجَعَلَنِي  
مُبْرَكًا لَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ  
حَيًّا ٢٢ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ٢٣ وَالسَّلَامُ  
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ٢٤ ذَلِكَ  
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ٢٥ مَا  
كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا  
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ٢٦ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ٢٧  
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ٢٨ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ٢٩  
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ٣٠ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْرِئْ  
يَوْمَ يَأْتُوتُنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ٣١ وَأَنذَرُكُمْ  
يَوْمَ الْحُسْرَىٰ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٣٢  
إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ٣٣

اور ہلاؤ جڑ پکڑ کر اپنی جانب پیٹر کی  
(وہ کھجوریں) کھاؤ اور اس چشمے کا پانی پیو  
(کھجور پتے کو لے کر) اور رستے میں اگر  
(تو اشائے سے) یہ کہہ دینا کہ منت ہے مری  
میں نہ بولوں گی کسی سے آج (لازم ہے یہی) ۛ

قوم کے پاس آئیں پھر وہ گود میں بچہ لیئے،  
تھانہ تیرا باپ بدکار لے بہن ہڈوں کی !  
جانب فرزند مریم نے اشارہ کر دیا،  
لوگ بولے، گود کے بچے سے پوچھیں بات کیا؟ ۛ

بول اٹھا (بچہ سنو) بندہ ہوں میں اللہ کا،  
میں جہاں بھی ہوں وہیں مجھ کو مبارک کر دیا  
زندہ میں حب تک رہوں، مجھ کو ہے تاکید خدا ۛ

رہنہ مجھ کو اپنی ماں کا کر دیا خدمت گزار  
مجھ پہ خالق کی اماں جس دن کہ میں پیدا ہوا  
اور جس دن زندہ ہو کر پھر کھڑا ہو جاؤں گا ۛ

ہے یہ عیسیٰ ابن مریم (کی حقیقت اے نبی)  
یہ نہیں شایان حق، بیشا کسی کو لے بنا  
پاک ہے وہ، جب ارادہ کرتا ہے اک کام کا  
کہتا ہے ہو جاؤ وہ ہو جائیے (پورا بر ملا) ۛ

بالیقین اللہ ہے میرا مہربان کردگار  
کر لیئے فرقوں نے پیدا مختلف پھر راستے،  
جب (قیامت کے) بڑے دن پیش وادرا آئیں گے ۛ

دیکھتے سننے ہمارے پاس جس دن آئیں گے  
حسرت (و عبرت) کے اُس دن سے ڈراؤ تم انہیں  
یہ یقین لاتے نہیں، طاری ہیں ان پر غفلتیں ۛ

(آخر کار) اس دن کے ہوئے دارت تو ہیں  
لوٹنا اُن کو ہماری ہی طرف ہے (بالیقین) ۛ

ۛ حضرت مریم ہڈوں پر اور ہڈیوں  
کی بہن نہ تھیں وہ تو حضرت عیسیٰ سے  
مردوں پہلے ہو کر رہے تھے۔ یہاں مراد  
جی ہڈوں کی بہن سے ہے۔ حضرت مریم  
حضرت ہڈوں کی اولاد میں یقین۔ عمارۃ  
عرب میں اولاد کو داد کی طرف منسوب  
کر دیا کرتے تھے جیسے قوم عاد اور قوم  
ثمود وغیرہ۔  
ۛ یہ حضرت عیسیٰ تھے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ١٩ إِذْ قَالَ  
 لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ٢٠  
 يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ  
 صِرَاطًا سَوِيًّا ٢١ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ  
 لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ٢٢ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ  
 الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ٢٣ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كُنْتُ  
 أَلِهُنَّ يَا إِبْرَاهِيمَ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ٢٤  
 قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ٢٥ وَأَعْتَزِلُكُمْ  
 وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَشْيًى ٢٦ إِلَّا أَكُونُ  
 بِدَعَاءِ رَبِّي شَاقِيًّا ٢٧ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ  
 دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ٢٨ وَوَهَبْنَا  
 لَهُمُ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ٢٩ وَاذْكُرْ  
 فِي الْكِتَابِ مُوسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ٣٠ وَ  
 نَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيبًا ٣١ وَوَهَبْنَا لَهُ  
 مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ٣٢ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ  
 كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ٣٣ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ  
 بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ٣٤ وَاذْكُرْ فِي  
 الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ٣٥ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ٣٦

(اے پیغمبر) ذکرِ ابراہیم قرآن میں پڑھو  
جب انہوں نے باپ سے اپنے کہا، اے ابا جان!  
جو نہ سنتے ہیں (کسی کی) اور نہ کچھ میں دیکھتے  
مجھ کو معلومات وہ حاصل ہوئی ہیں اے پدر  
میرے پیچھے چلے، میں سیدھی دکھا دوں رہ گزر پنا  
کیجئے شیطان کی پُر جان ہرگز ابا جان!  
اے پدر مجھ کو (تو بس) اس بات سے لگتا ہے ڈر  
اور ساقی آپ ہوں شیطان کے (حق کو چھوڑ کر) پنا  
(باپ) بولے، کیا تو معبودوں سے میرے پھر گیا؟  
(تو یقیناً) تجھ کو کر دوں گا (ابھی میں) سنگسار  
بولے (ابراہیم اچھا) لیجئے میرا سلام!

چھوڑتا ہوں تم کو، اور اُن کو سوا اللہ کے  
بندگی رب کی کر دوں گا مگر یہ امتداد (دلیقین)  
پھر جب (ابراہیم) رخصت (بیتِ ہتوں سے) ہوئے  
ہم نے تباہی اُٹھائی اور یعقوب، اُن کو دے دیئے  
اُن کو رحمت سے بھی ہم نے اک بڑا حصہ دیا  
(اے پیغمبر) ذکرِ اس قرآن میں موسیٰ کا پڑھو  
اُن کو ہم نے دہنی سمت طور سے آواز دی  
مہربانی سے دیا اک بھائی، ہار دینا نبی پنا

اور پڑھو قرآن میں تم ذکرِ اسمعیل کا،  
دیتے تھے گھر والوں کو حکیم نماز (اذن) نکات  
(اے پیغمبر) ذکرِ قرآن میں پڑھو اور اسیں کا  
اور لیا ہم نے اُنہیں ایوانِ عالی میں اٹھا پنا

وہ تھے اک پتے نبی (کچھ حال اُن کا بھی سنو) پنا  
کیوں بتوں کو پوجتے ہیں آپ (جو ہیں بے زبان)  
اور نہ کام آسکتے ہیں (فی الواقعی) کچھ آپ کے پنا  
آپ کو جن کی نہیں ہے (آج تک) مطلقِ خبر  
میرے پیچھے چلے، میں سیدھی دکھا دوں رہ گزر پنا  
وہ تو باغی ہے خدا کا (سچ ہے یہ میرا بیان) پنا  
(کوئی آفت یا) عذابِ حق نہ آئے آپ پر  
اور ساقی آپ ہوں شیطان کے (حق کو چھوڑ کر) پنا

گر ابراہیم، ایسی باتوں سے نہ تو باز آئے گا،  
دور ہو جا سنا سے میرے (ناشائستہ کار) پنا  
مغفرت کا آپ کی حق سے کر دوں گا اہتمام  
مجھ پہ بیشک مہرباں ہے وہ خدا (ذوالکرام) پنا

تم جنہیں ہو پوجتے (ہو خراب غفلت میں پڑے)  
کر کے رب کی بندگی، محروم رہ سکتا نہیں پنا  
اور اُن سے بھی تھے یہ سب لوگ جن کو پوجتے  
اور ان سب کو نبوت کے عطا درجے کئے پنا  
اور ہم نے اُن کا سچا بول بالا کر دیا پنا  
مفتخ تھے اور شریعت دالے پیغمبر (سنو) پنا  
راز کہنے کو بلایا ہم نے اپنے پاس بھی پنا  
مہربانی سے دیا اک بھائی، ہار دینا نبی پنا

وعدے کے پتے تھے، پیغمبر، نبی (باوصاف) پنا  
اور تھے مقبول درگاہِ خدا (کائنات) پنا  
بالیقین وہ بھی تھے اک پتے نبی (مردِ خدا) پنا  
اور لیا ہم نے اُنہیں ایوانِ عالی میں اٹھا پنا

لے اور میں (افرنہ) ابنِ یزد بن  
مہلا بن قینان بن النوش بن شیت  
بن آدم علیہ السلام  
اور میں پر نہیں سمجھنے نازل ہوئے  
وہ فنِ کتابت کے مجدد ہیں اور نجوم و  
ساب بھی انہیں سے پہلے لوگوں  
کے سینے کا خیال بھی سب سے پہلے  
انہیں کو آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے  
آپ پر دلا دئے۔ ان کا اصلی نام (افرنہ)  
تھا۔ دوسرے مدرسین کے باعث "ادریس"  
کہلائے گئے۔

بعض روایتوں میں ہے کہ وہ زند  
بہشت میں پہنچا دیئے گئے۔ بعض کہتے ہیں  
کہ چوتھے یا پچھٹے آسمان پر اٹھائے گئے  
مگر بعض کا خیال ہے کہ "افرنہ" کا حیا  
سے مراد صرف علمائے تربیت ہے۔  
واللہ اعلم بالصواب،



أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَ  
 مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ  
 هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذِ اتَّخَذُوا عَلَيْهِمْ أَيُّتَ الرَّحْمَنِ خِزْيًا وَسِجْدًا  
 وَبِكَيْسًا ۖ وَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا  
 الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۖ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ  
 صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۖ جَنَّاتُ عَدْنٍ  
 الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۖ لَا  
 يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ فِيهَا زَوْجُهُمْ فِيهَا بَكْرَةٌ وَعِشْيَاءٌ ۖ  
 تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۖ وَمَا  
 نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ  
 وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ  
 وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۖ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ  
 إِذَا مَا مِتْ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۖ أَوْلَايَ كَرِهُوا الْإِنْسَانَ أَنَّا خَلَقْنَاهُ  
 مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۖ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ  
 ثُمَّ لَنَحْضُرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۖ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ  
 شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۖ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ  
 هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۖ وَإِنْ مِنْكُمْ آلَاءُ وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا  
 مَقْضِيًّا ۖ ثُمَّ نُنْزِلُ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَدْرُ الطَّالِبِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۖ

ہیں یہی وہ لوگ جن پر فضل خالق نے کیا اور ان کی نسل سے ہیں جن کو ہمہ نوح کے جو ہیں ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے (ہیں یہی وہ لوگ) جن کو آیتیں اللہ کی

(اور) پھر بعد ان کے ایسے ناخلف پیدا ہوئے پس جو ان کی گمراہی ہے انکے آگے آئے گی! اور (اس کے بعد جس نے) کام بھی لیتے کئے ذرہ بھر بھی ان کی حق تلفی نہیں کی جائے گی! جن کا وعدہ اپنے بندوں سے خدا نے ہے کیا وہ نہ یہودہ دہل باتیں سنیں گے جز اسلام، یہ وہ جنت ہے کہ نیکی جس کا وارث (ایک باپ) ہم آترتے ہی نہیں (دنیا میں) بے حکم خدا، سب اسی اللہ کا ہے (اور اسی کے حکم سے) آسمانوں اور زمین کا ہے وہی پروردگار پس (یہ لازم ہے) اسی کی بندگی کرتے رہو

نسل آدم میں جنہیں پیغمبری کر دی عطا کر لیا تھا ہم نے کشتی میں سوار (اکرم سے) منتخب کر کے جنہیں سید سے دکھائے راستے جب سنا جاتی تھیں (تو بڑبڑاتے عاجزی) سجدے میں گر پڑتے تھے رستے ہوتے (یکبارگی)!

کیں نمازیں ترک حفظ لفظ کے پیچھے پڑے ہاں مگر لایا جو اسماء، اور تو یہ جس نے کی ہیں یہی وہ لوگ جو جنت میں (اک دن) جائیں گے (کیسی) جنت! جو ہے اک باغ (بہار) دائمی غائبانہ، بالیقین وعدہ یہ ہونا ہے وفا! اور وہاں آنکو ملے گا رزق ان کا جمع و شام! اپنے ان بندوں کو جو ہیں متقی (پرہیزگار) جو ہمارے آگے پیچھے درمیاں میں ہے (فنا) بھولنے والا تمہارا رب نہیں، (واضح ہے) اور ان کا بھی جو ان کے درمیاں ہیں (استوار) بندگی کرنے میں ہر تکلیف تو اُس کو سہو کیا تمہارے علم میں ہے کوئی اُس جیسا کہو!

زندہ کر کے (قبر سے) پھر بھی نکالا جاؤں گا؟ ہم نے اُس کو (بطن سے) پہلے پہل پیدا کیا؟ جمع کر کے لائیں گے (اپنی حضور میں) بہم (اور یہ ہوں گے) دوزانو (خوف سے) بیٹھے ہوئے! اکڑے اکڑے پھرتے تھے اللہ سے جو (غیر سر) خوب انہیں پہچانتے ہیں ہم (ہمیں ہے رب خبر) ہم نہ جس کا راکھ دوزخ کے بل پر سے گزر جس کا افسانہ خدا نے خود پہ لازم کر لیا! پھوڑیں گے آوندھا پڑا آنکو جو ہں عصیاں شعار

۱۔ ایک مرتبہ وہی آئے ہیں کہ وہ ہر گئی۔ جب کہ وہ کہے بعد ہر وہی دیکر آئے تو حضرت اٹھان سے پوچھا کہ لیکے تو بہت دیر کی کیا خدا میں سہل کا تھا؟ تو ہر وہی نے عرض کیا کہ ہر علم خدا ہم فرشتے نہ دیا میں آئے ہیں اور وہی لاسے ہیں۔ خدا فرشتوں کا نہیں ہے مگر جب مناسب سمجھا ہے وہی ہیسا ہے۔ ہر وہی کا قول بظہر وہی قلوبانی رکھنے کو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَإِذْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ  
 آمَنُوا آتَى الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ  
 أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مَن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرُبًّا ۝ قُلْ  
 مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۝ حَتَّىٰ  
 إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ  
 مَنْ هُوَ شَرُّ مَكَانًا ۝ وَأَضْعَفُ جُندًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ  
 اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَاقِيَتِ الصَّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا  
 وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا  
 وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمَّا اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۝  
 سَكَتَنُكَ مَا يَقُولُ وَكَندَ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَتَرْتَهُ مَا  
 يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّيَكُونُوا  
 لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝  
 أَلَمْ نَرَاكَ أَزْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَزَّهُمْ أَزًّا ۝ فَلَا  
 تَعْبَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى  
 الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ۝  
 لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝  
 وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ  
 السَّمُوتُ يَنْفَطَرُنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝

جب سنانی جاتی ہیں واضح ہماری آیتیں  
دلوں فرقوں میں سے ہیں کس کے مکالم بہتر (کہو)؟  
ان سے پہلے ہم نے کس قوم میں کئی زیر و زبر  
(لے پیچہ) ان سے کہو، مگر ہی میں جو بڑا  
دیکھ لیں گے وہ یہاں تک کہ (معاً) اُس چیز کو  
(یعنی) آفت یا قیامت (جب بننا ہو جائے گی)؟

تمام کمال کس کا بُرا، کمزور کس کی فوج تھی؟

اور میں جو لوگ راہِ راست پر (رہ آشنا)  
(لے پیچہ) باقی رہنے والی ہیں جو نیکیاں  
(لے پیچہ) تم نے اُس (نادان) کو دیکھ لیں کیا؟  
اور کہتا ہے (قیامت میں بھی) دولت پاؤں گا  
کیا خبر اس (بے خبر) کو ہوگی ہے غیب کی؟  
(کچھ نہیں) ہرگز نہیں، جو کچھ بھی ہے یہ بُک  
ہم بڑھتے جائیں گے اس کا عذاب (ایسی منزل)

اور یہ (منکر) ہمارے پاس اکیلا آئے گا

بس کہ لوگوں نے بنا رکھا ہے خالق کے سوا  
ایسا ہرگز ہو نہیں سکتا، (یہ ان کے دیوتا)

اور اُلٹے ان کے ہو جائیں گے دشمن (دیکھنا)؟

(لے پیچہ) کیا نہ کی اس بات پر تم نے نظر؟

اور وہ اُکلتے رہتے ہیں انہیں (شام و سحر)؟

تم کہ عجلت نہ ان پر زقہر کی اب زہنہار  
جبکہ ہم پر ہیز گاروں کو کریں گے یہاں  
کچھ بھی لوگوں کو سفارش کا نہ ہو گا اختیار  
بعض کہتے ہیں کہ رکھتا ہے خدا اولاد (بھی)؟  
کیا عجب اس سے زمین شقی ہو، فلک بھی چٹ پڑیں

کہتے ہیں کافر مسلمانوں سے (اپنے زعم میں)۔  
اور رولتی رہتی ہے کس کی مجالس پر (کہتے)؟  
جو نمود اور ساز و سامان میں تھیں ان سے خوب تر  
دھیل ہی دیتا چلا جاتا ہے اُس کو کبریا،  
جس کا ان سے وعدہ ہم ہیں کر چکے (معلوم ہو)  
پھر انہیں معلوم ہوگا، پھر یہ سمجھیں گے (حق)

اور بھی اُن کی ہدایت کو بڑھاتا ہے خدا،  
اُجر اور انجام میں بہتر ہیں خالق کے یہاں؟

جو ہماری آیتوں سے (جان کر) مُنکر ہوا  
اور (وہاں) اولاد بھی (مجھ کو ملے گی دیکھنا)؟

لے لیا ہے عہد یا اللہ سے اُس نے (کوئی)؟  
ہم نے وہ سب لکھ لیا ہے، حق میں اُسکے (بر ملا)

یہ جو کچھ کہتا ہے وارث اُسکے ہم ہوں گے (بجا)  
اور یہ (منکر) ہمارے پاس اکیلا آئے گا

اُوروں کو معبود، تاکہ ہوں مُمد (روز جزا)؟  
کہ دیں گے انکار خود اُن کی عبادت کا (کھلا)

اور اُلٹے ان کے ہو جائیں گے دشمن (دیکھنا)؟

ہم نے شیطان چھوڑ رکھے ہیں (انہیں) گرفتار پر

اور وہ اُکلتے رہتے ہیں انہیں (شام و سحر)؟

کرتے ہیں ان کے لئے خود ہی (دلوں کا) ہم شمار؟  
اور گنہگاروں کو پیسا جان ب دوزخ رواں؟

ہاں خدا سے لے لیا ہے جس نے کچھ قول و قرار؟  
ان سے کہو، لائے ہو یہ بات تم گھڑ کر بُری؟

اور ریزہ ریزہ یہ کوہ (وجبل) ہو کر گرے

لے بینی وہ نیکیاں جن سے لوگوں کو  
دیر تک نفع پہنچے پیچھے ہیں، مسجد، مکتب  
اور مسافر خانے وغیرہ بڑا نا۔

مے حضرت خباب صحابی نواری  
عاصم بن داؤد ایک منکر اسلام نے اُن سے  
تواریخ لیا مگر اُجرت ادا نہ کی بلکہ

کیا تو کچھ لگا جب تک تم اسلام سے  
دست بردار نہ ہو جاؤ گے میں نہیں اجرت  
نہیں دوں گا۔ صحابی نے کہا کہ میں اسلام

ہرگز نہیں چھوڑ سکتا، اگر تو میرا ہرگز نہ  
ہو تو بھی میں اپنا نہیں کر دوں گا۔ عاصم نے  
کہا کہ اگر کروں گا تو دوسری دنیا میں

بھی مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق  
دنیا دی ساز و سامان، مال و اولاد  
کچھ ملے گا۔ اس وقت میں تمہارے ہم

چکا دوں گا۔ اس موقع پر یہ آیتیں عاصم  
کی ترویج میں نازل ہوئیں۔

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۖ وَمَا يُنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ  
وَلَدًا ۖ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنَ  
عَبْدًا ۖ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۖ وَكُلُّهُمْ أَتَيْهِ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۖ إِنْ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ  
لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۖ فَإِنَّمَا يَسْرُنَا بِلسَانِكَ لَتُبَشِّرَ بِهِ  
الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَدَّا ۖ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ  
هَلْ نَحْشُ مِنْهُمْ مَنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۖ

سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَانِيَةٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَثَمَانُونَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طه ۖ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۖ إِلَّا تَذَكُّرٌ لِّمَنْ يَخْشَى ۖ  
تَذَكُّرًا لِّمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۖ الرَّحْمَنُ عَلَى  
الْعَرْشِ اسْتَوَى ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا  
بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۖ وَإِنْ يَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ  
وَأَخْفَى ۖ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ وَهَلْ أَتَاكَ  
حَدِيثُ مُوسَى ۖ إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ  
نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَى النَّارِ هُدًى ۖ فَلَمَّا  
أَتَاهَا نُودِيَ يَبُوسَى ۖ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ ۖ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ  
الْمُقَدَّسِ طَوًى ۖ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ۖ

اسے بس قرینہ کا قتل ہے کہ لفظ میں  
ط سے ملا طالب اور کا سے ملا ادبی  
ہے اور یہ مخاطب ہے جناب رسول کریم  
سے کہلے طالب مولانا اور اسے لہجہ عالم جم  
نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم  
تھے جب جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی  
ریاضت و مشقت اور تپتی تپتی دھوپ و جہنم  
زیادہ ہو گئی کہ آپ کے پاؤں سرخ جلتے تھے  
فلتے جلتے تھے اور آپ مقصد نبوت کی کین  
میں بہت زیادہ زحمتیں اٹھا رہے تھے اس  
وقت یہ آیت نازل ہوئی۔

تو مصر میں ایک مرتبہ حضرت موسیٰ کے  
ایک آدمی سے ایک قبیلے سے لڑائی ہو گئی۔  
حضرت موسیٰ نے جانتا قبیلے کے ایک حکامدار  
اور وہ اتفاقاً قاضی تھا۔ حضرت موسیٰ کو دوسرے اور  
مصر سے مدین چلے گئے وہاں شیبہ نے نہیں  
بکریاں چلنے پر ہمارا کر لیا اور اپنی بیٹی سے  
ان کا نکاح کر دیا۔ دس برس کے بعد موسیٰ  
مدین سے چھ مصر کو فٹے جا رہے کہ موسم  
منا۔ اذھی رات تھی راستہ میں بھول گئے اور  
اُن کی بیوی کو دردِ ذہن شروع ہو گیا۔ وہ  
سے ایک آگ نظر آئی جو آگ نہیں تھی بلکہ  
خدا کا نور تھا۔  
تو طوطی مہر اور مدین کے درمیان ایک  
داڑی ہے۔

اس لئے کہ دے دیا اللہ کا بیٹا قرار  
اس زمین و آسمان میں کوئی بھی ایسا نہیں  
انکو وہ گھیرے ہوئے ہے اُسکو ہے ان کا شہانہ  
لائے جو ایسا مان بھی اور کام بھی اچھے کیے  
ہے تہاری ہی زبان میں سہل قرآن کو کیا  
اور دُرُاد اُن کو جھگڑاؤ جو ہیں (کریم آشنا) :-  
اب کسی کو اُن میں سے تم ہو کہیں بھی دیکھتے؟  
یا بھنک اُن کی کہیں سنتے ہو (وہ مہمٹ لئے) :-  
وصف

## (۲۰) سُورَةُ طه

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۲۱۵ آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
اُس لئے تو تم پر یہ قرآن نہیں نازل کیا  
ہاں یہ قرآن اک نصیحت ہے مگر اُس کے لئے  
اُس کا نازل کردہ ہے قرآن (لطف و فضل سے)  
ہاں وہی رحمن ہے جو عرش پر ہے جاگوں  
اور وہ بھی ہے جو کچھ ارض و فلک کے درمیاں  
(اے مخاطب) بات چلا کر کرے گرتو (تو کیا)  
ہے وہی اللہ ہے مہر و کون اُس کے سوا  
یہ حکایت بھی بھلا تم نے ہے موسیٰ کی سنی :-  
لپٹے گھر والوں سے وہ کہنے لگے، مٹھو ذرا  
کیا عجب لے آؤں اک ٹکٹی مٹھائے واسطے  
جب ہاں پہنچے، ندا آئی، کہ موسیٰ! (یوگیاں)  
تم طوطی کی پاک داڑی میں ہو (نظارہ کنناں) :-  
(اپنا پیغمبر) تمہیں ہے منتخب ہم نے کیا  
حکم اب جو کچھ ہو، اُس کو غور سے سنا (ذرا) :-

اِنِّى اَنَا اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِىْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِيْذْكُرْنِىْ ١٣  
 اِنَّ السَّاعَةَ اَتَتْهُ اَكَاذُ خُفْيٰهَا لِيَنْجُزِىْ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ١٤  
 فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدٰى ١٥  
 وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوسٰى ١٦ قَالَ هِيَ عَصٰى اَتَوَكَّؤُا عَلَيَّهَا  
 وَاَهْشُ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ وَلِىْ فِيْهَا مَارِبٌ اٰخَرٰى ١٧ قَالَ  
 اَلْقِهَا يٰمُوسٰى ١٨ فَالْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَبَّةٌ تَسْعٰى ١٩ قَالَ  
 خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سَبِيْرًا لِّكَ اَوَّلٰى ٢٠ وَاضْمُمْ يَدَكَ  
 اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ اٰیَةٍ اٰخَرٰى ٢١ لِنُرِيْكَ  
 مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ٢٢ اِذْ هَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰى ٢٣  
 قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ٢٤ وَبَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ ٢٥  
 وَاجْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ٢٦ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ٢٧ وَاجْعَلْ  
 لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ٢٨ هَرُوْنَ اَخِىْ ٢٩ اَشْدُّ دَرَبًا اَزْرِىْ ٣٠  
 وَاَشْرِكُهُ فِىْ اَمْرِىْ ٣١ كِىْ نَسِيْحَكَ كَثِيْرًا ٣٢ وَنَذْكُرَكَ  
 كَثِيْرًا ٣٣ اِنَّكَ كُنْتَ بِنًا بَصِيْرًا ٣٤ قَالَ قَدْ اُوْتِيتَ سُوْلَكَ  
 يٰمُوسٰى ٣٥ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اٰخَرٰى ٣٦ اِذْ اَوْجَيْنَا  
 اِلٰى اِمْلِكَ مَا يُؤْمِنُ ٣٧ اِنْ اَقْدَفِيْهِ فِى الثَّابُوْتِ فَاَقْدِفِيْهِ  
 فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ  
 وَعَدُوْلُهُ ٣٨ وَالْقِيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّمَّنِىْ ٣٩ وَلِنُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ ٤٠

لے یعنی یہ کہنا  
کے حضرت موسیٰ کی زبان پہن میں  
ہل گئی تھی اس لئے سات گنگو ذکر کئے  
تھے۔  
کے یعنی موسیٰ کی سلام  
کے یعنی حضرت موسیٰ کا۔

میں ہی ہوں اللہ، میری ہی عبادت ہے وہاں  
یاد میں میری شمار اپنی کرو (دائم) ادا ہے

ہے قیامت آنے والی بالیقین (وہ بے گمان)  
چاہتا ہوں میں رکھوں لوگوں سے (وقت اسکا) انہاں  
تا کہ دوں بدلہ ہر اک کو اُس کی گمشدگی کا (دہاں) ہے

پس مُبادا، جو قیامت کا نہیں رکھتا یقین  
باز رکھے وہ تمہیں روز جزا کی فکر سے  
ہے تمہارے دلہنے اس ہاتھ میں، موسیٰ یہ کیا ہے

بجکریوں کے واسطے اس سے ہوں پتے بھاڑتا  
حکم آیا، موسیٰ، اس کو پھینک دو، (نیل کی) ہے  
حکم آیا اب بچہ لہو اس کو بے خوف و خطر

بند کر کے ہاتھ اُسے رکھ لو نفل کے درمیان  
اور یہ (قدرت کا) جاری (دوسرا) ہوگا نشان ہے

جانب فرعون جاؤ، ہے وہ سرکش (بے گمان) ہے  
اور میرے کام کو میرے لئے آساں بنا  
تا کہ میری بات لوگوں کی سمجھ میں آ سکے

کرے نامب میرا، اور اُس سے مری ڈھاؤں بندھا ہے  
تا کہ میں کثرت سے ذکر پاک ہم دونوں تیرا ہے  
تو ہمارے حال کو ہے خوب یارب دیکھتا ہے

اور بھی اک بار ہم نے تم پہ تھا احساں کیا ہے  
ذکر جس کا اب تمہیں آگے سنایا جائے گا ہے  
اور پھر (یہ خوف) اُس منہ ذق کو دریا میں ڈال

میرا اُن کا ایک دشمن پھراٹھا لے گا اُسے  
تا تمہاری پرورش ہو، زیرِ نگرانی مری ہے

کی دُعا موسیٰ نے، یارب کھول دے سینہ مرا  
جو زبان میں ہے گرہ (کھنت کی) اُنکو کھول دے  
اہل سے ماروں کو میرے، جو ہے بھائی مرا ہے

اور اُس کو کہ شریک کار میرا (لے خدا) ہے  
اور کریں کثرت سے تجھ کو یاد ہم (صبح و صا)  
حکم آیا، تم نے جو ماز گا، تمہیں موسیٰ دیا ہے

حکم بھیجا جب تمہاری ماں کو ہم نے (ہر ملا)  
(حکم بھیجا) ڈال دے منہ ذق میں یہ (اپنا لالہ)  
ڈال دے گا اُس کو دریا اک کناٹے (کے پرے)

میں نے تم پر اپنی (تویر) محبت ڈال دی،



إِذْ تَنْشَىٰ أَخْتُكَ فَقُولْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ  
 إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَوَقَّعْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ  
 مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ قَالَ بَلِّغْتُ سِينِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۖ  
 ثُمَّ جِئْتُ عَلَىٰ قَدَرٍ يُّهُوسِي ۖ وَأَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۚ  
 إِذْ هَبَّ أُنْتُ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنبِئَا فِي ذِكْرِي ۚ إِذْ هَبَا  
 إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيْسَ لَكَ بَيْنَهُمَا كَرَأَوُ  
 يَخْشَىٰ ۚ قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَن يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ۖ  
 قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمِعُ وَأَرَىٰ ۖ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا  
 رَسُولَا رَبِّكَ ۖ فَارْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَا تَعْدُ بِهِمْ  
 قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۖ  
 إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ  
 فَسَنُ رَّبِّكُمَا يَهُوسَىٰ ۖ قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ  
 خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۖ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۖ قَالَ  
 عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَىٰ ۖ الَّذِي  
 جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مِيعَدًا ۖ وَسَلَكَ لَكُم فِيهَا سُبُلًا ۖ وَأَنزَلَ مِنَ  
 السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن تَبَاتٍ شَتَّىٰ ۖ كُلُّوْا وَارْعَوْا  
 أَنْعَامَكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۖ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ  
 وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ۖ

جب تمہاری (اک) بہن نے گھر کے لوگوں سے کہا (اس طرح) پہنچا یا تم کو اپنی ماں کی گود میں مار ڈالا تم نے پھر اک شخص کو جب جان سے اور تمہاری ہر طرح سے آزمائشیں ہم نے کی

جو اسے پالے وہ دایہ میں بتا دوں تم کو کیا ؟ تانہ ہوں غلگین آنکھیں آنکھی (بھی) ٹھنڈی رہیں دی نجات اُس غم سے تم کو ہم نے (اور تم بچ گئے) پھر کئی سال اہل مدین میں رہے (راضی خوشی)

پھر یہاں تم آئے اے موسیٰ، مقدّر تھا پہنچتی ؟ ہم نے تم کو چُن لیا ہے خاص اپنے واسطے ؟ جادو تم فرعون کی جانب وہ سرکش ہے بڑا ؟ جادو تم فرعون کی جانب وہ سرکش ہے بڑا ؟

تا وہ سوچے اور سمجھے یا ڈرے ہم سے (ذرا) ؟ جوش میں آجائے یا ہم پر کرے وہ زیادتی ؟ دیکھتا ہوں اور مُنتہا ہوں (سبھی کچھ بالیقین) ؟

یہ صبح دے ہمہ ہمارے آل اسرائیل کو تیرے رب کے پاس سے آئے ہیں لے کر معجزے

بولے (موسیٰ) اے ہمارے رب ہیں ہے ڈر ہی حکم آیا، میں تمہارے ساتھ ہوں، ڈرنا نہیں جاؤ اُس کے پاس، ہم پیغمبرِ رب ہیں، کہو اور انہیں ایذا نہ دے، ہم دونوں تیرے سامنے

جو ہو پیر و سید سے رستے کا، ہے امن اُنکے لئے ؟ (پہنچے اُسکے پاس) اور موسیٰ نے پھر اُس سے کہا اُس پر ہوگا اُس سے جو پھر جائے گا، جھٹلائے گا ؟

بولے (موسیٰ) وہ، کہ جس نے خلق کی ہر ایک شے پوچھا، اگلے لوگوں کا کیا حال ہوگا ؟ (واقعی) ؟ (روح محفوظ) اک کتاب (غلام) میں نذرِ خدا، اور رب میرا جھٹکتا ہے نہ ہے (کچھ) جھوٹا ؟

کر دیا فرشِ زمیں اُس نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا (اور اُس کا ہے بیان) کھاد اور چر پالوں کو اپنے چرا (دُشوق سے) اس زمیں سے ہم نے تم کو ہے بنایا (ایکبار) اور اسی سے پھر نکالیں گے تمہیں (روزِ شمار) ؟

اس کی سلطنت میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جس کی سلطنت پر غالب آکر حکومت الہیہ قائم کرے گا۔ فرعون نے حکم دے کر اسے مار ڈالا اور اسے قتل کر دیا۔ اسی زمانے میں حضرت موسیٰ پیدا ہوئے ان کی والدہ ماریطہ مکارا الہی کے حکامانی انہیں ایک صندوق میں رکھ کر دیوانے کی ٹہل میں بہا دیا۔ دیوانے کی ٹہل کی ایک ہڈی فرعون کے محل میں بھیجی جاتی تھی۔ وہ صندوق بہا ہوا اس نہر میں پہنچا اور حضرت موسیٰ کو زود فرعون نے نکال لیا اور ان کی بہن نے دایہ کر کے لئے حضرت موسیٰ کی والدہ کو بخیر کیا۔ آخر موسیٰ جب بڑے ہوئے تو ایک قبیلے کی قتل پر دلوں سے انہیں چانا پڑا۔ راستہ چاہتے نہ تھے زاور وہ پاس نہ تھا آخر کار مدین کی بستی کے باہر ٹھہرے وہاں کچھ لوگ ایک چشے پر پانی جڑ رہے تھے حضرت شعیب کی بیٹیاں بھی اپنی بھینچ کو پاؤں پلانے دیاں آئیں اور موسیٰ کو شعیب کے پاس لے گئیں مدین میں آپ بکریاں چراتے رہے اور حضرت شعیب کی ایک بیٹی سلطیہ اُجرت عقد کر لیا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى ۚ قَالَ أَجْتَنِّتَنَا لِتُخْرِجَنَا  
 مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَهُوسَى ۚ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا  
 وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلَفُهُ نَعْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَاثُورٌ ۚ قَالَ مَوْعِدُكُمْ  
 يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُجَشِّرَ النَّاسُ ضَمَى ۚ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ  
 ثُمَّ أَتَى ۚ قَالَ لَهُمُ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَيَّ اللَّهُ كَيْدًا بِإِسْحَاقِكُمْ  
 بَعْدَ إِبِّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى ۚ فَتَنَّا زُفَرًا أَفَرُّهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسْرَأُ الْيَهُودَى ۚ  
 قَالُوا إِنْ هَذَا مِنْ لَسِحْرَيْنِ يَرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا  
 وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثُلَى ۚ فَأَجْمَعُوا كَيْدًا كُتُمًا تَتَوَاصَفُونَ قَدْ أَفْلَحَ  
 الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ۚ قَالُوا يَهُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ  
 مَنْ أُلْقَى ۚ قَالَ بَلْ أُلْقُوا فَإذَا جِبَالُهُمْ وَعَصِيهِمْ يُخْبِلُ إِلَيْهِ مِنْ  
 سِحْرِهِمْ أَتَاهَا تَسْعَى ۚ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةُ مُوسَى ۚ قُلْنَا لَا  
 تَخَفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۚ وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلَقَّفَ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا  
 كَيْدٌ سِحْرٌ وَلَا يُفْلِحُ السِّحْرُ حَيْثُ أَتَى ۚ قَالَتِ السَّحْرَةُ سُبْحًا قَالُوا  
 أَمَّا بَرَبُ هَارُونَ وَمُوسَى ۚ قَالَ أَمْنُكُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ  
 إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَيْكُمْ السِّحْرُ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ  
 مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصْلَتَكُمْ فِي جُدُوعِ الْخَلِّ وَلَتَعْلَمَنَّ آيَةُ الشُّلِّ  
 عَدَا بَا وَأَبْنَى ۚ قَالُوا لَنْ نُؤْتِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي  
 فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ

(گو) دکھائے سب نشان (فرعون) کو اپنے (تو کیا)  
 بولا (پھر فرعون موسیٰ سے) کہ تم آئے ہو کیا  
 زور سے جادو کے اے موسیٰ؟ (بتاؤ تو ذرا)؟

وہ تو جھٹلاتا رہا۔ انکار ہی کرتا رہا  
 تا نکالو ہم کو اپنے ملک سے (کرد و فنا)  
 (بتاؤ تو ذرا)؟

سحر ایسا ہم بھی لائیں گے تمہارے سامنے  
 ہم کو اور تم کو نہ ہو اُس میں کوئی پھر اختلاف  
 بولے (موسیٰ خیر) وعدہ جنت کے دن کا رہا  
 (سن کے یہ) فرعون (اپنے قصر کو) واپس ہوا  
 موسیٰ نے (استقامت جنت کے لئے) اُن سے کہا،  
 ہے مجھے یہ خوف اے لوگو، کہیں ایسا نہ ہو  
 جس نے بازو جھڑپ (رب پر) وہ ہوا غارت (سنو)؟

اک مقرر وقت فی مابین ہونا چاہئے  
 اک کھلے میدان میں (ہو آزمائش صاف صاف)  
 اور یہ کہ دن چڑھے سب ہوں کٹے ایک جا  
 جمع کر کے داد سکے، پھر (مقابل) آگیا  
 تم خدا پر بولتے ہو جھوٹ، لعنت بر شما  
 وہ عذاب (و قہر) سے غارت کرے تم کو لوگوں کو  
 بولے یہ ساحر ہیں دونوں، اور یہی میں چاہتے  
 اور تمہارے دین اشرف کو مٹا دیں (بدگال)  
 لے گیا بازی دی بس، ہو گیا جو آج در  
 یا ہم (اپنا جادو) پہلے ڈال دیں (جیسا کہو)  
 بعد ازاں اُن (ساحروں) کی رشتیاں اور لڑائیاں  
 (سانپ بن کر) اُنکے (زور) سحر سے ہیں دوڑتی  
 ہم نے فرمایا تمہیں (موسیٰ) نہ ڈرنا چاہئے  
 شک نہیں اس میں (بالآخر) تم ہی غالب آؤ گے  
 تا نکل جائے وہ ان (جادوگروں) کے ڈھونگ کو،  
 جائے جادوگر جہاں ہے نامراد (زندگی)  
 (سحر کے مصنوعی سانپوں کو یہ اثر گر کھا گیا)  
 لائے ہم ایسا خدا پر موسیٰ و ہاروں کے  
 لائے تم ایمان موسیٰ پر؟ (مناسب یہ نہ تھا)  
 جس نے تم کو سحر کی تعلیم دی ہے (بر ملا)  
 میں تمہارے (مسم سے لے بڑو لو) کٹواؤں گا  
 تا بہتیں مظلوم ہو ہم دونوں میں کس کی سزا

اس پر وہ آپس میں جھگڑے، مشورے چھپ کو کیے  
 دیں بزدل سحر ملک (مصر) سے تم کو نکال  
 پوری تدبیریں کرو، آجاد پھر صفت بازو کر  
 بولے (ساحر) یا تو موسیٰ اپنا جادو ڈال دو  
 بولے (پھر موسیٰ) نہیں، تم ڈالو (سحر اپنا پہل)  
 آئیں یوں تختیں میں موسیٰ کی (سیسے داتنی)  
 دل ہی دل میں اپنے موسیٰ (دیکھ کر اُنکو) ڈسنے  
 ہے جو دہنے ہاتھ میں (لاٹھی) لئے تم ڈال دو  
 ڈھونگ ان کا (صرت) ہے اک جیلہ جادو گری  
 (الفرغ موسیٰ کی لاٹھی بن گئی اک اثر دلا)  
 گر پڑے سجدے میں ساحر اور یوں کہنے لگے  
 بولا (پھر فرعون) میرے حکم سے پہلے ہی کیا  
 ہم نہ ہو تم سے بھی (شاید) وہ فوگر ہے بڑا  
 اک طرف کا پاؤں اور لٹھ اک طرف کا (دیکھنا)  
 اور کھجروں کے تنوں پر دو لگا پھر سولی چڑھا

مختصہ از قابل برداشت ہے اور دیو پر پا  
 لے لے جادو گر تو میں دافع دلائل سامنے  
 اور جس نے ہم کو کسے پیر کیا (تذہب)  
 اُس پر تو ترجیح اب ہم جو کو دینے چاہئے  
 ہے تجھے جو حکم دینا (شوق سے) وہ حکم  
 زندگی دہری میں کسے تو (دو کو کسے) پو

طے انہیں دلوں مصر میں فرعون وقت  
 کی ساگو کا جشن ہرے دالا تھا حضرت  
 موسیٰ نے یہ دہرا اس لئے مقرر کیا تاکہ  
 مصر کی تمام خلق خدا اس مقابلیے کا مشاہدہ  
 کر سکے انہیں خدا کے دھم کے بعد چاہی  
 کا خیالی پر پورا یقین متا۔

إِنَّا أَمَدَّ بِرَبِّكَ الْيُغْفِرُ لَنَا خَطِيئَتَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللَّهِ خَيْرٌ  
 وَأَبْنَى ۖ إِنَّكَ مِنْ يَأْتِ رَبُّهُ مُجْرِمًا فَإِنْ لَهُ جَهَنَّمُ لَا يَمُوتُ فِيهَا  
 وَلَا يَحْيَى ۖ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ  
 الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۖ بَحَّتْ عَدْنٌ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ  
 فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أُوحِينَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ  
 اسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرُبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا  
 وَلَا تَخْشَى ۖ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۖ  
 وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَهْدَى ۖ يُبَيِّنُ إِسْرَاءَ يِلَّ قَدْ أَنْجَيْتُكُمْ  
 مِنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدَ لَكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ  
 وَالسَّلَوى ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ  
 غَضَبِي ۖ وَمَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى ۖ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ  
 تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى ۖ وَمَا أَجْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ  
 يَهُوسَى ۖ قَالَ هُمْ أَوْلَىٰ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَمِلْتَ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى ۖ  
 قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۖ فَرَجَعَ  
 مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ يَقُومُ لَمْ يَعِْدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا  
 حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ  
 رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ۖ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا  
 حَمَلْنَا آوَارًا مِّنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ تَفَنَّا بِهَا فَنُفِئْنَا لَكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۖ

لاچکے ایمان ہم اپنے خدا پر (صاف صاف)  
جو بہ ذیل سحر جبراً ہم سے کرائے گئے،  
بالیقین جو ہو کے مجرم، آیا پاس اللہ کے  
اور جو با ایمان آیا، کام جس کے نیک تھے  
(یعنی) ایسے باغ، جن کے نیچے ہیں نہریں ویاں

تاکہ وہ کرفے ہلے (اُن) گناہوں کو معاف  
ہے خدا ہی جادواں، بہتر ہر اک مخلوق سے)؛  
تو جہنم، بے حیات و موت ہے اُس کے لئے؛  
تو ہیں پھر درجے بڑے، ایسے ہی لوگوں کے لئے؛  
جن میں وہ (آرام و راحت سے) رہیں گے جادواں

یہ سب اُس کا ہے جو ہے (معیت سے) پاک (ماں)؛  
وحی بھی ہم نے پھر مریں (کو) (اپنے فضل سے)  
اور پھر دریا میں (موسىٰ) مار کر اپنا عصا  
تاکہ (ہوں سب پار) ہو اُن کو تختاب کا نہ ڈر  
اپنی قوم میں لے کے پھر فرعون جب پیچھے پڑا  
قوم کو فرعون نے گمراہ اپنی کر دیا،  
ہم نے لے اولاد اسرائیل دشمن سے نجات  
داہنی جانب کا کوہ طور کی۔ (پس ہے یہ بات؟)

نکلے راتوں رات لے کر ساتھ بندوں کو مریں  
خفک اک اُن کے (کھٹنے کو) بنا دو راستا  
اور نہ اپنے ڈوب جانے کا (بڑا خوف و خطر)؛  
جیسا ریل آنا تھا دریا کا اُن پر، آ گیا؛  
کچھ نہ سمجھایا نہ کچھ سیدھا دکھایا راستا؛  
تم کو دی، اور پھر کیا وعدہ (زرنے التفات)  
داہنی جانب کا کوہ طور کی۔ (پس ہے یہ بات؟)

اور اُتار تم پر ہم نے من و دلوں (بے شمار)  
اور تم اُس میں نہ کرنا زیادتی (سُن لو ذرا)  
اور ہمارا قہر ٹوٹا جس پر، (دورخ میں) گر ا؛  
اور جو ایمان لائے ہم پر، تو بہ (بھی) کرے  
بخشنے والے ہیں ہم اُس کے (گناہوں کے) بڑے؛

(اور کہا) جو ستمی چیزیں ہیں وہ کھاؤ (بار بار)  
ورنہ لوٹے گا ہمارا قہر تم پر (بر ملا)؛  
اور ہمارا قہر ٹوٹا جس پر، (دورخ میں) گر ا؛  
ہوں عل بھی نیک، راہِ راست پر قائم ہے  
بخشنے والے ہیں ہم اُس کے (گناہوں کے) بڑے؛

(طور پر موسیٰ) جو پہنچے پہلے اپنی قوم سے)  
بولے (موسیٰ) وہ ہیں یا رب میرے پیچھے آئے  
بولے ہم ہم نے تمہاری قوم کو بچلا دیا۔  
لوٹے موسیٰ قوم میں انوس مند و خشمگین  
اچھا وعدہ، (خوشگوار اک عہد، قول بہترین)؛

(ہم نے پوچھا) قوم سے تم کیسے آگے آگے؟  
میں نے جلدی کی تری جانب کہ خوش کردوں تجھے؛  
سامری نے ہے تمہارے بعد اُسے بہکا دیا؛  
اور کہا لے قوم، کیا رب نے تمہارا فرمایا نہیں؟  
اچھا وعدہ، (خوشگوار اک عہد، قول بہترین)؛

کیا (مرے دیکھنے کے) لمحے تم پر بلجے ہو گئے؟  
کیا جو وعدہ مجھ سے تھا، توڑا وہ تم نے اس لئے؟؛  
لوگ بولے اختیاری تھا نہ وعدہ توڑنا،  
(قطیوں کی) قوم کے زیور کا ہم پر بلجھ تھا

یا یہ چاہا تم پر نازل ہوں غضب اللہ کے  
کیا جو وعدہ مجھ سے تھا، توڑا وہ تم نے اس لئے؟؛  
(قطیوں کی) قوم کے زیور کا ہم پر بلجھ تھا

مثبت  
۱۱ یعنی ہر وہ دوزخ میں نہی گنا  
۱۲ ہے در گناہ ہے ہر ایک گناہ  
۱۳ یعنی بنی اسرائیل کو۔  
۱۴ حضرت موسیٰ کو خدا نے حکم دیا  
۱۵ تھا کہ وہ اپنی قوم کے شر شقی آدمی  
۱۶ سے کوہ طور کی داہنی طرف آجائیں۔  
۱۷ تم پر تربیت نازل ہو گی۔  
۱۸ رجوع الی الخلق  
۱۹ اسے تفصیل کے لئے پہلے اس کا چنا  
۲۰ رکوع دیجئے۔  
۲۱ یعنی ذبیحہ اندازی و غیر  
۲۲ سامری کا کام بعض مصریوں نے  
۲۳ حور اور بعض نے موسیٰ بن نضر کا ہے  
۲۴ یعنی تربیت کہنے کا دور۔

(اس کی کہ بخت) (پس نکلا وہ زیور (آگ میں))  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴

فَاخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا آلِهَهُ خَوَافًا فَعَالُوا هَذَا إِلَهُهُمْ مُوسَى فَقَسَى<sup>(٨٨)</sup>  
أَفَلَا يَدْرُونَ<sup>(٨٩)</sup> أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا<sup>(٩٠)</sup> وَلَقَدْ  
قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقُومُ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ  
فَاتَّبِعُونِي وَاطِيعُوا أَمْرِي<sup>(٩١)</sup> قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّى  
يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَى<sup>(٩٢)</sup> قَالَ يَلْهَرُونَ فَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا<sup>(٩٣)</sup> أَلَّا  
تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي<sup>(٩٤)</sup> قَالَ يَبْنَؤُمْ وَأَتَاخُذُ بِالْحِيتِي وَلَا بَرَأئِي<sup>(٩٥)</sup>  
إِلَّيَّ حَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي<sup>(٩٦)</sup>  
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَافِرِي<sup>(٩٧)</sup> قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ  
قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي<sup>(٩٨)</sup>  
قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ  
لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفُهُ<sup>(٩٩)</sup> وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا  
لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا<sup>(١٠٠)</sup> إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا<sup>(١٠١)</sup> كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا  
قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا<sup>(١٠٢)</sup> مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ  
فَإِنَّهُ يَجْعَلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَرْدًا<sup>(١٠٣)</sup> خَلِيدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ حِمْلًا<sup>(١٠٤)</sup> يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ  
زُرْقًا<sup>(١٠٥)</sup> يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا<sup>(١٠٦)</sup> نَحْنُ أَعْلَمُ  
بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا<sup>(١٠٧)</sup>



لے یعنی سہل کر دے کہ جانب چاہئے  
واقعہ یہ ہے کہ جس وقت موسیٰ علیہ السلام  
کو اس واقعے کے معرے سے نکلے اسی رات  
کو ہی اسراہیل نے ایک شادی میں شرکت  
کے بہانے سے قبطیوں کا کچہ زبرد باغ  
لیا تھا تاکہ لوگوں کو ان کے جانے سے  
برگمانی اور شبہ نہ ہو۔

جب حضرت موسیٰؑ قوربت پہنچے کہ  
مور پر گئے تو وہاں اتفاقاً سے تیس  
دن کی بچائے چالیس دن لگے کہ موسیٰ  
لے لوگوں کو بھگا یا کو موسیٰ کو خلع لے  
قید کر لیا یہ یہ زورات تھیں ہی نہیں  
آگ میں ڈال دے۔ لوگوں نے اپنے پاس  
سے تمام زورات آگ میں ڈال دیئے۔  
سامری نے بھی ایسا ہی کیا جب یہ تمام  
زورات بھگ گئے تو سامری نے ایک بہت  
بچڑے کی شکل کا ڈال دیا تھا پھر اسی پر  
بھڑائی کی خاک پا ڈال دی تو وہ بھڑا  
گائے کی طرح بولنے لگا اور لوگ اس کی  
پرستش میں مصروف ہو گئے۔  
تو حضرت موسیٰؑ جب مور پر گئے تھے  
تو اردن سے کہہ گئے تھے کہ یہودی  
اسرائیل میں صحرانے اور غلات پیدا  
ہوئی ہیں اسی لئے انہوں نے مجھ کو اپنے خدا کا  
سامتا دینا نہیں کیا مگر ان دنوں یہ جملہ

ایک صراط بھڑے کی آواز آرہی تھی جس میں سے  
موسیٰؑ سے ہوئی، موسیٰؑ کا بھی رب یہی تھا  
وہ جواب انکو نہ دیتا تھا کسی بھی بات کا  
اور نہ ان کے نفع یا نقصان کا مختار تھا :

اس ذریعے سے تمہاری آزمائش ہے (سنو)  
میرے کہنے پر چلو اور مانو میری بات بھی :  
جہم کے پیشیں گے ہیں، اس کی پرستش کے لئے :  
جبکہ لے اردن : یہ گمراہ سب تھے ہو گئے :  
تم نے کیوں رد کر دیا (الذلت) میرے حکم کو :  
میری داؤسی اور سر کے بال میں تو (بالیقیں)  
پھوٹ اسرائیلیوں میں ڈال دی کیوں (بے خبر) ؟  
(مجھ کو تھا یہ ڈر) :  
بولا مجھ کو چیز اک ایسی نظر آنے لگی ،  
(یعنی دیکھا میں نے ہیں جبریلؑ گھوڑی پر سوار)  
ڈال دی بھڑے کے اندر ایک مٹھی خاک کی  
میرے دل نے مشورت ایسی ہی کچھ تھی مجھ کو دی :

کہتا پھر تازہ زندگی "مجھ کو نہ چھوٹا" (دیکھنا)  
دیکھ اس مبعود کو اپنے تو جس پر (لے لیں)  
ہم جلا دیں گے اسے پھر دیں گے دریا میں بہا :  
دوسرا مبعود کوئی بھی نہیں (سوچو ذرا)

علم اس کا ہے تمام اشیاء پر حاوی (بر ملا) :  
ہم سناتے ہیں تمہیں (سچی ہے یہ ہر ایک بات)  
اور تمہیں تم پر نازل کی کتاب (پڑھنا)

(اپنے سر پر اپنے براعالم کا) لائے گا بار :  
ہے بڑا وہ بار اٹھائیں گے جسے روز جزا :  
ہم اٹھائیں گے گنہگاروں کو اس دن (دیکھنا)  
آگہی نہ نکھیں نیلی نیلی ہوں گی (بے نور دنیا) :

ایک بھڑا پھر بنایا اس نے لوگوں کے لئے  
(بعض) لوگوں نے کہا، یہ ہی تمہارا ہے خدا  
دیکھتے تھے کیا نہ اتنا بھی یہ (مردان ریا) ؟

پہلے ہی اردن ان سے کہہ چکے تھے، بھڑا :  
ہے تمہارا رب تو (لے لوگو فقط) رحمن ہی  
لوگ بولے لوٹ کر جب تک نہ موسیٰؑ آئیں گے  
(لے) موسیٰؑ اور یہ اردن سے کہنے لگے  
پیروی سے میری کس نے تم کو رد کا تھا (کہو)  
بولے اردن لے مرے مال جائے یوں پیر نہیں  
ڈر گیا اس بات سے تم یہ (نہ) کہو (لوٹ کر)  
اور نہ رکھی یا میری بات  
پر چھا پھر موسیٰؑ نے) ہے کیا حال تیرا سامری ؟

جو نہ دیکھی تھی کسی نے۔ (تھا نہ کوئی راز دار)  
پادوں کے نیچے سے میں نے اس فرشتے کے (لوہنی)

بولے موسیٰؑ دُور ہو، تیرے لئے ہے یہ سزا  
ایک عہد اور ہے تجھ پر سے جو ملنا نہیں  
سارے سارے دن عبادت بن کے تھا بیٹھا رہا  
بس تمہارا اک وہی مبعود ہے جس کے سوا

(لے ہمیں) اس طرح (اکثر) گزشتہ واقعات  
اور تمہیں تم پر نازل کی کتاب (پڑھنا)

اس سے منہ پھیرے گا جو کوئی، تو وہ روز شمار  
اور ہمیں گے پھر اسی اک حال میں وہ دانسا  
(یہ ہی دن ہے کہ) جس دن مور پھونکا جائے گا  
چکے چکے یوں وہ آپس میں کہیں گے (بر ملا)

موسیٰؑ نے (دینا میں) اسراہیل کے پاس کیا :  
(یعنی مدت) اسراہیل نے یہ بھی ہے جب خبر  
لے گا صاحب جوان میں بولا اسراہیل نے  
کہہ گا ایک دن اسراہیل نے (یعنی وقت)  
سہ ساری ہر لوگوں سے (یعنی وقت)  
یہی کہتا رہا کہ مجھے پھر دن لایا  
جو کوئی اسے چھوڑتا تھا تو اسے دوسرا کوئی  
فرما پڑا ہوا تھا :  
تکہ یعنی قیامت کے خطاب کا دوسرہ



وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۖ فَيَذَرُهَا قَاعًا  
صَفْصَفًا ۚ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ  
الدَّاعِيَ لَأَعْوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ  
إِلَّا هَمْسًا ۚ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ  
وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
بِهِ ۚ عَلَمًا ۚ وَعَلَّتِ السُّجُودُ لِلدَّجَىٰ الْقَيْئُورِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ  
ظُلْمًا ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الظَّالِمَاتِ لَهُ مَوْمِئَةٌ مِنْهَا يُخَفَّىٰ ۚ وَهُوَ  
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا  
وَلَا هَضْمًا ۚ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ  
الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۚ فَتَعَالَىٰ اللَّهُ  
الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ  
وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۚ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ  
قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۚ وَاذْكُرْنَا لِلْمَلَكَةِ اسْمُهَا  
إِلَادَمْ فَسَجَدُ وَالْإِلَادَ ابْنُ بِلَيْسَ أَبِي ۚ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا  
أَعَدُّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجُكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ۚ إِنَّ لَكَ  
أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۚ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ۚ  
فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ  
وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ ۚ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا  
يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وُرْقِ الْجَنَّةِ وَعَطَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۚ

تم سے یہ کہہ کر کے بلے میں کرتے ہیں سوال  
(لے پیر) ان سے کہہ، وہ مرا پروردگار  
ساتھ میدان پھر بلے گا زمین کو (سر بسر) !  
بے کسی جانب مڑے سب لوگ (سیدھے بے کجی)  
بیٹھی ہوں گی اسکی آوازیں خدا کے خوف سے  
اور سفارش بھی نہ کام آس دن کسی کی آئے گی

جب قیامت آئیگی کیا ہوگا آخر ان کا حال ؟  
منتشر کر کے اڑائے گا انہیں (مثل غبار) !  
اس میں کوئی موڑ اور ٹیلہ نہ آئے گا نظر  
داخلی (در قیامت) کی کریں گے پیروی ،  
تم سب کے صرٹ کس جس (اردنہ کچھ شخص پاؤں گے) !  
ہاں مگر جن نے اذن (شفاعت) جس کو بھی  
اور پسند آجائے اس کو گفتگو جس شخص کی :

حال اور ماضی سے ان لوگوں کے ہے وہ باخبر  
اور (اُس دن) سامنے اُس زبہ و پائندہ کے  
جس پر باظلم ہو اُس کی خرابی (جانیے) :

علم لوگوں کا نہیں ہے اُس پہ مادی (بال ہر)  
مندھجے ہوں گے (کمال خوف و فرط عجب سے) ،  
خوف بے الصافی و نقصان نہیں اُن کے لئے :

لائے جو ایمان اور پھر کام بھی اچھے کئے  
اس طرح عربی میں قرآن تم پہ ہے نازل کیا  
تا کہ شاید وہ کریں پر ہیز گاری اختیار  
ہے خدائے برتر و بالا ہی سچا بادشاہ  
(لے پیر) دہی سب جب تک نہ پوری ہو چکے  
اس سے پہلے ہم نے آدم سے بھی تھا پیمان لیا  
جب فرشتوں سے کہا، سجدہ ہو آدم کے لئے  
کر دیا انکار اُس نے (سجدہ تعظیم سے) :

اور ڈراوے بھی دیتے ہر طرح کے اُس میں سنا  
یا ہو اُن کے دل میں پیدا غور و فکر (انجام کام)  
پڑھنے میں قرآن کے جلدی نہ ہو (پے انتباہ)  
اور دعا کرتے رہو، یارب زیادہ علم دے  
پھر وہ بھولے اور نہ پایا ہم نے اُن میں حولا  
گر پڑے سجدے میں سب (فورا) بروا ابلیس کے  
کر دیا انکار اُس نے (سجدہ تعظیم سے) :

کہہ دیا ہم نے کہ اے آدم یہ شیطان (بے نا)  
یہ نکلوا اے تمہیں جنت سے (ایسا بھی نہ ہو)  
تم نہیں رہتے ہو ننگے مجھ کے (جنت میں) یہاں  
ڈالا پھر شیطان نے یہ اُن کے دل میں دوسا  
وہ شجر (کھا کر جسے تم) جا دو ال (جیتے رہو)  
(آدم و حوا نے) دونوں نے پھل اُس کا کھا لیا  
چتے جنت کے بدن پر اپنے چپکانے لگے

ہے تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن (کھلا)  
اور جنت سے نکل کر تم مشقت میں پڑو  
پایے رہتے ہو نہ تم پر دھوپ ہے (حدت نشان)  
اور کہا اے آدم اب (آؤ) تمہیں دلوں میں بتا  
جو بُرائی ہی نہ ہو، وہ بادشاہی (اُس سے لو) !  
اور اُن کے پردے کی چیزوں سے پردہ اٹھ گیا،  
ٹالا آدم نے خدا کا حکم، جھکے راہ سے :

لے یعنی مشورہ دینے والا۔  
س اکثر ایسا ہے کہ جب جبرئیل  
لائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
قرآن کو دہرائے گئے اس سے جبرئیل کو  
اڑائے وہی میں وقت برقی حق اس لئے کہ  
نفاذ نے لفظ رسول کو حصول وحی کے  
آداب تسلیم زمانے کو پہلے الفاظ وحی  
اچھی اور پوری طرح سن لیا کرو۔ اس  
کے بعد فہم لایا کرو۔

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى ۖ قَالَ اهْبِطْ مِنْهَا جَمِيعًا  
 بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَأَمَّا يَاقُوتُ بْنُ كَعْبٍ هَدَىٰ فَمِنْ السَّبْعِ  
 هَدَىٰ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْفَىٰ ۖ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ  
 لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى ۖ قَالَ رَبِّ  
 لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۖ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ  
 آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى ۖ وَكَذَلِكَ نُجْزِي مَنْ أَسْرَفَ  
 وَلَمْ يُؤْمَرْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْغَى ۖ أَفَلَمْ يَهْدِ  
 لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ إِنَّ فِي  
 ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَى ۖ وَلَوْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ  
 قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ  
 النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ۖ وَلَا تَتَدَنَّ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ بِهِ أَرْوَاحًا مِّمَّنْ  
 زَهَرَتْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَنُفْتِنَهُمْ فِيهِ وَنَرُدُّ رُبُّكَ خَيْرًا وَأَبْغَى ۖ وَأَمَّا أَهْلُكَ  
 بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلْكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۖ  
 وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِمُ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۖ  
 وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بَعْدَ آيٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا  
 فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْذَرَ ۖ قُلْ كُلُّ مَتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا  
 فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۚ

## وحیِ مظلوم ۵۱۳

منہدمِ برقعِ کرم

پھر نوازش اُن پہ (اُخبر کار) کی اللہ نے  
پھر ریشیطان اور آدم سے کہا (اللہ نے)  
ایک کا تم میں سے ہو جائے گا دشمن دوسرا  
تو جو میری (دی ہوئی راہ) ہدایت پر چلا  
اور روگردانی جس نے کی ہماری یاد سے

اُن کی توبہ کی قبول، اُن کو دکھائے راستے  
اُتر دو (تم دونوں زمین پر اس دیا رُخسے)  
پھر اگر میری ہدایت تم کو پہنچی (بر ملا)  
وہ نہ بہکے گا، نہ وہ تکلیف کوئی پائے گا  
حق میں گزے گی اُس کی زندگی (واضح ہے)

اور اندھا حشر کے دن، ہم اٹھائیں گے اُسے  
وہ کہے گا، کیوں اٹھایا اندھا کر کے اُسے؟  
حق کہے گا ایسا ہی (لازم تھا ہونا شریں)  
اور تو اُنکو مٹلا بیٹھا (یہ تیری بھول تھی)  
ہم یہی دیتے ہیں بدلہ اُس کو جو مد سے بڑھے

میں تو تھا دُنیا میں بیٹا (سو جھٹا اور دیکھتا)  
پہنچی تیں (دنیا میں جب) تجھ کو ہماری آیتیں  
آج ہم تجھ کو بھی (اے غافل) مٹلا دیں گے یہی  
اور یقین لائے نہ رب کی آیتوں پر (جان کے)

سے عذابِ آخرت سخت اور ہمیشہ کے لئے  
کیا نہ لوگوں کو ہدایت اس (حقیقت) سے ہوئی  
چلتے پھرتے ہیں یہ جن کے سکون میں اب (یہاں)  
پہلے سے اک بات اگر ہوتی نہ ارشادِ خدا  
تو خدا کا قہران پر لازماً تھا آچکا

ہم نے کر دیں اس سے پہلے آیتیں غارت کئی  
عقل مند کے لئے اِس میں ہیں (قدرت کے) نشان  
اور مقرر ہو چکا ہوتا نہ وقت (الضات) کا  
تو خدا کا قہران پر لازماً تھا آچکا

(اے پیغمبر) صبر باتوں پر کرو کفار کی  
ڈبنے سے پہلے اور قبل طلوعِ آفتاب،  
تا کہ خوش ہو جاؤ (پاکر اجر اس کلبے حساب)۔

حمدرِ رب کے ساتھ تم اُس کی کر دینے بھی  
کچھ حدوں میں دن کی، کچھ گھڑیوں میں شب کی (جلیل)

مختلف لوگوں کو ہم نے دینی جو زمینیں،  
یہ تو سب سامان ہیں اُنکی آزمائش کے لئے،  
حکم دو گھروالوں کو لپٹنے، پڑھیں وہ بھی نماز  
(اے پیغمبر) تم سے ہم روزی نہیں ہیں مانگتے،

دی ہیں ہم نے، آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو تم انہیں  
ان سے بہتر اور پائندہ ہیں رزق اللہ کے  
تم بھی خود اُس کے رہو پابند (باعجز و نیاز)،  
بلکہ ہم دیتے ہیں روزی تم کو (لپٹنے فضل سے)

ہے بھلا پر ہیز گاری کا نتیجہ (دیکھئے)  
لوگ کہتے ہیں، خدا کا کیوں نہیں دیتے نشان  
پہلے ہی کر دیتے گھر ہم قبر سے ان کو ہلاک  
تا کہ ذلت اور روائی سے پہلے (سوچ کر)

کیا نہیں پہلے کتابوں میں ملے اُس کے نشان؟  
کہتے کیوں کوئی رسول اپنا نہ بھیجا رب (پاک)؟  
حکم پر چلتے ترے لاتے یقین آیات پر

۱۔ نمازِ عصر  
۲۔ نمازِ فجر  
۳۔ نمازِ چاشت، نمازِ اسعراق اور  
نمازِ کبیرہ۔  
۴۔ نمازِ مغرب و عشاء اور نمازِ تہجد  
۵۔ معجزات  
۶۔ یعنی پیغمبروں کی گواہیاں اور اُن  
کے معجزات و معجزہ۔  
۷۔ یعنی قرآن پاک مازل ہونے سے  
پہلے۔

۱۔ اُسے کہہ دو (یعنی اب کہہ دو) ان افکار  
منظور تم بھی رسول ہو تب کیا انجام (کار)؟  
۲۔ اُن کے لئے کہ تم کو خود ہو جائے گی اس کی خبر  
۳۔ اُن کو ہے اگر وہ (اے) کون سی راہ پر؟  
۴۔ اُن کی ہے نیکی راہ (راست)؟ قصہ تفصیل

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ اَيَاتًا وَسَبْعُ رُكُوعٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ١  
مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدِّثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ  
يَلْعَبُونَ ٢ لَا هِيَ اِلَّا هِيَةٌ قُلُوبُهُمْ واسْتَرَوْا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا  
هَلْ هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ افْتَاتُوا السِّحْرَ وَاَنْتُمْ  
تُبْصِرُونَ ٣ قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٤ بَلْ قَالُوا اضْغَاثٌ اَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ  
شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُونَ ٥ مَا اَمْنَتْ قُبُلُهُمْ مِّنْ  
قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا اَفْلَهُمْ يُؤْمِنُونَ ٦ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا  
نُّوحِيْ اِلَيْهِمْ فَسْأَلُوا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ٧ وَمَا  
جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا اِلَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ٨ ثُمَّ  
صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنَاهُمْ وَمِنْ نُّشَاءِ وَاَهْلَكْنَا السُّرُوفِ ٩  
لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ١٠ وَكَمْ قَصَبْنَا  
مِّنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ١١ فَلَمَّا  
اَحْسَوْا اَبَاسَنَا اِذَاهُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ١٢ لَا تَرْكُضُوا وَاَرْجِعُوا اِلَى مَا اَنْتُمْ  
فِيْهِ وَمَسْكِنَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ١٣ قَالُوا يَوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ ١٤ فَمَا  
زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِيْنَ ١٥

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۲۱ آیتیں اور ۲۶ کلمات ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاندیاں،

جو بڑا ہی رسم والا ہے نہایت بہرہاں ہے۔

مگیا نزدیک گو لوگوں کا وقت اعتبار  
جانب ہے اُنھیں جو حکم کتاب ہے نینا  
اُن کے دل ہیں کھیل (ادو غفلت) میں ہر غلطی  
ہے ہی کیا شیخ! (یعنی یہ محمد ہے ہی کیا!)

دیدہ و دانستہ اُس کے سحر میں ہو مبتلا :

اور (ہیمبر) کہتے ہیں (مگر گوشیاں کرتے ہو کیا!) ہے جو کچھ ارض و سما میں، میرا رب ہے جانتا

اور وہ بے سننے والا، جانتے والا بڑا ❦

(ترکِ قرآن) ہی پر یہ کرتے نہیں کچھ اگر تصفہ  
بلکہ جھوٹی باتیں گھڑتی ہیں (زراہِ اہمیت)  
معجزوں کے ساتھ دیکھتے پہلے آتے ہیں نبی  
ان سے پہلے ہم نے جن قروں کو غارت کر دیا  
مان لیں گے یہ (خدا کو دیکھ کر اے معجزہ)؟

تم سے پہلے جو نبی بھیجے تھے وہ بھی آدمی  
 تم نہیں گرجا تے (انرا وہ تحقیق و صواب)  
 اُن کے جُتے بھی بنائے تم نے کچھ ایسے نہ تھے  
 رہنے والے تھے نہ دنیا میں عیش و شکر کے لیے پُ

پھر وہ سچ کر کے دکھایا اُن سے جو وعدہ کیا اور پھر چاہا جسے ہم نے لیا اس کو بچا اور جو حد سے بڑھے تھیں اُن کو غارت کر دیا۔

لوگو! ہم نے تم پر یہ ترکان ہے نازل کیا ہے تمہارا ذکر جس میں (اور نصیحت بر ملا) بات اتنی بھی سمجھ سکتے نہیں تم کیا ملو؟

اور ہم نے پیس ڈائیں ایسی کتنی بستیاں، لوگ سرکش تھے جہاں کے (زور عصار تھا جہاں)۔

مطلب ہے کہ جو نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اس دنیا میں آئے وہ بھی دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہی تھے۔ کھاتے تھے، پیتے تھے، سب کام دوسرے لوگوں کی طرح کرتے تھے اور پھر فانی ہو جاتے۔

[illegible]

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ۝ لَوْ أَرَدْنَا  
أَنْ نَّتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ مِنْ دُونِنَا لَأَنزَلْنَا فِيهِمْ  
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ  
زَاهِقٌ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا  
يَسْتَحْسِرُونَ ۝ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝ أَمْ  
أَتَّخِذُ الْإِلَهَ مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ۝ لَوْ كَانَ فِيهِمَا  
إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا  
يَصِفُونَ ۝ لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۝ أَمْ اتَّخَذُوا  
مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا إِذْ كُرِمْنَا مِنْ قَبْلِي  
وَذَكَرْنَا مِنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝  
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ آتَاءَهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا  
سُبْحَنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ  
وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا  
خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ  
مُشْفِقُونَ ۝ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ  
فَذَلِكْ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

یعنی اگر ہم دنیا کو کھلونا بناتے تو  
کسی اور عنوان سے اور کسی اور ترکیب  
سے بناتے حکمت و تدبیر کے سامنے  
نہ تو اسباب کا یہ سلسلہ ہوتا اور نہ ہر  
واقعہ کا نتیجہ ہوتا نہ ہر فرد سے میں  
مصلحتیں پنہاں ہوتیں۔ نہ اس دنیا  
کا کوئی مستقل نظام ہوتا۔ بس کھیل ہی  
کھیل ہوتا اور ایسا ہیں منظور نہ تھا۔

۱۷ یعنی قرآن شریف  
۱۸ سچائی  
۱۹ یعنی توحید و انجیل  
۲۰ یعنی فرشتے

ہم نے یہ ارض و فلک اور جہے ہر ان کے درمیاں  
گر بنانا کھیل ہی ہوتا ہیں (مذہب نظر)  
ایسا کرنا گر ہمیں ہوتا۔ (پر عنوان دیگر) ۱۷  
بلکہ ہم توحق (کا پتھر) پھینکتے ہیں جھوٹ پر  
وہ فنا ہوتا ہے، حق اس کا کچل دیتا ہے سر  
تم پر ہے افسوس کرتے ہو جو باتیں لغو کرتے ۱۸

آسمانوں کے فرشتے اور زمین کے آدمی  
جو (فرشتے) پاس ہیں، کرتے نہیں وہ سرکشی  
رات دن کرتے ہیں اس کو یاد اور تھکتے نہیں ۱۹  
خاک سے جن کو بنا کر دیا ہم نے کھڑا ۲۰  
تو تباہی ہتی زمین و آسمان کی بر ملا  
وہ جو کچھ کرتا ہے اس کی باز پرس اس سے نہیں  
دوسرے معبود لوگوں نے بنا رکھے ہیں کیا  
(اے پیغمبر) یہ کہو ان سے سند لاؤ کوئی،  
اور ان کا بھی جو (فرشتے) مجھ سے پہلے ہو چکے  
پھیر لیتے ہیں وہ اپنا منہ (خدا کے ذکر سے) ۲۱

ہم نے تم سے پہلے بھی بھیجا ہے جب کوئی نبی  
ہاں) نہیں معبود کوئی بھی ہمارے ماسوا  
کہتے ہیں کافر بنائی میں خدا نے بیٹیاں  
بلکہ بندے ہیں (فرشتے) جن کو عزت اس نے دی ۲۲  
اور میں پابند اسی کے حکم کے (واقعی) ۲۳

ان کے اگلے پچھلے حالوں کو خدا ہے جانتا  
ڈرتے رہتے ہیں اسی کے خوف سے وہ (بر ملا) ۲۴  
اور کسی نے ان میں سے (بالفرض) اگر دعویٰ کیا  
تو جہنم کی سزا دیں گے اسے ہم (بر ملا) ۲۵



أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا  
 رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا  
 يُؤْمِنُونَ ٥١ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ  
 وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ٥٢ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ  
 سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرَضُونَ ٥٣ وَهُوَ  
 الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ  
 فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ٥٤ وَمَا جَعَلْنَا للبَشَرِ مِنْ قَبْلِكَ  
 الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ٥٥ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ  
 الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَأَلَيْنَا تُرْجَعُونَ ٥٦  
 وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا يَتَخَذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَلْهَذَا  
 الَّذِي يَدْعُونَكُمُ بِهِ كَرُّ الرَّحْلِ إِنْ كَفَرُوا ٥٧  
 خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا  
 تَسْتَعْجِلُون ٥٨ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ ٥٩ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ  
 عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ٦٠  
 بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا  
 وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ٦١ وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ  
 فَنَاقَى بِالذِّينِ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ٦٢

یعنی پہلا

منکروں نے کیا نہیں دیکھا کہ اسلاک وز میں  
اور بنا فی ہم نے پانی سے ہر اک شے جاندار  
اور دامان زمین پر بوجھ بھاری رکھ دیئے  
اور پھر اس میں بنائے ہم نے چوڑے راستے  
آسمان کی چھت بنا کر دیا محفوظ اُسے  
رات دن اس نے بنائے اور سورج چاند بھی  
(اے پیغمبر) تم سے پہلے بھی نہیں ہم نے دیا،  
مر گئے تم، تو ہمیشہ یہ رہیں گے زندہ کیا؟

ربالیقین ہر نفس کو چکھنی ہے لذت موت کی  
لوگوں کو اچھے بُرے حالات میں ہم (جا بجا)  
(اے پیغمبر) تم کو کافر دیکھتے ہیں جب کبھی  
”کیا تمہارے ٹھاکروں کو سہے بُرا کہتا یہی؟“  
جلدی کا (پتلا) بنا ہے (خلقتاً) یہ آدمی،  
پس نہ ہم سے جلد بازی تم کرو (ہے لازمی)؟

کہتے ہیں (منکر) اگر پسے ہو تم (اے مومنو)  
کاش یہ منکر حقیقت جان لیں اُس وقت کی!  
اور نہ ان کو دے سکے گا پھر مدد (ٹھاکر کوئی)؟

(اور جتا کر تو نہ آئے گی قیامت بے گماں)  
ہوش کھو دے گی، پھر کس کو ٹال سکتے ہیں  
(اے پیغمبر) تم سے پہلے بھی جو گرنے میں نبی  
ان میں سے آگیا ٹھٹھے بازوں کو اُس (قبر) نے  
بلکہ وہ تو ان پر آٹوٹے گی اک دم ناگہاں  
اور نہ ٹھٹھت ان کو دی جائے گی (اسدن بالیقین)؟  
اُن کی بھی (لوگوں نے دنیا میں) اڑا لی تھی ہنسی  
جس کا وہ ٹھٹھا اڑاتے تھے (عناد و جہل سے)؟

یعنی عذاب الہی نے ان کو آگیا  
جس کا کافر خدا کی اڑا کرتے تھے۔

قُلْ مَنْ يَكْلُوكُمْ بِالْبَيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ  
 ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿١٦﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَهَةٌ تَتَّبِعُهُمْ مِنْ دُونِنَا  
 لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مَتَابِعُونَ ﴿١٧﴾ بَلْ  
 مَتَّبِعُنَا هَؤُلَاءِ وَإِبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ  
 أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٨﴾  
 قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمْعُ الذِّعَاءَ إِذَا مَا  
 يُنذَرُونَ ﴿١٩﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ  
 لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠﴾ وَكُضِبَ الْمَوَازِينُ  
 الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ  
 مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٢١﴾  
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَ  
 ذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمُ بِالْغَيْبِ  
 وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٣﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُبَرَّكٌ  
 أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ  
 رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٢٥﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا  
 هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاقِبُونَ ﴿٢٦﴾ قَالُوا  
 وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَقَدْ  
 كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٨﴾

یو چھو تو حافظ تمھارا کون ہے میل و نہار  
(کیسا ڈرنا کس کا ڈرنا سخت ناہنجار ہیں)  
کیا، میں معبود اور بھی ان کے ہمارے ماسوا  
وہ مدد خود اپنی ہی جانوں کی کر سکتے ہیں  
بات یہ ہے ہم نے ان کو اور جو تھے ان کے بڑے  
اور بہت سے دور (خوشحالی میں) ان کے کٹ گئے  
کیا نہیں ہیں دیکھتے یہ لوگ (اپنی آنکھ سے)

ہیں (بایں صورت) وہ غالب (یا سب سے بڑے)؟

ان سے کہو، میں ڈرنا ہوں ذلیلے وحی کے

تو نہیں سننے پکار (اور بڑے ہیں غافل پرٹے)؟

گر عذاب کی لگ جائے ذرا سی بھی ہوا  
ہم ترازو رکھیں گے انصاف کی دوڑ جذا  
رائی کے دلنے برابر بھی (عمل) ہو گا اگر  
ہم، میں کافی لینے کو (ان کا حساب (خیر و شر)؟

ہم نے موسیٰ اور ہارون کو کتاب (فہم) دی

اور (جو راہ حق دکھانے کے لیے تھی) روشنی،

ڈرتے ہیں جو اپنے رب سے، اسکو بن دیکھے پڑے

لوگو یہ ذکر مبارک ہم نے ہے نازل کیا

قبل ازیں رشد و ہدایت دی تھی ابراہیم کو

جب انھوں نے اپنے باپ کے قوم سے اپنی کہا

بولے پایا ہے پرستار ان کا (سب) اسلاف کو؟

فیصلہ (جو) کرنے والی (حق میں اور باطل میں تھی)

اور نصیحت نامہ ان لوگوں کو جو ہیں متقی پڑے

اور جو رکھتے ہیں (دل میں) خوف روزِ حشر سے

کیا نہیں تم مانتے اسکو؟ (تمہیں کیا ہو گیا؟)

اور ہم (اسکی صلاحیت سے) واقف تھے (سنو)؟

تم مجاور جن کے ہو، یہ مؤثر تیں (آسمان) میں کیا؟

بولے (ابراہیم) تم اور وہ کھلے گمراہ ہو؟

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝ قَالَ  
 بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ  
 وَأَنَا عَلَىٰ ذِكْرِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ  
 أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝ فَجَعَلَهُم  
 جَذَازًا كَبِيرًا ۖ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝ قَالُوا  
 مَنْ فَعَلَ هَذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا  
 سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالُوا فَاتَّبِعُوهُ  
 عَلَىٰ آعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكَ أَنْتَ  
 فَعَلْتَ هَذَا يَا لَهْتَـنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ  
 كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝ فَوَجَعُوا  
 إِلَىٰ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ثُمَّ نَكَسُوا  
 عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝ قَالَ  
 أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا  
 يَضُرُّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ  
 إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قُلْنَا يَبْنَازُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ  
 إِبْرَاهِيمَ ۝ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْخَسِرِينَ ۝  
 وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۝

لوگ بولے لائے ہو یہ بات سچی (واقعی)  
بولے (ابراہیمؑ اے لوگو! نہیں) (اور بالیقین)  
جس نے (اور دوسری طرح) ان کو بھی ہے پیدا کیا  
پھیر کر جب پیٹھ اپنی، تم چلے جاؤ گے (آج)  
کر دیا پھر ان کو ٹکڑے، ایک بڑا بت چھوڑ کر  
(جب وہ لوٹے اور دیکھا بت میں سب ٹپٹے پڑے)

وہ بڑا ہی کوئی ظالم ہے (سمجھنا ہے اُسے)۔

بعض بولے وہ جو ابراہیمؑ ہے ایک نوجوان،  
لوگ بولے لاؤ سب لوگوں کے اُس کو سامنے  
(اُسے ابراہیمؑ تو) پوچھا کہ ابراہیمؑ کیا ہے؟  
بولے (ابراہیمؑ) یہ بت ہے جو ان سب میں بڑا

بول سکتے ہوں تو پوچھو ان بتوں سے ماہرا)۔

لوگ (یہ سنکر) لگے کچھ اپنے جی میں سوچتے  
سرنکوں ہو کر وہ پھر بولے یہ (ابراہیمؑ سے)  
بولے ابراہیمؑ پھر کیا تم خدا کے ماسوا  
تف ہے تم پر اور ان پر، تم خدا کے ماسوا  
بولے وہ آپس میں، کچھ کہنا ہی ہے تم کو اگر

اور کرو معبودوں کی چنانچہ مدد (دل کھول کر)۔

آگ میں ڈالا غرض لوگوں نے ابراہیمؑ کو  
ہم نے لیکن آگ کو یہ حکم بھیجا (اور پیسہ)  
لوگوں نے چاہا تھا ابراہیمؑ کے حق میں بڑا  
پھر ابراہیمؑ اور (ان کے ساتھ ہم نے لوٹا کو

برکتیں رکھی ہیں جس میں دو جہاں کی (دیکھ لو)۔

یا ہمارے ساتھ یہ تم کر رہے ہو دنگی؟  
وہ تمھارا رب، جو ہے مخلّق افلاک و زمین  
میں ہوں شاید سب تمھارا بس وہی (تہا) خدا  
میں، قسم رب کی، کروں گا ان بتوں کا کچھ علاج؟  
اس لیے شاید پھر میں اُس کی طرف (اصنام گر)۔  
بولے معبودوں سے کس نے کی یہ گستاخی (اُسے)؟

یہ سنا ہے، کہتا ہے کچھ ان بتوں کو (بدزبان)۔

تا کہ وہ شاہد رہیں اُس پر (وہ جو کچھ بھی کہے)  
کی ہے ان معبودوں سے حرکت یہ تو نے؟ (سچ بتا)  
کام اُسی نے یہ کیا ہو گا (نکھ کیسا واسطہ)

”لوگو تم ہی برسرِ ناحق ہو“ پھر کہنے لگے۔

جیسا یہ بت بولتے ہیں، علم ہے اُس کا تجھ پچ  
پوچھتے ہو ان کو جو کرتے نہیں اچھا بُرا  
پوچھتے ہو جن کو، تم میں کیا نہیں دانش ذرا؟  
آگ میں اُس کو چلا دو (ہو یہ قصہ مختصر)

(تا کہ ان کے دل کو ٹھنڈک اور اطمینان ہو)

حق میں ابراہیمؑ کے بن جا تو ٹھنڈک اور سلام  
ہم نے ڈالا خود انھیں نقصان میں۔ (نام دم کیا)  
دی نجات اُس سرزیش کی سمت بھیجا (مومنو)

برکتیں رکھی ہیں جس میں دو جہاں کی (دیکھ لو)۔

۱  
یہ بات حضرت ابراہیمؑ نے  
آہستہ پائے دل میں کہی تھی۔

۲  
یعنی یہ بت نہیں بولتے

۳  
یعنی ابراہیمؑ علیہ السلام کو

۴  
یعنی سلامتی

۵  
یعنی ممکنِ شام

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا  
 صَالِحِينَ ۚ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُهْدُونَ يَا مِرْنًا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ  
 فِعْلَ الْغَيْرَاتِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَكَانُوا لَنَا  
 عِبْدِينَ ۖ وَلَوْ كُنَّا أَعْيُنُهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرَبَةِ  
 الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَاتُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ۚ  
 وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ وَنُوحًا إِذْ  
 نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ  
 الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا  
 بِالْيَتِيمِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَعْرَضْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۚ  
 وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتِ  
 فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۖ فَفَهَّمْنَاهَا  
 سُلَيْمَانَ ۖ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَرْنَا مَعَ دَاوُدَ  
 الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۖ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ  
 لَبُوسٍ لَكُمْ لَتَحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ  
 شَاكِرُونَ ۚ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ  
 إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۖ  
 وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ  
 عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ۖ

ہم نے (ابراہیم کو) اسحق، اک بنیاد دیا اور کیا انعام میں یعقوب (ساپوتا) عطا، نیک بخت ان سب کو (پھر اپنی عنایت سے) کیا پڑا

ہم نے اُن کو دائی امت کا) بنایا پیشوا وہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے راہ ہدا  
وحی بھی ہم نے اُن کو نیکیاں کرتے رہیں اور رکھیں قائم نماز اور وہ زکوٰۃ (مال) دیں  
وہ لگے بہتے تھے طاعت (اور ہماری یاد) میں پڑا

لوٹا کو ہم نے دیا علم اور حکمت (بے شمار) دی نجات اُن بستی (والوں سے) انھیں (انجام) کام  
جن کے تھے ناپاک کام اور سخت نافرمان تھے بستی والوں کو کیا زحمت میں اپنی (دیکھئے)  
نیک بندوں میں سے تھے وہ (نیک بندے ہی ہوتے) پڑا

(یاد) لوگوں کو دلاؤ واقعہ وہ) نوٹ کا (ہے) بہت پہلے (کا قصہ) جب انھوں نے کی دعا  
کی دعا ہم نے قبول اُن کی، بچایا (دیکھئے) اُن کو اور گھر والوں کو اُن کے بٹے اک کر پڑا  
جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے (اور تھے شقی) بالمقابل اُن کے، ہم نے نوع کی امداد کی  
تھے بڑے بد لوگ وہ بیشک (بہت ہی لچکا) اور اُن سب کو بلا آخر عرق ہم نے کر دیا پڑا  
(یاد) داؤد و سلیمان کا (دلاؤ واقعہ) کرتے تھے اک کھیت کے جھگڑے کا جب فیصلہ  
بکریوں نے جس کو روزِ نارت کو، اک قوم کی فیصلہ ہم نے سلیمان کو (وہ میں) سمجھا دیا  
تاج داؤد (پھر) ہم نے پہاڑوں کو کیا اور اُڑتے جانور بھی (رہتے تھے تسلی خواں)  
اور سکھایا تھا بنانا اک لباس (جنگ) کا جنگ میں تاکہ حفاظت ہو (تھاری) بالیقین  
اور ہوئے سخت کو تاج سلیمان کا کیسا جس کو ہم نے برکتیں ہر قسم کی، کی عقیں عطا  
اور دیووں میں سے (ایسے) دیو تاج کر دیئے (دوسرے بھی کام کرتے تھے وہ اس کے ماسوا

واقعہ یہ ہے کہ کسی کھیت میں رات کو کچھ بکریاں گھس گئیں اور اُسے کچھ دوند ڈالا کچھ چر گئیں۔ کھیت والوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی عزالت میں استغاثہ دائر کر دیا۔ انھوں نے تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ جس قیمت کی بکریاں تھیں، اتنا ہی کھیت کا نقصان ہوا تھا۔ چنانچہ داؤد علیہ السلام نے بکریاں کھیت والوں کو دلوادیں جب تک کہ اسے عدالت ملے۔ اپنے اپنے گھروں کو فیصلہ سننے کے بعد جا رہے تھے تو راستے میں حضرت سلیمان علیہ السلام مل گئے جو بھی کسی تھے، انہوں نے اپنے والد کا فیصلہ سن کر فرمایا، کہ جب تک کھیتی درست نہ ہو اس وقت تک بکریوں کا مالک کھیت کی خدمت کرے اور بکریوں کا دودھ اور اون کھیت والا لیتا رہے۔ اس کے بعد بکریوں والے کو بکریاں واپس کر دی جائیں تاکہ دونوں ہی سے سب کو بھی نقصان نہ ہو۔ یہ فیصلہ داؤد علیہ السلام کے فیصلے سے زیادہ منصفانہ تھا۔

یعنی زندہ

یعنی ملک شام کے جو اہرات نکالتے تھے۔



وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
الرَّحِيمِينَ ٨٥ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضِرٍّ وَ  
آتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذَكَرْنَا  
لِلْعَالَمِينَ ٨٦ وَأَسْمِعِيلَ إِذْ رُسِيَ وَذَا الْكُفْلِ كُلٌّ مِنْ  
الصَّابِرِينَ ٨٧ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ٨٨  
وَذَا النُّونِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاصِبًا فظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ  
فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِينَ ٨٩ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ  
نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ ٩٠ وَذَكَرْنَا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي  
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ٩١ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ  
يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَاهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي  
الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ٩٢  
وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رَوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا  
وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ٩٣ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَ  
أَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ٩٤ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ  
كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ٩٥ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ  
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدٍ وَأَنَا لَهُ كَاتِبُونَ ٩٦  
وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنْهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ٩٧

اے پیر! یاد وہ حالت کرو، اُتو بے کی  
اور تو سب سے بے بڑھ کر مہرباں؟  
جب پیکارا اپنے رب کو مجھ کو بیماری لگی  
(رحم فرما مجھ پہ بھی اسے گرد گار دو جہاں)  
کی دُعا اُن کی قبول اور دُور کر دی (ناگیاں)۔

اُن کی وہ تکلیف (جس سے وہ بہت بخور تھے)  
بلکہ اُن کے ساتھ اور اتنے ہی (گھر والے) دیئے  
اور اُن کے اہل خانہ بھی عطا اُن کو کیئے  
یہ ہماری محنت سے رحمت (ہی) تھی اُن کی لئے

یادگار (اک واقعہ) ہے عابدوں کے واسطے؟  
صبر کرنے والے (بندے) تھے (حقیقت یہی)؟  
اور اسمعیلؑ اور اریسلؑ اور ذوالکفلؑ بھی  
ہم نے اپنے (سایہ) رحمت میں اُن کو لے لیا  
اور وہ ذوالہوتؑ جب ہو کر خدا (ہم سے) چلے  
پھر اندھیروں میں وہ چلے کہ رب الغالین  
پاک تیری ذات ہے، میں ہی گنہگاروں کا  
اہل ایماں کو یوہنی لیتے ہیں ہم اکثر بچا؟

اور زکریاؑ نے جب لب کو پیکارا، اے خدا!  
(اور تو ہی) بہترین وارث ہے (ہر انسان کا)؟  
چھوڑ یوں مجھ کو نہ (بے اولاد) تنہا (غم زدا)  
(باجھ تھی بیوی تو) ہم نے اُس کو اچھا کر دیا،  
ہم سے کرتے تھے دعا، (صدقہ) امید و خوف کے  
اور ہمارے سامنے وہ عاجزی کرتے رہے؟

اور وہ عورتِ حفاظت جس نے کی ناموس کی  
اُس کو اور بیٹے کو اُس کے (ہم نے ہو کر مہرباں)  
جتنے ہمیں (تھے) یہ، سب جتنے تھے اُس کے  
اور میں ہوں رب تعالیٰ، میری طاعت چاہیے؟  
ہم نے اُس میں رُوح اپنی (آخر کار دن) پھونکی  
اپنی قدرت کا بنایا ہر عالم اک نشان؟  
اور سب کا ایک ہی ہے دین (یہ باور رہے)

اور میں ہوں رب تعالیٰ، میری طاعت چاہیے؟  
(خیر) اِن سب کو ہماری ہی طرف ہے لوٹنا؟  
ہم نہ ہونے دیں گے ناقبول اُس کی سعی کو،  
ہم تو نیک اعمال (سب) لکھتے جاتے ہیں (منو)؟  
جس کو غارت کر دیا اُس لبتی (بے خبر)  
غیر ممکن ہے کہ پھر دنیا میں اُس لوٹ کر

ایوب علیہ السلام بڑے صابر  
شہسوار ہیں۔ پہلے یہ بڑے  
خوشحال تھے۔ پھر خدا نے ان کو دکھ  
اور تکلیف سے آزمایا جا بل۔ بل و  
اولاد سب کچھ ہمیں لبا کو بھی ہو  
گئے۔ بدن میں بڑے پرہیز گار مگر  
وہ ہر حال میں خدا کا شکر کرتے رہے  
اور خدا نے انہیں پھر صحت و خوشحالی  
عطا فرمادی۔

صلیٰ حضرت یسوعؑ یا بشر بن  
ایوبؑ، چاند بھائی۔ انہوں نے نہ زنا  
بھی، سترتیل سے نہ پیروں کی جان بچائی  
تھی۔ نہ ہر روز سونائے یوں کی مقدار میں  
نار پڑھتے تھے۔

صلیٰ یحییٰؑ بن زکریاؑ یعنی حضرت  
یونسؑ علیہ السلام سب اُن کی قوم پر عذاب  
نازل ہوئے کہ وہ انوکھ تھے۔ پھر خدا نے  
اور دعا کی اصلاح سے پہلے کہ عذاب  
اہل ثلّیٰ جاتے اپنے مقام سے نکل جائے  
راستے میں ایک دریا پڑا۔ یہ بھی شستی  
میں سو ہو گئے کشتی چلتے چلتے ایک  
جگہ ٹک گئی۔ نازلے کہا کہ اس  
کشتی میں کوئی غلام ہے جو اپنے آقا  
سے چپ کر جھاگ آیا ہے۔ اُسے  
اُڑا جانا چاہیے۔ نزد ڈالا گیا تو یونسؑ  
علیہ السلام کا نام نکلا۔ سب نے اُن کو  
پکڑ کر دریا میں پھینک دیا۔ وہاں اُٹیس  
ایک چھل نکل گئی اُس وقت پہنچ گئی  
پر قبضہ ہوئے اور گئے کہ واقعی وہ  
بھاگا تھا غلام جس ہی ہوں۔ میں ہی  
خدا سے بڑھ کر بھلا تھا، یہ سوچ کر  
توبہ کی اور اُٹھائے نجات۔ توبہ قبول  
ہوئی اور اُن کا قصور معاف کر دیا گیا  
اور پھل کے پٹ سے نجات مل گئی

صلیٰ  
رات اور فجر دیا سے اور اسمعیلؑ  
سے پیٹ کے اندھیروں سے مراد ہے  
مرتبہ بریم علیہ السلام سے

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَابُجُوجُ وَمَا جُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ  
 يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ  
 أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَوِيلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا  
 بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 حَصْبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا  
 مَا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ وَهُمْ فِيهَا  
 لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْهُ الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ  
 عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا  
 اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ  
 تَتَلَفَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾  
 يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِ لِلْكِتَابِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ  
 نَعِيدُهُ وَعَدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ  
 مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾  
 إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاءً لِقَوْمٍ غَيْبِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا  
 رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِإِنِّائِ الْهَكْمُ إِلَهُ  
 وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ  
 عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرَىٰ أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُ  
 يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

رستے حتیٰ کہ کھلیں یا جوج اور باجوج کے  
اور سچا وعدہ نزدیک آئے (روزِ حشر کا)  
اور کہیں داحشر تیار ہم اس سے غفلت میں رہے  
دھکم پش وں ہوگا، تم اور جن کو تم تھے پوچھتے  
آج ہو دوزخ کا ایندھن (یہ ہے انجامِ غرور)  
مگر یہ (بست) معبود ہوئے تو نہ آتے (پھر یہاں  
اور) جہنم میں وہ چلا تے رہیں گے (جادواں)  
اور قیمت کر دی ہم نے جن کو نیکی، پہلے سے  
وہ تو آہٹ بھی نہ دوزخ کی سنیں گے (شور کیا)  
خوف ہوگا (حشر کا) اُن کو نہ گھبراہٹ بڑی  
(اور کہیں گے دیکھ لو اے لوگو) وہ دن ہے یہی  
آسمانوں کو پلٹیں گے ہم اُس دن اس طرح  
جیسے ہم نے پہلے (پس دنیا کو تھا پیدا کیا

ہم نے یہ وعدہ کیا ہے تم پہ ہے حتیٰ وفاق

ہم نے یہ بعد نصیحت کر دیا ثبت زبور  
میں عبادت کرنے والے جو (خدا کی) بالیقین  
رحمتِ عالم بنا کر ہم نے بھیجا ہے تمہیں  
مجھ کو آتا ہے بروئے وحی، حکم اس بات کا  
ہے اطاعت اُس کی اے لوگو تمہیں منظور کیا؟

پھر جو وہ منہ پھیر لیں تو اُن سے کہو (کھول کر)  
جس (قیامت) کا ہوا ہے تم سے وعدہ (سریر)  
بات چلا کر کرو تم یا چھپا لو کوئی شہر

ہر بلندی سے وہ آئیں پھیلتے اور دوڑتے پ  
اور اُٹھی رہ جائیں آنکھیں کافروں کی (جا بجا) پ  
بلکہ امر واقعہ یہ ہے کہ مجھ دم ہم ہی تھے ہ  
(جان کر پروردگار اپنا) سوا اللہ کے ہ  
(آج) تم سب کو جہنم میں پہنچا ہے (ضرور) ہ  
سکے سب اب پس جہنم میں رہیں گے جاوداں ہ  
سُن سُنیں گے وہ نہ کچھ بھی (شور و غوغا میں) وہاں ہ  
(نار دوزخ سے) وہ (بیشک) دُور رکھے جائیں گے ہ  
اور رہیں گے اپنی من مانی مرادوں میں سدا ہ  
اور فرشتے اُن کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے (واقعی)  
جس کا وعدہ تم سے دنیا میں کیا تھا (حلیتہ جی) ہ  
کوئی دستاویز کاغذ کی پلیدی جس طرح  
ویسے ہی پیدا دوبارہ پھر کریں گے (دیکھنا)

نیک میرے بندے وارث ہونگے دنیا کے ضرور ہ  
اس میں ہے اُن کو ہدایت (اور بشارت بہتوں) ہ  
(اے محمد) کہو لوگوں سے کہ (ہر اک حال میں)  
ہے تمہارا ایک ہی معبود، وہ وحید خدا،  
ہے اطاعت اُس کی اے لوگو تمہیں منظور کیا؟

میں نے تم سب کو بے یکساں طور پر کر دی خبر  
مجھ کو کیا معلوم وہ نزدیک ہے یا دُور (تر) ہ  
جانتا ہے (بالیقین سب کچھ) خدا (تے بحر و بر) ہ

وَأَنْ أَدْرِي لَعَلَّه فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قُلْ

رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝

سُورَةُ الْحَجِّ مِائَتٌ وَهِيَ ثَمَانُونَ آيَةً وَسِتُّونَ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُنْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

النَّاسَ سُكَرَىٰ وَهَٰهُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ

شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مِنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ

وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ كُنُوزَكُمْ

فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبُعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ نَحْنُ

نُطْفِئُكُمْ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُّخَلَّقَةٍ

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقَرِّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِّتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَ

مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ

عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا

الْمَاءَ اهْتَرَتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝

کیا خبر مجھ کو یہ (مہلت ہو) تمھارا امتحان اور وقت خاص تک ہو فائدہ تم کو (ہیسا) :  
 پھر ہم سب نے خدا سے اپنے) یہ مانگی دعا یا الہی کر دے اب انصاف سے تو فیصلہ :  
 اور ہمارا رب ہے رحمن (اُس پہ سبے دار و مدار) ہیں تمھاری باتوں پر اُس سے روکے خواستگار :

## سورۃ الحج (۲۲)

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، آیتیں اور دس رکوع ہیں

نام سے اللہ کے کرنا ہوں آغاز (ریاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

اپنے رب کے قہر سے لوگو ڈرو (ڈر ہے یہی) زلزلہ ہو گا قیامت کا مصیبت اک بڑی :

وہ (قیامت جس دن آدمی کی تمھارے سامنے) تم یہ دیکھو گے کہ ہر اک (اُس کے خوف سے)

دودھ پیتے (پنچے) کو بھولے گی (اُس ٹھکان میں) اور گرا دیں گی حل (بھی) حاملہ سب عورتیں :

اور تمہیں معلوم ہوں گے نشہ میں سب آدمی) حالانکہ ہوں گے نہ وہ نشہ میں لیکن (واقعی)

ہے بہت ہی سخت اللہ کا عذاب (اور قہر بھی) :

بعض لوگ ایسے ہیں جو بے آگہی و کلم کے

پیر دی کرتے ہیں ہر شیطانی سرکش کی (سدا) :

دوست جو اس کا بنے گا یہ اسے بہکائے گا

پھر سے جی اٹھنے میں لے لوگو تمہیں ہوش اگر

مٹتی ہے، پھر نطفے سے، پھر تو تھوڑے خون کے

ہم نے تم کو (عالم اجسام میں) پیدا کیا

عورتوں کے پیٹ میں جس نطفے کو ہیں چاہتے

پھر نکالا کرتے ہیں پیچہ بنا کر ہم تمہیں

تا کہ تم پہنچو جوانی کی (نہانی) عمر کو،

(حکم سے اللہ کے) ہوتا فنا ہے (یک بیک)

کچھ نہ جلنے تا کہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی

پھر جب اُس پر پانی برساتے ہیں ہم (تو واقعی)

ہر طرح کی ہوتی ہے پھر خوشنما و مسرت کی :

جھگڑا کرتے ہیں خدا کے باپے میں (افراد سے)

جسکی نسبت (حکم یہ حق کا) سبے لکھا جا چکا

اور عذاب نار و دوزخ کی طرف لے جائیگا :

(تو اُسے تم دفع کر دو دل میں آتہ اسوج کر)

پھر مکمل اور ادھوری گوشت کی اک بوٹی سے

تا کہ (قدرت اپنی) ظاہر تم پہ کر دیں (برملا)

ہم مقرر وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں اُسے

پھر تمھاری پرویش کرتے ہیں (ماں کی گود میں)

اور (عمر طبعی سے پہلے ہی) تم میں کوئی تو

کوئی چلتا ہے (بڑھاپے کی) نیکی عمر تک

دیکھتے ہو تم، زمیں بے حس و حرکت ہے پڑی

لہبھانے اور ابھرنے لگتی ہے (ہا کہ تری)

النصف

۷

یعنی نشہ میں ہونے کا وہ  
 کوئی موقع ہی نہیں لیکن عذاب  
 الہی کے آثار اس قدر شدید ہونگے  
 کہ ہر شخص مدہوش اور  
 بے ہوش ہو جائے گا۔

۷ یعنی تجربے کا اور عقلمند و دلچا  
 ہونے کے بعد پھر بچوں کی طرح نادان  
 اور ضعیف الغوی بن جائے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ  
 اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ  
 فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَمَّ إِنَّا  
 عَظَمْنَا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ  
 نُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ  
 يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ  
 يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ  
 أَصَابَتْهُ فَتْنَةٌ اِنْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ  
 ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَمَا لَا يَنْقُصُهُمْ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝  
 يَدْعُوا الْمَنَ حُرَّةً أَوْ مِنْ تَفْتِهِ لَيْسَ الْمَوْلَى  
 وَلَيْسَ الْعَنْبِيرُ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ  
 اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنْ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ  
 لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيبُ ۝ وَكَذَلِكَ  
 أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝

یہ تصرف ہے دلیل اس کی کہ برحق ہے خدا  
اور ہے ہر چیز پر قدرت اسے (نزدیک نے دور) پڑا  
اُس کے آنے میں نہیں شک اور کوئی دھوکہ زرا  
اور کوئی ان لوگوں میں ایسا بھی ہے (خا خراب)  
جھگڑا کرتا ہے خدا کے ہاتھ میں ہے اینٹھتا  
ہے (سزا) رسوائی دہی دنیا میں اُس کے واسطے

زنگہ کرتا ہے وہی مردوں کو (بے چوں چرا)  
اور اس کی، کہ قیامت آنے والی ہے ضرور  
جو میں قبروں میں اٹھائے گا انھیں بیشک خدا  
جو کہ بے علم و ہدایت او بے روشن کتاب  
تاکہ لوگوں کو بھلا دے راہ (اور رسم) کہ سب  
اور روزِ حشر بھی (بدلے میں اس عددان کے)

(اور کہیں گے اُس سے) یہ بدلے ہے (ان اعمال کا)

پانے ہاتھوں تو نے جو بھیجے تھے آگے (بے حیا)

اور لوگوں میں ہے کوئی کوئی ایسا شخص بھی  
نفع کچھ پہنچا تو اُس سے خاطر آسودہ ہووا  
اُس نے دنیا اپنی کھوئی آخرت برباد کی  
جو پکارا کرتا ہے اوروں کو خالق کے سوا

جو کناستے پر کھڑا کرتا ہے حق کی بندگی  
آزمائش کی تو اپنے رخ پہ اُٹا پھر گیا  
یہ کھلا نقصان ہے اور ہے کھلا ٹوٹا یہی  
جن سے اُس کو کوئی نقصان ہے نہ کوئی فائدہ

پر لے دے کی یہی ہے گمراہی (سو جو ذرا)  
یہ پکڑے جاتا ہے ان کو، ضرر جن لوگوں کے

ان کو (دنیا میں) پہنچ جاتے ہیں پہلے نفع سے  
بیشک ایسے دوست بد ہیں اور فقیہ ایسے بے رحم

لائے جو ایمان خدا پر اور عمل اچھے کیئے  
جن کے نیچے نہر میں بہتی ہیں (لطیف غنوں)  
ہو خیال ایسا جسے اور جس کو ہو یہ ظن بند  
چاہیئے اوپر کی جانب ایک رستی تان لے  
اور پھر دیکھے وہ جس غصے سے تھا میں جو جس  
میسایہ قرآن ہے ایسا ہی اسے نازل کیا

ان کو باغوں میں خدا وحل کرے (خدا کے)  
کر گزرتا ہے خدا، جو چاہتا ہے بالیقین  
دے نہیں سکتا خدا دنیا و عقبیٰ میں بدو  
(اور لگا کر پھانسی) رشتہ قطع دنیا سے کرے  
اس طرح جاتا رہا اُس کا وہ عقدہ یا نہیں علم  
اس کی واضح میں دلیل (شک نہیں جن میں ذرا)

جس کو چاہے (اُس زریعہ سے) ہدایت ہے خدا

ہم عذابِ ناری لذت چکھائیں گے

یعنی اکھڑے ہوتے دل سے۔  
جیسے کوئی مکان کے کناستے پر  
کھڑا ہو چاہے تو اندر چلا جائے  
اور چاہے تو باہر نکل جائے۔

مقصود یہ ہے کہ آدمی ہمارے  
ارادے کو اپنے ارادے کا محکوم بنانا  
چاہتا ہے کہ جو کچھ وہ چاہے ہم  
کر دیا کریں مگر ہم ایسا نہیں  
کر سکتے چاہے وہ اپنی جان ہلکے ہی  
کیوں نہ کر دے۔



إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبِيْنَ وَالنَّصَارَى  
 وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ  
 الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ٥ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ  
 يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ  
 وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ  
 مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ  
 اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ تَكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ٦ هَٰذَا  
 خَصَمِينَ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ  
 لَهُمْ نِيَابٌ مِّنْ ثَأْرِ يَصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ٧  
 يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ٨ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِّنْ  
 حَدِيدٍ ٩ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا  
 فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ١٠ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
 يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ  
 فِيهَا حَرِيرٌ ١١ وَهَدُوءٌ إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ١٢ وَهَدُوءٌ إِلَى  
 صِرَاطِ الْحَمِيدِ ١٣ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصِدُّونَ عَنْ سَبِيلِ  
 اللَّهِ وَالْمُسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفِ  
 فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابِ الْعَذَابِ ١٤

یہ جو ہیں مسلم، نصاریٰ اور یہودی، صابین  
فیصلہ ان میں کرے گا خود خدا روز جزا  
(اے مخاطب) کیا نہیں اس بات کو تو دیکھتا  
اور سولج، چاند، تلے، کوہ، پیڑ اور جانور  
اور بہت سے آدمی بھی (سجدہ کرتے ہیں اُسے)  
اور دولت دے خدا جس کو تو اُسکو (بالیقین)  
اور جو کچھ چاہے وہ، کر کہ ہے رب العالمین :

(مومن و کافر) ہیں دو اک دوسرے کے مدعی  
ان میں جو کافر ہیں اور رب کو نہیں مانتے  
اُن کے سر پر پانی اور پیر سے پرٹے گا کھولتا :  
اور اُن کے مارنے کو گمراہوں کے لوہے کے :  
تو وہ پھر دوزخ ہی کے اندر دھکیلے جائیں گے  
لائے جو ایسا خدا پر اور عمل اچھے کیے  
جن کے پیچھے ہوں گی (آبِ حیات کی نہریں ان  
اور موتی، و ریشمی پوشاک ہوگی (ہیکٹاں) :

(اس لیے اسائیش یہ اُن کو بخشی جائیں گی)  
اور جو اللہ ہے شائستہ حمد و ثناء  
کفر جو کرتے ہیں اور لوگوں کو جو ہیں لوگتے  
ہے بنایا ہم نے (اک مجدد) جسے سب کے لیے  
اور انھیں بھی، کفر جو اس میں شرارت کریں

اور یہ جو ہیں مجوس اور (کفر و بیشہ) مشرکین  
سلمنے اُس کے ہے ہر شے وہ ہے بنگ و بھتا :  
ہے زمین اور آسمانوں میں جو (مخلوق خدا)  
سنگوں، میں سب خلص کے آگے (ما تھا نیک کم)  
اور بہت ایسے، میں لازم ہے سراجن کے لیے  
کوئی عزت دینے والا (پھر) نہیں ممکن کہیں :  
اور جو کچھ چاہے وہ، کر کہ ہے رب العالمین :

رب کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں یہ ادائی،  
قطع کر لکھے ہیں کپڑے آگ کے اُن کے لیے  
ان کی کھالیں، اور جو کچھ ہے پیٹ میں جل جائیگا :  
جب گھٹن کے مارے دوزخ سے نکلنا چاہیں گے  
حکم ہو گا اب چکھو تم نار دوزخ کے منے :  
اُن کو باغوں میں خدا داخل کرے گا (مخلد کے)  
سونے کے کنگن انھیں پہنائے جائیں گے وہاں  
اور موتی، و ریشمی پوشاک ہوگی (ہیکٹاں) :

پائی (دنیا میں) انہوں نے راہِ سُتھری بات کی  
بل گیا تھا اُن کو (دنیا میں) اُسی کا راستا :  
مسجدِ کعبہ میں جانے سے، خدا کی راہ سے  
ہے برابر آئے جو باہر سے، یا اُس میں ہے  
ہم چکھائیں گے عذاب درد آگیں (حشر میں) :

سجلاہ

۲۹

دہ مسجد میں خاکِ کعبہ ہے  
مسجد الحرام

۲۹

وَأَذْبُوا أَوْلَادَهُمْ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِي شَيْئًا وَطَهِّرُوا  
بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ وَأَذِّنْ  
فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ  
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ  
اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَآرَزِهِمْ مِنْ بَيْمَةِ الْأَنْعَامِ  
فَكَوُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا السَّائِسَ الْفَقِيرَ ۝ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ  
وَلِيُوفُوا نُدُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ  
حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأَحَلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ  
إِلَّا مَا يُنْتَلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا  
قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنْفَاءَ اللَّهِ عَيْرُ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ  
فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ  
فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا  
مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى  
ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا  
لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَآرَزِهِمْ مِنْ بَيْمَةِ الْأَنْعَامِ  
وَاللَّهُمَّ إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ  
إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا  
أَصَابَهُمْ وَالْمُتَّقِينَ الصَّالِحِينَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

بہر ابراہیم جب ہم نے عبادت کے لیے (اور کہا) کرنا نہ میرے ساتھ اور دل کو شریک آئیں جو ہر طواف (اس کعبہ میں) اُن کے لیے اور جو رہتے ہیں محراب عبادت میں کھڑے ۛ

اور منادی کر دو سب لوگوں میں تم حج کے لیے (اور منادی کر دو سب لوگوں میں تم حج کے لیے) دُبلے دُبلے اونٹوں پر ہر ایک راہ دُور سے ۛ

تاکہ ہوں موجود اپنے فائدے کے واسطے (اور) خاص ایام معلومہ میں (لوگ ایسا کریں) پھر بدن کا میل آتاریں (بال کٹوائیں نہ سائیں) اور کریں پھر اس قدیم (اللہ کے) گھر کا طواف ۛ ایسی چیزوں کی جنہیں حرمت ہے دی اللہ نے ہیں حلال لے لوگو جو پائے مقلے واسطے (ان باتوں کی گندگی سے تم کو بچنا چاہیے) اور (بچنا چاہیے) ہر ایک مھوٹی بات سے ۛ

ہو رہو تم (مطلقاً) بس ایک ہی اللہ کے جو شریک حق بنائے گا کسی کو (پُر خطا) اور اُچکتے ہیں اُسے کچھ جانور (مژدہ خواہ) یہ ہوا، اور جو ادب اُن چیزوں کا قائم رکھے تو یہی پرہیز گاری ہے دلوں کی (دیکھئے) ۛ

چار بابوں میں (بس لے لوگو) تھارے واسطے ایک وقت خاص تک ہیں (الاحوالہ) فائدے پھر حلال اُن کو قریب کعبہ نہ جانیے ۛ

ہم نے قربانی مقرر کی ہر امت کے لیے (اُن کے وقت فوج) وہ لیں اُن پہ نام اللہ کا فرماں بردار اُس (نذا) کا تم کو رہنا چاہیے وہ کہ جب اللہ (واحد) کا لیک لجاتا ہے نام صبر کرتے ہیں مصیبت پر جو بڑھتے ہیں مناز

۱۔ مفاد تجارت

یعنی قربانی کے گوشت میں سے

۲۔ احرام کے زمانے میں بدن پر میل ہم جاتا ہے

۳۔ یعنی مردار جانور اور خنزیر وغیرہ

۴۔ مقصد یہ ہے کہ خواہ کسی طرح بھی ہو اس کا انجام ہلاکت ہے

۵۔ جیسے حج کی قربانی وغیرہ

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا  
 اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا  
 وَأَطِيعُوا أَمْرَ الْقَانِعِ ۚ وَالْمُعْتَرِ ۚ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ  
 لَنْ يَبْتَالِ اللَّهُ لُحُومَهَا وَلَا دِمَآؤَهَا وَلَكِنَّ يَبْتَالُ التَّقْوَى  
 مِنْكُمْ ۚ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ  
 وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُفْتَلَوْنَ  
 بِأَثَمِهِمْ ۖ ظَلَمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ  
 أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ  
 وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ  
 الصَّوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ  
 اللَّهِ كَثِيرًا ۚ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ  
 عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ  
 وَآتَوْا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ  
 وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ  
 قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ  
 لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ  
 لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

ہم نے قربانی کے اونٹوں کو تھلے واسطے،  
ہے اسی میں کچھ تمھاری بہتری اسوجو آگیا  
ذبح ان اونٹوں کو (صفت تہ) گھڑا کر کے کرو  
گہڑا میں جب وہ کسی پہلو پہ، تو ان میں سے کھاؤ  
ہم نے یوں بس میں تمھارے کر دیئے ہیں جانور  
گوشت اور خون ان کا تو اللہ کو ملتا نہیں  
سے تمھارے بس میں یوں ان کو خدانے کر دیا  
شکر یہ میں اس کے تم اس کی (بڑا ہی کر دے)  
مومنوں سے دشمنوں کو دفع کر دے گا خدا  
جن سے کافر ملتے ہیں ان کو بھی ہے اذن دغا  
اور مدد کرنے پر ان کی (اب بھی) قادر ہے خدا

یہ وہی جن کو ناحی گھر سے بے گھر کر دیا  
دفع بعضوں کو نہ کر اللہ کرنا بعض سے  
یہ (یہودی) معبد اور یہ مسجد میں (اسلام کی)  
دھے گئی ہو تیں کبھی کی (آدمی کے ظلم سے)  
ہے زبردست اور ذی قوت خدا (سچ جانیئے) :

ہیں یہ ایسے لوگ (اور ایسے ہیں انکے جو صلے)  
تو کریں قائم نماز، اور دیں زکوٰۃ، اور حکم دیں  
ہے مال کار تو اللہ کے ہی ہاتھ میں :

(کیا تعجب ہے) جو یہ جھٹلائیں تم کو (اے نبی)  
قوم نوح دغا، اور قوم ثمود (ایسی ہی تھی)  
انبیاء کو اہل دین بھی (تو میں جھٹلا چکے)  
پہلے تو مہلت دی ہم نے کافروں کو (بار بار)  
کیسی خفگی تھی ہماری! (اور قبر آشکار) ! :

یعنی ہاتھ کھڑا کر کے کھاؤ اور کھلاؤ

۵۳۹  
ثلث

فَكَأَيُّ مَن قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهِ خَاوِيَةٌ عَلَى  
 عُرُوشِهَا وَبِئْرٌ مُّعْتَظَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي  
 الْأَرْضِ فَتَكُون لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا  
 فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝  
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا  
 عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيُّ مَن قَرِيَّةٍ أَمَلَيْتَ  
 لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَالَّتِي الْوَصِيرُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
 إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قَالَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ  
 مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيِنِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ  
 أَصْحَابُ الْحُجُبِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا  
 إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسُخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ  
 ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ لِكُلِّ الشَّيْطَانِ  
 فَتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْقَالِسِيَّةَ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ  
 الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ  
 مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا  
 إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي فِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى  
 تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ عَقِيمٌ ۝ الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ  
 رَبُّهُمْ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

ہم نے غارت کیں اسی صورت سے کتنی بستیاں تھیں وہ نافرمان (اور اب بھی ہیں عبرت کا نشان)

(اُن کی دیواریں) چھتوں پر ہیں پڑی ناقص کناں

کتے دیراں ہیں محل بیکار ہیں کتنے کنویں اب چلتے پھرتے ہی نہیں یہ لوگ کیا اس ملک میں؟

تاکہ ان کے دل فضا فہم اور شنوا ہوتے کان آنکھیں تو اندھی نہیں ہوتیں مگر (ہے اُن کی شان)

دل جو ہیں سینوں میں وہ ہوتے ہیں اندھے (بے گمان)

تم سے جلدی مانگتے ہیں یہ عذاب (آج نہیں) اور خدا وعدہ خلائی (ان سے) کہہ سکتا نہیں

اور تھکاری گنتی سے اک روزؔ نذر کرد گا رہے اُن (جسے) کی طرح جس میں برس ہولناک ہزارہ

بستیاں کتنی ہیں ایسی جگہ بھلت ہم نے انہی تھیں وہ نافرمان پھر ہم نے گرفت اُن سب کی کی

لوٹ کر آتا ہے (دنیا کو) ہماری سمت ہی پڑا کر دوا کو ڈر سنا ہوں تھیں میں کھول کر

لائے جو ایمان اور جن کے محل ہیں نیک (ترم مغفرت اُن کے لیے ہے اور رزق مقتدر)

کبیں جنھوں نے کوششیں آیات کے ابطال کی تاہر ایں وہ (نبی کو اور مسلمانوں کو بھی)

(تو نہیں کچھ شبہ و شک اس میں کہ وہ ہیں دھنچی)

ہائے ہمیر بات یہ ہے ہم نے تم سے پہلے بھی کوئی بھیجا ہی نہیں ایسا رسول (ایسا نبی)

جب خیالات اس نے (اپنے دل میں) کچھ قائم کیے دوسرے والا ضرور اُن میں کوئی شیطان نے

دُور ہر اللہ نے شیطان کا کر کے دوسرا اور بھی مضبوط اپنی آیتوں کو کر دیا

حکمتوں والا ہے وہ ہے علم اُسے ہر بات کا

(ایسی باتوں سے بڑی ہوتا ہے منظور خدا) ڈالا ہے جو دوسرے شیطان نے اُس سے (بر ملا)

آزماتے اُن کو ہے جن کے دلوں میں کوئی لوگ اور جو دل کے سخت ہیں (یعنی قسمی القلب لوگ)

پہلے درجے کے مخالف میں ہیں یہ ظالم پڑے اب اس غرض سے بھی جنھیں بہرہ ملا ہے علم سے

جان لیں ہے وحی برحق جانب اللہ سے اور لے آئیں یقین اُس پر بد (بغیر انکار کے)

اور ہو پید ایں سے اُن کے دل میں نرمی و گلازہ اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں (اور ہیں پاکباز)

راہِ راست ان کو دکھاتا ہے خدا نے بے نیاز

ہیں جو کافروہ تو شک ہی میں رہیں گے خدا داں جب تک اُن پر آنہ پہنچے گی قیامت ناگہاں

یہاں کہ محسوس دن کا قہر اُن پر (عم فشاں) اُن میں ہیں جو اختلاف اُن کا کرے کا فیصلہ

راج اُن دن ہوگا (لوگو مطلقاً) اللہ کا

ہیں جو لوگ ایمان لائے اور عمل پیکار  
ہوں گے وہ جنت کے عین لذت و نشاط



وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝  
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُنُوا أَوْ مَاتُوا ۖ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ  
 رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا  
 يَرْضَوْنَهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِشَلٍّ مَّا عَاقَبَ  
 بِهِ ۖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيُضْرَّ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ  
 اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ  
 سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنْ مَا يُدْعَوْنَ مِنْ دُونِهِ  
 هُوَ الْبَاطِلُ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ  
 السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝  
 لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ  
 الْحَمِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ  
 تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَيَهْسِكُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى  
 الْأَرْضِ الْأَثْقَالُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ  
 الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝  
 لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۚ فَلَا يَنَارِعُكَ فِي الْأَمْرِ  
 وَادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِكَ ۚ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَإِنْ  
 جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ  
 بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۱۳

اور کافر جو ہماری باتیں جھٹلاتے ہے  
اور جنہوں نے اپنے گھر چھوڑے خدا کی راہ میں،  
اُن کو دے گا رزق خاصہ آخرت کے دن خدا  
جس سے وہ خوش ہوں انہیں ایسی جگہ لے جائیگا  
یہ بتاؤں جس نے دشمن کو استیلا اس قدر  
اور پھر دشمن نے اُس کے اُپہ کی کچھ زیادتی،  
بخشنے والا خدا ہے، عفو کرنے والا بھی ہے

اس لیے ہے یہ کہ کرتا رہتا ہے داخل خدا  
سب کی سنتا ہے وہی اُسے وہ بکھڑکھٹا ہے

اُس لیے ہے یہ کہ حامی حق کا ہے برحق خدا  
وہ میں باطل، یہ بتاتے ہیں جنہیں اُس کے سوا  
ہے خدا ہی، برتر و اعلیٰ جو ہے سب بڑا ہے

(لے مخالف) تو نے کیا اُس پر نظر ڈالی نہیں،  
ہوتی ہے سرسبز، بیشک (حال پر مخلوق کے)  
ہے جو کچھ ارض و سما میں ہے وہ سب اللہ کا  
تم نے کیا دیکھا نہیں؟ جو کچھ زمین پر ہے اُسے  
اور کشتی چلتی ہے دریا میں اُس کے حکم سے  
ہاں مگر جب چاہے کہ سکتا ہے اُس کے حکم سے  
ہے وہی جس نے چلایا اور پھر مارا تمہیں،  
بیشک انسان ہے بڑا ناشکر (سمجھا دو نہیں) ہے

اک شریعت تم نے قائم کی ہر امت کے لیے  
چاہیے تم سے نہ جھگڑیں (کار دیں میں بار بار)  
سیدھے رستے پر ہو تم بیشک (جو خوب ہے بتاؤں) ہے

اور اگر اُس پر بھی یہ جھگڑا کہیں تو (بر ملا)  
لوگو تم جن باتوں میں کرتے ہے ہو اختلاف

(حشر کے دن) ہوگا ذلت کا عذاب اُن کے لیے ہے  
اور پھر اُسے گئے یا مر گئے (جنگاہ میں)  
سب بہتر ہے وہی روزی رسل مخلوق کا ہے  
بالیقین ہے بُرد بار اور جاننے والا خدا ہے  
اُس کے ہاتھوں سے ستایا وہ گیا تھا جس قدر  
تو کہیگا پھر مدد اللہ اُس (مظلوم) کی،

رات کو دن اور دن کو رات میں (صبح و صلا)  
سب کی سنتا ہے وہی اُسے وہ بکھڑکھٹا ہے

وہ میں باطل، یہ بتاتے ہیں جنہیں اُس کے سوا  
ہے خدا ہی، برتر و اعلیٰ جو ہے سب بڑا ہے

آسمان سے بانی برساتا ہے وہ، اور پھر زمین،  
مہرباں اللہ ہے واقف ہے (اُن محال سے) ہے  
ہے خدا ہی بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے  
کہ دیا بس میں تمہارے (بالیقین) اللہ نے،  
ہے زمین پر آسمان کو گرنے سے روکے ہوئے  
ہے شفیق و مہرباں بیشک وہ لوگوں کے لیے ہے  
اور پھر زندہ کرے گا (دار و گیر حشر میں)

جس پہ (افراد اُس کے) چلتے ہیں (بغیر انکاء کے)  
اور تم ان کو بتاتے جاؤ سمت کردگار،  
سیدھے رستے پر ہو تم بیشک (جو خوب ہے بتاؤں) ہے

ان سے کہہ دو تم جو کچھ کرتے ہو واقف ہے خدا ہے  
فیصلہ اُن کا خدا کرے گا روز حشر (صاف) ہے

۱۳ یعنی جب خدات رات کو دن  
اور دن کو رات بنا دیتا ہے، تو  
مسلمانوں کو غالب اور کفار کو مغلوب  
کرنا اُس کے لیے کیا مشکل ہے۔  
رات سے وہ ملک مراد ہیں جن پر  
کفر کی تاریکی چھائی ہوئی ہے اور  
دن سے وہ ملک مراد ہیں جن میں  
اسلام کا نور چھائی ہے۔

۱۴ ورنہ آسمان اب تک کہیں کا  
گر چکا ہوتا۔

۱۵

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي  
 كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ٥ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ  
 نَصِيرٍ ٦ وَإِذْ اتَّخَذْتُمْ إِلِهَتَكُمْ الْغُلُوزَ فَأَنذَرْتُمْ آلَكُمْ وَهُمْ أَتَوْا  
 بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ٧ وَذَرُوا آلَ الْفِرْعَوْنَ لَا يَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِمْ سَئَالٌ  
 يُغْنِي عَنْكُمْ وَاللَّهُ الَّذِي هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفْعَلُونَ ٨ وَذَرُوا آلَ  
 لُوطٍ إِنَّمَا آلُ لُوطٍ بَنَاتُهُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْتُمْ فِي  
 بَنَاتِهِمْ ٩ وَذَرُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَنَّهُمْ عَلِيمٌ بِالَّذِينَ يَخْتَفُونَ  
 مِنْهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي سَعْيٍ مَبْهُوتٍ ١٠ وَذَرُوا آلَ هَارُونَ  
 أَنَّهُمْ لَا يَفْعَلُونَ شَيْئًا ١١ وَلَوْ أَجْتَبَعُوا آلَهُ إِنَّ الدِّينَ لَفِي يَدِ اللَّهِ  
 وَإِنَّهُ لَشَدِيدُ الْحَقِّ ١٢ وَذَرُوا آلَ فِرْعَوْنَ إِنَّهُم لَكَاذِبُونَ ١٣  
 وَذَرُوا آلَ لُوطٍ إِنَّمَا آلُ لُوطٍ بَنَاتُهُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ  
 فِي مَا فَعَلْتُمْ فِي بَنَاتِهِمْ ١٤ وَذَرُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَنَّهُمْ عَلِيمٌ  
 بِالَّذِينَ يَخْتَفُونَ مِنْهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي سَعْيٍ مَبْهُوتٍ ١٥  
 وَذَرُوا آلَ هَارُونَ أَنَّهُمْ لَا يَفْعَلُونَ شَيْئًا ١٦ وَلَوْ أَجْتَبَعُوا  
 آلَهُ إِنَّ الدِّينَ لَفِي يَدِ اللَّهِ وَإِنَّهُ لَشَدِيدُ الْحَقِّ ١٧ وَذَرُوا  
 آلَ فِرْعَوْنَ إِنَّهُم لَكَاذِبُونَ ١٨ وَذَرُوا آلَ لُوطٍ إِنَّمَا آلُ لُوطٍ  
 بَنَاتُهُ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْتُمْ فِي بَنَاتِهِمْ ١٩  
 وَذَرُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَنَّهُمْ عَلِيمٌ بِالَّذِينَ يَخْتَفُونَ مِنْهُمْ إِنَّهُمْ  
 كَانُوا فِي سَعْيٍ مَبْهُوتٍ ٢٠ وَذَرُوا آلَ هَارُونَ أَنَّهُمْ لَا يَفْعَلُونَ  
 شَيْئًا ٢١ وَلَوْ أَجْتَبَعُوا آلَهُ إِنَّ الدِّينَ لَفِي يَدِ اللَّهِ وَإِنَّهُ  
 لَشَدِيدُ الْحَقِّ ٢٢ وَذَرُوا آلَ فِرْعَوْنَ إِنَّهُم لَكَاذِبُونَ ٢٣

## وحیِ مظلوم ۵۴۵ منظم ترجمہ کریم

ہے جو کچھ ارض و سما میں کیا نہیں تم جانتے؛  
 میں یہ سب باتیں کتاب (مقال) میں لکھی ہوئی  
 ماسوا اللہ کے ان کو میں (کافر) پوچھتے  
 اور جن کا علم بھی (ازیرتے عقل) ان کو نہیں  
 جب ہماری آیتیں ان کو سناتے ہو کھلی  
 شکست ہوتا ہے کہ شاید، یہ ابھی حملہ کریں  
 ان سے کہندو میں بتاؤں چیز اک اس کے بری  
 اس کا وعدہ منکروں سے ہے خدا نے کر لیا  
 اک مثال اے لوگو تم سے (اور کرتے ہیں بیاں  
 ماسوائے حق جنہیں تم پوچھتے ہو، اہل کیں)  
 سب کے سب کو جمع ہو جائیں بنانے کیلئے  
 تو اُسے لکھی کے ہاتھوں سے چھڑا سکے نہیں

ہے خدا واقف بخوبی اس (کے حال و راز) سے  
 اور یہ بات اللہ کو آسان تر ہے (واقعی)؛  
 کوئی نازل کی نہیں اس نے سند جن کیلئے  
 اور نہیں کوئی معاون ظالموں کا بالیقین؛  
 دیکھتے ہو مستکروں کے پیروں پر ہم ناخوش  
 ان پر جو ہڑھ کر سناتے ہیں ہماری آیتیں  
 آگ ہے (دوزخ کی وہ، دہکی ہوئی جھڑکی ہوئی)  
 وہ ٹھکانہ ٹوٹ کر جانے کا ہے کتنا بُرا؛  
 کان رکھ کر تم اُسے سن لو، (اگر ہو کارواں)  
 ایک مکھی بھی تو وہ ہرگز بنا سکتے نہیں  
 اور اگر وہ مکھی (ان کے ہاتھ سے) کچھ جھین لے  
 چاہنے والا بھی بودا ہے (بتوں کا بالیقین)

اور جن کو چاہتے ہیں وہ بھی بولے (خودہ ہیں)؛  
 ہے قوی بیشک خدا، اور سب پر غالب ہی؛  
 کچھ فرشتوں اور کچھ انسانوں کو، پیغام بر،  
 سب کی مُنتاب ہے، وہ سب کچھ دیکھتا ہے (سرِ سر)؛

قدر کرنی چاہیے جیسے، نہ کی اللہ کی،  
 منتخب کر لیتا ہے اللہ (فیضِ رحمت دیکھ کر)

ہے مدار اللہ پر (السان کے) ہر کام کا؛  
 اور عبادت اپنے لب کی (ذوقِ کامل سے) کرو  
 اور بھلائی بھی کرو، شاید فلاح تم کو ہو؛

اگلے پہچلے ان کے سب حالات سے وہ جانتا  
 اے مسلمانو! رکوع و سجدہ تم کرتے رہو  
 اور بھلائی بھی کرو، شاید فلاح تم کو ہو؛

منتخب اس نے کیا ہے تم کو (دنیا میں) سلو  
 ہے تمہارے باپ ابراہیم کی ولست یہی،  
 پہلے سے اور اس (صحیفہ) میں بھی (بے چون چولا)  
 اور تم ہو دوسرے (دنیا کے) لوگوں پر گواہ  
 اور سہارا لو خدا کا، وہ تمہارا ہے دلی،  
 کیا ہی اچھا ہے مددگار اور مولیٰ (واقعی)؛

اور راہِ حق میں کوشش کی طرح کوشش کرو،  
 دین کے بارے میں بھی سختی نہ اس نے تم پر کی،  
 اور مسلمان ہے تمہارا نام اس نے ہی رکھا؛  
 تاکہ ہو تم پر (خدا کا نیک) پیغمبر گواہ  
 پس نمازیں تم پڑھو اور دوز کو ذرا ال بھی  
 کیا ہی اچھا ہے مددگار اور مولیٰ (واقعی)؛

لے یعنی نماز پڑھتے ہو

لے یعنی پہلی نازل شدہ کتابوں میں

لے یعنی قسطن مجید میں

سبحان

۵۴۵

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ بِكَرَّتْ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرَةُ آيَاتٍ سِتُّ مِائَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ ٢

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ ٣ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

فَاعِلُونَ ۝ ٤ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ ٥ إِلَّا عَلَى

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ ٦

فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ ٧ وَالَّذِينَ

هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ ٨ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

يُحَافِظُونَ ۝ ٩ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ ١٠ الَّذِينَ يَرِثُونَ

الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ١٢ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ١٣

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۖ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ۖ

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ

خَلْقًا ۖ آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ١٤ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ

ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ١٥ ثُمَّ إِنَّكُمْ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ ١٦ وَلَقَدْ

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

غَافِلِينَ ۝ ١٧ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ

فِي الْأَرْضِ صُفُوفًا وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ ١٨

### (۲۳) سورۃ مومنون

( یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۸ آیتیں اور چھ رکوع ہیں )

یعنی سات آسمان

نام سے اللہ کے کرتا ہوں (آغازِ ایلان)  
جو نہایت رحم والا ہے، بڑا ہی مہربان ہے؛  
ہو گئے (دولوں جہاں میں) کامیاب ایماندار؛  
کرتے ہیں اپنی نمازوں میں جو عجز و انکسار ہے؛  
جو نیک باتوں کی جانب سے میں منہ پھیرتے ہے؛  
جو زکات (مال) دیتے ہیں (خدا کے واسطے) ہے؛  
جو ہیں اپنی شرمگاہوں کے محافظ (بر ملا) ہے؛  
صرف اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے ماسوا ہے؛

کچھ نہیں الزام اُن پر (کچھ نہیں اس میں خطا) ہے؛

اور جو اس کے علاوہ خواہش (نفسی) کرے  
جو امانات اور اپنے عہد کا کرتے ہیں پاس  
اور وہی ہیں لوگ حد (شرع) سے نکلے ہوئے ہے؛  
اور جو ہیں اپنی نمازوں کے محافظ (حق شناس) ہے؛  
(فی الحقیقت) وارث میراث (آدمؑ) ہیں وہی  
پائینگے میراث جو (اللہ سے) فردوس کی

اور وہ فردوس میں آباد ہوں گے دائمی ہے؛

مٹی کے سرت سے بنایا ہم نے (پہلے) آدمی  
اور اُس نطفے سے پھر ہم نے بنایا تو تھڑا  
پھر بندی بولی سے ہم ہی نے بنائیں بڈیاں  
اک نئی صورت میں اُس کو پھر کھڑا ہم نے کیا،  
سب سے بہتر ہے وہی تو خالق (ارض و سما) ہے؛  
اور پھر روز قیامت تم اٹھائے جاؤ گے؛  
رحم میں عورت کے اُس کی پھر حفاظت ہم نے کی ہے؛  
تو تھڑے سے پھر بندی بولی بنائی (بر ملا)  
اور پھر اُن بڈیوں کو گوشت پہنایا (دلوں)  
ہے بڑا ہی برکتوں والا (خدا کی) خدا  
اور پھر ہونا ہے اس کے بعد تم سب کو دنیا ہے؛  
اور بنائے ہم نے سات، اوپر تہائے راستے  
اور ہم کچھ بے خبر (انداز) خلقت سے نہ ہتے ہے؛

اور اک اندانے سے برسایا پانی چرخ سے  
پھر زمیں میں اُس کو بٹھرایا (ندی نالے بھرے)  
اور ہم قادر ہیں اُسے جائیں (اڑا کر) گر اُسے ہے؛

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْتَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهٌ  
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ٥١ وَشَجَرَةٌ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ  
تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصَبِغٍ لِّلْأَكْلَيْنِ ٥٢ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ  
لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ  
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ٥٣ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ٥٤ وَلَقَدْ  
أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَتَّقُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ  
غَيْرِهِ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٥٥ فَقَالَ الْمَلَأُوا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا  
هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ  
مَلَائِكَةً فَاسْتَعْصَبْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ٥٦ إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ  
بِهِ جَنَّةٌ فَنَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ٥٧ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنتَ بِي ٥٨  
فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا ذُوقْ حَيْثُ شَاءَ جَاءَ  
أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا  
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ  
مُغْرَقُونَ ٥٩ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكَ فَقُلِ الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي بَحَثْنَا مِنَ الْقَوْمِ الْظَالِمِينَ ٦٠ وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُزَامَةً  
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ٦١ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ٦٢  
ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ٦٣ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ  
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرِهِ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٦٤

پھر کھجوریں اور انگوروں کے باغ اُس آب سے  
جن میں کثرت سے تہا لے واسطے میوے لگے  
ہم نے ہی (زیتون کا) وہ پیڑ بھی پیدا کیا  
وہ درخت اُگتا ہے (گو یا) روغن اور سالن لئے  
اور پتہ پالوں میں عبرت ہے تہا لے واسطے  
ہم ہلاتے ہیں بہتیں اور ہم بہت سے فائے  
کشتیوں پر اور اُن پر (خوب) پھرتے ہو لے

ہم نے قوم نوح کی جانب (جو) بھیجا نوح کو  
ماسوا اُس کے نہیں مبعود کوئی (بالیقیں)  
قوم کے سردار جو منکر تھے وہ کہنے لگے  
چاہتا ہے یہ کہ حال تم پر کر لے بدتری  
تو (وہ پیغمبر بنا کر کچھ) فرشتے بھیجتا  
ہو نہ ہو، اک مرد ہے یہ جس کو سودا ہو گیا  
(نوح) بولے یا الہی تو مدد فرما مری  
حکم بھیجا ہم نے اُنکو (تم) ہمارے سامنے  
پھر ہمارے حکم سے جب جوش میں آئے تنور  
ساتھ گھردلوں کو بھی لو (اپنی کشتی میں بٹھا)  
ظالموں کے باسے میں تم ہم سے کچھ کہنا نہیں  
کشتی پر جب چڑھ چکو تم اور تہا لے مہر ہی  
تو نے ہی ہم کو نجات ان ظالموں سے (آج) دی

اور کہو، یارب (زمین پر) مجھ کو بابرکت آثار  
فی الحقیقت اُس میں قدرت کے ہماری ہیں نشان  
پھر اک امت اور اُنکے بعد پیدا ہم نے کی  
(اُس نے بھجایا) کر دم بندگی اللہ کی  
کیا نہیں ڈرتے تم اُس سے؟ (بربلے خود مری)؟

ہم نے پیدا کر دیئے لوگو تہا لے واسطے  
اُن میں سے تم (بعض کو) کھاتے ہو (لے کر مزے)؟  
”طور سینا“ میں بکثرت جس کی ہے نشو و نما  
کھانے والوں کے لئے (قطعاً ہمارے حکم سے)؟  
اُن کے پٹوں میں ہے جو کچھ (دودھ) اُس سے (کیشے)؟  
اُن سے تم کو، بعض کو کھاتے بھی ہو تم شوق سے؟  
پھرتے ہو لے

(نوح نے) اُن سے کہا اللہ کی طاعت کرو  
کیا تم (لے لوگو خدا کے خوف سے) ڈرتے نہیں؟  
تم ہی جیسا آدمی یہ بھی ہے (لیکن مخرسے)۔  
اور اگر اللہ کو منظور ہو تو (رہبری)  
ہم نے تو ایسا نہیں اسلاف سے اپنے سنا  
ایک وقت خاص تک ہے انتظار اُس کا روا  
مجھ کو جھٹلایا انہوں نے (اور مری تو بہن کی)؟  
(ایسی) اک کشتی بناؤ (دھو) مطابق وحی کے  
رکھ لو اُس کشتی میں دُہرا چوڑا، ہر شے کا ضرور  
ہل مگر اُن کو نہیں جن کے لئے حکم آچکا  
اُنکو بیشک ڈوبنا ہے (اور مٹنا بالیقین)؟  
تو کہو اللہ تیرا شکر ہے، احسان بھی  
تو نے ہی ہم کو نجات ان ظالموں سے (آج) دی

پار کرنے والا تو بہتر ہے (بیڑا کر دے پار)؟  
اور بیشک ہم کو تمنا (لوگوں کا) لینا امتحان  
اور اُن میں ہم نے بھیجا اک انہیں میں سے نبی  
ماسوا اُس کے نہیں مبعود تم سب کا کوئی،  
کیا نہیں ڈرتے تم اُس سے؟ (بربلے خود مری)؟

۱۔ زمین کا تیل دوسرا کاموں میں  
بھی آتا ہے اور اس سے دلی کھاتے  
ہیں تو وہ سالی کا بدل بھی ہے  
۲۔ یعنی عزرائیل کا حکم جو نوح کی  
بیوی اور بیٹے کے چلے سے آچکا تھا  
۳۔ ”منزل“ کے فعلی معنی ”آنا“ والے  
ہیں مگر ہم نے ترجمہ ہمارے دلا ”کیا ہے  
۴۔ کیونکہ کشتی سے اُنارے والا ملاح کشتی کو  
۵۔ پار گالے والا بھی کہا جاتا ہے بعض ترجمین  
۶۔ اُس کے معنی ”میزبان“ بھی لیتے ہیں  
۷۔ یعنی قوم نود۔  
۸۔ صالح علیہ السلام۔



وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِِقَاءِ الْآخِرَةِ وَاتَّزَمُوا  
 فِي الْحَبِوَةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَ  
 يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ١٨ وَلَيْسَ أَطْعَمُهُمْ بَشَرٌ مِثْلُكُمْ إِنَّكُمْ إِذْ تُخَاسِرُونَ ١٩  
 أَبَعِدُكُمْ أَنْتُمْ إِذَا مِثْمُ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ٢٠ هِيَ هَاتِ  
 هِيَ هَاتِ لِمَا تُوْعَدُونَ ٢١ إِنَّ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا  
 نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ٢٢ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا  
 نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ٢٣ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ٢٤ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ  
 لَيُصِصْحَنَ نَادِي مِيقَاتٍ ٢٥ فَآخَذَ تِلْكَ تِلْكَ الصَّبِيحَةَ بِالْحَقِّ وَجَعَلْنَاهُمْ غَنَاءً  
 فَبَعَدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٢٦ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا أُخَرِينَ ٢٧ مَا  
 تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ٢٨ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا  
 جَاءَ أُمَّةٌ رُسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ  
 فَبَعَدَ الْقَوْمِ الْأَبْرَارَ ٢٩ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا  
 وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ٣٠ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا  
 عَالِينَ ٣١ فَقَالُوا إِنَّا نَحْنُ الْمُبْلَكُونَ ٣٢ لِنَبْشَرِيَنَّ مِثْلَنَا وَقَوْمَهُمَا لَنَا  
 عِبَادُونَ ٣٣ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ٣٤ وَلَقَدْ آتَيْنَا  
 مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ٣٥ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّةً آيَةً  
 وَأَوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ٣٦ بِآيَاتِنَا الرُّسُلُ كُلُّوْا  
 مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ٣٧

قوم کے سردار جو کافر تھے، وہ کہنے لگے 'ہم نے دی جن کو حیات دہریہ اسود کی، یہ بھی کھاتے ہیں، کھاتے ہو تم جو کچھ (فدا) اپنے جیسے آدمی کی تم نے کی مگر پیر دی کیا یہ دعدہ کرتا ہے تم سے کہ جب مرنا گئے عقل سے ہے دُور، یہ وعدہ دانا سے دُور مرتے ہیں اور جیتے ہیں (دنیا ہی میں ہم) بالیقین ہرگز ہر اک شخص سے یہ جو ہے لایا یا زندہ کر ہم نہ اُس پر لائیں گے ایمان (قصہ خضر) ۴

بولے (صلاح) یا الہی تو مدد فرما مری حکم آیا۔ کچھ ہی دن کے بعد یہ اک صبح کو پتے وعدے کے مطابق اُنکو اک چنگھاڑنے پس خدا کی لعنتیں ہیں ظلم والوں کے لئے ۴

بعد اُن کے امتیں (کچھ) اور پیدا ہم نے کیں ہم نے پے درپے (جہاں ہیں) پیچھے پھرانے ہی اُسکو (اُس کی قوم نے) جھٹلا دیا (بے خوف ہاک) ہم نے پھر (ماضی کا) افسانہ بنا ڈالا انہیں، ہم نے پھر موسیٰ اور ان کے جانی ہاروں کو (ریاں) جانب فرعون اور کچھ اُس کے مژدوں کے پاس بولے کیا ایمان لے آئیں ہم ان دو شخصوں پر

اور اُن کی قوم خادم ہے ہاری (سر بسر) ۴ پس وہ غارت ہو گئے (انجام یہ اُن کا ہوا) ۴ تاکہ لوگ (اُس کے ذیلیے) ہوں (جہاں ہیں) روپا ۴ ہم نے تمہارا پی ہی قدرت کا) بنایا اک نشان ۴ نظر پانی تھا جہاں جو مستقر تھا رہر نفا ۴ اچھی چیزیں کھاؤ، کام اچھے کرو، پیغمبر د (الفرغ) اُن دونوں کو (اُس قوم نے) جھٹلا دیا اس لئے موسیٰ کو ہم نے مرحمت کی سخی کتاب بیٹے کو مریم کے اور نیز اُن کی ماں کو (بیگان) اور جگہ دی اُنکو اک ٹیلے پر (جو شاہد تھا) (ہم یہی دیتے ہے میں حکم سلنے نبیوں کو)

وہ جو روز آخرت (کے آنے کو) جھٹلاتے تھے، کچھ نہیں، یہ بھی نہیں جیسا تو ہے اک آدمی ۴ یہ بھی پیتا ہے دہی، جو تم ہو پیتے (بر ملا) ۴ تو خرابی اور گھاٹے میں پڑو گئے واقعی ۴ ہڈیاں اور مٹی ہو کر پھر شکل کر آؤ گے ۴ دنیوی جینا ہی بس جینا ہے (باقی سب فتور) (اور یہ ہم کو یقین ہے) پھر میں اُٹھنا نہیں ۴ جھوٹ اور جھوٹاں (اپنی سمت سے) اللہ پر

مجھ کو جھٹلایا انہوں نے (اور مری تو ہیں کی) ۴ خود ہی رہ جائینگے بھٹلاتے (نہ فکر اُس کی کرد) ۴ آلیا۔ اور ہم نے کوڑا کر دیا (وہ ڈھیر تھے)

آگے پیچھے اپنے وعدے سے جو ہٹ سکتی نہ تھیں ۴ پس جہاں پہنچا کسی اُمت میں پیغمبر کوئی ایک کے بعد ایک کر کہتے گئے ہم بھی (ہلاک) جو نہیں لاتے ہیں ایمان، ہیں انہیں پر لعنتیں ۴ دے کے سبوا کچھ دلیں ظاہر اور لپٹے نشان ۴ آگے شیخی میں تھے وہ لوگ سرکش (ناسپاس) ۴ جو (بہر حالت) ہماری ہی طرح کے ہیں بشر

پس وہ غارت ہو گئے (انجام یہ اُن کا ہوا) ۴ تاکہ لوگ (اُس کے ذیلیے) ہوں (جہاں ہیں) روپا ۴ ہم نے تمہارا پی ہی قدرت کا) بنایا اک نشان ۴ نظر پانی تھا جہاں جو مستقر تھا رہر نفا ۴ اچھی چیزیں کھاؤ، کام اچھے کرو، پیغمبر د

۱۔ حضرت موسیٰ کی طرح حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے سے پہلے خبر پنا نے جو برس ہارشا وقت کو ملا تھا وہی سخی کر ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جو بنی اسرائیل کا شاہ ہو گا۔ پیغمبر اس جگہ کی تلاشی میں تھا اس لئے حضرت مریم کے چا زاد بھائی یوسف ہمارے ماں بیٹوں کو ملائے مصر کے ایک گاؤں میں لایا ہے اُسے یہ گاؤں ندوئیل کے کہتے ہیں ایک ٹیلے پر واقع تھا اور وہاں کا پانی بہا بہت خوشگوار تھا۔ حضرت عیسیٰ یہیں قریب ہوئے اور یہ برس کے مرنے کے بعد اپنے وطن واپس گئے۔

۲۔ جو کچھ کہتے ہیں اُس میں (انفہ جان فر) ۴

وَأَنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ٥٧ فَتَقَطَّعُوا  
أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ٥٨ فَذَرَهُمْ فِي  
غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ٥٩ اِيْحَسِبُونَ أَنَّمَا يُنِذِرُهم بِهِ مِنْ مِّثَالٍ وَ  
بَيْنِينَ ٦٠ نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ٦١ إِنَّ الَّذِينَ  
هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ٦٢ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ  
يُؤْمِنُونَ ٦٣ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ٦٤ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا  
آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ٦٥ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ  
فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ٦٦ وَلَا تَكْلَفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا  
وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٦٧ بَلْ قُلُوبُهُمْ  
فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا  
عَامِلُونَ ٦٨ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ٦٩  
لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تَنْصَرُونَ ٧٠ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُثَلَّىٰ  
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ تُكَصِّرُونَ ٧١ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ  
سِرًّا تَهْجُرُونَ ٧٢ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ  
آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ٧٣ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ٧٤  
أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَكَثُرَ لَهُمْ لِحَاقٌ  
كَرَهُونَ ٧٥ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ  
وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ٧٦

جو تمہارے دین میں ہیں، وہ ہیں سب اک دین پر  
دین میں لوگوں نے ڈالی پھوٹ، ٹکڑے کر دیا  
(اے جمیر) انکو غفلت میں یہ نہیں تم چھوڑ دو  
کیا یہ لوگ ایسا سمجھتے ہیں کہ مال اولاد سے  
تو انہیں ہے فائدہ پہنچانے کی جلدی ہیں؟  
بہتے ہیں جو لوگ ترسائے، خوف سے اللہ کے  
اور جو (اورس) نہیں کرتے شریک اللہ کا؟  
(اس پر بھی) اُن کے دلوں میں ہے یہ کھٹکنا سا لگا  
نیکیاں کرنے میں جو کرتے ہیں جلدی میں یہی  
ہم کسی پر جو بد (زحمت کا) نہیں ہیں ڈالتے  
اور ہمارے پاس ہے اعمال نامہ (خلق کا)

پس تُو مجھ سے کہ میں رب ہوں تمہارا (دادگر)؟  
اور ہر فرقہ ہے اُس پر خوش، جو حق میں ملا؟  
ایک وقت خاص تک (پھر دیکھو کیا انجام ہو)؟  
ہم جو ہیں اب تک اعانت انکی فرماتے ہے  
(یہ بھی ہے اک امتحان) لیکن نہیں اور اک انہیں؟  
اور یقین آیات رب پر ہے جنہیں (ہر طوع)؟  
اور جو دیتے ہیں، جو کچھ دیتے ہیں (نام خدا)  
جانب رب کوٹ کر جانا ہے اُن کو (بر ملا)؟  
اور نیکی کرنے میں کہتے ہیں بوقت (واقعی)؟  
لیکن اُس کے حسب طاقت (اور مطابق ظرف کے)،  
جو بتا دیتا ہے سچا حال (بے چوَن و چرا)  
نظم لوگوں پر نہ ہوگا (ہے اہل یہ فیصلہ)؟

لیکن ان لوگوں کے دل غفلت میں ہیں، اُن کو  
کہے ہیں یہ نہیں (وہ! کمال ذوق ہے)؟  
راں میں سے حتیٰ کہ ہم اُنکو جو ہیں اسوہ (قر)  
(ہم کہیں گے) اب نہ چلاؤ (گرد و مشرکیں)  
جب سنائی جاتی تھیں تم کو ہماری آیتیں  
اکڑے اکڑے پھرتے تھے، بیہودہ کچھ کہتے ہوئے  
کیا نہ ان لوگوں نے غور اقوال (قرآن) پر کیا؟  
پاس جو اسلاف کے ان کے نہ آئی تھی (مقبلا)؟

یا انہوں نے اپنے پیغمبر کو پہچانا نہیں؟  
یا یہ کہتے ہیں کہ اُن کو ہے جنوں، مطلق نہیں  
اور اکثر اُن میں ہیں حق بات سے نفرت گزین؟  
اور اگر حق ان کی خواہش پر چلا کر تا (مدام)  
درہم و درہم سب (اُن کا) ہو چکا ہو تا (نظام)  
تو زمین و آسمان اور جو کچھ اُن میں ہے (تمام)  
بلکہ پہنچا دے اُن کی ہی نصیحت کا پیام،  
ہے گزیر اپنی بھلائی سے بھی (کوٹنا ہے یہ کام)؟

۱۔ یعنی جس طرح یہ کھڑا ذوق  
شرق سے کہتے ہیں اس طرح یہ لوگ  
نیکیاں بھی کر سکتے ہیں۔  
۲۔ یعنی کہیں جانو کہتے تھے بھی شادی  
کبھی کبھی کبھی۔  
۳۔ یعنی ان کے اباؤ اجداد کے پاس  
بھی انہی اور کتب ساری آئی تھیں پھر  
اُن کے زمانے میں قرآن کا نزول ہوا ایک  
پیغمبر کی پشت کوئی پہنچے کی بات ہے

اَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَّاجَ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ٢٢ وَاِنَّكَ  
 لَتَدْعُوهُمْ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٢٣ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ  
 عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُوْنَ ٢٤ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلْجَوَانِ  
 طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ٢٥ وَلَقَدْ اخَذْنَا مِنْهُمْ بِالْعَدَابِ فَمَا اسْتَكْبَرُوْا رَبِّهِمْ  
 وَمَا يَتَذَكَّرُوْنَ ٢٦ حَتَّىٰ اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ اشِدَّ يَدُ اِذَا  
 هُمْ فِيْهِ مُبَسِّسُوْنَ ٢٧ وَهُوَ الَّذِي اَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ  
 قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ٢٨ وَهُوَ الَّذِي ذَرَاكُمْ فِي الْاَرْضِ وَلِيْلَهُ تُنْحَرُوْنَ ٢٩  
 وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٣٠  
 بَلْ قَالُوْا امْثَلُ مَا قَالِ الْاَوَّلُوْنَ ٣١ قَالُوْا اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا  
 اِنَّا لَنَبْعُوْثُوْنَ ٣٢ لَقَدْ وَعَدْنَا لَكُمُوْا وَابَاؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ  
 هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ٣٣ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَا  
 اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٣٤ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ٣٥ قُلْ  
 مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٣٦ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ  
 قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ٣٧ قُلْ مَنْ يَبْدِئُ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجَيِّرُ  
 وَلَا يَجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٣٨ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنَّى  
 تُسْحَرُوْنَ ٣٩ بَلْ اَتَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكَاِبُوْنَ ٤٠ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ  
 مِنْ وَلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ اِذَا لَذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا  
 خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُصِفُوْنَ ٤١

یا تم اُن سے اُجرت (تینخ) ہو کچھ مانگتے ؟ بہتر اُجرت ہے وہی ، تم کو تمہارا رب جو دے

رزق دینے والا بہتر ہے وہی (ہر طور سے) :

تم تو انکو سیدھے رستے پر بلاتے ہو ، مگر وہ نہیں ایمان جن کو آخرت (کے روز) پر کج روی کہتے ہیں راہِ راست سے (بہت بے خبر) :

اور اگر ہم رحم بھی فرمائیں ان کے حال پر دُور تکلیفیں (وہ کوزیں جن سے پہنچا ہے ضرر

تو بھی اپنی سرکشی میں یہ نہیں گے مبتلا (سیدھے رستے سے) پھر اس گے بٹکے بٹکے (بجائے)

اور گرفتار عذاب ان لوگوں کو ہم نے کیا اور نہ عذاب ان کو ہم نے کیا

اس (خدا) نے کان نہ سمجھیں اور دل تم کو دینے اور اُسی نے (اس) زمین پر ہے تمہیں بھلا دیا

وہ بھلا تلے ، وہی ہے مارتا ، (عز و جل) جمع ہو کر ہے اُسی کی سمت تم کو لوٹنا :

ہے اُسی کا کام دن اور رات کا رُو بدل کیا سمجھتے تم نہیں اتنا بھی ؟ (اے اہل عقل) :

(کچھ جواب ان کا نہیں) بلکہ (زر راہ گری) لوگ جو کہتے تھے پہلے یہ بھی کہتے ہیں وہی :

پھر اُٹھائے جائیں گے کیا ہم (بساطِ قبر سے) کچھ نہیں ، نقلی یہ سب باتیں ہیں اگلے لوگوں کی :

تو بتاؤ ، یہ زمین اور اس میں جو (ہو دیکھتے) کس کا ہے ؟ (اور اس کا خالق تم سمجھتے ہو کسے) ؟ :

وہ کہیں گے (اے میں جو کچھ ہے وہ) ہے اللہ کا تم کہو ، پھر کیوں نہیں تم غور کرتے ، (ضد ہے کیا) :

عزیز اعظم کا ہے مالک کون (یہ بھی دو بتاؤ) : تم کہو ، پھر (اُس سے) کیوں دیتے نہیں (پاش ہے کیا) ؟ :

جس کے دست (خیر) میں ہر چیز کا ہے اختیار ؟ اُس کے ہوتے امن دینے کی کسے ہے دست گاہ ؟

وہ کہیں گے (اے میں جو کچھ ہے وہ) ہے اللہ کا ان سے پوچھو کون ہے مختار صفت افلاک کا ؟

یہ جواب اُنوں کہیں گے یہ سب اللہ کا ان سے پوچھو (یہ بتاؤ) کون ہے وہ (کردگار) چاہتا ہے وہ جسے دیتا ہے (خود) اُسکو پناہ

(دو جواب اس کا) جو تم کو علم ہو (بے اشتباہ) : تم کہو ، پھر تم پر یہ جادو کہاں سے پڑ گیا ؟ :

اور وہ بے شک میں چھوٹے (لپٹے قولِ فعل میں) : اور نہ ہے معبود کوئی ساتھ اُس کے (بالیقین) :

وہ کہیں گے (یہیں یہ سب اوصاف شایانِ خدا بات یہ ہے ہم نے سچی بات پہنچائی انہیں کوئی بیٹا اپنا خالق نے بنایا ہی نہیں

کونسی بیٹا اپنا خالق نے بنایا ہی نہیں

نہ کرنا ہے بڑھتے اس کا وطن خدا سے اعتراف نہ انکار کرتے ہو۔

اور نہ پھر تا اپنی نفقت کرنے ، اک دوسرا اک خدا کرتا جو جانی دوسرا بہ (دو ملا) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے کس کا ہے ذاتِ خدا ؟

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ رَبِّ  
 إِنَّمَا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٧﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٨﴾  
 وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِيرُونَ ﴿٩٩﴾ اِدْفَعْ بِأَيْتِي  
 هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾ وَقُلْ رَبِّ  
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ﴿١٠١﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ  
 يَحْضُرُونِ ﴿١٠٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿١٠٣﴾  
 لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا  
 وَمِنْ وَرَاءِهِمُ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٤﴾ فَاذْ نَفَخْ فِي الصُّورِ فَلَا  
 أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠٥﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ  
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٦﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ  
 خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ  
 فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٨﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ فَاكْتُمُ بِهَا تُكَدِّبُونَ ﴿١٠٩﴾  
 قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١١٠﴾ رَبَّنَا  
 أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا وَلَا  
 تُكَلِّمُونِ ﴿١١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا  
 فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَبِيرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٣﴾ فَاَتَّخَذَتْهُمْ سُحُورًا  
 حَتَّىٰ النُّسُوكُ ذُكِّرُوا وَكُنْتُمْ فَمَهُمُ تُعْذَرُونَ ﴿١١٤﴾ إِنْ جَزَيْتُمُ الْيَوْمَ بِمَا  
 صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١٥﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٦﴾



لے بیٹھی اسے پھر تہذیب و تمدن دیکھ رہی  
کاروں پر غلاب جہاد قہر دیکھ رہی  
عالم پر زرخ اس دنیا کی زندگی دیکھ رہی  
قیامت میں ایک قدر فاصل ہے جہاں موفی  
کے ہر قیامت تک رہیں دیکھ رہی۔

غائب و حاضر کا بس ہے جاننے والا وہی  
(لے پیمبر) تم دعا مانگو، کہ رب (دادگر)  
شرک سے لوگوں کے بالاتر وہی ہے (اور بری) :  
(تہر) موعود ان کا مجھ کو بھی دکھائے تو اگر  
تو نہ کرنا ظالموں میں مجھ کو شامل (بھول کر) :  
ہم کو قدرت ہے، دکھائیں تم کو بھی (اپنا کتاب)  
(لے پیمبر) انکی بدگوئی کا بہتر رد جواب،  
جس کا وعدہ کر چکے ہیں اُن سے ہم (یعنی عذاب) :  
چلتے ہیں ہم، جو کچھ کہتے ہیں یہ (غفلت مآب) :  
مانگتا ہوں (تجھ سے میں ہر وقت) تیری ہی پناہ :  
(ملنے والے نہیں ہیں یہ تو مجھ کو کیوں تائیں) :  
تو کہے گا، کہ مری دنیا میں یا رب واپسی :  
کام کروں کوئی نیک (اب میں نے سوچا ہے یہی) :  
اُن کے آگے (عالم برزخ) کے ہیں پرے پڑے  
روزِ محشر تک یہ جب پھر سے اٹھائے جائیں گے :  
(اور ہم جب مژدہ پھونکا جائے گا، (تو لے نبی) )  
اُن میں یہ رشتے نہ ہوں گے اور نہ پریشانی باہمی :  
جن کا پلہ ہو گا بھاری، کامراں ہوں گے وہی :  
جن کا پلہ ہو گا ہلکا، لوگ یہ ہوں گے وہی  
اور (پہی ہیں وہ) جو دوزخ میں رہیں گے دائمی :  
اگ اُن کے نہ مجلس دے گی (جہنم کی) دہاں  
(اُن سے ہم پوچھیں گے) کیا تم پر ہماری آیتیں  
اور جھٹلاتے تھے تم (اپنی جہالت سے) آہنیں :  
وہ کہیں گے، ہم پہ غالب کم نصیبی آگئی  
یا الہی اب تو اس دوزخ سے کرے رستگار  
حکم ہو گا تم (جہاں سامنے سے) دُور ہو  
میرے بندوں میں سے (لوگوں) اک فریق ایسا بھی تھا  
پس تو ہم کو بخشدے اور ہم پر اپنا رحم کر  
ایسے بندوں کی ہمارے تم اڑاتے تھے ہنسی  
اور ہنستے ہی تھے اُن پر (زارہ خود مری) :  
ہم نے اُن کے صبر کا آج اُنکو بدلہ دے دیا  
پہنچے وہ اپنی مرادوں کو (یہ اجر اُن کو ملا) :  
راہِ دوزخ سے اُن کو پھیلے گا کیا ہو جانتے ؟  
سننے کے لئے اس تم (راہی) دنیا میں ہے ؟



قَالُوا لَئِنْ يَدْعُنَا إِلَى بَعْضِ يَوْمِ فَسْئَلِ الْعَادِينَ<sup>(١١)</sup> قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ<sup>(١٢)</sup> أَوْ حَسِبْتُمْ أَنَّنَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ<sup>(١٣)</sup> فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ<sup>(١٤)</sup> وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ<sup>(١٥)</sup> وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ<sup>(١٦)</sup>

سُورَةُ النُّورِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَسِتُّ مِائَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ<sup>(١)</sup> الزَّانِبَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَهِدَ عَدَايُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ<sup>(٢)</sup> الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ<sup>(٣)</sup> وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ<sup>(٤)</sup> إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ<sup>(٥)</sup>

لے یعنی فرشتوں سے جو نیکی پیدا  
کا شمار رکھتے ہیں  
لے یعنی یہ حقیقت الامر کہ میں غلاب  
کے لئے تم جلدی کر رہے تھے۔ وہ جلد  
ہی سامنے آ گیا۔  
لے دے میں کوڑا، چابک اور بید  
شامل ہیں۔

وہ کہیں گے ایک دن، یا ایک دن سے (کچھ ہی) کم  
(رب کہے گا)، تم ہے دنیا میں تھوڑی دیر ہی  
کیا یہ سمجھتے تھے نہیں بے کار تھا پیدا کیا،  
ہے بلند بالا، سلطان حقیقی، وہ خدا،  
مالک عرش بریں اور خالق ارض و سما

جو پکڑے دوسرے مہمود، ساتھ اللہ کے  
تو حساب اس کا خدا ہی کے یہاں ہوگا، مگر  
(اے) کہو یا رب ہیں تو بخشنے اور رحم کر  
اور کس اس بات کی کوئی نہیں اس کے لئے  
وہ نہیں دیتا فلاحت کافروں کو (خاص کر) :  
رحم والوں میں تو بہتر سب سے ہے، (اے دلوں) :

### سُورَةُ نُّوْرٍ (۲۴)

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۶۴ آیتیں اور ۹ رکوع ہیں)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
یہ (بھی) اک (سورۃ ہے، جس کو ہم نے پہلے نازل کیا  
اور کھلے احکام اس میں ہم نے میں نازل کئے  
مرد اور عورت (کریں جب مل کے آپس میں) زنا  
چلیے، جب تم کو تمیل حکم کر د گا ر  
ہے یقین تم کو جو روزِ حشر اور اللہ کا،  
عقد کرتا ہے (یہ) زانی، عورت بدکار سے  
زانیہ بھی (یوں ہی) مرد و مشرک و بدکار سے

اور حرام ایسا تعلق مومنوں پر (جاسئے) :  
اور نہ لائیں چار شاہد (جسم کی تصدیق میں)  
تم گواہی اُن کی، ہیں بدکار و نافرمان ہی :  
تو خدا ہے مہربان، آمرزگار (و ذوالجمال) :  
پاکدامن عورتوں پر جو لگائیں جہنمیں  
استی و زے اُن کو مارو، اور نہ مالو پھر کبھی  
پھر جنہوں نے تو یہ کر لی، اور کی اصلاح حال

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ  
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ⑦  
وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ⑧  
وَيَدْرُؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ  
لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ⑨ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ  
مِنَ الصَّادِقِينَ ⑩ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ  
اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ⑪ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ  
مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ  
مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ  
عَظِيمٌ ⑫ لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ  
خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ⑬ لَوْ لَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ  
شَهَدَاتٍ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَدَاتِ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا لِهَذَا عَذَابٌ  
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسَسْتُمْ  
فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑭ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنْتِكُمْ وَتَقُولُونَ  
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ  
عَظِيمٌ ⑮ وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا  
سُبْحَنَكَ هَذَا ابْهَتَانٌ عَظِيمٌ ⑯ يُعْظَمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِلْثَلَاثَةِ أَبَدًا  
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑰ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑱

## وحی منظم ۵۶۱ منظم تبرکات کرم

جو گناہیں تہمت اپنی بیویوں پر (ناروا)  
تو یہی صورت گواہی کی ہے، ایسے شخص کی

اور نہ ہوں شاہد بھی اُنکے پاس، خود اپنے ہوا  
چار بار اللہ کی کھائے شتم (وہ مدعی)

اور کہے وہ اپنے دعوے میں ہے سچا واقعی :  
پانچویں بار اُس کو یہ کہنا بھی ہوگا (لازمی)  
اور سزا عورت کے سر سے لیل ملے گی (دیکھئے)  
کہ وہ جھوٹا مدعی ہے، (کر رہا ہے افترا)  
ہاں نہ ہوتا شتم پہ رحم و فضل اگر اللہ کا

وہ اگر جھوٹا ہو لغت اُس پہ ہو اللہ کی :  
چار بار اللہ کی کھا کر شتم، وہ یہ کہے  
یہ جو سچا ہو تو ٹوٹے مجھ پہ قہر اللہ کا :  
(شفق خانہ واریوں میں کس قدر ہوتے بیا)

وہ ہے تو بہ سُننے والا حکمتوں والا خدا :  
ہیں تہمتیں میں سے جنہوں نے یہ کیا طرفاں بپا  
بلکہ یہ حق میں مٹھالے (اس طرح) بہتر ہوا،  
بار تہمت ان میں سے جس نے اُٹھایا (مصدقہ)

اپنے حق میں شتم نہ سمجھو (مومنو) اس کو بُرا،  
(سچے مومن اور منافق کا پتہ تو چل گیا)  
اور جس نے حصہ تہمت میں لیا ہے بیشتر  
وِلیسی ہی اُن کو بڑی ہوگی سزا (بھی سر بسر) :

مومنو جب تم نے (ناشائستہ) بات ایسی سنی  
کیوں نہ اپنے لوگوں کی نسبت کیا اچھا گماں؟  
کیوں نہ وہ اس واقعہ پر چار لے آئے گواہ؟  
پس یہی وہ لوگ ہیں، جھوٹے ہیں جو زور اُٹھاتے :

تو مسلمان عورتوں مردوں نے (بھرا سوقت ہی)  
کیوں نہ فوراً کہہ دیا، جھوٹی ہے سب یہ (دستاں) :  
اور جب شاہد نہ لائے (تو یہ طوفاں تھا گناہ)  
پس یہی وہ لوگ ہیں، جھوٹے ہیں جو زور اُٹھاتے :

اور نہ ہوتا تم پر فضل و رحم اگر اللہ کا  
تم نے سنا جس (بے سرو پا) بات کا پھر چا کیا  
جب زباں پر اپنی تم وہ واقعہ لانے لگے  
علم جن کا (فی الحقیقت) کچھ تہمتیں تھیں تھیں

آخرۃ میں اور دنیا میں تو (اندیشہ یہ تھا)  
اُس سے ہو جاتے عذاب بے کراں میں مبتلا :  
اور ایسی باتیں اپنے منہ سے دُہرانے لگے  
اور تم نے اس کو ہلکی بات سمجھا (بالیقین)

سختی بڑی وہ بات نزدیک آگے (الغلیس) :  
جب سنی وہ بات تم نے، کیوں نہ بول اُٹھے وہیں  
حاشا دُکلا یہ ہے بہتتان بھاری (بالیقین) :  
پھر نہ کرنا کام ایسا، ہے یہ تو غیظِ خدا  
کھول کر تم سے خدا احکام کرتا ہے بیاں

حکمتوں والا ہے وہ اللہ، سب کا راز داں :  
تم اگر ایمان رکھتے ہو (تو سن لو میرا) :  
حکمتوں والا ہے وہ اللہ، سب کا راز داں :  
تم اگر ایمان رکھتے ہو (تو سن لو میرا) :

۱۔ ہم ائمہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کی  
نسبت روایت ہے کہ وہ غزوہٴ مصلطین میں  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں۔  
غزوہ سے پسپا ہو کر جب مدینہ مقربہ کی دُور  
رہ گیا تو حضرت عائشہ صدیقہ رُبع مابین  
کھلنے پڑاؤ سے باہر گئیں۔ وہ اُن کی کا  
"سکون" کا مار گئے سے نکل پڑا جو وہ اپنی  
بہن اسماء سے مستند لائی تھیں پڑا زمین  
واپس آئیں تو غزوہ کے اس سبب ہمارے  
واپس گئیں۔ ہر تلاش کرنے میں دیکھی۔  
واپس آئیں تو قاتل مدینہ منورہ رہا نہ ہو  
چکا تھا۔ اس خیال سے کہ انہیں کوئی...  
دُھونڈنے ضرور آئے گا۔ حضرت صدیقہ  
اسی جگہ پھری گئیں۔

مصفوان بن مصلط جو زحور کی راہی  
کے بعد بکولی بوسری جہیز بن اٹھانے ملو  
تھا آیا تو حضرت عائشہ کو دیکھ کر دُور سے  
آواز دی اور پھر اپنے اونٹ سے اُتر کر۔  
ہم ائمہ میں رسول کریم کیا۔ اور جہاد بیکر کر  
آگے آگے ہو گیا۔ بات تو صرف یہ تھی، لیکن  
منافقوں کو حاشیہ کافی کا موقع مل گیا۔  
سے زیادہ عبد اللہ بن ابی منافق نے اس کا  
چرچا کیا اور بہت سے مسلمان بھی اس آذنت  
میں پھنس گئے۔ آنحضرت، حضرت عائشہؓ  
سے ملنے ہو کر کبھیہ خاطر سے لگے۔ آخر کار  
حضرت عائشہؓ کی برأت میں یہ دورِ کرب  
نازل ہوئے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ  
 عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ١٩ وَلَوْلَا  
 فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ٢٠ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ  
 الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
 وَرَحْمَتُهُ لَازَكُم مِّنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنِ يَشَاءُ  
 وَاللَّهُ سَبِيعٌ عَلِيمٌ ٢١ وَلَا يَأْتِلْ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا  
 أُولَى الْقُرْبَى وَالْمُسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَ  
 لْيُصْفَحُوا أَلَا تَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٢٢ إِنَّ الَّذِينَ  
 يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغُفْلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٢٣ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَ  
 أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٢٤ يَوْمَ مَيِّدٌ يَوْفِيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ  
 وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ٢٥ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَ  
 الْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ  
 مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ٢٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ  
 لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ٢٧ وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ  
 لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ٢٨

(اے پیغمبر) لوگ جو یہ چاہتے ہیں (بے حیا)  
آخرة میں اور دنیا میں انہیں کے واسطے  
ہو مسلمانوں میں بدکاری کا چرچا (جا بجا)  
ہے عذاب دردناک (اور ماسوا اس بات کے)  
جاتے ہیں (رانگو) ہم ہی تم نہیں ہو جانتے :

تم پہ فضل و رحم اگر اُس کا نہ ہوتا (دیکھو!)  
(تو یقیناً اک نیا طوفاں بپا ہوتا یہاں)  
اور اگر ہوتا نہ وہ تم پر شفیق و مہرباں :

اے مسلمانو، نہ تم شیطان کے قدموں پر چلو  
حکم دے گا بے حیائی اور بُرے ہی کام کا،  
اور جو شیطان کے قدموں پر چلتا ہے (سنو)  
چاہتا ہے جس کو دے دیتا ہے وہ پاکیزگی،  
بل اگر تم پر نہ ہوتا رحم اور فضل خدا،  
سب کی وہ مستجاب ہے، سب کچھ جانتا ہے (واقفی) :

تم میں سے جو ہیں بزرگ اور صاحبِ مقدر بھی  
کمزابت والوں کو (مکین) اور محتاجوں کو  
کچھ نہ دینگے (زادِ راہ و خرج و امدادِ سفر)  
کیا نہیں تم چاہتے، تم کو معافی دے خدا  
صاحبِ ایمان جو ہیں پاک و امن عورتیں  
اُن پر جو تہمت لگاتے ہیں (وہ بیشک میں جیس)  
سے بڑا ہی سخت عذاب اُن کے لئے روزِ شمار  
اُن کے وہ اعمال (جو کرتے ہے یہ نابکار) :

پوری پوری اُنکو دیے گا خدا اُس دن سزا  
جان لیں گے وہ کہ ہے سچا فقط اللہ ہی  
گندے مردوں کے لئے ہیں (صرف) گندی عورتیں  
اور سُختری عورتیں ہیں پاک مردوں کے لئے  
انتہائی کہتے ہیں جو کچھ یہ ہیں اُن سے بری  
مومنو، اوروں کے گھر اپنے گھر کے ماسوا  
جانے سے پہلے سلام اُس گھر کے لوگوں سے کر دو  
پھر اگر اُس گھر میں تم پاؤ نہ کوئی (آدمی)  
اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس لوٹ جاؤ  
مستحق جس کے وہ ہوں گے (نابکار و بے حیا)  
سچ کو ظاہر کرنے والا، (اور پھر ذی عدل بھی)  
اور گندے مرد گندی عورتوں کے ساتھ (ہیں)  
اور سُخترے مرد، سُختری عورتوں کے واسطے  
معفرت اُن کے لئے ہے اور رزقِ پاک بھی :  
بے اجازت تم نہ جاؤ (سے یہ فعلِ ناروا)  
یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، خیال اُس کا رکھو :  
تو نہ جاؤ گھر میں، جب تک دے نہ اذن اس کا کوئی  
تو نہ پھر اُس گھر پہ ٹھہرو (بے تامل) لوٹ آؤ :

نصف

۱۔ جن لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
پرہیز کیا تو ان میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ  
کا ایک مجلس و مجالس عزیمتیں تھیں  
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ کسی  
مدد کیا کرتے تھے لیکن اس واقعہ کے بعد انہیں  
معتد سے مٹھ دیک گیا۔ اور شکم کھائی اور شکم  
کو ایک کچھ نہ دیا گا جس پر غصہ ہوا  
نے یہ آیت نازل فرمائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ  
نے یہ سن کر اس کا دل بے جا رکی کر دیا اور  
پھر شکم کھائی کہ کچھ دیتا تھا وہ بندہ  
کردن کا  
۲۔ یعنی بے حیائی کی باتوں کی  
۳۔ یعنی جس کے گھر جانا ہو اس کے گھر پر  
پہنچ کر ہارے (مسلم) حکیم کے پھر اورد  
آئے کی اجازت چاہے اور جب جوابِ سلام  
کے ساتھ اجازت مل جائے تب اندر جاتے

اُن کے لئے بے حیائی نہایت واسطہ  
اس سے واقف ہو، و جو بھی باوجود

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ  
 لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٥٦﴾ قُلِ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوْنَ  
 مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا أَرْوَاجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَكُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا  
 يَصْنَعُونَ ﴿٥٧﴾ وَقُلِ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ  
 فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ  
 بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ  
 آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ  
 إِخْوَانَهُنَّ أَوْ إِخْوَانِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوْ  
 التَّبَاعِينَ غَيْرَ أُولَى الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ  
 يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يُضْرَبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ  
 مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٥٨﴾  
 وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَّاكُمْ إِنْ يَكُونُوا  
 فَقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَلَيْسَتْ عُقُفٌ  
 الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ  
 يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا لَبَّوهُمْ إِنْ عُلِمَتْ  
 فِيهِمْ خَيْرٌ وَأَتَوْهُمْ مِنْ قَالِ اللَّهِ الَّذِي أَنْتُمْ وَلَا تَكْرَهُوا قَبْلَتْكُمْ  
 عَلَى الْبِعَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لَتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 وَمَنْ يَكْرِهْهُمْ فَمَا نَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ إكْرَاهِهِمْ عَقُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٠﴾

گھر ہو غیر آباد اور سامان تمہارا اُس میں ہو  
بے تمہارے ظاہر و مخفی کا علم اللہ کو ۛ

(اے پیغمبر) جو میں مرد مومن، اُن سے یہ کہو  
اُس میں اک خوبی ہے اور اک تزکیہ اُن کیلئے  
اور سماں عورتوں سے بھی کہو، بیچی رکھیں  
اور وہ ظاہر نہ ہونے دیں، دکھیں اپنا رنگار  
اور دپٹے اپنے سینوں پر بھی وہ ڈالے رکھیں  
اپنے شوہر، اپنے باپ، اور باپ کو خاوند کے  
یا بھتیجیوں، بھائیوں، یا عورتوں کو (میل کی)  
عورتوں سے جو غرض مطلب نہیں رکھتے کوئی

عورتوں کے راز کی باتوں سے (بچتے ہیں ابھی)  
اور زمین پر پاؤں اپنے وہ نہ رکھیں زور سے  
اور سب مل کر مرد تو بہ، خدا کے سامنے  
اپنی رائیوں، لونڈیوں کا، اور جوہر ہیکل خود  
ہونگے وہ مفلس تو کر دے گا غنی اُن کو خدا

اور ہے اللہ (سب کو) اور سب کچھ جانتا ۛ  
عقد کرنے کا نہیں مقدور اور قدرت جنہیں  
فضل سے اپنے اُنہیں جب تک غنی کر دے خدا  
(مال کے کم) تم سے آزادی کی وہ تحریر لیں  
شرط یہ ہے اُن میں تم نیکی (کا) پاؤ (شائبہ)  
اُن کو بھی دیتے رہو (اِس میں تمہارا ہے بھلا)  
وینوی کچھ فائدہ اُن سے اٹھانے کے لئے  
اور (اِس پر بھی) زبردستی جو اُن سے کی گئی  
بچنے والا بھی ہے وہ، مہرباں بھی ہے وہی ۛ

چاہئے اُنکو کہ ضبط (نفس) وہ (کچھ دن) کریں  
اور غلاموں میں تمہارے جن کا ہو یہ میڈعا  
تو اُنہیں تحریر دے دو، پس یہی لازم تمہیں  
اور خدا کے مال میں سے، جو تمہیں اُس نے دیا  
اور تمہاری لونڈیاں، رہنا جو چاہیں پارسا  
اُن کو بدکاری پر آمادہ نہ کرنا چاہئے  
(عفو کر دے گا) خدا پھر اُن کو بعد بے بسی

ۛ قابل تحسین چیزوں سے مراد ہے۔  
ۛ شوق خواہ سرا یا بہت بوڑھے  
خدمت کار۔  
ۛ یعنی اگر غلام اپنے مالک سے کہہ  
میں تمہیں خدمت مزدور کا کتنا ارادہ ہے  
ۛ یعنی اُن کا، تو تم مجھے آزاد کر دینا اور مالک  
اِس پر رضا مند ہو جائے۔ ۛ اے املا چارٹ  
میں، مکاتبت تکہ ہیں اور سلاطین کو اپنی  
مکاتبت کا حکم دیا گیا ہے۔



وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِن  
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِثْلُ نُوْرٍ  
كَيْسُكُوْرَةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْبُصْبَاحُ فِي رُجُلَجَةٍ اَرْجَاجُهُ كَاثِمًا  
كُوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا  
غَرْبِيَّةٍ يَكَادِرُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُوْرٍ عَلٰى نُوْرِ يَهْدِي  
اَللّٰهُ لِنُوْرِهِ مَن يَشَآءُ وَيَضْرِبُ اَللّٰهُ اَلْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ فِيْ بُيُوْتٍ اُذِنَ اَللّٰهُ اَنْ تَرْفَعَ وَيُدْكَرَ فِيْهَا اَسْمُهُ يُسَبِّحُ  
لَهُ فِيْهَا بِالْعُدُوِّ وَالْاَصْوَالِ ۝ رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ  
ذِكْرِ اَللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوْا الزَّكٰوةَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ  
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيُخْزِيَهُمُ اَللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَبَرِيْدٌ هُمْ  
مِّنْ فَضْلِهِ ۝ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِيْنَ  
كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ يَّقِيْعَةٍ يَحْسِبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰى اِذَا  
جَآءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اَللّٰهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابُهُ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ  
الْحِسَابِ ۝ اَوْ ظَلَمْتَ فِيْ بَحْرٍ لَّجِيٍّ يَّعْشُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ  
مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظَلَمْتَ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَكَ  
لَمْ يَكُنْ يَرِيْهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اَللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ  
اَنَّ اَللّٰهُ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صَفِيّٰتٌ  
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيْحَهُ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

لے یعنی مبارک درخت زیتون جو وسط  
بارش میں ہے اور اس پر پہلے سایہ پڑا

ہم نے نازل کی ہیں تم پر اپنی واضح آیتیں  
ہے نصیحت ڈرنے والوں کے لئے (قرآن میں)

ہے خدا کے نور سے ارض و سما میں روشنی  
جیسے ہو اک طاق، اور اُس میں چراغ (رُشیا)  
اور دہشیش ستارے کی طرح ہو صُوفِ شان  
بل رہا ہے (وہ چراغِ عظمتِ مہابہ و شرف)  
تیل اُس کا جیسے دینے کو ہے خود ہی روشنی  
نور پر ہے نور، یعنی روشنی پر روشنی  
یہ مثالیں حق بیاں کرتا ہے لوگوں کے لئے  
(وہ چراغ) ایسے گھروں میں (اُس نے روشن کیا)  
اور گھر لیے لیا جائے خدا کا جن میں نام،  
وہ، جنہیں بیع و تجارت (کچھ) نہیں لگتی ہے باز  
اور زکاتِ مال دینے سے، (بطورِ مستحق)  
(اور عبادت میں لگے رہتے ہیں یہ سب اس لئے)  
اور لپٹے فضل سے مے کچھ زیادہ (ابراہیم)  
اور جو منکر ہیں اُن کے کام، میں ایسے (خواب)  
پیاسے سے (تو دُور سے) اُس کو کیا پانی قیاس  
(مرگیا پیاسا تو) پھر اللہ کو پایا کریں،  
ہے حساب اللہ لینے والا، جلدی (بالیقیں) ۱۱

یا مثال اک یہ ہے ان کفار کے اعمال کی  
موج اندر موج اُس کو لہر ہے ڈھانکے ہوئے  
ہیں اندھیروں پر اندھیرے گرنگ لپٹا ہوا  
اور جسے نورِ ہدایت) مے نہ خود اللہ ہی  
(لے مخاطب) کیا نظر اس بات پر تو نے نہ کی؟  
سب کے سب شغل ہیں، بیسج میں اللہ کی  
جانتے ہیں اک طریقہ بندگی و ذکر کا،

گہرے دریا میں ہو جیسے اندرونی ریت رگی،  
اور اُن موجوں پہ ہیں بادل گھنے بھائے ہوئے،  
دیکھ سکتا ہی نہیں وہ اُس کو (آسانی کے ساتھ)،  
اُس کو مل سکتی نہیں ہے پھر کہیں سے روشنی  
ہے زمین و آسمان میں جتنی مخلوقات بھی  
اور پڑھ لکھنے والے یہ طائر (بسمی)  
اور کرتے ہیں یہ جو کچھ وہ خدا سے جانتا ہے

وَبِاللهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالى الله الْمَصِيرُ ٢٢  
 الله يُرِجِي سَعَابَا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ  
 يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ  
 بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ  
 سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ٢٣ يَقْلِبُ اللهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ  
 اِنَّ فِيْ ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ٢٤ وَاللهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ  
 فَاَةٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ  
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللهُ مَا يَشَاءُ اِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ٢٥ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَاللهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ  
 اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٢٦ وَيَقُولُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا  
 ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ٢٧  
 وَاِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ  
 مُّعْرِضُوْنَ ٢٨ وَاِنْ يَكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوْا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ٢٩  
 اَفِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمْ اُرْسَالُوْا اَمْ يُخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيفَ اللهُ عَلَيْهِمْ  
 وَرَسُوْلَهُۥٓ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ٣٠ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ  
 اِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَقُوْلُوْا سَمِعْنَا  
 وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٣١ وَمَنْ يَطْعِ اللهَ  
 وَرَسُوْلَهُ وَيَخْشِ اللهَ وَيَتَّقْهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ ٣٢

ہے زمین و آسمان میں سلطنت اللہ کی  
اے مخاطب کیا نظر اُس بات پر تو نے نہ کی؟  
(مجھ کو بادل کے) پھر آپس میں دیتا ہے ملا  
مبینہ برستا تو نے دیکھا درمیان اُبر سے؟  
اُن سے برساتا ہے وہ اُلٹے ہے جس پر چاہتا  
بجلی میں بادل کی ہے ایسی چمک جیسے ابھی  
رات اور دن کو بدلتا ہے وہ اپنے حکم سے  
اور ہیں یہ (چلتے پھرنے والے) جتنے جاندار  
پیٹ کے بل چلتے ہیں اُن میں سے بعضے (جاندار)  
ان میں سے کچھ چار پیروں پر ہیں چلتے (جاندار)

اور خدا ہر چیز پر قادر ہے اس میں شک ہے کیا؟

ہم نے نازل کی ہیں یہ آیات (اپنی) کھول کر،  
لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر پر اور اللہ پر  
اک فریق اُن میں کا پھر جاتا ہے لیکن بعد ازیں  
جب خدا اور اُس کے پیغمبر کی جانب (بر ملا)

اک فریق اُن میں سے ہو جاتا ہے تو کُش (ناسزا)؟

اور اگر اپنا کوئی حق ان کو ہو تا ہو حصول  
کیا دلوں میں ردگ ہے ان کے کہ شک میں ہیں؟  
(وہ تو ان کے ساتھ بے انصاف ہونے سے ہے)  
شان تو ایمان والوں کی یہ ہے جب بھی (وکی)  
تاکہ اُن کے باہمی جھگڑوں کا کردیں فیصلہ

اور یہی وہ لوگ ہیں جو جائے گا جن کا بھلا؟

حکم پر جو کوئی اللہ و پیغمبر کے چلا  
ہیں یہی وہ لوگ جو مقصد کو پہنچے (بر ملا)؟

اور سب کو لوٹ کر جانا ہے اُس کی ہمت ہی  
ماہک کر لاتا ہے بادل (چرخ پر) اللہ ہی  
تہہ بہ تہہ رکھتا ہے پھر اُن کو (تو نبی ہے گھٹا)  
اور پہاڑ (ادول کے) جو ہیں آسمان پر (برسر ہے)  
اور بچا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے وہ خدا  
نور وہ آنکھوں سے (لوگوں کی) اُپک لے جائیگی؟  
اس میں بھی ہمت ہے اربابِ نظر کے واسطے؟  
ان کو ہائی سے کیا پیدا خدا نے (بے شمار)  
اور کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے اُن میں (بار بار)  
چاہتا ہے جو بنانا وہ بناتا ہے خدا

اور خدا چاہے جسے لے آئے راہِ راست پر نہ  
لئے ہم ایمان، اُن کا حکم مانا (سر بسر)  
اور وہ (جو کچھ بھی ہو) ایمان لائیں گے نہیں؟  
یہ بلائے جاتے ہیں، تا اُن میں کر دیں فیصلہ

تو چلے آتے ہیں (سر ڈالے) لئے کرنے قبول؟  
یاد ہے خوف اللہ و پیغمبر نہ حق تلفی کرے؟  
بلکہ بے انصاف ہیں یہ خود (اپنی لٹکے دل برے)؟  
وہ بلائے جائیں (گھرے) پیش اللہ و نبی  
تو کہیں وہ ہم نے مانا حکم، ہم نے سُن لیا،

اور ڈرا اللہ سے، زنا رانی سے اُسکی، بچا،  
ہیں یہی وہ لوگ جو مقصد کو پہنچے (بر ملا)؟

۱۔ ابتدائے آرمیٹل میں ہائی ہی  
ہائی تھا۔ پھر دل سے ہائی میں پہنچا پڑا  
کیا۔ بیجاں سے تھاگ پیدا ہوئے۔  
صحاگوں کے چنے سے زمین بنی۔ تو اس  
اشارے ہائی ہی تمام جانداروں کی  
اصل ٹھہرا۔  
۲۔ یعنی اللہ اور رسول ان کے  
جھگڑوں کا فیصلہ کر دیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ  
لَا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٥٠ قُلْ  
أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ  
وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا  
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ٥١ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ  
خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ  
ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ٥٢ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ٥٣ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ الْكَارُ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ٥٤ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ  
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ  
وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ  
ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ  
طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥٥ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا  
اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥٦

قسیم کھاتے ہیں منافق) سنت تہ اللہ کی  
 باہر آجائیں ابھی گھر بار اپنے چھوڑ کر  
 جے تمہاری (خوئے) طاعت سے زمانہ آشنا  
 ان سے کہدو، مانو تم حکیم خدا، حکم نبی،  
 تو ہے ذمہ دار پیغمبر خود اپنے بار کا  
 راہ پر آجاؤ گے مالز کے مگر حکم نبی،  
 لائے جو ایمان تم میں سے، عمل اچھے کئے  
 سلطنت دنیا کی ان کو (اکیڈن) ہوگی عطا  
 اور کیا ہے دین جو اس نے پسند ان کے لئے  
 خوف کے بعد ان کو (پھر) وہ ان کا کلا سلا  
 اور ناشکری کرے کوئی جو اس کے بعد بھی  
 تم زکات مال دو (لوگو) کر دو قائم نماز  
 تاکہ تم پر رحم فرمائے خدا (سے کار ساز) ۛ  
 اور نہ کرنا تم خیال ایسا، یہ کافر، ملک میں  
 ہے ٹھکانہ آگ ان کا، (یعنی یہ ہیں دوزخی)  
 مومنو، نابالغ اور لوندی غلام، (ایسے نہ جائیں)  
 (ایک تو) پہلے نماز صبح سے اور (دوسرے)  
 (تیسرے) بعد عشاء، ہیں دقت (گویا) تین (ہی)  
 بعد ان اوقات کے قید ان پر تم پر کچھ نہیں،  
 یوں خدا احکام واضح کر کے کرتا ہے بیان،  
 اور جب بالغ تمہارے لڑکے ہو جایا کریں  
 کھول کر یوں اپنی باتیں تم سے کہتا ہے خدا

تم اگر دو حکم ان کو تو وہ (گویا واقعی)  
 ان سے کہدو (ایسے نبی) قسیم نکھاؤ رخت ناز  
 اور تم کرتے ہو جو کچھ اس سے واقف ہے مذاہب  
 پھر اگر کی تم نے (اس کے بعد بھی کچھ) سرکشی  
 اس کا ذمہ تم پر ہے جو بوجھ ہے تم پر پڑا  
 اور ذمہ ہے پیغمبر کے کھلی تبلیغ ہی ۛ  
 ان سے وعدہ کر لیا ہے (بالیقین) اللہ نے  
 ان سے پہلے لوگوں کو، جیسے خلافت کی عطا  
 استوار اس کو وہ کرے گا، انہیں کے واسطے  
 وہ بغیر شرک طاعت میری رکھیں گے روا،  
 تو ہیں ایسے لوگ نافرمان (اور ناشکر بھی) ۛ  
 اور کرو (پھر) طاعت حکم رسول (پاکباز)  
 خدا (سے کار ساز) ۛ  
 (بھاگ کے، بھٹنے بپا کر کے) تھکا دیں گے ہمیں،  
 جس جگہ ہے ٹوٹنا ان کو، وہ منزل ہے بڑی ۛ  
 تین دقتوں میں اجازت تم سے لے کر گھر میں آئیں  
 دوپہر، کو جب اتار دیکھو (سوئے کے لئے)  
 پردہ کرنے کے تمہارے (پردہ یوں ہے لازمی)  
 چلتے پھرتے رہتے ہو باہم دگر تم (بالیقین)  
 صاحب حکمت ہے وہ دانا (سے راز دو جہل) ۛ  
 چاہئے ان کو، کہ اگلوں کی طرح وہ اذن لیں  
 صاحب حکمت ہے وہ، اور سب کچھ جانتا ۛ

ۛ یعنی بار رسالت و تبلیغ  
 ۛ یعنی بار طاعت و فرمان برداری

ۛۛۛ  
 نابالغ لڑکوں اور غلاموں کے لئے  
 گھر میں آنے کا قانون۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ  
 جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ  
 يَسْتَغْفِنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٥١ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى  
 حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى  
 أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ  
 أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ  
 أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا  
 مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا  
 جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَاسْلَمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ  
 تَحِيَّةٌ مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ كَلَّمْنَا ابْنَ آدَمَ  
 لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ٥٢ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ  
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ  
 يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا مِنَ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ  
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنٍ  
 فَأَذِنَ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ  
 رَحِيمٌ ٥٣ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُّ عَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا  
 قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذٍ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ  
 يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥٤

لہ یعنی چادر وغیرہ۔

اور جو بیٹھی ہوئی، میں گھر میں لڑھی ہوئی  
(اوپری) کپڑے اتاریں تو گنہہ کچھ بھی نہیں  
اور جو اس سے بھی بچیں، تو بے جلا ان کیلئے  
اندھے لنگھڑے، اور مریض اور تم بذاتِ خدا اگر  
یا کہ اپنی مال کے گھر سے، یا کہ گھر سے بھائی کے  
یا چھڑی یا ماموں یا خالہ کے گھر سے (بار بار)  
(اُن گھروں سے کھاؤ) تو کچھ خرچ ہے اس میں نہیں  
اور نہیں کچھ خرچ مل کر کھاؤ یا ہو کر جدا  
اپنے لوگوں کو کر دتم (خلقِ درافت سے) سلام  
برکتوں والی ہے یہ اور ایک پاکیزہ دُعا  
تاکہ تم سمجھ کر ہے کیا ناروا

عقد (وشادی) کی توقع ہی نہیں (باقی) جنہیں  
گر نہ ہو مد نظر زینتِ سنائی (بالیقیں)  
جاننا، سنا ہے سب کچھ ہی خدا (سچ جلیے) :  
کھانا کھاؤ اپنے گھر سے یا پردہ کے اپنے گھر  
یا بہن کے گھر سے یا چاچاؤں کے گھر بار سے  
اور تمہیں ہے جن گھروں کی تمہیں پر اختیار  
یا گھروں سے دوستوں کے کھاؤ (تم بے تمہیں)  
اور گھروں میں (ان کے) جب جاؤ تو (ہم کو ردا)  
جانب حق سے نعلے خیر ہے یہ (لا کلام)  
اپنی باتیں کھول کر تم کو سنا تا ہے خدا  
اور کیا ردا

(فی الحقیقت) صاحبِ ایمان ہیں وہ لوگ ہی  
بے اجازت کے (نبی کی) پھر نہیں جاتے ہیں یہ  
لائے ہیں ایمان خدا پر، اور پیغمبر پہ بھی  
تو اجازت ان میں سے تم بخشد چاہے جسے  
بخشنے والا وہی ہے مہرباں (واضح ہے)  
جس طرح اک دوسرے کو تم بلا تے ہو یہاں  
چھپ کے جاتے ہیں کھسک کر (رسول اللہ سے)  
اُن کو اس سے (ہر گھڑی ہر وقت) ڈرنا چاہئے  
یا عذابِ دروناک آئے کوئی اُن کے لئے :

لائے جو ایمان خدا پر، اُس کے پیغمبر پہ بھی  
اجتماعی کام میں جب اُنکے پاس آتے ہیں یہ  
(لے پیغمبر) جو اجازت تم سے لیتے ہیں، وہی  
مانگیں جب تم سے اجازت اپنے کاموں کے لئے  
اور مانگو مغفرت اُن کے لئے اللہ سے  
(اُن) نہ دعوت پر پیغمبر کی کر دے ایسا گمان  
خوب واقف ہے خدا اُن سے جو تم میں (دوبلے)  
پس جنہیں پہ اختلاف (لپٹے) نبی کے حکم سے  
کہ نہ اُن پر (ناگہاں) کوئی مصیبت آپڑے



الْآنَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ  
عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا  
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٧﴾

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ مِنْ مَكِّيَّةٍ سَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَسِتُّونَ كَلِمَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ  
نَذِيرًا ﴿١﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ  
يَتَّخِذُ وَلَدًا أَوْلَ مَا يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ  
فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾ وَأَتَّخِذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا  
وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ  
مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا  
إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَ  
زُورًا ﴿٤﴾ وَقَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ أَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ بَكْرَةٌ  
وَإِصْبَالًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ  
إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَسُولٌ يَأْكُلُ  
الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَهُكَ إِلَهًا مَلَكٌ فَيَكُونُ  
مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ  
مِنْهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٨﴾

سہ جہ ارض و سما میں سہ وہ سب اللہ کا  
اور جس دن جائیں گے اُس کی طرف (سب لوگ)  
مستے ہو! تم جس (دش) پر ہو، خدا ہے جانتا  
سب عمل اُن کے بتائے گا خدا (خیر اور شر)  
اور سہ اللہ کو ہر چیز کا علم (دخیر) :

## (۲۵) سورۃ فرقان

( یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی جس میں ۷۷ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں )

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
ہے مبارک ذات اُس کی جس نے نازل ہے کیا  
تا ڈرائے سارے عالم کو (خدا کے قہر سے) :  
وہ نہیں رکھتا کوئی فرزند اور اپنا شریک  
اور مناسب اُس کا اک اندازہ بھی ٹھہرا دیا  
کر نہیں سکتے کسی شے کو جو پیدا (زینہاں)  
لپنے ہی نفع و ضرر پر اُن کا قابو کچھ نہیں،  
مَر کے جی اٹھنے پہ بھی (تا اور نہیں وہ یومِ درں) :

کہتے ہیں کافر یہ قرآن جھوٹا بہتان (بڑا)  
دوسرے لوگوں نے بھی اُسکی مدد ہے اس میں کی  
یہ بھی کہتے ہیں کہ افسانے ہیں یہ گزے ہوئے  
اور وہی پڑھ کر سائے جلتے ہیں اس کو (مدام)  
ان سے کہہ دو، اُس نے یہ قرآن ہے نازل کیا  
بخشنے والا ہے وہ اور مہرباں بھی ہے بڑا  
یہ بھی کہتے ہیں بے کیا ہو گیا، جو یہ نبی  
کوئی اُس کے واسطے اترا فرشتہ کیوں نہیں؟  
یا خدا (آسمان سے) اس پر آ پڑتا کوئی  
تاکہ اُس سے کھاتا پیتا (میرے اور جہل بر ملا)  
تم تو پیچھے ہو جس ایسے آدمی کے ہوئے

جس کو اپنے دل ہی سے اس شخص نے بے گھر لیا  
جھوٹ پر یہ آگئے، کرنے لگے نا منصفی :  
جو کسی سے اس نے (کچھ لے دے کے) ہیں لکھو لئے  
(اور کر لئے جاتے ہیں وہ یا اس کو) منع و شام :  
جو چھپی باتیں ہے اظہار دزمیں کی جانتا،  
(جب تو اس بہتان کی تم کو نہیں دیتا سزا)  
کھانا بھی کھاتا ہے اور پھر تا ہے بازاروں میں بھی  
جو ڈراتا رہتا اس کے ساتھ (سب کو بائیں)  
یا کہ ہوتا (کم سے کم) اس کے لئے اک باغ ہی  
(مومنوں سے) کہتے ہیں یہ ظالم (اس کے ماروا)  
جو ہے اک جادو کا مارا آدمی (تقدیر سے) :

أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ  
 سَبِيلًا ۚ تَذَكَّرْكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ  
 بِحَسْبِ تَجَرُّي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ فُجُورًا ۝ بَلْ  
 كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝  
 إِذَا رَأَوْهُمُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَبَّحُوا بِهَا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ۖ وَإِذَا  
 أَلْقَوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّرِينَ دَعَا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝ لَا  
 تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا ۖ وَادْعُوا الثُّبُورَ كَثِيرًا ۝ قُلْ أُولَئِكَ خَيْرُ  
 أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَاصِيًّا ۝  
 لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۖ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُورًا ۖ  
 وَيَوْمَ يَخْسِرُهُمْ وَما يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ يَفْثِقُونَ  
 ءَأَنْتُمْ أَضَلُّنَّهُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝  
 قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُشْبِعُنِي لَنَا أَنْ نَلْجَأَ مِنْ دُونِكَ مِنْ  
 أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الَّذِي كُرُوا وَكَانُوا  
 قَوْمًا بُورًا ۝ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا  
 وَلَا نَصْرًا ۖ وَمَنْ يَظْلِمُ مَنكُم نُدُّهُ عَدَا يَأْبَى كَيْدًا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا  
 قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنْهُمْ لِيَاكُلُونَ الطَّعَامَ وَ  
 يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً  
 أَنْتَضِرُونَ ۖ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

## وحی منظوم ۵۷۷ منظوم ترجمہ کریم

(اے پیغمبر) دیکھو فقرے ڈھالتے ہیں تم پہ کیا!  
برکتوں والا ہے وہ چاہے تو سہرا (اک طالع کیا)  
جس کے نیچے ہوں بہت شغاف (بہر ہی)  
بات یہ ہے، حشر کو وہ جھوٹ ہیں سمجھ رہے  
ہم ہیں دوزخ کو چکے تیار اُن کے واسطے

دُور سے دیکھے گی جب دوزخ انہیں آتے ہوئے  
اور جب یہ (اُگ کی) زنجیر میں جکڑے ہوئے  
تو پُکاریں گے یہ اپنی موت کو (ارمان سے)

(پھر کھا جائے گا) یہ اک موت کی ہے کیا پکار  
ان سے پوچھو دوزخ ابھی ہے کہ باغ جاووں  
آخری اُن کا ٹھکانہ، اور اجر (بے کراں)

جو وہ چاہیں گے دہاں ہو گا وہ اُن کے واسطے  
ذمہ دار ایلانے وعدہ کا، مٹھارا ہے وہ رب  
اور جس دن کافروں کو جمع کر لے گا خدا  
اُن سے پوچھے گا کہ تم نے میرے ان بندوں کو کیا؟  
وہ کہیں گے (ہم تھے خود بندے تیرے) اے پاک ذات  
کہ بناتے دوسروں کو دوست ہم تیرے سوا  
تو ہی خود آسودگی اور نفع پہنچاتا رہا

تھے (ازل ہی سے) تباہی میں یہ کافر (مثلاً)

کافروں سے ہم کہیں گے یہ تمہیں جھٹلا چکے  
ٹال سکتے ہو نہ اب (سرسے ہمارے قہر کو)  
تم میں سے جس نے بھی (کر کے شرک) ظلم ایسا کیا  
(اے پیغمبر) تم سے پہلے جتنے پیغمبر ہیں نبی  
اور ہم نے بعض کو تم میں سے بعضوں کے لئے  
مہر آب بھی (لئے مسلمانوں) کر دے (یا نہیں)؟

تم جو کہتے تھے: (وہ سب قول آج جھوٹے ہو گئے)  
اور مدد بھی تم کسی سے لے نہیں سکتے (سنو)  
ہم چکھائیں گے عذاب سخت کا اُس کو مرزا  
کھانا بھی کھاتے تھے اور پھرتے تھے بازوؤں میں بھی  
آزمائش ہے بنایا، (کافروں کے جوڑ سے)  
اور ب کچھ دیکھتا ہے رب تمہارا (بالیقیں)

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا

الْمَلَكَةَ أَوْ نُرَى رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًا كَبِيرًا ١١

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ

حَجَرًا مَّحْجُورًا ١٢ وَقَدْ مَنَّآ إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ

هَبَاءً مَنْثُورًا ١٣ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

مَقِيلًا ١٤ وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَتُزَلُّ الْمَلَكَةُ تَزْلِيلًا ١٥

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ١٦

وَيَوْمَ يَعْصُ الطَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ لِيَلْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ

الرَّسُولِ سَبِيلًا ١٧ يُوَيْلَنِي لِمَتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فَلَانًا خَلِيلًا ١٨ لَقَدْ

أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

خَذُولًا ١٩ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا

الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ٢٠ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

الْمُجْرِمِينَ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ٢١ وَقَالَ الَّذِينَ

كَفَرُوا أَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ٢٢ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا

جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ٢٣ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَى

وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ أُولَئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ٢٤ وَلَقَدْ

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ٢٥

اور جو امید ہم سے ملنے کی رکھتے نہیں،  
یا ہم اپنے رب کو (اپنی ہی نظر سے) دیکھتے،  
اور جس دن دیکھ لیں گے یہ فرشتوں کو (دیکھی)

وہ یہ کہتے ہیں، فرشتے ہم پہ کیوں اترتے نہیں؟  
نفس میں مغروران کے اور یہ سرکش ہیں بڑے،  
مجرموں کو زینہار اُس دن نہ ہوگی کچھ خوشی

اور کہیں گے ان میں ہم میں آڑ ہو جائے کوئی؟  
پھر تو تجھ اُن کے کاموں کی طرف کی جائے گی  
اہل جنت کا ٹھکانہ ہو گا اُس دن بہتریں  
اور جس دن آسمان بادل سے بھاڑے جائینگے  
ہوگی اُس دن اک حقیقی سلطنت رحمن کی  
اور نافرمان جس دن کاٹ لے گا اپنے ہاتھ  
دین کے رستے پہ لگ لیتا، (تو ہوتی بہتری)؟  
آچکی تھی جب نصیحت مجھ تک اُس کے بعد بھی  
وقت پر انسان کو شیطان دیتا ہے دغا؟  
پھر پیغمبر یوں کہیں گے اے مرے رب (توی)  
اور یو نہی اہل خطا کو ہر پیغمبر کے لئے

راہیگاں کر دیں گے اُنکو، جیسے خاک اڑتی ہوئی؟  
جائے ٹیلو نہ بھی ہوگی خوب تر (اور دل گزریں)؟  
اور فرشتے جوق جوق (اُس سے) اتارے جائینگے  
اور وہ دن کا فردا پر سخت ہو گا (واقعی)؟  
اور کہے گا، کاش میں پیغمبر (برحق) کے ساتھ  
کاش! داحسرت! نہ کرتا میں فلاں سے دوستی؟  
اُس نے تو بہکا دیا مجھ کو (زراہ رہزنی)  
(آدمی کا آدمی شیطان ہے، پس ہے کہا)  
سمجھا اُمت نے مری قرآن کو بجواس (ہی)؟  
ہم بناتے آئے ہیں دشمن، (مگر واضح ہے)

رب ہی کافی ہے ہدایت اور مدد کے واسطے؟  
کہتے ہیں کافر کہ اُترا کیوں نہ قرآن ایک بار  
تا تمہارا دل قوی ہو اور تسکین آشنا  
کیسی ہی لائیں (انوکھی) بات (کافر سوچ کر)

راہ سے کہتے) یہ یو نہی نازل ہوا ہے (قسط وار)  
اس لئے ہم نے بتدیج اسکو ہے نازل کیا؟  
دیتے ہیں ہم ٹھیک ٹھیک اُس کا جواب (کارگر)

اور بتاتے ہیں تمہیں تو جیہ اُس کی خوب تر؟  
منہ کے بل جو لوگ (اپنے مدفونوں سے بچنے کے)  
میں یہی وہ لوگ جن کا ہے بُرا درجہ (دہل)  
اور (یقیناً) تمہارے لئے توریت موسیٰ کو عطا

گھیر کر دوزخ میں (دزدِ حشر) لائے جائیں گے  
اور بہت بھگے ہوئے ہیں راہ سے جو (بے گمان)؟  
اور مددگار اُن کا، اُنکے بھائی ہاروں کو کیا

فَقُلْنَا اذْهَبْ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَذْمِيرًا ۝  
وَقَوْمُ نُوحٍ لَبَّاءُ كَذَّبُوا الرَّسُلَ اَعْرَفْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۝  
اَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا اَلِيمًا ۝ وَعَادًا وَثَمُودًا ۝ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ  
وَقُرُونًا بَيِّنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا  
تَتْبِيرًا ۝ وَلَقَدْ اتَّوَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي اَمْطَرْتُ مَطَرًا سَوِيًّا فَلَمْ  
يَكُونُوا يَرُونَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝ وَاِذَا رَاوْكَ اِنْ  
يَتَّخِذُ وَنَاكَ الْاَهْوَاءُ هَذِيَ الَّذِي بَعَثَ اللهُ رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ  
لَيُضِلَّنَا عَنْ الْاِلَهِيَّتَا لَوْلَا اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلَّ سَبِيْلًا ۝ اَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ  
الْهٰهٗ هَوٰهٗ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنْ اَكْثَرُهُمْ  
يَسْمَعُونَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرِ  
اِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ  
عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي  
جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝  
وَهُوَ الَّذِي اَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا  
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُنْجِيَ بِهِ بَلَدًا مَّيْمَنًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا  
اَنْعَامًا وَاِنَّا سِى كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاِنِ  
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذْمِيْرًا ۝

پھر کہا تم دونوں (جہانی) جاؤ پاس اُس قوم کے  
(اور سمجھایا، مگر مانے نہ وہ کو نہ نظر)  
اور قومِ نوحؑ نے نبیوں کو جھٹلایا (تو کیا)  
نقشِ عبرت کا بنایا اُن کو لوگوں کے لئے  
رکھائے تیار درد آگیں عذاب (اول ہی سے) ۛ  
اور یونہی عادی و شہرہ اور اہلِ خندق کو (یہاں)  
رکھ دیا غارت، نہیں ہے جن کا اب نام دنشاں )  
سب کو سمجھایا، مثالیں کر کے (اور دیکھی) یہاں  
اور یہ لکھا اُس سستی پہ (قومِ لوطؑ کی)  
کیا نہیں دیکھی (وہ بستی)؟ (دیکھتے تو ہیں مگر)  
دیکھتے ہیں جب تھیں، تو یوں اڑاتے ہیں ہنسی،  
اپنے معبودوں سے ہم کو کرتا یہ گمراہ (ترم)  
آگے چل کر جان لیں گے، جب یہ دیکھیں گے عذاب  
(اے پیغمبر) دیکھو، ذمہ اُس کا لے سکتے ہو کیا  
ان میں ہیں اکثر بھتہ کُستے، یہ سمجھے ہو کیا؟  
تم نے کیا ڈولی نہ اپنے رب (کی قدرت) پر نظر؟  
چاہتا تو ایک حالت پر وہ ٹھہراتا اُسے  
پھر سمیٹا اپنی سمت، آہستہ اُس کو کھینچ کے ۛ  
ہے وہی (خالق) تہا اُسے واسطے جس نے (سنو)  
چلنے پھرنے کو بنایا دن (کہ کام اپنے کرو) ۛ  
ہے وہی (اللہ) جو دینے کو مُزدہ (بر ملا)  
اور ہم نے پاک پانی چرخ سے نازل کیا ۛ  
تا کہ زندہ زمینِ مرده اُس سے ملک کی  
اور پلا میں پانی، چڑ پالیوں اور لسانوں کو (بھی)،  
اور بہت سی اپنی مخلوقات کو (دیں تازگی) ۛ  
پھر اُسے تقسیم کر دیتے، میں سب کے درمیان  
پھر بھی اکثر لوگ ناشکری ہی کرتے ہیں (یہاں) ۛ

اور اگر ہم چاہتے تو (اپنے تمام خاص سے)  
اک دھڑلے والا ہوا، پستی میں اتر کر (پہنچ دیتے)



فَلَا تَطْعُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ٥١ وَهُوَ الَّذِي  
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ  
بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجَهْرًا مَحْجُورًا ٥٢ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا  
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ٥٣ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَاهِرًا ٥٤  
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ٥٥ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ  
إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ٥٦ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي  
لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ٥٧ الَّذِي  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ  
عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسُئِلَ بِهِ خَبِيرًا ٥٨ وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا  
لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ٥٩ تَبَارَكَ  
الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ٦٠  
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ  
أَرَادَ شُكُورًا ٦١ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتَشَوَّنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا  
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ٦٢ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ  
سُجَّدًا وَقِيَامًا ٦٣ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ  
إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ٦٤ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ٦٥ وَالَّذِينَ  
إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ٦٦

(اے پیغمبر) تم نہ ان کفار کا مالو کہا  
اور یہی ہے جس نے دو دنیا کئے ہیں ہمکنار  
اور جہاد ان کے مقابل میں کر دو تم زور کا ۛ  
ایک کھاری اور کڑوا، ایک میٹھا خوشگوار  
دونوں میں اک آڑ رکھ دی، اور اک بند استوار ۛ  
ہے یہی باتی جسے جس نے آدمی پیدا کیا  
پھر نسب اور رشتہ دامادی کا قائم کر دیا  
(اے پیغمبر) قادر (مطلق) تمہارا ہے خدا ۛ  
پوچتے ہیں اُن کو یہ (کفار) خالق کے ہوا  
ان کو جو نفع و ضرر پہنچا نہیں سکتے (ذرا)  
اپنے رب سے پیٹھ میں پھیرے ہوئے یہ (بر ملا) ۛ  
تم کو بھیجا ہے، خوشی اور ڈر مٹانے کیلئے ۛ  
ان سے کہدو، مجھ کو کچھ اُجرت نہ تم سے چاہئے  
(میری مزدوری تو بس یہ ہے کہ ہو کر نیک کام)  
جو کوئی چاہے خدا کی راہ کر لے اختیار ۛ  
اور مجھ سے رکھو اُس زندہ خدا پر (اے نبی)  
جو نہیں مرتا، کر دھو اُس کی اور تسبیح بھی  
ہے خبردار اپنے بندوں کے گناہوں سے وہی ۛ  
جس نے چہرہ میں بنا ڈالے ہیں یہ امن و دعا  
رحمتوں والا ہے وہ، (پروردگار خیر و شر)  
اور جو کچھ اُن میں ہے، پھر عرش پر قائم ہوا  
پوچھو اُسکی (شان) اُسی سے ہو جو کوئی باخیر ۛ  
اُن سے جب کہتے ہیں، تم سجدہ کر دو جن کو  
کہتے ہیں جن کیا ہے؟ (کون ہے یہ تو کہو) ۛ  
کیا جسے تم سجدہ کرنے کو کہو، سجدہ کریں؟  
ذات بابرکت ہے اُس کی جس نے قائم کر دیئے  
اور نفرت (نام سے جن کے) ہوتی ہے انہیں ۛ  
آسمان میں بروج اور پھر اُس میں (نوازشاں کئے)  
مشعل (خورشید)، روشن چاند (دنیا کے لئے) ۛ  
رات اور دن کو بنایا جس نے (خالق) ہے وہی  
جانشین اک دوسرے کا، (تاہو اُن کو آگہی)  
جو کریں غور اور کریں احساں شکر ایزدی ۛ  
(خاص) بندے ہیں خدا کے وہ، جو سطح ارض پر  
چلتے ہیں ہو کر فرد تن، اور جاہل بے خبر۔  
جب مخاطب ہو کے کرتے ہیں جہالت کے کلام  
تو وہ (اخلاقاً) انہیں کرتے ہیں (آداب و سلام) ۛ  
اور جو راتوں کو رب کے سامنے سجدہ کریں  
اور بت بستہ سامنے خالق کے (استادہ رہیں) ۛ  
جو دعائیں مانگتے ہیں اُسے پالے کر دگار  
دور رکھ ہم سے عذاب (بار) و دوزخ (کا نشانہ)  
اک تباہی ہے جہنم کا عذاب (ناگوار)  
اور وہ جو خرچ کرنے کا ارادہ جب کریں  
ایک بدتر مستقر اور اک بڑی جائے قرار ۛ  
تو کریں تنگی، نہ بے جا خرچ کرنے پر تمہیں  
دریاں افراط اور تقیرط کے قائم رہیں ۛ

ۛ شلا: بحیرہ روم و بحیرہ فارس  
ۛ مراد: تلف سے ہے۔

سجدہ

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي  
 حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ  
 أَثَامًا ۖ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ  
 فِيهِ مِنْهَا نًا ۖ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا  
 فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝  
 وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ  
 لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ  
 إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِينَ  
 يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قَرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا  
 لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا  
 تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خُلِدُوا فِيهَا حَسَدَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ بِإِعْبَادِ  
 يَوْمَ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝

سُورَةُ الشَّعْرَاءِ يَكُونُ بِالنِّسْبَةِ لِسَبْعٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَالْحَدِيثُ رُوِيَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَمَ ① تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ  
 أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ③ إِنْ نَشَأْ نُزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ  
 السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ④ وَمَا  
 يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑤

جو خدا کے ساتھ اوروں سے نہیں کرتے پکار  
کر دیا ہے (مطلقاً) اللہ نے جس کو حرام  
جس نے یہ کو تک کہے وہ ہی گنہگار میں جا پڑا  
وہ ذیل و خوار حالت میں ہے گا دائمی،  
اور عمل اچھے کیے تو (بالیقین) بار آور  
بخشنے والا ہے وہ اور مہرباں (بے اشتباہ) :

جو کرے تو بہ عمل بھی (لہذا زین) اچھے کرے  
(خاص بندے وہ بھی ہیں) بھٹوئی گواہی جو نہ دیں  
اور وہ جب رب کی باتوں سے نصیحت میں نہیں  
اور وہ جو کہتے ہیں یارب میں سے (واقعی)  
پیش رو ہم کو بناؤں گا کہ جو ہوں متقی  
ایسے لوگوں کو (مارل کاد) بدلے صبر کے  
اور کیا جائے گا استقبال اُن کا (بیگماں)  
ایلا خانوں میں وہ جنت کے رہیں گے جادواں  
کہہ دو اُن سے تم پکارو گے نہ مگر اللہ کو  
تم نے تو (قرآن کی آیات) کو بھٹلا دیا۔

اور نہیں وہ مانتے ناسحق اسے وہ زینہار  
اور زنا کے مُرتکب ہوتے نہیں جو (نیک نام)  
اور ہوگی حشر کے دن دوسری اُس کی سزا  
ہاں مگر لایا جو ایماں اور توبہ جس نے کی  
نیکیوں سے ایسے لوگوں کے بدلے گا گناہ  
بخشنے والا ہے وہ اور مہرباں (بے اشتباہ) :

فی الحقیقت وہ ہوا مائل طرف اللہ کے  
لغو شغلوں سے بزرگانہ گزور جایا کریں  
وہ اندھے اور نہ بہرے ہو کہ اُن پر گر پڑیں  
بیویوں اور بچوں کی جانب سے ٹھنڈک آنکھ کی  
پیش رو ہم کو بناؤں گا کہ جو ہوں متقی  
بالا غلنے (منکر کے پہنے کو) بخشنے جائیں گے  
(نیک اور اچھی دُعاؤں اور سلاموں سے) دہاں پا  
کیا ہی اچھا مستقر ہے اور مقام (گل نشان) :  
اُس کو بھی پردہ انتہاری کچھ نہیں (لے شکر کو)  
جلد اب اُس کا دُباں آئے گا تم پر (دیکھنا) :

### سورۃ شعراء

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۲۷ آیتیں اور ۱۱ رکوع ہیں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :  
(ایسی ہی) تم جان سے دو شاید (اس اندھ میں)

کیوں نہیں ایمان لاتے لوگ ؟ (کیوں ضد ہے انہیں) :

ہم اگر چاہیں آتاریں آسمان سے اک نشان  
اور نہیں آتی نصیحت کوئی رحمت کی نئی  
جس کے آگے گردنیں جھک جائیں اُن کی (بیگماں) :  
ان کو جس سے یہ نہ کر لیتے ہوں (فول) رُدشی :

جسے جناب رسول کریم علیہ السلام  
قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے، تو  
مسلمانوں کی بیٹریں کانرا اور منافق بھی  
آطمیت سے اور ایک دوسرے پر گرسے  
پڑتے تھے۔ مگر یہ ازراہِ ذوق و  
عقیدت نہ تھا بلکہ محض بطور تماشا۔  
قرآن سننے کا کلفت یہ ہے کہ اس کی  
آیتوں پر غور و تدبر کیا جائے اور اس  
عقیدت و ارادت کے ساتھ سنا جائے۔  
لہٰذا یعنی آنے والی عیسٰی القفا اور  
پرہیز گاری میں ہماری تقلید کریں۔  
کے بعض مونیہ کہتے ہیں کہ طے  
طوبی، اس سے بدعتہ المنشی اور  
ہم سے جو بھٹلے (منشی اللہ علیہ وسلم)  
علاوہ اس — یعنی طوبی اور بدعتہ  
کی غلطیوں رکھنے والے مگر (منشی اللہ علیہ وسلم)

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيَهُمْ أَتَبَوْا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ١٠ أَوَلَمْ يَرَوْا  
إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَبْنَيْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ١١ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٢ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ  
الرَّحِيمُ ١٣ وَادْنَاذَى رَبُّكَ مُوسَى أَنْ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ١٤  
قَوْمَ فِرْعَوْنَ أَلَا يَتَّقُونَ ١٥ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَيِّدُوا بُون ١٦  
وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى هَرُونَ ١٧ وَلَهُمْ  
عَلَى ذُنُوبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ١٨ قَالَ كَلَّا فَإِذْ هَبَا بَايِتِنَا أَنَا مَعَكُمْ  
مُسْتَعِينُونَ ١٩ فَاتَّبَعَ فِرْعَوْنَ فَقَوَّلاً إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٢٠ أَلَمْ  
أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ٢١ قَالَ أَلَمْ تُرَبِّبْ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ  
فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ٢٢ وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ  
الْكَافِرِينَ ٢٣ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذْ أَوَّأْنَا مِنَ الْضَالِّينَ ٢٤ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ  
لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ٢٥ وَتِلْكَ  
نِعْمَةٌ تَنْتُهَا عَلَى أَنْ عَبَّدتَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ٢٦ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا  
رَبُّ الْعَالَمِينَ ٢٧ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا أَنْ كُنْتُمْ  
مُوقِنِينَ ٢٨ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تُسْمِعُونَ ٢٩ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ  
الْأَوَّلِينَ ٣٠ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمُجْنُونٌ ٣١ قَالَ رَبُّ  
الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا أَنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ٣٢ قَالَ لِمَنْ اتَّخَذَتِ  
الْهَآغِيرُ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمُسْجُونِينَ ٣٣ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ٣٤

(خیر) یہ جھٹلا چکے، معلوم اب ہو جائے گی  
کیا نظر سونے زمین ان کی نہیں جاتی کبھی  
اس میں بھی لاریب ہیں آثار (قدرت بہتریں)  
سب حقیقت اس کی، یہ جس کی اڑتے تھے ہنسی :  
کتنی عمدہ چیزیں پیدا ہم نے کیں ہر قسم کی :  
(لیکن) اکثر ان میں سے ایمان لاتے ہی نہیں :  
ہے تمہارا رب زبردست اور راحم بالیقین :  
جب تمہارے رب نے موسیٰ کو ندادی (بے ہوش)  
جاء تم فرعون کی جمیعت ظالم کے پاس  
کیا نہیں ڈرتے وہ ہم سے (کیوں ہیں وہ ناسخ شناس) :  
عوض کی یارب میں ڈرتا ہوں، نہ جھٹلا دیں گے :  
میرا دم رکھتے، اور میری زباں چلتی نہیں  
حکم نے لڑوں کو (دن جانیں میرے ہم نشین) :  
اور ان کا مجھ پہ دعویٰ ہے گناہ (قتل) کا  
حکم آیا، زینہار ایسا نہ ہو گا، (بے ہراس)  
ہم تمہارے ساتھ ہیں سن لیں گے (سب انہی بھڑاں) :  
جاء تم فرعون کے پاس اور اس سے یہ کہو  
تم ہمارے ساتھ اسرائیلیوں کو بھیج دو :  
ہم نے کیا پالا نہیں ہے تم کو، جب پیچھے سے تے  
اور اپنا کام تم جو کر گئے وہ کر گئے  
بولے (موسیٰ) ان کیا وہ کام، میں غلطی پر تھا :  
پھر خدا نے دی مجھے پیغمبری (بخشی خطا)  
کیا یہی احسان تم رکھتے ہو مجھ پر (لا کلام)  
بولا (پھر فرعون)، کیا ہے یہ خدا نے دو تجہاں ؟  
اور (اس کا) جو کچھ ان میں ہے، جو مالز (بے گناں) :  
بیٹھے تھے جو اس پاس، ان سے کہا (فرعون نے)  
(حضرت موسیٰ نے بھی ان ہم نشینوں سے) کہا  
بولا (پھر فرعون لے لوگو) تمہارا یہ نبی  
بولے (موسیٰ) ہے وہ مشرق اور مغرب کا خدا  
بولا (پھر فرعون موسیٰ سے) اگر میسر ہوا  
تو تجھے میں قید کر دوں گا (تجھے دوں گا سزا) :  
ہم یمن حسین غلاب کی ہنسی اڑاتے  
تھے اس کی حقیقت۔  
یعنی ایک قطعی کا خون۔  
سے حضرت موسیٰ نے یہی فرمایا تھا کہ  
ہم "خدا نے دو جہاں" کے کچھ ہم ہیں

قَالَ فَاتِّبِطِ بِهٖ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۹۱ قَالَ لَقِيَ عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ  
 ثَعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝۱۹۲ تَوَنَّرَ يَدَاهُ فَاِذَا هِيَ بِبَيْضَاءَ لِّلْظُّرِّ ۝۱۹۳ قَالَ لِّلْمَلَا  
 حِقَۃٌ اِنَّ هٰذَا السَّحَرُ عَلِيْمٌ ۝۱۹۴ يُرِيدُ اَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ  
 فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ۝۱۹۵ قَالُوا اَرْجِهْ وَاغَاةً وَاَبْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۱۹۶  
 يَا تَوَكُّ بِكُلِّ شَعَرٍ عَلِيْمٌ ۝۱۹۷ فَجَمَعَ السَّحَرَةُ لَيْلَقَاتٍ يَوْمَ مَعْلُوْمٍ ۝۱۹۸  
 وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَبِعُوْنَ ۝۱۹۹ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ  
 اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۲۰۰ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ اِنَّ  
 لَنَا لَآخِزًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۲۰۱ قَالَ نَعَمْ وَاَنْتُمْ اِذَا لَمِنَ  
 الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۲۰۲ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰى الْقَوٰمَآءَ اَنْتُمْ مُّلْكُوْنَ ۝۲۰۳ قَالَقُوْا  
 حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۲۰۴  
 فَاَلْقٰى مُّوسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝۲۰۵ فَاَلْقٰى السَّحَرَةُ  
 سِحْرَہُمْ ۝۲۰۶ قَالُوا اَمَّا يَرْبِ الْغٰلِبِيْنَ ۝۲۰۷ رَبِّ مُّوسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۲۰۸  
 قَالَ اَمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اَذِّنَ لَكُمْ اِنَّہٗ لَكَبِيْرُكُمْ الَّذِیْ عَلَّمَكُمْ  
 السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۰۹ لَا قَطْعَانَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ  
 خِلَافٍ وَّلَا وَصِيْلَ لَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۲۱۰ قَالُوا لَا ضَرِرَّآ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا مُّنتَقِلُوْنَ ۝۲۱۱  
 اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيْئَتَنَا اِنْ كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۱۲  
 اَوْحَيْنَا اِلٰی مُّوسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ۝۲۱۳ فَارْسَلْ  
 فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۲۱۴ اِنْ هٰؤُلَاءِ لَشُرٌّ مَّۤا قَلِبُوْنَ ۝۲۱۵

بوللا (فرعون) اب جو سچے ہو، دکھا تو دو ذرا :

اور نکالا اٹھ، تو نظر میں سب کی کند آٹھانے  
 یہ بڑا ماہر کوئی ساحر ہے (ہم واقف ہوئے) :  
 ملک سے تم کو نکالے۔ دیتے ہو کیا مشورہ :  
 دے کے جہلت شہروں میں ہر کاے اپنے بھید :  
 اک مقرر کر کے دن، پھر جمع جاؤ گھر کئے :  
 تاکہ یہ ساحر اگر ہم سب پہ غالب آگئے

ہم بھی شاید متبع ہر جائیں اُن کے (پین کے) :

جادوگر جب آئے تو فرعون سے کہنے لگے  
 بولا (یوں فرعون) ہاں (غالب) گرتے آگے  
 بولے موسیٰ! ساجرو، ڈالو جو کچھ ہو ڈالنا  
 اور کہا: ہم (بالیقین) فرعون کے اقبال سے  
 اور پھر موسیٰ نے بھی (میدان میں ڈالا عصا)  
 جادوگر (جیتنے سے) سب سجدے میں (دیکھ کر ہکا بکا)  
 جو ہے رب موسیٰ کا اور ہارون کا (ایقان سے) ۛ

جو ہے رب موسیٰ کا اور ہرون کا (ایقان سے) ۛ

بولو (فرعون) اس سے پہلے کہ اجازت تم کو دوں  
 ہو نہ ہو (موسیٰ) تمہارا بے گروہ بے بڑا  
 (خیر) اب معلوم ہو جائے گا (کچھ پروا نہیں)  
 لائے تم ایمان موسیٰ پر (کیا کار زبوں)  
 جس نے جا دوسے سکاما تم کو (لپٹے دھنگ کا)  
 اُلٹے سیڑھے کانٹوں کا میں پاؤں اور ملتے (اب نہیں)

سُولی دے دیوں نکالیں تم سب کو (اسی دم بالیقین) :

لوگ بولے (آپ بڑا ہیں کریں) کچھ ڈر نہیں  
 آرزو نہ ہے خستہ ساری خطائیں کر دگار  
 دینی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کو کہ ٹھکرو راتوں رات  
 لوٹنا ہے ہم کو اپنے رب کی جانب (بالیقیں) ۛ  
 کیونکہ ہم ایمان لائے سب سے پہلے (استوار) ۛ  
 لے کے بندوں کو ہمارے (مصر سے لے نیک ذات)

ہو تعاقب بھی تمہارا، (ہے بہت ممکن یہ بات) :

شہر میں فرعون نے ہر کاسے پھر ڈرا دیئے: کہ یہ چھوٹی سی جماعت ہے (مگر واضح ہے)

سے فتنہ و مداخلت اور بایاں پاؤں  
بایاں ملتے اور دامن پاؤں۔ تاکہ سارا  
جسم بے کار ہو جائے۔  
سے یعنی بنی اسرائیل کی جماعت



وَاتْلُ لَنَا الْعَاظِمُونَ ﴿١٩﴾ وَاتْلُ لَنَا الْجَمِيعُ حَدَرُونَ ﴿٢٠﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ  
 جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢١﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٢﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا  
 بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٣﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعُ  
 قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي  
 سَيَهْدِينِ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ  
 فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٢٧﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَ  
 الْآخَرِينَ ﴿٢٨﴾ وَأَجْمَعْنَا مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٢٩﴾ ثُمَّ  
 أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٣٠﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
 مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٣٢﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ  
 نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٣٣﴾ إِذْ قَالَ لِأَبْنَيْهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٣٤﴾ قَالُوا نَعْبُدُ  
 أَصْنَامًا فَنَنْظُلُّ لَهَا عُكْفِينَ ﴿٣٥﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ  
 تَدْعُونَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَنْفَعُوكُمْ أَوْ يُضَرُّونَ ﴿٣٧﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا  
 كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٨﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٣٩﴾  
 أَنْتُمْ وَإِبَادُكُمْ الْأَقْدَامُونَ ﴿٤٠﴾ قَالْتُمْ عَدُوٌّ لِيَ الْآرَبِ الْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾  
 الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٤٢﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٤٣﴾  
 وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٤٤﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٤٥﴾  
 وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا  
 وَالْحَقِّقْ بِالْطَّالِحِينَ ﴿٤٧﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٤٨﴾

نہ یعنی خزانے، باغ، پھلے اور مقامات  
نہ یعنی مہر دانوں میں۔

سخت ہے ناراض ان لوگوں نے ہم کو کر دیا :  
(الغرض جب اُن کا احساں خودی حد سے بڑھا)  
اور خزانوں اور مقامات عظیم الشان سے :  
(پس) ہوا ایسا ہی (اور ایسا ہی ہونا چاہئے)  
اور اسرائیلیوں کو یہ درشت میں دینے :

صبح دم اُن کا تعاقب (مصر والوں نے) کیا :  
تو جو تھے اصحاب موسیٰ (ابا ہی) کہنے لگے  
(اُن سے موسیٰ نے) کہا، ہرگز نہیں، میرا خدا  
وحی کی موسیٰ کو ہم نے، مارو دریا پر عرصا  
اور ہر ٹکڑا اٹھا گیا اک پہاڑ ادبچا (بڑا) :

دوسرے لوگوں کو ہم فرعون کے لائے دہاں :  
دوسرے کو غرق ہم نے (بحرِ کُلام میں) کیا :  
اور اُن میں لوگ اکثر تھے نہ مومن (دور میں)  
(لے نبی) ان کو سناؤ حال ابراہیمؑ کا :  
پوچھتے ہو کس کو تم؟ (تم سے ہوں میں یہ پوچھتا)  
سائے دن لیتے ہیں ہم خدمت میں اُنکی (سجدہ سا) :

پوچھا، کیا سنتے ہیں وہ، جب اُن سے کرتے ہو بکا :  
بولے (ایسا تو نہیں ہے) ہم نے دیکھا ہے مگر  
بولے (ابراہیمؑ) کچھ راسکی بھی ہے تم کو خبر؟  
وہ مرے دشمن ہیں، (اور ہے دوست) ربِّ دوسرا  
جو کھلاتا اور ہلاتا ہے مجھے (صبح و مسا)  
جو مجھے مائے گام پھر مجھ کو جلانے کا (مضروب) :  
(پھر یہ ابراہیمؑ نے اللہ سے مانگی دعا)  
ذکرِ خیر آئندہ نسلوں میں بھی جاری رکھ مرا :

ہم سچ اک جماعت ہیں (ہمیں ہے فکر کیا) :  
باغوں اور چشموں سے اُنکو ہم نے باہر کر دیا :  
(پس) ہوا ایسا ہی (اور ایسا ہی ہونا چاہئے)  
اور اُسرا ئیلیوں کو یہ درشت میں دینے :  
بالمقابل ددونوں فوجیں آگئیں جب (برملا)  
اب تو ہم کو آلیا دشمن نے، ہم پکڑے گئے :  
ساتھ ہے میرے دکھائے گا وہ مجھ کو رستا :  
(مازی لاٹھی) تودہ دریا پھٹ کے ٹکڑے ہو گیا  
اور ہر ٹکڑا اٹھا گیا اک پہاڑ ادبچا (بڑا) :  
ہم نے موسیٰ کو اور اُنکے ساتھیوں کو دی اماں :  
بے شک اس میں اک نشان ہے (قدرت اللہ کا)  
مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب بالیقین :  
قوم سے اپنی اور اپنے باپ سے جب یہ کہا  
بولے وہ ہم سب بتوں کو پوچھتے ہیں (برملا)  
سائے دن لیتے ہیں ہم خدمت میں اُنکی (سجدہ سا) :  
یا تمہارے نیک بد کلمے اُنہیں کچھ اختیار :  
اپنے آہاء کو کہہ کرتے تھے ایسا (بیشتر) :  
پوچھتے ہو تم جھیں، اور لوگ اگلے (بے خبر)  
جس نے ہے پیدا کیا مجھ کو، وہ میرا رہنما :  
اور جب بیمار پڑتا ہوں تو دیتا ہے شفا :  
ہے توحش حشر میں بخشے کا جو میرے قصور :  
دے مجھے حکمت الہی، نیک بندوں میں ملا :  
ذکرِ خیر آئندہ نسلوں میں بھی جاری رکھ مرا :

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۖ وَاعْفُرْ لِذُنُوبِي إِنَّهُ كَانَ  
 مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۖ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا  
 بَنُونَ ۖ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۖ وَأَزْلَفْتُ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ ۖ  
 وَبَرَزْتُ الْجَحِيمَ لِلْغَاوِينَ ۖ وَقِيلَ لَهُمْ إِنَّمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۖ  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُكُمْ أَوْ يُنْصَرُونَ ۖ فَكَبَّكُوا فِيهَا هُمْ  
 وَالْغَاوُونَ ۖ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۖ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۖ  
 تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۖ إِذْ نَسَوْنَكُمْ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۖ وَمَا  
 أَضَلَّنَا إِلَّا الْجُرْمُومُونَ ۖ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۖ وَلَا صِدِّيقٍ حَيُّونَ ۖ  
 فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةٌ فَنَتُخَرُّ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ ۖ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا  
 كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ كَذَّابْتِ  
 قَوْمَ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۖ إِنْ  
 لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ  
 عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُكُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ فَاتَّقُوا  
 اللَّهَ وَاطِيعُونَ ۖ قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَدُنْكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۖ  
 قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ إِنْ حَسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى  
 رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۖ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ الْمُؤْمِنِينَ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۖ  
 قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْهَ نُوحٌ لَنَكُونَنَّ مِنَ الْبَاجِبِينَ ۖ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي  
 كَذَّبُونِ ۖ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

لے مجھ کو بندے اپنے جوئے مہر دیا  
سے کہیں کے۔  
لے یعنی اسی میں خبر ہے کہ تھار اب  
غالب ہے کہ اس نے کفار کو مغلوب کر لیا  
مہر دیا بھی ہے کہ جس کو چاہتا ہے معاف  
کر دیتا ہے اور بخش دیتا ہے۔

اور مجھے آرام گاہِ خلد کا وارث بنا ۛ  
جیب اٹھائے جائیں گے لوگ اُس دن نہ رُو کر مجھے ۛ  
ملں جو لے کر پاک دل آیا حضورِ ایزد دی ۛ  
سامنے گمراہوں کے دوزخ نکالی جائے گی ۛ  
پوچھتے تھے تم جنہیں (دنیا میں) خالق کے سوا  
یا کسی سے بدلہ لے سکتے ہیں؟ (بن کر مدعی) ۛ  
اور شکر (جس قدر دنیا میں تھے) شیطان کے

اندھے منہ دوزخ میں سب کے سب دھکیلے جائیں گے ۛ  
اور کہیں گے، جب ملں جھگڑیں گے آپس میں پڑے  
تم کو ہمسرہ نے رب دو جہاں کا کر لیا ۛ  
اب سفارش کرنے والا بھی نہیں کوئی یہاں ۛ  
کاش دنیا میں ہیں پھر لوٹ کر جانا ملے  
اک بڑی ہمت ہے اس میں (اہل عالم کے لئے)

مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (خیر تھے) ۛ  
(اور) قوم نوح نے نبیوں کو جب جھٹلایا  
تم کو لے لوگو (خدا سے) کیا نہیں لگتا ہے ڈر؟  
پس ڈر اللہ سے تم اور کہا مانو مرا ۛ  
ہے خدا دُندہ جہاں پر (مغص) میرا صلا ۛ

پس ڈر اللہ سے اور مان لو میرا کہا  
لوگ ادنیٰ درجے کے پیچھے تمہارے ہیں لگے ۛ  
لے حساب اُن کا، فقط یہ کام ہے اللہ کا  
دھکے تو ایمان والوں کو نہیں دے سکتا نہیں ۛ  
لوگ بولے نوح، باز آئے نہ تم گر (اب کی بار)  
(نوح نے آخر) دعا کی، لے مرے پروردگار  
مجھ میں اور ان میں تو کرنے کوئی قلعی فیصلا

فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفَلَكَ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَعْرَفْنَا بِهِ  
الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝  
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ  
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ  
أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ  
أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَذْنُبُونَ بِكُلِّ  
رَبْعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ ۝  
وَإِذْ أَبَطْشْتُمْ بِطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝  
وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ۝ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝  
وَجَنَّتِ وَعَيْوُونَ ۝ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝  
قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعُظَّتْ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعَّظِينَ ۝ إِنْ  
هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ  
فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ  
ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝  
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ  
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْ  
أَمِينٌ ۝ فِي جَنَّتِ وَعَيْوُونَ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَحْلٍ طَلَعُوا هَاضِمٌ ۝

پھر بجایا ہم نے اُنکو، اور جو اُنکے ساتھ تھے  
باقی لوگوں کو، کیا غرقاب ہم نے بعد ازیں  
نوح کی امت میں اکثر لوگ باایمان نہ تھے؟  
اور قوم عاد نے نبیوں کو جب جھٹلا دیا؟  
تم کو لے لوگو (خدا سے) کیا نہیں لگتا ہے ڈر؟  
پس ڈرو اللہ سے تم اور کہا مانو مرا؟

ہے خداوند جہاں پر منحصر

کھیلنے کو، ٹیلوں پر یہ کیا بناتے ہر نشان؟  
اور کسی پر ڈالتے ہو ملو تم اپنا اگر  
پس ڈرو اللہ سے تم اور کہا مانو مرا؟

تم کو ان چیزوں سے، جن کے راز سے ہوا شننا؟  
(یعنی) دی تم کو مدد چپایوں اور اولاد سے؟

ڈرتا ہوں تم پر مصیبت اک بڑے دن کی پڑے؟

بوزلے یکساں ہے نصیحت ہم کو تم دو یا نہ دو؟  
اور ہم پر آ نہیں سکتی کبھی کوئی بکلا؟  
اک بڑی، عبرت ہے اس میں (اہل عالم کے لئے)

مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (خیر سے)؟

انبیاء کو جب شہودی قوم نے جھٹلا دیا؟  
کیا خدا سے تم کو لے لوگو نہیں لگتا ہے ڈر؟  
پس ڈرو اللہ سے تم اور کہا مانو مرا؟

ہے خداوند جہاں پر منحصر

کیا تم ان چیزوں میں جو ہیں (رواق عالم) یہاں  
اور کھجوروں کی یہ گیلیں جن کا خوشہ ہے گھنا،

(جو) کچا کچھ اک بھری کشتی میں (تھے بیٹھے ہوئے)؟  
ایک عبرت ہے بڑی اس واقعے میں بالیقین،  
مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (خیر سے)؟  
اُن کے بھائی ہوؤ نے یوں (قوم دالوس سے) کہا  
میں تمہارے واسطے ہوں اک پیہر معتبر؟  
تم سے میں اس بات کی اجرت نہیں کچھ مانگتا

میرا صلا؟

اور صنعت کے محل، رہنا ہے کیا وائہ یہاں؟  
تو بہت ہی سخت گیری کرتے ہو (تم جان کر)؟  
اور ڈرو اس سے، مدد پہنچائی جس نے (بر ملا)

باغ بھی (تم کو دینے) چٹھے بھی (تم کو دے دیئے)؟  
یہ بھی اٹھوں کی سی عادت ہے (موتیر ہو نہ ہو)؟  
ہوؤ کو جھٹلا یا، ہم نے اُن کو غارت کر دیا،  
ہوؤ کی امت میں اکثر ماننے والے نہ تھے؟

یہ بھی اٹھوں کی سی عادت ہے (موتیر ہو نہ ہو)؟

ہوؤ کو جھٹلا یا، ہم نے اُن کو غارت کر دیا،  
ہوؤ کی امت میں اکثر ماننے والے نہ تھے؟

مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (خیر سے)؟

اُنکے بھائی (حضرت صالحؑ) نے یوں اُن سے کہا  
میں تمہارے واسطے ہوں اک پیہر معتبر؟  
تم سے میں اس بات کی اجرت نہیں کچھ مانگتا،

میرا صلا؟

(یعنی) باغات اور چٹھے، (لہلہاتی) کہتیاں،  
چھوڑے جاؤ گے یو نہی بے کھٹکے (بے قید فنا)؟

۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَنُحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ  
وَلَا تَطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۚ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا  
يُصْلِحُونَ ۚ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۚ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ  
مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۚ قَالَ هَذِهِ نَارُ  
لَهَاشْرِبٍ وَلَكُمْ شَرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۚ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَادِينَ ۚ فَأَخَذَهُمُ  
الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ  
لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ  
لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا  
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجِرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتَأْتُونَ  
الدُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَوْلَادِكُمْ  
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۚ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ  
الْمُخْرَجِينَ ۚ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۚ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي  
مِمَّا يَعْمَلُونَ ۚ فَجَنَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۚ لَا تَعْجُوْا فِي الْغَيْبِ ۚ  
ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرُسَ ۚ وَآمَطْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۚ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ  
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۚ  
إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ

پُر مختلف گھر پہاڑوں میں بناتے ہو (سدا) پس ڈرو اللہ سے، اور مان لو کہنا مرا :  
اور نہ مانو حکم اُن میناک لوگوں کا (کبھی) ملک میں جھگڑے جو پھیلاتے ہیں (کر کے سرکشی)  
اور نہیں اصلاح کرتے (ملک کی اور قوم کی) :

(لوگ) بولے، تم پہ پہے جادو کسی نے کر دیا : جیسے ہم ہیں، ویسے ہی تم آدمی ہو (بر ملا)  
اور اگر سچے ہو، تو لاؤ دکھاؤ معجزا :

بولے (صالح) اُدنی ہے یہ (بطور معجزا) : پانی پینے کی ہے باری اس کی اک دن (بر ملا)  
اور تمہاری باری کا اک دن مقرر کر دیا :

اور نہ پہنچانا گزند اس کو کوئی تم (دیکھنا) در نہ آ لے گا تمہیں قہر ایک روز سخت کا :  
اُدنی کی اس پر بھی لوگوں نے گونجیں کاٹیں اور نادام (اپنے دل میں) ہو گئے وہ بعد ازیں :

آخر کار اُن کو پھر قہر خدا نے آ لیا، بے شک اس میں ایک عبرت ہے (نصیحت انعام)  
اور اُن میں لوگ اکثر ماننے والے نہ تھے مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (خیر سے) :

انبیاء کو لوط کی امت نے جب جھٹلا دیا اُنکے بھائی لوط نے یوں قوم والوں سے کہا  
کیا تمہیں اللہ سے لوگوں نہیں لگتا ہے ڈر ہے؟ میں تمہارے واسطے ہوں اک پیغمبر معتبر :

پس ڈرو اللہ سے اور مان لو میرا کہا : تم سے میں اس بات کی اجرت نہیں کچھ مانگتا  
ہے خداوند جہاں پر (مخضر) میرا اصلا :

کیا تم اس دنیا کے لوطوں کی طرف ہو دوڑتے؟ حق کی پیدا کردہ اپنی بیویوں کو چھوڑ کے ؟  
تم مگر ہو حد (نطرت) سے تجاوز کر گئے :

لوگ بولے، لوط (یہ باتیں) نہ چھوڑو گے اگر تو یہاں سے تم نکالے جاؤ گے (گھر چھوڑ کر) :  
لوٹ بولے میں تمہارے کام سے بیزار ہوں : (اور پھر مانگی دعا اللہ سے باعجز یوں)

اے مرے رب مجھ کو اور گھر والوں کو میرے بچا اُن (برے) کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں (بر ملا) :  
پھر نجات اُن کو اور اُن کے سارے گھر کو ہم زنی صرف اک بڑھیا ہی باقی رہنے والوں میں رہی :

دوسرے جو لوگ تھے ہم نے ہلاک اُن کو کیا : اور کیا پھراؤ، وہ کیا ہی بُرا پھراؤ تھا :  
جو ہوا اُن پر جنہیں اس سے ڈرایا تھا گیا :

بالیقین عبرت ہے اس میں (اہل عالم کے لئے) اور اُن لوگوں میں اکثر ماننے والے نہ تھے :  
مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (خیر سے) :  
جب کہا نبیوں کو جھوٹا بن کے سنے والوں نے :

۱۔ حضرت صالح علیہ السلام کی دعا سے یہ اُدنی پتھر سے پیدا ہوئی تھی۔ وہ آواز دہن کرتی تھی جس جگہ میں چلنے جاتی دہن سے تمام مریشی اور مازر صاگ جاتے تھے اور جس تالاب سے پانی پیتے جاتی دہن بھی یہی حال ہوتا۔ آخر یہ نبیلہ صاگ ایک دن حضرت صالح کی اُدنی پانی پیتے جانے اور اُنکے لوگوں کے مریشی جانے۔  
۲۔ لوط علیہ السلام کی بیوی۔  
۳۔ یہ شعیب علیہ السلام کی امت تھی انہیں کو عربوں والے بھی کہتے ہیں اور جو عمان کے شہر کے نزدیک ایک بڑا جبل واقع تھا اس لئے انہیں بنی مالابین کہا جاتا ہے۔

تنبیہ اُن قوم کے لیجان سے کہ جسکے  
(جہانوی) کیا تم کو ڈر لگا نہیں اللہ سے ؟  
اک پیغمبر ہوں تمہارے واسطے میں معتبر



فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا<sup>(١٨٦)</sup> وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُ  
إِلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ<sup>(١٨٧)</sup> أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ<sup>(١٨٨)</sup>  
وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْوَاسِ الْمُسْتَقِيمِ<sup>(١٨٩)</sup> وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ  
وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ<sup>(١٩٠)</sup> وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ  
الْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ<sup>(١٩١)</sup> قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ<sup>(١٩٢)</sup> وَمَا أَنْتَ  
إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَطَّلُكَ لَإِنَّا لَكَاذِبِينَ<sup>(١٩٣)</sup> فَاسْقِطْ عَلَيْنَا  
كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ<sup>(١٩٤)</sup> قَالَ رَبِّنِي  
أَعْلَمْ بِمَا تَعْمَلُونَ<sup>(١٩٥)</sup> فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظَّلَامَةِ<sup>(١٩٦)</sup>  
كَانَ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ<sup>(١٩٧)</sup> إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ  
مُّؤْمِنِينَ<sup>(١٩٨)</sup> وَإِنْ رَبُّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ<sup>(١٩٩)</sup> وَإِنَّهُ لَتَنَزِيلُ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ<sup>(٢٠٠)</sup> نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ<sup>(٢٠١)</sup> عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ  
الْمُنذِرِينَ<sup>(٢٠٢)</sup> بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ<sup>(٢٠٣)</sup> وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأُولَىٰ<sup>(٢٠٤)</sup>  
أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ<sup>(٢٠٥)</sup> وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ  
عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ<sup>(٢٠٦)</sup> فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ<sup>(٢٠٧)</sup>  
كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ<sup>(٢٠٨)</sup> لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا  
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ<sup>(٢٠٩)</sup> فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ<sup>(٢١٠)</sup> فَيَقُولُوا هَلْ  
نَحْنُ مُنْظَرُونَ<sup>(٢١١)</sup> أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ<sup>(٢١٢)</sup> أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ<sup>(٢١٣)</sup>  
ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ<sup>(٢١٤)</sup> مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ<sup>(٢١٥)</sup>

۱۰ یعنی بادل سائبان کی طرح مہا گیا  
اُس سے جہلی گرمی اور سب جھک ہو گئے۔

پس ڈرو اللہ سے تم میرا کہنا مان کر :

تم سے میں اس بات کی اجرت نہیں کچھ مانگتا  
 (رد کسی کو تم جو) پیمانہ (تو) پوڑا بھر کے دو  
 اور تو تو تر از د اپنی تم سیدھی رکھو  
 ملک میں جھگڑے نہ پھیلاتے پھر، اس سے ڈرو  
 لوگ بولے تم یہ ہے جادو کسی نے کر دیا  
 ہے خداوند جہاں پر (مغصہ) میرا صلا  
 اور نہ تم نقصان دینے والے (لوگوں کے) بنو  
 اور لوگوں کو گھٹا کر اُن کی چیزیں (بھی) نہ دو  
 جس نے تم کو اور بنایا اگلی مخلوقات کو  
 ہم ہی جیسے (ورنہ) تم بھی آدمی ہو (اور کیا)

اور ہم تو یہ سمجھتے ہیں، ہو بھوٹے (بر ملا) :

ہو اگر سچے تو مخلوق آسمان کا (ہی) کوئی  
 بولے تم کرتے ہو جو کچھ اس سے واقف ہے خدا  
 اُن کو بالآخر عذاب سائبان“ نے آ لیا  
 راک بڑی عبرت ہے اس میں (اہل عالم کے لئے)

تم گرا دو ہم پر (سبھی کے نشانی ہم یہی) :-  
 (الفرص) اُن لوگوں نے جب اُنکو (لوہ) جھٹلایا  
 بالیقین وہ بھی بڑے ہی (سخت) دن کا تہر تھا  
 اور اُن لوگوں میں اکثر مباحپ ایساں نہ تھے

مہرباں ہے رب تمہارا اور غالب (فیروز) ہے :

(اے پیغمبر) شک نہیں اس میں، یہ قرآن (میں)  
 ہے مہمانے دل پر یہ جبریلؑ نے، القا کیا  
 (اور ہے یہ قرآن) عربی کی زبانِ صاف میں  
 کیا نہیں ہے (آج کافی) یہ دلیل ان کے لئے  
 اور اگر کہتے نازل اس کتاب (پاک) کو  
 اور وہ پڑھ کر سنا تا ان کو (قرآن میں)  
 (اے پیغمبر) اس طرح (اصرار اور) انکار کو  
 اس پہ وہ ایمان نہ لائیں گے کبھی اپنے خوفِ ہلکا  
 ہو خبر انکو نہ جس کی، آئے ان پر ناگہاں  
 کیا، ماسے تہر کی ہلدی ہے انکو (السنی) ؟  
 اور پھر جس (تہر کا) دھڑ ہے، آمو جو دہر

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿٢٨﴾ ذُكِّرُوا وَمَا كُنَّا

ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٣٠﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿٣١﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٣٣﴾ وَاحْطِصْ

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

إِنِّي بِرِئَاسَتِهِمْ نَاعِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحِيمِ ﴿٣٦﴾ الَّذِي

يُرِيكَ حَبِيبَ تَقْوَمٍ ﴿٣٧﴾ وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدِينَ ﴿٣٨﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ﴿٣٩﴾ هَلْ أَنْبَأَكُمْ عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٤٠﴾ تَنَزَّلُ عَلَى

كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٤١﴾ يُلقُونَ السَّمْعَ وَكَذَّبُوا عَنْ كُنُوزٍ ﴿٤٢﴾ وَالشَّعْرَاءِ

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٤٣﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَلْعَبُونَ ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُمْ

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا

اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ

ظَلَمُوا أَيَّ مَنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٤٦﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٤٧﴾ وَسُحُورٍ وَسَمْعٍ رُؤْيَا

طَسَّ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٤٨﴾ هُدًى وَبُشْرَى

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ذُرِّيَّتَالَهُمْ أَعْمَالُهُمْ

فَإِنَّهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٥١﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخِرُونَ ﴿٥٢﴾

اور ہلاک ایسی کوئی بستی (کبھی) ہم نے نہ کی  
(یا و خالق کی دلانے اور) نصیحت کے لئے  
لے کر اس (قرآن) کو شیطان تو اترے نہیں  
اُس کے سننے سے بھی وہ محروم میں رکھے گئے  
ورنہ تم بھی مبتلائے قہر (رب) ہو جاؤ گے  
اور کرو اُن سے تواضع ساتھ ہی جو مومنین  
صاف کہہ دو میں تمہارے (قول اور) افعال سے  
اور کرو اُس پر بھروسہ جو ہے غالب مہربان  
اور سزاوی لوگوں میں حرکات اور سکناات بھی  
(اے پیغمبر) کہہ دو ان سے میں بتا دوں (نہی نظر)  
وہ اترتے ہیں ہر اک جھوٹے خطا کردار پر

وہ سنی بات (اُن پر) کر دیتے ہیں الفا (مکر سے)  
جو ہیں گمراہ کرتے ہیں وہ شاعروں کی پیروی  
پھرتے ہیں (شاعر) ہر اک میدان میں سرمائے  
(اے پیغمبر ان سے شکستہ) ہمیں وہ شاعر مگر  
اور کثرت سے کیا (اشعار میں) ذکر خدا  
ظالموں کو جلد ہی ہر جانے گی اس کی خبر

### سُورَةُ نَمَلٍ (۲۷)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۹۳ آیتیں اور ۷ رکوع ہیں)

ناک سے اللہ کے کرنا ہوں آغاز (بیان)  
یہ کتاب واضح قرآن کی ہیں (چند) آیتیں  
وہ جو بڑھتے ہیں نماز اور دیتے جتے ہیں رکعات  
(اور) روزِ آخرت کو جو نہیں ہیں مانتے  
ہیں (فریب کار سے) وہ بھٹکے بھٹکے پھر رہے  
یہ وہ ہیں جن کے لئے ہے اک عذاب بدترین

ہیں زیاں کار آخرت میں سب سے بڑھ کر (الیقین)

ڈرنا نے والے جس میں (کچھ) نہ آئے ہوں (نبی)  
اور ہم ظالم نہیں ہیں (سب سمجھتے ہیں لے)  
وہ نہ کر سکتے تھے ایسا، بس کا یہ اُن کے نہیں  
پس پکارو دوسروں کو تم نہ ساتھ اللہ کے  
اور ڈراؤ رشتے داروں کو عذاب (اللہ) سے  
اور وہ کہنا نہ مانیں گے تمہارا بعد اذیں  
ہوں بری الذمہ (جو جیسا کرے ویسا بھرے)  
جب تم اُٹھتے ہو وہ تم کو دیکھتا ہے (یگمال)  
سننے والا، جاننے والا یقیناً ہے وہی  
کس پر اُترا کرتے ہیں شیطان (مجھ کو بے خبر)  
وہ اترتے ہیں ہر اک جھوٹے خطا کردار پر

اور بہتر سے تو اُن میں جھوٹے ہوتے ہیں (فرے)  
(اے مخاطب) کیا نظر اس بات پر کوئے نہ کی؟  
جو نہیں کرتے وہی کہتے ہیں، (جھوٹے ہیں بڑے)  
لائے جو ایمان، اور جن کے عمل میں خوب نثر  
اور اُن پر ہو لیا جب ظلم، تو بدلہ لیا،  
(کس جگہ) کیسی جگہ جانا ہے اُن کو لوٹ کر؟

لے نماز کے لئے۔

لے اولے ارکان نماز سے ملے  
لے عسکریں، جناب سولہ کرم  
کرمی کاہن کہتے تھے کبھی شام کو بہت  
کی تردید پہلی آیتوں سے پہنچی ہے۔

اب شاعر ہر صفی حرم ہے۔  
لے جیسے نقاد اور رجوں میں مٹا  
اظہار روحانی و شجاعت۔ غزلوں میں مٹا  
عشق، بھری بچانی، مجزوت مٹا مر

جانا دیکھو و مٹو۔  
لے یعنی حدیث، یا کفر کی مذمت کا کیا  
گناہوں کی برائی کی یا تبلیغ اسلام کے  
کچھ کچھا۔

لے یعنی تقاریر اگر اسلام کی چوکی تو  
شعر اوسے بھی اس کا جواب بطور ہجو دیا۔

لے میں سن ظ۔ ظاہر کرنا ہے یا ملاحظہ  
اسم ذات کا۔ اور اس سے تیسرے یا کیا  
ہے، یا کبریا کی مہارت، ہر سفر کی  
طرف ایک اشارہ ہے۔

واللہ اعلم بالصواب!

وَأَنَّكَ لَتَلَقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ٥ إِذْ قَالَ مُوسَى  
لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَاءَ تَبِعُكُمْ مِنْهَا يُخَذِرُ أَوْ يَكِيدُ الْإِنْسَانُ لِقَبْاسٍ  
فَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ٦ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ  
فِي النَّارِ وَمَنْ خَوْلَاهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٧  
يُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٨ وَأَلْقَى عَصَاهُ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ  
كَأَنهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخِيفُ  
لَدَى الْمَرْسَلُونَ ٩ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَلْ حُسْنًا بُعْدَ سُوءٍ قَالَ  
غَفُورٌ رَحِيمٌ ١٠ وَأَدْخُلْ يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ  
سُوءٍ قَدْ تَسْمِعُ آيَاتِي إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ١١  
فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ١٢ وَجَحَدُوا بِهَا  
وَأَسْتَقْبَلَتْنَهَا أَنفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُفْسِدِينَ ١٣ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ١٤ وَوَرِّثَ  
سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَاطِقَ الطَّيْرِ وَ  
أَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنْ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ١٥ وَ  
خَشَرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ  
يُوزَعُونَ ١٦ حَتَّى إِذَا أَتَوْا عَلَى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا  
النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبُكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَخِفُون ١٧

فلٹ

لے انہما عیالات م معصوم چوستے  
ہیں وہ دانستہ کوئی بڑا گناہ نہیں کرتے  
یعنی چھٹی چھٹی لفر شیش پانچواں  
بشریت ان سے بھی ہوتی ہیں اور فلا  
فہمیاں بھی۔  
شہ یدر بیضا اور عساکہ علاہ سات  
معجزات کا ذکر نویں پارے کے چھٹے باب  
ہیں آچکا ہے۔

(اے پیغمبر) تم پہ تو قرآن ہے رالقا ہوا  
لہنے گھڑالوں سے جب موسیٰؑ نے (راہیں میں) کہا  
میں دلوں سے کچھ تنہا ہے پاس لاتا ہوں خبر  
آگ کے پاس آتے جب موسیٰؑ تو آتی کانڈا  
اور وہ بھی رار در داس آگ کے جوہیں یہاں  
ہم ہیں اے موسیٰؑ یہ، غالب اور ذی حکمت خدا  
دیکھا (موسیٰؑ نے) عصلہ سے اس طرح سے چل رہا  
پیٹھ اپنی پھیر کر بھلے، نہ دیکھا مٹ کے بھی  
میں وہ ہوں، کہ میسرے پاس آکر نہیں ڈستے نبی  
میں مگر جس نے کوئی ظلم (دنیائیں) رکھا  
تو میں ہم آمر نہ گا رو مہرباں (و ذی عطا)  
ڈالو مٹھ اپنا مگر یہاں میں، نکالو پھر اے  
(عجز سے یہ دو ہیں) اُن کو معجزوں میں سے (بھلا)  
کیونکہ نامرمان ہیں وہ (یعنی فاسق بر ملا)  
جب یہ آنکھیں کھولنے والے ہمارے معجزے  
یہ کھلے جاؤ ہیں، (مطلق سحر، بالکل ٹوٹے)  
گو یقیناً ان معجزوں کا اُن کے دل میں تھا (فرود)  
مفسدوں کا کیا ہوا انجام، دیکھو تو ذرا  
علم داؤدؑ و سلیمانؑ کو کیا ہم نے عطا  
جس نے اپنے اکثر ایساں دار بندوں پر ہمیں  
پھر سلیمانؑ (جس) ہوئے داؤدؑ کے قائم مقام  
ہم کو بولی ہر پرہیزے کی، کیا ہم کو عطا  
میں یہی ہم پر خدا کا فضل ہے (بالکل) کھلا  
جمع ہم نے کر دیئے (لاکر) سلیمانؑ کے لئے  
سامنے اُن کے جتنے جن کے بنائے جاتے تھے  
(الغرض ترتیب سے شکر ردا نہ ہو گیا)

اُس کی جانب سے جو ہے ذی حکمت دوانا (خدا)  
آگ (سی) مجھ کو نظر آئی، (مٹھ جاؤ ذرا)  
تساہنے کو یا کوئی انگارالے آؤں (ادھر)  
وہ مبارک ہے جو ہے اس آگ میں (جلوہ نما)  
پاک ہے ذات اُس خدا کی، جو ہے ربّ دجہاں  
(حکم دیتے ہیں، زمین پر) ڈال دو اپنا عصا،  
بیسلا (زندہ) سانپ (لپٹنے پھٹنے کو لہراتا ہوا)  
(دی زمانہ نے کہ) اے موسیٰؑ، نہیں جانفوں کی  
اُس کے بدلے بعد ازیں کی اُس نے نیکی (بر ملا)  
تو وہ نکالے گا سفید (وضو نشان) بے عیب کے  
(ارنجو) فرعون اور اُس کی قوم تک (بے ہیچنا)  
پہنچے اُن کے پاس، تو (گھبرا کے) وہ کہنے لگے  
یہ کھلے جاؤ ہیں، (مطلق سحر، بالکل ٹوٹے)  
پھر بھی منکر ہو گئے وہ از رہ عجب و عذور،  
(ذکر اس کا اس سے پہلے ہے کہیں پر ہر چکا)  
اور وہ (خوش ہو کے) بولے، شکر ہے اللہ کا  
دی فیضیت (پھر بھلا ہم کیوں نہ شکر اُس کا کریں)؟  
بولے (لوگوں سے) رکھائی ہے خدا نے (لاکلام)  
ساز و سامان (اُس نے اپنے فضل سے) ہر قسم کا  
میں یہی ہم پر خدا کا فضل ہے (بالکل) کھلا  
رحم و انساں اور پر ہڈوں کے بھی لشکر (خیر سے)  
سامنے اُن کے جتنے جن کے بنائے جاتے تھے  
چیز نیٹوں کے ایک میدان میں گزراں کا ہوا

(ذکر ارنج سلیمان) ایک و تو فی نے کہا  
یہ تو فی تو گھس جاؤ تم اپنے بندوں میں (باجا)  
یہ سلیمانؑ اور ارنج سی، کہیں لسانہ ہو  
دیکھیں دلیں تم کو، اور تم کو خبر ملانہ ہو

فَتَبَسَّ صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ١٩

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهَدْيَ هَذَا كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ٢٠

لَا عُدَّةَ بَنَاهُ عَدَا أَبَا شَدِيدٍ الْوَلَا إِذْ بَحَنَهُ أُولِيَاءُ تَبَيَّنَ سُلْطَانُ

مُبِينٍ ٢١ فَهَكَذَا غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ مَحْطُ بِهِ وَجِئْتُكَ

مِنْ سَبَأٍ بَنِيًا يَقِينٍ ٢٢ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ

كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ٢٣ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ

لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزِينَتُهُمْ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهَدَّاهُمْ

عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ٢٤ إِلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ

الْغَبَاءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ٢٥

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ٢٦ قَالَ سَنَنْظُرُ

أَصْدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ٢٧ إِذْ هَبَّ بِنْتِي هَذَا

فَالْقَهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ٢٨ قَالَتْ

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُؤِ اتَّقِ اللَّهَ إِلَى كَيْفٍ كَرِيمٍ ٢٩ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٣٠ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ٣١

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُؤِ اتُّونِي فِي أَمْرٍ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ٣٢

قَالُوا نَحْنُ أَوْلَا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي نَاذِرَاتٍ مِّمَّنْ ٣٣

۱۔ شہزادہ قیام میں سہاگہ کی ایک عظیم الشان سلطنت تھی۔  
حارث وراثت میں سہاگہ کی حکومتوں کو ملا کر صحت دی اور۔  
تبع اہل عقب پایا۔ اس کی اولاد تباہ  
کھلائی کھ ساسی ان ہی تباہی سے  
حارث کی نسل سے تھی۔  
۲۔ زمین کی چھٹی چھریں پیچھے نہایت  
جراہت و فیروہ اور آسمان کی چھٹی چھری  
پیچھے پیچھے، پہلی، اولے، سارے اور  
چاند سونچے و فیروز۔  
۳۔ جواب

سجدہ

۲  
۱۶

اور کہا، یارب مجھے تو شکر کی توفیق دے  
مجھ پر اور مال باپ پر میرے برے جو (بر ملا)  
نیک اپنے بندوں میں، رحمت سے کر شامل مجھے  
کیا وہ غائب ہے؟ کہ ہڈ ہڈ کو نہیں میں دیکھتا  
یا کروں گا ذبح، وچرستند یا اے بتا  
اور کہا مجھ کو پتہ ہے، جو نہیں تم کو پتا،  
اک خبر (شہر) سب کی لے کے ہوں حاضر ہوا

جس کو کہے ہر شے میسر، اور اک تخت گراں  
کرتے ہیں سوسج کو سجدہ، اور شیطاں نے (مگر)  
بے ہدایت ہیں، انہیں روکا ہے (سیدھی) راہ سے  
کرتا ہے اس کو سما کی جو چھٹی چھریں عیاں  
جاننا ہے جو تہارا (حال) ظاہر اور نہاں

اور مالک ہے وہی عرش بریں (کے تخت) کا  
پس کہا تو نے، کہ بولا جھوٹ (سب کے سامنے)  
مجھ وہیں سے لوٹ آ، اور دیکھ کیا پاؤں سے  
بولی (اُس کو دیکھ کر ملک) یہ خط عزت بھرا  
یہ سیماں کی طرف سے ہے (اور اس میں ہے نکھا)  
ہاں مقابل میرے، تم سرکش نہ ہونا (بیگماں)

چنگے تالیدار میرے پاس آ جاؤ یہاں  
تم مرے اس کام میں کچھ مشورہ اب مجھ کو دو  
میں کیا کرتی نہیں (کاموں کے) قلعی فیصلے  
اور ہر اک کام کی مختار (اے ملک) ہے تو  
دیکھ لے (اور سوچ لے) جو حکم لے لے نیک خو

پھر سیماں مسکرائے اور نہیے اس بات سے  
تا کروں میں شکر ادا اُن تیرے احسانات کا  
میں کروں وہ کام اچھے، جو پسند آئیں تجھے  
حاضری لے کر پندوں کی، سیماں نے کہا  
(غیر حاضر ہے تو) دوں گا سخت میں اُس کو سزا  
بعد تھوڑی دیر کے ہڈ ہڈ بھی حاضر ہو گیا  
اک خبر (شہر) سب کی لے کے ہوں حاضر ہوا

پا یا اک عورت کو لوگوں پر دہن کے سحران  
میں نے دیکھا، وہ اور اُس کی قوم رب کو چھوڑ کر  
اُن کے اعمال اُن کی نظروں میں ہیں پتے کر بیٹے  
کیوں نہ یہ ہوں سامنے اللہ کے سجدہ گناہ؟  
جاننا ہے جو تہارا (حال) ظاہر اور نہاں

وہ خدا، معبود کوئی بھی نہیں جس کے ہوا  
بولے (یہ سن کر) سیماں، (خیر) ہم میں دیکھتے  
یہ مری تحریر لے جا، اُن کے آگے ڈال دے  
(الغرض ہڈ ہڈ نے مکتوب سیماں سے دیا)  
ہے ہماری سمت لے درباریو، ڈالا گیا  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان) پو

بولی (پھر ملک سیا کی) لے مرے درباریو!  
تم نہیں ہوتے جو جب تک سامنے حاضر مرے  
بولے درباری کو طاقور ہیں ہم اور جنگ جو  
دیکھ لے (اور سوچ لے) جو حکم لے لے نیک خو



قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَاجَ أَهْلِهَا  
 آذِنَةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْتَظِرُهُ ﴿٢٠﴾  
 يُرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٢١﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٌ قَالَ أَتُمِدُّوُنَّ بِمَالِ قَوْمِ النَّجِ  
 اللَّهِ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٢٢﴾ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ  
 فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قَبْلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَوْ لَتُبْذَرَنَّ  
 صَعْرُونُ ﴿٢٣﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ  
 يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ  
 تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ  
 عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا  
 رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِي رَبِّي يُبَلِّغُنِي عَنْ رَبِّي  
 أُمُ الْكُفْرِ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ  
 كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ قَالَ نِكْرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَبُي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ  
 لَا يَبْتَغُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ  
 وَأَوْ تَمِنَّا لَإِلْعَابِ الْإِنسَانِ إِنَّهُمْ كَافِرِينَ ﴿٢٨﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ  
 دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٢٩﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا  
 رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا قَالَتْ إِنَّهُ صَرْحٌ مَُّرْدٌّ مِنْ قَوَارِيرَ  
 قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَلَقَدْ  
 أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَاحِبًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فِئْقَنَ بِتَحْوِينِ ﴿٣١﴾

بولی جب اک ملک میں ہر تے ہیں داخل بادشاہ  
اور کرتے ہیں ذیل اُس شہر کے اعیان کو  
میں بھی ہوں اُن کی طرف تحفے تحائف بھیجتی  
(ایلمی) پہنچا سلیمان تک، تو وہ کہنے لگے  
پس جو کچھ اللہ نے ہے (فضل سے) مجھ کو دیا  
خوش بہر تحفوں سے اپنے خود ہی تم (تحفے ہیں کیا) ؟  
جاؤ اُن کے پاس واپس، ہوں گے ایسا ہی حلوہ  
وہ مقابل آئیں گے میں جن کے (زینہار)  
پھر سلیمان نے کہا، (کیوں) اے میرے درباریو  
جو اٹھا لائے ہمارے پاس اُس کے تخت کو  
بولایوں اک دیو (پست کر) چٹوں میں سے جو تھا  
لائے دیتا ہوں میں اُس کا تخت (اٹھا کر بے خطر)  
بول لا پھر اک شخص جس کے پاس تھا علم کتاب  
دیکھ کر وہ تخت پاس اپنے، سلیمان بول اٹھے  
آیا ناشکری میں کرتا ہوں کہ اُس کا شکر ادا ؟  
اور جو ناشکری کرے کوئی، تو میرا کو دگار  
(پھر سلیمان نے) کہا سورت بدل دو تخت کی

(سپہ بھی دستور) کر سیتے ہیں وہ اُس کو تباہ  
یہ بھی ایسا ہی کریں گے (سپہ یہ اندیشہ، سنو) ؟  
اور دیکھوں کیا جواب آتے ہیں اے کر لیمچی ؟  
کیا اعانت تم ہماری چاہتے ہو مال سے ؟  
اُس سے بہتر ہے جو کچھ اُس نے تم کو ملے رکھا  
خوش بہر تحفوں سے اپنے خود ہی تم (تحفے ہیں کیا) ؟  
اُن پر ایسے شکروں کے ساتھ (باصد کر دفر)  
اور نکالیں گے دہل سے اُنکو، کر کے زار و خوار ؟  
تم میں ایسا بھی کوئی ہے (بہتوں والا کہو) ؟  
اس سے پہلے کہ اطاعت مان کر حاضر ہو ؟  
اس سے بھی پہلے کہ ہو بفرست دربار آپ کا  
ہے مجھے اس بات کی طاقت بطور معتبر ؟  
آنکھ جھپکانے سے پہلے لائے دیتا ہوں (شتاب)  
یہ ہے رب کا فضل، مری آزمائش کے لئے  
شکر جو کرتا ہے، اس میں خود اسی کا ہے جلا  
بے نیاز (شک ہے) اور ہے کرم اُس کا شدار ؟  
ہم بھی دیکھیں سوجھ بوجھ اُس میں ہے کتنی دقتی ؟

یا وہ اُن لوگوں میں ہے جن کو نہیں ہے آگہی ؟  
آئی جب (ملکہ) تو پھر اُس سے کسی نے یوں کہا  
بولی (مل) گویا وہی (یہ تخت) ہے ولے بادشاہ  
پہلے ہی ہم لاپچھے ایمان (اب کیا پوچھنا) ؟  
مارے اللہ کی پرستش اُس کو مٹھی روکے ہوئے  
پھر کہا (کھنسنے) پہلے محل میں (باجز و شان)  
گہرا پانی جان کر اُس کو، (اٹھائے پائینچے)  
تو سلیمان نے کہا یہ قصر ہے شیشوں جڑا،  
لائی اب سلام پہراہ سلیمان (اور یقین)

کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہی ہے (بولو ذرا) ؟  
ہم کو تو معلوم پہلے ہی تھا سب کچھ ہو گیا  
پہلے ہی ہم لاپچھے ایمان (اب کیا پوچھنا) ؟  
اور وہ کافر لوگوں میں سے تھی، (نہ آئی اس لئے) ؟  
محل میں آئی تو دیکھا (فرش شیشے کا دہل)  
اور دونوں پنڈلیاں دیں کھول (حیرت دیکھنے)  
بولی یارب میں نے (اب تک) ظلم اپنے پر کیا  
اُس خدا پر (سب جیسے کہتے ہیں) رب العالمین

لے یہ شخص آصف وزیر سلیمان ہے  
اُنکو اسم ظلم کا مل اور اس کے الہی کی پڑ  
معلوم تھی۔  
لے یعنی حق میں جو جیتی پتھر پڑے  
ہوئے ہیں وہ نکال نو۔

اور وہ میں نے پہچان لیا تھا، تو تم خود ہی کہتے  
اُن کے صالح بھائی کو، (وہ تو تم سے پہچان لیا)  
دیکھو! تم کو بندگی غافل کی کوئی پہچان  
(لیکن اُن کے آگے ہی آواز نہ کرتے تھے)  
اور وہ باجم (درہاں) اگلے جھپٹنے میں لگا

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا  
 تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَظَلَمْنَا بِكَ وَبَيْنَ مَعَكَ قَالَ  
 ظَلِمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ  
 تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصِلُونَ ﴿٣٨﴾ قَالُوا  
 تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا  
 مَمْلَكَتَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٣٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا  
 يَشْعُرُونَ ﴿٤٠﴾ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُكْرِهِمْ إِنَّا  
 دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤١﴾ فَبَلَكَ بَيُّوتُهُمْ خَاوِيَةً  
 بِمَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾  
 وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ كُنَّا  
 إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٤٤﴾  
 أَيْتَكُمْ لَأَتَأْتُونَ الرَّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ  
 بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٤٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا  
 أَنْ قَالُوا أَخْرِجُو آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنْفُسُ  
 يَتَطَهَّرُونَ ﴿٤٦﴾ فَانْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا  
 مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٤٧﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٤٨﴾  
 قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى  
 اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٩﴾

لے یعنی حضرت صالح علیہ السلام پر۔  
 اللہ یعنی خدا نے انہیں ہلکتے ہی  
 میں ہلاک کر دیا۔

بولے (صالحؑ) مہائیو، پہلے بھلائی سے (بھلا)  
 معصرت اللہ سے اپنی، نہیں کیوں مانگتے؟  
 (لوگ) بولے ہم نے تجھ کو اور جو ساتھی ہیں تجھے  
 بولے (لوگ صالحؑ) غرست یہ تمہاری بالیقین  
 شہر میں لڑا دی تھے باقی (ظلم و) دُسا د  
 بولے وہ آپس میں کھاؤ سب شتم اللہ کی  
 اُس کے وارث سے یہ کہہ دیں گے کہ تم تھے ہی نہیں  
 داؤد وہ سب اک چلے اور داؤد اُن ہم بھی چلے  
 دیکھ لو، پھر کیا ہوا انجام اُن کے مکہ کا  
 یہ پڑے ہیں اُن کے گھر برباد اور اُجڑے ہوئے۔

راک ڈری عبرت ہے اس میں اہل دانش کے لئے ۛ

دی نجات اُن کو، جو تھے اہل یقین والقاۃ  
 جب انہوں نے (مُجْتَنّا) یہ قوم سے اپنی کہا  
 کیا گرے پڑتے ہو تم لڑکوں پہ لچھاتے ہوئے  
 پھر جواب اُس قوم کا کچھ بھی نہ تھا، لیکن یہی  
 کوٹہ کو اور اُن کے گھر والوں کو ہم نے ہی نجات  
 کیونکہ میں یہ لوگ سب پاکیزگی کے مدعی ۛ

لیکن اُن کی بیوی، تھی تقدیر میں جس کی یہ بات  
 سچے پہنے والوں میں وہ بھی ہے گی (تأییدات) ۛ

اور ہم نے پتھروں کا ان پہ پیہہ برسا دیا  
 (لے پیہر) اب کہو ہے خدا شایان خدا  
 (یہ تو سوچو) ہے خدا بہتر کہہ چیزیں (رکب)  
 جو ڈرائے جا چکے تھے، کیا بُرا پتھر اُڑ تھا! ۛ  
 اور سلام اُن بندوں پر جن کو پسند اُس نے کیا ہے  
 جن کو یہ کرتے ہیں سب اُس کی خدائی میں شریک ۛ

ۛ

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ  
 مَآءً فَانْتَبَتْ بِهٖ حَدَآئِقُ ذَاتِ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ اَنْ  
 تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْبُدُوْنَ ۝  
 اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ  
 لَهَا رَوَاسِيًّ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ اِلٰهٌ مَّعَ  
 اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ  
 اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ  
 ؕ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا نَذْكُرُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَهْدِيْكُمْ فِيْ  
 ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ  
 رَحْمَتِهٖ ؕ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعَالٰى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَبْدُوْا  
 الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ  
 ؕ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝  
 قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبُ اِلَّا اللّٰهُ  
 وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّٰنَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلْ اَدْرَاكَ عَلَيْهِمْ فِي  
 الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُوْنَ ۝ وَقَالَ  
 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِذَا الْكٰتِرُ بِاَبَاوُنَا اَيْنَا الْمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وَعَدْنَا  
 هٰذَا اُمَّحْنُ وَاَبَاوُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝  
 قُلْ سِيرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

یہ زمین و آسمان کس نے بنائے ہیں بھلا؟  
 باغِ پانی سے ہمیں نے پھر اگائے خوشنما  
 کیا خدا کے ساتھ ہے معبود کوئی دوسرا؟  
 کس نے (لوگو اس) زمیں کو کر دیا، جائے قرار  
 اُس کے ٹھہرانے کو رکھا اُس پر بار کو بھار  
 کیا خدا کے ساتھ ہے معبود کوئی دوسرا؟  
 کون کرتا ہے قبول (آخر) دعائے بے قرار  
 ملک میں کرتا ہے کون اگلوں کا تم کو جانیش؟  
 کیا خدا کے ساتھ ہے معبود کوئی دوسرا؟  
 کون تم کو راہ (اے لوگو) دکھاتا ہے بھلا؟  
 ابارش (بارش) رحمت سے پہلے کون ہے یہ بھیجتا  
 کیا خدا کے ساتھ ہے معبود کوئی دوسرا؟  
 شرک سے اُن کے (جہالت سے) ہمیں جس میں مبتلا؟

کون مخلوقات کو کرتا ہے پیدا پہلی بار؟  
 تم کو روزی کون ہے ارض و سما سے لے لہا؟  
 ان سے تم کہدو، سند لاؤ کوئی اس بات کی  
 ان سے کہدو، آسمان میں او زمین میں کوئی بھی  
 ہاں مگر اللہ! اتنا بھی نہیں یہ جانتے  
 (یا تو) علم آخرت سے ہمیں یہ عاجز آگئے  
 (یہ نہیں تو دیدہ و دانستہ) اٹھتے ہیں بنے؟

اور جو منکر میں وہ کہتے ہیں (استعجاب سے)  
 تو زمین سے پھر نکالے جائیں گے (دنِ حشر کے)  
 پہلے ہی سے ہم سے یہ وعدہ ہے اور اسلاف سے  
 (اے پیغمبر! ان سے کہدو) میر دنیا کی کرد

چرخ سے پانی تھکے واسطے نازل کیا؟  
 تم درختوں کو اگاتے تم سے یہ ممکن نہ تھا  
 (بالیقیں کوئی نہیں) کجرو میں یہ (نا آشنا)  
 اور اُس کے دریاں ندیاں بنائیں (بے شمار؟)  
 کر دی دو دریاؤں میں ایک حدِ فصل (استوار؟)  
 (بالیقیں کوئی نہیں) اکثر نہیں فیکر آڑا؟  
 دُور کرتا ہے مصیبتِ جُود کرتا ہے پیکار  
 (مالکانہ تم تصرف کرتے ہو پھر بالیقیں) مد  
 (بالیقیں کوئی نہیں) کم سوچتے ہو تم ذرا؟  
 دشتِ دیبا کے اندھیروں میں (بطور رہنما؟)  
 مژدہ دینے والی (بارش کی) ہوائیں (جافزا؟)  
 (بالیقیں کوئی نہیں) بالا ہے ذاتِ کبریا،

اور پھر پیدا کرے گا (کون اسے روزِ شمار؟)  
 کیا خدا کے ساتھ ہے معبود کوئی دوسرا؟  
 تم اگر سچے ہو (پہنچاؤ دلیل اس کی کوئی؟)  
 کچھ نہیں رکھتا خبر (سِرِ نہان) غیب کی  
 (کب قیامت ہوگی اور) یہ کب اٹھائے جائیں گے؟  
 (یا ابھی تک) اس کے بارے میں یہ شک میں ہیں چٹے

کیا ہم اور آبا ہمارے خاکِ جب ہو جائیں گے  
 تو زمین سے پھر نکالے جائیں گے (دنِ حشر کے)  
 اگلے لوگوں کے فلسفے میں یہ بیشک (بے شک؟)  
 مجرموں کا کیا ہوا انجام (خود ہی) دیکھ لو؟

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ٥٠  
 وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥١  
 قُلْ عَلَى أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ٥٢  
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ  
 لَا يَشْكُرُونَ ٥٣ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا  
 يُعْلِنُونَ ٥٤ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي  
 كِتَابٍ مُبِينٍ ٥٥ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُصِّلُ عَلَىٰ بَنِي  
 إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ٥٦ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ  
 وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ٥٧ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمَةٍ  
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ٥٨ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ  
 الْمُبِينِ ٥٩ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْبُوقَ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ  
 إِذَا وَلَوْ أُمِدُّ بِرَبِّينَ ٦٠ وَمَا أَنْتَ بِهَادِيَ الْعُمْى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ  
 إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ٦١ وَإِذَا  
 وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ  
 تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ٦٢ وَيَوْمَ  
 نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يَكْذِبُ بِآيَاتِنَا  
 فَهُمْ يُوزَعُونَ ٦٣ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ  
 بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٦٤

(اے پیغمبر! غم نہ کرنا ان پہ (ہو کر مضجیل)  
کہتے ہیں (مسلک مسلمانوں سے) پتے ہو اگر  
(اے پیغمبر! ان سے کہدو جس کی جلدی سے تہیں  
بایقین رکھتا ہے اپنا فضل لوگوں پر خدا  
کرتے ہیں جو کچھ یہ ظاہر جو ہے سینوں میں چھپا  
اسماں میں اور زمیں میں کوئی راز ایسا نہیں  
کرتا ہے قرآن اسد ایلویوں پر آشکار  
ہے وہ رحمت اور ہدایت مومنوں کے واسطے  
سب پہ غالب ہے وہ اور سب کچھ وہی، جانتا ہے

(اے پیغمبر! مردوں اور بہروں کو تم اپنی پکار  
اور اندھوں کو دکھا سکتے نہیں تم راستا  
تم سنا سکتے ہو ان کو ہے یقین جن کو (نبی)  
ان پہ جب عدسے پورے ہونے کا وقت آئے گا  
سامنے ان کے کلام ان سے کرے گا وہ (دہیں)  
اور جس دن ہم کریں گے جمع ہر امت میں

ہوں گے وہ حاضر یہاں تک (خدا کے سامنے)  
کیا ہماری امتیں جھٹلا میں (بے سمجھے ہوئے)؟

اور فریب مکر سے ان کے نہ ہونا تنگدل  
کب (خدا کا) وعدہ پورا ہوگا (دوسرے کو خبر ہے  
کیا عجب شس میں سے کچھ آہی لگا ہو پیٹھ میں  
شکر لیکن ان میں سے اکثر نہیں لالتے بجاتا  
(اے پیغمبر! رب تمھارا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے  
جو کتاب واضح (و محفوظ) میں لکھا نہیں ہے  
اکثر ایسی باتیں جن میں ہے تحالف (بی شمار)  
رب کرے گا فیصلہ ان میں خود اپنے حکم سے  
پس بھروسہ تم رکھو اللہ پر (صبح و مسا)

تم کھلے رستے پہ حق کے ہو، نہیں ہے شک ذرا  
کیا سنا سکتے ہو، جب پیٹھ سے کر ہوں فرار  
جبکہ وہ گمراہ ہو جائیں (زر وے اقصا)  
ان ہماری آیتوں پر اور مسلمان ہیں دی  
جانور ہم اک نکالیں گے زمیں سے (برملا)  
کہ فلال لوگ آیتوں سے تھے ہماری بے یقین  
اک جماعت ان کی، جو آیات کو جھٹلاتے تھے

اور باندھے جائیں گے (عشر میں پھر) ان کے پئے  
ان سے پوچھے گا (خدا) تم کچھ سمجھتے ہی نہ تھے  
(یہ نہیں) تو (اور) کیا (دنیا میں) تم کرتے رہے؟

یعنی جس مذاہب کی جلدی تم  
کر رہے ہو کیا تعجب ہے اگر وہ  
تم سے بالکل قریب ہو۔

قیامت سے پہلے مکہ منظر کے  
کوہ صفا سے ایک جانور نکلے گا جس  
کے پاس سلیمان کی ہنسر اور موسیٰ  
علیہ السلام کا عصا ہوگا۔ وہ کافروں اور  
مسلمانوں کے ہاتھ پر نشان چکرائے گا  
دو نواں پس امتیاز پیدا کر دے گا۔



وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ٨٥ أَلَمْ

يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا آلَ بِلَ لَ يَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

إِن فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٨٦ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي

الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ أَتَوْهُ دَخِيرِينَ ٨٧ وَتَرَى الْجِبَالَ

تَحْسِبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنِعَ اللَّهُ

الَّذِي أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ٨٨ مَنْ جَاءَ

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ٨٩ وَمَنْ

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٩٠ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدِ

الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأَمْرُهُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ٩١

وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ

ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ٩٢ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ

آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ٩٣

سُورَةُ الْقَصَصِ كَيِّسٌ وَهِيَ ثَمَانٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَنُسْخَةُ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَمَ ١ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ٢ نَتْلُو عَلَيْكَ

مِنْ نَّبَأِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٣

اور دعوہ (قہر رب کا) اُن پر پورا ہو چکا،  
کیا (کبھی) ان لوگوں نے اس پر نہیں ڈالی نظر  
اور (بنایا) دن کو روشن (کام) تا دنیا کرے  
اور جس دن (حکم رب) صور پھونکا جائے گا  
ہاں مگر جس کو خدا چاہے (دے) اطمینان اسے  
دیکھ کر کہسار کو جامد سمجھتے ہو نہیں،  
(اے مخاطب) یہ بھی ہے اللہ کی کارگیری؟

کیونکہ کی تھی سرکشی، ممکن نہیں اب بولنا پنا  
رات کو ہم نے بنایا بہر تسکین (تیسرا ترن)  
اسیں (قدرت) نشان ہیں اہل ایمان کیے اپنے  
جو زمین و آسمان میں ہے، وہ گھبرا جاتے گا  
عاجزانہ سب چلے آئیں گے اُس کے سامنے  
یہ اڑیں گے یوں (ہوا میں) جس طرح بادل اڑیں  
استواری جس نے ہر اک شے کو دی (اور پختگی)

تم جو کچھ کرتے ہو، اُسکی ہے خدا کو آگاہی؟

لے کے جو اچھے عمل (روزِ قیامت) آئے گا  
اُس کو گھبراہٹ سے اُس دن اُن بھی مل جائیگا؟

اور جو (اُس دن) بُرے اعمال لے کر آئیں گے  
(اور بطورِ سرزنش اُن سے کہا یہ جانے گا)  
(اے پیغمبران سے کہدو) حکم ہے مجھ کو یہی  
جس نے خیریت دی اسے سب کچھ ہے اُس پروردگار  
اور یہ کہ (سب کو) میں قرآن پڑھ کر دوں سنا  
اور جو گمراہ ہوا، تو اُن سے کہدو (اے نبی)  
اور کہو اللہ کو ہے سب تاملش (بے گماں)  
تم انھیں پہچان لو گے (اُن کی قوت دیکھ کر)

نارِ دوزخ) میں وہ اوندھے منہ ڈھکیلے جائیں گے  
تم جو کچھ دُنیا میں کرتے تھے یہ ہے اُس کی سزا  
میں کروں اس شہر کے مالک کی ہر دم) بندگی  
تابع فرماں رہوں میں، حکم ہے مجھ کو ملا  
راہ پر جو آئے گا، اپنے بھلے کو آئے گا  
میں تو ہوں صرف اک ڈرانے والا (تم کو واقف)  
عنقریب اپنے دکھائیگا تمھیں وہ (کچھ) نشان  
تم جو کچھ کرتے ہو، اُس سے نہیں سچے بنو

## سُورَةُ قَصَصْ (۲۸)

(یہ سُورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ۸۸ آیتیں اور ۹ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازِ نبیاں

جو بڑا ہی رحم والے ہے نہایت مہرباں

ذکرِ حقِ فرعونِ موسیٰ کا سناتے ہیں تمھیں،

جو یقین کرتے ہیں اُن کے واسطے (وہ بھی سیں)

اس میں ظاہر ہے کہ یہ 'میں' اسرارِ  
کلمہ ہے اور 'م' منت الہی کا یعنی یہ  
منت الہی اس سورۃ میں اسرارِ الہی کی  
طہارت و پاکیزگی کا بیان ہے —  
واللہ اعلم بالصواب

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ  
 طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَدَّ بِحِ ابْنَاءِ هُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّ كَانَ  
 مِنَ الْمُنْفِسِينَ ٣٠ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا  
 فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ آيَةً لِلَّذِينَ الْوَارِثِينَ ٣١ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ  
 فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا  
 يَحْذَرُونَ ٣٢ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا اخْضَعَتْ  
 عَلَيْهِ فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَ  
 جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ٣٣ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ  
 عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ٣٤  
 وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي لِي وَلَكَ لَا تَقْسِمْ لِي  
 عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٣٥ وَاصْبِرْ  
 فَوَادِّ أُمِّ مُوسَىٰ فِرْعَاوْنَ كَادَتْ لِتُبْدِيَ بِهِ لَوْ لَا أَنَّ رَبَّنَا  
 عَلَىٰ قَلْبِهَا لِيَتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ٣٦ وَقَالَتْ لِاخْتِهِ  
 قُصِيِّهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٣٧  
 وَحَزَمْنَا عَلَىٰ السَّارِيعِ مِنْ قَبْلِ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ  
 عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ٣٨ فَرَدَدْنَاهُ  
 إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلَنَعْلَمَ أَنَّ  
 وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٣٩

ملک میں فرعون (کا) بڑھ چڑھ رہا تھا (مترتب)  
 کر دیا تھا ان میں ایک فریقے کو کمزور اس قدر  
 اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا (لعین)  
 چاہتے تھے ہم کہ جو اس ملک میں کمزور تھے  
 اُن کو سرداری دیں اور وارث ہوں وہ (اُن ملک کے) ہا  
 اور جاوےں ملک میں اُن کے قدم چھو ہو سو ہو  
 جس کا اندیشہ تھا اسرائیلیوں کی سمت سے  
 وحی کی موسیٰ کی ماں کو (دودھ دھو موسیٰ) کو پلا  
 ہاں نہ ڈرنا اپنے دل میں اور نہ کچھ ہونا طول  
 پھر لیا فرعون کے لوگوں نے بہتے کو اٹھا  
 بالیقین فرعون و ہا مان اور اُن کے لشکر کی  
 (اپنے شوہر سے) زن فرعون یوں کہنے لگی  
 اس کو تم مارو نہیں، شاید یہ ہم کو کام دے  
 اور ادھر دل ہو گیا موسیٰ کی ماں کلبے قرار  
 ہم نے لیکن کر دیا مضبوط اُن کا دل وہیں  
 اُمّ موسیٰ نے یہ ہمیشہ سے موسیٰ کی کہہ سنا  
 (الغرض کچھ) دور سے وہ دیکھتی اُن کو نہ ہی  
 اور (ادھر) موسیٰ پہ ہم نے (فطرتاً پہلے ہی سے  
 اس پہ موسیٰ کی بہن نے (اہل فرعون سے کہا  
 پرورش اس کی کریں گے وہ تمہارے واسطے  
 ہم نے پھر موسیٰ کو ماں کے پاس لایوں پہنچا دیا  
 اور یہ بھی جان لیں وہ ہے سچ اللہ کا

اُس نے لوگوں میں جماعت بندی رکھتی تھی روا  
 و جمع کروا تھا اُن کے بیٹوں کو (میداد گہ)  
 مقدس میں عفا فساد کی ایک سی وہ بالیقین  
 اُن پہ کچھ احسان کر دیں (اور اپنے فضل سے)  
 اور فرعون اور ہا مان اور ان کی فوج کو  
 وہ دکھا دیں (بلے عبا) لا کر اُن کے سامنے  
 اور جب ڈر ہو گئے، دریا میں اُس کو ڈال ۲  
 لائیں گے تیری طرف پھر، اور بنائیں گے ریل  
 تاکہ (اسخ کار) وہ ایک غم ہو اور دشمن بکھلا  
 تھے خطا کار اور اُن سے شوک آخرو ہو گئی  
 یہ تو میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک (سجی)  
 ہم بنالیں اس کو بیٹا، اور وہ ناہنم ملے تھے  
 تھا قریب اس راز کو کرتیں وہ سب ہم آشنا  
 تاہم اسے دلعے پر بیٹھی رہیں کر کے یقین  
 پیچھے پیچھے تو بھی (اس صندوق کے تا دور) جا  
 اور خبر اس کی نہ کچھ فرعون والوں کو (ہوتی)  
 کر جیسے تھے دودھ بند آقاؤں کے (پیتے نہ تھے)  
 تم کہو تو میں بتاؤں تم کو اک گھر کا پستا  
 اور وہ اس کی غیر خواہی بھی کریں گے شوق  
 تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ ہوں غم آشنا  
 لیکن اکثر لوگ ہیں اس بات سے نا آشنا

۱  
 یعنی بنی اسرائیل کو

۲  
 یعنی یہ بنیں سمجھتے تھے کہ ہم مذہبی  
 روکا ان کی سلطنت کی بربادی کا سبب  
 ہو گا۔

۳  
 حضرت موسیٰ کو صندوق میں  
 بند کر کے رود نیل میں ڈالنے کے بعد

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ  
 نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ  
 مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ شِيعَةِ  
 وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَنَافَ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى  
 الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَّزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَاتِلَ هَٰذَا  
 مِنْ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ  
 إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ  
 الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا  
 لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا  
 الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ  
 لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ  
 لَهُمَا قَالَ يَهُوسَىٰ أَتَرِيدُ أَنْ تَفْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا  
 بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا  
 تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا  
 الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَهُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَىٰ لَتَأْتِرُونَ بِكَ  
 لِيَفْتَنُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا  
 خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ  
 تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

(رفرتہ رفتہ جب ہوئے موسیٰ جواں اور ہوشیار ہم نے اُن کو علم اور حکمت عطا کی (بے شمار) ہم نیکو کاروں کو دیتے ہیں یونہی تو اجر کا راز)

شہر میں اُس وقت موسیٰ کا ہوا ایک دن گزر شہر والے (دو پہر کو سوئے ہے) تھے بے خبر دیکھتے کیا ہیں کہ ہیں دو شخص باہم لڑتے ہیں ایک اُن کی قوم کا، اور ایک دشمن (قوم سے) تھا جو ان کی قوم کا فریاد اُن نے ان سے کی مارا موسیٰ نے جو منکا، کر دیا اُس کو تمام بالمتقابل اُس کے جو تھا دشمنوں کا آدمی اور پھر کہنے لگے یہ تو ہوا شیطان کا کام

وہ کھلا دشمن ہے اور بہکانے والا (لا کلام) بولے (موسیٰ) ظلم یا رب میں نے یہ خود پر کیا بخش دے مجھ کو چنانچہ عفو اُن کو کر دیا سمجھنے والا، بڑا ہی مہرباں ہے وہ (خدا)

پھر کہا (موسیٰ) نے جیسی تو نے مجھ پر کی عطا میں بھی اہل جرم کو دلوں کا نالہ ادا (اے خدا) صبح دم (موسیٰ) جو پہنچے شہر میں ڈرتے ہوئے (فکر یہ بھی) دیکھیں (کیا ہوتا ہے ظاہر غیب سے) دیکھتے کیا ہیں، کل ان سے جس نے مانگی تھی مدد آج پھر فریاد ان سے کر رہا ہے (بالعمد) اُس سے موسیٰ نے کہا بیشک ہے تو اک شخص بد

چاہا جب موسیٰ نے اُس پر ہاتھ ڈالیں (بر ملا) چو کہ تھا دونوں کا دشمن؟ ایک قطعی ہے وفا) (شبہ اسرائیلی کو اپنے پکڑنے کا ہوا) بول اٹھا، موسیٰ مجھے کیا چاہتے ہو مارنا؟ جس طرح اک شخص کو کل قتل تم نے کر دیا چاہتے ہو ملک میں کرتے پھر و جور و جفنا اور نہیں تم چاہتے با اس رہنا (بر ملا)؟

دوڑتا اک شخص آیا، اُس سر سے شہر کے بولا، موسیٰ اب یہ ہیں درباریوں میں ستوے قتل کر دیں تم کو، نیکو شہر سے تم (جلد تر) میں تھا اے ہی بھلے کو دے رہا ہوں یہ خبر ڈرتے جلتے تھے کہ دیکھیں (کیا ہوا ب، کیسی بنے) (ایک دم موسیٰ) نکل بھاگے (چنانچہ) شہر سے کہتے تھے یا رب بچا اس قوم ظالم سے مجھے

سیدہ پر مدین کی جب موسیٰ نے رخ اپنا کیا بولے بے اتیر، پسدھی راہ لے جائے خدا

فرعون کی جماعت قبلی کہلاتے تھے۔ قبط مصر کا پرانا نام ہے۔

مصر سے مدین تک دس روز کا راستہ ہے۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ  
وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا  
قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءَ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ٢٣  
لَهُمَا نَمْرَةٌ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ  
خَيْرٍ فَقِيرٌ ٢٤ وَجَاءَتْهُ أَحَدُهُمَا نَتَشْنِي عَلَى السَّجْبَةِ ٢٥  
إِنَّ أَبِي بِدَعْوِكَ لِيُجْزِيَكَ أَجْرًا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ  
عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ لِيَبْغُوتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ٢٦  
قَالَتْ أَحَدُهُمَا يَأْتِيكِ اسْتَأْجِرُهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ  
الْأَمِينُ ٢٧ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَي هَاتَيْنِ  
عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَجِجٌ فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَبِعْنِي عِنْدَكَ  
وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ  
الصَّالِحِينَ ٢٨ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتَ  
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ٢٩ فَلَمَّا قَضَى  
مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا  
قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا تَعْلَى إِلَيْكُمْ مِنْهَا مَخْبَرٌ  
أَوْ جَذْوَةٌ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ٣٠ فَلَمَّا أَنَّهُ لَأَوْدَى  
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ  
الشَّجَرَةِ أَنْ يُمُوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٣١

پہنچے مدین کے کنویں پر، بیڑ لوگوں کی جہاں  
اور دیکھا، ہیں الگ اُن سے کھڑی دو عورتیں  
پوچھا (موسیٰ) نے کہ تم کیوں ہو کھڑی اطلب کیا؟  
(بکریوں کو اپنی) پانی ہم پلا سکتے نہیں  
(موسیٰ) نے سیراب اُن کی بکریوں کو کر دیا  
اور دعا کی اے خدا (تو اپنے خوانِ لطف سے)  
آئی پھر اُن دونوں میں سے ایک عورت اُن کچاس  
باپ نے میرے بلایا ہے تمہیں (اے باصفا)  
تہنچے موسیٰ، اور حال اپنا کیا اُن سے بیان

دیکھی، پانی (بیڑ بکروں کو) پلاتی (ناگہاں)  
بکریوں کو اپنی رو کے (انتظار آب میں)  
بولیں، چرواہے نہ لیں جبتک (موسیٰ کو) ہٹا  
اور ہمارا باپ بوڑھا ہے (بہت اندوہ گیں)؟  
پھر وہاں سے ہٹ کے سایہ میں وہ جا بیٹھ ڈرا  
بھیج دے جو کچھ، اُسی کی سخت حاجت ہے مجھے؟  
چلتی تھی شرم و حیا کے ساتھ، بولی (باپ پاس)  
تاکہ وہ پانی پلانے کا تمہیں کچھ دے صلا،  
بولے اب تم کچھ نہ اندیشہ کر دو (اے نوجوان)

بولی یکتا اُن میں سے، نوکر اس کو رکھ لو اے پدر  
ہو قوی بھی (زور آور بھی) امانت دار بھی  
وہ (بزرگ اس بات پر موسیٰ سے یوں) کہنے لگے  
میں تمھارے ساتھ، (لیکن مہر کی) اس شرط پر  
دس برس پڑے کرو تو یہ تمھارا ہے کرم  
گر خدا چاہے تو ہم کو نیک پاؤ گے (ابہم)؟

بولے (موسیٰ) وعدہ ہے میرے تمھارے درمیان  
جرم مجھ پر کچھ نہ ہو گا (ہو چکا یہ فیصلہ)  
موسیٰ جب میعادِ خدمت اپنی پوری کر چکے  
اُن کو (کوہ) طور کی جانب اک آگ آتی نظر  
(راہ کی) شاہد تھا اُسے پس لاؤں کچھ خبر  
جب مبارک قطعے میں پہنچے وہ نزدیک آگ کے  
آتی یہ اک پیڑ سے آواز، اے موسیٰ (سنا)

دونوں میں سے چاہوں جو مدت کر دلی پوری (یہاں)  
اور ہم کہتے ہیں جو کچھ اس کا ضامن ہے خدا؟  
اور اپنی بیوی کو لے کر وہاں سے چل دیئے  
بولے بیوی سے کہ ٹھہرو میں نے دیکھی آگ (ادھر)  
یا تمھارے تاپنے کو لاؤں انگارہ (ادھر)؟  
(تو وہاں) دہنے کنا سے سے اُسی میدان کے  
یہ (تو) ہم "اللہ" ہیں سارے جہانوں کے خدا بڑا

بولے (موسیٰ) وعدہ ہے میرے تمھارے درمیان  
جرم مجھ پر کچھ نہ ہو گا (ہو چکا یہ فیصلہ)  
موسیٰ جب میعادِ خدمت اپنی پوری کر چکے  
اُن کو (کوہ) طور کی جانب اک آگ آتی نظر  
(راہ کی) شاہد تھا اُسے پس لاؤں کچھ خبر  
جب مبارک قطعے میں پہنچے وہ نزدیک آگ کے  
آتی یہ اک پیڑ سے آواز، اے موسیٰ (سنا)

موسیٰ علیہ السلام دس روز سے جھوکے  
تھے اس لئے دعا کی کہ یا الہی میں اس  
وقت حاجت مند ہوں۔ تو جو کچھ مجھے  
کھانے کے لئے بھیج دے تیرا کرم ہے  
اُن دو لڑکیوں کے باپ یعنی شعیب



وَأَنْ أَلْقَ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهْتَزُّ كَانَهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا  
وَلَمْ يُعَقِّبْ يَهُوسَى أَقْبَلَ وَلَا تَخَفْتَ إِلَيْكَ مِنَ الْآمِنِينَ ٣١  
أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ  
إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذُنُوبُكَ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ  
إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ٣٢ قَالَ رَبِّ  
إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ٣٣ وَآخِى  
هَارُونَ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي  
إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ٣٤ قَالَ سَنُنْشِدُ عُصَاكَ بِأَخِيكَ  
وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَتِنَا ٣٥ أَنْتُمَا  
وَمَنْ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ٣٦ فَلَمَّا جَاءَهُم مُوسَى بِآيَتِنَا  
بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا  
فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ٣٧ وَقَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ  
جَاءَ بِالْهُدَى مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ  
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ٣٨ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ  
مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَهِ غَيْرِي فَأَوْقَدْ لِي بِهِمَا مَن عَلَى  
الطَّيْنِ فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطْلِعُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى  
وَإِنِّي لَأَكُفُّهُ مِنَ الْكَذِبِينَ ٣٩ وَاسْتَكَبرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي  
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَكَتَبُوا إِلَهُهُمْ آلَيْنَا لَا يَرْجِعُونَ ٤٠

اے مولیٰ علیہ السلام نے میں شخص کو قتل کیا تھا اس کا نام کارون تھا۔

اور یہ کہ تم زمیں پر ڈال دو اپنا عصا پھیر کر پیٹھ اپنی بھاگے مُڑکے بھی دکھائیں (فی الحقیقت) اُن میں ہو تم (تمہیں خطر نہیں) ۛ

ڈالو ہاتھ اپنا گریباں میں، نکالو پھر اُسے اور سیکڑو اپنی جانب اپنے بازو (بر ملا) یہ (عصا اور یہ پید بیضا) ہیں دونوں معجزے واسطے فرعون اور درباریوں کے (واقعی) بولے (موسیٰ) اے خدا، اک غون ہے میں نے کیا اور میرے بھائی ہارون صاف ہے اُن کی زباں، وہ مرئی تصدیق کر دیں، خوف ہے مجھ کو یہی ہم نے فرمایا کہ (اچھا) ہم تمہارے بھائی کو، (ہم ہی) تم دونوں کو غلبہ ایسا کر دیں گے عطا (بے تامل) اے کے جاؤ تم ہمارے معجزے پہنچے موسیٰ اے کے جب واقع ہمارے معجزے ہم نے اہل تے سلف سے تھے نہ یہ (قصے) سُنے ۛ

بولے موسیٰ بے مراد ب خوب اسکو جانتا اور جس کو آخرت میں گھرے گا (خُلد کا) اور کہا فرعون نے دربار والو مجھ کو تو، آگ دے ہا مان تو گالے میں میرے واسطے تاکہ میں موسیٰ کے لب کو جھانک کر دیکھوں (درا) ملک میں فرعون اور اُس کے لشکروں نے (جا بجا) اور ہماری سمت یہ سمجھے، نہیں ہے لوٹنا ۛ

نکلے گا ہو کر سفید (اور مطلقاً) بے روگ کے بہر رفع خوف (اثر جاتا رہے گا خوف کا) جو تمہارے لب کی جانب سے (تمہیں بھیجے گئے) شک نہیں، وہ لوگ نافرمان ہیں (بدکار بھی) ۛ مجھ کو ڈر ہے مار ڈالیں گے مجھے بھی (بر ملا) بہر امداد اِن کو میرے ساتھ بھجوا دے (وہاں) مجھ کو جھٹلائیں گے (فرعون بنی طور مدعی) ۛ قوت بازو بنا دیں گے تمہارا (اور سنو) وہ پہنچ سکتے نہیں تم تک (نہ گھبراؤ ذرا) تم (بھی) اور سامعی تمہارے اُن پہ غالب آئیں گے ۛ "کچھ نہیں بانڈھا ہوا جادو ہے یہ" کہنے لگے

اُس کی جانب سے جو لایا ہے ہدایت (بر ملا) بر کمر ناحتی جو میں بیشک نہیں اُن کا بھلا ۛ ہے یہ لاعلمی، کوئی میرے سوا معبود ہو قصر کرتیار (پختہ اینٹوں سے) میرے کیلئے میں سمجھتا ہوں کہ موسیٰ بھی ہے اک جھوٹا (ڈر) ۛ (نہ اٹھایا اور) تکبر ناروا رکھا روا ۛ

فَاَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَاُنْظِرْ كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَجَعَلْنَاهُمْ اٰيَةً يَّذُكَّرُونَ اِلَى التَّارِكِ  
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ۝ وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا  
لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝ وَلَقَدْ اَنْبَاْنَا  
مُوسٰى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰٓئِ بِصَآئِرِ  
لِلنَّاسِ وَهَدٰى ذُرِّيَّةَ اٰدَمَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ  
بِجَانِبِ الْغُرِيِّ اِذْ فَضَيْتَنَا اِلٰى مُوسٰى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ  
الشَّاهِدِيْنَ ۝ وَلَكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنَا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ  
وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِىْ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتَلَوٰا عَلَيْهِمْ اٰبَاتِنَا  
وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ اِذْ نَادَيْنَا  
وَلٰكِن رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ  
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَلَوْ لَا اَنْ نَّصِيبَهُمْ مُّصِيبَةً  
بِمَا قَدْ مَاتَ اٰبَادِيَهُمْ فَيَقُولُوْا رَبَّنَا لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا  
فَنُنَبِّئَ اِيْتَاكَ وَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ  
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَا اُوْتِىَ مِنْثَل مَا اُوْتِىَ مُوسٰى اَوْ كَمْ  
يَكْفُرُوْا بِمَا اُوْتِىَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرَانِ ظٰلِمَرِ ۝ وَلَقَدْ اَتٰنَا  
وَقَالُوْا اِنَّا بِكُلِّ كٰفِرٍ وَّكَافِرٍ ۝ قُلْ فَاَتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ  
اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَا اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کی گرفت (آخر کو ہم نے اُس کی اور افواج کی  
ظالموں کا کیا ہوا انجام، دیکھو (اے نبی) ۛ

ہم نے تو اُن کو کیا تھا (اُس جہاں میں) پیشوا  
دی جہنم کی مکر دعوت اُنہوں نے (بر ملا)  
اور مدد اُن کو نہ کچھ دی جائے گی روزِ جزا ۛ

اُن کے پیچھے ہم نے دُنیا میں لگا دیں لعنتیں  
(اے پیغمبر) اُمّیں جب پہلی غارت ہو چکیں  
لوگوں کی آنکھیں کھلا کر تھیں جسکو دیکھ کے

ہم نے موسیٰ کو (رسالت کا) دیا جب اختیار  
دیکھنے والوں میں تم (اُس بات کے ہرگز نہ تھے) ۛ

اور (بیشک) لمبی لمبی اُن پر گزریں مُدّتیں،  
تا ہماری آئیں پڑھ کر سنا تے تم (اُنہیں)

جب پکارا ہم نے موسیٰ کو کناٹے طوے کے  
ہے تھلے رب کا اک لغام یہ (قرآن) مگر

دُر سنانے والا (اک مریض) آیا ہی نہیں،  
(ہم نے یہ قرآن بے صرف اس لیے نازل کیا)

بدلے اُن کاموں کے جو بھیجے ہیں اپنے ہاتھ سے  
کیوں نہ بھیجا تو نے اک پیغا مبرا پنا کوئی

اور ہم بھی مومنوں میں ہوتے (کر کے بندگی) ۛ  
پہنچا دین حق جو پھر اُن کو ہمارے پاس سے

اُس پیغمبر کو بھی (آخر) کیوں نہ ویسے ہی ملے  
منکر اُن کو دیکھ کر اسکا رکھتا نہ تھے

اور کہتے ہیں کہ دونوں کو نہیں ہم مانتے ۛ  
(اے پیغمبر) ان سے تم کہدو کہ سچے ہو اگر

جو ہدایت میں ہوں دونوں سے بہتر (واقعی)  
اور میں تیار ہوں کرنے کو اُس کی پیر دی ۛ

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُتَّبَعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ  
 أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
 الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝  
 الَّذِينَ آمَنُوا أَلَيْسَ لَهُمُ الْكُتُبُ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذْ يَتْلُو  
 عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ  
 مُسْلِمِينَ ۝ أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا  
 وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝  
 وَإِذْ أَسْبَغَ اللَّغْوُ عَرْضُوهَا عَنْهُ وَقَالُوا نَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ  
 سَلِّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ  
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَقَالُوا  
 إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ تَخْطِفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نَمُكِّنْ لَهُمْ  
 حَرَمًا آمِنًا يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ  
 أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرَبٍ بَطِرْتُ  
 مَعَيْشَتَهَا فَمِنْ ذَلِكَ مَسْكَنُهُمْ لَمْ تَمْسُكْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا  
 وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى حَتَّى  
 يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَى  
 إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝ وَمَا أَوْتَيْنَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمِتَاعَ الْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَزَيَّنَّا لَهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

پھر اگر کہنا نہ پورا کر سکیں یہ (اے بنی اور) پھر اُس سے زیادہ کون سے گمراہ بھلا؟

جان لو، کرتے ہیں نفسی خواہشوں کی پیروی جو خدا کی بے ہدایت، اپنی خواہش پر چلا

ہم برابر لوگوں پر احکام ہیں بھیجا کیے ہم نے جن کو دی ہے اس (قرآن) پہ پہلے کتاب

تاکہ وہ اُن سے نصیحت لیں (بخیر انکار کے) وہ یقین کرتے ہیں اس پر علم سے ہیں بہر ویاہ

اور حسب ان کو سنایا جاتا ہے قرآن (کہیں) یہ ہے برحق اور ہمارے رب کا ہے بھیجا ہوا

تو وہ کہتے ہیں (یقیناً) اس پہ ہم لائے یقین ہم تو پہلے ہی سے اس کو مانتے تھے (بر ملا)

ہیں یہی وہ اجر اپنا پائیں گے جو دو ہرا اور نیکی سے بدی کو دفع یہ کرتے رہے

کیونکہ یہ قائم ہے (اور صبر بھی بہیم کیا) خرچ بھی کچھ کرتے رہتے ہیں ہمارے رزق سے

جب کسی سے یہ نکتی بات سنتے ہیں کوئی ہیں ہمارے جو میل وہ ہیں ہمارے واسطے

کرتے ہیں اُس سے کنارہ اور کہتے ہیں یہی اور تمہارے جو عمل ہیں وہ تمہارے واسطے

(دور ہی سے) ہم نہیں کرتے ہیں (اے لوگو! سلام) تم کسی کو (اے نبی) ارستے پہ لا سکتے نہیں

راہ پر لائے خدا (ہاں) جس کو چاہے (بالیقین) (اور دکھا دیتا ہے اُن کو صاف سیدھا راستا)

اور ہدایت پلنے والوں کو وہی بے جانتا ہے تم سے کہتے ہیں جو تیرے ساتھ آئیں راہ پر

کرئیے جائیں ہم اپنے ملک کے (فوراً) بدر جس میں میوہ کھج کے آتا ہے چلا ہر قسم کا

کیا حرم کی امن گاہ میں ہم نے اُن کو دی نہ جا ہم نے روزی کی ہر اک چیز انکو اپنی سمت سے

اکثر اُن میں (قدر نعمت کی) نہیں ہیں جانتے جن کو تھا اپنی معیشت پر مغرور (بیکراں)

یہ انہیں لوگوں کے گھر ہیں جو نہ بعد اُن کے لیے اور آخر ہم ہی اُن کے وارث (وما ملک) ہوتے

ہاں مگر غور سے (وہ بھی بعد صد سال کے) اور تمہارا رب نہیں کرتا ہے غارت بستیاں

جو سنا دے آئیں اُن کو ہماری کھول کر جب وہاں کے لوگ نافرمان ہوں اور پیدا کر

بھیج دے جب تک نہ اپنا کوئی پیغمبر وہاں اور ہم غارت نہیں کرتے ہیں شہروں کو مگر

لوگو جو کچھ بھی دیا ہے ہم نے تم کو (افضل سے) اور جو ہے (اجر و ثواب) اللہ (برتر) کے یہاں

وہ حیات دہر کی زینت ہے اور کچھ فائدے وہ تو (ان سے) کہیں بہتر ہے اور بے جا وداں

کیا سمجھتے تم نہیں آتنا بھی (اے اہل جہاں) کیا سمجھتے تم نہیں آتنا بھی (اے اہل جہاں)

وہ تو (ان سے) کہیں بہتر ہے اور بے جا وداں کیا سمجھتے تم نہیں آتنا بھی (اے اہل جہاں)

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا فِيهِ كَسَبٌ مُنْعِنُهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٣١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ  
 أَيُّ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٣٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ  
 عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا  
 غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٣٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا  
 شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ  
 لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَلْهَتُونَ ﴿٣٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا  
 أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٥﴾ فَعَبَّيْتَ عَلَيْهِمُ الْآيَاتِ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ  
 لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَغُفِرَ  
 إِنَّهُ يَكُونُ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٣٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَ  
 يَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣٨﴾  
 وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٣٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَالْيَوْمِ  
 تُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْبَيْلَ  
 سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ  
 بِضِيَائٍ أَوْ لَا تَسْمَعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ  
 عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ  
 اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِبَلِيلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٤٢﴾

کیا بھلا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ ہے کیا  
ہے برابر اس کے جس کو فائدے ہم نے دیئے  
اچھا وعدہ (خدا کا) اور اس کو وہ ہوگی عطا  
(عارضی اور چند روزہ) اس حیات دہر کے  
اور روزِ حشر پھر حاضر ہو (پیش کیلئے)؟

اور بلا کر مشرکوں کو پوچھے گا جس دن خدا  
(جب آئیں گے) تو جن پر جرم ثابت ہو چکا  
جن کو بہکایا تھا ہم نے (ہے مگر یہ واقعہ)  
دست برداران سے ہم ہوتے ہیں تیرے سامنے  
پھر کہا جائیگا، لو اپنے مشرکوں کو بلا،  
اور (یہ مشرک) دیکھ لیں گے (اپنی کھوکھلی عذاب  
اور بلا کر کافروں کو پوچھے گا جس دن خدا،  
تو انہیں اس روز بات (اچھی) نہ سوجھے گی کوئی  
جس نے کی توبہ اور ایمان لایا، کام اچھے کیئے  
لوگ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے پیدا خدا  
اور نہیں ہے ہاتھ میں ان لوگوں کے یہ انتخاب  
پاک ہے ذات اس کی (وہ ہے لاشرکیہ لا جواب)

(اے پیغمبر) ہے تمہارا رب (مخوبی) جانتا  
ہے ہی اللہ، سوا اس کے نہیں کوئی خدا  
ہے حکومت بھی اسی کی (وہ ہے رب بحر و بر)  
(اے پیغمبر) یہ کہو ان سے کہ دیکھو تو سہی  
تو بحر اللہ، کیسا ہے دوسرا کوئی خدا  
کیا نہیں سنتے (مجھ کی بات) تم (بہرے ہو کیا)؟

(اے پیغمبر) یہ کہو ان سے کہ دیکھو تو سہی  
تو بحر اللہ، کیسا ہے دوسرا کوئی خدا  
کیا نہیں (یہ نعمتیں) تم دیکھتے اندھے ہو کیا؟  
دن (ہی دن) رکھے قیامت تک اگر وہ دائمی  
رات لے آئے کہ تم آرام پاؤ (رات کا)؟  
جو کہیں سے تم کو لائے روشنی (نور و ضیاء)؟



وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا  
 مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٥﴾ وَيَوْمَ يَنَادِيهِمْ فَيَقُولُ  
 أَيُّ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ  
 أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعِلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ  
 وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ  
 قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ  
 لَتَشْتَوِي بِالْعَصْبَةِ أَوْلى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ  
 اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٨﴾ وَابْتَغَ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ  
 وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ  
 إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤٩﴾  
 قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ  
 أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ  
 أَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْأَلُ عَنْ دُئُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ وَخَرَجَ  
 عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا  
 يَا لِيْ لَئِنْ آتَانَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٥١﴾ وَقَالَ  
 الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا  
 وَلَا يُفْلِحُهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٥٢﴾ وَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ  
 مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿٥٣﴾

رات دن اُس نے بنائے ہیں تھارے واسطے  
اور اپنا رزق اُس کا فضل ڈھونڈو (منو)  
اور بلا کر (مشرکوں کو) پوچھے گا جس دن خدا  
ہم ہر اک اُمت میں سے کر لیں گے ایک ہر جدا  
پھر وہ جائیں گے کہ سچی بات ہے اللہ کی  
قوم موسیٰ ہی میں سے (اک شخص تھا قارون بھی)  
اور ہم نے اُن کو تھے اتنے غرانے دے رکھے  
قوم والوں نے کہا اُس سے نہ اترا (اس قدر)  
(ساندوساں) یہ جو ہے اللہ نے تجھ کو دیے رکھا  
تیرا دنیا میں جو حصہ ہے نہ بھول سکتا (بھی)  
اور نہ پھیلا ملک میں بھگڑے (نہ کر فتنہ پیا)  
بولا (قارون) مال یہ اپنے ہنر سے ہے ملا  
اِس سے پہلے (آنے والی) امتوں میں سے خدا  
جن میں تھا اس سے زیادہ زور اور دولت  
پیش قوم (اک روز جب قارون نکلا تھا طے  
جو ہے قارون کو ملا اے کاش ہم کو بھی ملے  
اور وہ بولے تجھیں تھی علم کی دولت ملی  
لایا جو ایمان اور جس نے عمل اچھے کیے  
اور وہ ملتا ہے اُن کو جو کہ ہیں صابر بڑے

پھر دھنسا مارا زمین میں ہم نے اُس کو (برملا)  
جو مرد دیتی اُسے ایسی جماعت ہی نہ تھی

فضل سے اپنے کہ تا آرام بھی تم کو ملے،  
تا کہ لوگوں کو شکر اُس کا (رات دن) کرتے رہو  
وہ کہاں ہیں، تم جنہیں ساتھی سمجھتے تھے مرا  
پھر کہیں گے، ہوسند کوئی تو لاؤ (برملا)  
افسوس پر داری اُن کی رائیگاں ہو جائے گی  
اور اپنی قوم سے کرنے لگا وہ سرکشی  
گتھیاں جس کی اٹھانے سے قوی تھک جاتے تھے  
نا پسند اُترانے والوں کو ہے کرتا داد گر  
اُس کو زارِ سخت اپنا بنا (نیک کی کما)  
کر بھلائی، جیسے خالق نے بھلائی تجھ سے کی  
جو فساد ہی ہیں، پسند اُن کو نہیں کرنا خدا  
کیا نہ (قارون کو ابھی تک) علم تھا اِس بات کا  
ایسے لوگوں کو ہے (بالحقیق) غارت کر چکا  
جرم والوں سے نہ پوچھی جائے گی اُن کی خطا  
تھے جو طالبِ زندگی دہرے کہنے لگے  
ہے وہ بیشک اک بڑی تقدیر والا (دیکھئے)  
ہائے کم سختو (نہیں معلوم کیا یہ بات بھی)  
اجر رب بہتر ہے (اُسکے مال سے) اُن کے لینے  
اور وہ ملتا ہے اُن کو جو کہ ہیں صابر بڑے

اور اُس کے گھر کو بھی، اور پھر خدا کے ماسوا  
اور نہ وہ اپنی مدد خود کر سکا (چھٹی ہوئی)

قارون کا حال

یعنی اِس اُمت کے پیغمبر کو بطور شاہد  
لے لیں گے

دنہوی جتنہ ہی ہے کا بھی طرح کھا  
لوا چھا پہن لو اور پھر خدا کی مہاہ ہیں  
نیرات کرتے رہو۔

یعنی قیامت کے دن گناہگاروں کی  
جنتیں خدا کے سامنے کام نہ دیں گی

یعنی جو مال و دولت کی کمی پر صبر و  
شکر کرتے ہیں۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَبَتُّوا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ  
 اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ  
 لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيُكَاتِّبُهَا  
 يَفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ  
 لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ  
 لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ  
 جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ  
 إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ الْأَدَىٰ قَرَضَ عَلَيْكَ  
 الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ  
 بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٠﴾ وَمَا كُنْتُ  
 تَرْجُو أَنَّ يُبْلَغَ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا  
 تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿٩١﴾ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ  
 إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٢﴾  
 وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ  
 إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٩٣﴾

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَتِسْتُونَ آيَةً وَسَبْعٌ وَرُبْعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿١﴾

۱۰ یہ مدت تو کم ہے۔

۱۱

(شام کو) جو لوگ اُس کے تپے بچے تھے حسرتی  
جس کی روزی چاہتا ہے اپنے بندوں میں خدا  
اور روزی چاہتا ہے جس کی کر دیتا ہے تنگ  
تو دھندا دیتا ہمیں بھی، اے خرابی! (دیکھنا)  
آخرت کا گھر تو ہے مخصوص انھیں کے واسطے  
اور بخیر انجام ہے پرہیزگاروں کے لیے

نیکیاں جو لائے گا، بہتر صلہ وہ پائے گا  
بد عمل جو ہیں بے گناہ ان کو ویسی ہی سزا  
جیسا وہ کرتے رہے (دنیا میں یہ ہے فیصلہ)

جس نے تم پر فرض کی تعیل قرآن، وہ خدا  
دے پیغمبر! ان سے کہہ دو میرا رب ہے جانتا  
(اے پیغمبر! تم کو تو) ہرگز) توقع یہ نہ بھٹی  
یہ تمہارے رب کی تم پر ہر شے باقی تھی بڑی  
رد کی میں اللہ کے حکموں سے وہ ایسا نہ ہو  
اپنے رب کی سمت لوگوں کو بلانے جاؤ (بس)  
اور بکارو ماسوائے رب تم کو سوا  
سب فنا ہو جانے والے ہیں بخیر ذات خدا

پھر تمہیں لوٹا کے پہلی ہی جگہ لے جائے گا  
کون لایا ہے ہدایت، کون ہے گمراہ کھلا  
(یہ) کتاب (ایزدی) تم پر اتاری جائے گی  
پس طرفداری نہ کرنا تم (کبھی) کفار کی  
تم پر نازل ہو چکے ہیں جانبِ خلق سے جو  
شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہونا (ایک نفس)  
(کیونکہ) معبود اور کوئی بھی نہیں اُس کے سوا  
سلطنت اُسکی ہے اور اُس کی طرف سے لوٹنا

۱۲

## سورۃ عنکبوت

(۲۹) یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی آیتیں ۶۹ اور سائیک رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازِ بیاں

جو بڑا ہی رحم والا ہے، ہدایت مہربان

آلہ کیا سمجھ رکھا ہے لوگوں نے کہ یہ چھٹ جائیں گے  
صرف یہ کہہ کر کہ ہم ایمان ہیں لاتے ہوئے  
اور نہ ان کو آزمایا جائے گا (ہر طور سے) ؟

۱۳  
اسی تشریح پہلے آچکی ہے

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا  
وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذَّابِينَ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ  
أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ  
أَجَلَ اللَّهُ لَاتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا  
يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ  
أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ  
حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا  
تُطِعْهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّتُكُمْ بِهِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝  
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ  
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ  
مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي  
صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ  
الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا  
سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَاهُمْ بِخَبِيرِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ  
مَنْ شِئْ إِثْمَهُمْ لَكِنَّ بُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَنْتَ لَا  
مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

ان سے اگلوں کو بھی (پیلے) آزایا ہم نے تھا  
ہم سے بچ جائیں گے، میں سمجھ ہوئے بدکار کیا؟  
جس کو ہو (عقبتی میں) ملنے کی امید اللہ سے  
سب کی سنتا ہے خدا، سب کچھ ہے وہ جانے ہوئے؟  
جو کوئی کرتا ہے کچھ محنت خدا کے واسطے  
تو وہ محنت کرتا ہے (در اصل) اپنے ہی لئے  
بے نیاز اللہ سے دنیا (کی ہر مخلوق) سے؟  
لائے جو ایمان اچھے کام بھی کرتے ہے  
دور کر دیں گے گنہگار اُن کے (جو کچھ ہیں کیئے)  
دیں گے ہم بہتر سے بہتر اجر اُن کے کام کے؟  
ہم نے ہر انسان کو ہے حکم تائید دی دیا  
کرنے کو ماں باپ سے برتاؤ اچھا (بر ملا)  
(اور کھلایا) اگر ماں باپ درپے ہوں ترے  
(اور کہیں) تو بے سند ساتھی خدا کا مان لے  
تو (کبھی اس باب میں) کہنا نہ اُن کا ماننا  
ٹوٹنا تم سب کو ہے میری طرف ہی (بر ملا)  
ہم بتا دیں گے تمہیں جو کچھ بھی تم نے تھا کیا؟  
لائے جو ایمان جھوٹے کام بھی اچھے کیئے  
بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو (منہ سے) کہتے ہیں ہم  
ہوتی ہے راہ خدا میں (دفت)، رحمت کوئی  
قبر سے اللہ کے (ہے یہ جہالت کی سند)  
تو کہیں، ہم تو تمہارے ساتھ ہیں (اے مؤمنین)  
کیا خدا اُس سے بخوبی واقف و آگاہ نہیں؟  
لائے جو ایمان، انھیں معلوم کر لے گا خدا  
جو منافق ہیں انھیں بھی جان لے گا (بر ملا)؟  
مومنوں سے کہتے ہیں کافر، ہماری راہ پر  
تم چلو، ہم سب گنہگار لیں گے تمہارے اپنے سر  
اور گنہگار کے ذرا بھی وہ اٹھا سکتے نہیں  
دہ تو جھوٹے ہیں (غلط ہے قول اُن کا) بالیقین؟  
اور ہوگی اُن سے پرشِ حشر کے دن (لا زنی)  
جو جھوٹی باتوں کی (بناتے تھے جو یہ دل سے کبھی)؟  
یعنی ایک تو ایسے گناہوں کا  
جو کچھ دوسرا لوگوں کو پہنچانے اور  
درغلغلے کا جو کچھ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا  
خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿٢١﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ  
وَاصْطَبَّ السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾ وَأَبْرَاهِيمَ إِذْ  
قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ  
إفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَبْذُلُونَ لَكُمْ  
رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ  
تَرْجَعُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا  
عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ  
اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٦﴾ قُلْ  
سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ  
النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٧﴾ يَعَذِّبُ  
مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَا أَنْتُمْ  
بِمُعْجزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ  
أُولَٰئِكَ يَكْسِبُونَ حُزْنًا وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٠﴾ فَمَا  
كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ  
اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣١﴾

ہم نے بھیجا نوحؑ کو (بھی) نوح کی مہمت کے پاس  
اُن میں رہتے اُن کو گزرتے (جب) برس نو سو پچاس

پھر اُنہیں طوفان نے گھیرا، تھے وہ ظالم (ناپاس)  
اور کیا اس قصے کو عبرت زمانے کے لئے؟

پھر بچا یا اُن کو، اور اُن کو بھی جو کشتی میں تھے  
اور ابراہیمؑ نے، جب قوم سے اپنی کہا

بندگی رب کی کرو، ڈرتے رہو اُس سے (سدا)  
یہ تمہارے حق میں بہتر ہے جو ہوراز آشنایا

تم بتوں کو پوجتے ہو رب (واحد) کے سوا  
جھوٹی باتیں خود ہی اپنے دل سے لیتے ہو بنا

بالیقین تم ماسوائے رب تجھیں ہو پوجتے  
وہ نہیں مختار (ذو بھرا) تمہارے رزق کے

اس لئے اللہ سے روزی طلب اپنی کرو  
شکر بھی اس کا بجالاؤ، عبادت بھی کرو

لوٹ کر تم کو اُنسی کی سمت جانا ہے (سلو)  
اور اگر تم (بعد ازیں اللہ کو) جھٹلاؤ گے

اور پیغمبر کے فتنے تو یہی ہے (سر بسر)  
وہ خدا کا حکم پہنچانے (جہاں کو) کھول کر ہے

کیا نہیں یہ دیکھتے، کرتا ہے پیدا وہ خدا  
کس طرح مخلوق کو اور پھر اُسے ڈھرائے گا

بالیقین یہ کام خالق کے لئے ہے سہل (سا)  
کس طرح آغاز پیدا لسن کیسا خود دیکھو

اور اٹھائے گا اُنہیں اللہ پھر بار و گرج  
بالیقین اللہ کو قدرت ہے ہر اک چیز پر

جس پہ چاہے رحم کر دے جس کو چاہے دے نزل  
اور اُنسی کی سمت تم سب کو ہے (اکدن) لوٹنا ہے

تم (خدا کو اس) زمین و آسمان میں (مکر سے)  
کر نہیں سکتے ہو عاجز، اور سوا اللہ کے

کون حامی و معاون ہے تمہارے واسطے؟  
اور جو منکر ہوئے اللہ کی آیات سے

وہ ہیں نا امید رحمت سے ہماری (بالیقین)  
در دناک اُن کے لئے ہے اک عذاب (بدترین)

(قوم ابراہیمؑ میں) پھر کچھ جواب اس کا نہ تھا  
ماسوا اس کے کہ وہ کہنے لگے (ہو کر خفا)

قتل کر دو یا جلا دو اس کو (ایسا ہی ہوا)  
آگ سے پھر دی نجات اُن کو خدا نے (برلا)

بیشک آثارِ (الہی) اس میں ہیں اُن کے لئے  
لائے جو ایمان (بہرہ مند) میں یقین سے ہے

یعنی پہلا کمرے کے بارے کا اور پھر  
از سر نو پیدا کرے گا



وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي  
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَبِيعَنُ  
 بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَاَمِنَ  
 لَهُ لَوْ طُوعَ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٠﴾  
 وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْمَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ  
 وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ  
 الصَّالِحِينَ ﴿٣١﴾ وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ  
 مَا سَبَقْتُكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ  
 الرِّجَالَ وَتَقَاطِعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنكَرَ  
 فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّبِنَا بِعَدَابِ اللَّهِ إِنْ  
 كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٤﴾  
 وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا  
 أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنْ أَهْلُهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣٥﴾ قَالَ إِنْ  
 فِيهَا لَوْطَا فَقَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا لَنَنْجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ  
 إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٦﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا  
 سِيقَهُمْ وَصَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنْجُونَكَ  
 وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٧﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى  
 أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٨﴾

قوم کے لوگوں سے ابراہیمؑ نے یہ بھی کہا ہے حیاتِ دنیوی کی دوستی اس کا سبب (یعنی اُمدن) ایک منکر ایک کا ہو جائے گا اور دوزخ ہوگا، تم سب کا ٹھکانہ آخری لوط صرف ایمان لانے اس پر، اور کہنے لگے

ہے زبردست اور ذی حکمت وہی (جو کچھ کہے) ۛ

ہم نے ابراہیمؑ کو اسحق (سا بیٹا) دیا، جاری رکھی نسل میں انکی رسالت اور کتاب نیک بندوں میں وہ ہونگے بالیقین روزِ حساب ۛ

اور بھیجا لوطؑ کو، تو قوم سے اپنی کسا بے حیائی کا تم ایسا کام کرتے ہو (بھلا) تم سے پہلے جو کسی نے بھی دُنیا میں کیا ۛ

مورتوں کو چھوڑ کر لوگوں پر تم گرتے ہو کیا اور اپنی مجلسوں میں کرتے ہو کارِ خراب ماسوا اس کے کہ تم (اے لوطؑ) سچے ہو اگر (لوطؑ نے یسن کے) کی (اللہ سے اپنے) دُعا اور فرشتے جب ہمارے، پاس ابراہیمؑ کے بولے ہے اس بستی والوں کو ہمیں کرنا ہلاک بولے (ابراہیمؑ) اُس بستی میں تو ہے لوطؑ بھی ہم بچالیں گے انہیں، اور ان کے گھروالوں کو بھی جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آگئے (ان) فرشتوں نے کہا، تم کچھ نہ خوف و غم کرو

اک تمہاری بیوی ہی رہ جائے گی پیچھے (سنو) ۛ

لوگ اس بستی کے نافرمان و سرکش ہیں (برٹے) بستی والوں پر اتاریں گے ہم آفت چرخ سے ۛ

پوچھتے ہو تم جو ان منام کو حق کے سوا حشر کے دن تم منکر جادو گے (دیکھو سب کے سب) ایک پر بھیجے گا لعنت ایک (ابا ہم دیکھنا) اور معادن بھی تمہارا ہوں نہیں سکنا کوئی ۛ

چھوڑنا ہوں میں وطن (الشد برز) کے لیے ہے زبردست اور ذی حکمت وہی (جو کچھ کہے) ۛ

اور پھر یعقوب (سا پوتا) عنایت کر دیا اور دیا دنیا میں ابراہیمؑ کو اجر و ثواب نیک بندوں میں وہ ہونگے بالیقین روزِ حساب ۛ

بے حیائی کا تم ایسا کام کرتے ہو (بھلا) تم سے پہلے جو کسی نے بھی دُنیا میں کیا ۛ

حضرت لوطؑ! حضرت ابراہیمؑ کے پیچھے تھے۔ وہ بابل سے ہجرت کے شام میں آئے۔

وَلَقَدْ تَرَكُنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْبُدُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَاتَّخَذَ مِنْهُمْ الرِّجْفَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جثثِينَ ۝ وَعَادًا وَنَهْودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَّسْكِنِهِمْ تَوْرِيْنٌ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلُهُمْ فَصَدَّ هُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سٰبِقِيْنَ ۝ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُبِهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ أَخَذْنَا الصَّيْحَةَ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكُبُوتِ ۖ إِذَا خَدَتْ بُيُوتًا أَوْ هُنَّ الْبُيُوتُ لَبِيتُ الْعُنْكُبُوتُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنْ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اہل فرشتوں نے اُلٹ کر بیسیوں کو رکھ دیا) اک نمایاں نقشِ عبرت ہم نے چھوڑا (بر ملا) واسطے اُن کے جو فہم و عقل سے ہیں آشنا ۛ

قومِ مدین کی طرف (آئے) شیعہ بے گنجی آخرت کے دن کی بھی تیسرا دھڑکا (اور یاد) اُس کو بھٹلایا، تو اُن کو زلزلے نے آ لیا (ہم نے پھر) قومِ ثمود و عاد کو غارت کیا اور اعمال اُن کے شیطان نے مزین کر دیئے

گو کہ وہ (اپنے خیالوں میں) بڑے ہشیار تھے ۛ

پھر (فنا) قارون و فرعون اور ہامان (بھی ہوئے) (پھر بھی) اندراہِ نکیر ملک میں اکڑے پھرے سب کو بادشاہِ گنہ میں ہم نے پکڑا (ایک بار) اور کسی کو آدبا یا زور کی چٹنگھاڑنے اور اُن میں سے کسی کو غرق ہم نے کر دیا اپنے اوپر ظلم خود کرتے تھے یہ (اہلِ جفا) ۛ

اور دن کو ٹھہرائیں جو حامی، خدا کو چھوڑ کر اور گھروں میں سب سے کمزور مکڑی ہی کا گھر یہ پکارا کہتے ہیں جس جس کو خالق کے سوا

وہ زبردست اور ذی حکمت (اس میں شک ہے کیا) ۛ

یہ مثالیں ہم بیاں کرتے ہیں لوگوں کے بیٹے یہ زمین و آسماں پیدا کیئے اللہ نے، (مصلحت کے ساتھ) جیسا پیدا کرنا چاہیے، اس میں ہیں آثارِ (قدرت) مومنوں کے واسطے ۛ

اُنْزِلْ مَا اَوْحَىٰ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَاَقِمِ الصَّلَاةَ اِنَّ  
 الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ اَكْبَرُ  
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَجَادِلُوا اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا  
 بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا اٰمَنَّا  
 بِالَّذِي اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَالَّذِي اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاللَّهُ وَاحِدٌ  
 وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٢١﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ  
 فَالَّذِينَ اَتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ  
 يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِالْبَيِّنَاتِ اِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٢٢﴾ وَمَا كُنْتَ  
 تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ اِذَا ارْتَابَ  
 الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٣﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ اَوْتُوا  
 الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِالْبَيِّنَاتِ اِلَّا الْظَالِمُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالُوا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ  
 آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ اِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَئِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ  
 مُبِينٌ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ  
 اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٦﴾ قُلْ كَفَىٰ  
 بِاللَّهِ بَيِّنٰتٍ وَبَيِّنٰتُكُمْ شَاهِدًا اَعْلَمُ بِالْاٰثِمِينَ وَالَّذِينَ  
 اٰمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ  
 بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَ هُمُ الْعَذَابُ وَلَئِنَّمَا تَبِعْتَهُمْ  
 وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ ﴿٢٨﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَكٰٓخِطَّةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٢٩﴾

یعنی خدا نے اپنے آخری رسول کو  
اسی رکھا تو اس میں اور مصلحت تھی کہ  
اگر پڑھے لکھے جوتے تو کفار مشرک کرنے  
کو پہلی کتابوں میں پڑھ پڑھا کر یہ دہری  
نئی کتاب تیار کر لی ہے۔

جو کتاب اتری ہے تم پر (اے رسول پاک!) تم کرو اس کی تلاوت اور رکھو قائم نماز  
بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی اور اک یاد خدا ہی، چیز ہے سب بڑی  
تم جو کچھ کرتے ہو اس کی ہے خدا کو آگئی:

اور جو میں اہل کتاب اُن سے نہ تم جھگڑا کرو ہاں مگر اُس طور پر جو بہتر و شائستہ ہو  
اور ان میں سے جھٹوں نے ظلم ہے تم پر کیا (دو جواب اُن کو اگر ترکی بہ ترکی ہے دِل)  
اور کہو (قرآن میں) ہم پر جو جسے نازل ہوا اور جو نازل ہوئیں تم پر کتابیں (بر ملا)  
ہم تو سب کو مانتے ہیں (شک نہیں اس میں دِل) اور ہمارا اور تمہارا ایک ہی تو ہے خدا

ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں (بے چون و چرا) ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں (بے چون و چرا)  
(جس طرح اگلے رسولوں پر صحیفے آئے تھے) ویسے ہی ہم نے اُتارا تم پر قرآن (عرش سے)  
مانتے ہیں وہ اسے ہم نے جنھیں دی ہے کتاب بعض (مکے والے بھی) رکھتے ہیں ایسا (بے حجاب)

منکروں کو یہی ہمارا کتاب ہے اجتنب! منکروں کو یہی ہمارا کتاب ہے اجتنب!  
اس سے پہلے (تو) نہ پڑھ سکتے تھے کوئی کتاب اور شپانے ہاتھ سے لکھنے میں تھے تم کا میاب  
ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے شک میں پڑتے (بے حجاب)

بلکہ اُن سب کے عقائد میں سمجھ دی ہے جنھیں صاف اور واضح ہیں (اس قرآن کی سب آیتیں  
جو ہیں بے انصاف وہ منکر ہیں ان سے صل میں) جو ہیں بے انصاف وہ منکر ہیں ان سے صل میں)

کہتے ہیں اس شخص پر اُترے نہیں کیوں معجزے؟ اس کے رب کی سمت، (ایمان لانے کے لئے)  
ان سے کہدو معجزوں پر ہے خدا کا اختیار ڈر سنانے والا میں تو ہوں عیاں و آشکارہ  
(معجزہ) کافی نہیں ہے کیا یہ ان کے واسطے؟ تم پہ ہم نے کی ہے نازل یہ کتاب (اس شان سے)  
جو سنائی جاتی ہے پڑھ کر انھیں (آواز سے) اس میں بیشک ہے نصیحت اور رحمت (دیکھتے)

لوگ جو ایمان لے آئے ہیں اُن کے واسطے:

کہدو فی مابین ہے اک شہاد کافی خدا، ہے جو کچھ ارض و سما میں، وہ ہے سب کو جانتا  
جھوٹ پر لا کر یقین، منکر خدا کے جو ہونے وہ زیاں کاروں میں ہیں (نقصان آخرا میں گم)  
(اے پیغمبر) تم سے جلدی مانگتے ہیں یہ عذاب گر نہ ہوتا اک مقرر وعدہ (قہر و عتاب)  
تو کبھی کاٹن پہ آجاتا عذاب (بزدلی) اور وہ آکر لے سے کا وقعتاً (یک بارگی)

اور انہیں اس کی خبر بھی تو نہ ہوگی (واقعی) اور انہیں اس کی خبر بھی تو نہ ہوگی (واقعی)  
ہیں بے حجاب تم سے یہ طالب عذاب (عرش کے) سے جہنم بالیقین کفار کو گھیرے ہوئے

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا  
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ  
فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي  
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا  
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَكَانَ مِنْ دَآبِئِهِمْ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا  
وَأَيَّاكُمْ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝  
لَيَبْسُطَ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرْ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عَلِيمٌ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَنتُمْ لَا تَعْقِلُونَ ۝  
وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ  
الْحَيَاةُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ  
لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ  
وَلِيَسْتَمْتَعُوا ۝ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مَنًّا وَ  
يَنْخَظِفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِلِابِاطِلٍ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ  
يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ  
بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۝ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝

جس دن ان کو گھیر لے گا قبر (ب) سراپوں سے  
اے مرے بندو، جو مجھ پر لائے ہو ایمان (سنو)  
موت کا چمچے گا (اک دن) ذائقہ ہر جاندار  
لائے جو ایمان اور پھر کام بھی اچھے کیئے  
جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی نہایت خوشگوار  
کیا ہی اچھا اجر ہے ان کا جو نیک اعمال تھے  
اور اس دنیا میں ہیں ایسے بہت سے جانور  
ان کو بھی دیتا ہے روزی اور تم کو بھی خدا  
ایسے پیغمبر اہل مکہ سے جو تم پوچھو، بھلا  
اور کس نے چاند سوچ کر کہے بس میں کر لیا  
یہ کہ ہر پہنچے چلے جاتے ہیں؟ (ان کو کیا ہوا؟)

رزق دیتا ہے فراخی سے جسے چاہتا  
بایقین اللہ ہے ہر چیز کا راز آشنا

(اے پیغمبر) اور ان لوگوں سے تم پوچھو اگر  
(اس) زمین ٹرہ کو پھر کون دیتا ہے جہلا  
تم کہو (ہاں) خوبیاں ساری ہیں نمایان خدا  
صرف ہے کھیل اور تماشا (اس) جہاں کی زندگی  
کاش ان لوگوں کو ہوتی (ہیلتی) آگہی

کشتی میں چڑھتے ہیں تو اللہ کو کرتے ہیں یاد  
پھر جو وہ خشکی کی جانب ان کو لاتا ہے بچا  
تا کہ ہم نے ان کو کی ہیں مرحمت جو نعمتیں  
آگے چل کر (حال) ہو جائے گا سب معلوم انھیں

کیا نہیں یہ دیکھتے، ہم نے حرم کو ان گاہ  
لوگ ان کے اس پاس اور ان کے ہی ماحول سے  
کرتے ہیں کفران رب کی نعمتوں کا (سخرے)؟

۴۲

اور ہے اس سے زیادہ اور غلام کون سا  
جو خدا پر ماننے بہتال (اور لگائے افسوس)  
یا حبیب اللہ! اے پیغمبر تو جھٹکے گے  
کیا نہیں دوزخ بھلاؤ کا ذوق کے واسطے؟



وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ٢٩

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَسَبْعُ مِائَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ١ ثُمَّ عَلَّمَهُ قَلَمًا ٢

ثُمَّ عَلَّمَهُ مَا لَمْ يَكُن لَّهُ زُكْرٌ بِشَيْءٍ مِّنْهُ ٣ ثُمَّ عَلَّمَهُ قَلَمًا ٤

بَعْدَ وَبَوَّعَ لَهُ الْيَفْرُخَ ٥ ثُمَّ عَلَّمَهُ قَلَمًا ٦ ثُمَّ عَلَّمَهُ قَلَمًا ٧

وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٨ وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٩ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَهُم مِّنَ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ١٠ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَا

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِأَلْحَقٍّ وَأَجَلٍ

مُّسَمًّى ١١ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ١٢

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

مِن قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا

أَكْثَرًا مِّمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ

اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ١٣ ثُمَّ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ فَسَادُوا السُّوَاءَ وَالسُّوَاءِ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ

اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ١٤ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ١٥ وَيَوْمَ تَفْقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ١٦

اور جن لوگوں نے محنت کی ہمارے واسطے، ہم دکھائیں گے انہیں (الاریب) اپنے راستے اور خدا نے ساتھ بیشک نیکی کرنے والوں کے:

## سورۃ روم (۳۰)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور پچھ کوٹ ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں:

انقرہ ہو گئے ہیں رومی مغلوب اک قریب تک ہیں  
چند برسوں میں: تھا پہلے بھی خدا کو اختیار  
ہوں گے اس دن خوش مسلمان (بھی) بلا خدا  
ہے وہ غالب رحم والا (قدرتوں والا بڑا):

لیکن اکثر لوگ نادانف ہیں (یوں ہے انحراف)  
انحرث (کے حال) سے وہ (مطلقاً) ہیں بے خبر  
یہ جو ہیں پیدا کئے اللہ نے ارض و سما  
(اور یہ ہے تخلیق) اک وقت مقرر کے لیئے  
اکثر اپنے رب سے ملنے کو نہیں ہیں ملتے:

کیا نہیں کی سیر انھوں نے ملک کی (اب تک بھلا)؟  
گو کہ وہ قوت میں ان لوگوں سے بڑھ چڑھ کر ہی تھے  
(کچھ) زیادہ اُس سے ان لوگوں نے جو آباد کی،  
ظلم کرتا اُن پہ (نامنصف) نہ تھا ایسا خدا  
تھے جو بدکار اُن کا پھر انجام بھی بکلا بُرا

اور استہزا کیا کرتے تھے اُن کا (بر ملا):  
کرتا ہے خلقت کو پہلی بار پیدا (وہ) خدا  
اور اسی کی سمت اے لوگو تمہیں ہے لوٹنا:  
اور قیامت ہوگی جس دن (رحم خالق سے) بپا  
ہو کے ناامید رہ جائیں گے اربابِ خطا:

روم پر نصاریٰ اور فارس پر آش  
پرست مگر اس تھے دونوں میں مسیح  
عراق پر جنگ ہوئی جو عرب کی مصلحت  
ہی ہوئی تھی مسلمان چاہتے تھے کہ نصاریٰ  
کو فتح ہو کہ وہ اہل کتاب میں شکر  
خاندان بیتا اور آدم ہا کیا تو مشرک پر پناہ  
نے عرشِ مسمائی۔ پس یہ آیتیں نازل  
ہوئیں کہ کئی سال بعد دونوں قوتوں میں پھر  
مقابلہ ہوا تو رومی غالب آگئے اور پھر  
اس وقت پہنچی جب مسلمان فتح بدر کی  
خوشی منا رہے تھے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ١٥  
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُنْفِثُ يُنْفِثُ قُوتُونَ ١٦ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ١٧ وَأَمَّا الَّذِينَ  
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ  
مُحْضَرُونَ ١٨ فَسُبْحَنَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ١٩  
وَلَهُ الْحُكْمُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ٢٠  
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ٢١ وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ  
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ٢٢ وَمِنَ آيَاتِهِ  
أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ  
مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٢٣ وَمِنَ آيَاتِهِ  
خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ السِّنِّكُمْ وَالْوَاوِيكُمْ إِنَّ  
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ٢٤ وَمِنَ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَ  
النَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ٢٥  
وَمِنَ آيَاتِهِ بَرِّكُمْ الْبَرْقِ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ  
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ٢٦ وَمِنَ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ  
بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرَجُونَ ٢٧

اور یہ ساتھی خدا کا جن کو تھے سمجھے ہوئے  
مگر اپنے ان شریکوں سے یہ خود ہو جائیں گے،

اور قیامت ہوگی جس دن (حکم خالق سے) ہوا  
پھر جو لوگ ایمان لائے کام بھی اچھے کیئے  
اور جو منکر ہوئے، آیات جھٹلاتے رہے  
تو عذاب (وقر) میں وہ لوگ پکڑے آئیں گے،

لوگو تم تسبیح (اور تقدیس) خالق کی کرو،  
ہے زمین و آسمان میں حمد کے لائق وہی  
زندہ کو مرنے سے لے آتا ہے باہر (ذوالجلال)  
زندہ کرتا ہے زمین کو بعد مرنے کے وہی  
اُس کی قدرت کے نشانوں میں سے (ہے اکت نشان)

پھر تم سب انسان ہو پھیلے (پھیل) ہو (اور وہاں) ہ  
اُس کی قدرت کے نشانوں میں سے (ہے اکت نشان)  
تاکہ اُن کی حکمت (و رغبت کرنے سے) راحت ملے  
اُس میں ہیں آثار قدرت (نکرو والوں کے بیٹے) ہ

اور پیدائش زمین و آسمان کی (صاف صاف)  
یہ نشان بھی ہیں اُسی کے (قدرتی) آثار سے  
اُس کی قدرت کے نشانوں میں کہے اکت نشان  
اور اُس کا فضل (یعنی رزق و روزی) ڈھونڈنا

واسطے اُن کے سماعت سے جنھیں، بہرہ ملا ہ  
وہ دکھاتا ہے امید و خوف والی بجلیاں  
زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے وہ مردہ زمین  
ہیں نشان اُن کے لیے ہیں جو ہیں دانش گزین ہ

اُس کی قدرت کے نشانوں میں سے (ہے اکت نشان)  
پھر پچائے گا یقیناً جب زمین سے ایک بار  
ہیں اُن کی حکمت سے قائم زمین و آسمان  
تم بکل آؤ گے فوزا (سب کے سب بے اختیار)

نماز صبح کے وقت

نماز مغرب و عشا کے وقت

وقت عصر

ان آیات سے پانچ وقت کی نمازوں  
کا یقین ہو جاتا ہے

شاء اللہ جان بڑا ہے اور اس سے  
جاندار پیدا ہوتی ہے مرنے والی  
ہے اور اس سے بے جان اٹھ پیدا ہوتا  
ہے۔

یعنی پٹنی پڑنے کے بعد

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قُنُوتُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي  
يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى  
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا  
مِّنْ أَنفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا  
رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَتَوَفَّوْنَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ كَذَلِكَ  
لُفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ  
بِغَيْرِ عِلْمٍ قَسَىٰ يَهُدَىٰ مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُم مِّنْ مُّصْرِينَ ۝  
فَاقْرَأْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا  
لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا  
يَعْلَمُونَ ۝ مُّزَيَّنِّينَ إِلَيْهِ وَالْعُقُودَ وَاقْبِنُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِّنَ  
الشُّرَكَائِ ۝ مِّنَ الَّذِينَ فَزَعُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا سَبْعًا كُلٌّ حِزْبٌ  
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرَحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَاوُهُمْ مُّزَيَّنِّينَ  
إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَفْلَحَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةٌ إِذَا فَرِحُوا بِمَنِّهِمْ يَشْرِكُونَ ۝  
لِيَكْفُرُوا بِهِمَا وَيَتَكَبَّرُوا فَتَسْتَعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَرْزَلْنَا  
عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَبَّرُ بِهِمَا كَأَنَّهُمَا يَشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا أَدْعَا  
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ يَّبْهَتُ بِهَا قَوْمٌ  
أَيُّدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَفْقَهُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ  
لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

ہے اُسی کا جو کوئی ارض و سما میں ہے (ہیلاں)  
ہے جی کرتا ہے جو خلقت کو پیدا پہلی بار،  
اُس کو یہ آساں ہے، اُس کی شان ہے (سب) بلند  
نہے زبردست اور ذی حکمت (جو سو میں فخر مند)؛

وہ تھیں میں کی بیاں کرتا ہے تم سے اک مثال  
کیا تمہارے میں شریک اس میں برابر کے غلام؛  
رکھتے ہیں جو عقل اُن کے واسطے ہم (بے گماں)  
غلام اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں بے علم کے  
ایسے لوگوں کا نہیں کوئی معاون (دیکھیے)؛

بے یہ فطرت اُس خدا کی، جس پر اُس نے خلق کو  
ہو نہیں سکتا کوئی رد و بدل (اور واقعی)  
لیکن اکثر آدمی (اب تک) نہیں راز آشنا  
اُس کا ڈر مانو، نمازیں (وقت پر) اپنی پڑھو  
تفرقہ ڈالا جنہوں نے دین میں (تو دیکھ لو)  
پاس جس فرقے کے جو کچھ بنے وہ اُس پر ہے مکن  
ہو کے نکل اپنے رب کو یاد کرتے ہیں (سبھی)  
فوراً اپنے رب سے یہ اُوروں کو دیتے ہیں بلا  
فائدے لوگو اٹھا لو (عارضی) اس دہر میں  
آگے چل کر (خود ہی) ہو جائے گی آگاہی تمہیں؛

کیا سنا ان لوگوں پر ہم نے اتاری ہے کوئی؟  
ہم چکھا دیتے ہیں جب لوگوں کو لذتِ عجم کی،  
اور جو اُن اعمال کے بدلے مصیبت آ پڑے  
تو یہ (شرک) بیٹھ جاتے ہیں امیدیں توڑ کے؛

کیا نہیں یہ دیکھتے، اللہ (بے چون و چرا)؛  
تینگ کر دیتا ہے جس پر چاہتا ہے (نیگماں)  
(ہاں مگر) اُن کے لئے جو اہل ایمان ہیں (ہماں)؛

کابح

غلاموں کے ساتھ مساوات

۱۷

یعنی لہجے تو خدا نے دیں اور زبان  
سمجھنے کے دوسروں کو۔ یہ بھی  
ایک طرح کی ناشکری ہی ہے اور  
اُس کے شرک ہونے میں بھی کیا شک ہے

قَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسْرَ كَيْنَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ  
 خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَا  
 آتَيْتُم مِّن رَّبٍّ لَّيْرٍ وَآتَىٰ أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرِبُونَ عِنْدَ اللَّهِ  
 وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْغِفُونَ ﴿٢٩﴾  
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ  
 مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ سُبْحَنَهُ  
 وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ  
 أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ  
 يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
 عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِينَ ﴿٣٢﴾ فَأَقِمْ  
 وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ  
 مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّقُونَ ﴿٣٣﴾ مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَن  
 عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَ لَهُ يَهْدِيهِ وَنُورٌ ﴿٣٤﴾ لِّيُجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ  
 عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٥﴾ وَمِنَ  
 آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِ  
 وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾  
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
 فَأَنْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٧﴾

حق جو ہے اہل قربت کا، وہ تم دیتے رہو  
جو رضا مندی خدا (تے پاک) کی میں چاہتے  
اور جو کچھ سُود پر دیتے ہو تم (با ایں خیال)  
تو وہ نزدیک خدا بڑھائیں (سُن لو یہ بات)  
ایسے ہی لوگوں کے دُونے میں (فلاحت اور نجات) ۛ

ہے وہی اللہ، جس نے تم کو ہے پیدا کیا  
اور پھر تم کو قیامت میں، جلائے گا دُہی،  
کرنے جو ان کاموں میں سے اک ذرا سا کام بھی  
بجور میں لوگوں کے کاموں سے تیرا بپا  
تاکہ وہ باز آئیں (ان حرکات سے) ہمیں ذرا ۛ

ایسے تیسرا ان سے کہدو، سیر دنیا کی کرو  
ان میں بھی اکثر تھے مشرک اپنے جو پادش کو ۛ

اس سے پہلے کہ (قیامت کا) وہ دن آئے (منو)  
منتشر ہو جائیں گے سب لوگ اُردن (بالیقین) ۛ  
جو ہے نیک اعمال ہے سامان (حق) کر رہا ۛ  
اُن کو (اُن کاموں کا) دے دے اجر اپنے فضل سے  
ہاں پسند اُن کو نہیں کرتا وہ، جو منکر ہوئے ۛ

اُس کی (قدر کے) نشانوں میں ہے اک نشان  
تاکہ تم کو اپنی رحمت کی چکھائے لذتیں  
تاکہ اُس کا فضل (یعنی اپنی روزی) ڈھونڈ لو،  
تم سے پہلے بھی پیہر تم نے بھیجے (خبر سے)  
ہم نے پھر اُن سے جو مجرم لوگ تھے، بدلہ لیا

بھیجتا ہے وہ ہوائیں (ابر کی) مژدہ زسارے  
اور اُس کے حکم سے (دربار میں) پیرے چلیں  
اور شاید (اُس طرح) تم اس کا احساں مان لو ۛ  
اپنی اپنی قوموں کے پس آئے، لیکر معجزے  
اور ہم نے کی مدد ایمان والوں کی بجا ۛ

یعنی اس میں برکت میں ہوتی



اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي السَّمَاءِ  
 كَيْفَ يَنْشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ  
 فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ١  
 كَانُوا مِنْ قَبْلُ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ٢ فَانْظُرْ  
 إِلَى اثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ  
 ذَلِكَ لَهِيَ الْهُوتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٣ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا  
 رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا ٤ اظْلُؤْا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ٥ فَإِنَّكَ لَا  
 تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّمَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ٦ وَمَا  
 أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا  
 فَهُمْ مُسْلِمُونَ ٧ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ  
 مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً  
 يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ٨ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ  
 يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ٩ كَذَلِكَ كَانُوا يُفَكُّونَ ١٠  
 وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ  
 إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا  
 تَعْلَمُونَ ١١ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مُعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ  
 يُسْتَعْتَبُونَ ١٢ وَلَقَدْ خَرَّبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ  
 وَلَئِنْ جِئْتُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّكُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ١٣

ہاں وہ ہے اللہ ہی، جو میں ہوا میں بھیجتا  
حسب منشا آسماں پر اُس کو پھیلاتا ہے وہ  
(اے مخاطب) دیکھتا ہے تو، میانِ ابر سے  
حسب منشا اپنے بندوں پر وہی (عینہ) بھیجتا  
گو کہ قبل بارش (رحمت) یہ سب پہلے ہی سے  
(اے مخاطب) رحمت اللہ کے آثار دیکھ  
زندہ کرنے والا مُردوں کو وہی ہے (بالیقیں)  
اور اگر ایسی ہوا (راکٹ) چلا دیں ہم کوئی،  
تو پھر اُس کے بعد ناشکری کریں گے یہ سبھی،  
(اے پیغمبر) تم تو مُردوں کو سُنا سکتے نہیں،  
(خاص کر) جب پیٹھ دے کر بھاگ آئیں (یہ تنگدیں)۔  
اور نہ اللہ صوں کو بچا سکتے ہو تم مگر ہی سے  
جو ہماری آیتوں پر (دل سے) رکھتے ہیں یقیں  
ہے وہی اللہ جس نے ہے یہیں پیدا کیا  
بعد قوت مُضعف دہیری پھر نہیں دیکھا وہی  
قدرتوں والا ہے وہ، اُس کو ہے سب کچھ آگہی۔  
اور قیامت ہوگی جس دن (حکم سے) سب  
ایک ساعت کے زیادہ ہم نہ دُنیا میں ہے  
اور جن کو علم و ایمان سے دیا (اللہ نے)  
شہرے (دُنیا میں) قیامت تک قیامت سے یہی  
کام آئے گا نہ اُس دن عذرِ نافرانوں کا  
اور لوگوں کے سمجھنے کے لیے (بے این آں)  
(اے پیغمبر) لا دکھاؤ ان کو کوئی معجزہ  
تم (مسلمان) بولتے ہو مجھوٹ (یہ ہے شعبدہ)۔

پھر اٹھاتی ہیں وہ بادل، گھر کر آتی ہے گھٹا  
ٹکڑے ٹکڑے اُس کو کر کے (کام میں لاتا ہے وہ)  
میدنہ برستا ہے (تو ہو جلتے ہیں سب گل برے)  
اور وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں (صبح و صا)  
(میدنہ برسنے کی طرف سے) سخت نا اُمید تھے،  
کر دیا مُردہ زین کو کس طرح جاں نثار دیکھ  
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (شک اس میں نہیں)۔  
جس سے یہ دیکھیں کہ کھیتی اُن کی ہے پیل پری  
اور نہ آواز اپنی بہروں کو (یہ انداز یقیں)  
(خاص کر) جب پیٹھ دے کر بھاگ آئیں (یہ تنگدیں)۔  
تم سُنا سکتے ہو صرف ان لوگوں ہی کو (نمک کے)  
پس ہی ایمان والے ہیں (کچھ اُن میں شک میں)۔  
نا توانی سے پھر اُس کے بعد قوت کی عطا  
چاہتا ہے وہ جو کچھ کرتا ہے پیدا (واقعی)  
فہمیں کھائیں گے گنہگار (اور کہیں گے برط)  
اور یو نہی (دُنیا میں بھی) رہتے تھے یہ بچے ہوئے  
وہ کہیں گے، تم مطابق (اک) کتاب اللہ کے،  
لیکن اُس پر تھا یقیں تم کو (نہ کچھ احساس ہی)۔  
اور خدا کو راضی کرنے کا نہ موقع آئے گا  
ہم نے قرآن میں مثالیں ہر طرح کی، کین بیل  
پس جو مُنکر ہیں، یہی وہ تو کہیں گے (برطام)  
تم (مسلمان) بولتے ہو مجھوٹ (یہ ہے شعبدہ)۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ۝

سُورَةُ لُقَيْسٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَأَرْبَعٌ وَرُبْعٌ رُكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ۝

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ

هُمْ الْمُقْلِحُونَ ۝ وَمَنْ النَّاسُ مِنْ يَشْتَرِي لَهْوَ

الْحَدِيثِ يُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ

يَتَّخِذَ هَاهُنَا أَوْلِيَاكُمْ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَإِذَا

تَنَالَى عَلَيْهِ الْإِنْتِزَاوُلى مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَن

فِي أذُنَيْهِ وَقَرَّ فَنُفِّرُهُ بَعْدَ ابِّ إِلِيمِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ

فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ

السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَالْفِى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي

أَن تَيَبَّدَ بِكُمْ وَبَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ

السَّمَاءِ مَاءً فَالْتَبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ

فَارَوْى مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

یوں لگا دیتا ہے مہر اُن کے دلوں پر (وہ) خدا  
(اے پیغمبر) صبر سے بیٹھے رہو، اور بالیقین  
جو نہیں رکھتے یقین، پھسلانہ لیں تم کو کہیں ۛ  
جو نہیں رکھتے سمجھ (اور جو نہیں راز آشنا)

## (۳۱) سورۃ لقمان

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۳۴ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں ۛ

آلِ عٰلَمِ یہ کتابِ نعت (ودائش) کی ہیں (چند) آیتیں ۛ

وہ، جو پڑھتے ہیں نماز اور دیتے رہتے ہیں نکت ۛ

ہیں یہی (بے شبہ) اپنے رب کی میدھی راہ پر ۛ

ایک وہ ہیں، مول لیتے ہیں جو لغویات کو ۛ

وہ بھی بے سمجھے ہوتے، اُسکی آڑ میں پھر ہنسی ۛ

جب ہماری آیتیں اس کو سناؤ (مربسرا) ۛ

جیسے اُن آیات کو اُس نے نہیں (مطلق) سنا ۛ

لائے جو ایمان اور اعمال بھی اچھے کیئے ۛ

وہ رہیں گے جاوداں (باغوں میں راحت گزین) ۛ

وہ زبردست اور ذی حکمت (خدا) ہے (بالیقین) ۛ

دیکھتے ہو تم، بنائے بے ستوں کے آسمان ۛ

تا نہیں لے کر، کسی جانٹ جھک جائے (زمین) ۛ

اور ہم نے پانی برسایا فکاسے (بار بار) ۛ

(اے پیغمبر) ان سے کہو، یہ تو ہے خلقِ خدا ۛ

کچھ نہیں، ظالم کھلی گمراہی میں ہیں مبتلا ۛ

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا  
 يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَبِيدٌ ١٥ وَإِذْ قَالَ  
 لُقْمَنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعْطِيهِ يَبْنَى لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ  
 لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ١٦ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ  
 وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصْلَهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَلِلْوَالِدَيْنِ  
 إِلَى الْمَصِيرِ ١٧ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ  
 بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُكُمْ فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفٌ فَأَتَّبِعْ سَبِيلَ  
 مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ١٨  
 يَبْنَىٰ إِنَّهَا إِن تَكُ مِنْقَالًا حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ  
 أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ  
 خَبِيرٌ ١٩ يَبْنَىٰ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ  
 الْمُنْكَرِ وَأَصْدِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ  
 الْأُمُورِ ٢٠ وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ فِي الْأَرْضِ  
 مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ٢١ وَاقْصِدْ فِي  
 مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ  
 الْحَمِيرِ ٢٢ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
 الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ  
 مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ٢٣

ہم نے دی لقمان کو دانائی (اور ان سے کہا) شکر جو کرتا ہے، وہ اپنے بھلے کے واسطے

بے نیاز اللہ ہے حمد و ثنا، اُس کے لئے ۛ جب کہ وہ اُس کو (بطور پسند) سمجھانے لگا، شرک اس میں شک نہیں اک ظلم ہے سب بڑا ۛ (کہ ادب ماں باپ کا ہر حال میں ہے لازمی) دو برس میں چھوٹتا ہے دودھ اُس کا (سچو حلیں) کرھارا شکر، اور ماں باپ کا بھی شکر ادا

(مجھ کو اے انسان) ہماری ہی طرف سے لوٹنا ۛ

اور اگر ماں باپ تجھ پر زور دیں (اس بات کا) تو نہ کہنا ماننا اُن کا (کبھی تو بھول کر،) پیروی کر اُس کی، جو ماں بڑی جانب ہوا ہم بتا دیں گے تمھیں جو کام تمھارے لئے کیا ۛ

بیٹا، ہورائی کے دانے کے برابر بھی اگر، ہا کسی پتھر کے اندر (ہو کوئی شے جاگزیں) وہ بڑا باریک ہیں اور باخبر ہے بالیقین ۛ

تم پڑھو، بیٹا نماز، اور حکم کارِ نیک دو، اور جو تم پر پڑے صبر اُس (مصیبت) پر کرو لوگوں سے تم رُخ نہ پھيرو، اور نہ اُترا کر چلو

نا پسندیدہ ہیں مسیحی خورے، اُتراتے ہیں جو ۛ اور (چلو تو) چال میں اپنی رکھو میا نہ روی ہے گدھے کی (بدنما) آواز (بالکل بے یقینی) ۛ

ہے جو کچھ ارض و سما میں تم نے کیا دیکھا نہیں پوری اپنی نعمتیں کس تم پہ پہناں دیاں، باتوں پر اللہ کی، گو شجھ بوجھ ان میں نہیں اور نہ ان کے پاس ہے روشن کتاب (بہتریں)

ل

لقمان بن عادی بن مطاط بن سلک بن وائل بن میر بن ملک کتاب بود علیہ السلام کے پیر و قبائل عرب میں سے تھے۔ شہادین مار حکمران یمن کے بعد یمن کی حکومت آپ کو ملی۔ سے زیادہ بلند قامت اور صاحب علم و حکمت تھے۔ کہتے ہیں کہ ذوالنورین آپ ہی کے پوتے تھے۔

نصف

ع

یعنی قرآن مجید میں

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا  
عَلَيْنَا آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ٣١  
وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ  
الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ٣٢ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ  
إِنِّنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُعَذِّبُهُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنْ أَلَّهُ عَلَيْهِمْ يَدِ اتِ  
الضُّرُورِ ٣٣ نُنَبِّئُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ غَلِيظٍ ٣٤ وَلَئِنْ  
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٣٥ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ٣٦ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي  
الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبُحْرِ يَمْدٌ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ  
أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ٣٧ مَا  
خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنُفُسٍ وَاحِدَةً إِنْ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ٣٨  
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي  
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى  
وَإِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٣٩ ذَلِكَ بَانَ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَإِنَّ مَا  
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ٤٠  
أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ  
مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ٤١

جب کہولن سچلو (اے لوگو تم) اُس حکم پر  
تو یہ کہتے ہیں نہیں اُس راہ پر ہم جائیں گے  
اور جو شیطان (ہی) اُن کو بھلا تا ہو بھلا

جو کیا ہے تم پہ نازل (اُس) خدا نے (مسلم)  
ہم نے پایا جس پہ ہے اسلاف کو چلتے، مرنے  
سمت دوزخ کے عذاب سخت کچھ تو بھی (یہ کیا)

(پس وہی اُن کے طریقے کی کریں گے نامنرا)۔  
اور جس نے اپنا رخ، اللہ کی جانب کیا  
تھام لی مضبوط رستی (حق کی) کر کے حوصلہ  
(اے پیغمبر) کوئی کافر ہو تو اُس کے کفر سے  
ان کو تو (اک دن) ہماری ہی طرف سے لوٹنا

اور وہ نیکو کار بھی ہے، تو پھر اُس نے (بر ملا)  
اور خدا ہی کی طرف سب کاموں کی ہے منتہا  
تم کو غمگین اور آزرده نہ ہونا چاہیے،  
ہم بتا دیں گے پھر ان کو جو انھوں نے کیا

جو دلوں میں بات ہے اس کو خدا ہے جانتا  
تھوڑے دن اُنکو (جہاں میں) اور دیں گے فائدہ  
اور جو پوچھو، کس نے یہ ارض و سما پیدا کیے؟  
تم کہو الحمد للہ (یہ تو ہو تم جانتے)  
ہے جو کچھ ارض و سما میں، سب ہے اللہ کا  
اور اگر ساری زمین کے پیر میں چاہیں مسلم  
گو سمندر سات ہوں اُس کی مدد کو اور بھی

پھر عذاب سخت میں کھینچیں گے ان کو (بر ملا)  
(یک نے پاں ہو کر) کہیں گے (سب ہی) اللہ نے  
لیکن اکثر ان میں سے واقف نہیں اس بات  
بلے نیاز اللہ ہے شائستہ حمد و ثنا  
اور سمندر کی سیما ہی (بہر تسوید و رسم)  
پھر بھی باتیں ہو نہیں سکتیں تمام اللہ کی،  
صاحب حکمت ہے وہ اور سب غالب ہے وہی

(لوگو) تم سب کو بنانا اور چلانا (مار کمر)  
دیکھنا سنتا ہے بے شک خدا (مے داد گر)

ایسا ہے جیسا بنانا اور چلانا) اک نفر  
دیکھنا سنتا ہے بے شک خدا (مے داد گر)

(اے مخاطب) تو نے کیا دیکھا نہیں (یہ واقعا؟)  
اوسے اُس نے چاند سورج کو مسخر کر لیا  
کر ہے ہو تم جو کچھ ہے باخبر اُس سے خدا

دن میں رات، اور رات میں کرتا ہے داخل دن خدا  
اک معین وقت تک چلتا ہے ہر اک (بر ملا)  
ہے خدا نے برحق (و مطلق) فقط اللہ ہی

(اے مخاطب) کیا نہیں دیکھا سمندر میں جہاز  
اپنی کچھ قدرت دکھائے، اور اس میں سیماں  
اور یہ (مشترک) یاد کرتے ہیں جنھیں اُس کے ہوا  
(اے مخاطب) کیا نہیں دیکھا سمندر میں جہاز  
اپنی کچھ قدرت دکھائے، اور اس میں سیماں

وہ ہیں باطل ہے خدا ہی سب سے برتر اور بڑا  
چلتے ہیں فضل خدا سے، تا خدا (مے کار ساز)  
صابروں اور شاگردوں کے واسطے ہیں کچھ نشان

یعنی چاند سورج کی گردش  
کے اوقات مقرر ہیں۔



وَإِذَا غَشِيَهِمْ مَوِجٌ كَالظُّلَلِ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ  
 الدِّينَ قُلْنَا نَجِّهِمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ  
 بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ٥ يَأْتِيهَا النَّاسُ اتِّقُوا رَبَّكُمْ وَاحْشُوا  
 يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارِعٌ عَنْ وَالِدِهِ  
 نَبِيًّا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَفْرَكْكُمْ  
 بِاللهِ الْغُرُورُ ٦ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ  
 الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ قَدْ آثَرَ  
 تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ  
 إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ٧

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثُونَ كَلِمَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ ٨ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٩  
 أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ  
 قَوْمًا مِمَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ١٠  
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ  
 ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ  
 أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ١١ يَدْبُرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ  
 إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ١٢

اور جب آتی ہے اُنکے سر پر اک موج ابرسی  
اور اُسی کو یاد کرتے ہیں (حضور قلب سے)  
تو پھر اُن میں بعض رہتے ہیں بچہ اعتدال  
اور قدرت سے ہماری ہوتے ہیں منکر دُہی،  
لوگو اپنے رب کا رکھو خوف اُس دن سے دُرد  
اور نہ بیٹا کوئی اپنے باپ کے کام آئے گا  
پس تمہیں بہکانہ دے دنیا کی فانی زندگی  
ہے قیامت کی خبر اللہ کو فی الواصلت  
پیٹ میں جو کچھ ہے ماؤں کے (وہ ہے اُراشا)  
کس زمیں پر موت آئیگی؟ نہیں واقف کوئی

تو خلوص دل سے کرتے ہیں خدا کی بندگی  
پھر اگر خشکی پہ دی اُن کو نجات اللہ نے  
(اور بھلا دیتے ہیں بعض اللہ کو بے قیل وقال)  
جو ہیں بد عہد اور ناشکرے (بطور واقعی) بہ  
باپ جس دن کام بیٹے کے نہ آئے گا (سنو)  
ہے خدا کا وعدہ برحق، (اور سچا بر ملا)  
اور فریبی دے نہ دھوکا نام سے حق کے کوئی نہ  
میدن ہے برساتا وہی اور جانتا بھی ہے وہی  
کیا کرے گا کل، اسے کوئی نہیں ہے جانتا  
جاننے والا خبردار (ایک) ہے اللہ ہی

## سورۃ سجۃ (۳۲)

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۳۰ آیتیں اور ۳ رکوع ہیں

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں ہے

آلہ (اے ہمیشہ رشک نہیں اس میں قرآن کا نزول  
کیا یہ کہتے ہیں کہ تم نے اس کو دل سے گھڑا؟  
بلکہ وہ برحق ہے (اک سچی کتاب اللہ کی)  
تاکہ تم ان کو ڈراؤ، تم سے پہلے جن کے پاس  
ہے وہی اللہ جس نے یہ زمین و آسمان،  
(صرف چھ دن میں) (مید قدرت سے) پیدا کر دیا  
ما سوا اُس کے تمہارا (دین و دنیا میں کہیں)  
کیا نہیں کرتے تم اس پر دھیان؟ (کیا بوجہ بھیتیں؟)  
اور وہ کام اک دن میں جاتا ہے حضورِ کریم کا  
جس کے گنتی میں تمہاری ہوتے ہیں سال اک ہزار چھ

ہے خداوندِ جہاں کی سمت سے، (اور با اصول)  
(یہ سراسر جھوٹ ہے، بہتان ہے اور افتد)  
جو تمہارے رب کی جانب سے ہے (یوں نازل ہوئی)  
ڈرنا کو نہیں آیا کوئی، ہوں رہ شناس  
اور جو کچھ ہے (زمین و آسمان کے درمیان)  
اور پھر خود عرش پر دست اُٹم (البد عظمت) بڑا  
کوئی حامی اور سفارش کرنے والا ہی نہیں  
کیا نہیں کرتے تم اس پر دھیان؟ (کیا بوجہ بھیتیں؟)  
اور وہ کام اک دن میں جاتا ہے حضورِ کریم کا  
جس کے گنتی میں تمہاری ہوتے ہیں سال اک ہزار چھ

یعنی شیطان

یعنی جو اہم کام دنیا میں ہوتے  
رہے یا ہوں گے، وہ اُس ایک ہزار  
برس تک ہوتے تو ان کی پیشی اللہ  
کے سامنے ایک دن میں ہو جاتی ہے  
دنیا کے ایک ہزار سال خدا کے ہاں  
ایک دن کے برابر ہیں۔

ذَٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي أَحْسَنَ  
 كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ  
 نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ  
 مِنْ رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا  
 مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا آءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي  
 خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ۝ قُلْ يَتَوَفَّكُم  
 مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ  
 تَرَىٰ إِذِ الْمُبْرَمُونَ نَآكِسُوآءَهُمْ وَسِيقَآءُهُمْ إِلَىٰ رَبِّكَآ أَبْصَرُوا وَسَمِعُوا  
 فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ  
 هُدًىٰ لَّهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ  
 أَجْمَعِينَ ۝ قَدْ وُفِّيَا بِنِاسِيَتِكُمْ لِقَاءَ يُومِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ  
 وَذُقُوا عَذَابَ الْخُلِيِّ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا  
 الَّذِينَ إِذَا دُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ  
 لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ  
 رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ  
 مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن  
 كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ ۝ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ لَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جاننے والا چھپے کا اور کھلے کا یہی،  
جس نے جو شے بھی بنائی وہ بنائی خوب ہی  
پھر بنائی نسل اس کی آپ بے مقدس سے  
پھر کیا اس کو درست، اور لوح اس میں پھونکنی  
پھر بھی شکر اس کا ادا کرتے ہو پھر ڈاٹم (بھی) ۴

(اک خدا جو سب) غالب اور ہے) ذی رحم (بھی) ۴  
ابتدا پیدا لیں! انسان کی ایک گائے سی کی ۴  
یعنی (طغی کے) غلام سے (کیا پیدا اسے) ۴  
پھر تمہارے کان اور آنکھیں بنائیں قلب بھی

کہتے ہیں (منکر) کہ ہم مٹی میں جب مل جائیں گے  
(یہ دوبارہ پیدا ہونے سے نہیں منکر ہونے)  
ان سے کہہ دو، ہے مقرر جو فرشتہ موت کا  
(یوں خدا کی سمت پھر ہو تم سے تم کو لوٹنا پلٹے

(بعد مردن) کیا نئے ہم پھر جنم میں آئیں گے؟  
بلکہ اپنے رب سے ملنے کو نہیں ہیں لستے ۴  
بقین کر کہ ہے وہ لوح کو تمہاری (بر ملا)  
یوں خدا کی سمت پھر ہو تم سے تم کو لوٹنا پلٹے

کاش تم دیکھو کہ مجرم اپنے رب کے سامنے  
(اور کہتے ہیں کہ) اے رب ہم نے دیکھا اور سنا  
(عاقبت پر) اب ہیں کامل یقین ہے گیا ۴

سر ٹھکانے (حشر کے دن ہیں سر اسید کھڑے)  
بھیج دے (دنیا میں) پھر ہم کو کریں نیکی (درا)  
(عاقبت پر) اب ہیں کامل یقین ہے گیا ۴

حق کہے گا، چاہتے گر ہم تو ہر ایک فرد کو  
پوری ہوئی تھی ہماری بات، پوری ہو گئی  
(اب گنہگار) مزے چکھو (عذاب حشر کے)  
ہم نے بھی تم کو بھلایا، بدلے میں اعمال کے  
بالیقین ایمان ہماری آیتوں پر ہے انھیں  
سجدے میں گرتے ہیں اور کرتے ہیں حمد و گار  
کہ وہیں ان کی، نہیں بستر سے ہوتیں آشنا

سو جھلے دیتے ہدایت کی (مگر گو گو سنو)  
جن والساں سب کے ہم دوزخ بھریں گے (واقعی)  
جیسے تم اس دن کے پیش آنے کو تھے بھولے ہو  
اب عذاب اتنی کے تم ذرا چکھو مزے ۴  
جن کو جب سمجھائی جاتی ہیں ہماری آیتیں،  
بے تکرار کرتے ہیں تسبیح اس کی (بار بار)  
یاد کرتے ہیں خدا کو از دو بیم ورجا

کرتے ہیں خیرات اسیں ہے جو ہم نے بنے دیا ۴  
پس کوئی واقف نہیں بدلے میں نیک اعمال کے  
(خوب کے پر دے میں) پہناں (نیک لوگوں کے لئے) ۴

کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ان کے واسطے  
(خوب کے پر دے میں) پہناں (نیک لوگوں کے لئے) ۴

کیا برابر ایکنا فرماں کے ہے ایمان دار؟  
تو جو ایمان لائے، اور پھر کام بھی اچھے کیئے  
ہے یہ مہمان داری بدلہ ان کے (نیک) اعمال کا

ہو نہیں سکتے برابر (ہاں یہ دونوں) زمیندار  
بانع ہوں گے (دلکشا) ان سب کے رہنے کیلئے  
جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے (بے چاروں) ۴

یعنی تم سمجھتے ہو کہ ہم ناک ہیں بل  
کیا چھپائی ہوئی کیسی قیامت اور کیسی  
جزا و سزا لیکن تم یہ نہیں سمجھتے کہ تم  
من حیث الخلق خلائق ہو سکتے اور تم  
قیامت کے دن نوح ہن کر ہمارے  
ساتھ حاضر ہو گے۔ تمہارا وجود مٹا ہی  
رکڑ سے جھلکتا ہے ہم سے نہیں۔

دیکھا یہ کہ قیامت برپا ہے۔ اور  
حساب حال جو رہا ہے اور سنا یہ کہ واقعی  
ہم غصہ پر تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوِيهِمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا  
 أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ  
 فِيهَا تَكْذِبُونَ ۝ وَلَنْ يُفْلِتَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْآدِنِ ذُو  
 الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ  
 بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا أَكَا مِنْ الْمَجْرُمِينَ مُتَقَبِّحُونَ ۝  
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مَرْيَةٍ مِمَّنْ لَقِيَ  
 وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يُنْذَرُونَ  
 بِأَمْرِنَا لِيُصْبِرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يُفَصِّلُ  
 بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ  
 كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ  
 الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زُرْعَاتٍ تَكُلُ مِنْهُ أُنْعَامُهُمْ  
 وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا  
 هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَانْتَظَرِ الْهُمْ فَهُمْ مُنْتَظَرُونَ ۝  
 سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَكِّيَّةٌ فِي ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ آيَةً وَسَبْعٌ وَرُوحَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

اور ٹھکانہ اُن کا دوزخ ہے جو نافرماں رہے  
اور کہا جائے گا اُن سے اب چھو اُس کے منے  
ہم چھائیں گے عذاب (دہرکا) بھی کچھ مزا

(اس طرح) شاید (ہماری سمت) یہ توئیں (ذرا) ؟

اور ہے اُس سے زیادہ کون ظالم (دہر میں)  
اور اُن سے پھر گیا (منہ موڑ کر) وہ (بدقوم)  
اور کتاب (آسمانی) ہم نے بھی موسیٰ کو دی

اور اسرائیلیوں کے واسطے دہر روئے ہتی ؟

ہم نے اسرائیلیوں میں سے بنائے پیشوا  
جبکہ وہ صابر رہے (اُن پر جو تکلیفیں ہوئیں)  
بایقین جو اختلاف اُن میں ہوئے ہیں (رونا)  
(اے سمیر) ان (تھلے فوڑکے) لوگوں کو بھی  
ان سے پہلے ہم نے کتنی امتیں کر دیں ہلاک  
اس میں بھی ان کے لیے کچھ عبرتیں ہیں بایقین  
کیا نہیں دیکھا انہوں نے سمت افتادہ زمین؟  
اُس سے ہم کھیتی اُگلتے ہیں (بڑی شادابی)

کیا نہیں وہ دیکھتے (اس واقعے کو واقعی) ؟

اور کہتے ہیں کہ ہوگا (آخری) کٹب فیصلہ؟  
ان سے کہدو فیصلے کے دن نہ کچھ کام آئے گا  
تم کرو پروا نہ ان کی، اور دیکھو تو سبھی

## سُورَةُ احْزَابِ (۳۳)

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲۰ آیتیں اور ۹ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو نہایت رحم والا ہے بڑا ہی (مہرباں) ؟

(اے نبی) تم (تو فقط) اللہ سے ڈرتے رہو جو ہیں کافر اور منافق، (اُن سے آخر کیوں ڈرو) ؟

۲  
۱۵

یعنی اس قرآن کے طے سے  
یعنی تودیت

ثلث

۲  
۱۵

کہنے میں ان کے پہچانا (یہ میں ہیں انشا)  
شک نہیں اس میں کہ ہے گاہ دوزی جہنم

وَاتَّبِعْ مَا يَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝  
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ  
قَلْبَيْنِ فِي جُوفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الَّتِي تُظَاهَرُونَ مِنْهُنَّ  
أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ  
يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝ أَدْعَوْهُمْ لِأُبَّائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ  
عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ  
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ ۚ وَلَكِنْ مَنِعْتُمْ عَنْ قُلُوبِكُمْ  
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ  
وَإَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ  
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا  
كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ  
مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ  
وَأَخَذْنَا مِنْهُمُ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لَيْسَ عَلَى الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ  
وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ  
عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَكَانَ  
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ إِذْ جَاءَكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ  
وَأَذْرَأْتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ  
الظُّنُونًا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلَالًا شَدِيدًا ۝

رب کی جانب سے جو آئے حکم، تم اُس پر چلو  
اور بھروسہ (اے پیغمبر) تم رکھو اللہ پر،  
اور کسی کے سینے میں دو دل نہیں پیدا کیے  
اور تمہاری بیویوں کو، جن کو کہہ دیتے ہو مال  
اور نہ بیٹا (واقعی) منہ بولے بیٹوں کو کیا  
اور خدا حق بات فرماتا ہے (بے چون و چرا)  
اور ان لے پالکوں کو تم پکارو (جب کبھی)  
(ہاں) یہی انصاف کی ہے بات نزدیک خدا  
تو تمہارے پھر وہ دینی بھائی ہیں اور دوست بھی  
ہاں ارادہ دل سے ہو (تو یہ گنہ ہے بے گناں)  
ہیں مسلمانوں کی جانوں سے بھی ادنیٰ تر نبی،  
اور رشتہ دار از روئے کتاب (باصفا)  
ہاں مگر جب دوستوں سے تم رکھو احسان روا  
(اے پیغمبر) عہد (تبلیغ) رسالت جب لیا،  
اور علیؑ ابن مریم سے تو پکا عہد تھا  
صادقوں سے تاکہ حال صدق پوچھے (کبریا)  
اے مسلمانوں کرو احسان یاو اللہ، کا  
تم پہ چڑھ آئے تھے جب لشکر کے لشکر بر ملا  
جو نظر آتی نہ تھی تم کو (یہ تھا اک معجزہ)  
تم پہ وہ نیچے سے اور اوپر سے آکر (چھا گئے)  
تم خدا سے بدگماں ہونے لگے (گھبرا گئے)  
یہ مسلمانوں کے انتقال کا تھا اجتماع

تم جو کچھ کرتے ہو، اُس کی بے خبر اللہ کو  
ہے خدا کافی تمہارا کار ساز (و داد گر)  
(مصلحت پیش نظر رکھتے ہوئے) اللہ نے  
اُن نہیں اُس نے حقیقت میں بنایا (بے گناں)  
یہ تمہارے منہ کی باتیں ہیں (جو چاہا کہہ دیا)  
اور دکھاتا ہے وہی لوگوں کو سیدھا راستہ  
(تو حقیقی) باپوں سے منسوب کر کے (واقعی)  
پس اگر تم باپ سے اُن کے نہیں ہو آشنا  
بھول ہو جائے تو پھر تم پر نہیں ذمہ کوئی  
اور خدا ہے بخشنے والا، نہایت مہرباں  
اور نبی کی بیویاں ہیں اُن کی مائیں (واقعی)  
ہیں مسلمان اور مہاجر لوگوں سے بھی کچھ سوا  
بے کتاب خالص ہیں (اللہ کی) یہ ہی لکھا  
ہم نے تم سے فوج و ابراہیم و موسیٰ سے (بجا)  
منکروں کے واسطے تیا ہے دکھ کی سزا  
تم پر ایسے وقت میں احسان تھا اُس نے کیا  
ہم نے بھی اُن پر (اپنی) فوج اور (تمہارے) اک جوا  
تم جو کچھ کرتے ہو، ہے اللہ اُس کو دیکھتا  
رہ گئیں آنکھیں کھلی، منہ کو کیلجھے آگے،  
تم خدا سے بدگماں ہونے لگے (گھبرا گئے)  
جھڑپ اُٹے وہ گئے تھے (خوب ہی اُسن) وہاں

سلحہ اسلام سے پہلے اہل عرب میں ایک  
طرح کی طلاق کا رواج تھا جسے نکاح کہتے تھے  
میں شوہر اپنی بیوی سے اگر یہ نہ تھا کہ تیری  
پہنچے مجھے اپنی من کی بیوی کی جگہ ہے تو مہربان  
بیوی کی قطع لفظ ہو جاتا تھا، اسلام نے اسے  
طلاق میں مانا، اسی طرح کسی کے بیٹے کو اپنا  
بیٹا بنانے سے اس کے حقوق اہل بیٹے کے  
سے نہیں ہوتے۔

سلحہ زمانہ ہجرت کے آغاز میں انصار و  
مہاجرین میں ایک کو دوسرے کا وارث قرار دیا گیا تھا  
عروج اسلام کے بعد مہاجرین و انصار کے  
مستثنیٰ ہو گئے تو صرف رشتہ داروں میں وارث کا  
قاعدہ جاری ہوا اور مہاجرین و انصار کا یہی وارث  
و قوف ہو گیا۔ مگر وہ مہاجر اور انصار پر ہی مستثنیٰ  
قرار دینے کے جن پر بطور خاص یہ رشتہ قائم ہوئی  
تھی۔  
سلحہ یعنی وادی مدینہ کے نسیب قریش سے

جنگ خندق یا جنگ احزاب  
ہجرت کے چوتھے سال یودی تمام ملک میں  
اسلام کے خلاف غزوہ پر دیکھ کر گئے چھ  
بالا خندق قبائل کو شل قریش، فزاعہ، بنی نضیر  
اور بنی قریظہ کو جمع کر کے بارہ ہزار کی جگہ سے  
مسلمانوں پر حملہ کر دیا مسلمان صرف تین ہزار  
تھے خندق میں کھودی تھیں تاکہ دشمنوں سے پہلے  
لے خندق کھودنے میں خود رسول کریم علیہ الصلوٰۃ  
و السلام ہی شریک تھے، ان کے ایک ہاں لڑائی چلائی  
دیکھی انصار و مہاجرین سے ایک ساتھ ہوا انہیں  
آئی کھانا لے کر آئے جو آگ جلا رکھی تھی وہ بجھ گئی۔ وہ  
جنگ کے پہلے ہی گریزے لگے جھوٹ گئے  
اور مسلمانوں کو فتح ہو گئی۔



وَاذِيقُوا الشُّفُقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ قَرْصٌ ثُمَّ وَاذِيقُوا اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ إِلَّا عُرُورًا ۝ وَاذْكَا لَكَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا  
 مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا أَوْ يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ  
 بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ  
 عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُلِوا الْفِتْنَةُ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا  
 يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَهْدًا بِاللَّهِ مِنْ قَبْلُ لَا يَأْتُونَ الْأَذْوَكَانَ  
 عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝ قُلْ لَنْ يَتَّفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ  
 الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمْنَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي  
 يَعْصِيكُمْ مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا  
 يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ  
 الْمَعْرُوقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ  
 الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشَحَّةٌ عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ  
 يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ  
 فَإِذَا ذُهِبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشَحَّةٌ عَلَى  
 الْخَيْرِ أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ  
 عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا  
 وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابَ يَوَدُّوْنَ وَالْوَالَاهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ  
 يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

نخ

٤٤٠

جو منافق لوگ تھے اور جن کے دل میں لوگ تھا وہ لگے کہنے کہ جو وعدہ خدا نے تھا کیسا

اور نبی نے اُس کے وہ دھوکا تھا (جو چھوٹا ہوا) ۴

اور (اُس دن) اک جماعت اُن میں کی کہنے لگی "اہل بیثرب بالمقابل تم نہ ٹھہرو گے (کبھی)

اس لیے اپنے گھروں کو) لوٹ جاؤ (غیر سے) ۵

گھر ہمارے غیر محفوظ اور کھلے ہیں (سب سے) ۶

بلکہ وہ تو بھاگ جانا چاہتے تھے (بزدلے) ۷

اور اگر (کفار) اُن میں آگھسیں اطراف سے اور کہیں فتنہ نہ بپا کر دو، تو کر دیں (چلے)

اور بہت محفوظ گھروں میں اپنے پیٹریں (جان کے) ۸

پوچھ گچھ ہوگی خدا کے عہد کی (افراد سے) ۹

موت کے یا قتل کے ڈر سے، جو تم بھاگے تو کیا ۱۰

(پھر بھی تو موت آئیگی، آخر فنا، آخر فنا) ۱۱

فضل تم پر، یا بُرائی کرنا چاہیے گر خدا؟ ۱۲

اور مددگار اپنا، (پائیں گے نہ کوئی واقعی) ۱۳

اور اپنے بھائی بندوں سے جو ہیں یوں بولتے ۱۴

اور لڑائی میں نہیں آتے، مگر (رسوا) بھی، ۱۵

پھر کوئی جب پیشین آجاتا ہے (موت) خوف کا ۱۶

اُن کی آنکھیں گھومتی ہیں ایسے جیسے موت سے ۱۷

خوف پھر جب دُور ہو جاتا ہے تو یہ (بزدلے) ۱۸

اور گرہ پرٹے ہیں یہ مال (غنیمت پر) نسبی ۱۹

پس اکارت کر دیتے اُن کے عمل اللہ نے ۲۰

اور بس یہ بات آساں رب ایزد کے لیے ۲۱

اور اگر (دشمن کی) فوجیں لوٹ آئیں واقعی، ۲۲

کاش ہم باہر نکل جاتیں کہیں دیہات میں ۲۳

اور جو (مجبوراً) ہمارے ساتھ ہی رہنا پڑے ۲۴

تو یہ (دشمن سے) بہت ہی کم لڑیں (رکتے ہوئے) ۲۵

۱۷

یعنی جنگ سے ہی چولنے کیلئے تو یہ  
لکھ جیل ہے کہ ہمارے گھر محفوظ اور کھلے ہیں  
ہیں، اس لیے ہیں گھر لوٹ جانے کی اجازت ملنی  
چاہیے لیکن اگر دشمن درمیان میں آئیں تو یہ  
لوگ تمام شدوں لوٹ مار کرتے ہیں گے پہلے  
گھروں میں بیشک تھوڑی بڑا لڑائی ہوگی اور اس  
وقت انہیں اپنے گھروں کے غیر محفوظ ہونے کا  
اساس نہ ہوگا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا  
اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۖ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْآخْرَابَ  
قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۚ وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ  
صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَطَعَ رِجْبَهُ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْتَمِزُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ  
بِصَدَقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِن  
اللَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَيْثِهِمْ لَمْ  
يَنَالُوا أَحَدًا ۖ وَلَقَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا  
عَزِيزًا ۚ وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِّنْ  
صَبَا صَبِيحَهُمْ وَقَدَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۖ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ  
وَأَسْرُونَ فَرِيقًا ۚ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ  
وَأَرْضًا لَّمْ تَطُوهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۚ يَا أَيُّهَا  
النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا  
فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّعْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۚ وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا  
عَظِيمًا ۚ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُصَعِّفْ  
لَهَا الْعَذَابَ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

۱۔ علامہ نمونہ

۲۔ یعنی شہید ہو گئے

۳۔ یعنی یہودی

۴۔ علامہ خبر سے مراد ہے

(اے مسلمانو! تمہارے یعنی اُن کے واسطے، جو کیا کرتے ہیں اکثر ذکر بھی اللہ کا، اور جب دیکھیں مسلمانوں نے فوجیں (کفر کی) جسکا وعدہ تھا خدا نے اور پیغمبر نے کیا جذبہ ایمان و طاعت اور اُن کا بڑھ گیا ہے۔

اِن مسلمانوں میں کچھ ایسے ہیں مردان (وغا) بعض تو ان میں سے ذمہ اپنا پورا کر گئے (جو کہی تھی بات انھوں نے) وہ ذرا بدلی نہیں جو منافق ہیں، انھیں چاہیے سزا دے پھر خدا بائیس وہ جہاں ہے بختے والا (بڑا) ہے۔

اور خدا نے کافروں کو خشکیوں لوٹا دیا، اپنے اوپر لی مسلمانوں کی جنگ اللہ نے اور جو تھے اہل کتاب اُن (دشمنوں کی) پشت پر رعب پھر اُن کے دلوں میں بھر دیا اسلام کا) تم کو اُن کے گھر، زمین اور مال کا مالک رکھا

ہاں خدا ہر چیز پر قادر ہے (بلے چون و چرا) ہے حیات دہر اگر اُس کی زینت مدعا اور رخصت کر دوں (اخلاق اور) اچھائی کھاتہ اور حسرت ہو تمہیں کچھ آخرت کے گھر کی بھی اجر کر رکھے ہیں تیار (اچھے اچھے اور) بڑے کارناشاہتہ، تو دُھری سزا دی جائے گی اور ہے اللہ کو یہ بات آسان (واقعی) ہے۔

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا  
 أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ  
 لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اِنْ اَتَقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ  
 بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا  
 مَعْرُوفًا ۝ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ  
 الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ  
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ  
 أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَادْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي  
 بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
 لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنِينَ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ  
 وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ  
 وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّالِحِينَ وَ  
 الصَّالِحَاتِ وَالْحَفَظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ  
 اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا  
 عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ  
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ  
 وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝

اور رسول اللہ کی، اور ہوں گے نیک اعمال بھی رکھی سے عزت کی روزی ہم نے اس کے واسطے عام جیسی عورتیں ہوتی ہیں، ویسی تم نہیں تم نہ دب کر بات (لوگوں سے پس پردہ) کرو تم سے (جانے کیا) توقع (اور ظن) قائم کرے

اور کرو معقول بات (ان سے فضا پہچان کے) :

اور تم اپنے گھروں میں اپہین سے بیٹھی رہو جیسا کہ عہدِ جہالت میں (برا) دستور تھا۔ تم خدا کی، اور رسول اللہ کی طاعت کرو دُور کر دے تم سے وہ (ہر اک طرح کی) گندگی جو سُنانی جاتی ہیں گھر میں تمہارے (ہر گھڑی) یاد رکھو ان کو، اور اس میں نہیں ہے شک (درا) بالیقین مردانِ مسلم اور مسلمان عورتیں اور وہ (سب) مرد جو ہیں کرنے والے سب سنگی اور پتھر مرد، (صادق) اور سچی عورتیں عورتیں اور مرد جو دُڑتے ہیں (سب سرسبز) روزہ رکھنے والے مرد اور عورتیں (ہر دو میں) اور خدا کو یاد کرنے والے مرد اور عورتیں۔ رکھتی ہے تیار سخی نے مغفرت ان کے لئے مومن کو اور مومن کو یہ شایاں (ہی نہیں) بات (ان کے بارے میں) بھڑادیں کوئی (الکبار) کی خدا اور اس کے پیغمبر سے جس نے سرکشی

اور سنگھار اپنا نہ تم (لوگوں کو) دکھلاتی پھرو تم بڑھو (دائیم) نماز اور روزکات (اس کچھو) اے نبی کی اہل خانہ، چاہتا ہے رب (سنو) اور کر دے تم کو پاک صاف (دے پاکیزگی) باتیں دانائی کی (اور یہ) آیتیں اللہ کی رازداں ہے اور سب کے حال سے واقف خدا مرد ایماندار اور ایمان دار (بہتر) عورتیں، عورتیں وہ، بندگی کرتی ہیں جو (اللہ کی) مرد جو صابر ہیں، اور صابر ہیں جتنی عورتیں اور مخیر عورتیں اور مرد، (عقبتی در نظر) شرمگاہوں کے محافظ جو ہیں مرد اور عورتیں (وہ بھی) کثرت سے (تو پیغمبر یہ مژدہ دو انہیں) (اور علاوہ اس کے) وہ اجر گراں تر پائیں گے جب خدا اور اس کا پیغمبر (بطور بہترین) پھر بھی اپنے کام میں ان کا ہو (باقی) اختیار تو کھلی گمراہی میں وہ پڑ چکا ہے (واقعی) :

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ  
 زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى  
 النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قُضِيَ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرَازُ وَجُنَاحُهَا  
 لَمْ يَكُنْ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا  
 مِنْهُنَّ وَطَرَازُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ  
 فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ  
 اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ  
 أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ  
 رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُروا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً  
 وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ  
 إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ تَجِبَتْ لَهُمْ يَوْمَ يَقُونَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ  
 لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا أَوْ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۝  
 وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّبِينًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ  
 مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تَطْعِ الْكُفْرِينَ وَالشُّفَقِينَ وَدَعْ أَذْهَمَهُمْ  
 وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا  
 نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ  
 عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدْنَ لَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ وَسِرَّخُوهُنَّ سِرَاحًا جَمِيلًا ۝

یعنی زید ابن حارثہ سے جب یہ دس برس کے تھے تو حضرت صلعم نے انہیں مکہ میں مول لیا تھا جب عمر والوں کو اطلاع ہوئی تو وہ انہیں رکس لینے آئے حضرت صلعم واپس دینے کو مامی ہو گئے مگر زید عمر چلائے برادر ہی ہوئے اس کے لئے کہ وہ آنحضرت صلعم کے ہٹے وفادار خادم تھے۔ اس کے بعد آنحضرت نے انہیں اپنا منشی بنایا اور حضرت زینب سے جو رسول خدا کی چھوٹی بیٹی تھیں ان کی شادی ہو کر منگیلیاں ہو کر میں معلوم قائم نہ سکا۔ یہی کہ انا شوہر ختم ہو کر رہ گیا۔ جب وہ دس برس کی ہوئی تو زید آنحضرت سے شکایت کرتے اور کہتے کہ میں تو اسے چھوٹے سے دیتا ہوں۔ آنحضرت صلعم نے انہیں بہتر سمجھا یا لیکن وہ نہ مانے آنحضرت نے دل میں سوچا کہ اگر زینب سے زینب کو چھوڑ دو تو اس کی دل جوئی کے لیے میں خود اس سے شادی کروں گا۔ لیکن منافقوں کی ہلوگی سے اندیشہ کیا کہ لوگ کہیں گے چاہے بیٹی کی یہی سے شادی کر لی۔ اس پر یہ باتیں نازل ہوئیں اور آپ نے حضرت زینب کے نکاح کے لیے یہ ثابت کر دیا کہ منشی کے حقوق قطعی اور اس کے برابر نہیں ہوسکتے۔ اور منشی کو ملکی سمجھنا صحیح نہ جائے۔

جس حق تم نے اور خدا نے (خاص کر) احسان کیا،  
(چھوڑنا ہے) نامناسب اُس کو (ڈر اللہ سے)  
پس کو ظاہر کرنے والا تھا خدا نے (ازدواج)  
اور خدا کا حق زیادہ تھا کہ تم اُس سے ڈرو  
عقد میں ہم نے تمہارے اُس کو (آخر) دے دیا  
عقد کرنا اُن سے ان پر ہونے تنگ (اور کچھ گراں)

لوکر (بے گماں) :  
 اُس کے کرنے میں نہیں کچھ حرج اُس کے واسطے  
 امر حق تو ہے (انزل ہی سے) مقرر ہو چکا !  
 جو نہ ڈرتے تھے کسی سے ڈرتے تھے اللہ سے

کار لینے کے لیے:   
 باپ تو (اس شہر مکہ میں) کسی کے ہیں نہیں   
 اور ہے اللہ سب چیزوں کو (بہتر) جانتا:   
 اس کی ہی شام و سحر سب بھی کرتے رہو:   
 روشنی میں تاکہ لے آئیں انڈیروں سے تمہیں

تخفہ میں (من جانب اللہ) پائیں گے سلام  
 ملے ہے اہتمام :

اور ڈرنے والا، بھیجا ہے بنا کر (بے گناہ) بچہ  
اور اک روشن چراغ (اس بزمِ عالم کے لیے) ہے  
یہ کہ اُن پر ہے بڑا ہی فضل (اُن) اللہ کا ہے  
وہ ستائیں تو کرو پروانہ تم (اور التفات)  
سے (تمہارے واسطے) کافی خدا سے کارساز ہے  
اور پھر چھوٹنے سے پہلے ہی تم اُن کو چھوڑ دو  
گنتی ہو سی تم کو اُوں سے (ہو کر ہم نشین)  
اور خوش آسوی (و اخلاق) سے نصرت کرو۔

(اے پیغمبر) تم نے جب اس شخص سے (تھالیوں) کہا  
"اپنی بیوی کو تو اپنی زوجیت میں لےنے دے  
اور تم اک بات ایسی دل میں رکھتے تھے نہاں  
لوگوں سے دلتے تھے تم (ایسا نہ ہو سواتی ہو)  
زید! اُس عورت سے پھر جب بے لعلق ہو چکا  
تو مسلمانوں کی لے مالک ہو چھوڑو بیویاں

اور خدا کا کام تو رہتا  
بات ٹھہرا دی خدا نے جو میسر کے لئے  
(ماں) یہی تھا پہلے نبیوں میں بھی دستور خدا  
وہ، جو پہنچاتے تھے لوگوں کو پیام اللہ کے

ہے خدا کافی حصار  
اور تجھارے مردوں میں (لوگو) محمدؐ (بالیقین)  
بلکہ ہیں پیغمبرِ ربؐ، اور مہرِ انبیاء  
اے مسلمانو، خدا کی یاد کشتہ سے کرو پڑ  
تم پہ وہ، اُس کے فرشتے بھیجتے ہیں رحمت،

اور ملیں گے یہ خدا سے اپنے جس دن (شاد کام) کر  
اجر باعزت کا ان۔

(اے پیغمبر! ہم نے تم کو شب بیدار و روزہ راس  
اور نکلنے والا حق کی نعمت اُس کے جسم سے  
اہل ایماں جو ہیں، اُن کو دویہ خوشخبری سنا  
جو منافق اور کافر ہیں، نہ مانو اُن کی بات  
اور بھروسہ تم خدا پر رکھو (ہو کر بے نیان)  
مومنو جب عقد مومن عورتوں سے تم کرو  
اُن کو عدت میں بٹھانے کا نہیں کچھ حق نہیں  
(ایسی عورت میں) پچھ اُن کو دے دلا کر (پھوڑ دے)



يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا  
 مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَدَتِ عَيْتُكَ وَبَدَتِ عَيْتُكَ  
 وَبَدَتِ خَالِكَ وَبَدَتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِن  
 وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ  
 مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْكُمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا  
 مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لَكُمْ لَا يَكُونُ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ٥٠  
 تَرْجِي مَنْ نَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ نَشَاءُ وَمِنْ ابْتِغَاءِ مَتْنٍ  
 عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقْرَأَ عَيْدُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَ  
 وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ  
 عَلِيمًا حَكِيمًا ٥١ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ  
 مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَجْبَحْتَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ٥٢ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ  
 النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيرٍ لَهُ إِنَّهُ وَلَكِنْ  
 إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ  
 إِنَّ ذَلِكَ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ  
 الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ  
 أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ  
 تُنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ٥٣

ہم نے کیں تم پر حلال (اب) تمہاری بیویاں،  
وہ کینیزیں بھی (غنیمت میں) جو دین اللہ نے  
اور تمہارے ماموں اور خالائوں کی (وہ بیٹیاں  
مومنہ وہ بھی، جو جان اپنی نبی کو بخش دے  
پر رعایت) خاص ہے (لیکن) تمہارے ہی لئے  
ہم نے اُن پر اُن کی ازواج اور کینیزوں کو مکمل  
تاکہ تنگی (اُن کے بارے میں) نہ کچھ تم پر ہے  
بیبیوں میں سے جسے چاہو الگ اس کو کرو  
(ایک وقت خاص تک) تم نے جدا جن کو کیا  
اس طرح اعلیٰ ہے انکھیں انکی بھی ٹھنڈی رہیں  
اور اُس پر شاد ہوں جو کچھ تمہیں تم نے دیا  
بردار اور جلنے والا ہے (بیشک) کبریا:

(اے نبی) اس وقت کے بعد اب نہیں تم پر حلال  
تم بدل کر ان کو، کرو دوسری کچھ بیبیاں  
ہاں مگر (جائز ہیں وہ) جو ہیں تمہاری نو ندریاں  
اے مسلمانو، گھروں میں تم نہ پیغمبر کے جاؤ  
کھانا پکینے کی نہ دیکھو راہ (کھوٹا ہے یہ کام)  
اپنا اپنا راستہ لو (جلد) جب کھاپی بھکو  
اس سے پیغمبر کو تھی تکلیف (ہم کو ہے خبر)  
کہنے سے حق بات کے اللہ شرماتا نہیں،  
ہر دے کے باہر (کھڑے رہ کر ہی) ان مانگے  
دو رسول اللہ کو ایذا، تمہیں شایاں نہیں  
بیویوں سے تم کبھی اُن کی رکھو شادی روا

اے نبی تم مہرجن کا دے چکے ہو (بے گماں)  
اور چچا کی اور چھو بھی کی بیٹیاں (بے غدار کے)  
جو تمہارے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں (یہاں)  
اور نبی کی بھی یہ خواہش ہو کہ بوقت اُس کرے  
(یعنی یہ جائز نہیں سب مومنوں کے واسطے،  
جو مقرر کر دیا ہے، اُس سے ہم ہیں آشنا،  
ہے خدا آمرزگار و مہرباں (ہر طور سے) پد  
اور جس کو چاہو (جب تک چاہو) پاس اپنے رکھو  
اُن کو پھر واپس بلاؤ، تو نہیں ہے کچھ خطا  
خاطر آزرده نہ ہوں وہ (خوش رہیں راضی رہیں)  
جو دلوں میں ہے تمہارے جانتا ہے سب خدا  
بردار اور جلنے والا ہے (بیشک) کبریا:

عورتیں (کچھ دوسری) اوہے نہ یہ شایاں (حال)  
حسن کیتنا ہی تمہیں اُن کا پسند آئے (یہاں)  
اور وہ اللہ (تو) ہر چیز کا ہے پاسباں  
ہاں مگر جب کھانا کھانے کی اجازت ہو (تو آؤ)  
جب بلایا جائے تو (کھانے کو) جاؤ (لا کلام)  
جی لگا کر تم نہ آپس میں وہاں باتیں کرو  
تم سے شرارت تھے وہ (کچھ کہہ سکتے تھے مگر)  
جب نبی کی بیویوں سے مانگو کچھ تو (بالیقین)  
صاف اُن کے اور تمہارے دل نہیں گے تو اسلئے  
اور نہ بعد اُن کے (مناہجے تمہیں آئیں)  
ہے بڑی (بے جا) یہ بات البتہ نزدیک خدا

یعنی بے مہرجان میں آنا چاہیے

یعنی حق مہر

آئی رعایتوں کے باوجود پیغمبر صلی اللہ  
علیہ وسلم اپنی بیویوں کے ساتھ برابر کا  
بتاؤ کرتے تھے۔

یعنی عورتوں کی جو تصریح اوپر کر دی گئی  
ہے ان کے علاوہ عورتیں حلال نہیں۔  
اور جو ہیں اُن کا دلنا بھی حلال نہیں

بادجو و اجازت آنحضرت نے صرف  
دو یا تین کینیزوں کی شادی کی ایک  
جن سے ایک لڑکا ہوا جس کا نام ابراہیم  
تھا۔ ایک ریحانہ یا شمعونہ یا دونوں۔

اِنْ تَبَدُّوا شَيْئًا اَوْ تَخَفُوهُ فَاِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ٥٨  
 لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي اَبَائِهِنَّ وَلَا ابْنَائِهِنَّ وَلَا اخْوَانِهِنَّ وَلَا  
 ابْنَاءِ اخْوَانِهِنَّ وَلَا ابْنَاءِ اخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ  
 اَيْمَانُهُنَّ وَالتَّقِيْنَ اِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ٥٩  
 اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ٦٠ اِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُوْنَ اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ٦١  
 وَالَّذِينَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ  
 احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِينًا ٦٢ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ  
 وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ  
 ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَوْنَ وَاِنْ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ٦٣  
 لِّمَنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِي قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ  
 وَالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْبَدِيْنَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ يٰمُومِنُ لَاجْرَ وَاُولٰٓئِكَ فِيهَا  
 اِلَاقٌ ٦٤ مَلْعُوْنِيْنَ اِيْنَمَا تَتَّقُوا اِخْلُؤْا وَاقْتُلُوْا تَقْتَبِلُوْا ٦٥  
 سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ  
 تَبْدِيْلًا ٦٦ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عَلَيْهَا عِنْدَ اللَّهِ  
 وَما يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ٦٧ اِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ  
 اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ٦٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ٦٩

کر کے ظاہر یا چھپا کر کام تم کوئی کرو  
اور ازواجِ پیغمبر پر نہیں ہے کچھ گناہ  
یا وہ آئیں اپنے بیٹوں، بھائیوں کے سامنے  
اپنی (ہم جنس) عورتوں یا لونڈیوں کے سامنے  
بالیقیں ہر ایک شے ہے سامنے اللہ کے :

بیشک اللہ اور فرشتے اس کے (پڑھ پڑھ کر درود)  
مومنو (تم بھی) درود (اب) اُن پر بھیجو اور سلام :  
جو ستارے ہیں خدا کو، اُس کے پیغمبر کو بھی  
اور ذلت کا عذاب اُن کے لئے ہے (واقعی) :

جو مسلمان عورتوں مردوں پر بے حُرم و منطاب  
بار ہے اُن پر ضرر بھی (اک) گنہ اور جھوٹ کا :

کہد و اپنی بیویوں اور بیٹیوں سے اے نبی  
اپنے سر کی نیچی لٹکایا کر میں وہ چادریں  
اس طرح اُن کو چھپڑے گا کوئی پھر (بے گماں)  
اس پر بھی، جو ہیں منافق اور بد نیت یہاں  
حرکتوں سے اپنی بے غیرت (نہ گزرا زینت کے  
پھر مدینے میں تھا اے پاس پائیں گے نہ بار  
(وہ بھی بد حالی میں ہر جانب سے) پھٹکا ہے ہوئے  
ہاں یہی اگلوں میں بھی دستور تھا اللہ کا  
تم سے ہیں جو لوگ احوالِ قیامت پوچھتے  
کیا خبر تم کو، جو وہ لمحے ہوں نزدیک آگئے ؟

اور دہکتی آگ ہے تیار اُن کے واسطے :  
پھر بدگار اپنا اور حامی نہ پائیں گے کوئی :

جتنی باتیں ہیں ہے سبک باخیر اللہ تو :  
اپنے باپوں کے اگر آجائیں وہ پیشِ نگاہ  
یا بیعتوں اور اپنے بھائیوں کے سامنے  
(ہے روا) اے عورتو ڈرتی رہو اللہ سے

بھیجتے بہتے ہیں (سب کے سب) پیغمبر پر درود  
(دوسری بیکار باتوں سے تو بہتر ہے یہ کام)  
دُنیا اور عقبی میں لعنت اُن پر ہے اللہ کی  
اور ذلت کا عذاب اُن کے لئے ہے (واقعی) :

(ہمتیں ناحق لگا کر) کرتے ہیں ق (بے حیا)  
بار ہے اُن پر ضرر بھی (اک) گنہ اور جھوٹ کا :

جو مسلمان عورتیں (ان کے سوا ہیں اُن) سے بھی  
اس سے اغلب ہے کہ وہ لوگوں کو پہچانی پڑیں  
اور ہے اللہ تو آمرزگار و مہرباں :  
جو مدینے میں ہیں افواہیں اڑاتے (بد زباں)  
تو لگادیں تھیں ہم اُن کے پیچھے (جان کے)  
اور ہے بھی تو بہت ہی کم (بطورِ ستارہ)  
جس جگہ پائے گئے، پکڑے گئے، مارے گئے :  
تم نہ پاؤ گے کبھی تبدیل دستورِ خدا :

اُن سے کمدو ہے قیامت علم میں اللہ کے  
کیا خبر تم کو، جو وہ لمحے ہوں نزدیک آگئے ؟

اور دہکتی آگ ہے تیار اُن کے واسطے :  
پھر بدگار اپنا اور حامی نہ پائیں گے کوئی :

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلْبِثْنَا اللَّهُ  
 وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكِبَرَاءَنَا  
 فَأَصَلَّوْنَا السَّبِيلَ ۖ رَبَّنَا إِنَّمَا ضَعُفِينَا مِنَ الْعَدَابِ  
 وَالْعُثْمُ لَعْنًا كَبِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
 إِذْ وَامُوسَىٰ قَبْرَاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۖ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ  
 لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۖ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ  
 حَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَاهِلُونَ ۖ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ  
 الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ  
 اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ  
 سُورَةُ سَبَا كَثِيرٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
 وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۖ يَعْلَمُ  
 مَا يَلْجِ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ  
 مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۖ

اوندھے منہ جس دوزوہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو کہیں گے، ہم خدا کا کاش کہنا مانتے ،  
اور کاش (احکام پر چلتے) رسول اللہ کے !

اور کہیں گے، ہم نے کہنا مانا، اسے پروردگار اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا (بار بار)  
اور انھوں نے کر دیا گمراہ (تھے وہ نابکار) :

اے ہمارے رب (تو اب) دُہری سنائیں دے نہیں (اُن پر نازل کر) بڑی سے جو بڑی ہوں لعنتیں  
اے مسلمانو تم اُن جیسے نہ (دنیاس میں) بنو جو ستیا کرتے تھے مولیٰ (بن عمران) کو

پھر خدا نے تمہارے سے کر دیا اُن کو بری لے مسلمانو خدا نے پاک سے ڈالے رہو  
اور وہ نزدیک خدا تھے آبرو مند (اک نبی) اور (کہو تو) بات پسیدھی (اور سچی ہی) کہو

تاکہ وہ اعمال صالح کی تمہیں توفیق دے اور جس نے طاعت اللہ و نبی کی (دل سے) کی  
پیش ہم نے (اک) امانت کو (جو تھی صبر آزما) فی الحقیقت اُس نے حاصل کامیابی کی بڑی

ڈر گئے سب اُس سے اور انکار اٹھائے کیا آسمانوں اور زمین پر اور پہاڑوں پر کیا  
اور انساں نے اٹھایا اُس کو (بے چون و چرا) اور انساں نے اٹھایا اُس کو (بے چون و چرا)

شک نہیں اس میں کہ وہ ظالم بھی تھا، نادان بھی تھا  
اور اٹھایا تو یہ انجام اُس کا پھر ہونا ہی تھا کہ منافق عورتوں مردوں کو خالق دے سزا

اور مشرک عورتوں مردوں کو بھی وہ دے غلاب اور جو مومن ہیں مرد اور عورتیں (حق) (نقاب)  
بخش دے ان کو خدا، دے دے معافی (بے گناہ) اور ہے اللہ تو آمرزگار و مہرباں :

## سُورَةُ سَبَا (۳۴)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ آیتیں ۵۲ اور ۶ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاباں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہربان :

میں سزاوارِ خدا، (دنیا میں) ساری خوبیاں سب اُسی کا ہے جو کچھ ارض و سما میں (بیاباں)  
آخرت میں بھی سزاوار اُس کو ہیں سب خوبیاں حکمتوں والا وہی ہے، باخبر (اور راز دار) :

جو در آتا ہے زمین میں، اس سے ہے وہ باخبر جو نکلتا ہے زمین سے، جانتا ہے (سر بسر)  
چرخ سے جو کچھ اُترتا ہے، جو چڑھتا ہے دھر (سب سے واقف) وہ ہے آمرزگار و رحم و بر

۱۔ مثلاً: بیج  
۲۔ مثلاً: نباتات  
۳۔ مثلاً: پانی  
۴۔ مثلاً: بخارات

عج

عج

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيََنَّهُمْ  
 عِلْمُ الْغَيْبِ لَا يَعُزُّبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا  
 فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ  
 مُبِينٍ ٥ لِيُجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ  
 وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ٥ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ  
 لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رَجْزِ الْيَوْمِ ٥ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ  
 الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ  
 الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ٥ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ  
 يَتَّبِعُكُمْ إِذَا مَرَقْتُمْ كُلَّ مِرْقٍ يَكْفِيكُمْ لَعْنَةُ خَلْقٍ جَدِيدٍ ٥ أَفْتَرَىٰ  
 عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلَىٰ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
 فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ٥ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
 وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ نَسْأًا نَحْشِفُهُمْ ٥ أَوْ  
 نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ  
 مُنِيبٍ ٥ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا إِبْرَاهِيمَ إِوْنِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ  
 وَالْعَالَةَ الْحَدِيدَ ٥ أَنْ أَعْمَلَ سِغَاتٍ وَقَدَّرَ فِي السَّرْدِ وَعَمَلُوا  
 صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٥ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عُدُوهُمَا نَسَفَا  
 رَوَاحِيَهُمَا وَرَاسَنَاهُ الْغَبْنَ الْقَطْرَ وَمِنَ الْجَنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ  
 يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزْغُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا لَأَنذِرْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ٥

کہتے ہیں منکر قیامت ہم پر آ سکتی نہیں،  
اپنے رب کی میں قسم کھاتا ہوں جو ہے غیبِ دل  
اسماںوں میں مدِ سطحِ ارض پر، اور (واقعی)  
ذلت سے ہو کوئی چھوٹی چیز یا اس سے بڑی  
سب میں وہ واضح کتاب (خاص) میں لکھی ہوئی ہے

تاکہ جو ایمان لائے، کام بھی اچھے کیے  
ان کو ملے دے خدا (افعال اور اعمال کے)  
مغفرت اور روزی عزت کی ہے ان کے واسطے

جو ہماری آیتوں کے توڑ میں کوشاں ہے  
جانتے ہیں وہ جنس ہے علم (میں بیروہ ملا)  
جو دکھاتا ہے (یقیناً) اُس خدا کا راستا  
کہتے ہیں (اپس میں) منکر، کیا تھیں ہم دیں بتاؤ  
ریزہ ریزہ بعد مرنے کے جو تم ہو جاؤ گے  
کیا خبر اس شخص نے باندھا ہے جھوٹ اللہ پر  
کچھ نہیں، بلکہ یقین آخرت جن کو نہیں  
کیا نظر ان کی نہیں ہے جانبِ ارض و سما

ہم اگر چاہیں دھسا ماریں انہیں زیرِ زمیں  
جو توجہ کرنے والے بنے ہیں (اللہ کے)  
ہم نے دی داؤد کو اپنی طرف سے برتری  
وقتِ نسیح و تلاوتِ ساتھ دو داؤد کا  
اور لوہے کو ملا تم کو دیا ان کے لیے ہے  
اور انداز سے کرٹیاں ان کی باہم جوڑ دو

اور سلیمان کے لیے ہم نے مسخر کی ہوا  
اور سیرِ شام بھی اک ماہ کا تھا (درِ استا)  
ہم نے ان کے واسطے (چیزیں بنائے کیے لئے)  
ان میں ایسے بھی تھے، جو نیچے ان کے ہاتھ کے  
(کہہ دیا تھا) جو ہمارے حکم سے ان میں پھرا

تم جو کچھ کرتے ہو، اس کو دیکھتے ہیں ہم (منو)۔  
صبح کی سیر، اک مہینے کا تھا (پورا راستا)  
چتر اک چمکھلے ہوئے تابنے کا جاری کر دیا  
اور (سب) جنات (ان کے تابع فرمان تھے)  
(ہر طرح کے) کام کرتے تھے خدا کے حکم سے  
ہم چکھائیں گے عذابِ ناک کا اس کو مزہ

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۰ یعنی قرآن مجید

۱۱ یہاں تک کہ انکوں کا قول تھا  
ہم گے ارشادِ الہی ہے۔



يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُونَ مِنْ تَحَابُّبٍ وَتَنَائِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ  
وَقُدُورٍ رُسَيْدٍ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ  
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ  
تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنَّ أَن لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ  
الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ١٣ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي  
مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِّزْقِ  
رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ١٤ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا  
عَلَيْهِمْ سَبِيلَ الْعَذَابِ وَأَبَدْنَا لَهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ أُكُلٍ  
خَشِيطٍ وَنَائِلٍ وَشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ١٥ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا  
وَهُمْ يُجْزَوْنَ إِلَّا الْكُفُورَ ١٦ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْوَادِيَيْنِ الْقُرَى الَّتِي  
بَرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ  
وَأَيَّامًا آمِنِينَ ١٧ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ  
فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَّقْنَاهُمْ كُلَّ مَسْرَاقٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ  
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ١٨ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ  
إِلَّا أَفْرَقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٩ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ  
مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ٢٠  
قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ  
وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍَ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ قَاطِبَةٌ ٢١

(جو سیلماں چاہتے) کرتے تھے یہ اُن کے لئے  
حوض یا تالاب کی سی لگین (چوڑی اور بڑی)  
(نسل کو داؤد کی پھر حکم ہم نے یہ دیا)

جیسے قلعے، مورتیں (ساہنوں کے اندر ڈھال کے)  
اور دیگیں جو دیں (چو لھوں ہی پہ بالکل) جمی،  
تم کرو اے آل داؤد (اب) ہمارا شکر ادا،  
ہیں ہمارے شکر کرنے والے بندے کم (ذرا)

پھر سیلماں پر جو حکم موت جاری کر دیا  
ہاں مگر اک گھن کے کیڑے نے (یہ زافٹ کیا)  
اور سیلماں بھی گرے جنت اب گہر ہوئے

تو جنوں نے اُن کے مرنے کا نہ کچھ پایا پتہ  
جو عصا کو اُن کے کھاتا تھا (عصا جب گر پڑا)  
(اور لگے کہنے) کہ ہم واقف ہوئے غیب کے

تو مصیبت میں نہ اس ذلت کی رستہ لیں پڑے

واقعی آثار (قدرت کے بڑے) موجود تھے،  
کھاؤ زرق اپنے خدا کا (کہہ دیا ہر شخص سے)  
ایسا اچھا شہر! ایسا بخشنے والا خدا ہے

اور گھروں میں اپنے ہی اہل سب کے واسطے  
دائیں اور بائیں (وہاں شاداب) دو باغ تھے  
اور خدا کا شکر بھی کرتے رہو (لوگو) ادا،

ہم نے اک سیلاب بھیجا اُن پہ (وہ بھی) زور کا  
جن میں کچھ میوہ کیسلا، جھاڑ اور کچھ بیر تھے  
اور ناشکروں کو ہم دیتے ہیں ایسا ہی صلا ہے

اور دو باغ ایسے، دو باغوں کے بدلے میں دیئے  
اُن کی ناشکری کا ہم نے یہ انھیں بدلہ دیا  
ہم نے ان کے (شہر) اور ان موضعوں کے درمیان

(اکثر) اپنی برکتیں (مبذول) رکھی تھیں جہاں  
(راستے سے) جو نظر آتی تھیں (لوگوں کو وہاں)  
رات اور دن ان سے اُن میں پھرو (سب میل)

اور مقرر چلنے پھرنے کو سر میں تھیں وہاں  
پھر کہا (اہل سبل نے یہ کہ) رست (کار ساز)  
(اس طرح) لوگوں نے خود ظلم اپنی جانوں پر کیا

تو ہماری منزلوں کو دُور کر دے اور دراز  
ہم نے بھی اُن کو (فنا کر کے) فساد کر دیا  
صابر و شاکر کو اس میں عبرتیں ہیں (بر ملا ہے)

اور (بالآخر) ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا  
اُن کے حق میں ہو گیا ابلیس کا سچا گماں  
ہاں مگر تھوڑے سے ایماندار باقی تھے وہاں ہے

(اور اگر ایسا ہوا تو اس لیٹے ایٹا ہوا)  
ہم الگ معلوم کر لیں اُن سے جو (ارباب کیں)  
اور تمہارا رب تو ہے ہر چیز کا بزرگ ان حال ہے

اور اُن پر زور کچھ شیطان (ملعون) کا نہ تھا،  
تاکہ ان لوگوں کو جن کا آخرت پر ہے یقین  
شک میں ہیں اُن کی طرف سے (بر بنائے احتمال)

اُن کو جن کے ماسوا اللہ کے ہونے مدعی  
ہیں

(اے پیغمبر! ان سے کہو، تم بیکار تو ہو سہی  
ہیں

سلحہ بیت المقدس کی تعمیر حضرت داود  
علیہ السلام کے اہتوں شروع ہو چکی تھی  
نیکن پانچ میل کو نہ پہنچی تھی کہ ان کا وکیل  
ہو گیا۔ اور سیلماں اس خدمت پر مامور ہوئے  
ان کے ذلت میں انھوں نے اہل بیت المقدس  
کی تعمیر کے بہتے تھے جن میں جنت بھی  
تھے۔ یہی تعمیر کی گئی تھی کہ کسرا کی تھی  
کہ حضرت سلیمان علیہ السلام بھی فوت ہو گئے  
غیر معلوم تھا کہ کس نے اسے کس کو تعمیر  
بیت المقدس میں ضرور پڑے گا اس لیے  
آپ نے عصا کے سامنے کوشے کھڑے  
جان دکھا۔ ایک مدت تک کارگر جنت  
یہی سمجھتے تھے کہ سیلان زندہ کوشے ہیں،  
سب کا پر زور ہوتے تھے۔ یہی تک کہ  
جن عصا کے سامنے آپ کھڑے تھے۔ اُن میں  
گھن کا۔ لہذا تو آپ کی لاش گری بس  
وقت آپ کی ذلت کا سب کو دم ہوا۔  
سلحہ سا عرب ہیں ابن کا ایک ذخیر  
شہر قاصدے مکہ نہا (یقین) نے نیت عہد  
اہل بیت المقدس کا پانی کی جگہ تھا  
کہ نہ باندھ دیا تھا۔ پانی انوں کی سلاطین  
اور کیتوں کی آپاٹی کے نام تھا۔ جہاں  
ساختہ کو بھول گئے تو نہ لوٹ کر رہیں۔ یہ  
پانی پھیل گیا پانی کا رنگ سرخ تھا جس میں  
پر پھر گیا وہ جیسے کہ ہے لالہ ہو گئی۔  
سلحہ یعنی مکہ شام کی بستیوں  
کے یعنی فرشتوں کو جن میں تم خدا  
میں داخل ہو گئے ہو

ایک نسل کے داؤد کی طرف سے  
اور نہ ان کے داؤد کی طرف سے  
اور نہ ان کے داؤد کی طرف سے

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ  
قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٦﴾ قُلْ  
مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ يَتَاكُمْ لَعَلَىٰ  
هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٧﴾ قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُ  
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبَّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ  
الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتِ الَّذِينَ اتَّخَفْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ  
هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٠﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ  
بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ  
هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٢﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْذِنُونَ  
عَنهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٣﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ  
بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ  
مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ  
اسْتَضَعُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الْوَلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾ قَالَ  
الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الَّذِينَ اسْتَضَعُوا أَفَحَسْبُ مَا كُنَّا نَكْمُرُ عَنِ  
الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ قَجْرًا ﴿٤٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا  
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكَرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَ  
نَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَبَّارًا وَعَدَابُ وَجَعَلْنَا الْأَعْمَالُ  
فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلُ يَجْزُونَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٦﴾

۱۔ یہ آیت ان فرشتوں کے متعلق ہے جو کلام الہی کے دنیا میں نازل ہوتے تھے۔ جب کلام الہی ان پر نازل ہوتا تھا تو ایسی آواز آتی تھی جیسے پتھر پر زنجیر کر پڑی۔ فرشتے ٹھہراتے تھے ۲۔ اور اس بات کا فیصلہ سچے سمجھنے کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

اور سفارش بھی نہیں چلتی خدا کے سامنے  
دور ہو جاتی ہے گھبراہٹ جب ان کے قلوب سے  
(کچھ فرشتے کہتے ہیں برحق تھا جو کچھ حکم تھا)  
ان سے پوچھو رزق تم کو کون دیتا ہے بھلا،  
ہم ہوں یا تم، کوئی دونوں میں راہ راست پر  
ان سے کہدو، جو گنہ ہم نے کیے ہیں (واقعی)  
اور نہ ہو گی پوچھ کچھ ہم سے تمہارے کام کی؟

یہ بھی کہدو، جمع ہم سب کو کر لیا وہ خدا  
ہے وہی انصاف کرنے والا اور راز آشنا؟

اور کہو ان کو مجھے بھی تو دکھاؤ تم ذرا،  
بس نہیں (کوئی شریک اس کا وہی، راہ خدا  
راے پیمر ہم نے تم کو سارے لوگوں کے لیے  
آدمی اکثر نہیں اس کی حقیقت) جانتے؟

اور کہتے ہیں مسلمانوں سے) سچے ہو اگر،  
ان سے کہدو، وعدہ ہے اک دن کا تم سے (واقعی)  
کہتے ہیں کافر، نہیں قرآن پر ہم کو یقین  
کاش تم دیکھو یہ ظالم جب حضورؐ کو دگوار  
اور بڑے لوگوں سے ہر کمزور (اُس دن) یوں کہے  
اور تکبر کرنے والے یوں کہیں کمزوروں سے  
ہم نے کیا (ان پر عمل کرنے سے) روکا تھا ہمیں  
اور وہ کمزور یوں گویا ہوں اہل کبر سے  
حکم تم دیتے تھے جب مائیں نہ ہم اللہ کو،  
جب یہ دیکھیں گے عذاب (اور) دل ہی میں ہمتیاں لگے  
جیسا کچھ کرتے تھے یہ، ویسا ہی بدلہ پائیں گے؟

۱۔ نصف

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٦٠﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَأَكْبَرُ سِنًا ﴿٦١﴾ قُلْ إِن رَّبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَ نَازِلَتِي إِلَّا مَنِ امَّنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلِئَلَّكَ لَهُمْ جَزَاءٌ الضَّعِيفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْعُرْفِ امْنُونَ ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِن رَّبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا تَلْقَاكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٦٥﴾ وَيَوْمَ يُنْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا لَكُمْ أَيَاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلَيْسْنَا مِنْ دُونِهِمْ بِأَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿٦٧﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُم لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٦٨﴾ وَإِذْ اتَّخَذْتُمْ إِلِهَتَكُمْ بَنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَمَا هَذَا إِلَّا أَفْكٌ مُّفْتَرًى وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنَّ هَذَا إِلَّا أَسْحَرٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿٧٠﴾

اور ڈرانے والا بھیجا ہم نے جس بستی میں بھی  
تم کو جو (احکام) دے کر ہے یہاں بھیجا گیا  
اور یوں کہنے لگے، ہم تم سے رکھتے ہیں سوا  
ان سے کہہ دو، جس کی روزی ہے مر ارب چاہتا

تو وہاں کے اہل دولت نے کہا ان سے یہی  
ہم تو ان کو ماننے والے نہیں (بس کہہ دیا) :  
مال اور اولاد، ہم کو ہو نہیں سکتی سزا  
کھولتا اور تنگ کر دیتا ہے (بے چون و چرا)

اور نہیں (اس مصلحت سے) لوگ اکثر آشنا ہے

یہ تمہارے مال اور اولاد (اس قابل نہیں)  
ہاں مگر جو لائے ایماں اور عمل اچھے کیئے  
بیٹھیں گے جنت کے بالا خانوں میں وہ ان سے

جو تمہارا درجہ کر دیں ہم سے (اے لوگو! قریں  
ہے عمل کا ان کے بدلہ دو ہر ان کے لئے  
بیٹھیں گے جنت کے بالا خانوں میں وہ ان سے

اور جو کوشاں ہیں ہماری آیتوں کے توڑ کے  
کہہ دو بندوں میں سے جس کا رزق ہر سب چاہتا  
خرج جو کرتے ہو تم، اُس کا وہ دیتا ہے صلا  
اور سب لوگوں کو جس دن جمع کر لے گا خدا

وہ (ہمارے) قہریں (اک روز) پکڑے آئیں گے  
کھولتا اور تنگ کر دیتا ہے (بے چون و چرا)  
روزی دینے والا بہتر سے وہی (سب کا خدا) ہے  
تو فرشتوں سے یہ پوچھئے گا کہ سچ سچ دو بتا

کیا یہ تم کو پوچھتے تھے (تم خدا تھے ان کے کیا) :

وہ کہیں گے، پاک ہے تو، اور ہمارا کارساز  
بلکہ یہ تو تھے شیاطیں کو (مرا سر) پوچھتے  
آج تم کو (کچھ) نہیں ہے اختیار (اور حوصلا)  
اور کہیں گے سرکشوں سے ہم کہ اب چھو مزا  
جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیتیں،  
کچھ نہیں، یہ بھی (ہمیں) جیسا تو ہے اک آدمی  
پوچھتے جن کو تمہارے باپ دادا تھے خدا  
اور جو منکر ہیں، جب امر حق پہنچتا ہے انہیں  
ان کو ہم نے کچھ کتابیں (بھی) نہیں دیں (لاکھنی)

(ہم کو مطلب سمجھ دیجئے) ان سے نہیں (اے کیا)  
اور ان میں اکثر ان کے معتقد (در اصل) تھے  
(باہمی) اک دوسرے کے نفع اور نقصان کا،  
اُس عذاب ناز کا، تم نے جسے جھٹلا دیا ہے  
جو میں واضح تر تو کہتے ہیں یہ اپنے زعم میں  
چاہتا ہے یہ کہ تم کو ان سے روکے (واقعی)  
اور کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) ہے جھوٹ اور افترا  
کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے (ہر اسلوب میں) ہے  
جن کو یہ پڑھتے (پڑھاتے) سامنے رکھتے کبھی

اور نہ پہلے ڈر سنانے والا ہی آیا کوئی :

یہی کئی ہیجڑہ کے خدے  
لوگوں کو ڈرانے کے لئے۔

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَتَا بَلَّغُوا مَعَشَارَ مَا اتَّيَبْنَهُمْ  
فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِي ۝ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ  
أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِيَ وَفِرَادِي ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۝ إِنَّا بِصَاحِبِكُمْ  
مِنْ جَنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابِ  
شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِي  
إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ قُلْ إِنْ رَأَيْتَ بِقَدِ فِ  
بِالْحَقِّ عَلامُ الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَآمَيَّ بِدَعَى الْبَاطِلِ وَمَا  
يُعِيدُ ۝ قُلْ إِنْ ضَلَّكُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتَ  
فَمَا لِيُؤْتِيَنِي إِلَى رَأْيِي إِنَّهُ سَبِيْعٌ قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَى إِذْ فِرْعَوْنُ أَفْلَاحُوتَ  
وَآخُذُ وَامِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَلَّى لَهُمُ التَّنَازُشُ  
مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ  
مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ  
بِأَشْيَاءِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۝ إِنَّمَا كَانُوا فِي شَكٍّ مَرِيبٍ ۝  
سُورَةُ الْفَاطِرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَارْبَعُونَ آيَةً خَمْسُونَ كَلِمَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلِكَةِ  
رُسُلًا أُولَى أَجْنَحَةٍ مِثْلِي وَثَلَّثَ وَرُبَعَ ۝ يَزِيدُ فِي  
الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝



ان سے پہلے لوگ بھی نبیوں کو ہنس بھٹلا چکے  
دسویں حصے کو بھی یہ اُن کے نہیں پہنچے (ابھی)  
تو ہماری ناخوشی (اُن کے لیے) کیسی ہوئی ہے؟

کہدو! میں تو تم سے کرتا ہوں نصیحت ایک ہی  
ایک ایک اور دو دو کر کے پھر جو سوچے (ذرا)  
ہاں نہیں سودائی یہ صاحب تمھارا (بالیقین)  
اک عذاب سخت ہے (جو آنے والا ہے یہیں)؟

کہدو! میں نے تم سے کچھ اجرت طلب کی ہو اگر  
میری اجرت کا تو ذمہ ہے فقط اللہ پر  
کہدو! غالب کر رہا ہے رب مباحی بات کو  
ان سے کہدو! (اے پیغمبر دین) حق تو آچکا  
ان سے کہدو! میں جو بہکوں گا تو اپنے ہی لیے  
کہ مراد وحی مجھ پر بھیجتا ہے (دل نشیں)  
کاش تم دیکھو یہ جب (مشرکین) گھبراتے پھریں  
اور بہت ہی پاس سے ماخوذ ہم کریں انھیں!

یہ کہیں قرآن پر لے آئے ہم ایسا (مگر)  
پہلے تو (قرآن) سے انکار یہ کرتے رہے  
روک اب ان میں اور امیدوں ان کی پڑ گئی  
مبتلا تھے وہ بھی (ایسے ہی) بڑے شک میں کبھی؟

## (۳۵) سورۃ فاطر

(یہ سورہ مکرّمہ میں نازل ہوئی آیتیں ۲۵ آیتیں اور ۵ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں ہے

ہر طرح کی حمد بیشک) ہے (منزوار خدا جس نے (قدرت سے) بنا ڈالے ہیں یہ افسوس  
اور فرشتوں کو بنایا اپنا قاصد (بے خطر) (اور) اور دو تین تین اور چار چار۔ اُنکے میں پروردگار

۱۰

یعنی ہماری ناخوشی کا نتیجہ  
یہ ہوا کہ ہم نے انھیں اور ان کی بیٹیوں  
کو غارت کر دیا۔ اس طرح کہ آج ان کا  
صغیر ہستی پر نشان بھی باقی نہیں۔

۱۱

یعنی جب دنیا میں یہ ایمان نہ لا  
کے تو اب آخرت میں دنیا سے اتنی  
دور آکر ایمان کیا لائیں گے۔ ایمان لانا  
تھا تو دنیا ہی میں لے آتے۔ اور اگر  
دنیا ہی میں ایمان لے آئے تو دوسرے  
آخرت گھبراتے کیوں اور خدا کا ہر  
ان کی گردن کیوں کرتا۔؟

۱۲

وہ بڑھا دینا ہے غفلت میں پوکے پیچھے  
بالیقین! ہرگز نہ دیکھتے تھے (اور) ہزار



مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ  
 فَلَا يُرْسِلُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا  
 النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ  
 اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
 فَآلِي تَوْفِكُون ۝ وَإِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلُ  
 مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ  
 وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ  
 بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ  
 إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ أَفَسَوْءَ عَمَلِهِمْ فَرَأَوْهُ  
 حَسَنًا طَوَّافًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَبْضُلُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ  
 فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا  
 يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُبَثِّرَ بِهِ أَسْمَاةُهَا فَتُسْقَى  
 إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ ۚ فَأَحْيَيْنَاهُ بِالْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَلِكَ  
 النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يَرْيِدُ الْغُرَّةَ فَلِلَّهِ الْغُرَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ  
 الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَبْكُرُونَ  
 السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝

لوگوں پر (دروازہ) رحمت خدا گر کھول دے  
پھر کوئی ایسا نہیں جو بند اُس کو کر سکے  
بند کر دے تو نہ کھولے پھر کوئی اُس کے سوا  
ہے زبردست اور ذی حکمت ہی (قادرِ خدا)  
جو خدا کے تم پہ ہیں احسان یاد اُن کو کرو  
کیا سوائے رب کوئی خالق ہے اے لوگو! (سنو)  
جو زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے تمہیں  
ماسوا اُس کے نہیں معبود کوئی (دھر میں)  
پھر کہاں بہکے چلے جاتے ہو؟ (پاکر نعمتیں) :

(اے تم!) یہ تمہیں جھٹلائیں (تو حیرت ہے کیا)  
تم سے پہلے بھی تو جھٹلائے گئے ہیں نہ بیا  
اور موجودہ خدا کی سمت ہے ہر کام کا :

لوگو! برحق ہے خدا کا وعدہ (فردا سنو)  
زندگی دنیا کی دھوکہ دے کہیں ایسا نہ ہو  
اور خدا کے بابے میں (شیطان) ہوا دے دغا  
ہے دغا باز (اور فریبی) فی الحقیقت وہ بڑا  
ہے یہ شیطان دشمن جانی تمہارا (سن رکھو)  
تم بھی اُس کو اپنا دشمن ہی یقین کرتے رہو  
اپنے لوگوں کو دعوت دے رہا ہے اس لئے  
تاکہ (آخر کار) اہل ناریں شامل کرے :  
جو ہوئے منکر، عذابِ سخت ہے اُن کے لئے

مغفرت ہے اور بخاری اہل اُن کے واسطے :  
کیا برابر ہے وہ اک مرد نکو کردار کے  
جس کی بد عملی دکھائی خوب تر کر کے اُسے؟  
اور وہ اُس کام کو اچھا سمجھنے بھی لگے

(بات یہ ہے) جس کو چاہے اُس کو بھگا دے خدا  
اور دکھا دے جس کو چاہے راستی کا راستا  
ان کے افسوس اور غم میں تم نہ دیدو اپنی جاں  
بے خدا آگاہ اُن کے ہر عمل سے (نیکیاں) :  
جو چلاتا ہے ہوا میں ہے وہی (قادرِ خدا)  
پھر اٹھالاتی ہیں وہ بادل (بحکمِ کبریا)  
بیمجدیتے ہیں وہ بادل ہم ہی مردہ شہر پر  
پھر زمینِ مردہ کو کرتے ہیں (زندہ) (سر بسر)  
اور یونہی مردوں کو جی اٹھانے سے (پھر بارِ دگر) :

جس کو عزت چاہیے (اللہ کی طاعت کرے)  
کیونکہ میں سب عزتیں اللہ (برتر) کے لئے  
اچھی اچھی باتیں اس تک جا پہنچتی ہیں (تمام)  
دیتا ہے اُن کے پہنچنے میں سہارا نیک کام  
کرتے ہیں تدبیر کا بند کی جو۔ اُن کے لئے  
بے عذابِ سخت، مگر اُن کا رہے گا ٹوٹے :

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا  
 وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعْتَرُ مِنْ  
 مُّعْتَرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ  
 عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبُهْرَانِ ۚ هَٰذَا عَذَابٌ مُّؤْتٍ  
 سَائِغٌ شَرَابُهُ ۖ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا  
 طَرِيقًا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ  
 مَوَازٍ تَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ  
 فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
 كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ  
 وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْبِيرٍ ۝  
 إِنْ تَدْعُهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ وَكَوْضِعُوا مَا اسْتَجَابُوا  
 لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشْرِكُمْ ۖ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ  
 خَبِيرٍ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ  
 الْحَمِيدُ ۝ إِنْ يَشَأْ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۖ وَذَٰلِكَ  
 عَلَى اللَّهِ يَكْرِهٌ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ  
 إِلَىٰ جِثْلِهَا لَا يَجْمَعُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ  
 يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ  
 لِنَفْسِهِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝

لوگوں میں سے تمہیں اللہ نے پیدا کیا اور نہیں ممکن، حمل جب ایک ماہہ کو رہے اور جو کوئی معمر عمر پاتا ہے (بڑی) تو کتاب (خال) میں موجود ہوتا ہے (سبھی) اور کیساں (دوسمندر بھی) نہیں ہیں (زمینہار) دونوں میں سے گوشت تازہ (مچھلی کا) کھاتے ہو تم پھر پھینتے ہو اسے تم (زیب زینت کے لئے) (بے تکلف) جو چلے جاتے ہیں پانی پھاڑتے

اور ماں و اس کا احساں (انکی نعمت کے لئے) رات کو کتابے دن میں جذبہ دن کو رات میں چل رہے ہیں اک مقرر وقت پر لپٹیل و نہار ہے اسی کی بادشاہی، اور تم اس کے سوا (گھٹلی کے) پھلکے کے بھی مالک نہیں وہ (ناسزا) گر پکارو، تو تمہاری سن نہیں سکتے پیکار حشر کے دن ہوں گے منکر یہ تمہارے شرک سے

جو خیر (دو جہاں) ہے، مثل اس اللہ کے لوگوں کو تم محتاج ہو اللہ کے (ہی بے گناں) وہ اگر چاہے تمہیں لے جائے (بزم دہر سے) اور تمہیں یہ کام کچھ مشکل خدا کے واسطے

دوسرے کا بوجھ اٹھائے گا نہ (لپٹنے سے) کوئی کوئی بوجھل، تو اٹھائے کوئی ذرہ بھر نہ بار (اے پیغمبر) ڈر سنا سکتے ہو تم تو ان کو ہی جو سدھرتا ہے وہ اپنے فائدے کے واسطے اندھا اور بینا برابر ہو نہیں سکتا کبھی

اور پھر ٹٹھے سے، پھر جوڑے بنائے (بر ملا) یا جنے پیچہ، بغیر اللہ کے (افن و) علم کے یا کسی کی عمر کم کی جاتی ہے (اور زندگی) اور یہ (ہر بات) نزدیک خدا ہے سہل سی ایک پانی ہے کڑوا، ایک کا ہے خوشگوار اور زیور (یعنی موتی) کھینچ کر لاتے ہو تم، اور سمندر میں جہازوں کو بھی تم ہو دیکھتے تاکہ (اپنا رزق) ڈھونڈو تم خدا کے فضل سے

چاند سورج اس کے قابو میں ہیں (سب آگہ ہیں) یہ ہے اے لوگو تمہارا (خالق و) پروردگار، یاد کرتے ہو جنہیں (ان کا تو یہ ہے ماجر) (گھٹلی کے) پھلکے کے بھی مالک نہیں وہ (ناسزا) اور جو سن بھی لیں، قبولیت نہ پائے زمینہار (اے مخاطب) کوئی بھی دے گا نہ آگاہی تجھے

اور وہ ہے بے نیاز، اس میں ہیں ساری خوبیاں اور نئی مخلوق لے آئے (بسانے کے لئے) اور تمہیں یہ کام کچھ مشکل خدا کے واسطے

اور بوجھ اپنا بٹانے کو جو دے آواز بھی چلے وہ اس کا قرابت دار ہوا رشتہ دار ڈرتے ہیں جو اپنے رب سے، ہیں نمازی (متقی) اور خدا ہی کی طرف جاتا ہے سب کو لوٹ کے

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٥﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٦﴾ وَبِأَيْسَرٍ  
الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْواتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ  
بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ  
بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٩﴾ وَإِنْ  
يَكْدِبُونَكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ  
بِالبَيِّنَاتِ وَبِالرُّزْمِ وَالْكُثْبِ الْمُنِيِّ ﴿١٠﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ  
كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِي ﴿١١﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ  
بَيْضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿١٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ  
وَالِدَّاءُ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ  
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿١٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْكُرُونَ  
كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ  
عِلَانِيَةً يَسِرُّونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبْوَءَ ﴿١٤﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ  
وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ أَوْحَيْنَا  
إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ  
بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿١٦﴾ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ  
عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ  
بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿١٧﴾

اور نہ تاریکی (کبھی ہوگی حریف) روشنی  
 زندہ، مرنے، دھوپ سایہ، برابر کب ہوئے؟  
 جس کو چاہے بات سننے کی خدا تو فقی دے  
 (اور اے پیغمبر! اپنی باتیں بھی تم بالیقین)  
 قبر میں جو (دن) ہیں، اُن کو سنا سکتے ہیں؟  
 دین برحق دے کے بھیجا ہے (تمہیں تبلیغ کو)  
 تم تو بس (قہر الہی سے) ڈرانے والے ہو؟  
 مشرودہ (رحمت) سنانے، ڈر سنانے (قہر کا)  
 اور نہیں اہت کوئی ایسی کہ جس میں (برطا)  
 ڈر سنانے والے، بھیجے ہوں نہ ہم نے انبیاء؟

ان سے پہلوں نے بھی جھٹلائے میں اپنے انبیا  
 تم کو جھٹلائیں اگر یہ لوگ (تو حیرت ہے کیا)  
 اور کتابیں ایسی جو روشن تھیں حق کے لئے؟  
 گو وہ لے کر ان کے پاس آئے صحیفہ بھرنے  
 پھر ہماری ناخوشی اُن کے لئے کیسی ہوئی؟  
 پھر تو پکڑا منکروں کو ہم نے بھی (دیکھو کوئی)  
 چرخ سے پانی اتارا، اور پھر اُس پانی سے  
 (اے مخاطب) تو نے کیا دیکھا نہیں اللہ نے  
 اور پہاڑوں میں سفید و سرخ کالی گھاٹیاں،  
 مختلف رنگوں کے پھل ہم نے نکالے (ہنگام)  
 مختلف ہیں رنگ جن کے (ایں یہ قدرت کے نشان)؟

مختلف ہیں نگیتیں (گوری، بنفشہ، سانولی)  
 اور یونہی، انسانوں کیڑوں اور چوہاؤں کی بھی  
 وہ زبردست اوسے آمرزگار (حسنت) بھی؟  
 علم ہے جن کو، خدا سے ڈرتے ہیں بندے ہی  
 اور پڑھتے ہیں ناز، اور ہم نے جو روزی، کدی  
 (اے نبی) جو لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی  
 اس میں ہیں اُس تجارت کی بنیں جس میں تیاں؟  
 اُس میں سکہ خرچ کرتے ہیں بظاہر اور نہاں  
 بلکہ اپنے فضل سے کچھ اور بھی دے گا سوا  
 اجر اُن کا پورا پورا اُن کو دے گا بکریا  
 بخشنے والا ہے وہ اور قدر داں بھی ہے بڑا

اس سے پہلے کی کتابوں کی یہ ہے تصدیق بھی  
 ہے وہ برحق جو کتاب (پاک) نازل تم پر کی  
 اور اُن کو دیکھتا ہے (اُن کا بے نگران کار)؟  
 ہے خبر دار اپنے بندوں سے یقیناً کردگار  
 اپنے بندوں میں سے جن کو منتخب ہم نے کیا  
 اور مہمانہ رہے کوئی (امت دال اندر نظر)  
 یہ بزرگی ہے بڑی (یہ فضل رب کا ہے بڑا)؟  
 ہم نے پھر وارث بنایا (اس کتاب) (پاک) کا  
 پھر کوئی اُن میں ستم کرتا ہے اپنی جان پر  
 کوئی حکم رب سے آگے نیکیوں میں بڑھ گیا

جَعَلْتُ عَذِينَ يَدُ خُلُونَهَا يُعَلُّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ  
 ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ  
 الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۖ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نُصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا  
 يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ غُفُورٍ ۝  
 وَهُمْ يَصْطَرِّخُونَ فِيهَا رَبِّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي  
 كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ  
 الْغَايَةُ فَذُنُّوْا ۖ إِنَّا لِلظَّالِمِينَ مِنْ مُصَدِّقِينَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ  
 غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ هُوَ  
 الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ  
 وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيدُ  
 الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ  
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ  
 أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اتَّيَّهُمْ كِتَابٌ فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ  
 مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَبْعُدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا غُرُورًا ۖ إِنَّ  
 اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ  
 أَمْسَكْنَاهُمْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

(میں صلے میں) باغ (کچھ) جنت کے بسنے کے لیے  
اور ہوگی ریشمی پوشاک اُن کے واسطے ۞

اور کہیں گے، شکر ادا کرتے ہیں ہم اللہ کا  
قدرواں بے شک ہمارا رب کے اور آمر گارڈ  
اب نہ کچھ تکلیف ہی ہم کو پہنچتی ہے یہاں  
ہیں جو مُنکر، آگ ہے دوزخ کی اُن کے واسطے  
اور نہ تخفیف عذاب نار ہے اُن پر (روا)  
اور وہ چلائی گے (دوزخ میں) (ہو کر بے رحم)  
جیسے ہم کرتے رہے تھے (دہریوں) ویسے نہیں  
تاکہ اتنے میں ہو جس کو سوچنا، وہ سوچ لے  
(یعنی منافقینوں کا) اب مزہ چکھو (یہاں)  
ہے خدا بیشک زمین و آسمان کا راز داں  
ہے وہی دنیا میں تم کو جانشین جس نے کیا  
کافروں کا کفر نزدیک خدا (نئے دجہاں)

کافروں کے حق میں اُن کا کفر ہے وجہ زبیاں ۞  
ان سے کہدو، اک نظر اپنے مشرکوں پر ڈرا  
کیا کیا پیدا نہیں سے میں بھی تو دیکھوں ذرا  
یا کتاب ان (مشرکوں) پر ہم نے بھیجی ہے کوئی  
کرتے ہیں اک دُکھ سے جو یہ وعدہ جہنم کا  
آسمانوں اور زمین کو ہے خدا تھا ہے ہونے  
اور اگر ٹل جائیں تو کوئی نہیں اُس کے سوا  
وہ محل والا ہے اور بخشنے والا (بڑا) ۞

وہ وہاں پہنیں گے موتی اور کنگن سونے کے  
دور جس نے (ہر طرح کا رنج و غم ہم سے کیا  
جس نے اپنے فضل سے ہم کو دیا دارالقرار  
اور نہ لاحق ہوتی ہے ہم کو فتن (ہی بے گماں) ۞  
اور نہیں حکم قضا، مرجائیں (تو بیچھا پٹھے)  
ہم ہر اک ناشکر کو دیتے ہیں ایسی ہی سزا  
اے خدا ہم کو نکال اس سے و کہیں کچھ نیک کام  
(ہم کہیں گے) کیا نہ ہم نے اپنی عمریں تم کو دیں  
اور ڈرانے والے بھی آئے تھے اُسے پاس تھے  
ظالموں کا اب نہیں کوئی معاون (بے گماں) ۞  
اُس کو ہے معلوم وہ بھی جو دلوں میں ہے نہاں  
کفر جو کرتا ہے اُس پر ہے وبال اُس کفر کا  
اُس کی بیزاری بڑھاتا ہے (رضا مندی کہاں)

تم پکارا کرتے ہو جن کو خدا کے ماسوا ۞  
اُن کی شرکت یا بنائے آسمان میں ہے بھلا  
یہ سند کہتے ہیں اُس کی؟ (ہے یہ سب کچھ جھوٹ ہی)  
وہ بڑا دھوکا ہے (اوسے اک فریب آشکارا) ۞  
ٹل نہ جائیں تاکہ (یہ اپنی جگہ سے گھوم کے)  
جو کہ ان کو تھام لے (ٹلنے سے بے چہاں و چرا)



وَأَقْسُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَمِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ  
 لِيَكُونُنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ  
 نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ اسْتَكْبَارًا فِي الْأَرْضِ  
 وَمَكْرُ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ قُلْ  
 يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۖ قُلْ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ  
 تَبْدِيلًا ۖ وَلَكِنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا  
 فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ  
 شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا  
 قَدِيرًا ۝ وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ  
 عَلَى ظُهُرِهِمَا مِنْ ذَاتِ بَاطِلٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ  
 مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝  
 سُورَةُ يَسَٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَثَمَانُونَ آيَةً وَخَمْسٌ وَرُبُعٌ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسَٰ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝  
 عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝  
 لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝  
 لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

پہنچی تھیں کھاتے تھے اللہ کی یہ (بے حیا) وہ ہر اک ہمت ہوں گے کچھ زیادہ بُد براہ  
جب ڈرانے والا اُن کے پاس کوئی آئے گا جب ڈرانے والے اُن کے پاس آئے گا وہ کام  
ان کی نفست بڑھ گئی کچھ اور (بد کے روسیاء) پڑ  
لک میں کرنے لگے تدبیر بد اور سسکشی،  
جو بُری تدبیر کرتے ہیں (کمالِ جہل سے)  
ساتھ اگلے لوگوں کے (ابتک) جو ہے ہوتا رہا  
اور نہ دستورِ خدا کو پاؤ گے ملت ہوا ۛ

لک میں ان لوگوں نے جل پھر کے کیا دیکھا نہیں  
قوت (وعظمت) میں تھے حالانکہ وہ اُن کے سوا  
جو کوئی ارض و سما میں اُس کو عاجز کر سکے  
اور جو پادشہاں میں لوگوں کو پکڑے خدا  
سطحِ عالم پر، مگر دیتا ہے وہ مہلت انہیں  
پھر جب اُن وقت (یعنی شتر کا دن) آئے گا

## سورۃ یسین (۳۶)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۳ آیتیں اور ۱۶ رکوع ہیں)

ہم سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ایاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں ۛ

یسین ہے قسم قرآن کی، جس میں ہیں حکمت (کے مصل)  
سیدھی راہِ دین پر (اور تم پہ قرآن، برملا)  
تا ڈراؤ ایسے لوگوں کو، نہیں ہے ڈر سُنا  
اُن میں اکثر ہر خدا کی بات پوری ہو چکی  
(اے محمد) ہو رسولوں میں سے تم بھی اک رسول ۛ  
ہے خدائے غالب ذی رحم نے نازل کیا ۛ  
باپ داداؤں نے جن کے ہیں وہ غفلت آشنا  
ہرگز ایساں وہ نہ لائیں گے (مقتد ہے یہی) ۛ

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ  
 فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ٥ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ  
 سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا  
 يُبْصِرُونَ ٦ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ  
 تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٧ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ  
 خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِغَفْرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ٨  
 إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلُّ  
 شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ٩ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا  
 أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ١٠ إِذْ أَرْسَلْنَا  
 إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُمُ  
 مُّرْسَلُونَ ١١ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ  
 الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ١٢ قَالُوا رَبُّنَا  
 يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ١٣ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ١٤  
 قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا  
 لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَسْئَلَنَّكُمْ فَمَا عَذَابُ الْإِلَهِ ١٥ قَالُوا طَائِفُكُمْ  
 مَعَكُمْ آيِنْ ذِكْرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ١٦ وَجَاءَ مِنْ  
 أَفْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ١٧  
 اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ١٨

۱۷  
یہ شہر انطاکیہ تھا پہلے حضرت  
عیسیٰ علیہ السلام کے دو حواری وہاں  
پہنچے مگر شہر والوں نے ان کا کھانا  
نانا۔ اس کے بعد تیسرے حواری بھی وہاں  
پہنچ گئے۔ یہ تیسرے سب بڑے  
حواری تھے۔

۱۸  
از قسم کتاب وغیرہ

۱۹  
یہ حبیب نامی ایک بڑھئی تھا۔  
حضرت عیسیٰ کے حواریوں نے اس کے  
کوٹھ کو اپنی کراست سے دور کر دیا  
تھا۔

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈالے ہیں (بڑے)  
آگے پیچھے ان کے ایک دیوار ہم نے وضع کی  
تم ڈراؤ یا نہ (اب) ان کو ڈراؤ (اے بنی)  
تم ڈرا سکتے ہو اس کو، جو پہلے سمجھائے پر  
مغفرت کا اس کو متردہ دو (ہماری سمجھ)  
بالیقیں مردوں کو ہم زندہ کر دیں گے (قبر سے)  
نکلتے جاتے ہیں وہ سب، اور ہم نے شہر (پہلے سے)  
(اے پیغمبر) تم مثال ان لوگوں سے کرو دو میاں  
دو پیغمبر پہلے بھیجے، دونوں کو جھوٹا دیا  
ہم تمہاری سمت ہیں بھیجے گئے (سن کو ذرا پہنچو)  
بولے وہ، تم تو ہماری ہی طرح ہو آدمی  
اور رحل نے نہیں نازل کی کوئی چیز بھی  
تم ہو جھوٹے (جھوٹ ہم سے بولتے ہو) واقعی  
وہ (پیغمبر) بولے، یہ رب ہے ہمارا جاننا  
صاف بس پیغام پہنچانے کے ہم ہیں فردا  
باز اگر آئے نہ تم، کر دیں گے تم کو سنگسار  
بولے (پیغمبر) تمہاری شامت (اعمال) تو  
جو نصیحت ہم نے کی تم کو (اُسی کی وجہ سے)  
یہ نہیں ہے، بلکہ تم حد سے زیادہ بڑھ گئے  
شہر کے پرے پرے سے آدمی ایک دڑوتا  
بھائیو! سب پیروں تم ان رسولوں کی کرو  
اور وہ (خود بھی) ہیں راہ راست پر (لوگو سنو)۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ أَنَحِدُ  
 مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِيدُنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ  
 شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿١٨﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ إِنِّي آمَنْتُ  
 بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٢٠﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ لِيِلَيْتِ قَوْمِي  
 يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ بِمَا عَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمَا  
 أَنْزَلْنَاهُ عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا  
 مُنْزِلِينَ ﴿٢٣﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ﴿٢٤﴾  
 يُحْسِرُ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٥﴾  
 أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَهُوهُمْ لَا يَذَرُجُونِ ﴿٢٦﴾  
 وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٢٧﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ  
 الْمُبِينَةُ ﴿٢٨﴾ أَحْبَبَيْنَاهَا وَآخَرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبِتُّهَا يَأْكُلُونَ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلْنَا  
 فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَجِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٠﴾  
 لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣١﴾ سُبْحَنَ  
 الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ  
 وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْبَلَدُ الَّذِي كُنَّا لَهُمُ الدَّهَارَ فَإِذَا هُمْ  
 مُخْتَلِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ  
 الْعَلِيمِ ﴿٣٤﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٥﴾ لَا  
 الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْبَلَدُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٦﴾

کیوں نہ میں طاعت کروں اُنکی (مجھے حشت) ہے کیا؟  
 مان لوں میرا کیا اوڑوں کو میں اُس کے سوا؟  
 تو سفارش اُنکی پھر کچھ بھی نہ کام آئے مرے  
 پھر تو میں گو یا صریحا گمراہی میں جا پڑا؟  
 (پھر بھی لوگوں نے نہ مانا، قتل اُس کو کر دیا)  
 بلا لٹہ اے کاش میری قوم کو ہوتی خبر!  
 اور اُس کے بعد اُنکی قوم پر بھی (بالیقیں)  
 اور نہ ہم کو یہ ضرورت تھی کہ شکر بیجیے؟  
 کس قدر اندس ہے بندوں پر جب کوئی نبی  
 ان سے پہلے کتنی تو میں ہم ہیں غارت کر چکے  
 اور ان سب میں بے کوئی (ایک بھی) ایسا نہیں  
 راگ نشانی ہے زمین مرہ (بھی) ان کے لیے

جس نے ہے پیدا کیا، جس کی طرف ہے کوٹنا؟  
 تا اگر مجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے خدا  
 اور نہ وہ مجھ کو چھڑا لے جائیں (اُن تکلیف سے)؟  
 ماننا ہوں میں تمہارے رب کو (سے نبیو) سنا؟  
 حکم باری یہ ہوا (اُس کو) کہ تو جنت میں جا،  
 مجھ کو بخشا میرے رب نے، (ہو گیا میں منتظر)  
 آسمان سے ہم نے کوئی فوج تو بھیجی نہیں  
 صرف اک چنگھاڑ تھی، فوراً وہ بجھ کر رہ گئے؟  
 آیا ان کے پاس، تو اُسکی اڑتے تھے ہنسی؟  
 جو نہ کوئی انکی جانب، کیا نہیں یہ دیکھتے؟  
 جو ہمارے سامنے پکڑا نہ آئے (بالیقیں)  
 جس کو ہم نے کر کے زندہ، پھر نکالا ان میں سے

غلہ، جس میں سے یہ سب کھاتے ہیں، (سے لے کر مرے)؟  
 اور اُس میں پانی کے چشموں سے کچھ شہ ہائے؟  
 اُن کے ہاتھوں نے تو (کچھ) یہ پھل بنائے ہی نہیں!  
 پھر ہمارا شکر کیوں کرتے نہیں یہ (بالیقیں)؟

پاک ہے وہ ذات، جوڑے جس نے پیدا کر دیئے  
 یہ نہ مات اور (خود) انسان اور ان چیزوں کے  
 رات بھی ان کے لئے ہے ایک (قدرت کا) نشان  
 (بالمقابل جنوں کے دنیا کی) ہر اک چیز کے  
 جن سے یہ واقف نہیں، جن کو نہیں یہ جانتے؟  
 کیجئے لیتے ہیں جب اُس سے دن کو ہم (تو ناگہاں)

یہ اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں (حیرت گناں)؟  
 اُس کا اندازہ ہے یہ، غالب ہے جو اور ازیاب؟  
 (رفنہ رنہ گھٹتے گھٹتے آخر ہر ماہ میں)  
 اک پُرانی بھٹی میں جاتا ہے (یہ خود دیکھ لیں)؟  
 اور نہ ہے یہ رات سے ممکن کردہ دن سے بڑے  
 ایک گھیرے میں پڑے یہ سب کے سب ہیں تیرتے؟

سے یعنی شہید ہونے اور جنت میں  
 جانے کے بعد بھی وہ اپنی قوم  
 کی خیر خواہی کی نگر میں تھا۔  
 سے اس واقعہ شہادت کے بعد  
 اٹھایا میں پہلے قوط پڑا اور پھر دُعا  
 کے باشندوں پر، بجلی گرمی اور وہ  
 گاؤں سسار ہو گیا۔

ج

وَأَيُّكُمْ أَتَمَّ أَنْ أَحْمِلُنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ الْمُسْحُونِ ۖ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا  
يَرْكَبُونَ ۖ وَإِنْ لَبِثْنَا نَعْرِفَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَكُمْ وَأَلَمْ يُنْقِذُوا نَاسًا مِمَّا  
إِلَىٰ حَيْنٍ ۖ وَإِذَا اقْبَلَ إِلَيْهِمُ الْقَوَائِمُ أَيْدِيَهُمْ وَأَمْسَلْتُمْ بَعْدَكُمْ سُرْحُونًا ۖ وَمَا  
تَتَّبِعُهُمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۖ وَإِذَا اقْبَلَ إِلَيْهِمُ الْقَوَائِمُ  
رَزَقَهُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اطَّعِمُوهُمْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ اطَّعِمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۖ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ لَا يَنْظُرُونَ إِلَّا  
صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۖ فَلَا يَنْتَظِعُونَ نَوْصِيَّةَ وَلَا  
إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۖ وَلَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ  
رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۖ قَالُوا لَوْلَا يُبْلِكُنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ  
الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۖ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا  
هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۖ قَالُوا يَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ  
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ إِنْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهِونَ ۖ هُمْ  
وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرْيَافِ مُتَمَكِّنُونَ ۖ لَهُمْ فِيهَا قُرُوحٌ رَافِعَةٌ وَلَهُمْ  
فَايِدٍ عُونَ ۖ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۖ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۖ  
أَلَمْ أَعْهِدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَئِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۖ  
وَأَنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۖ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا  
كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۖ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ  
تُوعَدُونَ ۖ أَصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۖ

وَقَدْ نَزَّلَ  
الْقُرْآنَ  
فِي الْيَوْمِ  
الْحَادِي عَشَرَ

وَقَدْ نَزَّلَ  
الْقُرْآنَ  
فِي الْيَوْمِ  
الْحَادِي عَشَرَ

اک نشانی یہ بھی ہے قدرت کی، لوگوں کے لئے اور بنائیں چیزیں، کشتی کی طرح کی (بے شمار) ہم جو چاہیں غرق کر دیں (ان کی کشتی حیات) ہل مگر یہ مہربانی ہے ہماری (بر ملا) ان سے جب کہتے، گرد ان (قبروں اور آفات سے) کیا عجب ہے رحم ہو تم پر

کوئی حکم اللہ کا ان کو پہنچتا ہی نہیں ان سے جب کہتے، کرو کچھ خرچ رب کے ذق سے ایسے لوگوں کو کھلائیں، جن کو گمراہ ہے خدا اور کہتے ہیں، جو تم پتے ہو (لے اہل خدا) (لے پیمر) منتظر ہیں یہ تو اک چنگھاڑ کے پھر وصیت بھی نہ یہ کچھ کر سکیں گے بے خبر

اور چٹنے کا صر، تو یہ لوگ بے تاخیر کے (پھر) کہیں گے اے! یکس نے دیا ہم کو اٹھا؟ (حکم ہوگا) یہ وہ ہے، وعدہ جو تمہارے رب نے کیا (بس قیمت ہوگی) اک چنگھاڑ بے تاخیر کے ظلم پھر اس دن کسی پر بھی نہ ہوگا اک ذرا معنی جو لوگ ہوں گے وہ سب امدن (شک نہیں) وہ اور ان کی بیڑیاں (جنت کے) سائے میں ہوں میوے (سب) موجود ہوں گے غلہ میں ان کیلئے مہربان رب کی طرف سے ان کو پہنچے گا سلام ہم نے کیا اولاد آدم، یہ نہ تھا تم سے کہا؟ اور کر میری پرستش ہے یہ سیدھا راستا؟

اس نے اکثر لوگوں کو تم میں سے گمراہ کر دیا، جس کا وعدہ تم سے تھا (لو) یہ جہنم ہے وہی؟

اک بھری کشتی میں ان کی نسل اٹھائے ہم بھڑے! (بجرو بریں) جن پر یہ (دن رات) ہوتے ہیں ستوار پھرنہ ہو فریاد کس کوئی، نہ یہ پائیں نجات! ایکے قت خاص تک، دینا ہے ان کو فائدہ (جو بہتیں) آگے سے اور پیچھے سے (ہیں گمراہ سوائے) (خدا رحمت کرے)؟

منہ نہ اپنا موڑ لیتے ہوں یہ جس سے (بالیقین)؟ مومنوں سے کہتے ہیں منکر، بھلا ہم کس لئے؟ خود کھلا دے، تم کھلی گمراہی میں ہو (یرملا)؟ تو بناؤ وعدہ پورا ہو گا کب تک (حشر کا)؟ جو پھوٹے گی انہیں، جب ہو گئے جگڑے میں پڑے جاسکیں گے اور نہ یہ اپنے گھروں کو لوٹ کر؟

جانب رب چل کھڑے ہونگے نکل کر قہروں سے؟ خوابگا ہوں سے ہماری، (ہم تھے راحت آشنا)، اور پیغمبر بھی پتہ کہتے تھے (یہ دن آئے گا)؟ سب کے سب ہو جائیں گے حاضر ہمارے سامنے؟ کرتے تھے جو کچھ اسی کا پاؤں گے (لوگو)۔ صلا؟ اپنے جی بھلا ہے ہوں گے مڑے سے (بالیقین)؟ (بیٹھے) ہوں گے تختوں پر نیکیے لگائے (شادمان)؟ اور وہ مانگیں گے جو کچھ بھی (یقیناً) پائیں گے؟ (حکم ہوگا) آج ہٹ جاؤ گنہگارو (تمام)؟ طاعت شیطان نہ کرنا، وہ تو دشمن ہے کھلا،

کیا سمجھ تم میں نہ تھی، (کیا تم کو علم اس کا نہ تھا)؟ جا پڑو آج اس میں اپنے کفر کے بدلے (سبحی)؟

۱۔ اشارہ کشتی نوح کی طرف ہے کہ اگر نسل انسان کو اس کے ذریعہ بچا نہ لیا جاتا تو انسان کا دنیا میں وجود ہی نہ ہوتا۔  
۲۔ مثلاً سمندر میں جہاز ڈوٹگی لاریج وغیرہ اور خشکی میں ٹھوڑے، اونٹ وغیرہ اور گدے وغیرہ  
۳۔ جو پولیس یہاں وہ حوریں ہوں ہیں جو جنتی لوگوں کو ملیں گی،



الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا  
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ  
 فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٥٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَنَمَسَخَنَّهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا  
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَنْ نَعَزْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا  
 يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ  
 مُبِينٌ ﴿٥٩﴾ لِيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٦٠﴾  
 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا غِلْمًا فَلَهُمْ لَهَا  
 مِلْكُونَ ﴿٦١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَكُونُونَ ﴿٦٢﴾ وَلَهُمْ  
 فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٣﴾ وَأَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُبْصِرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ  
 جُنْدٌ مُّخَضَّرُونَ ﴿٦٥﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا  
 يُعْلِنُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ  
 مُّبِينٌ ﴿٦٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٦٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ  
 وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٦٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ  
 نَارًا فَإِذَا آنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٧١﴾  
 إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٧٢﴾

ان کے مہر پر آج ہم کر دیں گے مہر (غاشی) ہاتھ انکے ہم سے بولیں گے اور انکے پاؤں بھی  
 دیں گے (جستہ) شہادت ان کے ہر اک کام کی ۛ  
 اور اگر ہم چاہیں تو آنکھیں ابھی انکی مٹائیں ۛ پھر یہ رستے کی طرف دھڑیں تو کیسے راہ پائیں؟ ۛ  
 ہم اگر چاہیں جہاں ہیں، مسخ انہیں اُس جا کریں ۛ پھر زانگے جاسیں یہ اور نہ پیچھے پھر سکیں ۛ  
 اور بس کی عمر کرتے ہیں زیادہ (دیکھئے) خلقتِ طبعی میں ہم اُلٹا گھٹاتے ہیں اُسے  
 کیا سمجھتے یہ نہیں (کیا ہیں یہ اُنہی عقل کے)؟ ۛ  
 اور محمد کو، نہیں ہم نے سکھائی شاعری شاعری (درمل) اُن کی شان کے شایاں نہ تھی،  
 یہ تو ہے خالص نصیحت اور قرآن جلی ۛ  
 تاؤرا یا جائے اس سے زندہ (بول) افراد کو اور ثابت منکر دل پر حجت اللہ ہو ۛ  
 (لے پیمر) کیا نہیں یہ دیکھتے، ان کے لیے ہم نے چو پائے بنائے (وہ بھی) اپنے ہاتھ سے  
 اور یہ مالک بنے بیٹے ہیں (اُن چو پاؤں کے)؟ ۛ  
 اور اُن چو پاؤں کو پھر انکے بس میں کر دیا بعض ہیں انکی سواری، بعض ہیں ان کی غذا ۛ  
 اور اُن چو پاؤں میں اُن کے لیے ہیں فائدے (خاں) پینے کی چیز، (از مثل شیر اُن کے لیے)  
 پھر بھی کیا (اللہ کا) احسان نہیں یہ مانتے؟ ۛ  
 دوسرے مالک بنائے ہیں برا اللہ کے (اس توقع پر) کہ شاید کچھ مدد اُن سے ملے ۛ  
 وہ مدد تو کر نہیں سکتے، مگر (ان حشر کے) (باغیوں کی) فوج بن کر وہ بھی پکڑے آئیں گے ۛ  
 (لے پیمر) ان کی باتوں کا نہ تم کچھ غم کرو جانتے ہیں ہم، سب ان کے ظاہر پرورشید کو ۛ  
 (اس حقیقت کی طرف) انساں نہیں کیا دیکھتا ہم نے اک (ناچیز) قطرے سے لے پیدا کیا  
 پھر بھی جھگڑا ہم سے وہ کھلم کھلا کرنے لگا ۛ  
 ہم پر باتیں ہے بنانا، اپنی خلقت بھول کر، کہتا ہے جب ہڈیاں ہو جائیں گی بوسیدہ (تر)  
 کون اُن کو زندہ کر سکتا ہے پھر بار دیگر؟ ۛ  
 ان سے کہہ جس نے پہلی بار انہیں پیدا کیا وہ کرے گا زندہ، سب کچھ ہے بنانا جانتا ۛ  
 جس نے تم کو آگ سے دی ہے درخت سبز سے (اور) جس سے لوگ اُلٹکاتے ہو تم اپنے لیے ۛ  
 جس (خدا) نے ہیں زمین و آسمان پیدا کیے کیا نہیں قادر کر ان کی مثل پھر پیدا کرے؟ ۛ  
 ہاں وہی ہے (اصل) خالق، آشنا ہر راز سے ۛ  
 اُسکی تو یہ شان ہے، وہ عزم جس شے کا کرے تو کہے "ہو جا" وہ ہو جاتی ہے (یے تاخیر کے) ۛ

ۛ بعض درختوں کی سبز ٹہنیاں  
 آپس میں رگڑنے سے آگ نکلتی ہے  
 جیسے بالٹ، سرخ یا عقار وغیرہ۔

فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٨٧

سُورَةُ الطُّفَّتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عَشْرٌ وَأَنْتَانِ وَثَمَانُونَ كَلِمَةً وَمَسْرُوعَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالطُّفَّتِ صَفًّا ٨٨ قَالَ رَجَرَاتٍ زَجْرًا ٨٩ فَالتَّلَيَّتِ ذِكْرًا ٩٠ إِنْ

إِلَهُكُمْ إِلَّا وَاحِدٌ ٩١ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ٩٢ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ أَنْكَوَابٍ ٩٣ وَحَفْطًا

مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ٩٤ لَا يَسْتَعِينُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى وَ

يَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ٩٥ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ٩٦

إِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ٩٧ فَاسْتَفْتِمُ

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ٩٨

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ٩٩ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ١٠٠ وَإِذَا رَأَوْا

آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ١٠١ وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ١٠٢ عَادَا

مِنَّا وَكُنَّا ثَرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمُبْعُوثُونَ ١٠٣ وَأَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ١٠٤

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ١٠٥ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

يَنْظُرُونَ ١٠٦ وَقَالُوا ابْيُتِلْنَا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ١٠٧ هَذَا يَوْمُ

الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ ١٠٨ أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ١٠٩ مَن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى

صِرَاطِ الْحَيِّمِ ١١٠ وَفَقُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ١١١ مَا لَكُمْ لَا تَنْصَرُونَ ١١٢

پاک ہے وہ، جو اپنے ہر اک شے پر اختیار ہے اُسی کی سمت تم کو لوٹنا (انجاء کار) ہے

## سُورَةُ وَالصَّفَاتِ (۳۷)

یہ سورۃ مکہ منظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۸۲ آیتیں اور ۵ رکوع ہیں۔

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (وہاں)  
ہے شمس اُنکی کھڑے ہوتے ہیں جو صفت باندھ کے  
پھر تلاوت کرتے ہیں (اچھی طرح) قرآن کی  
آسمانوں اور زمین کا، ہے وہی پروردگار  
اور مشرق جس قدر ہیں (سب کا رب ذی وقار) ہے

چرخِ اول ہم نے تاروں سے کیا آراستا  
عالم بالا کی باتیں (تا) نہ کوئی سن سکے  
(آسمان سے اُن شیاطین کو) بھگانے کے لئے  
ہاں اگر کوئی چھپا کے اُچھتا ہے (خبر)  
ان سے پوچھو، ان کا پیدا کرنا پس دشوار تر  
ہم نے ان کی راک چکنے کا رے سے تخلیق کی ہے  
جب بھی سمجھاؤ، سمجھتے ہی نہیں یہ (بے حیا) ہے  
کہتے ہیں (کچھ بھی نہیں) یہ تو ہے اک جادو کھلا ہے  
ہم (دوبارہ) پھر اٹھائے جائیں گے کیا (واقعی)؟  
کہو، ہاں، اور تم (بہت) ہو گے ذلیل و ناتواں  
پس وہ فوراً ہی (قیامت کو) لگیں گے دیکھنے  
ہم کہیں گے، ہاں یہی تو ہے وہ یوم فیصلہ  
(ہم فرشتوں سے کہیں گے) جمع (عشر میں) کرد  
اُن کو بھی، یہ پوچھتے تھے جن کو، خالق کے سوا،  
اور کھڑا رکھو انہیں، ان سے یہ پوچھا جائے گا:

اور ہر شیطان کس شے سے حفاظت میں رکھا ہے  
اُن پر پھینکے جاتے ہیں انگائے ہر اک سمت سے  
اور یہ ہے اک عذاب لازم اُن کے واسطے  
اک دیکھا شعلہ اُس کے پیچھے (آنا ہے نظر)  
یا بتائیں ہم نے جو چیزیں (بعنوانِ دگر)؟  
تم کو ان پر ہے تعجب، یہ اُڑاتے ہیں ہنسی  
اور اُڑاتے ہیں ہنسی جب دیکھتے ہیں معجزا  
ہڈیاں اور مٹی جب ہم ہو گئے، ہو کر فنا  
اور ہم سے پہلے جو گزے ہیں وہ اسلاف بھی؟  
اور قیامت تو فقط للکائے ہے اک (بے گمان)  
اور کہیں گے۔ ہمارے یہ وزیر جزا ہے سامنے  
جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے، (سمجھ کر داہم)؟  
ظالموں کو اور اُن کا ساتھ لینے والوں کو  
اور پھر ان کو ذرا دوزخ کا راستہ دودکھا ہے  
اب مدد اک دوسرے کی کیوں نہیں کرتے بھلا؟

سہ شال سے جنوب تک ایک طرف  
مشرق میں ہیں اور دوسری طرف لٹے ہی  
مغرب میں۔ چاند کا اور ہر ستارے کا ایک  
علیحدہ مشرق ہے۔  
سہ یعنی شہاب۔  
سہ یعنی ان انسانوں کا  
سہ یعنی مذکورہ بالا چیزیں۔

ربح

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ٢٥ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ٢٦  
 قَالُوا إِنَّا كُنْتُمْ نَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ٢٧ قَالُوا بَلْ تَكُونُوا مَوْمِنِينَ ٢٨  
 وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ ٢٩ فَحَقَّ ٣٠  
 عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَٰلِكَ أَيقُونَ ٣١ فَأَعْوَبُنَا لَمَّا غَوَبْنَا ٣٢  
 فَنَالَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ٣٣ إِنَّا كَذَّبْنَاكَ بِفَعْلٍ ٣٤  
 بِالْمُجْرِمِينَ ٣٥ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ٣٦  
 وَيَقُولُونَ إِنَّمَا نُنَادِيكُم بِاللَّغْوِ يَا أَعْيُنَنَا لِتَلْعَبُوا بِالْجَنِّ بِالْحَقِّ ٣٧  
 وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ٣٨ إِنَّا كُنَّا لَمَّا أَبَقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمَ ٣٩ وَمَا ٤٠  
 تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٤١ الْأَعْمَادُ لِلَّهِ الْخُلَاصِينَ ٤٢  
 أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ٤٣ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ٤٤ فِي جَنَّاتِ ٤٥  
 النَّعِيمِ ٤٦ عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ٤٧ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَّعِينٍ ٤٨  
 بَيِّنَاءٌ لَدَىٰ الشَّرِيبِ ٤٩ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ٥٠  
 وَعِنْدَهُمْ قَصْرَاتُ الْظَّرْفِ عِينٌ ٥١ كَأَنَّهُمْ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ٥٢  
 فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ٥٣ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ ٥٤  
 إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ٥٥ يَقُولُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُضْطَّغِبِينَ ٥٦ إِذَا ٥٧  
 مِنْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَدِينُونَ ٥٨ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ ٥٩  
 مُطَّلِعُونَ ٦٠ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ٦١ قَالَ تَأَلَّاهُ إِن ٦٢  
 كُنتَ لَتَزْدِينُ ٦٣ وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ٦٤

(کچھ نہ لوئیں گے) وہ ہوں گے اپنا سر ڈالے کھڑے  
 یہ کہیں گے ہم پر تم پہل پہل کرتے تھے چڑھے  
 تم تو خود سرکش تھے تم پر کچھ ہمارا بس نہ تھا  
 اب ہے بیشک ہم کو کچھنی، لذت (قبر خدا)  
 مشترک شریف میں ہوں گے یہ سب اس دن (ٹپے)  
 یہ وہ تھے جب ان سے کہتا تھا کوئی (مرد خدا)  
 تو یہ کہتے تھے محکّر (ان کا یہ دستور تھا)  
 کہتے ہیں (منکر) کہ ہم کیا چھوڑیں گے (جان کہ)  
 (کچھ نہیں) بلکہ وہ سچا دین لا یا ہے (یہاں)  
 چھوڑ گئے بیشک عذاب درد آگ میں کے مزے  
 ہاں مگر غصے جو بندے ہیں خدا (رستے پاک) کے  
 ہر طرح کے میوے، اور وہ عزت و اکرام سے  
 نعمتوں پر اکڑ کر کے سلنے (آرام سے)  
 وہ سفید اور لذت آگ میں پھینے والوں کے لئے  
 (خواریں) انکے پاس ہونگی (یعنی انکی خلوتی)  
 جیسے درپردہ سفیدانڈے (جو ہوں کچھ نہ رہی)  
 ایک ان میں سے کہے گا میرا اک سامتی (بھی) تھا  
 بعد مرن، بتو یاں اور خاک جب ہم ہو گئے  
 پھر کہے گا (لپٹے سامتی کو تو میں دیکھوں ذرا)  
 پھر وہ جہانکے گا تو دیکھے گا، ہے دوزخ میں پڑا  
 قبر (دوزخ میں) مجھے تو ڈالنے والا ہی تھا  
 میں بھی ہوتا ان میں جو اب ہیں مگر خمار (ہلا)  
 اور مخاطب ہو سکے (کچھ) پوچھیں گے لعینے بعض سے  
 وہ کہیں گے، تم نہ خود ہی مائل ایمان ہوئے  
 پس ہائے حق میں وعدہ رب کا پڑا ہو گیا  
 ہم جو تھے گمراہ، ہم نے تم کو بھی ہبکا دیا  
 ایسا ہی برتاؤ ہم کرتے ہیں اہل جہنم سے  
 کہ نہیں معبود کوئی بھی خدا کے مایوس  
 لپٹے معبودوں کو، اک دیوانے شاعر کے لئے  
 سب سونو لوں کو وہ سچا مانتا ہے (سب گماں)  
 جیسے کہتے تھے علی، دلیا ہی بدلہ پاؤ گے  
 ہیں وہی ایسے، مقرر رزق ہے جن کے لئے  
 نعمتوں کے باغ میں ہونگے دہلن (ٹیٹے ہوئے)  
 درد ان میں پہل ہے ہوں گے شراب ناپ کے  
 وہ نہ بہکیں اس کو پی کر، اور نہ ان کا سر ہرے  
 جی پی پی پی نظر میں ہوں گی اور انھیں پڑی  
 پھر مخاطب ہو کے یوں پوچھیں گے باہم (ملتی)  
 پڑھتا تھا، تو بھی کیا قائل ہے (دردِ حشر کا)  
 کیا ہم (اس وقت) لپٹے (کچھ) کاموں کا بدلہ پائیں گے  
 جہانکے کر کیا چاہتے ہو تم میں اس کو دیکھنا  
 اور کہے گا، ہے شمس اللہ کی (لے ناسرا)  
 اور اگر چھ پر نہ ہوتا فضل (کُل) اللہ کا

أَفَبِمَنْ بَيَّسْتَيْنِ ۖ إِلَّا مَوْتَتْنَاهُ الْأُولَىٰ وَمَنْ نَحْنُ بِمُعَدِّلِينَ ۚ إِنْ  
 هَذَا إِلَّا الْهُوَ الْقُوَى الْعَظِيمُ ۖ لِيُثْلَ هَذَا أَفَلْيَعْمَلِ الْعِبَادُونَ ۖ أَذَلِكَ  
 خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۚ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۚ إِنَّهَا  
 شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۖ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رِئُوسُ الشَّيْطَانِ ۖ  
 فَالْتَهُمُ لَا يَكُونُ مِنْهَا قَبَالَوْنَ ۖ مِنْهَا الْبُطُونُ ۖ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا  
 لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۖ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۖ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا  
 آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۖ فَهُمْ عَلَىٰ آثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۖ وَلَقَدْ ضَلَّ  
 قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۖ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ۖ فَانْظُرْ  
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ۖ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۖ  
 وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحَ فَلْنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ  
 مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۖ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۖ وَتَرَكْنَا  
 عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۖ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۖ إِنَّا كَذَلِكَ  
 نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۖ ثُمَّ  
 أَعْرَفْنَا الْآخِرِينَ ۖ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۖ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ  
 بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۖ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۖ  
 أَفَبِكُلِّ إِلَهَةٍ دُونِ اللَّهِ تَرْيَدُونَ ۖ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ  
 الْعَالَمِينَ ۖ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۖ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۖ فَتَوَلَّوْا  
 عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۖ فَرَاغَ إِلَىٰ إِلَهِهِمْ فَقَالَ آلَاتَا كُلُّوْنَ ۖ

مرچکے ہم ایک بار اور اب نہیں ہم کو فنا ۛ

اب کوئی تکلیف بھی ہم کو نہ پہنچے گی (کبھی) ۛ  
 چاہتے اہل عمل کو شش کریں اس کے لیے ۛ  
 یا تصور کا پیڑ جس کو ظالموں کے واسطے ۛ  
 پیڑ ہے یہ جڑ میں جو دوزخ کی پاتا ہے نمو ۛ  
 دوزخی کھائیں گے ہر کرہیٹ اس سے (برہلا) ۛ  
 پھر جہنم کی طرف اُنکو پڑے گا کوٹنا ۛ  
 پس انہیں کے نقش پا پر دڑتے میں (بے جیا) ۛ  
 اور ہم نے ڈر سنا نے دلے پیچے اُن میں بھی ۛ  
 کیا ہوا انجام اُن کا (کس طرح فارت ہوئے) ۛ  
 نوح نے ہم کو پکارا (تو سنی اُن کی دعا) ۛ  
 نوح کو اور اُن کے گھردلوں کو دی ہم نے نجات ۛ  
 اور اُن کی نسل کو (اس دہر میں) دے دی بقا ۛ  
 ساری دنیا (صحیحی ہے) نوح پر (اپنا) سلام ۛ  
 نوح مومن بندوں میں سے ہیں ہمارے بالقیں ۛ  
 اور انہیں کی راہ اور مسک پر ابراہیم سے ۛ  
 اپنے باپ اور قوم کے لوگوں سے یوں کہنے لگے ۛ  
 چھوڑے معبودوں کو کیا ہو چاہتے رہنے کے سوا ۛ  
 راک نظر تاروں پر ڈالی اور پھر کہنے لگے ۛ  
 (یہ سنا) تو لوگ اُنکو چھوڑ کر واپس چھوڑے ۛ  
 اور کہا اُن سے کہ تم کھاتے نہیں کیوں (خیر سے) ۛ

۱۔ یعنی اس آدمی کے لیے کہ  
 دوزخ میں درخت کے پھلے پر یہ  
 یقینی ہیں لاسے ہیں یا نہیں۔ جب آگ  
 میں گرلا پیدا ہو کر زندہ رہ سکتا ہے جب  
 گرم ترین ممالک میں درخت آگ سے  
 ہیں اور غلط مقامات پر بھی تو دوزخ  
 میں درخت کیوں نہیں ہو سکتا۔  
 ۲۔ دوزخوں کا قصہ ختم ہوا اب  
 یہاں سے کفار کو کہہ کے متعلق اظہار  
 ۳۔ لوگ ابراہیم کو جتنی عید میں  
 شریک ہونے کے لیے شہر سے باہر  
 لے جانا چاہتے تھے۔ آپ بیماری کا  
 جیلہ کر کے دگ گئے اور صوف ہاکر  
 بت خانے میں چاہیے۔

۴۔



مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿١٧﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبُ الْبَاسِ الْمَيِّتِينَ ﴿١٨﴾ فَاَقْبِلُوا إِلَيْهِ  
 يَرْفُقُونَ ﴿١٩﴾ قَالَ اتَّعِبُوا وَمَا لَكُم مِّنْ شَيْءٍ ﴿٢٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾  
 قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْفُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٢٢﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا  
 فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٣﴾ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَّئِدِينَ ﴿٢٤﴾  
 رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٥﴾ فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا بَلَغَ  
 مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَئُ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا  
 تَرَىٰ قَالَ يَا بَتِ اهْفُوتْ مَا تَوَمَّسْتَجِدُ فِيَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾  
 فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّاهُ لِلْجَبِينِ ﴿٢٨﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ  
 الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ هَذَا لَهْوَ الْبَالُوتِ  
 الْفَبِينِ ﴿٣٠﴾ وَقَدْ بَيْنَاهُ بِيَدِ بَيْعٍ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٣٢﴾  
 سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا  
 الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾ وَبَشِّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٥﴾ وَبَارَكْنَا  
 عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿٣٦﴾  
 وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٣٧﴾ وَبَجَعْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنْ  
 الْكُرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٣٨﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَاكْتَوَوْا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٣٩﴾ وَآتَيْنَاهُمَا  
 الْكِتَابَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٤٠﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٤١﴾  
 وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿٤٢﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٣﴾  
 إِنَّا كَذَلِكْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾ إِنِّي هُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٥﴾

ہو گیا ہے کیا تمہیں، تم کیوں نہیں ہو رہے ؟

پھر تو ابراہیمؑ اُن کو مانے پر پل پڑے :  
لوگ دڑے آئے اُن کے پاس گھبراتے ہوئے :  
بولے ابراہیمؑ، کیوں ہو ان دونوں کو پوچھتے :  
جو تمہارے ہاتھ کے ہیں (سر بسیر) ترشے ہوئے :  
تم کو اور جن چیزوں کو تم ہو بناتے (بر ملا)  
(اُن کے یہ باتیں وہ لوگ آپس میں یوں) کہنے لگے  
ڈال دو پھر دھیر میں اس کو دھکتی آگ کے :  
داد کرنا چاہا اُن لوگوں نے ابراہیمؑ سے  
(پھر جب ابراہیمؑ کو گھر سے نکالا باپ نے)  
بولے، میں جاتا ہوں رب کی رحمت (اسی امید سے)

وہ ہدایت دے کر رستے سے لگائے گا مجھے :

پھر دعائی، یا الہی نیک بیٹا دے مجھے :  
جڑ دیا اک لڑکے کا مژدہ دیا ہم نے اسے :  
ساتھ ابراہیمؑ کے جب چلنے پھرنے وہ لگا،  
بولے ابراہیمؑ، بیٹا، خواب میں ہوں دیکھتا  
جیسے تم کو کر رہا ہوں ذبح (لپٹے ہاتھ سے)  
یہی تمہیں ملے گی، اور جو چاہے گا خدا

آپ مجھ کو پائیں گے صابر، (ہوں راضی برہنا) :  
(باپ بیٹے) دونوں جب آمادۂ تعمیل تھے  
اور پچھاڑا ماتھے کے بل اُس کو (ابراہیمؑ نے)  
تو لپکا راہم نے، ابراہیمؑ ! (تم سچے ہو) :

خواب کو سچ کر دکھایا تم نے اپنے (بالیقین)  
ہم دیا کرتے ہیں یونہی نیک بندوں کو صلا :  
اُس کا فدیہ اک بڑی قربانی سے ہم نے دیا :  
(آج) ابراہیمؑ پر ہے (ساری دنیا کا) سلام :  
ہیں ہمارے بندۂ مومن یہ ابراہیمؑ (مجھ سے)  
(کہہ دیا) یہ نیک بندوں میں سے ہوں گے اور نبی :  
دونوں کی اولاد میں کوئی ہے نیک (اور پارسا)  
اور ہم نے موسیٰؑ و ہارونؑ پر بھی احسان کیا  
اک بڑی گھراہٹ (اور اک سخت بیخ و کرب سے) :  
اور اک واضح کتاب اُن کو ہمیں نے کی عطا :

اور (اپنا ہی) دکھایا اُن کو سپہ حارشا :  
(نعت دل کو ذبح کر نیکی مزرعت اب نہیں)  
یہ کھلی اک آزمائش مسمی، صریحی جانچنا :  
اُنے مالی امتوں میں ذکر خیر اُن کا رہا :  
ہم بنو کاؤں کو یوں دیتے ہیں بدلہ (الاکلام) :  
اور خوشخبری دی ہم نے اُن کو (پھر) اسحقؑ کی  
ہم نے ابراہیمؑ اور اسحقؑ کو برکت (مجھ سے) دی،  
اور کوئی اپنے حق میں آپ ظالم ہے کھلا :  
قوم کو اُن کی اور اُن کو کر دیا ہم نے رہا  
اور مدد کی اُنکی، تو (آخر) وہی غالب ہے :  
اور (اپنا ہی) دکھایا اُن کو سپہ حارشا :

یعنی آگ آپ کو نہ جلا سکی  
سے بت پرست بادشاہ کے حکم کا پاس  
خاطر سے۔  
سے مراد ہے اسماعیل علیہ السلام  
یعنی اسماعیل علیہ السلام کے چچ  
میں خوارنے جنت سے ایک تندرست  
دہندہ چچ دیا جب ابراہیمؑ علیہ السلام  
نے اپنی آنکھوں سے پٹی کھلی (جو ذبح  
فرزند کے وقت ظرافت پوری سے  
پور کر کے آنکھوں پر باندھ لی تھی) جب  
دیکھا حضرت اسماعیلؑ الگ کھڑے  
ہیں اور وہ نہ ذبح پڑا ہے۔

اُنے مالی امتوں میں ذکر خیر اُن کا رہا :  
ہم بنو کاؤں کو یوں دیتے ہیں بدلہ (الاکلام) :  
اور خوشخبری دی ہم نے اُن کو (پھر) اسحقؑ کی  
ہم نے ابراہیمؑ اور اسحقؑ کو برکت (مجھ سے) دی،  
اور کوئی اپنے حق میں آپ ظالم ہے کھلا :  
قوم کو اُن کی اور اُن کو کر دیا ہم نے رہا  
اور مدد کی اُنکی، تو (آخر) وہی غالب ہے :  
اور (اپنا ہی) دکھایا اُن کو سپہ حارشا :

وَأَنَّ الْيَاسِينَ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ  
أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۖ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ  
أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ فَكذبوه فَاتَّهَمُوا لَهُمْ لَمَحْضُرُونَ ۖ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ  
الْمُخْلِصِينَ ۖ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمْ فِي الْأَخْيَرِينَ ۖ سَلَّمَ عَلَى الْيَاسِينَ ۚ  
إِنَّا كَذَلِكُمْ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۚ  
وَأَنَّ لَوْطًا لَّيْنِ الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۖ إِلَّا  
عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۖ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ۖ وَآتَيْنَاهُمْ لَنَسْرُونَ  
عَلَيْهِمْ مُصِيبَاتٍ ۖ وَبِالْبَيْتِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۖ وَأَنَّ يُونُسَ لَيْنِ  
الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِ الْمَشْهُورِ ۖ فَسَاءَ مَا كَانُوا مِنْ  
الْمُدْخِرِينَ ۖ فَانْتَقَاهُ الْخُوفُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۖ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ  
الْمُسْتَجِيبِينَ ۖ لَكُنْتُمْ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۖ فَنبذناه بِالْعُرَاءِ  
وَهُوَ سَقِيمٌ ۖ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ۖ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى  
مِائَةِ آلَافٍ أَوْ يُزِيدُونَ ۖ فَأَمِنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ۖ فَاسْتَفْتِهِمْ  
الرَّبُّ بِالنَّاتِ وَلَهُمُ الْبُتُونُ ۖ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَكَةَ إِنَّا نَافِلُونَ ۖ شَهِدُونَ  
الْآيَاتِ ۖ مَنْ أَفْكِهِمْ لِيَبْتَغُوا ۖ وَلَوْلَا اللَّهُ وَاتَّهَمُوا لَهُمْ لَكِن يُونُسَ ۖ أَصْطَفَى  
الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۖ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۖ أَمْ  
لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ۖ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ وَجَعَلُوا  
بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا ۖ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ أَنَّهُمْ لَمَحْضُرُونَ ۖ

## وحی منظوم ۷۲۱ منظوم ترجمہ

بالیقیں پیغمبروں میں ہی سے ہیں الیاسؑ بھی  
بعل کو کرتے ہو یاد اور چھوڑ بیٹھے ہو اُسے  
(ہاں وہی) اللہ، جو رب ہے تمہارا (ذی وقار)  
(لیکن) اُنکی قوم نے الیاسؑ کو جھٹلا دیا  
چھوڑ کر اُن کو، جو منافق بندے ہیں اللہ کے  
ہے سلام الیاسؑ پر (ہے ساری دنیا کی صدا):

وہ ہیں ایسا ڈار بندوں میں  
لوٹ بھی پیغمبروں میں سے ہیں، اِس میں شک نہیں:  
پیچھے رہنے والوں میں صرف اک بڑھیا رہ گئی:  
اور گرتے ہو تم (وہی بستیوں پر) صبح کو  
اور میں نہیں میں سے لوں بھی بیشک (مفتخر)  
اور قرعہ ڈالا، تو رنکے وہی تقصیر کار  
پھر کیا پھلی نے نعمت، اور وہ نادم ہوئے  
پیٹ میں پھلی کے رہتے تاقیامت وہ پڑے  
اک کھلے میدان میں لا کر دیا پھر اُن کو ڈال  
بیل دار اک پیرا گایا ہم نے پھر اُن کے لیے  
یا کہ وہ اک لاکھ سے بھی تھے زیادہ آدمی:

منفعت دُنیا میں تا وقت مقرر اُن کو دی:

ان سے پوچھو، کیا تمہارے رب کے تو ہیں بیٹیاں  
یا فرشتوں کو بنایا ہم نے عورت (پوچھئے؟)  
سنئے ہو، بائیں سب اپنے دل ہی سے گھڑتے ہیں یہ  
بیٹوں پر وہ بیٹیوں کو دیتا ہے ترجیح کیا؟  
کام کیا لیتے نہیں فکر و تدبیر سے (کہیں؟)  
تم کہا میں اپنی لاؤ، ہو جو سچے واقعی:

یہ جنوں میں اور خدا میں بھی ہیں رشتہ جوڑتے

قوم سے اپنی کہا جب ڈر نہیں تم کو (کوئی؟):  
سب سے بہتر جو ہے خالق؟ (واسطے مخلوق کے):  
اور تمہارے اگلے آباد کا بھی ہے پروردگار:  
آنے والے ہیں وہ سب پکڑے ہوئے (روزِ جزا):  
آنے والی آستوں میں ذکر اُن کے رہ گئے:  
ہم نیکو کاروں کو دیتے ہیں یہ نبی بے شک صلا:

اُنکو اور گھر والوں کو اُن کے بچا یا (بالیقیں):  
دوسروں کو ہم نے غارت کر دیا (بھڑائی):  
اور کبھی شب کو، سمجھتے کیا نہیں تم (منکر):  
اک بھری نشی کے جب وہ پاس پہنچے بھاگ کر:  
اسلئے (دیا میں) وہ پھینکے گئے، (باجاں زار)  
یاد کرنے والے وہ ہوتے نہ گم اللہ کے  
(پھر نکالا ہم نے اُس پھلی کے اُن کو بیٹ سے)  
(پیٹ میں رہنے سے پھلی کے) بہت تھے وہ مڈھال:  
ایک لاکھ انسانوں پر بھجا (جب اچھے ہو گئے)  
پس وہ ایمان لائے (تو اُنکے صلے میں) ہم نے بھی

منفعت دُنیا میں تا وقت مقرر اُن کو دی:

اور بیٹے ہیں (بقول ان کے نقطہ) ان کے یہاں؟  
اور کیا (اُنکو بناتے وقت) وہ تھے دیکھتے؟  
کہتے ہیں پلا اللہ کے اولاد ہے، جھوٹے ہیں یہ:  
حکم تم کیسا لگاتے ہو، تمہیں کیا ہو گیا؟  
یا تمہارے پاس ہے اس کی سند کوئی، کھلی؟  
تم کہا میں اپنی لاؤ، ہو جو سچے واقعی:

جاننے ہیں جن، کہ وہ تو خود بھی پکڑے ہوئے:

سہ حضرت الیاس، حضرت ہارون  
کی اولاد میں سے تھے۔ انہیں شہر بیک  
کی طرف بھیجا گیا تھا جو بعل نامی ایک  
بت سے منسوب تھا وہاں اس کی پرستش  
ہو کر تھی۔

سہ یعنی ملک شام کی طرف جب  
تجارت کو جاتے ہو تو آتے جاتے بھی  
صبح کو اور کبھی شام یا رات کو ان اٹلی بوٹی  
بستیوں میں سے تمہارا گزر ہوتا ہے،  
سہ یہ بیل کو دکھائی تھی جس کو سامنے  
کھینچا نہیں بیٹھیں۔

سہ سترہویں پارے کا چھٹا رکوع  
دیکھئے

الضعف

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۖ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۴۱ ۖ وَأَلَّكُمُ

وَأَتَعَبُدُون ۝۴۲ ۖ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْن ۝۴۳ ۖ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

الْبَحِيمُ ۝۴۴ ۖ وَمَا مَنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝۴۵ ۖ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّادِقُونَ ۝۴۶

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝۴۷ ۖ وَإِنْ كَانُوا يَلْقَوْنَ ۝۴۸ ۖ لَوَ أَنَّ عِنْدَنَا

ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝۴۹ ۖ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۵۰ ۖ فَكُفِّرُوا بِهِ

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۵۱ ۖ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝۵۲

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝۵۳ ۖ وَإِنْ جُنَدُنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝۵۴ ۖ فَتَوَلَّ

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۵۵ ۖ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝۵۶ ۖ أَلَيْسَ لَنَا

بِسِتْعِ جُلُودٍ ۝۵۷ ۖ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝۵۸

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۵۹ ۖ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝۶۰ ۖ سُبْحَنَ

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝۶۱ ۖ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝۶۲

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶۳

سُورَةُ ص ۖ يَكْبُرُ وَهُوَ شَبَابٌ شَبَابٌ ۖ تَبَارَكَ الَّذِي يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝۱ ۖ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَذَابٍ وَشَقَاقٍ ۝۲

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَ ذَاوَالْأَسْبَاطِ ۝۳ ۖ حِينٍ مِّنَاصٍ

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ

كَذَّابٍ ۝۴ ۖ أَجْعَلُ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵

۱۔ یعنی راہِ خدا سے گمراہ کر کے  
۲۔ یہ جہانوں کے متعلق تھا۔  
۳۔ یعنی نیند کی حالت میں عذابِ الہی  
نازل ہو گیا اور سچ شامت اعمال کا سنا ہوا

پاک ہے اللہ اس سے جو یہ کرتے ہیں بیاں :  
تم (مجی) اور وہ پڑھتے ہو جن کو تم (اے اہل کیں)  
ہاں مگر اس کو جسے جاننا ہے دوزخ (بالیقیں) :  
اب فرشتے رگے تو ان کا خود یہ ہے بیاں)  
رہتے ہیں صاف بہتہ ہم (کرتے ہیں ہر دم بندگی)  
اور کہا کرتے تھے یہ (کفارِ مکہ پیشتر) :  
برگزیدہ بندے ہم ہوتے (ضرور) اللہ کے  
(خیر) اب ہو جائیں گے آگاہ یہ (انجاء سے) :

(خاص) ان بندوں کے حق میں جو ہمارے ہیں رسول :  
بیشک ان کی ہی مدد ہوگی (ہماری سمت سے) :  
(اے نبی) ان سے تعزمن تم نہ کچھ دن تک کرو :  
کیا یہ (سب) جلدی چماتے ہیں ہمارے قہر کی ؟ :  
تو جنہیں پہلے سے ان میں سختی ڈرایا جا چکا  
(اے نبی) ان سے تعزمن تم نہ کچھ دن تک کرو :  
پاک ہے بیشک تمہارا صاحب عزت خدا  
اور سلام (اس کے) رسولوں پر (جو ہیں قدسی صفات)

### سورۃ ص (۷۸)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۸ آیتیں اور پانچ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
ص (ہاں) تم قرآن کی، جو ہے نصیحت سے بھرا  
ہیں مگر جو لوگ منکر (ہیں جہالت آشنا)  
ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو غارت کیا،  
اور تعجب اس پر بھی (اہل عرب) کرنے لگے  
برائے منکر سمجھنا جاؤ گے یہ (سچ جلتے) :  
اسنے سب معبودوں کو معبودِ واحد کر دیا !  
یہ عجیب اک بات ہے (اس پر تعجب ہے بجا) :

وَأَنطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ إِنَّ هَذَا  
لَشَيْءٌ يُرَادُ ① مَا سِعْنَا بِهَذَا فِي الْمَلَةِ الْآخِرَةِ إِنَّ هَذَا إِلَّا  
اِخْتِلَاقٌ ② أَنزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ  
مِّنْ ذِكْرِي بَلْ لَنَبَايِدُ وَقْوَاهُ ③ أَمْرٌ عِنْدَ هُمْ خَزَائِنُ  
رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ④ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمُوتِ  
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ⑤ جُنْدٌ كَا هُنَالِكَ  
مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ⑥ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ  
ذُو الْأَوْتَارِ ⑦ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لَيْكَةِ أُولَئِكَ  
الْأَحْزَابُ ⑧ إِنَّ كُلَّ الْإِكْذَابِ الرَّسُلُ فَحَقَّ عِقَابُ ⑨ وَمَا  
يُنْظَرُ هُوَ إِلَّا الرَّصِيصُ وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ قُتَا ⑩ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجَلْ  
لَنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑪ اصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا  
دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ⑫ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعُشِيِّ  
وَالْإِشْرَاقِ ⑬ وَالطَّيْرِ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ⑭ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ  
وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ ⑮ وَهَلْ أَنتَكَ نَبِيُّ الْخَصْمِ  
إِذْ تَسَوَّرُوا الْبَحْرَابَ ⑯ إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا  
تَخَفْ خَصْمِينَ بَغَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا يَا الْحَقُّ وَلَا  
تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ⑰ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْمُونَ  
نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةً وَاحِدَةً فَقَالَ أَلْقُلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ⑱



ان میں جو رُو دار تھے یہ کہہ کے وہ چلتے ہوئے  
 اس میں کچھ ذاتی غرض (پہاں) ہے (خود اس کے لئے) :  
 پچھلے مذہب میں تو یہ باتیں نہیں ہم نے سنیں :  
 ہم میں سے کیا ہے اسی پر امر حق نازل ہوا ؟  
 (کہ یہ قرآن ہے کلام حق تعالیٰ یا نہیں ) ،  
 (یا) خزانے رحمت رب کے ہیں انکے پاس کیا ؟  
 یا زمین اور آسمانوں پر ہے ان کا اختیار  
 ہے اگر ایسا، تو لازم ہے لگا کر سیڑھیاں  
 یہ بھی اک شکر ہے، ہمارے دوسرے شکر جہاں  
 ان سے پہلے بھی (پہاں نیوں کو) ہے جھٹلا چکی  
 اور نمود اور ٹوٹا کی قوم، اور بن کے لوگ بھی،  
 ان سبھی نے (نیوں کو) جھٹلایا (قتل ان کو کیا)  
 منتظر ہیں صرف یہ لوگ ایک ہی چنگھاڑ کے  
 کہتے ہیں حصہ ہمارا جلد دے دے اے خدا  
 (لے پیسہ) صبر ان کی بات پر کرتے رہو  
 رکھتے تھے ہر نوع کی قوت، مگر با ایں ہنما  
 (اور) پہاڑوں کو تھا ہم نے ان کے تابع کر دیا  
 جمع ہو جاتے تھے ان کے پاس اڑتے جانور  
 سلطنت کو ہم نے ان کی کر دیا تھا استوار  
 پہنچی ہے ان دعوے داروں کی خبر تم کو بھلا ؟  
 جب وہ پاس آئے تو داؤد ان سے گھبرائے، دے  
 ہم میں اک جھگڑا ہے، اک نے دوسرے پر زیادتی  
 اور بے الصافی (مطلق بھی) نہ ہم سے کیجئے  
 بھائی ہے یہ انکے گھر ناناڑے ہیں دُنیاں  
 اب یہ کہتا ہے وہ دُنیا بھی حوالے کر مرے

اٹھ چلو، اور سب رہو معبودوں پر اپنے جے،  
 بات اپنے دل سے یہ اس نے گھڑی ہے (بالیقیں) :  
 بات یہ ہے (لے پیسہ) شک میں ہیں یہ مبتلا  
 قہر کی لذت نہیں چکھی انہوں نے (بالیقیں) :  
 جو زبردست اور ہے آمر نگار (دوسرا) :  
 اور ان چیزوں پر ان دونوں میں جو ہیں (میشا) ؟  
 (آسمان پر) یہ چڑھیں (اللہ سے لڑنے والے) :  
 یہ بھی کھائے گا شکست (اور کھائے گا تائب تو ان) :  
 قوم عاُد و نوح اور فرعون سینوں دالے کی :  
 یہ وہ فوجیں ہیں، (جو ہم سے ہیں ہزیمت پا چکی) :  
 اور ہمارا قہر پھر ان سب پر نازل ہو گیا :  
 بیچ میں جو دم نہ لے گی (بے انہیں غارت کیے) :  
 حشر کے دن سے (بھی) پہلے (چاہتے ہیں فیصلہ) :  
 اک ہمارا بندہ تھا داؤدؑ، یاد اس کو کر لگو  
 رہتے تھے اللہ کی جانب ہی مائل (بر ملا) :  
 کرتے تھے تسبیح ان کے ساتھ جو صبح و مساء :  
 اور تو جو ان کی جانب رکھتے تھے سب (سرسیر) :  
 قوتِ تدبیر دیکھ اور فیصلے کا اختیار :  
 کو ذکر ائے عبادت خانے میں جو (بر ملا)  
 بولے وہ ہم سے نہ ڈریئے، اور نہ یوں گھبرائیے  
 کی ہے کیجئے فیصلہ الصاف سے ہم میں، (ابھی)  
 سیدھے رکھتے پر ہماری رہنمائی کیجئے :  
 اور ہر طرف ایک ہی (غیر سے) میرے یہاں،  
 اور دبا لیتا ہے مجھ کو گنتگو میں (جبر سے) :

لے مجلس وعظ سے  
 لے فرعون یزوں والا اس لئے کہلاتا  
 ہے وہ لوگوں کو ترغیب دینا کے سزا دیا کرتا تھا  
 سن یعنی صورت کی آواز کے۔  
 لے حضرت داؤدؑ کو اس وقت اس لئے  
 یاد دلایا کہ انہوں نے بھی طاقت کی حکومت  
 میں بہت دکھ اٹھائے تھے اور مظالم  
 پر صبر و شکر ادا کیا تھا۔ ہالا فرعون حکومت  
 انہیں ملی اور بنی انہوں کو جہاد و جنگ  
 سے مغلوب کر دیا۔  
 عبادت خانہ داؤدؑ میں



قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَجْعِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ الْخَطَا  
 لِيَبْغَى بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا  
 وَأَنَابَ ۖ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنْ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَى وَحَسَنُ ثَأْنٍ ۝  
 بَدَا أَوْدَانَا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ  
 بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ  
 يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝  
 وَآخَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِإِطْلَاقٍ ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۖ أَمْ يُجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ  
 عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ  
 الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۖ كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكًا لِيَذَّبَ بَيْنَهُ  
 وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِداوُدَ سُلَيْمَانَ نِعَمَ الْعَبْدِ  
 إِنَّهُ أَوَّابٌ ۖ إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعِشِيِّ الصِّفَتُ الْجَبَادُ ۖ فَقَالَ  
 إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۖ  
 رُدُّوْهَا عَلَيَّ قَطِيفَ مَسْحَاٍ بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۖ وَلَقَدْ فَتَنَّا  
 سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَ عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۖ قَالَ رَبِّ  
 اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْوَهَّابُ ۖ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝

بولے (داؤد) اس نے تجھ پر ظلم فی الواقع کیا  
 صاحبی اکثر کرتے ہیں اُن دس سر پر زیادتی  
 لیکن ایسے لوگ تھوڑے ہیں (بہت تھوڑے یہاں)،  
 ہم نے (رشادِ اسطر) اُن کا لیا ہے امتحان :

تو اُنہوں نے توبہ استغفار کی اللہ سے  
 ہم نے بھی کر دی معاف اُن کی وہ (غرض بالیقین)

ہے تقرب اُن کو حال اور مقام بہتر میں :

(اور پھر داؤد کو ہم نے یہ مژدہ بھی دیا)

اس لئے تم فیصلے لوگوں کو دو انصاف سے

کمرے گا گمراہ یہ تم کو خدا کی راہ سے

ہے عذاب سخت اور اس واسطے ہے (یہ عذاب)

(ایسی ہی) بیکار تو ہم نے جنہیں پیدا کیے

یہ خیال اُن کا ہے جو منکر ہیں (منکر پئے رہے)

کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان ہم پر لاپچکے

کوفینکے اُن کے برابر ملک میں جو (بد بھاد)

یا برابر کو دینگے ہر بیزگاروں کے بھلا

(اے پیغمبر) ہے یہ (قرآن) برکتوں والی کتاب

تاکہ اُس کی آیتوں پر غور (ہر انسان) کرے

اور دیا داؤد کو ہم نے سلیمان (سارپسر)

(ایک دن) جب شام کو پیش اُنکی خدمت میں ہوئے

(سو گئی اُن کی نماز عصر بھی اُس دن قضا)

مال کی اُلفت کو رب کی یاد پر ترجیح دی

لاؤ میرے پاس اُن (گھوڑوں کو) (جب لئے گئے)

ہم نے پھر جانچا سلیمان کو (بہ اندازِ دگر)

پھر (سلیمان نے) توجہ جانسب اللہ کی :

اور ایسی سلطنت مجھ کو عطا کر دے (کوئی)

تیری دُوبی آپنیوں میں ہے سِلانا چاہتا  
 ہاں مگر جو صاحبِ ایمان ہیں ، نیکو کار بھی ،  
 (بعد ازیں) داؤد کے دل میں ہوا پیدا گمان  
 ہم نے (رشادِ اسطر) اُن کا لیا ہے امتحان :

اور پھر سید سے میں (پلنے رب کے آگے) گر پڑے :

اور ہماری بارگاہ (مقدس) میں بالیقین

ہے تقرب اُن کو حال اور مقام بہتر میں :

ہم نے لے داؤد تم کو ملک میں نائب کیا

خواہشاتِ نفس پر تم کو نہ چلنا چاہئے

اور جو ہیکے خدا کی راہ سے اُن کے لئے

وہ بھلا بیٹھے کہ (اُکدن آئے گا) روزِ حساب :

یہ زمین و جرج اور ان میں جو کچھ (دیکھتے) ،

اُن پہ اُتر گئے (عذاب) نادر ، سخت انوس ہے :

جو عل بھی نیک (اپنی زلیت میں) کرتے رہے

(حق پر بربا کرتے ہیں) پھیلاتے دہتے ، میں فساد :

اُن کو جو بدکار ہیں (میں) اور ناسزا ؟ :

ہم نے تم پر کی ہے جو نازل (فیضِ انتساب)

لیں فیضیت وہ بھی جو فائز ہیں فہمِ دِ عقل سے :

کیا ہی اچھے بندے ! مائل (ہر گھڑی) اللہ پر :

خامسے کے گھوڑے (تو محو ان میں وہ لے جہ گئے)

بولے میں یادِ خدا سے آج غافل ہو گیا

پردہ (مغرب) میں حقی کو چھپا خورشید بھی :

گرمیں اور پند لیاں اُن کی نگہ کے کھٹکتے :

اور ڈالام نے اک دھڑلا کے کئے تخت پر

بولے یارب عفو کر دے تو خطاؤں کو مری

جو نہ میرے بعد ہوش لیاں کسی کے (پھر بھی) :

لے حضرت داؤد علیہ السلام کی مثال  
 ہر یوں تھیں ، ایک ہمسایہ کی ٹوٹ پر  
 نظر پڑ گئی انہوں نے چاہا کہ اس سے  
 شادی کر کے سو بیاں پوری کر لیں ۔  
 چنانچہ اس کے شرم کو آپ نے لڑائی  
 پر پہنچ دیا وہ دن شہید ہو گیا اور پھر  
 آپ نے اس عورت سے شادی کر لی ۔  
 اس واقعہ سے مشابہ ہو کر آپ نے توبہ  
 کی تو غلامی نے اُن کی آپ کی یہ لغزش  
 معاف کر دی ۔

اسی سلیمان کو نماز کے تعاد پر جانے  
 سے اس قدر مضطرب آیا کہ اپنے شوق کی  
 بہترین بیویوں کو برباد اور ملا کر دیا ۔  
 حضرت سلیمان لاؤ لے اور انہیں  
 اپنے لکڑیوں کی ناز برداری کرنی پڑی تھی  
 سو جا کہ اگر میرے اولاد ہو وہ جہاد و  
 جنگ میں کام آئے ، ایک دن کہنے لگے  
 میری ستر بیوی ہیں سب کے پاس ایک  
 شب گزاروں تو ستر بیویاں ہو سکتے ہیں  
 مگر - انشاء اللہ - کہنا بھول گئے پتھروں کی  
 آتی غفلت بھی شانِ پیغمبری کے خلاف ہے  
 چنانچہ بجائے ستر کے صرف ایک بیوی  
 سے چٹا پڑا ہوا وہ بھی ادھر اُن لوگوں نے  
 لا کر اسے تخت پر ڈال دیا ۔

اور تسلیم کرنا  
 بعد ازیں ہم نے ہر اُن کے تابع کر دیا  
 یعنی حقیقی زلی سے اُن کے حکم پر (وہی ہوا)  
 (اُن کو بے غائی) اپنی جان بچانے کے لئے وہ جہاں

وَالشَّيْطَانُ كُلُّ بَنَاءٍ وَعَوَاصٍ ٥٢ وَأَخْرَجَ مَقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ٥٣  
 هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥٤ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا  
 لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ٥٥ وَادْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي  
 مَسَّنَى الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ٥٦ أَرْكُضْ بِرَجُلِكَ هَذَا  
 مَغْتَاسٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ٥٧ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً  
 مِنَّا وَذَكَرَى الْأُولَى الْأَبَاب ٥٨ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا قَاصِرًا وَلَا  
 تَخَفْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّكَ أَوَّابٌ ٥٩ وَادْكُرْ عَبْدَنَا  
 إِبْرَاهِيمَ إِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ٦٠ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم  
 بِخَالِصَةٍ ذَكَرَى الدَّارِ ٦١ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ  
 الْأَخْيَارِ ٦٢ وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ٦٣  
 هَذَا ذِكْرُنَا وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ٦٤ جَنَّاتٍ عِدْنٍ مُمْتِنَةٍ  
 لَّهُمْ الْأَبْوَابُ ٦٥ مُتَّكِينَ فِيهَا يُدْعَوْنَ فِيهَا بِأَكْبَهٍ كَثِيرَةٍ  
 وَشَرَابٍ ٦٦ وَعِنْدَهُمْ قُصِرَتِ الْأَرْفَافُ ٦٧ هَذَا مَا تَدْعُونَ  
 لِيَوْمِ الْحِسَابِ ٦٨ إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ٦٩ هَذَا أَوَّلُ  
 اللَّطِيفِينَ لَشَرِّ مَا بَ ٧٠ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَيَسْسُ إِلَيْهَا ٧١ هَذَا  
 فَلَيْدٌ وَقُوَّةٌ حَبِيمٌ وَغَسَّاقٌ ٧٢ وَأَخْرَجَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجَ ٧٣ هَذَا  
 فَوْجٌ مُّقْتَحَمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ٧٤ قَالُوا  
 بَلْ أَنْتُمْ لَامَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مُتُّوهُ لَنَا فَيَسْسُ النِّقَارُ ٧٥

دیو، سحر اور غوطہ زن کے تابع، (دہل)

دوسرے دیووں کو بھی حکوم اُن کا کر دیا  
(اور علاوہ اُس کے اُن کو دے دیا یہ اختیار)  
لپٹے پاس اس کو رکھو، یا (لوگوں پر) احساں کر دو  
اور ہماری بارگاہ (مقتدر) میں بالیقین  
اور ہمارے بندے (اُس) آئو گویا اب کر دو  
مجھ کو شیطان نے مصیبت میں کیا ہے مبتلا ہے  
پاؤں تم مارو زمین پر (اور حب ایسا کیا)  
مٹھنا پانی (لو) نہاؤ اور پیو (نام خدا) ہے

ہم نے (ازراہ کرم) اہل و عیال اُنکو دیئے  
اُن پر یہ اک مہربانی تھی ہماری سمت سے  
اور کہا سیکوں کا مٹھا ہاتھ میں لو (بیش و کم)  
ہم نے پایا اُن کو صابر (ازمایش جب بھی کی)  
اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحق کو  
موتوں والے اور آنکھوں والے (یہ برابر) تھے  
ہیں وہ بے شک برگزیدہ اور نیک (افراد) ہے

اور اسماعیل کو الیہ اور ذرا بھل کو  
یہ نصیحت ہیں (ہوئے مذکور جتنے دلچسپ)  
(یعنی) بارخ جادواں (جنت کے اور دوس کے)  
اُن میں بیٹھے ہوں گے وہ تیکے لگائے (ٹھاٹھ سے)  
بچی نظروں والی اُنکے پاس ہونگی (دیبیاں)  
(انہیں) یہ وہ ہیں وعدہ جن کا ہے روز جزا ہے  
یہ سنا۔ بیشک ٹھکانہ کشتوں کا ہے بڑا ہے

وہ جگہ کتنی بڑی ہے اور کتنی جال گزا ہے  
ایسی ہی جگہ اور چیزیں (کھانے پینے کے لیے) ہے  
یہ جماعت (ہر دون کی ہے) تمہارے ساتھ (دہل) ہے

ملے یعنی یہ سلطنت جو ہم نے تمہیں  
دی ہے۔ اپنے پاس رکھو یا کسی اور کو بخش  
دو یہ تمہیں اختیار ہے۔

ملکہ ارب انتہائی خوشحال پرنسپل ہے  
خدا نے تعالیٰ کو ان کا امتحان مقصود ہوا کہ  
مال و شہادتا برباد کر دیا اور ہم چھوٹ لڑکے  
جس میں کچھ نہ ہو گئے۔ صرف ایک بی بی اُن  
کی خدمت میں تھیں آخر انہوں نے خدا سے  
فریاد کی تب زمین پر پاؤں مارنے سے ایک  
چٹخ سہا ہوا آپ نے اس کا بی بی اور  
اس بی بی سے مل کر فرمایا قسمت باب ہو گئے  
سے حضرت ارب جب علیل تھے تو کسی  
بات پر اپنی بوری سے تلاش ہو گئے اور ہم  
کھا کر کہا کہ چھا ہو جاؤں گا تو تمہارے سو  
قریں اُنوں کا چھوڑا کہ حکم سے یہ بوری  
کو مارنے کی تم اس طرح پوری  
کی کر سیکوں کی ایک  
جھاڑو اٹھا کر ان کے  
جسم سے چھوادی۔

یہ بھی ایک دوزخ میں، خدا کی مار ہو  
یہ کہیں گے، بلکہ تم پر ہی خدا کی مار ہو  
کیا بڑی ہے، (بیش و کم) خدا کی مار ہو  
جس میں وہ جگہ کتنی بڑی ہے اور کتنی جال گزا ہے  
ایسی ہی جگہ اور چیزیں (کھانے پینے کے لیے) ہے  
یہ جماعت (ہر دون کی ہے) تمہارے ساتھ (دہل) ہے  
خلیفہ ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا أَفَرَدُّهُ عَنِ ابْنِ عَقَالٍ الْكَارِ ۝ قَالُوا  
 مَا لَنَا لَا نَرَى رَجُلًا تَكْفُرُ بِهِ هُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَمْ نَحْمَدُكُمْ سِرًّا وَنُكَفِّرُكُمْ  
 زَعْمًا عَنْهُمْ الْأَكْهَامُ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَكُنَّ تَخَافُ أَهْلَ الْبَارِ ۝ قُلْ  
 إِنَّمَا أَكْمُرُّكُمْ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ بَوَّابُ عَظِيمٍ ۝ أَنْتُمْ  
 عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى إِذْ يُخْتَصِمُونَ ۝  
 إِنَّ يُوسَىٰ إِلَىٰ آلِ آتَيْنَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبِّكَ لِلْمَلِكَةِ  
 إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ۝ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي  
 فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا  
 إِبْرَاهِيمَ إِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ يَا إِبْرَاهِيمُ مَا  
 مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتَ بِيَدَيَّ اسْتَكْبَرْتَ أَفَكُنْتَ مِنَ  
 الْعَالِينَ ۝ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ  
 طِينٍ ۝ قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا قَائِكَ رَحِيمَةً ۝ وَإِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى  
 يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ  
 مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا تُخَيِّبُهُمْ  
 أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ  
 أَقُولُ ۝ لَا مَلِكَ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝  
 قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝

اور کہیں گے، یہ بلا جو لائے ہیں پروردگار!  
اور کہیں گے، اُنکو دوزخ میں نہیں ہم دیکھتے  
کیا اُڑایا سنا ہنسی میں ہم نے اُنکو (جان کر)

اہل دوزخ کا یہ جگڑا ٹھیک ہے (انجام کار) :

(لے پیمبر) ان سے کہو، میں (عذاب اللہ) سے  
(ہل) نہیں معذور کوئی رتبہ واحد کے ہوا  
یہ زمین و آسمان، اور جو ہے ان کے درمیان  
ان سے کہو (لے نبی) قرآن اور دین (خدا)

اور تمہیں پڑا نہیں اس کی

عالم بالا کے رہنے والوں میں جب بحث متی  
مجھ پر تو یہ دہی آتی ہے کہ میں تو (واقعی)  
(لے پیمبر بحث یہ متی) جب فرشتوں سے کہا  
متی سے انسان (کا اک کالبند) پیدا کروں  
سجدے میں گر پڑنا اُسکے آگے تم سب (پر ملا) :  
ہل مگر ابلیس نے، شیخی میں (ظالم) آگیا  
پد جھالے ابلیس کس نے روکا اُسکے سجدے سے؟

آگیا شیخی میں تو، یا تیرے کہتے ہیں بڑے ؟  
بولا (شیطان) اُس سے میں بہتر ہوں (لے میرے غم)  
حکم آیا، چل نکل (باہر ہو) تو راہدہ گیا  
بولا یا رب (بچنے کی) اُس وقت تک ٹھہرت ملے  
حکم آیا، تجھ کو اُس دن تک کی ٹھہرت دی گئی  
بولا (شیطان) تیری عزت کی قسم ہے (لے خدا)  
میں مگر جو خاص بندے تیرے اُنکو چھوڑ کر پے  
تجھ سے، اور جو کوئی اُن میں سے ترا پیرو ہوا  
(لے پیمبر) ان سے کہو (خدمت تبلیغ کا)  
اور تکلف کرنا بھی مجھ کو نہیں آتا (ذرا) :

دوہرا اُنکو عذاب نارسے (اور دیکھ کی مار) :  
جنگو بدکاروں میں ہم گنتے تھے (وہ سب کیا ہوئے) ؟  
ہا کہ آج اُن پر ہماری ہی نہیں جنتی نظر ؟ :

ہوں ڈرانے والا (اور کہتا ہوں یہ بے خوف کے)  
سب پہ وہ غالب ہے (اُس جیسا نہیں ہے دوسرا) :  
سب کا رتبہ ہے وہ زیر دست اور (خدا نے) ہر ہل :  
(واقعات دنیوی سے) سب بڑا راک واقعا،  
(تمہیں کیا ہو گیا) ؟ :

مجھ کو (اُنکی بحث سے قطعاً) نہ متی کچھ آگئی :  
ہوں ڈرانے والا تم کو صاف صاف (اور اک نبی) :  
یہ تہلے سب نے، میں ہوں (لے فرشتو) چاہتا  
جب وہ ہو تیار، اُس میں روح اپنی چھو نکدوں  
سب فرشتوں نے اکٹھے ہو کے پھر سجدہ کیا :  
اور وہ (ابلیس اصلاً) منکر دل ہی میں ملے تھا :  
ہم نے اپنے ہاتھ سے جس کو بنایا (سوچ کے)

آگ سے مجھ کو اور اُس کو خاک سے پیدا کیا :  
اب ہماری تجھ پہ لعنت ہوگی تا روز جزا :  
(شر کے دن) جب (دوبارہ) سب ٹھانے جائینگے :  
ہم کو ہے معلوم حسب کا وقت (آمد واقعی) :  
(یعنی ہوں گے ابن آدم) سب کو میں ہکا ڈن کا :  
(حق نے) فرمایا کہ ہم حق گو ہیں، حق ہے یہ خبر :  
سب سے بھر دیں گے جہنم ہم بھی (یہ ہے فیصلہ) :  
تم سے میں کوئی عوض (لوگو) نہیں ہوں مانگتا،  
اور تکلف کرنا بھی مجھ کو نہیں آتا (ذرا) :

۱۲ یعنی فرشتے از روئے تکریم و تخلیق  
انسان جب آپس میں بحث و محاورہ کرتے  
تھے تو مجھے اس کی خبر نہ تھی۔ مجھ پر جو  
دہی آتی ہیں وہی تم لوگوں تک پہنچا  
دیتا ہوں۔

۱۳ سہ یعنی ابلیس بھی، جنت میں سے تھا  
اور اجتناء کا حکم خداوندی سے طرح

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ٨٥ وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ٨٦  
سُورَةُ الزَّحَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَنَانِي رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ١ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ  
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ٢ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ  
الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا  
إِلَى اللَّهِ زُلْفَى إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ٣ إِنَّ  
اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ٤ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا  
لَأَصْطَفَى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَنَهُ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ٥  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَ  
يَكُونُ النَّهَارُ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي  
إِلَاجِلٌ مُسَمًّى ٦ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ٧ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ  
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثَةَ زُيُوجٍ  
يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ  
ثَلَاثٍ ٨ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ  
إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَ  
إِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ٩ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ  
مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ١٠ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ١١



ہے یہ (قرآن) اک نصیحت اہل عالم کے لیے:

اس سے تم آگاہ، کچھ دن بعد ہی ہو جاؤ گے:

## سورۃ زمر (۳۹)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۷۵ آیتیں اور ۸ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
پیش گاہ حق سے یہ فرمان ہے نازل ہوا  
یہ کتاب پر صداقت ہم نے نازل تم پہ کی  
اور سنو، خالص عبادت ہے خدا ہی کے لیے  
(کہتے ہیں) انکی پرستش کرتے ہیں ہم اس لیے  
تو ہے بن باطل پہ ان میں (مذلوں سے) اختلاف  
اور ہدایت (نیک) اُسے دیتا نہیں ہرگز خدا  
گر کسی کو اپنی مرزندی میں لینا چاہتا  
پاک (لیکن ان بکھڑوں سے ہے) اُس کی ذات پاک  
اُس نے یہ ارض دسما پیدا کئے حکمت اثر،  
چاند سورج کو (اُسی نے) ہے مسخر کر لیا،

جو بڑا ہی جسم والا ہے، نہایت مہرباں ہے  
جو ہے غالب اور جو ہے صاحب حکمت خدا ہے  
پس کر دم خالصاً اللہ کی، ہی بندگی ہے  
اور سوا اُس کے، بناتے ہیں جو حامی دوسرے،  
تاکہ یہ نزدیک تر کر دیں ہمیں اللہ سے،  
فیصلہ بیشک خدا کرے گا اُن کا (صاف مان)  
جو ہو جھوٹا اور ناشکرا ہو (حق نا آشنا) ہے  
چاہے بسکو فتنہ مخلوق سے کرتا خدا  
وہ اکیلا ہے خدا، غالب (بھی ہے بے خوف بال)  
رات کو دن پر لیٹے، اور دن کو رات پر  
اک مقرر وقت تک چلتا ہے ہر اک (بیلا)

سننے ہو، غالب ہے وہ آمر زگار (دوسرا) ہے

اک تن واحد سے اُس نے تم کو ہے پیدا کیا  
اور تمہارے واسطے چو پائے آٹھ اقسام کے  
اور ماں کے پیٹ میں تم کو بنایا (سُربس)  
ہے یہی اللہ (اے لوگو) تمہارا کردگار  
اور سوا اُس کے نہیں معبود کوئی (بے گماں)  
اُسکو کیا پروا تمہاری، تم اگر منکر ہوئے  
تم کو دیکھ کر تو ہے اُس کو پیاری یہ ادا،  
پھر تمہیں اپنے خدا ہی کی طرف ہے کوٹنا  
(کیونکہ) وہ لوگوں کے دل کی بات (تک) ہے جانتا ہے

اور پھر اُس سے بنایا اُس کا جوڑا (دوسرا)  
ماوہ و نر، (اپنی قدرت سے یہاں) نازل کئے،  
تین اندھیروں میں، بیک اندازہ اندازہ دگر،  
ہے اُسی کی سلطنت (ارض و سما میں پائیدار)  
(باوجود اس کے) پھرے جاتے ہو (اے لوگو) کہاں ہے  
ناپسند اُس کو ہے یہ کفران بندوں کے لیے،  
دوسرے کا بوجھ اٹھائے گا نہ کوئی دوسرا،  
وہ بتائے گا تمہیں، تم نے (یہاں) جو کچھ کیا،  
(کیونکہ) وہ لوگوں کے دل کی بات (تک) ہے جانتا ہے

۱۳  
یعنی ایک پر دوسرا پڑا چلا گیا ہے  
سے پیٹ، پیٹ میں دم اور دم میں دم  
جلی جس میں، کچھ لپکا ہوا ہوتا ہے۔  
سن یعنی ایک طرح کے بعد دوسری طرح  
سے مراد یہ ہے کہ پہلے نطق پھر لفظ  
پھر نوٹی، اور پھر اس میں جڑیں اور پھر  
ان سب کے اوپر کھال اور بال۔



وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ عَارِبٌ مُنِيبٌ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ  
مَا كَانَ يَدْعُو اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اِنْدًا اِلْيَٰضًا عَنْ سَبِيلِهِ  
قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا اِنَّكَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ ۝ اَمَنْ هُوَ قَائِلٌ  
اِنَّا الْبَيْلُ سَاجِدًا اَوْ قَائِمًا يَتَخَذُلُ الْاُخْرَىٰ وَيَرْجُو رَحْمَةً رَّبِّهِ قُلْ  
هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو  
الْاَلْبَابِ ۝ قُلْ لِّعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ  
هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰدِقُوْنَ اَجْرَهُمْ  
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لِّهِ الدِّيْنَ ۝ وَاُوْ  
مِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ  
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قُلْ اللّٰهُ اَعْبُدْ مُخْلِصًا لِّهِ دِيْنِيْ ۝ فَاَعْبُدْ وَاَمَّا  
نَشْتُمْ مِّنْ دُوْنِهِ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ  
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخٰسِرَانِ الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ  
مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۝ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِ عِبَادَهُ يَعْبادُوا فَاتَّقُوْنَ ۝  
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنۢ اَبُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فَبَشِّرْ  
عِبَادَ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ  
اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ اِذَا كُنْتَ  
تُنْقَذُ مِّنْ فِى النَّارِ ۝ لٰكِنَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ  
مَّبْنِيَةٌ تَجْرِىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَعَدَ اللّٰهُ لَا يَخْلِفُ اللّٰهُ الْمُبْعَادَ ۝

ربح جب انسان کو ہوتا ہے کوئی (تو باغضرت) پھر خدا جب اپنی نعمت کوئی، کرتا ہے عطا قبل (محنت) اور بناتا ہے شریک اللہ کا (اس سے کہہ دو) کفر کا کچھ دن اٹھالے فائدہ کیا وہ جو ہر رات کے حصوں میں عمو بندگی آخرت کا خوف چھو سکے (فکے جو بار بار) (کیا ہے ہر بندہ خالی و نافرمان کے؟)

عقل ہے جی میں، وہی (اس بات کو) میں سوچتے : (یہ مسلمانوں سے کہہ دو تم ہماری سمت سے) اپنے رب سے (برکھڑی بروقت) تم ڈرتے رہو، ہے بھلائی (آخرۃ میں بالیقین) ان کے لیے، (انے پھر اس نصیحت کا یہ ہے لب لباب) (انے نہیں) ان سے کہہ دو، حکم ہے مجھ کو ملا اور مجھے یہ حکم ہے، پہلا مسلمان میں بنوں : تو بڑے دن سے (قیامت کے) ہوں خائف (کیا کروں) :

کہہ دو میں کرتا ہوں خالص بندگی اللہ کی : (کہہ دو میں کرتا ہوں خالص بندگی اللہ کی) : ان سے کہہ دو، میں ہر گھنٹے میں جو روزہ جزا اور سنو یہ ہے (زیان صاف اور) : ٹوٹا کھلا :

ان کے اوپر نیچے ہونگے آگ (ہی) کے سائیاں : لے ہمارے بندہ، ڈر مالو ہمارا (بے گماں) :

جو پرستش سے جنوں کی (دہریں) سچتے سب : (اور رجوع (دامی) کرتے ہے اللہ سے) : (مکو خوشخبری ہے) ان بندوں کو (دفعہ (نبی) : پیروی کرتے ہیں اسکی، یہ وہ ہیں اللہ نے (لے پھر) مستحق جو نہر حق کا ہو چکا (مگر جو لوگ اپنے رب سے ہیں ڈرتے رہتے اور بالا خانے، بالا خانوں کے اوپر بنے،

(اور رجوع (دامی) کرتے ہے اللہ سے) : (مکو خوشخبری ہے) ان بندوں کو (دفعہ (نبی) : پیروی کرتے ہیں اسکی، یہ وہ ہیں اللہ نے (لے پھر) مستحق جو نہر حق کا ہو چکا (مگر جو لوگ اپنے رب سے ہیں ڈرتے رہتے اور بالا خانے، بالا خانوں کے اوپر بنے،

یہ خدا کا وعدہ ہے (بندوں سے اپنے عطا) اور کسی کراہیں اللہ وعدے کے خلاف :

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ  
 يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيَجُ فَنَرَاهُ غِثًّا مُضْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ  
 حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ أَذُنٌ سَمِعَتْ اللَّهَ شَرَحَ اللَّهُ  
 صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ تَوِيلٌ لِّقَسِيَّةٍ قُلُوبُهُمْ  
 مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٣٩ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ  
 الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانًى تَفْشَعُرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ  
 يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ  
 هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن  
 هَادٍ ٤٠ أَفَمَن يَتَّبِعِ بَوَجهَهُ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ  
 لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ٤١ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ  
 فَاتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِن جَانِبٍ لَّا يَشْعُرُونَ ٤٢ فَآذَاهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ٤٣  
 وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ  
 يَتَذَكَّرُونَ ٤٤ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ٤٥ ضَرَبَ  
 اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَبَ الرِّجْلُ  
 هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٤٦  
 إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ ٤٧ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ٤٨

## وحیِ معلوم ۷۳۷

معلوم جو قرآنِ کریم

(اے مخاطب) تو نے کیا دیکھا نہیں ہے (یہ سماں) آسمان سے پانی برسایا خدا نے (بعد ازاں) پھر زمیں کے چشموں میں اُسکو کیا اُس نے وہاں زوروں پر آتی ہیں تو ہے زرد اُن کو دیکھنا اس میں عبرت اہل دانش کے لئے ہے (بر ملا) :

کیا وہ جس کا سینہ کھولا بہرِ دین اللہ نے (ہے برابر اُنکے جو تائیکوں میں ہیں پڑے؟ اور جو ہے روشنی میں اپنے رب کی سمت سے اُن پر ہے اندس، جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہیں، اور وہ کھلی گمراہی میں ہیں پڑ گئے :

اک کلام بہترین حق نے کتاب الہام کی (اس کو سن کر) رو گئے ہر جاتے ہیں اُنکے کھڑے تجھکے ہیں یا وہ خدا میں جسم و دل پا کر گداڑ جس کو چاہے وہ دکھا دیتا ہے سیدھا راستا حشر کے دن جو عذاب سخت مزہ پر روک تھے اور کہا جائے گا (روزِ حشر) نافرمانوں سے ان سے پہلے لوگ بھی نہیں کو) ہیں جھٹلا چکے پھر دکھائے اُن کو اس دنیا ہی میں اللہ نے اور عذابِ آخرت اس سے بھی بڑھ کر ہے کہیں اور لوگوں کے لئے ہم نے بیاں قرآن میں دیں ہے یہ قرآن (مبین) عربی زبان میں (بالیقین) تاؤریں (اللہ سے) سمجھیں جو کچھ ہے اصل دیں) :

اک مثال اللہ کرتا ہے بیاں (اس نوع کی) اور ہے اک آدمی اک شخص کا خالص (غلام) جتنی تعریفیں ہیں وہ سب ہیں خدا ہی کے لئے تم کو بھی مَرنا ہے، ان کو بھی ہے مَرنا بالیقین :

ہے (غلام) اک شخص، ساجھی جکے مندی ہیں کئی حالتیں دونوں کی ہو سکتی ہیں کیا یکساں (مدام) ؟ لیکن اکثر لوگ اتنا بھی نہیں ہیں جانتے اپنے رب کے آگے جھکے قیامت میں تمہیں :

۱۷۔ یعنی دین اسلام کے لئے۔  
۱۸۔ یعنی قرآن کا اسلوب بیان ایک ہی طرزِ ادا پر ہے اور اس کے احکام بار بار دہرائے جاتے ہیں تاکہ ہر صنفِ لوگوں کی سمجھ میں آجائیں۔  
۱۹۔ یعنی جو عذابِ قیامت کی سنجی کر اپنے چہرے پر روک لے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ  
إِذْ جَاءَهُ الْيُسُ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي جَاءَ  
بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا  
يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ يَكْفُرُ  
اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيهِمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ  
الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّتُونَكَ  
بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ  
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَئِنْ  
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ  
مَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ  
ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقُومُ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ  
إِنِّي عَامِلٌ فَمَا لَوْ تَعْلَمُونَ ۝ مَنْ يُؤْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ  
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ  
فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ  
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ  
تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ  
الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

پھر ہے اُس سے بڑھ کے ظالم کون؟ جو (کوئی نظر)  
اور سچی بات کو جھٹلاتے جب پہنچے اُسے  
بات جو سچ لے کر آیا جس نے تصدیق اُسکی کی  
جو وہ چاہیں اُن کے پاس ہے اُن کیلئے  
تا خدا، دُور اُن سے سب اعمال بد اُن کے کرے  
کیا خدا کافی نہیں ہے اپنے بندے کے لیے؟

اُس کا (پھر) رہبر نہیں، جس کو خدا گمراہ کرے؟  
اور خدا جس کو ہدایت دے (مٹا دے گمراہی)

کیا نہیں وہ منتقم اور سب پہ غالب (واقعی)؟ پتہ  
اُن سے گر پڑھو، بنا کس لیے یہ ارض و سما  
دیکھو تو، تم پوچھتے ہو جن کو خالق کے سوا  
کیا وہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کر سکتے ہیں دُور؟  
تو یہ اُن کے فضل کو کیا روک سکتے ہیں (کبھی)؟

اُس پہ ہے اہل توکل کا توکل (دامنی)؟

کہدو! (اہل) قوم! کام اپنی جگہ پر تم کو رو  
(اے میرے) ہم نے یہ تم پر آماری ہے کتاب  
راہ پر جو آیا وہ اپنے بھلے کے واسطے  
(اے میرے) تم نہیں ہو اُن کے (ہرگز) ذمہ دار؟  
ماتے دم لوگوں کی رو میں کھینچ لیتا ہے خدا  
حکم صادر ہو چکا ہے جن کی نسبت سخت کا  
باقی (سو نے والوں کو دُنیا میں ہے پھر بھیجتا  
شک نہیں اس میں جو اہل فکر میں اُن کیلئے

جھوٹ بولے (یا کوئی الزام دے) اللہ پر؟  
کیا نہیں دوزخ ٹھکانہ مُنکروں کے واسطے؟  
بس وہی تو لوگ ہیں پر مہیئہ نگار و منتقم؟  
نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے یہ (واضح ہے)؟  
اور اُن کے نیک کاموں کے عوض اجر اُن کو دے؟  
یا سوال اللہ سے ڈرتے ہیں انھیں یہ (باوَلّے)

پھر نہیں گمراہ کرنے والا اُس کا کوئی بھی؟  
کیا نہیں وہ منتقم اور سب پہ غالب (واقعی)؟ پتہ

تو کہیں اللہ نے، اُن سے یہ کہہ دو (برملا)  
مجھ کو گر تکلیف دینا چاہے کچھ (میرا) خدا  
یا کرے اپنا کرم مجھ پر جو وہ (رب غفور)  
اُن سے کہدو مجھ کو تو کافی ہے بس اللہ ہی

اور میں اپنی جگہ کام ایسا کرتا ہوں (سُنو)

تا اُنھیں فائدہ لوگ اُس سے (اور ہوں فیضیاب)  
اور ہوا گمراہ، تو اپنے بُرے کے واسطے،  
(یعنی ہر اک شخص پر اعمال کا اُس کے ہے بار)  
جو نہیں مرتے ہیں اُن کی خواب میں ہے کھینچتا  
اُن کو اپنے پاس (جھکا) روک لیتا ہے (خدا)  
اک مقرر وقت تک (جس کا ہے خود اُس کو پتا)  
اس میں ہیں اللہ کی قدرت کے ابھیرے پتے؟

یعنی اُن کی رو میں

أَمْ تَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ سُفْعَاءَ قُلْ أُولَٰئِكَ تُؤَادُّونَ شَيْئًا  
 وَلَا يَعْقلُونَ ﴿٢٤﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ  
 وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٥﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْتَرَّتْ  
 قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ  
 إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٢٦﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ  
 عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا  
 فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٧﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِثْلَهُ  
 مَعَهُ لَا فُتِنُوا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَبَدَأَ لَهُمْ  
 مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَبَدَأَ لَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا  
 وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٩﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ  
 ضُرٌّ دَعَا نَأْتَهُ إِذَا أَخَوْنَهُ نِعْمَةً مِمَّا قَالِ إِنَّمَا أَوْتَيْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ  
 بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٣١﴾ فَأَصَابَهُمْ  
 سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ  
 سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَهَٰهُمْ يَعْجِزِينَ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ  
 الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَايَتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾  
 قُلْ يَٰ عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا أَلَيْسَ أَنْفُسُكُمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ  
 رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٣٤﴾

۱۷  
یعنی رحمت و تندستی

۱۸  
یعنی کفار و یحییٰ سے

کیا انہوں نے ہیں خدا کے ماسوا بھڑائیے  
چلے اُن کو ہوا کسی شے پر) نہ کوئی اختیار  
ان سے کہہ دو ہے شفاعت پر خدا کا اختیار  
پھر اُسی کی سمت تمکو لوٹنا ہے (ایک بار) ۛ  
ذکر جب اُن سے کیا جاتا ہے ایک اللہ کا  
بچھنے لگتے ہیں دل اُن کے (روح ہوتی ہے فنا)  
تو وہ خوش ہوتے ہیں (اور کرتے ہیں خوشیاں بر ملا) ۛ  
یوں کہو تم اے خدا (اے خالق ارض و سما  
تو ہی اپنے بندوں کی اُن باتوں کا کر فیصلا  
ظالموں کے پاس اگر ہو کل زمین کی کائنات  
سب کی سب سے دیں وہ بدلے میں عذابِ شرکے  
جو نہ تھا وہم و گمان میں ان کے (غفلت میں تھے) ۛ  
ان کو بد اعمالیاں اپنی نظر آ جائیں گی،  
یاد کرتا ہے ہیں ہوتا ہے جب انسان دکھی  
کہتا ہے میری لیاقت ہے مجھ کو بے ملی  
لیکن اُن میں سے بہت سوں کو نہیں یہ آگہی ۛ  
تو جو کچھ کرتے تھے وہ، آیا نہ کام اُن کے کبھی ۛ  
اور ان میں سے بھی جو کرتے ہیں نافرمانیاں  
وہ ہر اسکے نہیں اللہ کو (المختصر) ۛ  
جس کی روزی چاہتا ہے کھول دیتا ہے خدا  
اہل ایمان کے لئے اس میں ہیں (قدرت کے) نشان ۛ  
اپنی جانوں پر نہ ہوں یا یوس رحمت میری،  
بخشنے والا بڑا ہی مہرباں ہے (وہ اللہ) ۛ  
ان کو بد اعمالیاں اپنی نظر آ جائیں گی،  
یاد کرتا ہے ہیں ہوتا ہے جب انسان دکھی  
کہتا ہے میری لیاقت ہے مجھ کو بے ملی  
لیکن اُن میں سے بہت سوں کو نہیں یہ آگہی ۛ  
تو جو کچھ کرتے تھے وہ، آیا نہ کام اُن کے کبھی ۛ  
اور ان میں سے بھی جو کرتے ہیں نافرمانیاں  
وہ ہر اسکے نہیں اللہ کو (المختصر) ۛ  
جس کی روزی چاہتا ہے کھول دیتا ہے خدا  
اہل ایمان کے لئے اس میں ہیں (قدرت کے) نشان ۛ  
اپنی جانوں پر نہ ہوں یا یوس رحمت میری،  
بخشنے والا بڑا ہی مہرباں ہے (وہ اللہ) ۛ



وَأَيُّبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلُمُوهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ  
ثُمَّ لَا تَنْصَرُونَ ﴿٥٧﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ  
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٨﴾ أَنْ  
تَقُولَ نَفْسٌ لِمَحْسَرٍ فِى عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِى جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ  
لِلسَّاعِيْنَ ﴿٥٩﴾ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِى لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٠﴾  
أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِى كَرَّةٌ فَأَكُونُ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦١﴾  
بَلَىٰ قَدْ جَاءَ نَكَالُ الْغَدَابَةِ وَأَسْكَدَتْ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَيَوْمَ  
الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ أَلْيَسَ  
فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٣﴾ وَيُنَجِّى اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا  
بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمْ الشَّوْءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٤﴾ اللَّهُ  
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٥﴾ لَهُ مَقَالِيدُ  
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ  
هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٦﴾ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ تَأْمُرُ وِىْ عَبْدٍ أَيْبَهَا  
الْجَاهِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ  
لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٨﴾  
بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ  
قَدْرِهِ ۚ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٧٠﴾

(لوگو! تم اپنے خدا کی سمیت ہو جاؤ رجوع اس سے پہلے کہ ہونا نازل تم پر قبر (ایزدی) اور چلو ان پر نصیحت کی جو باتیں بہتریں اس سے پہلے کہ ہونا نازل تم پر ہتر (ناگہاں) پھر کہیں ایسا نہ ہو) کہنے لگے تم میں کوئی جانب اللہ سے، اور میں اڑاتا تھا ہنسی پلا

یا کہے مجھ کو ہدایت (نیک) اگر دیتا خدا دیکھ کر کہنے لگے، یا وہ عذاب (اللہ) کا نیکی کرنے والوں میں ہو جاؤں میں بھی (بر ملا)۔

(حکم ہوگا) ہاں ہمارے حکم پہنچے تھے تھے اور تو تھا منکروں میں (ہم تجھے ہیں جانتے)۔

دیکھو گے تم (اے ہمراہ) حشر کے دن (خاص کر) ان کے مہنہ کالے ہیں (وہ ملعون اور مقہور ہیں) اور جو ہیں پر ہیر گار ان کو خدا (اے کر دگا) عزم نہ ہوگا ان کو، اور ایذا نہ ہوگی (زمین ہار)۔

پیدا کرنے والا ہے اللہ ہی ہر چیز کا میں زمین آسمان کی پاس اس کے کعبیاں، وہ خلاء میں ہے (بیشک انہیں پہنچا زیاں)۔

کہدے نادانوں! کیا دیتے ہو تم یہ مشورا، تم کو اور ان کو ہوتے ہیں تم سے پہلے جو (نبی) شرک اگر تم نے کیا، ہوں گے عمل سب ایٹکاں بلکہ تم اللہ کی ہی بندگی کرتے رہو یہ نہیں سمجھ، سمجھنے کی طرح اللہ کو، ہوں گے افلاک اس کے درست است میں لپٹے ہوئے کہ میں پوچھوں (دوسروں کو) ماسوائے کبریا:۔ (اے ہمراہ) وحی ہے (الاریب) بھیجی جا چکی اور تم گھائے میں آجاؤ گے (پاؤ گے زیاں)۔ اور جو (بندے) ہیں شا کر (ڈمرے میں) اُنکے ہوتے اس کی مٹھی میں زمیں ہوگی قیامت میں (سنو) ذات اس کی ہے بلند و پاک ان کے شرک سے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ  
اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اٰخَرٰى فَاِذَا هُمْ قِيٰمٌ  
يَنْظُرُوْنَ ۝٢٨ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَ  
جَآئَ بِالنَّبِيِّيْنَ وَالشَّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا  
يُظْلَمُوْنَ ۝٢٩ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا  
يَفْعَلُوْنَ ۝٣٠ وَسِيقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ اِذَا  
جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتَكُمْ رُسُلٌ  
مِّنْكُمْ يَنْتٰهُنَّ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُوْكُمْ لِقَآءِ  
يَوْمِكُمْ هٰذَا اَقَالُوْا بِالٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ  
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٣١ قِيْلَ ادْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ  
فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٣٢ وَسِيقَ الَّذِيْنَ اٰتَقَوْا  
رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۚ اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا  
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا  
خٰلِدِيْنَ ۝٣٣ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى صَدَقْنَا وَعَدَهُ  
وَاُوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ  
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝٣٤ وَتَرٰى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآقِقِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ  
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ  
قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور پھونکا جائے گا صور (قیامت ناگہاں)  
ہوگی سب بے ہوش، مخلوق زمین و آسمان  
ہاں مگر جس کو خدا چاہے (بے حس کا اس کو ہوش)  
پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا (باصدر غرش)  
اٹھ کھڑے سب ہونگے پھر ہر سو نگہ (لیکن خموش) :

جنگ کائنات کی زمیں اپنے خدا کے نوے سے  
نامہ اعمال پھر رکھیں گے سب کے سامنے  
اور پیہر اور شاہد (سب یہ) حاضر آئیں گے  
فیصلہ ان میں کیا جائے گا پھر انصاف سے  
اور نہ ہوگا ظلم کچھ لوگوں پہ (یہ باور رہے) :

پورا بدلہ پائے گا ہر شخص اپنے کام کا  
یہ جو کچھ کرتے ہیں اس سے (خواب ہے خدا  
کفر جو کرتے رہے ہیں، وہ بنا کر ٹولیاں  
ہائے یہاں تک کہ وہ جب دوزخ کے پس جانینگے  
اور کہیں گے ان سے دوزخ کے موکل (بالیقین)  
جو خدا کی آیتیں پڑھ کر سناتے تھے تمہیں  
وہ کہیں گے ہاں مگر وعدہ عذاب (حشر) کا  
حکم ہوگا، داخل اب دوزخ کے دروازوں میں ہو  
کیا برا مسکن ہے مغروروں کا اب (خود دیکھ لو) :

اور جو دنیا میں اپنے رب سے تھے ڈرتے رہے  
پھر یہاں تک کہ وہ جنت پہنچیں گے جنت کے قریب  
اور کہیں گے خلد کے خازن کہ تم پر ہو سلام  
وہ کہیں گے (شاد ہو کر) شکر ہے اللہ کا  
ہم کو اس نے سر زمین (خلد کا) مالک کیا  
نیک تھے جن کے عمل، ان کا بے کیا اچھا صلا :

اور تم (اس روز) دیکھو گے فرشتے ہیں کھڑے  
اس کی ہی تسبیح (اور تقدیس) میں ہیں (ترنباں)  
اور پھر سب کی زبان پر ہوگی بالآخر یہ بات  
عرش کے گرد، اور ساتھ اپنے خدا کی حمد کے  
فیصلہ انصاف سے، لوگوں کے ہوگا دیریشاں  
بے سزاوار (شمار و) حمد، رب کائنات :

یعنی

یعنی ان لوگوں میں جنہیں آیات  
واحکام الہی سے اختلاف تھا۔

الحاج

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ وَثَمَانُونَ آيَةً وَنُسْخٌ كَثِيرَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرُ الذَّنْبِ  
وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
إِلَهُ الْمُسْتَعِيرِ ۝ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا  
فَلَا يُغْنِيكَ تَقْلُبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ  
وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ  
وَجَادَلُوا بِالبَاطِلِ لِيُذْهِبَ الْحَقَّ فَاخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ  
كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ  
كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ  
حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ  
لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ  
تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ  
جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ  
وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ  
السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ  
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لِمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ  
مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝

تَقِي السَّيِّئَاتِ

١٤٦

# (ب) سورۃ مؤمنین

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۵ آیتیں، اور ۹ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو نہایت رحم والا ہے، بڑا ہی مہربان ہے

حکم ہے نزول اللہ کی جانب سے اس قرآن کا

نہختے والا گنہ کا (عفو کر کے کچوک بھول)

وہ نہ لائے سخت دینے والا (ہر بدکار کو)

(اور) سوا اُس کے نہیں معبود کوئی (دوسرا)

ہیں جو کا فر، رب کی باتوں پر جھگڑتے ہیں وہی

نوح کی قوم ان سے پہلے (نبیوں کو جھٹلا چکی

اپنے اپنے نبیوں پر یہ عزم ہر اُمت رہا

(محبت) باطل کے ساتھ (ان نبیوں کو جھگڑے

(آخر کار) ہم نے دھڑ پکڑا انھیں تو (دیکھ لو)

اور تمھارے لب کی بات (ان کا فوں پر بھی لپٹی

حاصلانِ عرش اور جو گردیں اُس (عرش) کے

لکھتے ہیں ایمان اپنے رب پر صحتِ قلم سے

(اور کہتے ہیں) کہ اے پروردگار (داؤد گر)

بخشدے ان کو خلوص دل سے ہو توہ کریں

اور بچاؤ ان کو عذابِ نالے سے (ہر حال میں)

جادوئی اغوں میں کر ان کو داخل اے خدا

اور آبا، بیبیوں کے اور ان کی نسل سے

تو ہی بیشک کے زبردست اور فی حکمت (خدا) ہے

جس کو اُس دن ہر مصیبت سے لیا تو نے بچا

یہ بڑی ہی کامیابی ہے (جسے بھی جو عطا) ہے

جو ہیں منکر ان کو دی جائے گی (اسدن) یہ نڈرا

جو زبردست اور ہے ہر چیز کا راز آشنا ہے

کرنے والا (خاصی محبوب کی) توبہ قبول

فصل کرنے والا (اُس پر جو کہ نیکو کار ہو)

بے اُسی کی سمت (آخر کار) سب کو کوٹنا ہے

دے نہ دھوکا تم کو ان کی شہر گردی (لے نہ لے)

اور ان کے بعد پھر کتنی ہی قومیں اور بھی

کر سکے اُس کو (کسی صورت) گرفتار (بلا)

و لگادیں حق کو تا اُس (محبت بیکار) سے

ہم نے کیسی دی سزا (ہر طبقہ کفار کو)

ہو چکی پوئی کہ یہ (کفار سب) ہیں دوزخی

کرتے ہیں تسلیں اپنے رب کی اُس کی حمد سے

چاہتے ہیں مغفرت ایمان والوں کے لیے

خادی تیرا علم اور رحمت، ہر اک چیز پر

اور ان کو جو تیری راہ ہدایت پر چلیں

اور بچاؤ ان کو عذابِ نالے سے (ہر حال میں)

جنت الفردوس کے جوان سے وعدہ ہے کیا

نیک جو (بندے) ہوں ان کو بھی (ریاضِ غد سے)

اور ان کو (مشرکے دن) ہر مصیبت سے بچا،

تو بڑا فضل اُس پہ (یارب ہائیں) تو نے کیا

یہ بڑی ہی کامیابی ہے (جسے بھی جو عطا) ہے

جنھن بے زار اپنی جانوں سے ہو تم (ہو کر خف)

یعنی تجارت اور ہر دھندلے کے  
پلے شہر و مشرکوں کا چھٹا چھٹا  
یعنی فرشتے

یعنی جنت کے باغوں پر دعاں انہیں  
ہمیشہ رہنا ہے

کچھ زیادہ اس سے بھی قوتِ خدا بزرگوار  
دعوتِ ایمان جو دی جاتی ہے تم کو (درازا)  
کتنے تھکانے والے اس سے (اوپر) جگہ نما

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَتَيْنِ وَاٰجِبْتَنَا اِثْنَتَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا  
 فَهَلْ اِلَى خُرُوجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ ذَلِكُمْ بِاَنَّهُ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ  
 وَحَدَّثَ كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُّشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوْا قَالِ الْحَكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ  
 الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ اٰيَاتِهِ وَيُنَزِّل لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ  
 رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنذِبُ ۝ فَاذْعُوْا لِلّٰهِ مُخْلِصِيْنَ  
 لِّهِ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ  
 يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهِ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ  
 يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بَرْزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلٰى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ  
 لِّسَن الْمَلِكِ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ نَجْزِي كُلَّ  
 نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝  
 وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدٰى الْحَنَاجِرِ  
 لظُلُمِهَا مَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ حَاسِبٍ وَلَا لَشَفِيعٍ يُطَاعُ ۝  
 يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْلِي الصُّدُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ يَفْضَحُ  
 بِالْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ لَا يَفْضَحُوْنَ بِشَيْءٍ  
 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ ۝ اَوَلَمْ يَسِيرُوْا فِي الْاَرْضِ  
 فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ  
 كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَرًا فِي الْاَرْضِ فَآخَذَهُمْ  
 اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝



وہ کہیں گے اے ہمارے رب، ہمیں دو مرتبہ  
اب نہیں ہے اعتراف اپنے گناہوں کا تو کیا  
(حکم آئے گا نہیں) یہ اس لیے کہ (واقعی)  
تو نہیں تم مانتے تھے اُس کو (رب لا شریک)  
اُسے تم ایمان لے آتے تھے کہتے تھے یقیناً  
ہے یہی، تم کو دکھاتا ہے جو (قدرت) نہیں

سوچتا وہ ہے جو مائل جانب رکھے (یہاں)۔  
تم پکارو باغلوں بندگی اللہ کو  
ہے وہ عالی مرتبہ مالک (حریم) عرش کا  
تاؤ رہے لوگوں کو (اندوہ) روزِ حشر سے پا  
اور خدا پر اُنکی پوشیدہ نہ ہوگی کوئی شے  
(اور ندا آئے گی یہ، بعد ندائے اولیں)  
پائے گا ہر شخص آج اعمال کا اپنے صیلا

اور حساب ان سے یقیناً جلد لے لے گا خدا۔  
ان کو اُس نزدیک آنے والے دن سے دو ڈرا،  
پھر نہ ہو ان کو نگاروں کی حامی کوئی ذات  
ان کی دُزدیدہ نگاہوں کو خدا ہے جانتا  
اور کرتا ہے خدا ہر فیصلہ انصاف سے  
کر نہیں سکتے ذرا سا بھی وہ کوئی فیصلہ  
کیا نہیں کی سیر اُنہوں نے ملک کی جو دیکھتے  
ان سے اپنے زور اور قوت میں بڑھ چڑھ کر بھی  
پس گرفت ان کی، گناہوں پر جو کی اللہ نے

دے چکا تو موت اور دوبار زندہ کر چکا  
ہے یہاں سے پنج نکلنے کا بھی کوئی راستہ  
جب پکارا جاتا تھا اللہ واحد کو (کبھی)  
اور جب ٹھہرایا جاتا تھا کوئی اُس کا شریک  
اب خدا کی ہے حکومت جو ہے بالا برتر  
رزق کرتا ہے وہ نازل آسمان سے (دیگیاں)

ناگوار خاطر (ان) کفار کو یہ ہو، تو ہو  
وحی اپنے بندوں میں ہے چاہے جس پر بھیجتا  
جب کہ سب موجود ہونگے سامنے اللہ کے  
(پھر نہ ہوگی بتاؤ) آج کس کا راج ہے؟  
اُس خدا کا ہو ہے یکتا اور غالب (بایقین ہوا)  
اور (کسی پر) ظلم بھی ہوگا نہ آج (اصلاً روا)

مُنہ کو جب آئینے کھٹ کھٹ کر چلبے (بر ملا)۔  
یا سفارش کرنے والا، جس کی مانی جاتے بات وہ  
اور اُس کو بھی جو کچھ ہے ان کے سینوں میں چھپا  
اور جنہیں یہ یاد کرتے ہیں سوا اللہ کے  
دیکھنے اور سننے والا فی الحقیقت ہے خدا۔  
کیا ہوا انجام اُن کا، ان سے جو پہلے ہوئے؟  
اور نشانوں میں، نہیں پر وہ گئے جو چورٹ کے  
تو بچانے والا کوئی بھی نہ تھا، اللہ سے۔

۱۰  
پیدا ہونے سے پہلے انسان مٹی  
یا لطف جو کچھ بھی دیا ہو وہ بھی ایک گونہ  
مرتب ہی ہے اور دوسری موت نہ ہے  
جو زندگی کے بعد سب کو آتی ہے یہ تو  
دو مرتبہ ہوگی اور دوسری مرتبہ جیلنے سے  
مرد ہے دنیا و آخرت کی دو زندگیاں



ذَلِكْ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاكْفَرُوا فَأَخَذَهُمُ  
 اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٥٠ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى  
 بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ٥١ إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ  
 فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ٥٢ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا  
 اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ  
 الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ٥٣ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى  
 وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي  
 الْأَرْضِ الْفَسَادَ ٥٤ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ  
 كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ٥٥ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ  
 آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ  
 جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ  
 يَكُ صَادِقًا يُضَيِّقُكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ  
 هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ٥٦ يَقُومُ لَكُمْ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ  
 فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ  
 إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ٥٧ وَقَالَ الَّذِي  
 آمَنَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ٥٨ مِثْلَ دَابِ  
 قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ  
 ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ٥٩ وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ٦٠

اس لیے کہ اُن کے پاس (اکثر) رسول لاتے ہیں  
وہ ہوتے منکر تو انکی گرفت اللہ نے  
(اے پیغمبر) ہم نے موسیٰ کو بھی بھیجا تھا (ایمان)  
جانبِ فرعون و ہامان اور قارون کے لیے  
جب ہمارا (دین) حق تعالیٰ کر دے پیچھے اُن کیس  
قتل کر دو اُن کے بیٹے، عورتیں زندہ رکھو  
اور کہا فرعون نے (اے لوگو) مجھ کو چھوڑ دو  
اور پکالے اپنے رب کو یہ (بدد کے واسطے)  
یا کوئی جھگڑا (فضائے ملک میں برپا کرے؟

اور کہا موسیٰ نے (لوگو) اے چکاہوں میں پناہ  
ہر تکبر کرنے والے سے (جو ہونخواست، ماب)  
لوگوں میں فرعون کے اک مرد ایمان لایا تھا  
کیا تم اتنی بات پر کرتے ہو خون اکی شخص کا  
اور تمھارے پاس لایا ہے خدا سے معجزے  
اور جو سچا ہے تو پھر وعدہ وہ جس جس (قبر) کا  
حد سچو بڑھ جائے اور جھوٹا بھی ہو، مسکو خدا  
قوم والو ہے تمھارا راج آج اس ملک میں  
پس جو اچھے عذاب حق (خدا ناخواست)  
بولا فرعون (اب سمجھانا ہوں تمھیں وہ بات ہی

اور دکھاتا ہوں تمھیں راہ صواب رستی؟  
پھر وہ ایماندار بولا، بھائیو ڈر ہے مجھے  
جیسا قومِ نوح اور قومِ ثمود و عاد کا  
ظلم بندوں پر نہیں اللہ کرنا چاہتا ہے  
بھائیو، اُس روز کا تم پر ہے اندیشہ مجھے

معجزے لے کر (مگر وہ سب کو جھٹلاتے ہیں)  
یہی والا ہے عذاب سخت، قوت ہے اسے؟  
دے کے کچھ واضح دلیلیں اور کچھ اپنے نشان  
یہ تو جادو گر ہے جھوٹا (سب کے کہنے لگے)  
تو وہ بولے اُس کے ساتھ ایمان بولا (بدو اس)  
داؤں جو ہے کافروں کا وہ غلط ہے (دیکھو تو)  
مار ڈالو تاکہ میں موسیٰ کو (قتلہ ختم ہو)  
کر دے برہم تمھارے دین کو، ڈنہ ہے مجھے،  
یا ملک میں برپا کرے؟

اُس کی جو رست تمھارا اور مرا (بے اشتباہ)  
جو نہیں کرتا یقین (آمد) روزِ حساب؟  
اپنا ایمان جو چھپاتا تھا، (وہ یوں) کہنے لگا  
جو یہ کہتا ہے کہ ہے اللہ (واحد) رب مرا؟  
ہے جو وہ جھوٹا تو اس کا جھوٹ اسی پر (جا رہے)  
تم سے کہتا ہے، کوئی تو تم پر آ رہی جائے گا،  
(پھر) ہدایت کا دکھاتا ہی نہیں ہے رستا؟  
بول بالا ہے تمھارا (سب پہ غلبہ ہے تمھیں)  
پھر مدد کرنے ہماری کون آئے گا (بھلا؟)  
سوچتی ہے جو مجھے (جس کی ہے مجھ کو آگہی)

دن اُن اگلی امتوں کا سادہ تم پر آپر پڑے؟  
اور ہوتے جو بعد اُن کے حال (دنیا میں) ہوا  
ظلم بندوں پر نہیں اللہ کرنا چاہتا ہے  
وہ پیکار اور بانٹ کا دن حشر کہتے ہیں جسے؟

۷۵۱

پیکار اور بانٹ کا دن یعنی  
قیامت کا دن جب لوگ دوزخ  
اور جنت کی طرف اپنے جائیں گے  
اور جب نفسا نفسی پڑی ہوگی۔

يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ  
يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ  
قَبْلِ الْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا  
هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ  
اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ۝ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ  
بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا  
كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُنْكَدِرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ  
فِرْعَوْنُ يَهْمُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝  
الْأَسْبَابَ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي لَأَكُفُّهُ  
كَذِبًا وَكَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۝ وَمَا كَيْدُ  
فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَأْتِيكُمُ الْيَعْقُوبُ  
أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ يَأْتِيكُمُ الْيَعْقُوبُ إِنَّمَا هَذِهِ الْيَعْقُوبُ  
الَّذِي آمَنَ ۝ وَمَنْ عَمِلْ سَيِّئَةً فَلَا  
يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۝ وَمَنْ عَمِلْ صَالِحًا مِمَّا زَكَرْنَا أَنَّهُ  
أَوْثَرُ ۝ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۝ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيَقُولُ  
مَالِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَى وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝  
تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي  
بِهِ عِلْمٌ وَإِنِّي أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيدِ الْغَفَّارِ ۝

## وحي منظم ۷۵۳ منظم ہر جرن کرم

پیٹھ دے کر بھاگو گئے جس روز گھبرائے ہوئے  
اور نہیں کوئی پہلے جو تھیں اللہ سے  
دے ہدایت کون اُسے جس کو خدا گمراہ کرے؟

اِس سے پہلے میں تمھارے پاس یوسفؑ آچکے  
وہ تمھارے پاس جو احکام باری لائے تھے  
(ان کا تو جھگڑا چکا، ان سے تو فرصت مل گئی)  
حد سے جو بڑھتے ہیں اور پتے میں جو شک ہیں پڑ  
کہ سند آتی نہیں ہوتی ہے کوئی اُن کے پاس  
نا پسندیدہ ہے یہ نزدِ خدا و مومنین،  
اُن کے جو مغرور اور سرکش ہیں (اسیں شک نہیں)؟

بولادھر (فرعون) اے ہامان میرے واسطے  
میں بھی اُن رستوں پہ جا پہنچوں کہ دیکھوں جہاں کے  
میں سمجھتا ہوں کہ ہے جھوٹا، اسی موسیٰ کا بیان،  
اُس کی نظروں میں بھلی کیں روکا سیدھی راہ سے  
لایا تھا (دربارہ) جو ایمان، وہ کہنے لگا،  
(دین کا) تم کو دکھا دوں گا میں سیدھا راستہ؟

بھائیو ہے یہ حیاتِ دہر (ناقص) مناندا  
کی بُرائی جس نے ویسا ہی وہ پائے گا صلا  
اور وہ (اللہ پر لے بُٹھ) رکھتا ہویتیں  
بے حساب اُن کو دہاں روزی ملے گی (بہتریں)؟

قوم والو! ہے یہ میرا بھی عجب اک ماجرا  
میں بلاتا ہوں تمھیں سوئے نجات (دامنا)  
تم بلاتے ہو مجھے دوزخ کی جانب (برملا)؟

دیتے ہو دعوت کہ میں اللہ کا منکر ہوں  
اور میں اُس کی طرف دیتا ہوں دعوت بار بار  
اُس کا ساتھی اُس کو سمجھوں جس سے علم ہوں  
جو ہے غالب (مستب) اور جو (سب) ہے آمر نگار

یعنی کہنے لگے کہ ہم یوسفؑ کی رست  
کے ان کی زندگی میں منکر ہے تو اب  
اُسے کہ خدا ان کے بعد کوئی رسول  
نہ بھیجے گا کیونکہ اُن کی رسالت کا  
بھی یہی حشر ہوگا

نصف

لَاجِرَمَ أَنْتَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي  
 الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدْنَا إِلَى اللَّهِ وَإِنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ  
 النَّارِ ٢٣ فَسْتَدْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِئُضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ  
 إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ٢٤ فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا وَ  
 حَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ٢٥ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا  
 غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ  
 الْعَذَابِ ٢٦ وَإِذْ يَتَحَايَّجُونَ فِي النَّارِ فَيقُولُ الضَّعُفَاءُ لِلَّذِينَ  
 اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فُهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَنُونَ عَنَّا حَيْثُ بَاءَ  
 النَّارِ ٢٧ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ  
 بَيْنَ الْعِبَادِ ٢٨ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا  
 رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ٢٩ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُنْ  
 تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَاذْعُوا أَوْ آذُوا  
 الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ٣٠ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ٣١ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ  
 مَعْدِنُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ٣٢ وَلَقَدْ آتَيْنَا  
 مُوسَى الْهُدَى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ٣٣ هُدًى وَ  
 ذِكْرًا لِأُولَى الْأَلْبَابِ ٣٤ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ  
 اسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ٣٥

لے

یعنی سرے کے بعد عالم برزخ  
میں تیسرے عذاب آخرت کے طور پر  
گناہگاروں کے سامنے صبح و شام  
ایک ایک پیش کیا جاتی ہے۔

ہے یہ ظاہر جس کی جانب تم بلاتے ہو نہ  
آخرت میں بھی نہیں اور شک نہیں اسیں (ذررا)  
وہ نہ دنیا ہی میں ہے قابل پیکارے جانے کے  
ہم سمجھوں کو اُس خدا ہی کی طرف ہے لوٹنا  
دوزخی وہ ہیں جو حد سے بڑھ گئے ہیں بلے جیا،

اگے چل کر تم کرو گے یاد یہ کہنا مرا  
اور بیشک اپنے سبب دل کا بھگاں ہے خدا  
کام کو اپنے میں کرتا ہوں سپرد کبریا،

دی پھر ان کے شر سے موتی کو نجات اللہ نے  
آگ ہے وہ، سامنے آتی ہے اُنکے صبح و شام  
گھیر کر فرعونوں کو ایک بدتر قبر سے  
اور جب برپا قیامت ہوگی (ہوگا حکم عام)  
(ہاں کہ یہ اپنے تکبر کا نتیجہ دیکھ لیں)

پس جو سرکش لوگ ہیں، اُن سے کہیں گے ناتواں  
کیا ہٹا سکتے ہو تم ہم پر سے غلوڑی آگ بھی؟  
فیصلہ بیشک خدا بندوں کے حق میں کر چکا  
(انجھاکے ساتھ یوں) دوزخ کے دار و غاؤں سے

عرض تم ہی یہ کرو اپنے خدا نے پاک ہے  
وہ کہیں گے کیا تمھارے پاس لے کر مجھ سے  
اور کہیں گے وہ جو ہوں گے ناز دوزخ میں پڑے  
عرض تم ہی یہ کرو اپنے خدا نے پاک ہے

وہ کہیں گے ہاں، تو (دار و غار) کہیں گے (پھر وہاں)  
اور پیکار ان کا فروں کی ہوگی بائیل رائیگاں  
پانے نبیوں کی اور اُن کی جو ہیں ایمان لائیں گے

اور (مدد دیں گے وہاں بھی) جب کھڑے ہوئے گواہ  
اور پھٹکار اُن پہ ہوگی (دوامی) اللہ کی  
ہم نے موتی کو ہدایت، (نامہ تحریری) دیا  
اور بڑا گھراؤ (کے رہنے) کو ملے گا (واقعی)

نسل اسرائیل کو تو ریت کا دارش کیا  
عقل مندوں کو وہ بھی پند و ہدایت (برلا)؟  
ہم مدد کرتے ہیں عرصے میں حیات ہر کے  
منکروں کی معذرت جس دن نہ ہوگی رُو براہ

بایقیں وعدہ تمھارے رب کا برحق ہے (سنو)  
تم کرو تسبیح اور حمد اپنے رب (پاک) کی  
مغضرت مانگو گنہ کی، صبح بھی اور شام بھی  
ہم نے تمہارے کافر ایذا دیں تو صبر (اُس پر) کرو

۷۵۵

یعنی پیغمبر اور فرشتے سکروں کے  
مقابلہ میں بطور گواہ کھڑے ہوں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتَهُمْ اِنْ فِيْ  
 صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبَرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِۦ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ  
 السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ ﴿٥٨﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْكَبِيْرُ مِنْ خَلْقِ  
 النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا يَسْتَوِى  
 الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا  
 الْمُنٰسِقِۙ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٠﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تِيْۤهٖۤ لَآ  
 رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُوْمِنُوْنَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ  
 اِدْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنِ عِبَادَتِىْ  
 سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ اٰلِيْلًا لِّتَسْتَلُوْا  
 فِيْهِۦ وَاللّٰهُ مُبْصِرٌ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ  
 النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ذٰلِكُمْ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْۤءٍ اَلَا اِنَّهٗ  
 اِلٰهٌ وَفَاۤىِٕ تَوْفٰكُوْنَ ﴿٦٤﴾ كَذٰلِكَ يُوَفِّكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِآيَاتِ اللّٰهِ  
 يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَآءَ  
 بِنَآءٍ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوْرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمْ  
 اَللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الْحَىُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾  
 قُلْ اِنِّىْ نُهَيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ  
 لَمَّا جَآءَنِى الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَبِّىْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٨﴾

جو جھگڑتے ہیں خدا کی آیتوں پر (ناروا)  
کچھ دلوں میں ہے نہیں اُن کے تجربے سوا  
(اے پیغمبر! پس خدا سے اپنے تم مانگو پناہ  
خلقتِ حق و فلکِ کاکہ ہے بیشک بڑا  
ہو نہیں سکتا برابر، اندھا اور بینا کبھی  
تم بہت کم سوچتے ہو، (کیا ہے تم کو آگہی؟)

(وہ) قیامت کی گھڑی آنی ہے (الکن) بالیقین  
اور تمھارے رب کا کہنا ہے کہ مجھ سے دُعا  
بالیقین مغرور مبریٰ بندگی سے جو ہوئے  
ہاں وہی اللہ ہے جس نے تمھارے واسطے  
اور بنایا دن دکھاتے تاکہ (ہر شے بر ملا)  
لیکن اکثر لوگ شکر اُس کا نہیں کرتے ادا؟

(دیکھو اے لوگو) وہی تو ہے تمھارا کردگار  
(دوسرا) معبود کوئی بھی نہیں اُس کے سوا  
اور جو آیات سے اللہ کی مُنکر ہوئے  
ہاں وہی اللہ ہے جس نے تمھارے واسطے  
آسمان کو چھت بنایا اُس نے (بالائے زمین)  
عمدہ عمدہ چیزیں پھر تم کو بطورِ رزق دیں،

برکتوں والا ہے وہ اللہ، رب العالمین؟  
ہے وہ زندہ، اور نہیں معبود اُس کے ماسوا  
خالص اُس کی بندگی کر کے، کرو یا وحدا  
ساری خوبی ہے اُسی کی، رتبے جو کو میں کا؟

ان سے کہو (اے پیغمبر! منع ہے مجھ کو کیا  
مجھ کو اپنے رب کے جب پہنچے ہیں دفعِ ترشاش  
اُن کو پوچھو، تم بجا دی، جن کے پورے سوا  
حکم ہے مجھ کو رہوں میں تابعِ رب جہاں؟

یعنی جن لوگوں نے ازراہِ کبر  
میری مہارت سے سرتابی کی  
تمام بہانوں کا پالنے والا



هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ  
 ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا  
 مِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلٍ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلَ مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ  
 تَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرُ فَإِنَّمَا يَقُولُ  
 لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٢١﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ  
 أَنِّي يُضَرُّونَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ  
 رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣﴾ إِذَا الْأَعْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلْسَلُ  
 يُسْحَبُونَ ﴿٢٤﴾ فِي الْحَبِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ  
 قِيلَ لَهُمْ آيِنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٢٦﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا  
 ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ يَكُنْ لَدُعْوَا مِنْ قَبْلُ نَشِئًا مَكْدُوكَ  
 يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾ وَلَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي  
 الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَتَرَحَّوْنَ ﴿٢٨﴾ أَدْخُلُوا أَبْوََابَ  
 جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ فَاصْبِرْ  
 إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَمَّا يُرِيدُكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُ هُمْ  
 أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا  
 مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ  
 عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا  
 جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ فَخُصِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٣١﴾

ہے وہ خالق جس نے مٹی سے تمہیں پیدا کیا  
پھر نکالا تم کو اک پنچہ (ساٹاں کے پیٹ سے)  
پھر بڑھاپے تک پہنچنے کے لیے (زندہ رکھا)  
موت کے وقت معین تک پہنچتا ہے کوئی  
وہ چلاتا باز تا ہے (اور بڑا داتا ہے وہ)

اور پھر نطفے سے پھر اک تو تھڑے سے (بر ملا)  
(زندہ رکھا پھر) جو انی تک پہنچنے کے لیے  
کوئی ان (دقتوں) سے پہلے تم میں کرتا ہے نفا  
شاید ان آثار کو (قدرت کے) سوچ تم بھی؟  
کام کرنے کا کوئی جب قصد فرماتا ہے وہ

اُس سے کہہ دیتا ہے ہو جا، اور ہو جاتا ہے وہ؟  
(ایسے پیمر) تم نے کیا (ابنک) نہیں دیکھا نہیں  
یہ کدھر بھٹکے چلے جاتے ہیں؟ (خود ہی سوچ لیں)؟

وہ جنہوں نے اس کتاب (پاک) کو جھٹلایا  
تو نتیجہ اس کا بھی معلوم نہیں ہو جائے گا؟  
اور زنجیریں، گھسٹے جائیں اب گرم میں؟  
پھر یہ پوچھا جائیگا (معبود) اب؟ میں کہاں  
ماسوا اللہ کے، تو وہ کہیں گے (سوچ کے)  
بلکہ تم تو (اس سے) پہلے، ماسوائے کردگار  
کافروں کو یوں خدا کرتا ہے گمراہ (اور خوار)؟

پھر کہا جائے گا ان سے، یہ اُسی کا ہے صلا  
اور اکڑتے پھرتے تھے ناحق (تکبر تم کو تھا)؟  
داخل اب ہو جاؤ دروازوں میں دفرخ کے (جہاں)  
تم کو رہنا ہے ہمیشہ (اور جلتا جاوداں)  
کیا بڑا مغروروں کا، یہ ہے ٹھکانہ (بے گماں)؟

(ایسے پیمر) صبر سے بیٹھے رہو (نکلیں نہ ہو)  
بعض وعدے پورے نہ ہوتے ہم دکھا بھی دیں تمہیں  
(وعدہ تو ہر حال میں ہوتا ہے پورا، اس سے کیا)  
اور ہم نے تم سے پہلے بھی ایسی بھیجے انبیاء  
بعض ایسے ہیں، نہیں جن کا سنایا دعائے  
ہاں مگر حکم خدا سے، حکم رب جب آ گیا  
اور جو جھوٹے تھے، گھاٹے میں پڑے وہ (بر ملا)؟

وعدہ ہے اللہ کا برحق (یقین اس پر رکھو)  
(یا وفائے عہد سے پہلے) اٹھا ہی میں تمہیں،  
ہے ہماری ہی طرف آخر تو ان کو کوٹنا ہے  
جن میں سے ہم نے سنایا حال تم کو بعض کا،  
نتیجہ نہ یہ قدرت، نہی کوئی دکھائے معجزا،  
ہو گیا انصاف کے (ہر بات کا پھر) فیصلہ

نطفہ غذا سے بنتا ہے اور ہر  
غذا مٹی سے پیدا ہوتا ہے اس لیے  
ہر انسان گویا مٹی سے بنا ہے۔

یعنی ان میٹھوں کو بھی جو  
دوسرے پتھروں کے ذریعے  
انہیں پیسے تھے۔

۱۲

۱۲

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا  
 تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبَلَّغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً  
 فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُكِّ تَحْمِلُونَ ۝  
 وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيُّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا  
 فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ  
 فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ ثَلُثُ  
 رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَّحُوا بِهَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ  
 بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا  
 بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ  
 يَنْفَعُكُمْ إِيَّاهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سَأَلْتُ اللَّهَ الَّتِي قَدْ  
 خَلَتْ فِي عِبَادَةٍ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝  
 سُورَةُ حِمْلِ السَّجْدَةِ تَكُونُ رُفْعًا فِي مَسْجِدِ ابْنِ رَسُوْلِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ كَتَبْتُ فَصَّلْتُ آيَاتِهِ  
 قُرْآنًا عَرَبِيًّا الْقَوْمُ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ  
 عَنْهُ لَا يَسْمَعُونَ ۝ وَقَالُوا أَأُفْلِحُ بِنَا فِي أَكْثَرِ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي  
 أَذَانِنَا وَقُرْآنٍ مِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَأَعْمَلْنَا عَلَيْهِمْ ۝

ہاں وہی اللہ ہے جس نے تمہارے واسطے  
بعض کو کھاتے ہو تم، بعضوں پر ہوتے ہو سوار  
اُن پہ چڑھتے ہو حصول مقصد دل کے لئے  
اپنی قدرت کے دکھاتا ہے نشان تم کو خدا  
کیا نہیں کی سیر دنیا کی اُنھوں نے، دیکھتے  
گو وہ کثرت اور قوت میں زیادہ اُن سے تھے  
پھر کمال اُن کی کام آئی نہ اُن کے (دیکھئے)؟

پھر نبی جب لئے اُن کے پاس لے کر مجھے  
اُلٹی ان پر آپڑی وہ بات جس پر ہنستے تھے؟  
جب عذاب آتا ہمارا دیکھا، تو کہنے لگے  
ہم خدائے واحد (و قہار) کو ہیں مانتے  
اب ہمیں انکار ہے اسباب کفر و شرک ہے؟  
جب عذاب آتے ہمارا سب نے دیکھا (برط)  
ہے یہ دستور خدا بندوں میں جاری جاوےں  
تھے جو منکر وقت قہر رب ہوا انکو زیاں ہے؟

## (۴۱) سورۃ حم سجدہ

(یہ سورۃ مکہ منظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۴ آیتیں اور ۲۶ کلمات ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ہیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے؟

حم نازل اُس کی سمت سے (ہو تا ہے یہ فرماں یہاں)  
ہے یہ (قرآن) اک کتاب اے اسیں کر دی ہیں پیل  
صاحب فہم (و دکا) جو لوگ ہیں اُن کے لئے؟  
اس پہ بھی اکثر نے منہ موڑا نہ دھیان اس کو دیا  
اور کہتے ہیں کہ داعی تم ہوئے جس بات کے  
اور گرانی ہے ہمارے کانوں میں (دیں سرگراں)  
اِس لئے پس لے محمد کام تم اپنا کرو  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے؟  
بالوضاحت آیتیں عربی زبان میں (بیگماں)  
شرودہ دیتا ہے، ڈراتا ہے (عذاب اللہ سے)  
اور وہ سنتے ہی نہیں اسکو کہ یہ کہتا ہے کیا؟  
اُس کی جانب سے ہمارے دل پہیں پر دیے پڑے  
ایک پر وہ ہے ہمارے اور تمہارے درمیان  
اور کر س ہم کام اپنا (پھر نتیجہ جو بھی ہو)؟

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبِيَآءِ الْهَكْمِ إِلَهُ وَاحِدٌ  
 فَاسْتَقِيبُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ذُنُوبَكُمْ لِكُلِّ شُرَكَيْكُمْ ٥ الَّذِينَ  
 لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ٦ إِنَّ الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ٧ قُلْ إِنِّي كُنْتُ  
 مِنَ الْكَافِرِينَ ٨ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ  
 لَهُ إِندَادًا ٩ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ١٠ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَاسٍ مِنْ  
 فَوْقِهَا وَبَرَكْنَا فِيهَا وَقَدَّرْنَا فِيهَا فُوقَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً  
 لِّلسَّائِلِينَ ١١ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ  
 لَهَا وَإِلَى الْأَرْضِ انثَبَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ١٢  
 فَفَضَّلْنَهَا سَبْعَ سَبْعِينَ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْخَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ  
 أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِرٍ وَحِفْظٍ ١٣ ذَٰلِكَ  
 نَقِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ١٤ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ  
 صُعِقَةً مِّثْلَ صُعِقَةِ عَادٍ وَنُوحُوا ١٥ إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ  
 مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ١٦  
 قَالُوا الْوَسْءُ رَبَّنَا لَا نَزْلَ مَلَائِكَةٍ فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ١٧  
 فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا  
 مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ  
 هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ١٨

ان سے کہہ دو (اے نبی) میں بھی ہوں تم جیسا بشر  
ہے تمہارا ایک ہی مہبود (وہ برحق خُدا)  
اُس سے تم مانگو گناہوں کی معافی (دس لبر)  
جو میں دیتے زکوٰۃ اور مُسکِ عقیقی ہوئے ۞

وحی یہ (مخانبِ حق) مجھ پر آتی ہے (مگر)  
پیسے اس کی ہی طرف چلنا ہے تم سب (روا)  
اور ہے افسوس (بے حد) شرک کرنے والوں پر ۞  
ہاں مگر جو لائے ایمان، اور عمل اچھے کیئے

(آخرت میں) اجر ہے بے انتہا ان کے لئے ۞

ان سے پوچھو، منکر اُس سے کیا ہو تم اے اہل کیں  
اور دل کو ہمسر بناتے ہو تم اُس کا (بار بار)  
اور اُسی نے اِس زمین پر رکھے بھاری کوسار  
چار دن میں پھر غذاؤں کا تقدر کر دیا  
اور توجہ اُس نے پھر فرمائی سُوئے آسمان  
پھر زمین اور کُھر کو یہ حکم ہم نے دے دیا  
لوئے (دونوں) ہم تو حاضر ہیں خوشی سے (اے خدا) ۞

اپنی قدرت کے بنائی جس نے دودن میں زمین؟  
ہے وہی (اللہ تو) کوئین کا پروردگار ۞  
اور اُس میں ہر طرح کی برکتیں دیں بے شمار  
لوگ مستفسر جو تھے، پورا جواب ان کا ہوا ۞  
آسمان اُس وقت مطلق کُھر تھا (یا راک دھواں)  
تم خوشی سے آؤ یا بکھر آؤ تو (ذرا) ۞  
اور مناسب ہر فلک کے حکم بھیجا (بے گماں)  
اور (شیاطین سے) اُسے محفوظ ہم نے کر دیا  
یہ ہے تجویز اُس کی جو غائب ہے اور راز آشنا ۞

پھر بنائے (کُھر سے) دودن میں (یہ رست آسمان)  
آسمان دُنیا کا قندیلوں سے پھر ہم نے بجا  
یہ ہے تجویز اُس کی جو غائب ہے اور راز آشنا ۞

(اے پیغمبر) ان سے کہہ دو میں ڈراتا ہوں تمہیں  
جیسی (بھبی) تھی کڑاک قوم ثمود عاد پر ۞  
اور کہا پوچھو کسی کو بھی نہ جُسنہ اللہ کے  
تو (بنا کر اپنا پیغمبر) فرشتے بھیجتا،  
ہم نہیں اُس دین کو (دینِ الہی) مانتے ۞  
اور بولے کون ہے ہم سے زیادہ سُو را  
ان سے بڑھ چڑھ کر ہے بل بوتے میں وہ (منازل)  
اور ہماری آیتوں سے بھی انہیں انکار تھا ۞

اِس پر بھی کفار مکہ کے جو سرتابی کریں  
اُس کو کس سے (جو ہے بیشک اک عذابِ سخت تر)  
آگے اور پیچھے سے جب اُن میں رُغول آنے لگے  
وہ لگے کہنے، یہی ہوتا جو منشا ئے خدا،  
اور ہو جو دین دے کر تم یہاں بھیجے گئے  
عاد والوں نے تکبر ملک میں بے جا کیا  
یہ نہ سُو جھا، جس خدا نے ہے انہیں پیدا کیا  
اور ہماری آیتوں سے بھی انہیں انکار تھا ۞

کفار مکہ نے غامبا آنحضرت  
سے پوچھا ہو گا کہ زمین اور پہاڑ  
خدا نے کیسے دن میں بنائے؟ اور  
خلوق خدا کے رزق کا انتظام کسے دن  
میں ہوا؟ یہ اس کا مکمل جواب ہے۔

۱۵

اے یعنی پہلا اور سب سے نیچا  
آسمان جو اس دُنیا پر ہے، اُسے  
ستاروں کی قندیلوں سے سجایا

اے  
یعنی ہجرتِ مکہ شہود  
حضرت ہود اور حضرت صالح  
علیہم السلام ہیں

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَابٍ لِنُذِيقَهُمْ  
عَذَابَ الْخُزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ  
أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ١٥ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا  
الْعَنَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمُ طَیْفَةُ الْعَذَابِ الْهَوْنِ بِمَا كَانُوا  
يَكْسِبُونَ ١٦ وَبَجَّيْنَا لِلَّذِينَ آمَنُوا وَأَكَانُوا يَتَّقُونَ ١٧ وَيَوْمَ  
يُخْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ١٨ حَتَّىٰ إِذَا  
مَاجَاءُوا هَاشِدًا عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ  
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٩ وَقَالُوا الْجُلُودُ دِهْنٌ لَّمْ يَتَّخِذْهُمُ اللَّهُ  
أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ذَرُّوا  
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٢٠ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَضِیُّونَ أَنْ يَتَّبِعَهُ عَلَيْكُمْ  
سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا  
يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ٢١ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ  
بِرَبِّكُمْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَصْبِحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٢٢ وَإِنْ يَصْدُرُوا  
فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتَبُوا فَبَآهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ٢٣  
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نَارٍ فَزَيَّنَّا لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ أَعْيُنُهُمْ  
وَمَا خَلَقَهُمْ وَحَقِّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أَمْرِ قَدْ خَلَقْتُ مِنْ  
قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ٢٤ وَقَالَ الَّذِينَ  
كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَايِبُ لَكُمْ تُعْلَبُونَ ٢٥

یعنی تم دوزخوں سے چھپا کر گناہ کرتے تھے اور تمہیں اس کا یقین تھا کہ تمہارے اعضا خود تمہارے اعمال کی شہادت دیں گے۔

اور اللہ کے) سحر سحر دنوں میں ہم نے بھی قہر ذات کا حیات مہر میں چھپیں مزا اور مدد اس وقت مل سکتی نہیں اُن کو (ذرا) ۛ

اور ثمود، اُن کو دکھایا ہم نے سیدھا راتا پھر نتیجہ اُن کی بدکرداریوں کا یہ ہوا ہم سے جوڑتے تھے، جو ایمان ہم پر لائے تھے اور جس دن سوئے دوزخ جمع ہو کر آئیں گے تو وہاں وہ روکے جائیں گے (گھڑی بھر کے لئے) ۛ

جمع سب حتیٰ کہ ہو جائیں گے دوزخ پر (وہاں) اُن کے کاموں کی گواہی دینگے سب بے این و آں) ۛ

پوچھیں گے (یہ لوگ اپنے) گوشتیں اور پوستیں وہ کہیں گے ہم کو بے اللہ نے گویا کیا تھا اُنہی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تم چھپاتے تھے کہنا ہوں کہ، تو اس ڈسے نہیں یہ تمہارے کان اُنکھیں (گوشت) پوست (اعضا تمام) بے خبر اکثر تمہارے کاموں سے ہے (لاکلام) ۛ

بدگمانی تم نے جو اپنے خدا کے حق میں کی آج (کے دن) تم خسارے میں پڑے ہو (واقعی) ۛ

پس اگر یہ صبر کر لیں (اور دیں خاموش بھی) (برہنہ) غدر خواہی، یہ اگر تو بہ کریں ہم نے (شیطانوں کو) ان کا کر دیا تھا ہم نہیں خوبصورت ان کی نظروں میں بنا کر رکھ دیئے ان سے پہلے فرقے جو گزرے ہیں جن دنس کے

بالیقین ٹوٹے میں تھے وہ (یہ بھی ٹوٹے میں ہے) ۛ کہتے ہیں مُنکر، نہ اس قرآن کو ہرگز سنو تم (مسلمانوں پر) شاید اس طرح غالب رہو ۛ

۱۰۰

۱۰۰



فَلَنذِيقَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْرَ  
 الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٤﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ الْعَدَاءِ اللَّهُ النَّارُ لَهُمْ  
 فِيهَا دَارُ الْآخِلَةِ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَأْتِينَ بِجُحْدُونَ ﴿٣٥﴾ وَ  
 قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا مِنَ الْجِنِّ وَ  
 الْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَانَحْتَ أَفْدَامِنَالْيَكُونُوا مِنَ الْآسَفِينَ ﴿٣٦﴾  
 إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ  
 الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي  
 كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٧﴾ نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ  
 فِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُنَّ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا  
 تَدَّعُونَ ﴿٣٨﴾ نَزَّلْنَا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿٣٩﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا  
 مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ  
 الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَا تَسْتَوِيَ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ  
 بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ  
 وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٤١﴾ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقِيهَا  
 إِلَّا ذُو حِزْظٍ عَظِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَمَا يَنْزَعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ  
 فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ أَيْتَهُ  
 الْبَيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدْ لِلشَّمْسِ وَلَا  
 لِلْقَمَرِ وَاسْجُدْ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٤٤﴾

سخت عذاب ان کا فرد کو ہم چکائیں گے ضرور جو کیا کرتے تھے دپھل اب اس کا پائیں گے ضرور

دشمنان رب کی ہے یہ آگ، یہ دوزخ سزا ان کو رہنا ہے اسی جلتے ہوئے گھر میں سدا، منکر آیات تھے، اس کا ہے یہ بدلا بلا

اور جو منکر ہیں (قیامت میں) کہیں گے اے خدا جس نے جن داس میں سے ہم کو گمراہ کیا رک نظر ان کو ہمیں بھی تو دکھا (دیکھیں ذرا) ہم مسل ڈالیں انھیں قدموں کے نیچے (بر ملا) تاہیں پستی میں (اور جھکیں وہ ذلت کا راز) ہ

بایقین جن لوگوں نے اقرار اول سے کر لیا اور (اس اقرار پر اپنے) وہ قائم بھی ہے اور کہیں گے تم نہ اندیشہ کرو، کوئی نہ عنہم ہم تمھارے زندگی دہر میں بھی دوست تھے ہوگی وہ موجود تم جنت میں چاہو گے جوشے یہ ضیافت اس خدا کی سمت ہے (اب ہاں) اس سے بہتر بات ہو سکتی ہے کس کی (مومنو)

اور کہے میں ہوں مسلمان، (اے مسلمانو سنو) ہ

اور برابر ہو نہیں سکتی ہے نیکی اور بدی دیکھو گے تم پھر کہ جس سے تھی تمھاری دشمنی جو میں صابر، ان کو ہے یہ بات (اے لوگو) نصیب ہو اگر شیطان کی جائزے کوئی دوسرا

(سب کی) سزا ہے ہی (سب کو) وہی ہے جانا ہ

چاند سورج، رات دن ہیں اُنکی قدرت نشان تم اگر اللہ کو ہی پوچھتے ہو (بر ملا) ہ

چاند سورج کو نہ تم سجدہ کرو (اہل جہاں) تو اُسے سجدہ کرو، جو ان کا خالق ہے (خدا)

لے یعنی اسن الی من آساء  
جو بدی کرے اس کے ساتھ اسنا  
اچھا سلوک کرو کہ وہ دشمن سے  
دوست ہو جائے۔

لے یعنی انور باللہ من شیطان الرجیم  
کہنا چاہئے۔

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ  
 وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۝ وَمِنَ الْبَيْنَةِ أُنْكَشَرَتْ  
 الْأَرْضُ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ  
 رَبَّتْ ۖ إِنَّ الَّذِينَ أَحْيَاها لَمَحْيَا الْمَوْتِ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا  
 أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 اعْمَلُوا مَا نَسْتُمِرُّ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۖ لَا يَأْتِيهِ  
 الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ  
 حَكِيمٍ حَبِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ  
 مِنْ قَبْلِكَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝  
 وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ  
 ءَآءَ عَجَبٍ ۖ وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ  
 وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقُرْوْهُ عَلَيْهِمْ عَمًى ۖ أُولَٰئِكَ  
 يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ  
 فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ  
 وَأَتَتْهُمْ لَقْنًا مِنْهُ مَرْيَبٌ ۖ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ  
 وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

## وحیِ منظوم < ۶۹ > منظوم ترجمہ قرآن

اے پیغمبر! اس پر بھی یہ کبر و نخوت گر کریں  
رات دن تسبیح کرتے ہیں (اُسی اللہ کی)  
اُس کی قدر کے نشانوں میں ہے اک یہ نشان  
لہلہاتی ہے جب اُس پر پانی برساتے ہیں ہم  
بائقیں جس نے زمین کو (اس طرح) زندہ کیا  
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (بے چون و چرا)۔

تو (فرشتے) جو تمہارے رب کے ہیں دربار میں،  
اور وہ (سبح کرنے سے) نہیں تھکتے (کبھی) نہ  
دیکھتے ہو تم، زمین بے حس ہے (اور پھر انہیں)  
اور (ہم بھریں) ابھرتی ہے (ہو کر تازہ دم)  
مردوں کو بھی زندہ کر دے گا (وہی روزِ جزا)  
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (بے چون و چرا)۔

جو ہماری آیتوں میں پیدا کرتے ہیں کبھی  
آگ میں جو ڈالا جائے ہے وہ بہتر شخص یا  
لوگو جو چاہو کرو اسے نیک بد پر ہتھیال  
جو ہوئے مُنکر نصیحت کے صلے جب آئی انھیں پس  
اگے پیچھے سے نہیں کچھ دخل اُس میں جھوٹ کا

ہم سے (اُن کا حال) پوشیدہ نہیں ہے (واقعی)  
جو قیامت کے دن آئے اُن سے (ہنستا ہوا)  
تم جو کچھ کرتے ہو، اُنکو دیکھتا ہے کہ دکلائے  
(یعنی قرآن) جو ہے اک نادر کتابِ خوش اس  
کیونکہ وہ نازل ہوئی رُبحانِ رب (رب العالماں)

حکمتوں والا ہے جو شائستہ حمد (و ثنا)۔  
اے پیغمبر! تم سے بھی (بس) ہے کہا جاتا دُہری  
ہاں ذرا بھی شک نہیں اس میں تمہارا رب پاک  
اور اگر دیتے ہم قرآن کی عجب سی زباں  
یہ عجم والوں کی بولی اور ہم اہل عرب!  
کہدو یہ قرآن، ایمان لانے والوں کے لیئے  
جو یقین لاتے نہیں اُن کے کانوں پر گراں

تم سے پہلے سب سے لوگوں سے کہا تھا جو (کبھی) نہ  
مغفرت والا ہے اور اُس کی سزا ہے دردناک۔  
تو یہ کہتے کیوں نہ کیں یہ آیتیں واضح (بیاں)۔  
(کس طرح سمجھیں اسے ہم، یا عجبت ثم اعجب)  
اک ہدایت اور شفا ہے (ہر مرض ہر دوا سے)  
اور اُن کے حق میں ہے قرآن انہما یا (بے گناہ)

دو سے گویا پیکارے جا ہے میں (یہ بیان)۔  
اے پیغمبر! ہم نے موتی کو بھی دی تھی اک کتاب  
پہلے سے اک بات اگر ٹھہری نہ ہوتی (بر ملا)  
اک قوی شک میں یہ ہیں قرآن کی نسبت مُتلا۔  
اور بڑائی جس نے کی، تو وہ بھی اپنے ہی لیئے  
رب نہیں ایسا تمہارا، ظلم بندوں پر کرے۔

اختلاف اُس میں پڑا پھر (قوم پر آیا عذاب)  
جانب بے جانب، تو اُن کا ہو چکا تھا فیضِ لا  
اک قوی شک میں یہ ہیں قرآن کی نسبت مُتلا۔  
اور بڑائی جس نے کی، تو وہ بھی اپنے ہی لیئے  
رب نہیں ایسا تمہارا، ظلم بندوں پر کرے۔

قرآن شریف کے مراد ہے

یجملہ آیت کے دو مطلب ہو سکتے  
ہیں۔ ایک تو یہ کہ جو تعلیم تو جس  
دوسرے پیغمبروں کو دی گئی تھی وہ  
ہی نبی آخر الزمان کو بھی دی گئی۔  
یا یہ کہ سب سے دوسری آیتوں نے اپنے  
رسولوں کو جادو کر، جھوٹا اور مغتری  
بتایا، ایسی ہی باتیں تم سے نکالی  
امت بھی کہہ رہی ہے۔

یعنی گویا انہیں (تم) دوسرے  
پکارا جا رہا ہے کہ پیغمبر ہی نہیں کہتے

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ مِنْ أَكْثَرِهَا  
 وَمَا تَحْصِلُ مِنْ أَثَرٍ وَلَا تَنْفَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ آيُنَ  
 شَرَكَاءُى قَالُوا أَذُنًا مِمَّا مَنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَنَّا  
 كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمُ مِنْ مَّحِصٍ ۚ لَا  
 يَسْمَعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْغَيْدِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَكْشُ  
 فَيُوقُ ۚ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لَيَقُولَنَّ  
 هَذَا إِلَىٰ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّىَ إِنَّ  
 لِي عِنْدَهُ لَلْخُسْفَىٰ فَلَنُنَاسِفَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِهَا عَيْلًا وَلَنُنَذِّرُنَّهُمْ  
 مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَإِذَا أَعْمَنَّا عَلَى الْإِنْسَانِ عَرْضًا وَإِنَّا بِعَاجِلِهِ  
 وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُودَعَاءِ عَرِيضٍ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ  
 مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مِنْ أَضَلِّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ  
 بَعِيدٍ ۚ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ  
 لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ أَلَا  
 إِنَّهُمْ فِي مَرِيتٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَّا يَكْفِ كُلُّ شَيْءٍ مُعِظَةً ۚ  
 سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ ذَلِكَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِالْآيَاتِ وَكُفُّوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١ حَمْدٌ عَسَىٰ ٥ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ  
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٣ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٤

ہے حوالے ذات حق کے علم (روز) حشر کا  
یا جو عورت حاملہ ہو اور وہ بچہ جنے،  
اور جس دن (شرک والوں کو) پکائے گا خدا  
وہ کہیں گے ہم کہہ دیتے ہیں تجھ سے (بالیقین)  
پہلے جن کو یاد کرتے تھے وہ اب کھو جائیں گے  
بہتری کی القبا سے آدمی ٹھٹھا نہیں

میرے، گاہیوں میں سے اپنے پائیں جو نشو و نما  
(الغرض جو کچھ ہے) سب علم میں اللہ کے،  
وہ کہاں ہیں جن کو تم ساتھی سمجھتے تھے میرا؟  
(اُن شریکوں سے) کوئی ہم میں سے واقف نہیں  
اب نہیں ان کی خلاصی، مطلع ہو جائیں گے  
اور اگر اُس کو کوئی ایذا پہنچ جائے کہیں،  
تو وہ ہر جاتابہ مالوس اور شکستہ دل دیں

بعد ازاں اپنی رحمت کا چمکا دیں سگر مزا،  
یہ نہیں مجھ کو گماں ہو گی قیامت (بھی) بپا،  
تو ہے میرے واسطے اُس کے یہاں بیشک مہلا،  
اور چمکائیں گے عذاب سخت کا اُن کو مزا

تو وہ کہتا ہے (کر اس رحمت کا) میں خود اہل تھا،  
اور اگر میں اپنے رب کی سمت لوٹا یا گیا  
وہ جو کچھ کرتے تھے ہم کفار کو دیں گے بتا  
اور چمکائیں گے عذاب سخت کا اُن کو مزا

نعمتیں دیتے ہیں جب انسان کو ہم (نیکیتے)  
اور کنارہ کش بھی ہو جاتابہ (کچھ دن کے لئے)  
لمبی چوڑی پھر دُعا میں مانگتا ہے (چیخ کے)  
ان سے یوں کہہ کر دیکھ تو ہسی (اے اہل شر)  
اور اس پر بھی تمہیں انکار ہی اس سے ہے

پھر لیتا ہے وہ اپنا منہ، ہماری سمت سے  
بعد ازیں تکلیف جب کوئی پہنچتی ہے اُسے  
لمبی چوڑی پھر دُعا میں مانگتا ہے (چیخ کے)  
جانب اللہ سے (قرآن) آیا ہو اگر،  
تو جو ایسے پرلے درجے کے تحالف میں پڑے

اُس سے بڑھ کر کون ہے گمراہ؟ (وہ خود سوچ لے)  
عنقریب ان لوگوں کو ہم اپنی قدرت کے نشان  
آخر ان پر منکشف ہو گا کہ برحق ہے (خدا)  
سننے ہو، رب کی حضور میں انہیں شک ہے (مگر)

ساری دنیا میں دکھائیں گے اور ان کے درمیان  
کیا نہیں کافی تمہارا شاہد ہر شے خدا؟  
سننے ہو، عادی ہے (قدرت اُسکی) ہر اک چیز پر

## سورۃ شوریٰ (۷۲)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۳ آیاتیں اور ۵ رکعت ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (پہلا)

جو نہایت رحم والا ہے، بڑا ہی مہربان

حمہ عسیٰ ہ (اے میرے جبریل رحمت یہ ہے نازل ہوئی)

وہ زبردست اور ذی حکمت خدا (نے کل) کو نہیں

دی تم پر، اور اُن پر، تم سے جو پہلے ہوئے

بیہمتا رہتا ہے (اس دنیا کی حالت دیکھ کے)

لے اختلاف  
سے چاہئے کفار نے یکہ کیا کوسلازل  
نے پہلے وہ سے شہر فتح کر لے اور پران  
کا زون کا وطن مگر بھی مسلمانوں کے طعن  
منسوخ ہوا۔  
سے یعنی ان ہیوں پر جو تم سے پہلے  
گزر چکے ہیں۔

سب کچھ اس کا ہے زمین و آسمان میں (بالیقین)  
پہلے ہی سب سے بڑا اور سب سے بالا بڑا ہے

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ  
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ  
هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ٥ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ  
حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ دَوْمًا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بَوَكِيلٌ ٦ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا  
إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِنُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنذِرَ  
يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي  
السَّعِيرِ ٧ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَدْخُلُ  
مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ ٨ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ  
أَمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي  
الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٩ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ  
فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ١٠  
فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنْ  
الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرْكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ١١  
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ  
إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي  
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ  
أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ  
إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ١٣

آسمان اُدھر سے پھٹ کر گر پڑیں، کیا ہے بعید  
کرتے ہیں وہ اپنے رب کی (راتین) حمد و ثنا  
ہیں فرشتے موحی (خداوندِ حمید)  
کرتے ہیں اہل جہاں کی مغفرت کی التجا،  
سُنتے ہو، وہ مہرباں ہے بخشنے والا (خدا)  
دستِ جن لوگوں نے ہیں مٹھ لائے اُس کے برا،  
(لے پھیر) خود خدا ننگاں ہے اُن کے حال کا،  
تم نہیں ہو دتے دار اُن کے (یہ ہم نے کہہ دیا) :-  
ہم نے نازل تم پہ یوں عربی میں قرآن ہے کیا  
اور انہیں بھی، مگر کے بہتے ہیں جو لوگ اُس پاس  
جس کے آنے میں نہیں ہے (فی الحقیقت) شک کوئی،  
سب کو اک فرقہ بنا دیتا، خدا گر چاہتا،  
چاہتا ہے جس کو، اور جو لوگ ہیں عصیاں بخار  
کیا بنائے ہیں انہوں نے کار ساز اُنکے رواہ  
مردوں کو پھر زندہ کر دے گا وہی (روز جزا)  
اور جن باتوں میں تم رکھتے ہو یا ہم اختلاف  
ہے وہی میرا خدا، اُس پر بھروسہ ہے مجھے  
ہے وہی جس نے زمین و آسمان پیدا کئے،  
اور پتہ پالیوں کے بھی جوڑے بنائے (سوچ کے)  
اور نہیں اُس جیسی کوئی چیز (اُس سا دوسرا)  
ہیں اُسی کے پاس افلاک و زمین کی گنجیاں  
اور جس کی روزی کو وہ چاہے کر دے محقر  
یس کا ٹھہرایا تھا ہے واسطے وہ راستا  
اور جو ہم نے (یہ پیر) دجی تم کو بھی کیا  
یہ کہ اپنے دین کو قائم رکھو (جس طرح ہو)  
مشکوٰۃں پر لے پھیر، ہے وہ (دین حق) گراں  
جس کو چاہے منتخب کر لے خدا اپنے لیے

تاکہ مگر والوں کو رہم سے) ڈراؤ (پر ملا)  
اور یومِ حشر کا اُن میں کرو پیدا پر اس  
ہو گا اک فرقہ بہشتی، ایک فرقہ نذرانی :-  
لیکن اپنی رحمت (ورافت) میں لیتا ہے خدا  
کوئی حامی اُن کا ہو گا (حشر کے دن) اور نہ یار :-  
تو فقط اللہ ہی ہے کار ساز (دوسرا)  
اور وہی ہر چیز پر قادر ہے (بے ہون و چرا) :-  
فیصلہ اُن کا حوالے ہے خدا کے (بے گزات)،  
ہیں اُسی کی سمت مائل ہوں (وہ جو چاہے کرے) :-  
اور بنائے تم میں سے جوڑے تہا ہے واسطے  
وہ زمین پر تم کو پیلا تا ہے (اُس ترکیب سے)،  
(سب کی) سُنتا ہے ہی (سب کچھ) وہی ہے دیکھتا :-  
جس کی روزی چاہے وہ کر دے گناہ (بیگماں)  
شک نہیں اِس میں کہ ہے ہر چیز کی اُسکو خبر :-  
روح کو تھا حکم (جس پر چلنے کا) ہم نے دیا  
موسیٰ و علیؑ اور ابراہیمؑ کو جو حکم تھا  
اور تم ہرگز نہ ڈالو اختلاف اُس میں (سُنو)،  
جس کی جانب تم آئیں دیتے ہو دعوت (بیگماں)،  
جو ہو راغب، راستہ اپنا دکھاتا ہے لُسنے :-



وَمَا تَفْقَهُوا إِلَّا مِنَ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْيَا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا  
كَلِمَةُ سُبْحَتٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ  
وَإِنَّ الَّذِينَ أُوذُوا بِكُتُبٍ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ  
مُريبٍ ١٧ قُلْ لَكُمْ قَادِحٌ وَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ هُمْ  
وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِإِعْدَالٍ بَيْنَكُمْ  
اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَالْبَاقِي الصَّيِّرُ ١٨ وَالَّذِينَ يَحْجُونَ  
فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ١٩ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ  
وَالْبَيِّنَاتِ وَيُؤَيِّدُ رِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ٢٠ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا  
يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ٢١  
إِنَّ الَّذِينَ يُبَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ٢٢ اللَّهُ طَئِيفٌ بِعِبَادِهِ  
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ٢٣ مَنْ كَانَ يَرْيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ  
فَلْيَرْزُقْهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يَرْيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ  
مِنْ أَصِيبٍ ٢٤ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمُ الدِّينَ مَالَهُمْ يَدَانِ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا  
كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٢٥ تَرَى  
الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُمْ لَا يَسْأَلُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
فِي رَوْحَاتٍ الْحُسْنَى لَهُمْ وَأَيُّهَا مَنْ عِنْدَ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ٢٦

اور جو فرقہ فرقہ یہ (اہلِ مخالف) ہو گئے  
اور اگر رب کی طرف سے اک مقرر وقت کا  
تو پھر ان میں ہو چکا ہوتا کبھی کا فیصلہ  
دین کے بارے میں، شک و ریشک میں ہیں وہ مبتلا :

تم اُسی (دین) کی طرف انکو بلاؤ (لے نبی)  
اور اُن کی خواہشوں کی تم نہ کرنا پیر دی  
اُس پر ہے ایمان میرا، حکم ہے مجھ کو ملا  
ہے ہمارا اور تمہارا ایک ہی پروردگار  
اور تمہارے جو عمل ہیں اُن کے تم ہو ذمہ دار  
ہم کو اور تم کو کرے گا جمع یک جا وہ خدا  
اور جب تسلیم (ہر مخلوق) اُسکو کر چکی  
رب کے بارے میں، تو محنت اُنکی نزدیک خدا  
اور عذاب سخت ہے اُن کے لئے (روزِ جزا) :

ہے وہی اللہ (قادر اور قوی و مستطاب)  
کیا خبر تم کو، ہو شاید پاس ہی روزِ حساب :  
اُنکو جلدی ہے، قیامت پر نہیں جن کو لقیں  
اور برحق حشر کا آنا ہے، وہ ہیں جانتے  
تو (ہر ایک کو) دُور گمراہی میں ہیں وہ جا پڑے :

ہے خدا بندوں پر اپنے نرم دل (اور مہربان)  
چاہتا ہے کہ کو دیتا ہے وہ رزق (بیکراں)  
ہے وہ غالب اور زور آور (خدا لئے دو جہاں) :

آخرت کی کھیتی کا طالب جو ہم سے ہو کوئی  
اور جو (ہم سے) ہے کوئی دُنیا کی کھیتی چاہتا  
لیکن اُس کا آخرت میں کچھ نہیں حصہ (رہا)

کیا انہوں نے ساجھی ٹھہرائے ہیں کچھ اللہ کے  
جس کا حکم اللہ نے (اُنکو) نہیں (ہرگز) دیا،  
تو لقیۃً اُن میں ہو جاتا کبھی کا فیصلہ،  
راستہ جو دین کا ٹھہراتے ہیں ان کے لئے  
ہو چکا ہوتا اگر قطعی نہ وعدہ حشر کا  
جو ہیں نافرمان، عذاب سخت ہے اُنکی سزا :

یعنی قیامت کے دن کا

دیکھو کہ خدا کو اعمال سے ڈرتے ہوئے  
اور وہاں اعمال کا ان پر پور نہیں  
لائے تو ایمان، جنہوں نے کمالی پلٹ کر  
باغوں میں حشر کے ہونے اور وہاں ان کے لئے  
جو عذاب ہے اپنے پائوں کے وہ ہو گا، (بیکراں)  
یہ خدا کا جو دہائی نفل (نفل ہے کراں) :

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهَ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ  
 حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٦﴾ أَمْ يَقُولُونَ  
 افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِنْ يَشِئَ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ وَيَمْحُ  
 اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٧﴾  
 وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ  
 وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٣٨﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
 وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٣٩﴾  
 وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ  
 بِقَدَرٍ تَأْيِشَ اللَّهُ بِعِبَادِهِ خَيْرٌ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ  
 الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٤١﴾  
 وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَأْبٍ  
 وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ  
 فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٤٣﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ  
 فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٤٤﴾  
 وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٤٥﴾ إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنَ  
 الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ  
 لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٤٦﴾ أَوْ يُوقِفُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٤٧﴾

۱۔ یعنی اللہ تمہیں جھوٹ کیوں بولے  
وہ اور تمہارے دل پر ہم کوئی نہ  
نکادے کہ چھرم ایسی القرا پر دلائی کر  
ہی نہ سکے۔

یہ ہے وہ مُژدہ (وہ خوشخبری وہ پیغامِ عطا)  
وہ جو (ایماندار بھی) ہیں (اور) خوش اعمال بھی  
تم سے میں (تبلیغ کی) اجرت نہیں ہوں مانگتا  
جو کوئی نیکی کرے گا، ہم (بھی) اُنکے واسطے  
تَدواں اور بخشنے والا خدا ہے (میکھیے) :

کیا یہ کہتے ہیں کیا تم نے خدا پر انرا؟  
جھوٹ کو لیکن (بہر عنوان) مٹاتا ہے خدا  
اور وہ جو کچھ دلوں میں ہے، اُسے ہے جانتا :  
تو یہ کرتا ہے قبول (ان) اپنے بندوں کی ہنی

اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اُسے ہے آگاہ :  
(اجر) دیتا ہے زیادہ اُنکو اپنے فضل سے  
رزق اگر کرے کُشاہ اپنے بندوں کا خدا  
بلکہ اُنہی سے دیتا ہے، ہے یقینی چاہتا  
بعد ملاؤسی کے جو کرتا ہے بارش ہے وہی  
ہے وہ سب کا کارساز اور لائقِ تعریف بھی :

خلقتِ ارض و سما بھی ہے اُسی کا اک نشان  
جمع کرتا ہے اُن کو، جب وہ چاہے (بیگماں) :

اور تم پر پڑتی ہے جو سختی ہے صلہ اعمال کا  
تم ہر اسکتے نہیں، سبھاگو جو دُنیا میں کہیں  
ہیں نشانوں میں سے اُس کے یہ جہاز (وہاں)  
وہ اگر چاہے تو ٹھہرائے ہوا کو (روک کر)  
بالیقیں اس میں بھی ہیں آثارِ قدرت کے پتے  
یا عوضِ اعمال کے کرے (جہازوں کو) تباہ

اور تمہیں اکثر تمہارے عفو کرتا ہے (خدا) :  
جو خدا کوئی تمہارا حامی و ناصر نہیں :  
کو ہزاروں کی طرح جو ہیں سمند میں دال :  
پھر کھڑے رہ جائیں یہ بحرِ دال کی سطح پر :  
جتنے بندے مابودِ شاکر ہیں، اُنکے واسطے :  
بیشتر وہ عفو کرتا ہے لوگوں کے گناہ :

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ٢٥  
فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَاعِنَدَ اللَّهِ خَيْرٌ  
وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ٢٦ وَالَّذِينَ  
يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ  
يَغْفِرُونَ ٢٧ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفقُونَ ٢٨ وَالَّذِينَ  
إِذَا صَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ٢٩ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ  
مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
الظَّالِمِينَ ٣٠ وَلَمَّا انتَصَرَبَعْدَ ظَلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ  
مِنْ سَبِيلٍ ٣١ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ  
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٣٢ وَلَمَّا مَكَرُوا  
إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ٣٣ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَهْدٍ  
مِنْ بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مُرَدٍّ  
مِنْ سَبِيلٍ ٣٤ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعَتٍ مِنَ الدَّرِّ  
يَنْظُرُونَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ خِيفٌ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخُسْرَى  
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ٣٥ إِنْ الظَّالِمِينَ  
فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ٣٦ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءٍ يَنْصُرُونَهُمْ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ٣٧

لے گناہ کیوہ یعنی بڑے گناہوں سے  
یعنی کفار حب ان پر حملہ کرتے  
ہیں تو وہ ان سے جہاد کر کے انتقام  
لیتے ہیں۔

تاکہ جو آیات (قدرت) میں ہیں جھگڑے ڈالتے  
تم کو لے لوگو، جو کچھ ہم نے ہے (دنیا میں) دیا  
جو خدا کے پاس ہے بہتر ہے وہ اور پائیدار  
اور ہے جن کا بھروسہ پہنچے رہن پر (استوار) ہے  
اور وہ جو بے حیائی اور کباب سے بچیں  
مانتے ہیں جو خدا کا حکم، پڑھتے ہیں نماز،  
خرچ کرتے ہیں ہلے رزق سے جو (بانیاد) ہے  
اور جو لیتے ہیں بدلہ جب ہو ان پر زیادتی ہے  
پھر کیا جس نے معاف اور صلح کر لی (جان کر)  
وہ نہیں کرتا پسند ان کو، جو میں پیدا ہو کر ہے  
مگر کوئی مظلوم، بدلے کسی سے (ظلم کا)  
ان ہے الزام جو کرتے ہیں ظلم اور جا بجا  
ہے مذاب درد ناک ان کے لیے (دردِ جزا) ہے  
جو کہے صبر اور (لوگوں کی خطائیں) بخش دے  
اور جسے گمراہ، خود اللہ نے ہے کر دیا  
ظالموں کو دیکھو گے تم، جب وہ دیکھیں گے عذاب  
لوٹ کر (دنیا میں) ہم پھر جائیں (از پھر ثواب) ہے  
دیکھو گے تم ان کو، جب دفع میں لائے جائیں گے  
اہل ایمان یوں کہیں گے (دیکھ کر) بے اشتباہ  
حشر کے دن، اور گھر والوں کو پہنچا یا زیاں،  
اور حامی بھی کوئی ان کا نہ ہو گا جز خدا  
اس کو کیا راستہ ملے بھٹکا دے جس کو کیر یا ہے

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ  
 مَا لَكُمْ مِنْ مَلْعَةٍ يَوْمَئِذٍ ۖ وَالَّذِينَ لَا يَكْفُرُونَ ۖ فَإِنْ أُعْرِضُوا  
 فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ وَإِنَّا إِذَا  
 أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَحَمَّهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَسَاءَ  
 قَدَمَتِ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۖ لِلَّهِ الْمُلْكُ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهْدِي لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا لَهُ وَهَّابٌ ۖ لِمَنْ  
 يَشَاءُ الدُّكُورَ ۖ أَوْ يَزْوَجُهُمْ ذُرِّيَّاتَنَا ۖ وَإِنَّا لَنَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ  
 عَقِيبًا ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَا كَانَ لِشَيْءٍ أَنْ يُلْكَمَهُ اللَّهُ إِلَّا  
 وَحْمًا أَوْ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ حَبَابٌ ۖ أَوْ يُزِيلُ سُلْطَانًا ۖ أَوْ يُنْزِلُ مِنْ  
 مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۖ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِمَّنْ  
 آمَرْنَا ۖ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ  
 جَعَلْنَاهُ نُورًا ۖ تَهْدِي بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ مَنْ عَادَ ۖ نَا  
 وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ صِرَاطُ اللَّهِ  
 الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ

الْأَلَىٰ اللَّهُ تَحْيِيْرُ الْأُمُورِ ۖ

سُورَةُ الزَّخْرِفِ الْكَلْبِيَّةِ تِسْعٌ وَثَمَانُونَ آيَةً وَسَبْعٌ مِائَتَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ۖ وَالْكِتَابُ الْبَيِّنُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۖ

۱۔ یعنی وہ فرشتہ یا رسول  
۲۔ یعنی جبریل علیہ السلام  
۳۔ لٹنے کی جگہ

اس سے پہلے کہ (قیامت کا) دن آئے (خوف لگے)  
لوگ مانو حکم تم اپنے خدا لئے پاک کا

اور نہ تم انکار ہی کر پاؤ گے (ردِ جزا) ۴

(لے نبی) اس پر بھی گر منہ پھیریں یہ (فرشتے ہیں)

ہے تنہا سے دتے پہنچانا فقط احکام کا

تو نہیں بھولا سماتا، (شاد ہو تا ہے) مگر

(فرشتہ کایت کرنے لگتا ہے وہیں اللہ کی)

ہے زمین و آسمان میں سلطنت اللہ کی

چاہتا ہے جسکو کرتا ہے عنایت بیٹیاں

بیٹوں کے اور بیٹیوں کے یا کرے جوڑے عطا

قد توں والا ہے وہ اور جاننے والا (بڑا) ۵

اور کوئی انسان اتنی تاب والا ہی نہیں

ہاں ذیلے دجی کے یا پھر عذابِ غضب سے

پھر خدا جو چاہے وہ پہنچائے اُنکے حکم سے

(لے پھیر) اور تہااری سمت بھی ہم نے یہ نہیں

بلتے بھی تم نہ جتنے کیا چیز ہوتی ہے کتاب!

کو دیا ہے نور لیکن ہم نے اس قرآن کو

پڑتے ہیں اس کے ذیلے سے ہدایت (بالیقین)

(یعنی) اُس اللہ (اور واحد خدا) کا راستا

سنتے ہو سب کاموں کا ہے آخری مخرج خدا ۶

## سُورَةُ زُحْرِف (۷۴)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۸۹ آیات ہیں اور اسات رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ریاں)

حکم ۶: (لے پھیر) اس کتاب (پاک) واضح کی قسم ۷

ہم نے عربی میں بنایا ہے یہ قرآن (یک قلم)

تاکہ تم (اہل عرب) سمجھو (بہ آسانی بہم) ۸



وَأَنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلُّ حَكِيمٍ ٥ أَفَعَصَيْتُمْ عَنْكُمْ  
الَّذِينَ رَفَعْنَا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ٦ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ  
نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ٧ وَمَا يَتَذَكَّرُ مِنْهُمْ إِلَّا كَأَنَّهُمْ يَسْمَعُونَ ٨  
فَأَمَلْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَطَى مِثْلُ الْأَوَّلِينَ ٩ وَلَئِنْ  
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ  
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ١٠ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ  
فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ١١ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتَةً كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ١٢  
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ  
مَا تَرْكَبُونَ ١٣ لِيَسْتَوِيَ عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا  
اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
مُقِرِّينَ ١٤ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ١٥ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْأً  
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ١٦ أَمْ اتَّخَذَ مِنِّي خَلْقٌ بَدَنٌ وَأَصْفَكُمْ  
بِالْبَنِينَ ١٧ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ  
مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ١٨ أَوْ مَنْ يُنشِئُ فِي الْجُلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ  
مُبِينٍ ١٩ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَّا بَأْسَاءُ شَاهِدُونَ  
خَلَقَهُمْ سَتَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ وَيُسْأَلُونَ ٢٠ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ  
مَا عَبَدْنَاهُمْ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَعْزُفُونَ ٢١

اُس میں ہے یہ، جو ہمارے پاس ہے اصل کتاب  
حد سے باہر ہو گئے ہو تم، تو کیا ہم اس لئے  
اور ہم نے اگلے لوگوں میں بہت بیسی نبی و  
جس کی دانستہ نہ لوگوں نے اڑائی ہو جیسی

کر دیا غارت انہیں ران سے قوی تھے وہ (بہاں)  
(لئے پیچھے) تم اگر ان لوگوں سے پوچھو (بھلا)  
تو کہیں گے، غالب و داماد خدا نے، (بالیقین)  
اور نکالے راستے اُس میں، تنہا ہے واسطے  
جس نے برسایا اک انداز سے پانی چرخ سے

اور کوئی نہی (تقریب سے) تم اک دن نکالے جاؤ گے  
اور جوڑے جس نے ہر اک چیز کے پیدا کئے،  
اور جو پائے بنائے، جن پہ بہتے ہو سوار  
بیٹھو جب اُن پر تو اپنے رب کا یاد احسان کرو  
کر دیا بس میں ہمارے (پسپے رحم و فضل سے)  
اپنے رب کی سمت ہی جانا ہے

اُس کے بندوں کو یہ ٹھہراتے ہیں اولادِ خدا،  
کیا خدا نے بیٹیاں لیں اپنی مخلوقات سے  
اور جب ان میں سے کسی کو اُس کی خوشخبری ملے  
تو (بقدرِ غصہ) چہرہ اُس کا ہو جائے سیاہ  
کیا وہ (لوہی) زیور میں پلے جو نشو و نما  
(وہ خدا کی شان کے زیبا ہے سوچو تو ذرا؟)

اور فرشتوں کو، کہ بندے نہ بھی ہیں رحمن کے  
کیا یہ پیدا اُن کو اُن کی دیکھتے تھے (آنکھ سے)؟  
ہوگی اُن سے باز پُرس اُس کی (یہ پوچھے جلیٹے)؟

اور کہتے ہیں اگر رحمن (ہم سے) چاہتا  
راستہ (تقدیر الہی کی) جس پر کچھ بھی نہیں

بالیقین، یہ ہے بڑے پائے کا اور حکمت مآب  
یہ تعلق ہو کے باز آجائیں گے اُس ذکر سے  
اور پیچھے اُن کے پاس ایسا نہیں آیا کوئی  
جس کی دانستہ نہ لوگوں نے اڑائی ہو جیسی

پہلے لوگوں کی مثالیں ہو چکیں پہلے بیاں  
آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟  
مُل دی، جس نے بنا ڈالا ہے یہ فرشِ زمین  
تاکہ تم پہنچو (کنائے منزل مقصود کے)  
شہر جو مُردہ تھے، پانی کے ذریعے جی اُٹھے

اور کوئی نہی (تقریب سے) تم اک دن نکالے جاؤ گے  
کشتیاں جس نے بنائی ہیں تنہا ہے واسطے  
تاکہ اُن کی پیٹ پر بیٹھو (میانِ رہزار)  
اور کہو، وہ پاک ہے جس نے کہ ایسی چیزوں کو  
در نہ تم تو ان پہ قابو پانے کے قابل نہ تھے  
ہم کو لوٹ کے

فی الحقیقت، کافرِ لغت ہے یہ انسان، کھلا  
اور بیٹے (جتنے تھے) چُن چُن کے تم کو دیکھتے؟  
جسکی تہمت یہ لگاتے ہیں خدا پر (بُزدلے)  
اور دل ہی دل میں اپنے تاؤ کھائے (کم نگاہ)؟  
کوہ کے جھگڑے میں جو ظاہر نہ اپنا مدعا  
(وہ خدا کی شان کے زیبا ہے سوچو تو ذرا؟)

اور فرشتوں کو، کہ بندے نہ بھی ہیں رحمن کے  
کیا یہ پیدا اُن کو اُن کی دیکھتے تھے (آنکھ سے)؟  
ہوگی اُن سے باز پُرس اُس کی (یہ پوچھے جلیٹے)؟

اور کہتے ہیں اگر رحمن (ہم سے) چاہتا  
راستہ (تقدیر الہی کی) جس پر کچھ بھی نہیں

۱۔ روحِ معظم  
۲۔ یعنی اس سبب سے کہ تم قرآن  
کو نہیں مانتے کیا ہم اس کا نازل کرنا  
بند کر دیں گے۔  
۳۔ یعنی فرشتوں کو  
۴۔ یعنی لوہی کا لہر و لعل کا مشرودہ

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَسْكُونَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا  
 آبَاءَنَا عَلَى آثَارِهِ وَآثَارَنَا عَلَى آثَرِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا  
 مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا  
 آبَاءَنَا عَلَى آثَارِهِ وَآثَارَنَا عَلَى آثَرِهِمْ مُقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ أَوْ لَوْ جِئْتَكُمْ  
 بِأَهْدَى مِنْهَا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِمْ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾  
 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظَرْنَا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ  
 لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ  
 سَيَكُونُ مِنِّي خَشْيَةً ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يُرجِعُونَ ﴿٢٨﴾  
 مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾  
 وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا لَوْ  
 لَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهْمُ  
 يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ لَنَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا  
 سُلُوفًا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْ لَا أَنْ يَكُونَ  
 النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِنِ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُوقِنَهُمْ  
 سُقَاتٍ مِنَ فَضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِيُبَيِّنَ لَهُمُ  
 آيَاتِهِ وَسُرُرَ عَلَيْهَا يَتَكُونُونَ ﴿٣٤﴾ وَفِي خُرُوفٍ وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ  
 لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

۱۰ اہل عرب  
۱۱ یعنی مکہ اور طائف کے کسی ٹپے  
۱۲ مرادہ پڑے۔  
۱۳ رحمت سے مراد یہاں پیغمبر ہی ہے

انصاف

(اردو) یہ ہیں صرف چاندنی کے نہیں (کونسنسی بھی،  
 ہیں بلکہ یہ فائز بہرِ عباتِ زمینی،  
 (اردو) (مغایہ) آخرت تو بیاس ہے اللہ کے  
 (پہلے) مگر وہ ہے نبی) یہ میرے گلزار کے پتے  
 ہوتے

اس سے پہلے ہم نے کیا دی ہے کتاب اُکھو کوئی؟ یہ سمجھتے ہیں جسے اس کی دلیل (واقعی) ہے؟  
بلکہ یوں کہتے ہیں، پایا ہم نے (اس انداز سے) اپنے باپ اور دار وں کو اک راہ پر چلتے ہوئے  
اُن کے ہی نقش قدم پر ٹھیک ہم ہیں چل رہے ہے

نئے جو آسودہ دہاں، وہ بھی یہی کہنے لگے  
 مہنے بھیجا ڈر سنانے والا بستی میں کوئی  
 پایا باپ اور دار دل کو اک راہ پر چلتے ہوئے  
 اُن کے ہی نقش قدم پر ٹھیک ہم ہیں چل رہے :

(راہ) کہا (اُن کے پیمبر نے) دکھا دُل میں اگر اُس سے بہتر راستہ، اسلاف تھے جس راہ پر  
 تو مجھی کیا (اپنا نہ چھوڑو گے پُرانا راستا) ؟ بولے (ہل) جو (دین) نے کسے بہتیں بھیجا گیا  
 ہم نہ مانیں گے اُسے (یہ ہے ہمارا فیصلہ) :

آخر کار اُن سے ہم نے (اس کا) بدلہ لے لیا  
اور (تھا کثرت وہ بھی) جبکہ ابراہیم نے  
برہنہ ہو جن کو تم بے زار میں اُن سے ہوا !  
اور دکھائے گا وہی مجھ کو (تو) سیدھا راسخ !

اور یہی بات اپنے پیچھے چھوڑی اپنی نسل میں  
 رین ابراہیم سے لیکن لغو غافل ہو گئے  
 بہرہ مند (اس دہر کے عیش اور دولت سے) کیا  
 تاکہ لوگ (اللہ واحد) کی طرف مائل رہیں  
 ہم نے لیکن اُن کو اور آبار کو اُن کے (دیکھئے)  
 (دین) حق حقیقی کہ ان کے پاس (حق سے) آ گیا

اور (مختار) رسولِ خاص وہ پیغمبر ( ) ؛  
 (برحق) پہنچا ان کے پاس تو کہنے لگے  
 کہ کہتے ہیں یہ قرآن کیوں نہ اُترا (مربس)

جو کہتے ہیں انہیں (حکیم الہی) کھول کر دے  
 یہ تو جا دُو ہے اسے ہرگز نہیں ہم ملتے  
 دونوں شہر میں کے کسی مرد بزرگ (وفال) پر ہے

تہا ہے رب کی رحمت با بنے ولے میں کیا؟  
بعض کے دے کئے پھر ہم نے اونچے بعض سے  
صح کرتے پھرتے ہیں جو (مال و ذریعہ نبی)

اُن کی رمزی ہم نے کی تفہیم دُنیا میں (سدا)  
تا کہ ان میں ایک کو ایک اپنا خادم کر کے  
ہے تہا ہے رب کی رحمت اُس سے بہتر (واقعی) پ:

در (پھر) اس بات کا ہوتا نہ اندیشہ اگر  
جو ممکنہ ہیں خدا نے (برتر) رحمن سے  
چاندی کے) نینے بھی چڑھے کو لگاتے (واقعی)  
جن پر یہ تکیے لگا کر بیٹھے (باصد خوشی) ۲

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ  
قَرِينٌ ۖ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ  
مُهْتَدُونَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ  
الْمَرْقِيقِينَ ۖ فَيُخْسِ الْقَرِينُ ۚ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَنَنْتُمْ أَنَّكُمْ فِي  
الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۚ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْى  
وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ فَإِنَّا لَنُذْهِبُ بَكَ فِتْنَانًا ۖ مِنْهُمْ  
مُتَّقِبُونَ ۚ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ۚ  
فَاسْتَسِينَا بِالَّذِي أَوْحَىٰ إِلَيْكَ أَنَا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ  
وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۚ وَسْأَلُ مَنْ  
أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً  
يُعْبَدُونَ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَنَلَائِهِ  
فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ  
مِنْهَا يَصْحَكُونَ ۚ وَنَادَيْنَاهُمْ مِنْ أَيْتِهِ الْأَخْيَ الْأَخْيَ الْأَخْيَ الْأَخْيَ  
وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ وَقَالُوا يَا أَيُّهُ الشَّعْرُ ادْعُ  
لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّكَ لَمُهْتَدُونَ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ  
الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ۚ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَبْقُومُ  
الْيَسَّىٰ لِيَ لَوْلَا هَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۚ  
أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَلِيحٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ۚ

اور جو انعام کرنا ہے خدا کی یاد سے ہم مقرر ایک شیطان کرتے ہیں اُس کے لئے ساتھ رہتا ہے وہ (ہر دم ہر گھڑی) اُس شخص کے :

دیکھتے رہتے ہیں وہ اُن کو خدا کی راہ سے دھکیلتے ہیں کہ ہمارے پاس جس دن آئے گا مشرق و مغرب کی دُوری مجھ میں تجھ میں ہوتی کاش ! آج کے دن جبکہ تم ظالم ہو ثابت ہو چکے ہو مشرک اس وقت تم سب تمہیں اللہ کے :

(اے پیغمبر) پھر سنا سکتے ہو تم بہروں کو کیا ؟ اور انہیں، جو ہیں صریحاً گمراہی میں مبتلا ؟

ہم اُٹھا بھی لیں اگر (دُنیا سے) تم کو (لے نہی) یاد رکھا دیں ہم تمہیں، ان سے جو وعدہ کیا دئی جو تم پر ہوا، منہ بند اُسے پکڑے رہو ہے نصیحت تم کو (قرآن) اور تمہاری قوم کو بدھ دیکھو ان سے تم سے پہلے جیسے جو نبی دوسرے مبعود، اور جائز ہو ان کی بندگی ؟ :

ہم نے دے کر معجزے موسیٰ کو بھیجا (سے ہاں) اور کہا میں دہ جہاں کے رب کا ہوں بھیجا ہوا : تو اُڑنے وہ لگے اُن (معجزوں) کا مضحکہ :

اور ہم اُن کو دکھاتے تھے جو کوئی معجزا اور پھر اُن کو کیا ہم نے گرفتار بلا لے لے (موسیٰ سے) کہ اے ساحر ! ترے اللہ نے کہ ہمارے واسطے اللہ سے اپنے دُعا : دُور پھر جب ہم نے کر دی (اُنکے سر سے) وہ بلا یہ منادی پھر کرا دی قوم میں فرعون نے ہیں زواں نہروں جو یہ نیچے ہمارے عمل کے اُس سے میں بہتر ہی ہوں، جو ہے ذلیل اُن کی

۱۔ شیاطین  
۲۔ یعنی وہ گناہ گار  
۳۔ یعنی جب شیاطین اور ان کے ہر  
۴۔ سب عذاب اپنی میں گرفتار ہوں گے  
۵۔ تو گناہ گار خوش ہوئے کہ شیطانوں نے  
۶۔ ہمیں عذاب میں ڈالا تو خود بھی وہ مبتلا  
۷۔ عذاب ہو گئے مگر اس بات سے انہیں  
۸۔ فائدہ کیا جبکہ وہ خود بھی گرفتار عذاب  
۹۔ ہوں گے۔  
۱۰۔ یعنی قرآن مجید۔  
۱۱۔ حضرت موسیٰ کی زبان میں نکلت  
۱۲۔ تھی اور وہ اچھی طرح بات نہیں کر  
۱۳۔ سکتے تھے۔

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكُ  
مُقْتَرِنِينَ <sup>(٥٧)</sup> فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ <sup>(٥٨)</sup>  
فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ <sup>(٥٩)</sup> وَجَعَلْنَاهُمْ سُلَفًا  
وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ <sup>(٦٠)</sup> وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ  
مِنْهُ يَصِدُّونَ <sup>(٦١)</sup> وَقَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُضِلُّهُ لَكَ إِلَّا  
جَدًّا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ <sup>(٦٢)</sup> إِنْ هُوَ إِلَّا عَهْدٌ أُنْعَمْنَا عَلَيْهِ  
وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ <sup>(٦٣)</sup> وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُمْ نَصِيبًا  
فِي الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ <sup>(٦٤)</sup> وَإِنَّهُ لَعَلَّمُ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَ بِهَا  
وَاتَّبِعُونَ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ <sup>(٦٥)</sup> وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ  
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ <sup>(٦٦)</sup> وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ  
بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا  
اللَّهَ وَأَطِيعُوا <sup>(٦٧)</sup> إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا  
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ <sup>(٦٨)</sup> فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ  
ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْيَوْمِ <sup>(٦٩)</sup> هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ  
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ <sup>(٧٠)</sup> الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ  
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ <sup>(٧١)</sup> لِيُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ بِالَّذِي كَانُوا  
يُكْفَرُونَ <sup>(٧٢)</sup> وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ <sup>(٧٣)</sup> الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا  
مُسْلِمِينَ <sup>(٧٤)</sup> أَدْخِلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ <sup>(٧٥)</sup>

(ہم سے بہتر ہے اگر تو جانب اللہ سے) کیوں نہ کچھ سونے کے گنگن اُس کے اوپر اُپرے

یا پھر اُس کے ساتھ آٹھ فرشتوں کے پرے ۛ

الغرض فرعون نے لیل (عقل کھودی قوم کی آگے کہنے میں اُسکے تھے وہ فاسق و اداقی) ۛ

جب ہمیں غصہ دلایا، ہم نے (بے چون و چرا) اُن سے بدلے لے لیا، اور غرق سب کو کر دیا ۛ

کر دیا ہم نے کیا گزرا انہیں (اُن دہر سے) اور اک ضرب المثل آئندہ لسنوں کے لیے ۛ

سب بنیاں اُن سے مثال ابن مریم کی گئی تو تمہاری قوم چیخی اور چٹلانے لگی ۛ

کہتے ہیں، بہتر ہیں وہ یا یہ ہمارے دیوتا؟ پیش کرتے ہیں مثال (ایسی) کہ جھگڑا ہو (بہا) ۛ

بلکہ ہیں یہ لوگ جھگڑا تو ہی (نقہ آشنا) ۛ

وہ بھی اک بند ہے، ہم نے فضل ہے جس پر کیا اک نمونہ بہرِ فرزندِ اسرائیل (مقا) ۛ

پیدا کر دیتے فرشتے تم میں، گر ہم چاہتے وہ تمہارے جانشین دنیا میں ہوتے (غیر سے) ۛ

اور البتہ، ہیں عیسیٰ بھی قیامت کا نشان شک اُن نے میں قیامت کے کرد تم (بیگیاں) ۛ

اور کہا مالو مرا، یہ راستہ سیدھا ہے (اُن) ۛ

روک دے (اس راہ سے) شیطان تمہیں، ایسا نہ ہو وہ تمہارا ہے کھلا دشمن (یقین اس پر کرو) ۛ

اور جب عیسیٰ (یہاں پر) آئے لے کر معجزے بولے آیا ہوں تمہارے پاس (رب کے حکم سے) ۛ

لے کے دانائی کی باتیں، اور کرنے کو بیاں بعض باتیں، جن پر جھگڑے ہیں تمہارے درمیان ۛ

پس ڈرو اللہ سے، مالو مرا کہنا (یہاں) ۛ

بالمیقن اللہ، میرا اور تمہارا ہے خدا بندگی اُسکی کرو، بس یہ ہے سیدھا راستہ ۛ

اختلاف اُن سے آپس میں سے (بہت سول نے) کیا سخت انوس اُن پہ ہے جو لوگ ہیں اہل خطا ۛ

کیونکہ اک پُر درد دن ہو گا عذاب اُن پر (بڑا) ۛ

کیا قیامت ہی کے یہ منظر ہیں (دیکھو) کدوہ بر پا ہو اچانک اور نہ ہو انکو خبر ۛ

روزِ حشر اک دوسرے کے ہونگے دشمنِ دہشت دار ہل مگر (اُن کے علاوہ) جو رہے پر ہیز گار ۛ

(ہم نہیں گے) لے ہمارے بند! (کھو تم یقین) آج تم کو خوف ہے کچھ اور نہ تم ہو گے حزن ۛ

یہ دہی ہیں، جن کو باتوں پر ہماری تھا یقین جو سماں تھے، (انہیں اب کوئی بھی کھٹکا نہیں) ۛ

(اور کہیں گے) غلامِ تم اور تمہاری بیویاں ساتھ عزت کے ہوں داخل (بہرِ عیش جاوواں) ۛ

۱۔ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۲۔ احادیث سے ثابت ہے جب قیامت  
قریب ہوگی تو حضرت عیسیٰ دنیا میں پھر  
تشریف لائیں گے۔  
۳۔ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۵  
۱۱

۶  
۱۱



يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَنَاسِينُ  
الْأَنفُسِ وَتَكُنُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤١﴾ وَتِلْكَ  
الْجَنَّةُ الَّتِي أَوْفَدْنَاهُمْ بِهَا كُنُوزَهُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ  
مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّ الْمُبْجِرِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٤٤﴾  
لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٥﴾ وَكَأَلَّمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا  
هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَادُوا إِلَيْكَ لِيُقْضَىٰ عَلَيْنَا رُبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ  
مُكْثُونَ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ الْكُفْرَ لَظَنُّوا ﴿٤٨﴾  
أَمَّا بَرْمُؤَاثِمِرًا فَأَنَا مُبْرَمُونَ ﴿٤٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَا لَا نَسْمَعُ  
سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُمُونَ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِنْ  
كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَبِيدِينَ ﴿٥١﴾ سُبْحَنَ رَبِّ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٥٢﴾ قَدْ رَهُمُ  
يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَهُوَ  
الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٥٤﴾  
وَتَبَرَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ  
السَّاعَةِ وَالَّذِي تَرْجَعُونَ ﴿٥٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ  
دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ وَلَئِنْ  
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٥٧﴾ وَقِيلَ لِرَبِّ إِنْ  
هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُوْمِنُونَ ﴿٥٨﴾ فَاصْفَعْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾

(الغرض) جس چیز کو بھی اُن کا جی چاہے گا، اور ہوگی (وہ ہر ایک شے موجود) جنت میں وہاں :

(مترود پھر دیں گے) یہاں رہنا ہے تم کو جاؤں :

اُن میں سے کھاتے رہو (چُن چُن کے۔ لے لے کے نہ)۔

ہے ہمیشہ کے لئے اُن کو جہنم میں عذاب ہے :  
 آس توڑے وہ رہیں گے اُس میں (رات اور دن) پڑے ہے :

بلکہ وہ خود ظلم (اور نامنصفی) کرتے ہیں :  
 کام ہی کر کے تمام اپنا (کہ ہم) ہیں (ستگار)

وہ کہے گا تم کو رہنا ہے یونہی (باحالِ زار) :

تم مگر حق بات سے چڑھتے ہو! (نامفہول ہو) :-  
(تو سمجھ لیں) ہم نے بھی ہے بات کوئی ٹھان لی :-

میں نہیں سنتے (اور ان کا حال ہم سے ہے نہی)؟  
 دیکھتے رہتے ہیں فرشتے، اُن پہ جو مامور ہیں:

نویں سب سے پہلے میں اس کا پٹجاری (واقعی) :  
اک ہے وہ جو ہے معبود زمین و آسمان

اور جو ہے مالکِ عرش بریں (کون دیکھا) :-

اور یو مہنی کھیلا کریں، حتیٰ کہ اُس دن سے ملیں

جس کا وعدہ کر چکے ہیں، ان سے ہم (قرآن میں) پتہ

ماہر حکمت ہے اور آگاہ (سب سے بالیقین) :-  
 ہر زمین و ہر رخ اور جو کچھ ہے ان کے درمیان ،

لوٹ کر تم سب اُسی کی سمت (آخر) جاؤ گے :  
 اور کرتے ہیں جنہیں اُس کے سوا سہ (مار مار)

۱۰۔ پھر تصدیق بھی اُس کی (یہ ہر اسلوب) کی :-  
کہیں، اللہ نے (پھر اُن سے پوچھ تو ذرا)

یہ کدھر تک پہنچے جاتے ہیں (وائسٹ بھلا) پٹ؟

۱۰ مالک ایک فرشتے کا نام ہے جو جہنم کا ناظم ہے۔

اور تم ہمارے ساتھ ہو کر لوگ جو ایمان والے ہیں ان سے کہو تم (الکلام)  
میں یہی کہتا ہوں کہ یہاں تک کہ تم لوگوں میں سے کسی کو نہیں ملے گا جو ہو مگر (الاسلام) یہ ہے  
اور تم کو ان سے کہو کہ اب جان جائیں گے کہ (جو ہو مگر) یہ ہے (الاسلام) یہ ہے

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَتِلْكَ أُمُورُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ① وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ② إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

مُنذِرِينَ ③ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ④ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا

إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ⑤ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ⑦ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ⑧

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ⑨ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بِدُخَانٍ مُبِينٍ ⑩ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑪ وَهَذَا

أَكْشَفُ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ⑫ أَلَيْسَ لِكُلِّ دَلِيلٍ وَقَدْ

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ⑬ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ⑭

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ⑮ يَوْمَ نَبْطِشُ

الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنتَقِمُونَ ⑯ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ

فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑰ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِيرٌ ⑱ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ⑲ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونَ

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُوكُمْ ⑳ قَدْ عَارَبْتُمْ أَنْ هُوَ لَكُمْ قَوْمٌ

مُجْرِمُونَ ㉑ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ㉒

وقد انزل

وقد انزل

التي

## سُورَةُ دُحَّانِ (۴۴)

(یہ سورتہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۹۵ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ریاں) جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :  
حمد پس کتاب (صاف و) واضح کی شہ (پہچانتے) اک مبارکات میں ہم نے آمارا ہے اسے  
لوگوں کو اس کے ذریعے ڈر سنانے کے لئے :

کام جتنے ہوتے ہیں حکمت کے اور تدبیر کے تصنیف پاتے ہیں اس شب میں ہمارے حکم سے :  
ہم کو اک پیغامبر کا بھیجنا مقصود تھا : یہ تمہارے رب کی رحمت تھی (یہ فضل اللہ کا)

سننے والا بولنے والا وہی ہے (کریا) ہو اگر تم کو یقین تسلیم کرو بے گماں :  
مالک ارض و سما اور جو ہے اُنکے درمیان کوئی بھی مبعود (فی الواقع) نہیں اُسکے سوا  
وہ تمہارا اور تمہارے اگلے آباء کا خدا : ذرہ کو تا ہے وہی اور (پھر) وہی ہے مارتا

بلکہ وہ تو کھیتے ہیں (صرف) دھوکے میں پڑے : (لے پیر) انتظار اُس دن کا کرنا چاہئے  
جبکہ پیدا آسمان سے ہو صریحا اک دھواں : اور وہ سب لوگوں پر بھجائے (بکھر آسمان)

یہ مذاب دند آگیں سے (یہ ہے قہر گراں) : یہ مذاب دند آگیں سے (یہ ہے قہر گراں) :  
(دیکھ کر جس کو یہ منکر بھی کریں گے التبا) ٹالے ہم پر سے یہ آفت ہمارے رب (ذرا)  
تجھ پہ ہم ایمان لاتے ہیں (کہاں تو ہے خدا) :

(اس تجھویں سے) کیا نصیحت اُن کو ہونی ہے بلا (جبکہ) اُنکے پاس بیشک اک پیغمبر آ چکا  
بالوصاحت جس نے (احکام خدا) سمجھا دیئے : پھر بھی یہ (کفار مکہ) اُس سے منہ موڑے ہے  
اور سکھایا (یا پڑھایا) باؤلا کہنے لگے : ہم بھٹائے لیتے ہیں یہ قہر کچھ دن کے لئے

تم مگو کرنے لگو گے پھر ہی، (جو کرتے تھے) : تم مگو کرنے لگو گے پھر ہی، (جو کرتے تھے) :  
(پس گے بدلہ تم سے) پیکڑیں گے پیکڑیں اُن بڑی ہم ہیں (بدلہ لینے والے) بدلہ لینے والے بھی :  
آزمایا ان سے پہلے قوم کو فرعون کی اُن کے پاس آئے بڑے حبس کے (وہی) اگنی پا :

اور کہا، کر دو حوالے تھی کھے بندوں کو (ادھر) میں تمہارے پاس آیا ہوں رسول مقبر :  
مکشی ہرگز روا رکھو نہ ساتھ اللہ کے میں دلیل مات لایا ہوں، تمہارے سامنے :  
اور میں اس سے کہ تم کر دو گے مجھ کو سگند مانگتا ہوں اب پناہ (رب عالم بار بار)

جو ہے میرا رب، تمہارا بھی جو ہے پروردگار :

لے مراد ہے شب قدر ہے جو با آفاق  
چہر رمضان المبارک کی شب تیسویں  
شب ہوئی ہے۔  
یعنی سالانہ نظام عالم کے متعلق  
احکام الہی فرشتوں کو پہنچنے ہیں۔  
یعنی قیامت کے قریب دن میں اک  
لگے کی اور وہ اس قدر شدید ہوگی کہ اس کا  
دھواں تمام دنیا میں پھیل جائے گا۔  
یعنی کہنے لگے یہ شخص کس کا  
سکھایا پڑھایا ہو اولیٰ نہ۔  
یعنی بنی اسرائیل کو۔  
یعنی بنی اسرائیل کو کہے جاوے  
اور تم میرا راستہ نہ دو۔

بنت کا میری یقین تم کو پس پڑی نہ ہو  
تو ترسین چہر نہ میرے حال سے تم کو پڑے کر دو  
(جب نہ ملے) تو غصے کی یہ ہو سکتی ہے خدا  
یہ ہے اک تو غصے کی یہ ہو سکتی ہے خدا  
(جس کوئی اس سے کہتا) بندوں کو میرے ساتھ کو  
اور نکل جاتا ہوا اس کی یہ پیچھا کریں گے بالیقین

وَأَنزَلَ الْهُجُرُرَ هَٰؤُلَاءِ ۖ إِنَّهُمْ لَمُنذَرُونَ ۖ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ  
 وَعُيُونٍ ۖ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۖ وَنَعَسُوا كَافُوا فِيهَا وَلِكَبِيرٍ ۖ  
 كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا خَيْرِينَ ۖ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ  
 وَأَكَانُوا مُنظَرِينَ ۖ وَلَقَدْ فَتَنَّا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ  
 الْبَهِيمِ ۖ مَنْ فَرَعُونَ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ۖ وَلَقَدْ  
 اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۖ وَأَتَيْنَهُمْ مِنَ الْآيَاتِ بَاقِيَةً بَلَّوْا  
 مُبِينَ ۖ إِنْ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَىٰ ۖ وَأَنفَحْنِ  
 بِمُشْرِقٍ ۖ فَأَنُؤَايَا بَآئِنًا ۖ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ أَهَلْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ النَّارِ  
 وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۖ وَمَا خَلَقْنَا  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَبَيْنَهُمَا الْعِثِينَ ۖ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنْ  
 أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ إِنْ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۖ يَوْمَ لَا  
 يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۖ إِلَّا مَنْ رَجَعَهُ  
 اللَّهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ إِنْ شَجَرَتِ الرَّقُومُ ۖ طَعَامًا لِّلْهُومِ ۖ  
 كَالْهَيْلِ يُعَلْنَ فِي الْبُطُونِ ۖ كَغُلَى الْجَحِيمِ ۖ خَذُوهُ فَاعْتَاوُهُ إِلَىٰ  
 سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۖ ثُمَّ مَبُوءًا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيمِ ۖ ذُقْ  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۖ إِنْ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۖ إِنْ  
 السَّمْعَيْنِ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۖ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۖ يَلْبَسُونَ مِنْ  
 سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۖ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِمُحَوَّرٍ عَيْنٍ ۖ

پھوڑ کر (اپنی جگہ) بھٹرا ہوا دریا (ہو گیا)  
کتنے باغ اور کتنی نہریں اور کتنی کھیتیاں  
یہ مڑے جن میں اڑتے تھے (بالآخر) پھوڑ گئے  
(ٹھیک ہے یہ واقعہ) ایسا ہی اور یونہی ہوا  
پھر زمیں ہی اُن پر رونی اور نہ دیا آسمان  
ہم نے اسراہیل کو یوں بچایا (دیکھئے)  
جو پڑی تھی اُن کے سر پر فلک (فرعون سے)  
ہم نے دانستہ نصیحت اُن کو دینا بھر پہ دی  
یہ تو کہتے ہیں کہ پُرا مانا ہے یہی پہلی بار  
(اور کہتے ہیں اگرچہ میں دوسرے حشر کے)  
یہ جلا بہتر ہیں، یا قبیح تھی قوم بہتریں

پارہو جانا کہ ڈوبیں گے (شک نہیں) :  
کتنے سامان عیش کے اور کس قدر عمدہ مکاں  
(مر گئے، غارت ہوئے، برباد یا نکل ہو گئے) :  
اور ہم نے دوسروں کو وارث اُن کا کر دیا :  
اور نہ مہلت (تو بہ کرنے کی) ملی اُس کو وہاں :  
(سخت) ذلت کی مصیبت سے (وہ تھے جس میں پڑے)  
وہ بڑا کسرش تھا، حد سے بڑھ گیا تھا (جان کے) :  
اور نشان ایسے کہ جن میں آزمائش تھی کھلی :  
پھر یہیں اٹھا نہیں ہے (سہ پہر ہی انجام کار) :  
لے تو آؤ باپ دادا کو ہمارے سامنے !  
اور وہ قومیں جو ان سے پہلے دنیا میں ہوئیں :

ہم نے اُنکو کر دیا غارت، وہ نامرمان تھیں :  
یہ زمین اور آسمان، اور اُن میں ہے جو چیر بھی  
مصلحت سے اور برحق ان کو ہے پیدا کیا  
فیصلے کا دن ہے بکے وعدے کا دن بالیقین :  
اور نہ لوگوں کی طرف سے اُنکو پہنچنے کی مدد :

کھیل تو ہم نے بنا یا ہے نہیں ران کو (کوئی) :  
لیکن اکثر لوگ ہیں (اس راز سے) نا آشنا :  
دوست کے دوست آئے کام اُس دن، یہ ممکن ہی نہیں  
ہاں مگر حسن پر کوسے کا رحم اللہ (الصدق) :

ہے وہ بیشک مہرباں اور غالب (ہر ٹیکہ بد) :  
ہے مقور کا پڑ کھانا کا فرد کا بالیقین :  
کھولتے پانی کی صورت پیٹ میں ہے کھولتا :  
راکو پھوڑ اور گھیٹ (اور لے جاؤ) ابھی  
جلتا پانی ڈال دوسرے پر اُسے دویہ سناؤ :

جیسے ہو پگھلا ہوا تانبا، (بڑا سوز آفریں)  
(حکم ہم دیں گے فرشتوں کو کہ اب ہے دیر کیا)  
(دور) بیچوں بیچ دوزخ کے (کہ یہ ہے دوزخی)  
(پھر کہیں گے اس قسم) چھ (نار دوزخ کا مزا)  
تو ہی تو ہے جو معزور اور مکرم تھا بڑا :

یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم کو شک تھا (چل) :  
باغوں میں اور چشموں میں (یہ فکر دے خوف دہش)  
بیٹھے ہوں گے سامنے اُن دوسرے کے (اُس پاس) :  
خودوں کو جوڑا بنائیں گے ہم اُن کا (دانی)

متقی ہوں گے مقام امن میں (فرانس کے) :  
پہنچے ہوں گے دیشی باریک اور موٹے لباس  
خودوں کو جوڑا بنائیں گے ہم اُن کا (دانی)  
(گوری گوری جی صورت) ہوگی (اور) آنکھیں بڑی :

۱۷ یعنی من وسلوی وغیرہ  
۱۸ تیرے بادشاہین کا خطاب تھا  
۱۹ جیسے مہر کے بادشاہ فرعون کہلاتے تھے  
۲۰ اس قوم کا ایک طبقہ ارضی سبائیں کہیں  
۲۱ دوسرا طبقہ حرمت میں عارضہ داشت  
۲۲ نے دونوں ملک فتح کر لیے اور ہر قوم  
۲۳ نے اس کا اتباع کیا اس لیے اس  
۲۴ بادشاہ کا لقب فتح ہو گیا مصلحت  
۲۵ تیغ کی ابتلا غلامی قوم میں ہوئی  
۲۶ اور عرصہ میں ختم ہوئی اس طرح  
۲۷ کل چھ برس تباہی نے عکرائی کی

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۖ لَا يَذُقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۖ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ وَأَنبَأَ سِرَّهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۖ

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۖ

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ ثَمَانِي وَثَلَاثُونَ آيَةً وَارْتَبَعُ رُتُوبًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ۖ تَنَزَّلُ الْكِتَابُ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۖ إِنَّ فِي

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَفِي خَلْقِكُمْ وَأَيِّاتِكُمْ

مِّن دَآئِبَةٍ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۖ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا

أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَمَا أُبَيِّدُ آيَاتِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۖ وَيُلَاقِي

كُلَّ أَقَاكٍ إِلَهُكُمْ ۖ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُشَلَّىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُجَرُّ مُسْتَكْبِرًا

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا

اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِم

جَهَنَّمُ وَلَا يَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ

دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ هَٰذَا هُدًى

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّحْمَةِ أَلِيمٍ ۖ

پھر مگائیں گے دہاں میوے وہ ہر اک قسم کے  
موت پہلی مرتبہ جو آپکی (وہ آپکی)  
قہر دوزخ سے انہیں محفوظ رکھے گا (غذا)  
کامیابی ہے یہی (اُن لوگوں کی) سب سے بڑی  
کر دیا آساں کہ وہ اس سے سبق لیں (بار بار)

### (۲۵) سورۃ جاثیہ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۳۷ آیتیں اور چار رکوع ہیں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہربان ہے  
جو زبردست اور ذی حکمت ہے (ربِّ دوسرا)  
ہیں بہت ارض و سما میں (اُسکی قدرت کے) نشان  
اور اُن میں بھی جو ہیں پھیلے ہوئے یہ جانو  
رات دن کے اختلافت اور جو خدا نے (میں پر)  
اور پھر اُس سے زمین (مردہ) کو زندہ کیا  
ہیں برائے اہل دانش (اُسکی قدرت کے) نشان  
جن کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تہیں ہم واقعی  
بات آخر کو کنسی مانیں گے یہ (بابِ شری)  
جب خدا کی آیتیں پڑھتے ہیں اُس کے سامنے  
گو یا کہ اُن نے سنا ہی کچھ نہیں، (ہے بے خبر)  
(ایسے نالائق کی انصاف سے بھی ہے یہی)  
تو ہنسی اُن کی اڑاتا ہے (یہ کافر جان کر)

ایسوں ہی کہ ہو گا ذلت کا عذاب (سخت تر) ہے  
آگے (چل کر) آتشیں دوزخ ہے ان کے واسطے  
اور نہ وہ حامی سمجھتے تھے جنہیں خیر از خدا  
ہے یہ (قرآن) اک ہدایت (آدمی کے واسطے)  
ہے بلا کا اک عذاب دردناک اُن کے لیے ہے

۲۱

۱۱



اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ  
 فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ١٥ وَسَخَّرَ لَكُم مِّنَ السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
 الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ١٦ قُلْ  
 لِلَّذِينَ آمَنُوا غُفْرَانُ اللَّيْلِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا  
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ١٧ مَن عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَن أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ  
 إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ١٨ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ  
 وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الظَّهَائِرِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ١٩ وَآتَيْنَاهُمْ  
 بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأُمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مَن بَعُدَ نَجْدَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا  
 بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ٢٠  
 ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأُمْرِ فَاتَّبِعُهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ  
 لَا يَعْلَمُونَ ٢١ لَّهِم لَّنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَلَئِنَّ الظَّالِمِينَ  
 بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِأَهْوَاءِ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ٢٢ هَذَا بَصِيرَتُ الْقُلُوبِ وَهَدًى  
 وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ٢٣ أَمَّا حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن  
 نَّجْعَاهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ  
 سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ٢٤ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِيُجْزِيَ  
 كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٢٥ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ  
 إِلَهًا هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ  
 بَصَرِهِ غِشَاةً فَنَسِيَ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ٢٦

ہے وہی اللہ (اے لوگو وہی تو ہے خدا)  
تا چلیں اُس میں کھینے (اُس) خدا کے حکم سے  
اور کر و شکر اُس کا تاکہ (اُس کا احسان مان کے) :

اور زمین یا آسمانوں میں ہے جو کچھ (بر ملا)  
بیشک اُن (باتوں) میں ہیں (قدرت کے) بہترین نشان  
اہل ایمان سے یہ کہہ دو، درگزر اُن سے کریں  
(اور خدا پر چھوڑ دیں اُن کی جزا اُن کی سزا)  
جو عمل کرتا ہے اچھے، ہیں وہ اُس کے ہی لیے

نوٹ کر جانا ہے سب کو کھانے اللہ کے :  
ہم نے اسرائیلیوں کو دی کتابت اور سلطنت  
اُن کے کمانے کو دیں سٹری سٹری چیزیں (میشتر)  
یہین کے احکام بھی اُن کو بتائے صاف صاف  
تو فقط آپس کی خد سے اور بعد آگہی،

ایسی باتوں کا ہے جن میں اختلاف باہمی :  
پھر مہینیں اک راہ دیں پر ہے لگایا (ایسے نبی)  
اور اُن کی خواہشوں پر تم نہ (احیانا) چلو  
کچھ نہ آئیں گے تہلے کام رب کے سامنے  
اور خدا ہے دوست اُن کا، متقی جو ہو گئے :

عقل کی باتیں ہیں اس (قرآن) میں لوگوں کیلئے  
کیا سمجھتے ہیں یہ بد کردار (اپنے ذم میں)  
لائے جو ایمان لے اچھے کام بھی کرتے رہے  
کیا بُرے دعوے ہیں جو یہ (بد یقین) ہیں کر رہے :

اور زمین و آسمان اللہ نے پیدا کئے  
تاکہ بدلے پائے ہر اک شخص اپنے کام کا  
دیکھو تو، جو خواہشوں کو اپنا سمجھے حکم ال  
اور لگائے مہر (اپنی) اُسکے گوشِ قلب پر :

ہے سمندر کو تہلے بس میں جس نے کو دیا  
اور تم اُس کا فضل ڈھونڈو (اپنی رزق کے لیے)  
(اُس کا احسان مان کے) :

سب کو قدرت سے تنہا ہے مستحق کر دیا،  
لیکن اُن کے واسطے جو فکر کرتے ہیں (یہاں) :  
کارناموں سے خدا کے نا اُمیدی ہے جنہیں  
تا خدا ران کے کیے کا (انکو) خود دے دے مولا :  
جو بڑا کرتا ہے، اپنے حق میں کو تا ہے (دے)

اور (پھر) پیغمبری بھی اُن کو کر دی مرحمت  
اور فقیہت انہیں دی دہر کے افراد پر :  
پھر انہوں نے جو کیا آپس میں پیدا اختلاف  
اور تنہا رابب کرے گا فیصلہ بے شک (رہی)

تم اُسی کی پیروی کرتے رہو (بس دائمی)  
جو ہیں بے علم اور نادان (اُن سے بڑھ کر رہو)  
ہیں یہ نافرمان رفیق اک دوسرے کے (دیکھئے)  
متقی جو ہو گئے :

اور ہدایت اور کرم اہل یقین کے واسطے :  
کر دینگے (اُن نیک بندوں) کے برابر ہم انہیں ؟  
زندگی اور موت اُنکی ہو برابر اُن ہی کے  
کیا بُرے دعوے ہیں جو یہ (بد یقین) ہیں کر رہے :

(پر بنائے مصلحت)، جیسا کہ ہونا چاہئے،  
اور لوگوں پر نہ ہوگا کوئی ظلم (ناروا) :  
علم ہوتے ساتھ بھٹکا ہے ریت چھال  
اور پردہ ڈال دے آنکھوں پر اُسکی (سرسبز) :

۱۔ یعنی سچا، جائز، نیک، فرشتہ  
ابو محمد، ہارون، علی، علیہ السلام، انہیں  
وزیرین میں جو کچھ ہے وہ سب انسان  
کے لیے کار آمد ہے اور اسی کے لیے بنایا  
گیا ہے۔

۲۔ اہل اللہ کا اصطلاحی اور مغربی  
ترجمہ کارناموں سے بہتر نہیں ہو سکتا  
اللہ کے دین، وہی دینی ہو سکے ہیں جن  
دونوں میں کوئی بڑا تقابلاً دیا میں نہ تھا  
ہر اور بھی طوائف اور وغیرہ۔

۳۔ یعنی گورچ۔  
۴۔ یعنی مومنین کی زندگی اور موت  
کی طرح ان کی زندگی اور موت بھی  
خوشگوار ہو جائے

۵۔ زمین و آسمان اور ہر کچھ ان میں  
ہے وہ سب کہ انسان ہی کی طرح پیدا کیا  
گیا ہے۔ اور دنیا کی چیزوں میں کشت  
و تصرف کی وجہ سے وہ ایک سنگ خاص  
معدنی ہے اور اس لیے اپنے اعمال  
کا خدا کے سامنے جواب دہ ہے۔

۶۔ یہاں لکھنا کہ اللہ نے ہر شخص کو  
اپنی کتاب میں لکھ دیا ہے کہ وہ  
کیا کرتا ہے اور کیا کرے گا۔

وَقَالُوا إِنَّا هِيَ الْأَحْيَاتُ النَّدِيَّةُ تَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُدْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ  
 وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخُنُونَ <sup>(٢٦)</sup> وَإِذَا انشَلَى عَنْهُمْ  
 أَيْتَانَا بَيِّنَتَانِ تَأْكَانَ مَجْجَمُهُمَا إِلَّا أَنْ قَالُوا اتَّبِعُوا بَابَنَا إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ <sup>(٢٧)</sup> قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ إِلَى يَوْمِ  
 الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ <sup>(٢٨)</sup> وَلِلَّهِ مُلْكُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُنْفَخُ السُّبُطُونَ <sup>(٢٩)</sup>  
 وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِسْفِهَا الْيَوْمَ تُحْجَرُونَ مَا  
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ <sup>(٣٠)</sup> هَذَا كَيْتُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنْ كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا  
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ <sup>(٣١)</sup> فَأَنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِيكُمْ خِلَافُهُمْ رَبُّهُمْ  
 فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْبَرُّ <sup>(٣٢)</sup> وَأَنَا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ الْيَتِيمَ  
 تُنْتَلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ <sup>(٣٣)</sup> وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ  
 حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ تَأْنِذِرُنَا بِالسَّاعَةِ إِنْ كُنْظُرُ الْآخِلَاءِ  
 وَأَنَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ <sup>(٣٤)</sup> وَبَدَّ لَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ تَاوِيلُهُمْ  
 يَسْتَعْزِزُونَ <sup>(٣٥)</sup> وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَأَوَّلُكُمْ  
 النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ مُصْرِعِينَ <sup>(٣٦)</sup> ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ اتَّخَذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَعَرَفُوا  
 الْحِيلَةَ الدُّنْيَا قَالُوا الْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ <sup>(٣٧)</sup> وَلِلَّهِ السَّمُوتُ  
 رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَالَمِينَ <sup>(٣٨)</sup> وَلَهُ الْكِبَرُ يَاءُ فِي  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ <sup>(٣٩)</sup>

کہتے ہیں، ہے صرف دنیا تک ہماری زندگی  
اور ہمیں (دور) زمانہ مارتا ہے (بالیقین)

ہم یہیں کس مرتے جیتے ہیں (حقیقت ہے یہی)  
لیکن ان کو اسکی (حقیقی) خبر کچھ بھی نہیں

انہیں دوڑاتے جاتے ہیں (یہ نکتہ چیں) :

تو نہیں ہوتی دلیل ان کی کوئی، لیکن یہی،

جب سالتے ہو ہماری آیتیں ان کو کھلی

باپ دادوں کو ہمارے زندہ کر لاؤ (ذرا) :

کہتے ہیں تم ہو اگر سچے تو ابھرے دیر کیا

پھر وہی (وقت معین پر) ہے تم کو مارتا

ان سے کہہ دو تم کو لوگو زندہ رکھتا ہے خدا

لیکن اکثر (اس حقیقت کو) سمجھتے ہی نہیں :

پھر قیامت میں کرے گا جمع تم کو بالیقین

اور جس دن ہو گی برپا (وہ) قیامت (واقعی)

ہے زمین و آسمان میں سلطنت اللہ کی

اُس دن ان بھٹلنے والوں کی خرابی آئے گی :

تم دوڑاؤ، دیکھو گے ہر فرقے کو بیٹھا ہوا

دیکھنے فردِ علی، سب کو بلایا جائے گا

(پھر کھل جائے گا) جو اعمال تم کرتے ہے

آج تم ان کا عرصہ (اپنے خدا سے) پاؤ گے :

یہ ہماری ہے کتاب اور تم پر ہے حق بولتی

تم جو کچھ کرتے تھے، ہم نکھراتے جاتے تھے وہی :

پس جو ایمان لائے اور پھر کام بھی اچھے کئے

اپنی رحمت میں خدا لے گا ان کو (خیر سے)

اک صریح کامیابی ہے یہ ان کے واسطے :

آیتیں میری، نہ جاتی تھیں سنانی تم کو کیا :

اور جو منکر تھے، (ان لوگوں سے پوچھا جائے گا)

تم تھے نافرمان، (اب اسکی سزا بھگتو ضرور) :

انہیں سنانی جاتی تھیں) لیکن کیا تم نے غور

اور آنے میں قیامت کے نہیں ہے شک ذرا،

جب کہا جاتا تھا، وعدہ ٹھیک ہے اللہ کا

ہاں گزرتا ہے یو نہی سا کچھ ہمیں تو داہما،

کہتے تھے تم، ہم سمجھتے ہی نہیں، ہے حشر کیا :

اور یقین ہوتا نہیں ہم کو (کہ وہ ہو گا بیا) :

ان پر کھل جائیں گی بدیاں انکے سب اعمال کی

وہ عذاب ان پر پڑے گا جسکی کرتے تھے منہی :

(حکم ہو گا) جس طرح بہ دن دیا تم نے بھٹلا

آج ہم دے دیے ہی تم کو بھی بھٹلا دیں گے (بھٹلا) :

اب منتہا ہے جہنم میں ٹھکانہ (جاہداں)

اور تمہارا حامی و ناصر نہیں کوئی (یہاں) :

کیونکہ آیاتِ خدا کی تم اڑاتے تھے منہی،

تم کو دھوکا دے رہی تھی وہ حیاتِ دنیوی،

آج دوزخ سے نہ وہ ہرگز نکالے جائیں گے

اور نہ تو بہی طلب کی جائے گی (کفار) سے

خوبیاں جتنی بھی ہیں وہ سب ہیں شایانِ خدا

جو ہے رب ارض و سما کا اور رب کونین کا :

آسمانوں اور زمین میں کبریائی اس کی ہے

ہے زبردست اور ذی حکمت (خدائی اسکی ہے) :

۱۔ دہریوں کا نظریہ ہے کہ دنیا کی  
تمام چیزیں مادی قوتوں کے استخراج  
سے جس طرح ایک خاص وقت پر پیدا  
ہوئی ہیں اسی طرح ان قوتوں کے زوال  
سے ایک خاص وقت پر فنا بھی ہو جاتی  
ہیں، یہاں اس نظریے کی طرف اشارہ  
ہے، حالانکہ یہ نظریہ زمانہ نزولِ قرآن

کے بعد قائم ہوا ہے

۲۔ قرآن مجید میں ہر جگہ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
کے ساتھ و عملوا الصالحات کی شرط بھی ہے

۳۔ یعنی خدا پر صرف ایمان لے آنا اور نیک نجات  
و موجبِ ثواب نہیں ہے بلکہ ایمان  
لانے کے ساتھ نیک اعمال کی بھی ضرورت

۴۔ ہے مثلاً روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ، جہاد  
پر کمر گزاری، خوفِ الہی اور حقوقِ العباد

کا پاس دینا وغیرہ وغیرہ۔

سُورَةُ الْحَقَّافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ ثَلَاثُونَ آيَةً وَأَوَّلُ رُكُوعٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ ١ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ٢ مَا خَلَقْنَا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ٣

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ ٤ قُلْ أَرَأَيْتُمْ كَالَّذِينَ عَمِلُوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

السَّمَوَاتِ أَمْ لِيُنزِلَ يَكْتُبَ مِنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ لِرُقْمٍ مِنْ عِلْمَانِ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْيَاقِينَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ

خَفِيفُونَ ٦ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا

بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ٧ وَإِذَا انشَقَّتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ بَيَّنَّتْ قَالِ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِالْحَقِّ لَسَاءَ جَاءَهُمْ هَذَا يَسُرُّهُمْ يَئِيسَرُونَ ٨ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

تُقِيمُونَ فِيهِ كَفَى بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ٩

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعَاءٍ مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ١٠

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ١١ قُلْ أَعْيُنُكُمْ

كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

عَلَىٰ مِثْلِهِ قَامَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ١٢ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ١٣

## سورہ احقاف (۴۶)

یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی تھی ۳۵ آیتیں اور ۴۲ کون ہیں  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

سہ یعنی اگر قرآن میں نے خود بنایا  
ہے تو اس کا نتیجہ بھی میں خود ہی اٹھائوں  
گا تم تو خدا کے سامنے میرے کام آئیں گے

سہ یعنی مجھ سے پہلے بھی بہت سے  
رسول آچکے ہیں

سہ یعنی صاف صاف نظروں  
میں عذاب خدا سے ڈرانا۔

سہ منظم میں کوئی یہودی عالم  
آیا تھا اُس سے کفار مکہ نے قرآن و  
رسول کے متعلق دریافت کیا تو اس نے  
کہا کہ ایک رسول اور ایک کتاب کا  
ورد و نزول اس شہر سے یعنی ہے  
اور یہ کتاب اور رسول وہی معلوم  
ہوتا ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔  
بعض کہتے ہیں کہ اس گماہ سے مراد  
حضرت عبداللہ بن سلام معالی ہیں۔

لحمہ (ایہ) صحیفہ ہے خدا کی سمت سے نازل ہوا  
یہ زمین و چرخ اور جو کچھ ہے انہیں (خیر سے)  
(اور وہ بھی) ایک وقت خاص تک کے واسطے  
ہم ڈراتے ہیں انہیں جس کے ذریعے (دیکھئے) :

(اے پیغمبر) یوں کہو ان سے دکھاؤ تو ذرا  
اس زمین پر کیا بنایا ہے انہوں نے بے کیا کیا  
آسمانوں (کے بنانے) میں ہے شریکت ان کی کیا ؟  
لاؤ میرے پاس، یا علمی روایت ہو کوئی  
اُس سے پڑھ کر کون ہے گروہ، جو خالق کے سوا  
سُن نہیں سکتے پکار اُس کی (ہوں پتھر یا پتھر)  
اور جب (مشرکین) ہو کہ جمع یہ لوگ آئیں گے  
منکر ان کے پوچھنے سے ہونگے (یہ پچھتاہیں گے) :

جب سُنائی جاتی ہیں واضح ہماری آیتیں  
کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہیں (کیا مانیں انہیں) :

ان سے کہدو، میں نے گر (قرآن) ہو خود ہی گھڑا  
تم جو باتیں کر رہے ہو، اُن سے واقف ہے خدا  
اور وہی ہے سخننے والا (خدا نے) مہرباں :  
کیا ہو میرے اور تمہارے ساتھ، علم اُس کا نہیں  
ڈرنا نہ کھول کر ہے کام میں اُس ہی :  
ہے اگر قرآن، خدا کی سمت سے نازل ہوا  
گو اگے اس راہی شہد ہے گواہی دے چکا  
اور وہ ایمان بھی لے آہا، تم اگر ٹہری رہے

کیا یہ کہتے ہیں ہے (قرآن) تم نے خود ہی گھڑا  
تم نہیں کر سکتے پیش رب مر کچھ بھی سچھلا  
شاہد کافی ہے وہ میرے تمہارے درمیان  
ان سے کہہ دو، میں انوکھا تو رسول آیا نہیں  
میں اُسی پر چلتا ہوں، مجھ پر جو آتی ہے وحی  
(اے پیغمبر) ان سے یہ کہدو کہ دیکھو تو جھلا ق  
اور تم منکر رہے اُس سے (تو بے انجام کیا) :  
اب ایسے ہی صحیفے کی، (یہ تم ہو جانتے)

اور خدا نے ایک ایسی صلیت (بیان)  
جو میں ان کو بتا رہا ہوں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ  
 وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا آفَاكُ قَدِيمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهِ  
 كَتَبَ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيًّا  
 لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأُبَشِّرَ الْمُحْسِنِينَ ⑫ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا  
 رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑬  
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑭  
 وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ  
 كُرْهًا وَحَمَلُهُ وَفِطْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ  
 أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ  
 عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي  
 ذُرِّيَّتِي ⑮ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑯ أُولَئِكَ الَّذِينَ  
 نَقْبَلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَعْمَلًا وَنَنْتَجِرُ عَنْ سِيئاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ  
 الْجَنَّةِ وَعَدَ الصَّادِقُ الَّذِينَ كَانُوا يُوعَدُونَ ⑰ وَالَّذِي قَالَ  
 لِوَالِدَيْهِ أَقْبِ لِمَا آمَرْتُ بَيْنِي أَنْ أُخْرِجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ  
 قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَعْجِلَانِ اللَّهَ وَبِئْسَ مَا فِي أَنْ وَوَعَدَ اللَّهُ حَقًّا يَقُولُ  
 مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑱ أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي  
 أَمِّمْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ⑲  
 وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑳

کہتے ہیں مُنکِر مسلمانوں کی نسبت (بے خبر)  
ہم سے پہلے (یوں) نہ (عامی) کسی جانب دھرتے

ہوتا بہتر (دین اسلام اور دینوں سے) اگر  
اور جب ان کو ہدایت مل سکی قرآن سے

آپ کی ہے اس سے پہلے گو کہ موسیٰ کی کتاب  
اور یہ قرآن ہے تصدیق اس کی (بر ملا)  
ناڈرائے سرکشوں کو (قہر سے) اللہ کے  
کہتے ہیں جو لوگ بے شک بے ہمارے خدا

تو کہیں گے یہ قدیمی جھوٹ ہے (ہم سن چکے)۔  
پیشوا (جو دین کی ہمتی) اور رحمت (انتساب)  
جو زبان میں ہے عرب کی (عرش سے نازل ہوا)  
اور جو نیکو کاریں مرثدہ انھیں (رحمت کا) دے  
اور پھر ثابت قدم رہتے ہیں اس پر (بر ملا)  
تو نہیں کچھ خوف انھیں اور وہ نہ ہونگے غمزداد۔

جنتی ہیں یہ کہ جنت میں رہیں گے جاوداں  
ہم نے کی تاکید (السا) کو سلوک نیک کی  
مال نے رکھا پیٹ میں مشکل سے مشکل سے جُنا  
تیس لگتے ہیں مینے (جب یہ ہوتا ہے تمام)  
جہل سالہ عمر کو پھر جب پہنچتا ہے دہی  
تو نے جو احساں کیے ہیں مجھ پر اور ماں باپ پر  
اور کروں اچھے عمل جن سے کہ تو راضی ہے  
میں ہوا مال تری جانب (گنہگاروں میں ہوں)  
یہ وہ ہیں ہم جن کے نیک اعمال کرتے ہیں قبول  
جنتی لوگوں میں، اور ان سے جو سچا وعدہ تھا  
(ہاں مگر) جس شخص نے ماں باپ کے اپنے کہا  
یہ کہ میں پھر (قبر سے اپنی) نکالا جاؤں گا  
(اور ان میں سے کوئی مر کر نہیں زندہ ہوا)  
(بیٹے سے کہتے ہیں) تیرا جائے ناں (اے بیجا)

یہ صلہ اعمال کا ہے اُن کے (بے لبر بگھاں)۔  
پانے ماں اور باپ کے ساتھ (ہے یہ امر دائمی)  
اُس کا رہنا پیٹ میں، پھر دودھ (ماں کا) چھوڑنا  
پوری قوت کو پہنچتا ہے وہ پھر جب (لاکڑی)  
کہتا ہے یارب مجھے تو فیق دے اس بات کی  
شکر ادا ان کا کروں میں (ہر گھڑی شام دسہر)  
اور مجھے اولاد بھی (اے میرے خالق) نیک دے  
میں مسلمان (یعنی تیرے حکم برداروں میں) ہوں  
درگزر کرتے ہیں سب ان کی خطائیں (اور بھول)  
بالکل اُس کے ہی مطابق (انکو ملنا ہے صلہ)  
تم سے میں بیزار ہوں، دھوکا مجھے دیتے ہو کیا  
انتیں گو مجھ سے پہلے گزری ہیں بے انتہا  
اور خدا سے کرتے ہیں ماں باپ فریاد (دو جگا)  
ہے خدا کا وعدہ سچا، اُس پہ تو ایمان لا،  
تو وہ کہتا ہے فسانے ہیں یہ اگلوں کے (منا)۔

یہ وہی ہیں جن پر ثابت ہو چکا قول (غذاب)  
ان سے پہلے جن میں تھے جنات اور انساں جنتی  
اور عمل ہی کے مطابق، درجے ہیں سب کے ملنے

ساتھ اُن کے امتیں گزریں جو پہلے (بے حس)  
شک نہیں آئیں کہ وہ (سب لگ) ٹوٹے میں ہے  
تا خدا بدلہ انہیں اعمال کا بھر پور دے  
اور ظلم اُن پر کر کسی عنوں (نہ ہو دشمن کے)۔

یعنی اصل دوزخ اور اصل جنت  
کے اعمال کے مطابق ان کے درجے متین  
ہوں گے۔



وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَتْ بِكُمْ طَائِفَتٌ فِي  
 حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَنْتَعْتُمْ بَهَا فِي يَوْمٍ تَجْزُونَ عَذَابَ الْهُونِ  
 بِمَا كُنْتُمْ تَسْكِبُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٤﴾  
 وَأَذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذِيرُ  
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ  
 عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢٥﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَاكِفًا عَنْ آلِهَتِنَا  
 فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّمَا الْوَلَدُ عِنْدَ  
 اللَّهِ ذُرِّيَّتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَأَيْتُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٧﴾  
 فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُسَوِّدٌ  
 بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ تَدْمُرُ كَلَّ  
 شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبِرُوا لَئِيَّا إِلَّا مَلَاسِكُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي  
 الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيهَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا  
 لَهُمْ سَمْعًا وَابْصَارًا وَأَفْئِدَةً زَفَا أَعْفَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَ لَا  
 أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ  
 اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا  
 حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَى وَصَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ فَلَوْ  
 لَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً  
 بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٢﴾

پیش جس دن ہوں گے یہ کفار آگے آگے  
لے چکے دنیا میں، جاہل کرچکے ہو فائدہ  
اُس کا بدلہ ہے کہ تم کو مٹا غرورِ ناروا،  
عاد کے بھائی کا (بھی اب) ذکر (لوگوں سے) کریں  
آپکے تھے کچھ ڈرانے والے اُس سے پہلے بھی  
(ہوڈنے جب قوم کو اپنی ڈرایا اور کہا)  
اک بڑے دن کی مصیبت مجھے لگتا ہے  
بولے آئے ہو پہلے پاس کیا تم اس بیٹے  
خیر اگر دعویٰ کے تم سچے ہو (تو بے دیر کیا)  
ہوڈ بولے ہے خبر اُس کی (فقط) اللہ کو،  
میں تمہیں پہنچائے دیتا ہوں، مگر ہوں دیکھتا  
جب انھوں نے ابر کی صورت میں دیکھا وہ عذاب  
بولے یہ بادل ہے اب تم سے ہم پر (بے حجاب)  
جس کی جلدی مٹی تمہیں آندھی ہے یہ (بہرِ ہلاک)  
کر دے گی ہر شے کو غارت پانے کے حکم سے  
کچھ نظر آتا تھا اُن کے گھروں کے ماسوا  
ہم نے تھا مقدور اُن لوگوں کو ایسا کچھ دیا  
ہم نے اُن کو کان، آنکھیں اور دل (سب کچھ) دیے  
کیونکہ وہ اللہ کی باتوں سے منکر ہو گئے

(اور کہا جاوے گا) تم تو اپنے حصے کے مزے  
اور دی جانے گی تم کو آج ذلت کی سزا  
کیس جو نافرمانیاں دنیا میں ہے اُس کا صلا  
جب ڈرایا اُس نے اپنی قوم کو احتفالت میں  
اور اُس کے بعد بھی (اُس قوم میں آئے نبی)  
بندگی اوروں کی تم ہرگز نہ کرنا جحز خدا  
تم پہ (نازل وہ مصیبت ہو نہ لوگو ٹوٹ کر) پہ  
کردو برگشتہ ہمیں اپنے (بڑے) معبودوں سے  
جس کا وعدہ کر رہے ہو لاؤ، تم پر (وہ بلا) ہے  
اور (یہاں) بھیجے جو پیغام دے کر مجھ کو تو  
جاہل و نادانی میں ہو تم لوگ (یکسر) مبتلا  
اُن کے میدانوں کی سمت آتا ہے (مثل موج آب)  
(یہ نہیں ہے ابر) بلکہ یہ وہی ہے اک عذاب  
جس میں (پوشیدہ) ہے (لے لوگو عذاب دردناک ہے  
پھر حقیقت میں وہ سب برباد) ایسے ہو گئے  
جو ہیں نافرمان، یوسفی سم آنگو دیتے ہیں سزا  
(مکے والو) جو نہیں ہم نے کیا تم کو عطا،  
کان، آنکھیں اور دل اُن کے نہ کام آئے ولے  
اور اڑاتے تھے ہنسی جس (قبر) کی (اللہ سے)

وہ اُلٹ کر پڑا اُن پر (تو وہ غارت ہوئے) ہے

اور غارت کر چکے ہیں کتنی ہی ہم بستیاں،  
ہر طرح سے پھیر کر کیں آیتیں اُن سے بیاں  
(یہ تو سوچو) کیوں انھوں نے پھر مد انکی نہ کی  
سمجھے تھے معبود اپنا، قرب پانے کے لیے  
تھا یہ اک بہتان جس کو خود ہی تھے باندھتے ہے

۲۰۲

۲۰۲

۱۰  
یعنی ہو و علیہ السلام

۱۱  
یامہ، عثمان و بحرین، حفصہ  
اور یمن کے درمیان ایک وسیع  
یہ سدا ہے۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا

حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنتَذِرِينَ ﴿٣٩﴾

قَالُوا يَقُومُونَ مِنَّا إِنَّ سَاعِنَا كِتَابٌ أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٠﴾

يَقُومُونَ أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّن

ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُم مِّنْ عَذَابِ آلِيمٍ ﴿٤١﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ

اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْزَمْ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُمْحِيَ

النُّورَ طَبَقًا إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ

أُولُوا الْعُرْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرُونَ

مَآئِدَ عَدُوّنَ لَّكُمْ يَلْبَثُونَ إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغَ فَبَلَّغْ

يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٥﴾

سُورَةُ مُحَمَّدٍ قَدْ نَبِّئْنَا وَهِيَ ثَمَانٌ وَتَلَاوُثُونَ أَيْدِيًا وَارْبَعٌ رُّكُوعًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

اے پیغمبر! ان سے ذکر اس واقعے کا بھی کرو  
 تاکہ وہ قرآن سنیں، حاضر ہوئے (تعمیل کو)  
 ختم جب قرآن ہوا (اُس کا اثر دل میں بیٹے)  
 بولے اے جنتو، صحنی ہے (آج) ہم نے ایک کتاب  
 کرتی ہے تصدیق اُن الگے صحف کی (لاکلام)  
 دین حق ہے وہ بتاتی اور سیدھا راستا  
 اے ہماری قوم، مانو داعی اللہ کو  
 کچھ خطائیں تاکہ وہ بخشے تمہاری اور گناہ  
 اور جو داعی پر خالق کے نہ لائے گالیقتیں  
 اور مددگار اس کا کوئی بھی نہیں اُس کے سوا  
 کیا نظر اس بات پر اُن کی نہیں پڑتی ذرا؟  
 اور تمکان ان کے بنانے میں نہ کچھ جس کو ہوئی  
 کیوں نہ ہو قادر کہ قدرتیک اُسے ہر بات کی

پیش جس دن ہوں گے یہ کفار آگے آگے  
 وہ کہیں گے ہاں یہ برحق ہے، قسم اللہ کی  
 کفر اور انکار کا بدلہ (مناسبت یہی) ہے

صبر جیسے اہل ہمت انبیاء نے تھا کیا  
 اور تم اُن کے لیے جلدی مچاؤ (قہر کی)  
 تو یہ سمجھیں گے، بھی ہمت اک گھڑی دن کی ملی  
 (اے پیغمبر) صبر تم کو بھی ہے ویسا ہی روا  
 دیکھ لیں گے جب (قیامت) جو ہے عہد کی گئی  
 (حکم جو ان کو پہنچا تھا وہ) پہنچا (واقعہ)  
 لوگ نافرمان ہیں جو، ہوں گے غارت بھی درہی

## سُورَةُ مُحَمَّدٍ

یہ سُورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں ۲۸ آیتیں اور ۴۸ کون ہیں  
 نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
 جو بڑا ہی رسم والا ہے نہایت مہرباں ہے

جو ہوئے منکر خدا کے اور خدا کی راہ سے  
 لوگوں کو روکا، عمل سب اُن کے ضائع ہو گئے

لے  
 ایک مرتبہ حج کے دنوں میں  
 حضرت مسلم شہر مکتہ سے باہر نکلے اور  
 صبح کی نماز وہیں پڑھی تو اپنے ساتھیوں  
 کے ساتھ کئی چن قرآن سن گئے اللہ  
 جا کر اس کا ذکر کیا تو بہت سے جن  
 اور مسلمان ہو گئے۔ اللہ حب سے  
 حضرت مسلم پر نزول وحی شروع  
 ہوا جنوں پر مسلمان سے خبروں کا  
 ۲۶ بند ہو گیا۔

سبع

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ  
 وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ذُنُوبَهُمْ  
 بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا  
 الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ٢٥ وَإِذَا لَقِيتُمْ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبُ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْمَمْتُمُوهُمْ فَسُدُّوا  
 أَلْوَانَكُمْ فَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَكُمْ وَأَخْرَجُوا مِنْ دُونِ الثِّيَابِ  
 بُيُوتًا لِلَّذِينَ آمَنُوا ٢٦ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ٢٧ سَيُجْزَىٰ بِأَلْفِ  
 أَلْفٍ عَرَّفَهَا لَهُمْ ٢٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَوَلَّوْا اللَّهَ  
 فَقَدْ أَقْبَلَكُمْ اللَّهُ تَوَلَّىٰ الَّذِينَ كَفَرُوا فَتَوَلَّاهُمْ فَأَصْلَحَ  
 أَعْمَالَهُمْ ٢٩ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ فَاحْبَطُوا  
 أَعْمَالَهُمْ ٣٠ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا  
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ٣١ دَمَّرَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ٣٢ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ  
 مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ٣٣ إِنَّ  
 اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ  
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ  
 كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَشْجُورَةٌ ٣٤ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ  
 هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَةٍ الَّتِي أَخْرَجْنَاكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا تَاصِرَ  
 لَهُمْ ٣٥

ع

قد يبتدأ بقوله ذلك ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذلك ٣٥

ل  
یعنی مکتے

اور جو ایمان لائے اور کیئے (کچھ نیک کام جو ہے برحق اور سچا اُن کے رب کی سمیت اور سنوارا حال اُن کا) وہ مہذب ہو گئے ہ

اس لئے ہے یہ کہ، مُنکر راہِ باطل پر چلے جو کہ اُن کے رب کی جانب سے کھلا ہے (پگھلا) جب (لڑائی میں) مقابلِ آدمِ کفار کے اور جب تم اُن میں خوریزیِ بندت کر چکو کر کے پھر احسان یا تاوان لے کر چھوڑ دو ہے یہی (حکم اور تعمیل اس کی) ہونی چاہیئے تم میں سے اک دوسرے کو آزماتا ہے (خدا) راہِ نیک اُن کے عمل ہونے سے (کبریا) ہ

وہ ہدایت اُن کو دے گا اور (بڑی) خوشحالیں تم کو دے گا (وہ) خدا کی مومن اور جائزے کا تمہارے پاؤں (میلوں میں سنو) ہ

اُن کے جو اعمال تھے وہ بھی گئے گنہگار ہوئے ہ

نا پسند اُن کو ہوا، اللہ نے اس واسطے اُن کے جو اعمال تھے، (وہ سب) اکارت کر دیئے ہ

کیا نہیں کی سیر انھوں نے نیک کی جو دیکھتے تھے نہیں اُن کو خدا نے (آخر آخر) کر دیا کیونکہ ہے اُن کا رفیق اللہ، جو لائے یقین لائے جو ایمان جنھوں نے کام بھی اچھے کیئے ہوئی جن کے پیچھے آتے تھے (جنھوں نے) جس طرح چاہتے تھے (پتے) ہیں کھاتے ہیں یہ مستقبل کتنی تھیں اس نسبت سے بڑھ کر زور میں ہم نے اُن کو (قہر نازل کر کے) غارت کر دیا

اور مانا اُس کو جو اُترا محمد پر (کلام) دُور کر دیں اُن کی سب بدکاریاں (اللہ نے)

اور جو مومن تھے، راہِ حق کے وہ پیرو ہوئے یوں خدا لوگوں سے اُن کے حال کرتا ہے بیاں ہ مارو اُن کی گردنیں (بے عذر اور تکرار کے) (قید کر لو اُن کو) کس کر اُن کی مشکلیں ہانڈ لو رکھ دیں حتیٰ کہ وہ ہمتیار، اور لڑائی ختم ہو گر خدا چاہے تو بدلہ اُن سے (خود لے لے دے اور جو مائے گئے راہِ خدا میں (با وفاق)

جنت معلوم میں داخل کرے گا بے گناہ ہ

تو مرد اللہ بھی دے گا تمہیں (بادور کرد)

اُن کے جو اعمال تھے، (وہ سب) اکارت کر دیئے ہ

کیا ہوا انجام اُن کا، اُن سے جو پہلے ہوتے ہ مُنکروں کو ایسی ہی کچھ ملتی رہتی ہے سزا ہ کیونکہ جو مُنکر ہیں، حامی اُن کا کوئی بھی نہیں ہ اُنکو داخلِ رب کرے گا باغوں میں (فردوس کے) اور جو مُنکر ہیں وہ رستے بستے ہیں (دنیا میں ہاں) ان کا گھر و ذریعہ ہے (پھر بچ کر کہاں جاتے ہیں یہاں لے لے پھر) جس سے لوگوں نے نکالا ہے تمہیں پھر مردگار اُن کا (اب تک بھی) نہ کوئی ہو سکا

الح

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْتَةٍ مِّن رَّبِّهِ كُنُزٌ زُرِين لَّهُ سَوْءَ عَذَابٍ وَاتَّبَعُوا  
 أَهْوَاءَهُمْ ۖ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن تَآخِرِ أَسْنٍ  
 وَأَنْهَارٌ مِّن لَّيْنٍ لَّمْ يَنْغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ حَمِيمٍ لَّدَى النَّارِ يُدْرِكُونَ وَأَنْهَارٌ  
 مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كُنُزٌ  
 هُوحَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۖ وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَنَفِعُ  
 إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَإِذًا قَالَ انْفِصَالًا  
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا  
 زَادَهُمْ هُدًى وَآثَارًا تَتَقَوَّمُ ۖ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُمْ  
 بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ  
 وَمُنُوبَكُمْ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا الْوَلَا يُرْكَتُ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ  
 مِّنْكُمْ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يَنْظُرُونَ  
 إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ ۖ طَاعَةٌ وَكُلٌّ مَّعْرُوفٌ  
 فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ  
 تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ  
 لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصْلَحَهُمْ وَاعْلَمُوا أَبْصَارَهُمْ ۖ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْفُرْقَانُ  
 أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۖ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ  
 مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۖ

یہی جہاد کرنے سے پھر بیٹھے

جو کھلے سنے پڑے رکے ہیں کیا وہ (یہاں)  
اُن کی نظروں میں ہیں ستمس (بظاہر) کی گتیں  
وعدہ جس جنت کا ہے پڑمیز گاروں سے کیا  
یالے پانی کی، کہ جس میں (اہم کو بھی) بُو نہیں  
(ایک سی رہتی ہے اور) بالکل بدلتی ہی نہیں  
جو بہت خوش والفقہ میں پیٹنے والوں کیلئے  
ہر طرح کے میوے بھی ہوں گے وہاں اُن کے لیئے  
کیا برابر اُن کے ہو سکتے ہیں یہ (اہل جنان)  
اور جن کو کھولتا پانی پلایا جائے گا  
بعض ایسے ہیں کہ جو (قرآن سننے کے لیئے)  
(اٹھ کے) جب باہر یہ جلتے ہیں تمھارے پاس سے  
(وعظ میں) اس شخص نے کیوں جی کہا تھا کیا ابھی؟  
اور جو پیرو ہیں اپنی خواہشوں کے (واقعی)؟

جو ہدایت یاب ہیں قرآن سے اُن کو خدا  
کیا قیامت ہی کا ان لوگوں کو ہے اپنے تئیں؟  
تو نمایاں ہو چکے ہیں اُس کے آنے کے نشان  
جان کو کوئی نہیں معبود، خالق کے سوا،  
نیز مومن مرد، مومن عورتوں کے واسطے  
ہے خدا (چھٹی طرح) واقف (یہ آگاہی ہے)؟

کہتے ہیں ایمان والے، کیوں نہیں نازل ہوئی  
پھر جب اتنی ایسی سورت صاف اور جانچی ہوئی  
روگ ہے جن لوگوں کے دل میں (نفاق و بغض کا)  
جس طرح دو دیکھتے جس پر بے ہوشی ہو موت کی  
(اے مسلمانو، تمھارے واسطے ہے لازمی)  
پھر ارادہ جب کہ پختہ ہو گیا ہو جنگ کا  
تم سے پھر یہ بھی توقع ہے اگر تم پھر گئے

اور شے نالین کہنے لگے توڑنے  
یہی وہ لوگ لعنت جن جن کی اللہ نے  
کر دیا کالوں پھر اور لڑا اٹھا  
کیا وہ توڑ لے کر صاف کر دیا  
یادوں ان کے کہ یہ بھی ہے  
صاف جو لہو ہدایت پاک کے پیر  
بانی شیعان ان کے پیچھے  
دوسری کیوں تھیں اُپر کے



ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَاطِطُكُمْ فِي بَعْضِ الْأُمْرِ  
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ٢٤٠ فَمَا كَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يُضْطَرُّونَ وَجْهَهُمْ  
 وَأَذْبَارَهُمْ ٢٤١ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ  
 فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ٢٤٢ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَنْ لَنْ  
 يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ٢٤٣ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتُمُ سِيْمَهُمْ وَلَعَرَفْتُمُ  
 فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ٢٤٤ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ  
 الْمُجْتَهِدِينَ مِنْكُمْ وَالظَّالِمِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ٢٤٥ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ  
 صَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ  
 الْهُدَى لَنْ يُضْرَبُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَنَحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ٢٤٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ٢٤٧ إِنَّ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَا تَوَّاهُمْ كُفْرًا قُلْنَ  
 يَعْرِفَ اللَّهُ لَهُمْ ٢٤٨ فَلَا تَهْنُؤُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ  
 مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَذَكَّرَ أَعْمَالَكُمْ ٢٤٩ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَأَنْ  
 تَوْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ٢٥٠ إِنْ يَسْأَلْكُمْ  
 فِي حَفِظِكُمْ تَبَخَّلُوا وَبِخْرُجِ أَضْغَانَكُمْ ٢٥١ هَآ أَنتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ  
 لِنُفِيقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبِمَكْرَمٍ يَبْغُلُ مَنْ يَبْغُلُ وَإِنَّمَا  
 يَبْغُلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا  
 يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ٢٥٢

کیونکہ ان لوگوں سے جو بیزار ہیں قرآن سے جس کو ہے نازل کیا (مخلوق پر) اللہ نے یہ (منافی) کہتے ہیں ہم بعض باتوں میں مضروب بات مائیں گے تمہاری (تم کو حامل ہے شعور) مشوروں سے ان کے واقف ہے خدا (وند عینور) ۴

(اے پیغمبر) حال ہوگا ان کا پھر اس وقت کیا؟ جان جب ان کی نکالیں گے فرشتے (برہما) ان کے منہ اور پیٹھ پر ضربیں لگا کر (جا بجا) ۴

اس لیے کہ کی انھوں نے پیروی اس بات کی ناگوار اس کی خوشنودی ہوئی ان کے لیے روگ ہے جن کے دلوں میں کیا وہ کرتے ہیں گناں چاہتے تو ایسے لوگوں کو دکھا دیتے تھیں (لوں بھی) تم پہچان لو گے گفتگو کے دھماکے مومنوں کے تمہارا لازماً ہم محتال ان کو ہم معلوم کر لیں، ان کو ہم پہچان لیں سیدھا راستہ پا کے بھی جو لوگ منکر ہو گئے اور رسول (اللہ) سے بھی مول لے لی دشمنی بلکہ وہ ان کے عمل کر دے گا ضائع (واقعی) ۴

اے مسلمانو! اطاعت تم کرو اللہ کی اور کرو ضائع نہ تم اعمال اپنے (آپ ہی) ۴

بالیقیں وہ لوگ جو اللہ سے منکر ہوئے اور پھر کافر ہی رہ کر (جان دیدی) مر گئے اے مسلمانو! بنو بڑے نہ تم، ہمت رکھو تم ہی غالب آؤ گے، ساتھی تمہارا ہے خدا ہے فقط کھیل اور تماشایہ جہاں کی زندگی تو تمہیں وہ اجر (نیک) اس کا عطا فرمائے گا تنگ کر کے گر طلب تم سے وہ مال دزر کرے وہ تمہارے دل میں جو غصہ ہے اس کو کھول دے ۴

سنئے ہو، تم تو وہ ہو، جب راہ میں اللہ کی خیر کر کے لے تم کو بلاتے ہیں (کبھی) ۴

تمہیں اسے میں بہت بوجھ رکھتے ہیں وہاں اور کیا چاہیے؟ یہی ہے جو اللہ کی بات ہے اور تم نے اسے نہ مانا اور وہ (خدا) غلبے کا بیانیہ ردی اور دوسری قوموں کو کر کے گناہگار بنائیں اللہ تعالیٰ ہر قسم کے نیکو کار (اللہ تعالیٰ) ۴

سُورَةُ الْفَتْحِ بِدَنَسْنَا وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَارْبَعٌ مِائَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُضْرِكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُزَادُوا الْإِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ

اللَّهِ قُوًى عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

وَالْمُشْرِكَاتِ الْطَّائِفِينَ بِاللَّهِ طَنَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ

وَأُخِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ

بِكُرَّةٍ وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ

اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى

نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِنْ يَنْبَغِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

## سورہ فتح (۲۸)

(یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہے ۲۹ آیتیں اور ۴۰ کلمات ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (یاں)  
جو بڑا ہی رسم والا ہے نہایت مہرباں:

(اے پیغمبر! ہم نے تم کو فتح دی، فتح مبین! اگلی پچھلی سب غلطیاں رب تمہاری بخش دے اور چلائے تم کو سیدھے راستے پر دین کے پڑے۔) مومنوں کے دل کو تسکین دی اُسی (اللہ) نے لشکر ارض و سما، سب میں اُسی اللہ کے (اور تسکین دینے سے اُس کی غرض اک یہ بھی تھی) (اور) مومن عورتوں مردوں کو (پھر وہ گردگار) جن کے پیچھے نہریں بہتی ہیں نہایت خوشگوار دُور کر دے اُن کی بدیاں (دے دے انھیں پاکیزگی) نیز مُشرک اور منافق عورتوں مردوں کو دے بدگمانی (کیونکہ) یہ کرتے رہے اللہ سے اُن پہ لعنت اور غضب اللہ کا نازل ہوا

اور بُری ہے وہ جگہ (جس میں شک ذرا)۔  
لشکر ارض و سما (سب) میں اُسی اللہ کے (اے محمد، اے پیغمبر! اے رسولِ کائنات) اور بشارت دینے والا (اُنکو جو ہیں بالیقین) تا خدا اور اُس کے پیغمبر پر تم لاؤ یقین، اور کرو شام و سحر تسبیح اُس کی (مومنین)۔

دہ خدا کے ہاتھ پر کرتے ہیں بیعت واقعی (بوجود اس کے نبی) جو ہے عہد اپنا توڑنا جو کہے پورا وہ پیمان، جو ہے غارتی سے کیا تو خدا (نبی) عنقریب اُس کو جلد دے گا بڑا۔

کھلم کھلا۔ بے لاگ۔

صلح حدیبیہ سے مراد ہے۔

یہ صلح بقتام حدیبیہ جنگِ یوں کر ہوئی

نے کفارِ قریش سے کی تھی۔

اور شرائط صلح مسلمانوں کے لیے بظاہر

منفید تھیں۔ تاہم اللہ نے مسلمانوں

کی مدد کی اور بغیر اسے بھڑے مسیح

فتح ہو گیا۔

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا  
فَاستَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمَّ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ خُلِ فَمَنْ يَبْعَثُ لَكُمْ مِنَ  
اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
خَبِيرًا ١١ بَلْ كُنْتُمْ أَنْ تَنْتَقِلَ الرُّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى  
أَهْلِيهِمْ أَبَدًا أَوْ رِبِّينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَكُنْتُمْ ظَنِّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ  
قَوْمًا بُورًا ١٢ وَمَنْ لَمْ يُؤْمَرْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ  
سَعِيرًا ١٣ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْزِلُ مَنْ يَشَاءُ وَيُعِيدُ  
مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ١٤ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا  
انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ لِنَاخِذُوا هَٰذِرُونَا لَتَكُونُنَّ يَدُورًا إِنْ يُبَدِّلُوا  
كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ  
بَلْ نَحْسَدُ وَنَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيلًا ١٥ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ  
مِنَ الْأَعْرَابِ سِتْرٌ عَوْنٌ إِلَى قَوْمٍ أُولَى بِأَنْسٍ شَدِيدٍ تَقَاتِلُوا لَهُمْ أَوْ  
يُسَلِّمُوا فَإِنْ تَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ  
مَنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ١٦ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى  
الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرْبُوعِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ١٧  
لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا  
فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ١٨

اب کہیں گے تم سے پیچھے رہ گئے تھے جو گنوار  
عفو کروادو ہمارا یہ قصور اللہ سے  
کہدو، گر چاہے تمہیں نقصان پہنچانا خدا  
تو خدا کے سامنے ہے کون ایسا مردِ کامل  
(تم نے یہ حیلہ کیلئے مال اور اولاد کا)  
بلکہ تم کو تھا گناہ، دہس کبھی اب اپنے گھر  
اور تمہارے دل میں تھی یہ بات (گویا کھٹب گئی  
اور ایمان جن کا اللہ و پیغمبر پر نہیں  
ہے کیا تیار دوزخ کا عذاب بدترس)؟

ہم تو مال اور اپنے گھر والوں میں تھے صرف کار  
جو زبانون پر ہے، وہ دل میں نہیں انکے (دلے)  
یا اگر پہنچانا چاہے وہ تمہیں (کچھ) فائدہ  
جو تمہارے واسطے رکھتا ہو کچھ بھی اختیار؟  
بلکہ جو کچھ کرتے ہو تم، اُس کا قصہ خدا  
آہنیں سکتے پیمبر اور مسلمان لوٹ کر  
بدگمانی کی، تیرے (آخر) سے تم آپ ہی؟  
ہم نے ایسے منکروں کے واسطے ہی بالیقین

سلطنت ارض و سما کی ہے خدا ہی کے لئے  
بے خدا آمرزگار و مہرباں (سیج جائیں)؟  
جب کہ تم لینے کو اب مالِ فینیت جاؤ گے  
ہم کو بھی چلنے دو اپنے ساتھ، یہ ہم چاہتے  
ان سے کہ دو، تم نہ ہرگز ساتھ چلنے پاؤ گے  
پھر کہیں گے وہ نہیں تم کو ہے ہم سے دشمنی،  
پیچھے رہنے والے ان دیہاتیوں سے یوں کہو  
ایک ایسی قوم ہر جو ہے نہایت جنگ جُو  
حکم مانو گے تو نے گا پھر خدا اچھا مصلہ

بخشنے جس کو چاہے، جس پر چاہے تو اپنا کرے  
یوں کہیں گے تم سے وہ (سب) تھے جو پیچھے رہ گئے  
(جس طرح بھی ہو) بدل دیں کہنے کو اللہ کے  
(اور) یہ فرما دیا ہے پہلے سے اللہ نے،  
(یہ غلط ہے) بلکہ ان کو ہے بہت کم آگہی؟  
تم بلالے جاؤ گے آئندہ (اے لوگو سُنو)  
تم لڑو گے اُن سے یاہوں گے مسلمان (وہ عُدو)  
اور جو پہلے کی طرح تم پھر گئے تو (پھر خدا)

دے گا تم کو اگر عذاب درد آگیں (کی مرزا)؟  
اندھے لنگڑے اور کسی بیمار پر سختی نہیں  
اُس کو وہ داخل کر گیا باغوں میں (فردوس کے)  
خوش ہوا اللہ بیشک اُن مسلمان لڑکوں سے  
جو کچھ اُن کے دل میں تھا، اُس سے ہوا (اتقوا اللہ)  
اور ایک فتح قریبی بھی اُنہیں کر دی عطا؟

نکھن جو ملنے خدا کا اور نبی کا (بالیقین)  
جن کے پیچھے نہ رہیں بہتی ہوگی (آبِ تاب)؟  
جو پھرے گا ہے عذابِ ناک اُس کے لئے؟  
تم سے بیعت پیر کے پیچھے وہ جب کرنے لگے  
اور اطمینان (قلب) اُن کو عنایت کر دیا،  
اور ایک فتح قریبی بھی اُنہیں کر دی عطا؟

۱  
یہ اُن دیہاتی لوگوں کا ذکر ہے  
جو سفرِ حدیبیہ میں شریک ہو سکے

۲  
جنگِ فارس و روم کی طرف  
اشاہ ہے جو حضرت محمدؐ کے  
زمانے میں ہوئی۔

۳  
یہ بیعت ایک کیکر کے درخت کے  
پہنے بیٹھ کر لی گئی تھی۔

۴  
یعنی فسطحِ خیبر

نصف ۲

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُ وَنَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ٥ وَعَدَ اللَّهُ  
مَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُ وَنَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ فِي هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ  
عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ٦ وَأُخْرَى  
لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَطُّ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ٧  
وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَذْوَارَ لَدَبَارِهِمْ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ٨  
سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ يَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ٩  
وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ  
بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ١٠ هُمْ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعَكُمُ  
أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءُ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوا  
أَنْ تَطُوهُمْ فَتَضَيَّبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي  
رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَو تَزِيلُوا الْعَذَابَ عَنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابُ  
الْآبَاءِ ١١ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَمِيَّةً  
الْبَاطِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلِيمًا ١٢ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَنْتَدْخُلَنَ  
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ  
لَا تَمْنَأُونَ قُلْعِمَاءَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتًا مَبْنِيًّا ١٣

اور بہت سالیں گے وہ مالی غنیمت بھی (وہاں)  
وعدہ کرتا ہے بڑے مالی غنیمت کا خدا  
جلد ہی تم کو دلا دی، اور روکے (دیکھ لو)  
تاکہ یہ ہواک دھواں ارباب ایمان کے لئے  
فتح اک ہونی ہے اور اس پر تمہارا بس نہیں  
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (رب العالمین) :

بے زبردست اور ذی حکمت خدا ہے (دو جہاں) :  
جس پہ قابض ہو گئے تم، اور یہ غنیمت (بر ملا)  
ہاتھ لوگوں کے تمہاری سمیٹ سے، (اے مومنو)  
اور تم کو دیں گے سیدھے راستے پر لے چلے گا  
ہے مگر وہ فتح قابو میں خدا کے بالیقین

اور کافر تم سے ہوتے بھی اگر جنگ آزما  
پھر نہ ملتا کوئی حامی اور یا اور (بر ملا) :  
یونہی پہلے سے چلا آتا ہے دستور خدا  
وہ خدا ہے جس نے عین مکہ میں کفار پر  
(تاکہ وہ) تم سے (نہ ہونے پائیں قوت آزما)

بھاگتے وہ پھیر کر پیٹھ، (اُن کو یہ مقصود تھا)  
پھر نہ ملتا کوئی حامی اور یا اور (بر ملا) :  
تم تغیر اس کے آئیں میں نہ پاؤ گے ذرا پہ  
فتح دے کر تم کو، روکے ہاتھ اُنکے (سر بسر)  
اور تمہارے ہاتھ اُن سے (تانا بٹیا ہو دغا)

تم جو کچھ کرتے ہو اللہ وہ (سب) دیکھتا :  
یہ وہی ہیں (مکہ والے حق سے) جو منکر ہوئے  
جانور قربانی کے روکے، بس وہ بھی روکے  
گرنہ ہوتے کچھ مسلمان مرد، مومن عورتیں  
اور تم پا مال آہیں (اس جنگ میں) کوڑا لیتے  
تو یہ قصہ ختم تھا، لیکن نہ یہ ہونے دیا  
ٹل گئے ہوتے (مسلمان شہر مکہ کے) اگر  
منکروں نے جبکہ اپنے دل میں منہر ہی ٹھان لی  
تو (ٹھل اور) اطمینان قلب اللہ نے  
اور پھر اُن کو ادب کی بات پر قائم رکھا

خانہ کعبہ میں جانے سے نہیں تھے روکتے  
اور نہ پہنچنے اپنی قربان گاہ تک (اس جبر سے)  
تھی خبر جن کی نہ تم کو (شورش حالات میں)  
تم کو نقصان ہوتا نادارستہ اُنکی سمت سے  
تاکہ جس کو چاہے لے لے اپنی رحمت میں خدا  
تو جو کافر تھے، انھیں ہوتا عذاب سخت تر  
اور جہد بھی جاہلیت کے (نکتے دور) کی  
مومنوں اور اپنے پیغمبر کو (بجٹا) (فضل سے)  
اس کے لائق اور اس کے اہل تھے وہ (بر ملا)

اور خدا ہر چیز کو (ہر بات کو) ہے جانتا :  
اپنے پیغمبر کا خواب اللہ نے سچا پیش  
(چین سے آرام سے) بے خوف اور تشویش کے  
تھی خبر اللہ کو وہ، جو خبر تم کو نہ تھی

مسجد کعبہ میں داخل ہو گئے گر چاہے خدا  
سرمنڈاتے، بال کتراتے، بڈر (بیٹھے ہوئے)  
پہلے فتح (مکہ) سے فتح قریبی تم کو دی :

یعنی خبر کا مالی غنیمت  
یعنی لڑائی نہیں ہوتی  
یعنی فتح مکہ  
یعنی ہمدانہ صلح حدیبیہ میں  
سخت شدائد پیش نہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے  
خواب میں دیکھا تھا کہ مسلمان سرمنڈا  
دے ہیں یا بال کتر وار ہے میں اور  
مسجد حرام میں داخل ہو رہے ہیں۔  
اور یہ ارکان حج میں سے آخری ارکان ہے



هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ

أَنشَأُوا عَلَى الْكَفَّارِ رَحْمَةً بَيْنَهُمْ تُرْهِمُهُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتِنَا لِيُتَّبَعُونَ فُضْلًا

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سَيِّمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَنَاسِكُ

فِي التَّوَارِيثِ وَمِثْلَهُمْ فِي الْأَنْجِيلِ ۖ كَرَّرَ أَخْرَجَ شَطْرَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ الرَّاغِبِينَ لِغَيْبِهِ ۖ لَمَّا الْكَافِرُونَ عَدَا اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

سُورَةُ الْحُجُرَاتِ نَبِيٌّ وَهُوَ ثِنَا فِي عَشْرَةِ آيَاتٍ وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا

اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَابَكُمْ

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ يَلْقَاكُمْ كَجَهْرِ

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَابَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

الَّذِينَ امْتَنَحَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِيَتَّقُوا لِلَّهِ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ

إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

ہے وہی اللہ جس نے اپنا بھیجا ہے رسول  
تا کہ سارے دینوں پر اس دین کو غالب رکھے  
ہیں محمد اک رسول اللہ کے بھیجے ہوئے  
ہیں مگر وہ رحمدل آپس میں، دیکھو گئے انہیں  
وہ رضائے حق کے بھی رہتے ہیں، جویا (بیگماں)  
اُن کے یہ اوصاف ہیں تو ریت اور انجیل میں  
پھر کیا اُس کو قوی، موٹی ہوئی پھر وہ سوئی  
پھر کسانوں کو (وہ شادابی سے) خوش کرنے لگی  
ان میں سے جو لائے ایمان اور کام اچھے کئے

دین برحق اور ہدایت دے کے (با حسن قبول)  
شاید کافی خدا ہے (دین برحق کے لئے) ہر  
اُن کے ساتھی سخت، میں کفار کے حق میں بڑے  
جستجوئے فضل مولا میں، وکوع و سجدہ میں  
اُن کی ہے پہچان، پیشانی پر سجدوں کے نشان  
جس طرح کھیتی نکالے اپنا مکہ (دیکھ لیں)  
نال پر پھر پانے وہ کھیتی ہوئی سیدھی کھڑی  
تا کہ (ان سے) کافروں کا وہ جلائے (غوب) جلی  
اُن سے وعدہ اجر و بخشش کا کیا اللہ نے؟

## سورہ حجرات (۲۹)

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں ماہیتیں اور ۲۸ رکوع ہیں  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ایمان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں؟

اے مسلمانو، خدا کے اور رسول اللہ کے  
اور ڈرو اللہ سے (ہر وقت، ہر تم کو روا)  
اے مسلمانو، بلند اپنی نہ آواز میں کرو،  
اور نہ تم باتیں کرو اُن سے کہ کاک کر زور سے  
سب عمل ضائع بھجائے ہوں کہیں ایسا نہ ہو  
اپنی آوازیں جو نیچی رکھتے ہیں پیش نبی  
بہر تقویٰ جن کے دل خالص کئے اللہ نے  
حجرے سے باہر بگاتے ہیں تمہیں جو (لے نبی)  
اور اگر اُس وقت تک یہ صبر کرتے (بے ہراس)  
تو بہت اچھا یہ ہوتا اُن کے حق میں (بے گماں)

آگے، بڑھ بڑھ کے نہ (یوں) باتیں بناؤ (فخر سے)  
(کیونکہ) سب کچھ جانتا ہے سب کی سنتا ہے اللہ  
(ہرگز) آواز نبی پر اسے یہی بہتر سنو  
بولتے ہو جس طرح آپس میں زور و شور سے  
اور خبر بھی ہو نہ تم کو (تم یونہی غافل رہو)؟  
(اے مسلمانو حقیقت میں) یہ ہیں (دعوت) وہی  
ہے بڑا اجر اور (یقینی) مغفرت ان کے لئے؟  
اُن میں (فہم و) عقل سے کوئے بہت ہیں (واقعی)؟  
جب نکل کر (حجرے سے) تم خود ہی آتے ان کے پاس  
(الیقین) ہے بخشنے والا خدا اے مہرباں؟

جس طرح کھیتی میں پیسے  
مکہ چھوٹا ہے پھر وہ اپنی غذا ہوا اور  
مٹی سے جذب کر کے مضبوط ہوتا ہے  
اور پھر اس سے بال پیدا ہوتی ہے۔  
جسے دیکھ کر کسان کا دل خوش ہوتا ہے  
اسی طرح مسلمان ترقی کرتے جاتے ہیں  
اور مسلمانوں کی یہ روز افزوں ترقی دیکھ کر  
خدا کا رکو چلنے کا موقع دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا  
بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا إِلَى مَا فَعَلْتُمْ نُدُومِينَ ① وَأَعْلَمُوا أَن فِيكُمْ رَسُولَ  
اللَّهِ لَوْ طَبِعَكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ  
وَزَيَّنَّ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَئِكَ  
هُمُ الرُّشِدُ وَن ② فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ③  
وَإِن طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِن بَغَتْ  
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ  
فَإِن فَأْتَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ  
الْمُقْسِطِينَ ④ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا  
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑤ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَر قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ  
عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ  
خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْإِسْمُ  
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑥ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا  
وَلَا يَغْتَاب بَعْضُكُم بَعْضًا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا  
فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ⑦ يَا أَيُّهَا النَّاسُ  
إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ  
لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ⑧

اے مسلمانو، تمہارے پاس ایک فاسق اگر،  
تو کرو تحقیق خوب اُس کی، کہیں ایسا نہ ہو  
اور پھر پانے کیے پر خود ہی پچھتانے لگو ۛ

اور رہو آگاہ تم میں سے رسول اللہ کا  
تو پڑے تم پر بڑی مشکل مگر اللہ نے  
اور دلوں میں پھر تمہارے کر دیا مرغوب اُسے  
میں یہی وہ لوگ جو ہیں نیک اچھی راہ پر،

حکمتوں والا ہے وہ اور اُس کو ہے سب کچھ خبر ۛ  
اور مسلمانوں کے دو فرقے جب آپس میں لڑیں  
پھر جو ان میں سے کرے اک دوسرے پر زیادتی  
ہو یہاں تک کہ وہ رائج جانب حکم خدا  
ہو برابر کا طالب، انصاف بھی دکھو روا  
بھائی ہیں (اک دوسرے کے) یہ جو، میں ایماندار  
اور ڈرو اللہ سے ہو تاکہ رحم (کر دگار) ۛ

مومنو، مردوں کو مردوں پر نہ ہنسنا چاہیے  
عورتوں پر عورتوں کو بھی نہ ہنسنا چاہیے  
اور تم اک دوسرے کو (باہمی) طعنہ نہ دو  
بعد ایمان کے گنہ کا نام لگنا ہے بُرا،  
اور بہتیک تم گمانوں سے بچو اے مومنو،  
اور نہ غیبت باہمی اک دوسرے کی تم کرو  
کہ وہ کھائے گوشت اپنے ایک مرہ بھائی کا  
اور خدا (کے قہر) سے ڈرتے رہو تم (بیچکان)  
لوگو ہم نے تم کو اک عورت اور اک مرد سے  
تاکہ تم اک دوسرے کو باہمی پچھتان لو  
ہے بڑا تم میں سے وہ جو اتقا میں ہے بڑا

لائے (قوموں کی طرف سے) کوئی (پیغام و) خبر  
تم کسی فرقے پہ نادانی سے اپنی جا پڑو  
مانے وہ بہتری باتوں میں تمہارا گر کہا  
تم کو ایمان کی محبت دی ہے (اپنے فضل سے)  
اور نفرت دی ہے فتن و سرکشی و کفر سے  
فضل اور احسان خدا کا ان پہ ہے (شام و سحر)،

تو کرا دو صلح تم ان میں (کہ بل جل کر رہیں)  
جس نے کی ہے زیادتی اُس سے لڑو پھر تم بھی  
جب وہ لوٹے، صلح پھر ان میں کر دو (بر ملا)  
بالیقین دکھتا ہے دوست انصاف الوں کو خدا  
پانے ان دو بھائیوں میں صلح رکھو (مستور)

کیا تعجب ہوں وہ بہتر ان سے (سوچا چاہیے)  
کیا تعجب ہوں وہ بہتر ان سے (سوچا چاہیے)  
اور نہ ہم اک دوسرے کا تم بُرا (ہرگز) رکھو  
جو نہ باز آئیں وہ بُرے انصاف میں (نزد خدا) ۛ  
ہیں گنہ بعضے گماں، اور تم نہ جاسوسی کرو  
کیا گوارا تم میں کر لے گا کوئی اس بات کو؟  
اس سے تو نفرت ہے تنکو (ہے یہ کارِ ناروا)  
ہے وہ تو بے سُننے والا اور بیشک مہرباں ۛ  
کر کے پیدا، ذاتیں اور کُنبے مقرر کر دیئے  
ورنہ (پھر) اللہ کے نزدیک (اے لوگو سنو)  
باخبر بے شک خدا ہے، وہ ہے سب کچھ جانتا ۛ

یعنی عملہ آور ہو جاؤ

پرسیر گاری۔ ادب

ثلث  
۱۳

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا  
 وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 لَا يَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْءٌ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ١٥ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ  
 الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ  
 وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ١٦ قُلْ أَتُؤْمِنُونَ  
 بِاللَّهِ بِرُسُلِهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 عَلِيمٌ ١٧ يَتُوبُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَتُوبُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ  
 يَتُوبُ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ١٨ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
 غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ١٩  
 سُورَةُ الْكَافِرُونَ هِيَ خَمْسُ آيَاتٍ وَتِلْكَ رُكُوعَاتٌ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ وَقَعَ الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ ١ بَلْ عَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ  
 فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ٢ إِذْ آمَنَّا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ  
 رَجَعُ بَعِيدٌ ٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا  
 كِتَابٌ حَفِيفٌ ٤ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ ٥  
 أَقْلَمُ يُخْطَرُ إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بُنِيْنَهَا وَزَيَّنَّهَا وَمَا  
 لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ٦ وَالْأَرْضُ مِنْ مَدَدِنِهَا وَأَلْقَيْنَا  
 فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ٧

یعنی اگر تم واقعی ہے دل سے  
مسلمان ہوئے ہو تو یہ تم پر اللہ کا  
بڑا احسان ہے۔

لائے ہیں ایمان کہتے ہیں عرب کے کچھ گنوار  
بلکہ تم تو یوں کہو، طاعت گزین ہم ہو گئے  
مگر خدا اور اُس کے پیغمبر کی طاعت تم نے کی  
بخشنے والا خدا ہے مہرباں ہے واقعی ۛ

لائے جو ایمان خدا اور اُس کے پیغمبر پر بھی،  
اور لڑے راہِ خدا میں اپنے جان و مال سے  
ان سے کہدو، کیا جنت تے ہو خدا کو (جان کر)  
(اُسکی) جو کچھ ہے زمین و آسمان میں (بر ملا)  
رکھتے ہیں احسان یہ تم پر کہ ہم لائے یقیں  
بلکہ یہ احسان ہے اللہ نے تم پر کیا  
(و دعویٰ اسلام میں) کہ تم ہو سچے (بے شک)  
بالیقیں، جو کہ بے ہو تم، خدا ہے دیکھتا ۛ  
ہے زمین و آسمان کے بھید سے واقف خدا

## (۵) سورۃ اہق

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی آیتیں ۴۴ رکوع ہیں)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ۛ

ق فہے قسم قرآن کی، جو ہے بڑی ہی شان کا  
اُن کو حیرت ہے مگر، پاس اُنکے آیا (ناگہاں)  
بول اٹھے مُنکر کہ یہ ہے اک عجیبے (لے گماں) ۛ  
جب ہیں موت آگئی، ہم ہو گئے مٹی (تو کیا)  
یہ دوبارہ ذرہ ہونا ہے بعید (از عقل سا) ۛ

ہم ہیں واقف اُن کے جو اجزا اگھٹاتی ہے نہیں  
(جس میں ہے لکھا ہوا ہر ذرہ ذرہ بالیقیں) ۛ  
لیکن ان کے پاس جب (اک دین برحق آگیا  
(غیر کیسوی کی) آگہن میں یہ سب ہیں (مبتلا) ۛ

اپنے اور یہاں کو کیا نہیں دیکھتے؟  
کیا ہم نے نبی بنا لیا اور جاہل ہے؟  
اور نہیں اس میں کوئی سودا ہے کہ نہیں  
اور یہاں اُن کی کائناتوں میں  
تجربہ ہو کر ان کی کائناتوں میں

تَبْجُورَةً وَذَكَرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ① وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا  
 فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتًا وَحَبَّ الْحَبِيدِ ② وَالنَّخْلَ بَسَقَتِ لَهَا طَلْعٌ  
 نَضِيدٌ ③ رَزَقًا لِّلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ④  
 كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ⑤ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ  
 وَإِخْوَانُ لُوطٍ ⑥ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ  
 فَحَقَّ وَعِيدِ ⑦ أَفَعَيَّنَّا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ  
 خَلْقِ جَدِيدٍ ⑧ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلَهُم مَّا تَوْسَّوْسُ بِهِ  
 نَفْسَهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ⑨ إِذْ يَتَلَقَّى  
 الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ⑩ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ  
 إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَنِيدٌ ⑪ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكِ مَا  
 كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ⑫ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكِ يَوْمُ الْوَعِيدِ ⑬ وَجَاءَتْ  
 كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ⑭ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ  
 هَذَا أَفْكَشْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ⑮ وَقَالَ قَرِينُهُ  
 هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ⑯ الْفَقِيءُ فِي جَهَنَّمَ كُلٌّ كَهَازِلِ عَتِيدٍ ⑰ مَعَ عِ  
 لِّخَيْرٍ مُّعْتَدٍ مَّرِيبٌ ⑱ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ أَفْقِيهٌ فِي  
 الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ⑲ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ  
 فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑳ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ  
 بِالْوَعِيدِ ㉑ مَا يَبْدُلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ㉒

تا ہماری موت جو بندے میں مائل (بالمیتیں)  
پانی برسایا فلک کے ہم نے برکت سے مبرا  
اور تجوروں کے (لگائے) لیے لیے پیڑ بھی  
رزق دینے کے لیے بندوں کو (ازراہ عطا)

اور یونہی ہوگا بیکنا (قبر سے مخلوق کا) :  
ان سے پہلے (نبیوں کو) جھٹلایا قوم نوح نے  
عاد نے فرعون نے اور لوط کی بھی قوم نے :  
سب نے جھٹلایا رسولوں کو، تو پورا ہو گیا  
خلقت اول کے بعد اب کیا ہم (اتنے) تھک گئے

(یہ نہیں) بلکہ انھیں شک ہے نئی تخلیق سے :  
ہے ہمیں نے بالیقین انسان کو پیدا کیا  
اُس کی شہ رگ سے زیادہ ہم تو ہیں اُس کے قریب :  
دائیں بائیں ضبط کرنے والے دو میٹھے ہوتے

یہ نہیں ممکن، نکالے بات منہ سے (آومی)  
موت کی سختی تو ہو کر ہی ہے گی (جاں گزنا)  
اور پھر (روز قیامت) صُور پھونکا جائے گا  
آئے گا ہر شخص اُس کے ساتھ ہوگا ایک گواہ  
(ہم جتادیں گے اُسے) تو بے خبر اس دن تھا

آج تو تیری نظر ہے تیز (تو ہے دیکھتا) :  
اُس کا ہمارا ہی کہے گا، پاس جو کچھ میرے تھا  
حکم ہوگا (دو فرشتوں کو) کہ (فوز) ڈال دو  
نیکی سے جو روکنے والے تھے اور جسے بڑھے  
جو شریک اللہ کا کرتے تھے اور افراد کو،  
ہم نشیں (شیطان) اُس کا پھر کہے گا اے خدا

بلکہ پرے دے دے کی گمراہی میں یہ خود ہی تھا :

دیکھیں وہ (آئنا قدرت) اور ہموں ہجرت گزریں :  
باغ آگائے اُس سے پھر اور غلہ بھی کھٹا ہوا :  
جن کی گیلیں خوب ہی آپس میں ہوتی ہیں گتھی :  
اور (اُس پانی سے) مردہ شہر کو زندہ کیا

اور کنوئیں والوں نے، اور جو تھے قوم سدی (قوم سے) :  
بن کے رہنے والوں نے، اور قوم شیخ سے جو تھے :  
وعدہ جو اُن سے کیا تھا ہم نے اپنے (قہر کا)  
اکر نہیں سکتے دوبارہ اُن کو پیدا مار کے) :

اور خیالات ولی سے اُس کے ہم ہیں آشنا  
(لیکن اُس کی آنکھوں پر غفلت کے پورے میں عیب)  
ضبط کرتے جلتے ہیں (اعمال ہر انسان کے)  
اور نہ ہوا کہ پاسباں تیار اُس کے پاس ہی :

(ہم جتادیں گے) یہ وہ ہے تو گریزاں جس سے تھا :  
یہ وہ دن ہے جس سے لوگوں کو ڈرایا جاتا تھا :  
اور اک وہ لائے گا جو (تاہم دربارہ) :  
آج ہم نے پردہ آنکھوں سے تری ہٹوا دیا  
آج تو تیری نظر ہے تیز (تو ہے دیکھتا) :

وہ تو یہ حاضر ہے (اک اعمال نامے میں رکھا) :  
کافر سرکش کو دوزخ میں (اور اُن اشارہ کو)  
اور جو شک لانے والے تھے (غزود و کبر سے)  
اب عذاب سخت میں (دوزخ کے) اُسکو ڈال دو :  
میں نے تو اُس کو نہیں سرکش بنایا (برطرا)  
بلکہ پرے دے دے کی گمراہی میں یہ خود ہی تھا :

۱۵

۱۵  
یعنی کفار کو سے پہلے  
ان کا ذکر آخری پارے کی سورۃ بروج  
میں دیکھئے۔

۱۶  
یعنی کرنا کاتبین، یہ دو فرشتے  
ہیں جو ہر شخص کے ساتھ متعین ہیں  
ایک اعمال نیک لکھتا رہتا ہے اور دوسرا  
اعمال بد۔

۱۷  
یعنی ایک فرشتے کے پاس اس کا  
نامہ اعمال ہوگا اور ایک فرشتہ اسے  
بلکتا لائے گا۔

یہ وہ فرشتے ہیں جو ہر شخص کے ساتھ متعین ہیں  
ایک اعمال نیک لکھتا رہتا ہے اور دوسرا  
اعمال بد لکھتا رہتا ہے۔



يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ٥٠

وَأَزَلَّتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ٥١ هَذَا مَا تَدْعُونَ

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيفٌ ٥٢ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ وَجَاءَ بِقَلْبٍ

مُنِيدٍ ٥٣ ادْخُلُوا هَاسِلًا ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ٥٤ لَهُمْ مَا

يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ٥٥ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَبْلٍ

هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْنًا فَنَقَرُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَخْرُجٍ ٥٦ إِنْ

فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرٌ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ٥٧

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا

مِنْ لُغُوبٍ ٥٨ فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ٥٩ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ السُّجُودِ ٦٠

وَأَسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ٦١ يَوْمَ يَسْمَعُونَ

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ٦٢ إِنَّا نَحْنُ نَحْيُ وَنُمِيتُ وَاللَّيْنَا

الْمُصِيرُ ٦٣ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

بِإِسْبَارِ ٦٤ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرْ

بِالنُّفَرَانِ مَنْ يَتَخَفُ وَعِيدٌ ٦٥

سُورَةُ الدُّرَيْتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً وَكُلُّهَا رُكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالدُّرَيْتُ ذُرْوَا ١ فَالْحَمْدُ لَكَ وَقُرْ ٢ فَالْجَرِيدُ يُسْرًا ٣

پوچھیں گے دوزخ سے تم اس دن کو کیا بھر چکی؟  
اور کی جائے گی جنت متقیوں کے قریب  
یہ وہی جنت ہے جس کا وعدہ تھا (حق نے) کیا  
جو محافظ ہیں (حق) بندگی کے بر ملا؟

جو کہ بے دیکھے ہوئے (اللہ) رحل سے ڈرا،  
(ایسے لوگوں سے کہیں گے ہم کہ) با امن و سلام  
وہ جو کچھ چاہیں وہاں موجود ہے اُن کے لئے  
امتیاز ہم کتنی غارت اُن سے پہلے کیے  
ڈھونڈتے پھرتے تھے شہر دل میں (بے سعی ہمتی)  
صاحب دل کان رکھ کر جو حضور قلب سے  
ہم نے چرخ وارض اور جو کچھ ہے اُنکے دریاں  
(اے پیغمبر) صبر ان لوگوں کے کہنے پر کرو  
پہلے رسول ج کے نکلنے سے (سن رکھو)؟

اور تسبیح خدا کچھ جھنڈ شنب میں کرو  
اور سنو، جس دن ندا مناد دے گا پاس سے؟  
دن ہے (قبروں کے) نکلنے کا وہ (لوگوں کے لئے)؟

بالیقیں ہم ہیں چلاتے، اور ہم ہیں مارتے  
یہ زمیں پھٹ جائے گی جس دن وہ دوڑے آئیں گے  
(اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم کو بے خبر  
تم نصیحت اُس کو (بس) کرتے ہو قرآن سے

## سورہ ذاریات (۵۱)

(یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور ۳۷ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (دیاں)  
اُن ہواؤں کی قسم بکھراتی ہیں جو (ابر کو) پڑ  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں؟  
جو اٹھا لیتی ہیں مینہ کا بوجھ (پیغمبر سنو)  
چلتی ہیں آہستہ آہستہ (وہ بادل کو لئے)

فَالْمَقْسِدُتِ امْرَأًا<sup>(١)</sup> إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقٍ<sup>(٢)</sup> وَإِنَّ الَّذِينَ  
 لَوَاقِعُ<sup>(٣)</sup> وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ<sup>(٤)</sup> إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ<sup>(٥)</sup>  
 يُؤْوَكُ عَنْهُ مِنَ الْأُفُكِ<sup>(٦)</sup> قَتِيلَ الْخَرْصُونَ<sup>(٧)</sup> الَّذِينَ هُمْ  
 فِي عَمْرِقٍ سَاهُونَ<sup>(٨)</sup> يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الَّذِينَ<sup>(٩)</sup> يَوْمَهُمْ  
 عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ<sup>(١٠)</sup> ذُوقُوا فَتَنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ  
 تَسْتَعْجِلُونَ<sup>(١١)</sup> إِنَّ الْتَّائِقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ<sup>(١٢)</sup> اخْذِينَ  
 مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ<sup>(١٣)</sup> كَانُوا  
 قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ<sup>(١٤)</sup> وَبِالْأَسْمَاءِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ<sup>(١٥)</sup>  
 وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمُحْرُومِ<sup>(١٦)</sup> وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ  
 لِّلْمُوقِنِينَ<sup>(١٧)</sup> وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ<sup>(١٨)</sup> وَفِي السَّمَاءِ  
 رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ<sup>(١٩)</sup> فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ  
 مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ<sup>(٢٠)</sup> هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ  
 الْمُكْرَمِينَ<sup>(٢١)</sup> إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ  
 مُّنْكَرُونَ<sup>(٢٢)</sup> فَأَرَادَ إِلَى أَهْلِهِ فَأَجَاءَ بِعَجَلٍ سَبِينٍ<sup>(٢٣)</sup> فَقَرَّبَهُ  
 إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ<sup>(٢٤)</sup> فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا  
 تَخَفْ وَبَشِّرُوهُ بَعْلًا عَليمٍ<sup>(٢٥)</sup> فَأَتَتْهُ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ  
 فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ<sup>(٢٦)</sup> قَالُوا كُنْ لَكَ قَالِ  
 رَبُّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ<sup>(٢٧)</sup>

۱۷

مقصود ہے کہ قرآن کے بارے  
میں تم لوگ جو بے مقصد باتیں کیا  
کرتے ہو ان باتوں سے وہی کہیں گے  
جو گمراہ انہی ہیں۔

۱۸

یعنی سزا اور جزا کے وعدے کا اور  
رزق و روزی کا تعلق عالم بالا سے ہے

۱۹

یعنی جس طرح تم اپنے کلام کو اپنا  
کلام سمجھتے ہو اسی طرح قرآن کو کلام الہی  
سمجھو۔

۲۰

فرشتوں سے مراد ہے جو حضرت  
برہم علیہ السلام کے پاس آتے تھے

کرتی ہیں تقسیم پھر (رحمت ہمارے) حکم سے ۱۷

ہم نے جو وعدہ کیا ہے تم سے سچ ہے (الغی)  
اور قسم اُس آسمان کی جس میں ہیں رستے پڑے ۱۸  
بالیقین تم لوگ ہو (یکے کوئے) جھگڑے میں پڑے  
(فی الحقیقت) جو چلے اٹکل پہ وہ مارے گئے ۱۹  
اور (تم سے) پوچھتے ہیں کب ہے دن انصاف کا؟  
(ہم کہیں گے) اب سمجھو اپنی شرارت کا مزا  
(قلو کہ) باغوں میں اور چشموں میں جو بکھرے تھے ۲۰  
اس سے پہلے تھے یہ نیکو کار (بندے واقعی) ۲۱

یہ بہت کم رات کو سوتے تھے (فرط شوق سے) ۲۲  
اُن کے مالوں میں تھا جھنڈ سا اُن کو محرم کا ۲۳  
ہیں نہیں میں اور خود تم میں بھی ہیں لوگو (تو کیا)  
اور تمہارا رزق، اور جو وعدہ ہے تم سے کیا  
تو قسم اُس کی جو ہے رب زمین و آسمان،  
وہ جگایسے، جو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی  
جب وہ ان کے پاس آئے تو کیا ان کو سلام  
(اور کہا دل میں) کہ میں یہ لوگ کچھ نا آشنا ۲۵  
سلنے رکھ کر پھر ان کے بولنے کھلتے کیوں نہیں؟  
بولے (ہماں) ہم سے اندیشہ نہ تم کرنا کوئی،  
سلنے سے انکی بیوی آئیں یہ کہتی ہوئی  
وہ فرشتے بولے، ایسا ہی ہے حکم کردگار ۲۷

۱۸

صبح اٹھ کر مغفرت کی تھے دعائیں مانگتے ۲۸  
بہر ارباب یقین (بہتیری) آیات (خدا)  
تم کو آنا بھی نہیں (انکھوں سے اپنی) شو جھٹا ۲۹  
آسمان میں ہے (وہ سب سمجھو ذرا سوچو ذرا) ۳۰  
یہ کلام حق ہے جیسے بولتے ہو تم (دیہات) ۳۱  
تھے جو عزت دار کیا پہنچی بے تم تک (اسے نبی) ۳۲  
بولے (ابراہیمؑ) تم پر بھی ہمارا (جو) سلام،  
پانے گھر دوڑے گئے، لے آئے اک پیکر اٹلا ۳۳  
دل ہی دل میں پھر ڈرے اُن سے (بچنے کچھ نہیں)  
اور اک فرزند لائق کی انہیں خوشخبری دی ۳۴  
پیٹ کر منہ (بولیں) بڑھیا ہوں میں اُسوں ناخوب ۳۵  
صاحب حکمت ہے وہ، آگاہ اور دانائے کار ۳۶

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِندَ

رَبِّكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا

وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ

يَتَّقُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي مِثْلَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْبَةٍ وَقَالَ لِجَاسِقٍ أَوْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ

وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

الرِّيحَ الْعَقِيمَ ۝ مَا تَذَرُونَ شَيْءًا أَتَتْ عَلَيْهِمُ الْجَاعُ اللَّاحِلَةُ ۝ كَالرَّامِيهِ ۝

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ۝ فَفَعَلُوا عَن أَمْرِ رَبِّهِمْ

فَأَخَذْنَاهُمُ الصَّيْقَةَ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا

مُتَّصِرِينَ ۝ وَقَوْمَ لُوطٍ مِّن قَبْلُ ۝ إِلَهُكُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا يَاسِيدًا ۝ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَشَلْنَاهَا نِعَمًا

الْبَهْدُونَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

فَقِفُوا إِلَى اللَّهِ ۝ إِلَهُكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

آخَرَ ۝ إِلَهُكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمُ

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُّجْنُونٌ ۝ أَتَوَاصَوْنَاهُ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

طَاغُونَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ أَنْتَ بِسُلُومٍ ۝ وَذَكَرْنَاكَ الذِّكْرَىٰ

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝

یعنی قوم مار

بولے (ابرہیمؑ) پھر اے قاصدان (کہرا) (۱)  
بولے ہے اک قوم مجرم پر ہیں بھیجا گیا ۛ  
نامزد نزد خدا جو ہو چکے اُن کے لئے  
دی نجات ہم نے اُسے جو مرد مومن تھا دیا ۛ

ہم نے پایا ہی نہ کوئی خانہ سلامیاں ۛ

ہم نے اُس بستی میں عبرت کے نشان باقی رکھے  
قصہ موسیٰؑ میں بھی (آثار قدرت ہیں پچھے)  
ڈستے ہیں جو درد آگیں قہر سے اُن کے لئے ۛ  
ہم نے بھیجا جب انہیں ماحول میں فرعون کے

سے کے اُن کو (اپنی قدرت سے) نمایاں معجزے ۛ

ہو گیا سرتاب پھر (فرعون) لہنے زور پر  
کی گرفت اُسکی اور اسکے لشکروں کی پھر (دہان)  
بولا جادو گر ہے یا دیوانہ یہ (پینا میر) ۛ  
غرق اُن کو کر دیا دریا میں ہم نے بعد ازاں

وہ ملامت کے تھا قابل (قابل الزام ہاں) ۛ

ہیں (ہلاک) عدا میں بھی اُسکی قدرت کے (نشان)  
وہ گزر جاتی تھی بس شے پر (تباہی کی طرح)  
اور شادی (قوم) میں اُن کی قدرت کے نشان  
پھر وہ سرتابی خدا کے حکم سے کرنے لگے

پھر نہ اُن سے ہو سکا ٹھہریں (مقابل قہر کے)  
ان سے پہلے (ہم تھے) قوم نوحؑ عارت کر چکے  
ہم نے اپنے ہاتھ کے بل سے بنایا آسماں  
اور ہمیں نے تو زمین کو ہے بچھایا (برہلا)

اور بنائے ہیں ہمیں نے جوڑے ہر اک چیز کے  
جانب اللہ بھاگو (لو پناہ کہرا یا)  
اور خدا کا ساتھی ٹھہراؤ نہ کوئی دوسرا  
پاس ان سے پہلوں کے بھی جب کوئی آیا نبی

یہ وصیت باہمی کیا کرتے اُسے ہیں یہی ؟  
(لے ہمیر) تم کو اعراض ان سے (بالیقین)  
ہم دیعہ قدرت اور ہیں صاحب مقدر (ہاں) ۛ  
کیے اچھے ہم بچھانے والے ہیں (سوچو ذرا) ۛ

تا کہ دم غور (اُس نظم جہاں پر فکر سے) ۛ  
میں تھیں اُسکی طرف سے ڈر سنا تا ہوں کھلا ۛ  
میں تھیں اُسکی طرف سے ڈر سنا تا ہوں کھلا ۛ  
وہ یونہی کہتے ہے ساحر ہے یا وحشی کوئی ۛ

دکھ نہیں) بلکہ یہ کسک لوگ ہی ہیں (دانتی) ۛ  
اور لو ان کے کفر کا الزام کچھ تم پر نہیں ۛ  
کام آتی ہے نصیحت اہل ایمان کو (سنو) ۛ

ۛ

ہم داناں کو بتاتے ہیں کہ یہ (جانبجا) ۛ

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطَاعُونِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ  
الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا  
مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ قَوْلٌ لِلَّذِينَ  
كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝

سُورَةُ الطُّورِ يَكُونُ فِيهَا ثَمَانِي وَارْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَمَانِي وَارْبَعُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالطُّورِ ۝ وَكُتِبَ مَسْطُورٍ ۝ فِي رَقٍّ مَنشُورٍ ۝ وَابْتِيتَ  
الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّفِّيفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمُسْجُورِ ۝ إِنَّ  
عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ  
مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ قَوْلٌ يُوعَدُ لِمُكَدِّبِينَ ۝  
الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يَدْعُونَ إِلَى  
نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ۝ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝  
أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا  
فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ  
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝  
فَكِهِينَ بِمَا أَنْهَمُ رَبُّهُمْ وَوَقَّهَمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ  
الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝  
مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۝ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝

۱۷ لہجہ محفوظ

۱۷ بیت المعور، فرشتوں کے  
طواف کے لئے ایک کعبہ ہے جو  
ساتویں آسمان پر ہے۔

ان سے روزینہ تو اپنا ہم نہیں ہیں چاہتے  
جو خدا ہے، رزق دینے والا ہے، بیشک وہی  
ان گنہگاروں کا بھی پیمانہ ہے اب بھر چکا  
اب نہ یہ جلدی کریں ہم سے، (کہ اب ہے دیر کیا) ۛ  
الغرض انہیں ہے ان کافروں کے حال پر  
اُن کے اُس دن سے ہے جس کا ان سے وعدہ (مربوط)

### سورۃ طور (۵۲)

(یہ سورۃ مجتہدین میں نازل ہوئی۔ اس میں ۴۹ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
لے پھیر، ہم قسم کھاتے ہیں (کوہ) طور کی ۛ  
کچھ گشاوہ، چوڑے چکے کاغذوں پر (دیگمال) ۛ  
آسمان کی) سقف بالا کی بھی (کھاتے ہیں قسم) ۛ  
تہر کرنے والا ہے رب کا تہا لے (بالیقین) ۛ  
لہریں آئیں (مثالی موج) جس دن آسمان ۛ  
ہے خرابی اُس دن، اُن جھٹلانے والوں کے لئے  
دھکے دے کر جب یہ دوزخ میں پھیلے جائیں گے  
جھوٹ تھے سچے ہوئے تم (اور جسے جھٹلاتے تھے) ۛ

کیا یہ جادو ہے؟ کہ خود تم کو نہیں سے سوجھتا؟ ۛ  
دونوں باتیں یہ برابر ہیں، تمہارے واسطے  
باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے بیشک متقی ۛ  
اس میں حاد، ہونہ ہو پھر تم کو یارا صبر کا ۛ  
تم جو کچھ کہتے تھے، اب بدلہ اُسی کا پاؤ گے ۛ  
وہ مرنے اُس کے اڑائیں گے جو نعمت (رب نے دی،

اور بچائے گا اُنہیں رب تہر سے دوزخ کے بھی ۛ  
کام تم جو نیک کرتے تھے، یہ ہے اُس کا صلہ ۛ  
جو قطار اندر قطار (ان عبتوں میں) ہیں سجھے،  
جن کی آنکھیں ہوں گی (مخمر اور متوالی) بڑی ۛ  
(اور اجازت ہوگی) رچتا بچتا کھاؤ (برملا)  
(بیٹھو تم) نیکی لگا کر تختوں پر (آرام سے)  
رُوحیت میں اُن کی ہم حوریں کو دیں گے (دستی)



وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا  
أَلْتَهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ①  
وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِهَا كَهَيِّدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ② يَتَنَزَّعُونَ فِيهَا كَأَنَّا  
لَا نَعُوذُ فِيهَا وَلَا نَتَأَيَّمُ ③ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ  
لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ④ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ⑤ قَالُوا  
إِنَّا لَكَا قَبْلَ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ⑥ فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِمْ وَوَفَّقْنَا  
عَنْ آبِ السُّيُومِ ⑦ إِنَّا لَكُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ⑧  
فَلْيَرْفَعْ أَلَا أَنْتَ بِعَمَلِكَ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا جُنُونٍ ⑨ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ  
نَتَرْتَبُصُ بِهِ رَبِّبِ الْبُتُونِ ⑩ قُلْ تَرْتَبُصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْهَاتِرِينَ ⑪  
أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاءُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ⑫ أَمْ يَقُولُونَ  
تَقُولُهُ بَلْ لَّا يُؤْمِنُونَ ⑬ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِن كَانُوا طَائِفِينَ ⑭  
أَمْ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ⑮ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ بَلْ لَّا يُوقِنُونَ ⑯ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ  
هُمُ الْمُصْطَفَرُونَ ⑰ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ مَسْنُونٌ ⑱ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبُنُونَ ⑲  
أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ⑳ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ  
فَهُمْ يَكْتُمُونَ ㉑ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا أَفَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ  
الْمُكِيدُونَ ㉒ أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ㉓

لے یعنی دوزخ کی گرم ہوا ہے۔

لائے جو ایمان اور جن لوگوں کی اولاد بھی  
اُن کی ہم اولاد کو اُن سے ملا دیں گے دہاں

ہو گا اپنے ہی عمل میں رہیں ہر اِنساں (دہاں) ۛ

اُن کا جس میوے کو اور جس گوشت کو چاہے گا

ساغر (سے) کی کریں گے پھینا جھینے وہ دہاں

آس پاس اُن کے پھرینگے (خوفِ موت) نوجواں

کر کے مدد بعضوں کے آگے بعض پوچھیں گے (دہاں)

ڈستے رہتے تھے (مآل کار کیا ہو ناگہاں) ۛ

پھر (بڑا ہی) ہم پر یہ احسان کیا اللہ نے

ہم پکارا کرتے تھے پہلے ہی خالق کو (دہاں)

(لے پیسر) ان کو سمجھا دو کہ تم عامل نہیں

کیا یہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے (دول کر دگار)

(لے پیسر) ان سے کہو منتظر اس کے) رہو

ان کی عقلیں کیا انہیں باتیں سکھاتی ہیں یہی؟

کیا یہ کہتے ہیں بے قرآں خود گڑھاں شخص نے؟

ہیں اگر سچے، تو لے آئیں کلامِ ایسا کوئی ۛ

کیا یہی خالق ہیں، (خلقت ان سے ہے مخلوق کی)؟ ۛ

کیا انہوں نے ہیں زمین و آسماں پیدا کیے؟

کیا خزانے ہیں تنہا سے رب کے ان لوگوں کے پاس؟

یا کوئی سیر میسر ہے انکے پاس جس کی لاگ سے)

پس اگر ان میں سے سن آیا ہے یہ باتیں کوئی

کیا تنہا سے بیٹھے ہیں، اللہ کی ہیں بیٹیاں؟ ۛ

اس نے ان پر ہے اس تادان کا بار (دراں)؟ ۛ

کیا خبر ہے غیب کی ان کو، یہ کھیں گے اُسے؟

بس ہیں اپنے دائر میں خود ہی یہ کافر آگئے ۛ

یا کوئی مجبور ہے ان کا سوا اللہ کے؟

پاک ہے ذاتِ الہی ان کے (کفر و شرک سے) ۛ

ۛ

وَأَنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٣٦﴾  
 فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٣٧﴾ يَوْمَ لَا  
 يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا  
 عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ  
 رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ  
 تَقُومُ ﴿٤٠﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤١﴾  
 سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَتِلْكَ مُدَّةُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا  
 يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَيْهِ  
 شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ  
 الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ  
 أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ  
 الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتَسْمُرُونَ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ  
 نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِنْدَ هَاجَتِ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾  
 إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ  
 رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّكَّ وَالْعُرَىٰ ﴿١٩﴾  
 وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ﴿٢١﴾

۱۔ شہا ہے مراد ہے۔  
۲۔ یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
۳۔ یعنی قرآن مجید۔  
۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر  
۵۔ سیدۃ الشہداء سائیں آسمان  
۶۔ پر پری کا ایک درخت ہے حضرت  
جبریلؑ کی رسائی بھی مرف ہیں کہ  
۷۔ معین مفسرین نے لکھا ہے کہ  
چھارہ طاہرین یعنی مفسرین کا خیال ہے  
۸۔ کہ نہری پر پائے چلے ہوئے تھے۔  
۹۔ لات، عوزا اور ذات جوں کے  
نام ہیں جنہیں اہل عرب اسلام سے پہلے  
پڑھتے تھے۔

آسمانی ٹکڑا یہ دیکھیں اگر گرتا ہوا  
(اے ہمیں) ان کو لکے حال ہی پر چھوڑ دو  
جبکہ غش آجائے (ماے مدھے کے) کفار کو ۱  
تو کہیں بادل ہے یہ ہے سخت جم کر ہو گیا ۲  
جب تک ان کے سامنے وہ دن بھی آ موجود ہو  
جس دن ان کا مکہ کام ان کے نہ کچھ بھی آئے گا  
اور بیشک ظالموں (اور مجرموں) کے واسطے  
لیکن ان میں سے نہیں ہیں اکثر (اس کو) جانتے ۳  
منتظر حکم خدا کے مبر سے بیٹھے رہو  
جب اٹھو سو کر، کرد اللہ کی حمد (و ثنا)  
رات کے اک حصے میں اس کے بوجہ نواں  
تم ہماری نظر میں ہو (اور نگرانی میں ہو)  
اور کرو تبیغ اس کی (بے یہی تم کو روا) ۴  
اور اس کے بوجہ ڈوبیں تارے (یگیاں) ۵

### سورۃ نجم (۵۳)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۶۲ آیتیں اور تین رکوع ہیں)  
نام سے اللہ کے، کرتا ہوں آغاز (بیان)  
یہ قسم تارے کی، جب ہے (آسمان سے) ٹوٹنا  
اپنی ذاتی خواہشوں سے وہ نہیں ہیں بولنے ۱  
اور انہیں تعلیم دیتا ہے وہ (جبریلؑ امیں) ۲  
زور آور، چرخ کے اپنے کنا سے پر وہ تھا  
پھر ہوا نزدیک ان سے اور پھر (اتنا) ٹھکا  
پھر خدا نے وحی پانے بندے پر جو کی وہ کی  
جھوٹ کچھ اس میں ملایا ہی نہیں (پس سچ کہا) ۳  
نزد سیدہ اور بھی اک بار اترتے دیکھا تھا ۴  
چھارہ تھا جبکہ: میری پر جو کچھ تھا چھارہ ۵  
دیکھے قدرت کے بڑے آثار انہوں نے بالیقین ۶  
اور جو ہے اک تیسری دیوی منات (اس دیوی) کو ۷  
کیا ملے تم کو تو بیٹھے اور خدا کو بیٹیاں؟ ۸  
جو انہوں نے دیکھا، اب اس پر جھگڑتے تم ہو کیا؟  
جنت اس کے پاس ہے آرام گاہ (خوش نما)  
(اور ہمیر کی) نظر اُچی نہیں بٹھی نہیں ۹  
لاٹ اور عوزا کو دیکھو تو ذرا (اے شرک) ۱۰  
(ہیں یہ کیا چیز اور ان میں کتنی ہے تاب تو ان)

تِلْكَ إِذْ أَسْمَاةٌ تُذِيرُ ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَوَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ  
 وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا  
 تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْهُدَى ۖ ۝٣٧  
 تَنبِئْنِي ۖ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۖ ۝٣٨ وَكَمْ مِنْ تِلْكَ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي  
 شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذُنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَيَرْضَى ۖ ۝٣٩  
 الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيْسُوا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَسْمِيَةً ۖ الْأُنْثَى ۖ وَمَا لَهُمْ  
 بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ  
 شَيْئًا ۖ ۝٤٠ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَصَى ۖ ذِكْرُنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ  
 الدُّنْيَا ۖ ۝٤١ ذَلِكُمْ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ  
 ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى ۖ ۝٤٢ وَلِلَّهِ مَا فِي  
 السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا ۖ  
 وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۖ ۝٤٣ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَثَمِ  
 وَالْفَوَاحِشِ إِلَّا اللَّثَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِذْ  
 أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوْا  
 أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۖ ۝٤٤ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى ۖ ۝٤٥ وَاعْطَى  
 قَلِيلًا ذَكَاةً ۖ ۝٤٦ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يُرَى ۖ ۝٤٧ أَمْ لَمْ يُنَبِّأْ بِمَا فِي  
 صُحُفِ مُوسَى ۖ ۝٤٨ وَإِذْ هَدَيْمُ الَّذِي وَفَّى ۖ ۝٤٩ الْأَتِزُّرُ وَازِرَةُ وَذُرَّ أُخْرَى ۖ ۝٥٠  
 وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۖ ۝٥١ وَأَنْ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى ۖ ۝٥٢

بے بڑی بھونڈی تقسیم (اور ناقص ہے گماں) :

یہ فقط کچھ نام ہیں، جو تم نے خود میں رکھ لیے  
اور سند اس کی اندری ہی نہیں اللہ نے  
جانب رب سے ہدایت گو ہے ان کو آچکی  
آوی کو کیا وہ ملتا ہے، ہو جس کا خواستگار؟  
(گو) فرشتے ہیں بہت سے آسمانوں میں بھرے  
ہاں مگر جس کے لیے چاہے اجازت سے خدا  
(اے ہمیر) آخرت پر جو نہیں رکھتے یقین  
اس (حقیقت) کی خبر حالانکہ ان کو کچھ نہیں،  
بالمقابل حق کے، اٹھل کام آتی ہے کہیں !  
(اے ہمیر) جو ہمارے ذکر سے منہ موڑ لے  
تم کرو پروا نہ ایسے شخص کی (وہ کچھ کرے) :  
(کیا کریں وہ) عقل ان کی بس نہیں مگر ہے، جانتا ہے رب تمہارا، کون ہے بھٹکا ہوا؟  
جو ہیں راہ راست پر، انکو بھی ہے وہ جانتا :  
ہے جو کچھ ارض و سما میں سب ہے نہ اللہ کا  
اور بھلائی کرنے والوں کو وہ بدلہ دے بھلا :  
جو گناہ لے کبیرہ، اور نفس اعمال سے  
مغفرت میں ہیں تمہارے رب کی بیشک رحمتیں  
جبکہ (پہلی بار) مٹی سے تمہیں پیدا کیا  
تو (جناؤ تم) ذاب اپنی بہت پاکیزگی  
(اے ہمیر) تم نے اس کا حال بھی دیکھا بھلا؟ :  
مقوڑا سا ہے کر (بہت ہی) سخت دل جو ہو گیا :  
کیا خیر ان باتوں کی، مسکو نہیں پہنچی ابھی  
اور ابراہیم کے بھی، تھا جو پورا قول کا :

اور یہ کہ سچی انسان ہی ہے انسان کا مولا :

رب

اور یہ کہ اس کی کوشش ہے دیکھانی انسان کو بھی :

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَى ۖ وَإِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَى ۖ وَإِنَّهُ هُوَ  
 أَضْحَكَكَ وَابْكَى ۖ وَإِنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۖ وَإِنَّهُ خَلَقَ الرُّوحَ جَيْنَ  
 الذِّكْرِ وَالْأُنثَى ۖ مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُنْفَخُ ۖ وَإِنَّ عَلَيْهِ الثَّنَاءَ  
 الْآخِرَى ۖ وَإِنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى ۖ وَإِنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَى ۖ وَإِنَّهُ  
 أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ۖ وَثَمُودًا فَمَا أَبْقَى ۖ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ  
 إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطَى ۖ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ۖ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّى ۖ  
 فَيَأْتِي آلَهِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ۖ هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذِيرِ الْأُولَى ۖ  
 أَزِفَتِ الْأَرْفَةُ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۖ أَفَإِنْ هَذَا  
 الْحَكِيمُ يُتَّعَجَّبُونَ ۖ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۖ وَأَنْتُمْ  
 سِيمُونَ ۖ فَاسْجُدْ وَاعْبُدُوا اللَّهَ ۖ

سُورَةُ الْقَمَرِ ثَمَانِي وَخَمْسُونَ آيَةً وَتِلْكَ رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۖ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرَضُوا  
 وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَعْتَبٌ ۖ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ  
 أَمْرٍ مُسْتَقَرٌّ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَرٌ  
 حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرَ ۖ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ  
 الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نَكِيرٍ ۖ خُشْعًا أَبْصَارَهُمْ يُخْرِجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ  
 كَاكِبًا جَرَادًا مُنْتَشِرًا ۖ مَهْطِعِينَ إِلَىٰ الدَّاعِ يَقُولُ الْكَاذِبُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۖ

پھر اُسے بدل ملے گا پورا پورا (واقعی) ۛ

اور یہ کہ سب کو پہنچا واقعی ۛ  
اور یہ کہ مارتا ہے اور چلاتا ہے وہی ۛ  
نطفے سے جب (رحم مادہ میں) ہو چکا یا گیا ۛ  
اور یہ کہ اُس نے دولت اور پونجی (سب کو دی) ۛ  
اور یہ کہ اُس نے غارت پہلی قوم عاد کی  
اور اس سے پہلے قوم ذوح کو (غارت کیا) ۛ  
اور جو قوم نوح کی (اٹھی ہوئی تھیں بستیوں  
جو تباہی آگئی (ان بستیوں پر) آگئی ۛ  
ڈر سنانے والا ہے (پیغمبر آخر دماں)  
جو (قیامت) آنے والی ہے وہ نزدیک آگئی ۛ  
کیا تعجب تم کو ہے اس بات پر (اے اہل کیں) ۛ  
اور عز و اس درجہ ہے تم کو (اڑاتے ہو ہنسی)

اور یہ کہ وہ رلاتا ہے ہنساتا ہے وہی ۛ  
مادہ کا اور نر کا جوڑا بھی بناتا ہے وہی ۛ  
اور یہ کہ اُس نے ذمہ خلق ثانی کا لیا ۛ  
اور یہ کہ رب شعلی (فی الحقیقت) ہے وہی ۛ  
اور ثور دی قوم میں باقی نہ پھر چھوڑا کوئی ۛ  
تھے وہ ظالم اور سرکش (شک نہیں اس میں ذرا) ۛ  
اُن کو مے پکا اسی نے (ہو گئیں بربادیاں) ۛ  
شک کرنے کا رب کی کن کن نعمتوں میں (آئی) ۛ  
ڈر سنانے والوں میں سے (آئے ہو) پہلے (یہاں) ۛ  
ٹہانے والا نہیں اُس کا سولے رب کوئی ۛ  
(حشر کے مذکور پر) ہنستے ہو تم رشتے نہیں؟ ۛ  
پس کرو سجدہ خدا کو اور اُسی کی بندگی ۛ

اے اہل عرب ایک کتاب کو پڑھتے  
تھے جس کا نام شعلی ہے

سجدہ

## سورۃ قمر (۵۴)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۵ آیتیں اور تین رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (پیل)

پاس آہنچی قیامت چاند ٹھوٹے ہو گیا ۛ

کہتے ہیں جاؤ ہے اور پہلے سے آتا ہے چلا ۛ

اور جھٹلایا انہوں نے اپنی خواہش پر چلے

پہنچے ہیں حالات ان کے پاس اتنے واقعی

اور سراسر اُن میں دانائی کی کچھ باتیں بھی تھیں

(اے پیغمبر) تم کنارہ کش رہو ان لوگوں سے

ایک سی چیز کی جانب جو ہوگی ناگوار ۛ

صطرح ہوں ہڈیاں (چاؤں طرف) پھیلی ہوئی ۛ

اور منکر کہتے جائیں گے کھٹن سے دن یہی ۛ

اور ٹھہرایا ہوا ہر کام کا اک وقت ہے ۛ

جن میں ہے تنبیہ کافی (اور کافی ڈانٹ بھی) ۛ

لیکن ان کو دیہ کوڑا نا بھی تو کار آمد نہیں ۛ

جب بھلائے گا بلانے والا ان کو (و صبح کے)

قدوس سے نکلیں گے یہ نظریں جھٹکائے (زار و خوار)

جھاگے جائیں گے بلانے والے کی جانب (سجی)



كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا بَحْتُونُ ۖ وَازْدُجِرَ ۖ

فَدَعَا رَبُّهُ إِلَىٰ مَغْلُوبٍ فَأَنْتَصِرَ ۖ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

مُنْهَسِرٍ ۖ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ

عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۖ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسْرٍ ۖ

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۖ وَلَقَدْ ثَرَكْنَاهَا آيَةً

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۖ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۖ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ

عَذَابِي وَنُذْرٍ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ

نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۖ تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۖ

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۖ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۖ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ۖ فَقَالُوا أَبَشَرًا

مِّمَّنَّا وَاحِدًا انْتَبِئْهُ ۖ إِنَّا إِذَا لَفِئَ ضَلِيلٍ وَسُعِيرٍ ۖ ءَالِغَى

الَّذِ كُرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌّ ۖ سَيَعْلَمُونَ

عَذَابِنَا ۖ إِنَّكَ كَذَّابٌ ۖ إِنَّا مَرْسُلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۖ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قُسْبَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ

يَشْرِبُ مُخْتَضِرٌ ۖ فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۖ فَكَيْفَ

كَانَ عَذَابِي وَنُذْرٍ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

كَهَشِيمٍ مُّخْتَضِرٍ ۖ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۖ

ان سے پہلے (نبیوں کو) جھٹلایا قوم نوحؑ نے  
اور کہا دیوانہ اس کو، جھڑکیاں بھی دیں اُسے ۛ

تو انہوں نے (پھر) خدا سے اپنے یوں فریاد کی  
ہم نے پھر کھولے دہانے آسمان کے (بر ملا)  
اور زمین کی بھی بہادیں ہم نے سوتیں (عاجبا)  
وہ (زمین و آسمان کا) پانی ۛ

نوحؑ کو پھر ایک شتی پر کیا ہم نے سوار  
پھر بیماری آنکھوں کے آگے رہی وہ تیرتی  
ہم نے (عبرت کا) نمونہ کر دیا۔ یہ واقعہ  
(دیکھا) کیسا تھا ڈرانا اور ہمارا وہ عذاب؟  
کر دیا ہے ہم نے اس قرآن کو آسمان (دیکھئے)

پھر کوئی ہے جو نصیحت اس سے لے (سمجھے اسے)؟ ۛ  
(اور قوم) عاد نے جھٹلایا (تو پہنچا عتاب)  
ہم نے اک نمونہ دن، اک تند آمدنی بھیج دی  
اور یوں پھینکا اکھاڑ ان کو (ہوائے قہر نے)

کیسا تھا یہ قہر (کیسا تھا) ڈرانا (دیکھئے)؟ ۛ

ہم نے آسمان کر دیا قرآن، سمجھنے کے لئے  
ڈر سنانے والے جھٹلائے مژدی قوم نے  
پیروی کی اسکی، (کہنے پر اگر اس کے چلے)  
ہم میں سے کیا وحی ہے اس پر فقط نازل ہوئی؟

(ہم نے صالحؑ سے کہا) معلوم اب ہو جائے گا  
اُدنیٰ ہم بھیجتے ہیں آزمائش کے لئے  
اور چتا د اُدنیٰ اور ان میں پانی ہے بنا  
پھر بلایا دست کو اپنے، تو اس نے ناکہ پر  
یہ ڈرانا پھر کیا ہمارا اور عذاب؟  
پھر تو وہ روندی ہوئی کانٹوں کی گویا باڑ تھے ۛ

پھر کوئی ہے جو نصیحت اس سے لے (سمجھے اسے)؟ ۛ

۱۔ مراد ہے نوح علیہ السلام سے  
۲۔ یعنی نوح علیہ السلام کی طرف سے  
قدرت نے انتقام لیا تھا۔

۳۔ اس شخص کا نام قدار تھا۔  
۴۔ یعنی اُدنیٰ کو مارا گا۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ

لُوطٍ ابْتِخَيْنَاهُمْ لِمُسْجَرٍّ ۖ نَّعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ تَجْزِي مَنْ

شَكَرَ ۖ وَلَقَدْ أَنذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ

عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِي ۖ وَلَقَدْ

صَبَّعَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٍ مُّسْتَقِرٍّ ۖ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِي ۖ وَلَقَدْ بَيَّرْنَا

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدْكِرٍ ۖ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۖ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَا مِنْهُمُ أَخَذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۖ الْفَآرُكُمُ

خَيْرٌ مِّنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۖ أَمْ يَقُولُونَ كُلُّنَا جَمِيعٌ

مُّنْتَهَصِرٌ ۖ سِبْطُكُمْ الْجَمْعُ وَيُولَوْنَ الدَّيْرُ ۖ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ ۖ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعِيرٍ ۖ يَوْمَ

يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۖ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

خَالِقُنَا بِقَدْرِ ۖ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۖ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدْكِرٍ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۖ وَكُلُّ

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ۖ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۖ

فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۖ

سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ مِائَةٍ

يَسْمُوهُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ مِنَ الرَّحِمِ

الرَّحْمَنُ ١ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ٢ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ٣ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ٤

## وحی منظم ۸۴۹ منظم قرآن کریم

لے کفار مکہ سے خطاب۔

ڈر سنا دالوں کو جھٹلایا قوم لوٹنے نہ  
(سب ہوئے غارت) سوائے لوٹ کے گھر والوں کے  
جہاڑی مہربانی تھی، ہمارا فضل تھا  
تھا گرفت (دقہر) سے اُنکو ڈرایا (لوٹانے)  
اور اڑانا چاہا مہالوں کو، پھسلا کر لے  
(اور کہا) چکھو ہمارے قہر اور ڈر کے مزے :

اک نہ ملنے والا قہر اُن پر سحر دم آگیا  
ہم نے آساں کر دیا قرآن سبھنے کے لئے  
اور ڈرائے آئے تھے فرعونوں کے پاس بھی :  
تو انہوں نے بھی ہمارے معجزے جھٹلا دیئے  
(اہل مکہ) تم میں جو منکر ہیں (سوچو تو ذرا)  
یا تمہارے پاس ہے فارغ خطی لکھی ہوئی ؟ :  
عنقریب انکی جماعت اب ہزیمت پائے گی  
بلکہ وعدہ تو قیامت کا ہے ان سے واقعی  
جو ہیں مجرم وہ ہیں گمراہی و دہشت میں پڑے :

(تو کہا جائے گا) چکھو آگ لگنے کے مزے :

ہم نے پہلے اندازے سے ہر چیز کو پیدا کیا :  
آنکھ کی جیسے جھپک (جیسے پلک کا مارنا) :

ہم تمہارے ساتھ دالوں کو ہیں غارت کر چکے :  
اور ہیں یہ لوگ جو کام (اِس جہاں میں) کر چکے  
کام چھوٹا اور بڑا (ہر ایک) ہے لکھا ہوا :  
پستی عزت کی جگہ، نزدیک شاہنشاہ کے  
ہے کوئی جو لے نصیحت (واقعات رفتہ سے) :  
نامہ اعمال میں ان کے وہ ہیں نکتے ہوئے :  
متقی باعزوں میں اور نہروں میں ہونگے (دیکھنا) :  
مصابہ قدرت ہے جو یعنی قریب اللہ کے) :

## (۵۵) سورۃ رحمن

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں ۸۷ آیتیں اور تین رکوع ہیں)  
ناک سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
ہے وہی رحمن : جس نے درس قرآن کا دیا :  
(اور جس نے دہر میں) انسان کو پیدا کیا :  
اور کھایا اُس کو (بھرتی قدرت سے اپنی) بولنا :

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالْجِبُّ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءُ  
 رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ  
 بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا  
 فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ  
 كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبِينَ ۝ مَرِجَ الْبَحْرِ يَنْتَظِينَ ۝ يَتَنَبَّهْنَ بَزْخِ اللَّيْلِغَيْنِ ۝  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الدُّوْهُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ  
 آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ۝ وَيَبْقَى وَجْهُ  
 رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَسْأَلُهُ  
 مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ سَنَفُتُ لَكُمْ آيَةَ الثَّقَلَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
 تُكَذِّبِينَ ۝ يَمْشُرُ الْحِجْنَ وَالْأَنَسَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ  
 أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَإِنْ فَتَدُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ  
 آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِيرَ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْصُرُونَ ۝  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝

اک حساب (اُس نے بنایا) چاند سورج کیلئے !  
 آسمان کو دی بندی، اور ترازو وضع کی  
 سیدھی تولو تول (تم ایمان اور انصاف سے  
 اور زمین اُس نے بنائی اہل عالم کے لئے !  
 خول میں بھوسی کے، دلنے میں بہت سی تم کے)  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا  
 آدمی کو کھسکاتی مٹی سے پیدا کیا  
 اور (اُس نے) آگ کے شعلے سے جن پیدا کیے !  
 ہے وہ رب و مشرق و دو مغربوں کا (خبر سے) !  
 بل کے چلنے والے دو دریا رواں اُس نے کیے !  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا  
 موتی اور مونگا نکل آتا ہے پھر ان دونوں سے !  
 ہیں اُسی کے یہ سمندر میں جہاز اُدھے کھڑے  
 ہے زمین پر متنی مخلوقات سب ہو گی فنا  
 جو بزرگی اور عظمت والی ہے (ہر طور سے)  
 سب زمین و آسمان دلنے میں اُس سے مانگتے  
 ہونگے ناسخ جلد ہم لے اُس و جن تم دونوں سے !  
 لے گودہ جن و انسان ! تم سے گر یہ ہو سکے  
 تو نکل بھاگو، مگر نکلو گے کیا بے زور کے !  
 (اور جو نکلے) شعلے پھینکے جاہیں تم پر آگ کے  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا  
 پھر چھٹے جب آسمان (آجائے ساعت حشر کی)

بُٹیاں اور پٹر (سب ہیں اُس کے) سجدے میں (پڑے) !  
 تاکہ (جائز) تول میں رکھو نہ تم بیشی کی) !  
 کم نہ تولو ! (وضع میزوں کے یہی ہیں فلکے) !  
 اُس میں ہیں میوے کجوریں، ہیں غلاف اُن پر چڑھتے !  
 پھول ہیں (خوش رنگ و) خوشبو دار (چھوٹے اور بڑے) !  
 نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 (بسنے والی خشک مٹی) جس طرح ہو ٹھیکرا  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 دونوں میں اک پردہ ہے اک روک بڑھنے کیلئے !  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 (جو) پہاڑوں کی طرح، (پیش نظر ہیں دُور سے) !  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 بس تہاے رب کی ذات (پاک) ہی کو ہے بقا  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 کام میں رہتا ہے وہ ہر نئی اک شان سے !  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 تم نکل بھاگو کناروں سے زمین و چرخ کے  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 اور دھواں بھی، بس سے بچ کئے نہیں تم (بھاگ کے)  
 پھر تم اپنے رب کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے ؟ !  
 اور ہو جائے گلابی جطر حیل (اور نرمی) !

۱۰ یہ خطاب جن و انسان دونوں  
 سے ہے۔ حدیث شریف میں  
 آیا ہے کہ جب یہ آیت پڑھی جائے  
 تو اُس کے بعد یا آواز بلند کیا  
 آہستہ یوں کہنا چاہئے  
 لا بشی عن نعمت ربنا لا  
 فکن بولایت الحشر یعنی  
 ہم نہیں جھٹلائی کی کوئی نعمت اے خدا  
 اور یہ شک ہے کوئی شائستہ حمد و ثنا  
 ۱۱ چارے اور گری کے مومن میں  
 طوارق آفتاب کے دو مختلف مقامات  
 ہوتے ہیں۔ یہ دو مشرق ہوتے  
 اسی طرح ان مومنوں میں سورج  
 کے فروغ ہونے کے بھی دو مختلف  
 مقامات ہوتے ہیں۔ پہلی دو  
 مغرب ہوتے۔  
 ۱۲ یعنی جن و بشر کے حساب سے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا  
جَانٌّ ﴿٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣﴾ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسْمِهِمْ فَيُؤْخَذُ  
بِالتَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥﴾ هَٰذَا جَهَنَّمُ  
الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٦﴾ يَطُوفُونَ فِيهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ ﴿٧﴾  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ﴿٩﴾ فَبِأَيِّ  
الْآلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿١١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٢﴾  
فِيهَا عَيْنٌ تُجْرِي ﴿١٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٤﴾ فِيهَا مِنْ كُلِّ  
فَاكِهَةٍ رَوْحٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾ مُتَكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ  
بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾ فِيهِنَّ نَاصِرَاتٌ كُفْرٍ لَمْ يَطْمِئِنَّ أَنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا  
جَانٌّ ﴿١٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٠﴾ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢١﴾  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٢﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٢٣﴾  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٢٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
تُكَذِّبِينَ ﴿٢٦﴾ مُدْهَمَمَتَيْنِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ فِيهَا عَيْنٌ  
نَضَّاحَتَيْنِ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرَمَانٌ  
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣١﴾ فِيهِنَّ عَجِزَاتٌ حِسَانٌ ﴿٣٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٣﴾ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٣٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾ لَمْ يَطْمِئِنَّ أَنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

(فیصلے کا آخری ہوگا وہ دن ہر طور سے)  
ہوگی بد چھس دن گناہوں کی نزہت و انس سے  
جو میں مجرم اُنکو پہچانیں گے اُن کے جہرے سے  
(اور ڈالا جائے گا دوزخ میں اُنکو کھینچ کے)  
یہ وہ دوزخ ہے جسے بدکار جھٹلا یا کیئے  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
(ملن مگر) وہ جو کھڑا ہونے سے رب کے سامنے

پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
اُنکی پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑے جائیں گے  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
کھولتے پانی میں اور اُس میں پھرینگے (لوٹتے)  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
ڈر گیا، دوبارہ ہونگے (غلط کے) اُس کے لئے

(باغ وہ ہونگے بہت سی ٹہنیوں والے (برے)؟  
ہونگے دھپسے بھی اُن دو باغوں میں جہتے ہوئے  
دونوں میں میوے (جو ہونگے ہونگے) دودھم کا  
بیٹھیں گے ٹیکھے لگا کر ایسے فرشتوں پر دہاں  
اور اُن باغوں کے پھل (لا فطر سے) ہونگے جھکے  
پہنچی نظروں والی (خوریں) اُن میں ہونگی (دلربا)  
(جواز لے سے ہی امانت اہل جنت کے لئے)  
(میں بنی) گویا کہ وہ یا قوت اور جان سے  
کیا ہے اور احسان کا بدلہ، سوا احسان کے؟  
ما سوا ان دد کے دو باغ اور بھی ہونگے (سنے)  
دونوں گہرے سبز رنگ نور میں ڈوبے ہوئے  
اُن میں دھپسے لپٹے ہونگے (فطر جوش سے)  
اُن میں میوے ہیں، کھجوریں اور انار (اتنا) کے  
عورتیں ہیں اُن میں نیک اور خوبصورت (خیر سے)  
خوریں جو خیموں میں بیٹھی ہیں رُکی (انداز سے)  
اُن سے پہلے آدمی یا جن نہ اُن کو چھو سکے

پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
جن کے استر تافتے کے ہونگے (روشن فرشوں)  
پھر تم پسند کی کیا کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے  
اُن سے پہلے جن والساں نے نہیں جن کو چھوا  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

۱۰ یٰہٰ قِیٰمَتِ کَیْنِ خُوفِ وِشْرَمِ  
حُضُورِ سَے قَافِ اِہِ  
۱۱ یٰہٰ جَنَّتِیْنِ سَے پَہِلَہِ



مُتَكِينٍ عَلَى رُقْرُقٍ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حَسَانٍ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا  
تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٥٨﴾  
سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَتِلْكَ رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ﴿٣﴾  
إِذَا رَجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً  
مُثْبَتًا ﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ هَٰ مَا  
أَصْحَابُ الْيَمِينِ هَٰ ﴿٨﴾ وَأَصْحَابُ الشُّمُوسِ هَٰ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾  
وَالسَّيْفُونَ السَّيْفُونَ ﴿١٠﴾ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ فِي جَنَّتِ  
النَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَى  
سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾ مُتَكِينِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ  
وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿١٨﴾  
لَّا يَصَدَّ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾  
وَلَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ النُّجُومِ  
الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا  
لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهِمَ هَٰ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٥﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ هَٰ  
مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ هَٰ ﴿٢٦﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٧﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٨﴾  
وَوَطْلٍ مَّعْدُودٍ ﴿٢٩﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣٠﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣١﴾

ملے یعنی وہ لوگ جو روزِ حشر  
داہنی جانب کھڑے ہوں گے۔  
۱۷ جو ہمیشہ کسین ہی رہیں گے

سبقرقالبینوں پر، عمرو منڈوں پر (ٹھاٹ سے) ہوں گے وہ تکیے لگائے مطمئن بیٹھے ہوئے  
پھر تم اپنے رب کی کیا نعمتیں جھٹلاؤ گے؟  
بے بڑاہی برکتوں والا تہلے رب کا نام عظمتوں والا ہے وہ اور ہے بزرگ (ذوالکرام)؟

### سُورَةُ وَقَعْلَه (۵۹)

(یہ سورۃ مکر مغنیہ میں نازل ہوئی جس میں ۹۶ آیتیں اور تین رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں) جو بڑاہی رحم والا ہے نہایت مہرباں؟  
ہونے والی جب (قیامت ایک دن) ہو گی بپا؟ اور نہیں ہے جھوٹ واقع ہونے میں اس کے (ذرا)؟  
پست کرنے والی ہے اور کرنے والی ہے بلند؟ جب زمین پلنے لگے گی زور سے (پاک کر گند)؟  
ریزہ ریزہ ٹوٹ کر ہو جائیگے (جب) کو ہمارا؟ (اور) پھر بن جائیگے اڑتی ہوئی (گرد) غبار؟  
اور تھاری تین ہر جائیں گی قسمیں (بر ملا)؟ ایک دینے والے، کیا کہنا ہے دینے والوں کا؟  
اللہ بانیں دے بانیں دے ہیں کتنے بُرے؟ (تیسرے) جو سب سے آگے ہونگے (خوش بیٹھے ہوئے)؟

یہ مقرب لوگ ہونگے (اہل آگے بڑھنے کے)؟

باغوں میں نعمت کے؟ اگلوں میں سے انہو کثیر؟ اور پھلوں میں سے بھی مٹوڑے سے (اک غنیمت)؟  
سب جڑاؤ تقوتوں پر اک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہونگے (صف بصف) تکیے لگائے (ٹھاٹ سے)؟  
پھرتے ہوئے لے کے غلمان، عبادِ الٰہی عمر کے آنجورے، کوزے، اور پیالے شرابِ ناب سے؟  
دور دُسر ہو جس کے پینے سے نذیب یک ہی لکے؟ اور میوے جو کریں وہ منتقب اپنے لیے؟  
اور پرندوں میں سے جس کا گوشت ہو قریب نہیں؟ اور بڑی (مستانہ) آنکھوں والی گوری عورتیں؟  
جیسے (رہی کی تھیں میں خوش نما) موقی پٹھے؟ یہ ہے بلا اس کا کار نیک جو کرتے ہے؟  
لغو باتیں وہ نہیں گے اور نہ ہے ہودہ کلام؟ آئے گی بس ہر طرف سے ایک آوازِ سلام؟  
اور سنبھلے دے کیا کہنا ہے دینے والوں کا؟ بیرون میں رہتے ہیں، کاٹنا نہیں جن میں (لگا)؟  
تہہ بہ تہہ کیلوں میں، لمبی چھاؤں میں اور تھرنوں میں؟ (اور علاوہ اس کے وہ ہوں گے) بہت سے میووں میں؟

لَمْ قَطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۖ وَفُوشَ قَرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنِشَاءً ۖ  
فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۖ غُرَبَاءَ ۖ أَزْوَاجًا ۖ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ  
مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مِمَّا  
أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سَعِيرٍ ۖ وَحَبِيمٍ ۖ وَظِلٌّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۖ وَلَا  
بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَكَانُوا يُصِرُّونَ  
عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۖ أَيُّدَا امْتِنَا ۖ وَكُنَّا أَزْوَاجًا وَعِظَامًا  
ءَا إِنَّا لَمُبْعُوثُونَ ۖ أَوَآبَاءُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ  
لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَّوْمٍ مَّعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ  
الْمُكَذِّبُونَ ۖ لَا تَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَيْتُونٍ ۖ فَسَالُونَ مِنْهَا  
الْبُطُونَ ۖ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۖ فَشَرِبُونَ شَرْبَ  
الْهِيمِ ۖ هَذَا نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۖ نَحْنُ خَلَقَكُمْ فَلَوْلَا تَتَذَكَّرُونَ  
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۖ نَحْنُ  
قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۖ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ  
أَمْنًا لَّكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۖ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ  
فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۖ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ تَرْزُقُونَهُ أَمْ  
نَحْنُ الرَّزَّاعُونَ ۖ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۖ  
إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۖ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۖ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي  
تَشْرَبُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۖ

لے یعنی بائیں ہاتھ کی طرف  
بیٹھنے یا کھڑے ہونے والے لوگ

روک ٹوک اُن کی نہ ہوگی اور وہ نہ ہٹینگے نہیں !  
انکو بھی ٹھہریں ملیں گی (پُر شباب و نوجوان)  
(یعنی) معبود ہیں اور ہم عمر ہیں اور کنواریاں !  
ان میں اک انہوہ ہوگا اوتیں افراد کا  
اور بائیں والے !، بائیں والے کیسے؟ (کیا کہیں) !  
اور دھوئیں کے سایہ میں جس میں کہیں نہ تھی نہیں  
اس سے پہلے (عام ہستی میں) یہ تھے خوش بسر  
اور کہا کرتے تھے، کیا ہم جانیں گے جب ہم (وہاں)  
تو اٹھائے جائیں گے پھر (قبروں سے ہم واپسی)؟  
ان سے کہو، اگلے پچھلے لوگ (اس میں شک نہیں) !  
پھر تم اے گمراہو، اے جھٹلانے والو (بالیقین) !  
(جگہ دوزخ میں) غمخور کا بیڑا (اُس دن) کھاؤ گے  
کھولنا پانی پیو گے اُسکے اُپر (جبر سے) !  
ہے یہ ہمانداری اُن لوگوں کی دن انصاف کے !  
کیوں نہیں سچ جانتے تم (کیوں نہیں تم ملنتے) ؟  
(رحم میں) پانی جو تم ٹپکاتے ہو، دیکھو (ذرا)  
ہم نے تم کو موت کا آنا مقدّر کر دیا  
کہ تمہارے بدلے میں لے آئیں تو میں دوسری  
تم کو سچی جس کی حقیقت سے نہیں ہے آگئی !  
اور ہماری پہلی خلقت کی تو ہے تم کو خیر  
اور جو کھیتی کرتے ہو تم لوگ، دیکھو تو یہی !  
ہم اگر چاہیں تو پھر پھر آ کر ڈالیں اُسے  
(اور کہو کہ) قرص (اور تادان) میں ہم رو گئے !  
تم جو پانی پیتے ہو (اُسے لوگو) دیکھو تو جھلا  
یا کہ ہم برساتے ہیں اس کو (تمہارے واسطے) ؟ !

اُونچے اُونچے فرشتوں میں ہو گئے وہ (آسائش گوئی) !  
ہے بطور خاص انہیں پیدا کیا ہم نے (دعاں)  
واسطے اُنکے جو رہنے (ملکہ پر) ہو گئے (دعاں) !  
اور پچھلے لوگ بھی کثرت سے ہونگے (دیکھنا) !  
کھولتے پانی میں، دوزخ کی ہوائے گرم میں !  
اور نہ عورت کا (ٹھکانہ جس میں دم لیں کہیں) !  
اور تھا اصرار انہیں جرم عظیم (شرک) پر !  
مٹی ہو جائینگے (وہ جائیں گے ہو کر) پٹیاں  
اور ہمارے لگے (سارے) باپ دلا بھی رکھیں ؟ !  
اک مقرر وقت پر ہونگے اکٹھے بالیقین !  
پیٹ بھی بھرنا پڑے گا (اس غمخور کے پیڑ سے) !  
پھر پیو گے، اُونٹ جیسے پیتے ہیں اُن سے ہونے !  
ہم ہی نے پیدا کیا ہے تم کو (اپنے حکم سے)  
تم بناتے ہو اُس سے آدمی یا ہم (جھلا) ؟ !  
اور ہم عاجز نہیں ہیں اس سے (بے چوَن دجرا) !  
اور بنا کر ایسی اک ہستی کھڑا کر دیں ابھی  
تم کو سچی جس کی حقیقت سے نہیں ہے آگئی !  
سوچتے پھر کیوں نہیں تم، (کیا ہو غافلِ مقدّر) ؟ !  
تم آگاتے ہو اُس سے یا ہم (بتاؤ تو یہی) ؟ !  
اور تم رہ جاؤ سب باتیں بناتے (دیکھتے) !  
اور ہم محروم (اور ناکام قسمت سے) رہے !  
کیا اُسے بادل سے برسایا ہے تم نے (جا بجا) ؟ !  
یا کہ ہم برساتے ہیں اس کو (تمہارے واسطے) ؟ !

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَسْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

تُورُونَ ۝ إِنَّكُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ

جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ الْجُودِ ۝ وَإِنَّهَ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهَ

لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تَكْدِبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝

وَأَنْتُمْ حِيلِيذٌ تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا

تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَ

رَيْحَانٌ وَوَجْنَتٌ نِّعِيمٌ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ

لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمَكِيدِينَ الْفَآلِينَ ۝

فَذُرْهُمْ مِنْ حَيْمِهِمْ ۝ وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٌ ۝ إِنَّ هَذَا لَهُوَ

حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَكِّيَّةٌ مِّنْ ثَمَانِيَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَأَمَّا رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ

مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُهَيِّئُ وَيُهْدِي ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

نہ میں جانے کی کڑواں۔  
نہ میں روحِ مطہرہ میں۔  
نہ میں دھڑلے والا۔

تِلْک

ہم اگر چاہیں تو تیغ (و بے مزہ) کر دیں اسے  
اگ (لے لوگ) جو سگلتے ہو، دیکھو تو بھلا  
ہم نے ہی پیدا کیا ہے، تاکہ (دوزخ) آئے یاد  
پس کرو تیسع لینے سب کے اسم (ہاک) کی  
ہم شتم کھاتے ہیں تاسے کُٹنے کی (لے نبی)؟  
کہ یہ قرآن ہے بڑی ہی منزلت اور قدر کا  
جو (فرشتے) پاک ہیں بس اسکو چھرتے ہیں وہی؟  
اس کلام (ہاک) سے کیا اب ہو تم مگر (کہو)؟  
جب مجھے میں نوح آجاتی ہے (پہنچ کر جہم سے)  
ہوتے ہیں تم سے زیادہ ہم (دُشمن سے) قوی  
پھر کسی کے حکم میں گم نہ ہوں، ہو (منکرو)  
کیوں نہیں لوٹا کے لے آتے (بدن میں) روح کو؟

پس مقرب لوگوں میں وہ مرنے والا ہے اگر  
اور عیش آرام کی جنت بھی ہے (الفقر)

اور اگر وہ شخص دُشمن دالوں میں پڑا  
تو بے دُشمن دالوں میں تھر پر سلام (دائما)؟

اور اگر گمراہ اور بھٹلانے والا وہ پڑا  
تو ضیافت کے لئے اُس کی نہ پانی کھاتا؟

اور وہ (آخر کار) دوزخ میں دھکیلا جائے گا؟  
ہاں یقین کرنے کے قابل بات ہے بیشک ہی؟

جو بڑی ہی عظمتوں والا ہے (ذیشانِ وقوی)؟

## (۵۷) سورۃ حدید

(۷۷ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲۹ آیتیں اور ۴ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (پہاں)  
کتابتِ تیسع (اور تقدیس وہ) اللہ کی

حکمتوں والا ہے وہ اور غالب (و دہشِ قوی)؟

سلطنتِ ارض دسا کی ہے اُسی کے واسطے،  
وہ جلات ہے وہی ہے ماتا (پہنچ جائے)

سبے ہر اک چیز (اور ہر اک بات) پر قدرت اُسے؟

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٥  
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى  
 عَلَى الْعَرْشِ يُعَلِّمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ  
 مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
 بَصِيرٌ ٦ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ٧  
 يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ  
 الصُّدُورِ ٨ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْقَضُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُتَخَلِّفِينَ  
 فِيهِ قَالَتِ بَنِي آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْقَضُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ٩ وَالَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ  
 بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لَتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ  
 إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ١٠ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ  
 لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَعَزِيزٌ ذُو قُوَّةٍ ١١ وَمَا  
 لَكُمْ أَنْ تَنْفَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أَوْلِيَاءِ أَكْثَرُ  
 دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَتْلِهِمْ وَكَذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ  
 الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ١٢ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ  
 قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَبِيرٌ ١٣ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَمْعٌ  
 تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١٤

سب سے اول ہے وہی، اور سب سے آخر ہے وہی (ذات سے) پوشیدہ اور (قدرت سے) ظاہر ہے وہی اور وہ سب کچھ جانتا ہے، (سب کا ماہر ہے وہی) ۛ

ہے وہی تو (قادری مطلق) کہ جس نے (مکرم سے) اور پھر خود جا بڑا جا وہ (مقام) عرش پر اور جو اس سے نکلتا ہے (لئے ہے جانتا) اور جو کچھ آسمان پر چڑھتا ہے (بیگیاں) اور (لوگو) وہ تہا لے ساتھ ہے تم ہو جہاں اور خدا ہے دیکھنا اس کو جو کرتے ہو (یہاں) ۛ

سلطنت ارض و سما کی ہے اسی کے واسطے، دن میں داخل رات کو کرتا ہے وہ (مضار کار) اور وہ باقی دنوں کی جانتا ہے (ذی وقار) ۛ

(پس) خدا اور اس کے پیغمبر پر تم لاؤ یقین ۛ تو جو لوگ ایمان لائے، خرچ (مال و زر) کیا ہو گیا ہے کیا تہیں، تم کیوں نہیں لاتے یقین؟ جیتے ہیں دعوت نبی، لاؤ یقین اللہ پر (دعوت روز ازل کو) مانتے ہو تم اگر ۛ

کرتا ہے نازل وہ اپنے بندے پر صاف آیتیں، ہے شفیق و مہربان تم پر خدا (ہر حال میں) ۛ

خرچ کیوں کرتے نہیں ہو تم، خدا کی راہ میں؟ آسمانوں اور زمین کا (جبکہ) وارث ہے خدا، نفع (مکرم) سے جو پہلے خرچ رکھے کرتے ہے ہے مزدور ان لوگوں کا ان لوگوں سے درج بڑا ہے بھی سے دعوت حزن سلوک اللہ کا کون ہے ایسا جو خوش ہو کر خدا کو قرض دے اور بڑا اچھا ثواب اس کو (قیامت میں) ملے ۛ

تم مسلمان عورتوں مردوں کو جیسن دیکھو گے (مکرم ہوگا) آج ہے محضرہ تہا لے واسطے (ذات میں) جنت کے لئے کو ہمیشہ کے لئے ۛ

۱۔ پیسہ پانی، برنج، مژدہ وغیرہ۔  
۲۔ پیسہ درخت وغیرہ۔  
۳۔ مثلاً بیہودہ وغیرہ۔  
۴۔ مثلاً بخارات اور اعمال۔  
۵۔ دراشت میں ملنے والے مال میں سے خرچہ کر دو۔  
۶۔ روز ازل خدا نے کھائی تھے رنجوں کے سبب سے۔  
۷۔ کسب پر کھانا کھانا تو اس کی بدولت کے افراد میں تمام رنجوں نے بدل کر کہا تھا۔

جن کی پیغمبر وہی ولی نہیں (ایک اور نکتہ)  
ایک بی بی کا بیانی (ایک اور نکتہ)



يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا نَفْسِي  
مِنْ تَوْرِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ  
لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۚ ينادي لَهُمُ  
الْمُ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ  
وَعَرَّيْتُمْ الْأُمَانِيَّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَعَرَّيْتُمْ بِاللَّهِ الْعُرُودَ ۖ قَالُوا يَوْمَ  
لَا يُوْخِذُ مِنْكُمْ قَدِيرٌ ۚ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاُولَئِكَ التَّارِكِيْنَ مَوَازِيَهُمْ  
وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۖ الَّذِينَ إِذْ يَأْتِيَنَّاهُمْ يَأْتِيَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ أَيْنَ شَاءَ اللَّهُ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ قَطَالٌ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ  
فَاسِقُونَ ۖ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا  
لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۖ إِنَّ الْمَصْدِقَيْنِ وَالْمَصْدَقَاتِ  
وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يَضَعُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۖ وَالَّذِينَ  
آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقَاتُ يَفْقَهُونَ كَوْنَهُ الشَّهَادَةِ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
الْجَحِيمِ ۖ اَعْلَمُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالْجِبَالَ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ وَالْجِبَالِ  
بَيْنَكُمْ وَتَحْتَ الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ وَالْأَرْضُ  
لَهُ يَنْهَضُ لَتَرَاهُمْ أَهْلًا يَكُونُ حَطَامًا عَلَى الْأَرْضِ عَذَابٌ شَدِيدٌ  
وَمَنْ يَفْهَمْ مِنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ الْعُرُودُ ۖ

(یہ) منافق مرد اُس دن اور منافق عورتیں  
(کچھ تو اخلاقیات) ہماری راہ دیکھا چاہئے  
(وہ کہیں گے) جاؤ پیچھے کی طرف تم لوٹ کر  
پھر کھڑی کی جائے گی دیوار اُن کے درمیں  
جس کے اندر ہوگی رحمت اور باہر کو عذاب  
(پھر) پکاریں گے، تمہارے ساتھ کیا ہم بھی نہ تھے؟  
منظر تم (مومنوں پر رنج و آفت کے) ہے  
پھر یہاں تک کہ خدا کا حکم (تم تک آگیا)  
تم کو بھی اللہ کے بارے میں بہکا ہی دیا ۛ

یوں کہیں گی مومنوں سے (حشر کے ماحول میں)  
فائدہ ہم بھی اٹھالیں کچھ تمہارے ٹوٹے  
ڈھونڈ لو پھر (اور کوئی) ٹوڑ (ممکن ہو اگر)  
اُس میں ہوگا ایک دروازہ (فقط اور بیگماں)  
(یہ منافق اُس میں ہو سکتے نہیں پھر باریاب)  
یہ کہیں گے، ہاں، مگر نئے میں تم خود پڑ گئے  
پڑ گئے شک میں، فریب آرزو میں آگئے  
اور اُس (شیطان) نے جو ہے (بڑا ہی) پُر دغا  
تم کو بھی اللہ کے بارے میں بہکا ہی دیا ۛ

آج لے لوگو نہ ہوگا تم سے کچھ فدیہ قبول  
(اب تو) تم سب کا ٹھکانہ ہے جہنم (بر ملا)  
کیا نہیں وہ وقت آیا مومنوں کے واسطے؟  
ہو دلوں میں اُن کے پیدا ہو گواہٹ اور گداز  
ان سے پہلے اک کتاب (پاک) جن کو سچی ملی  
ہو گئے پھر سخت اُنکے دل (وہ اب شیطان ہیں)  
ہاں رہو آگاہ لے لوگو (یہ ہے اک واقعا)  
ہم نے واضح کہیئے، میں تم پر قدرت کے نشان  
عورتیں اور مرد جو خیرات کرتے ہیں (سنو)  
(حشر کے دن) اُس کا دونا اُنکو کر دیں گے ادا  
لائے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر یقین  
(ہاں معین اُنکے یہ درجات ہیں) نزد خدا  
جو ہوئے مُنکَر، ہماری باتیں بھٹلاتے ہے  
زندگی دنیا کی ہے کھیل اور تماش، جان لو  
اور اک حرمیں فراوان، مال اور اولاد کی،  
اُس سے خوش، ہوتے ہیں (اپنے دل میں کیا کیا) کا شکار  
تو اُسے تم دیکھتے ہو، زرد ہو جاتی ہے وہ

اور نہ اُن لوگوں سے جو کافر تھے (اور نہ انکے فضول)  
وہ تمہارا ہے رفیق، اور اک ٹھکانہ ہے بُرا ۛ  
کہ خدا کے ذکر اور قرآن برحق کے لئے  
اور نہ ہو جائیں یہ اُن لوگوں کی مُرت (بے نیاز)  
پھر طویل اک مدت اُن پر (اس طرح) جانی ہوئی  
اور اکثر لوگ اب اُن میں سے نافرمان ہیں ۛ  
بعد مرنے کے زمین کو زندہ کرتا ہے خدا  
تا کہ تم سمجھو (انہیں اور غور کر لو بے گماں)  
اور خوشی سے قرض لے دیتے ہیں جو اللہ کو  
اور (علاوہ اس کے) اُن کو اجر (بھی دینگے) بڑا ۛ  
اُن کا مدد لیں، شہیدوں کا سپہ درجہ (شک نہیں)  
نور اُنہیں کا سامنے گا اور اُنہیں کا سا مسلما ۛ  
ہیں وہی تو دوزخی (سیہ جہنم جانیں گے) ۛ  
(ظاہری) زینت اور آپس کا تفاخر (مومنو)  
جیسے بارش (اُس سے جب ہونے لگے) درندگی  
پھر جو (پک کر) خشک ہو جاتی ہے (کھیتی یکبار)  
(چوڑا چوڑا ہو کے) پھر زندہ ہی میں آتی ہے وہ

لے منافق۔  
یہی پیغام ہیں

یہی پیغام ہیں جندوزہ اس جہاں کی زندگی  
(آخرت میں بعض کو) ہوگا عذاب سنت بھی  
اور بعض کو بھی ملے گی (یعنی کو) اللہ  
زندگی دنیا کی ہے دوسرے کو یونہی (دیکھیے) ۛ

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
أَعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ٥٥ مَا أَصَابَ مَن مُّصِيبَةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ٥٦  
لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ  
فَخُورٍ ٥٧ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَمْرُهُمْ فِي النَّاسِ بِالْبُعْلِ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ  
هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥٨ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ  
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا الْحُودُودَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ  
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ٥٩  
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ  
مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ٦٠ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا  
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً  
وَرَحْمَةً وَرَهَابِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا  
حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ٦١  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرُسُلِهِ يُؤْتِكُمْ كُفُلًا مِّن رَّحْمَتِهِ  
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٦٢ لِّلَّذِينَ  
يَعْلَمُ أَهْلَ الْكِتَابِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ  
الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ٦٣

۱۔ یعنی اُن آفتوں کو۔  
۲۔ یعنی اس سے ہتھیار ڈھلے جاتے ہیں۔

دو ڈرو اپنے رب کی بخشش اور رحمت کی طرف  
ہے وہ تیار ایسے لوگوں کے لیے (کچھ شک نہیں)  
یہ خدا کا فضل ہے، چاہے جسے کرے عطا،  
آتی رہتی ہیں جو تم پر اور زمین پر آفتیں  
اس سے پہلے کہ انہیں (دنیا میں) ہم پیدا کریں  
تاہ جو کچھ آئے نہ ملے اس کا تم کچھ غم کرو  
غز کرنے والے اور اترنے والے کو خدا  
بُخل کر کے، بُخل کی ترغیب اوروں کو بھی دیں  
تو خدا ہے بے نیاز، (اُس کو نہیں پروا ذرا)  
ہم نے بھیجے اپنے پیغمبر، کھلے دے کر نشان  
(نیز ہم نے) دی ترازو (تول کو پورا رکھیں)  
اور کیا لو بھی پیدا ہے بڑا جس میں خطر  
تا، خدا معلوم (تم لوگوں میں سے) اُن کو کرے  
کون کرتا ہے مدد اُس کے رُکلوں کی (یہاں)؟  
ہم نے بھیجا نوحؑ و ابراہیمؑ کو بھی واقعی  
بعض اُن میں سید سے کہتے پڑے (برہم چران) ہیں  
اُن کے ہی نقش قدم پر اور پھر بھیجے نبی  
اور انہیں انجیل دی، پیرو جو لوگ اُن کے ہوئے  
اور دُنیا چھوڑنا، ایسا داہنوں نے خود کیا  
ہاں مگر یہ تھا رضامندی خالق کے لیے  
اُن میں جو ایمان لائے، اجر انہیں ہم نے دیا  
اے مسلمانو! ڈرو اللہ سے (اپنے سبھی)  
وہ تمہیں رحمت سے اپنی دے گا حصہ دوبرا  
تم چلو گے، عفو کر دے گا خطائیں (بیگماں)  
تاکہ یہ اہل کتاب ایسا نہ سمجھیں، مومنیں  
اور یہ کہ فضل ہے دستِ خدا میں (بر ملا)  
سے بڑے ہی فضل والا ایزد (جل و علا) ۛ

۱۹

۲۰

سُورَةُ الْمَجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً وَتِلْكَ حُكْمُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى

اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ١ الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ

مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا إِلَىٰ وَلَدِ نَهُمْ وَأَنَّهُمْ

يَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ٢ وَالَّذِينَ

يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ

أَنْ يَتَمَاسَا ذِيكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٣ فَمَنْ

لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا ٤ فَمَنْ

فَعِنَ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥ إِنَّ

الَّذِينَ يُجَادُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَثَبُوا وَكَايَبَتِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتِنَا يَتَذَكَّرُ لَوْلَاكَ اللَّهُ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ٦ يَوْمَ

يَبْعَثُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ٧ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدَنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ وَمَنْ يَتَّبِعْ

ثُمَّ يَتَّبِعْهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٨

## (۵۸) سورۃ مجادلہ

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۲ آیتیں اور تین رکوع ہیں)

ہم سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
بات اس عورت کی سن لی بالیقین اللہ نے  
اور خدا کے سامنے وہ جھیکتی تھی (بر ملا)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں  
تم سے جو کرتی تھی جھگڑا حق میں لینے زوج گئے  
اور تم دونوں کی باتیں سن رہا تھا کبریا

(سب کی) سنا ہے خدا بے شک ہے اسب کچھ دیکھتا  
تم میں سے جو بیروں کو اپنی کہہ دیتے ہیں ماں،  
اُن کی مائیں تو وہ ہیں۔ اُن کو جنہوں نے ہے جنا،

وہ نہیں ہو جاتیں اُن کی مائیں (یہ جو نامکمل)  
بولتے ہیں جھوٹ، نامعقول ہے اُن کا کہا،  
حق کو کرنے والا، اور بے بخشش والا خدا

اور اپنی عورتوں کو لوگ کہہ بیٹھیں جو ماں،  
تو پھر اک بڑھ انہیں آزاد کرنا چاہئے  
یہ نصیحت تم کو کی جاتی ہے (سن لو مومنو)

اور پھر ناچائیں اپنے قل سے (وہ بدزباں)  
اس سے پہلے کہ کوئی اک دوسرے کو مس کرے  
ہے خدا کو سب خبر اس کی، جو کچھ تم کرتے ہو

اور میسر ہو نہ کر برہ، تو پھر دو ماہ کے  
اس سے پہلے کہ کوئی اک دوسرے کو مس کرے  
حکم یہ تم کو دیا جاتا ہے لوگو اس لیے

وہ مسلسل درزے رکھے (یہ کفارہ اس کا ہے)  
یہ ہونا ممکن، تو کھانا ساٹھ محتاجوں کو دے،  
تاکہ اللہ دینی پر تم (مہیم قلب سے)

لاؤ ایمان، یہ حدیں اللہ کی ہیں (کامیاب)  
جو خلاف اللہ اور اس کے پیغمبر کے ہوئے  
کی ہیں نازل ہم نے واضح آیتیں (اور مستطاب)

کافروں کے واسطے، دکھ دینے والا ہے عذاب  
خوار وہ ایسے ہوئے جیسے کہ اُن سے پہلے تھے  
کافروں کے واسطے (بیشک) ہے ذلت کا عذاب

(زردہ کر کے) اٹھائے گا انہیں جس دن خدا  
رگن رکھے ہیں سب خدا نے، اور یہ ہیں بھولے ہوئے  
(اے پیغمبر غور کر کے) تم نے کیا دیکھا نہیں؟

کام یہ کرتے تھے جو کچھ سب انہیں دے گا جتا  
اور ہر اک چیز ہے (بیشک) خدا کے سامنے  
آسمانوں میں ہے جو کچھ، اور برائے زمین

(حال سے اُن سب کے) واقف ہے (یہ حالت) خدا  
جو محتاجان میں لازماً ہوتا ہے (وہ جو ہے خدا)  
تو چٹھا ہوتا ہے وہ (اس میں ذرا بھی شک نہیں)

اور جب پانچ آدمی کرتے ہیں کوئی مشورا  
اور جو ان سے کم زیادہ (آدمی بھی) ہوں کہیں  
پھر قیامت میں جتا ہے گا انہوں نے جو کیا،

ساتھ ہوتا ہے وہ اُن کے عزم و واقعہ حال کا  
بالیقین اللہ ہے ہر چیز کا راز آشنا

سے خوربت ثعلب کا ذکر ہے جسکے  
شہور اوس بن صامت نے اُسے مانا  
کہہ دیا تھا۔ وہ آنحضرت صلعم کے پاس  
روٹی ہوئی آئی اور یہ واقعہ بتاتے ہوئے  
عرض کیا کہ اس طرح میرا گھرا در اولاد  
بر باد ہو جائے گا تب پھر یہ حکم نازل ہوا  
اسلام سے پہلے اگر کوئی مرد اپنی  
بیوی کو ماں کہہ دیتا تھا تو وہ عورت  
اُس پر حرام ہو جاتی تھی اور اُسے ظہار  
کہتے تھے۔ اب صرف کفارہ دینے کے بعد  
حکم طلاق عائد نہیں ہوتا۔  
سے بڑھ یعنی غلام، یہ کفارہ بھی اسی  
نوبات کے انسداد کے لئے ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَبَّهُونَ  
 بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِأَلَمٍ يُجْهِدُكَ  
 بِهِ اللَّهُ وَيَتْلُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُكُمْ جَهَنَّمُ يَصْهَلُونَ لَهَا  
 فَيَتَسَّسُ الْمَصِيبُ ٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا إِلَّا بِشَيْءٍ  
 وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي  
 أَنْبَأَ تَحْتَهُ زُرُوقَ ٥ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ  
 لَيْسَ بِضَارٍّ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ٦ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَأَفْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا  
 قِيلَ انْشُرُوا فَانْشُرُوا لِيَرْفَعَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ  
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَابَعْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ  
 يَدَيْ جُحُوكُمْ صَدَقَاتٍ ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ  
 غَفُورٌ رَحِيمٌ ٨ أَسْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ جُحُوكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِنْ لَمْ  
 تَفْعَلُوا وَكَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٩ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِمَّا  
 هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلَفُونَ عَلَى الْكُذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ١٠ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ  
 عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١١ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً  
 فَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ١٢ لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ  
 وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ١٣



اے پیغمبر تم نے کیا اُن کو نہیں دیکھا (مَجَلّا)؟  
پھر وہی کرتے ہیں اُن کو منع تھا جس سے کیا،  
زیادتی کی اور پیغمبر سے نافرمانی کی،  
وہ دعا دیتے ہیں تم کو، جو نہیں دیتا خدا  
کیوں خدا اس کہنے پر ہم کو نہیں دیتا سزا  
جس میں داخل ہوں گے یہ،

منع جن کو کانا چھوڑی کرنے سے تھا کر دیا  
کان میں کرتے ہیں باتیں (وہ بھی) ازراہ خطا  
اور یہ جب (بھی) تہلکے پاس آتے ہیں کبھی  
اور کہتے ہیں پھر اپنے دل میں (یہ اہلِ ریا)  
(اے پیغمبر) اُن کو کافی ہے جہنم کا سزا  
اور وہ ٹھکانہ ہے بُرا ۛ

اے مسلمان اگر تم کان میں باتیں کرو  
اور نافرمانی بھی اُن میں پیغمبر کی نہ ہو،  
اور تم (بہر حال میں) ڈرنے رہو اللہ سے  
کانا چھوڑی کام ہے شیطان کا (دامخ ہے)  
حالانکہ یہ (کانا چھوڑی) اُن کی (بے حکم خدا

تو گنہ اور زیادتی (کا شائبہ) اُن میں نہ ہو  
نیکی اور پرہیزگاری ہی کی سسرگوشتی کرو،  
جمع ہونا ہے تمہیں (اک روز) جس کے سامنے ۛ  
تا مسلمان خاطر آزدہ ہوں اُس کی وجہ سے  
کچھ ضرر پہنچا نہیں سکتی اُنہیں (چھوٹا بڑا)

اے مسلمان، کوئی مجلس میں جب تم سے کہے  
یا فرغت تم کو (جنت میں) جگہ دے گا خدا  
تم میں جو مومن ہیں اور کہتے ہیں علم مجلسی  
تم جو کچھ کرتے ہو، اُس کی ہے خدا کو آگہی ۛ

ایمان کو روا  
کھل کے بیٹھو، کھل کے تم کو بیٹھ جانا چاہئے  
جب کہ کوئی اٹھو، اٹھ بیٹھنا ہی ہے بجا  
اپنے کرنے کا خدا اُن کے مراتب (واقعی)

جب نبی کے کان میں کچھ کہنا چاہو، مومنو  
یہ تمہارے حق میں بہتر اور ہے پاکیزگی  
تو خدا آمرزگار د مہرباں ہے واقعی ۛ

اُس سے پہلے تھوڑی سی خیرات آگے بھیج دو،  
اور اگر تم کو نہیں ہے مقدرت خیرات کی  
تو خدا آمرزگار د مہرباں ہے واقعی ۛ

(مومنو) کیا تم (یہ شرط حکم) سن کر ڈر گئے؟  
پس نہیں تعمیل جب اُس حکم کی تم کر کے  
تو نمازیں بھی پڑھو اور دوزکات مال بھی

(یعنی) صدقہ بھیجنا کہنے سے پہلے بات کے  
اور تمہاری یہ خطا کردی معاف اللہ نے  
اور کرو طاعت خدا کی اور رسول اللہ کی،

تم جو کچھ کرتے ہو، اُس کی ہے خدا کو آگہی ۛ  
(اے پیغمبر) تم نے کیا اُن کو نہیں دیکھا مَجَلّا  
جن پر ہے اللہ کا قہر و غضب ٹوٹا ہوا،  
جھوٹی باتوں پر تم کھاتے ہیں دانستہ (مَجَلّا) ۛ

دستی جن لوگوں نے اُس قوم سے رکھی روا  
اب یہ تم میں ہیں نہ اُن میں (یہ ملی انکو سزا)  
جھوٹی باتوں پر تم کھاتے ہیں دانستہ (مَجَلّا) ۛ

اے منافق جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس  
میں آئے تو بجائے اسلام علیکم کے  
”السلام علیکم“ کہتے تھے۔  
اسلام کے معنی تو سلامتی کے ہیں  
جب کہ سلام کے معنی موت کے ہیں۔۔۔  
اس آیت میں اسی بات کی طرف اشارہ  
فرمایا گیا ہے۔  
اے حکمِ صدرہ کے باعث لوگوں نے  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں ملاقات اور  
عضد اشت کم کروں رہنہ انکو صدرہ سے  
جو مقصد تھا حاصل ہو گیا۔

اللہ! یہ تو کامِ نیکتِ غلب ان کے لئے اللہ! ۛ  
اپنی قوموں کو نیکو رکھنا ہے اُن کے لئے اللہ! ۛ  
اور لوگوں کو یہ بین راہ خدا سے روکتے  
اس کیلئے ہے (نعت) اذلت کا غلب ان کے لئے  
اُن کی اولاد اور ان کے مال (یعنی ان کے لئے)  
ان کو کچھ بھی تو بیکار نہ رہیں ان کے لئے  
دورانی میں یہ پیشہ ان کی رائیں کے لئے ہے



يَوْمَ يَبْعَهُمُ اللَّهُ جَبِيْعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَسْبُونَ  
 أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ أَلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ١٨ اسْتَحْذَرُوا عَلَيْهِمُ  
 الشَّيْطَانَ فَأَنسَهُمُ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَّا  
 إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ١٩ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ  
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ٢٠ كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَبَنَ آتَاكَ رَسُولِي  
 إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ٢١ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ  
 أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ  
 وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ  
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ  
 أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٢٢  
 سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١  
 هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ  
 الْأُولَى إِذْ ظَنَنَّا أَنَّ يَمْحَرَّبُونَ وَيُجَارِبُونَ وَأَطَاعُوا اللَّهَ مَا آتَاهُمْ مِنْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ  
 فَآتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدْ فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبُ يُخْرِبُونَ  
 بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ٢

۱۔ بنی نصیر کے نام سے یہودیوں کا ایک قبیلہ مدینے سے چند میل دور آباد تھا۔ کفار مکہ سے ساز باز کر کے اس قبیلے کے لوگوں نے آنحضرت صلیع کے خلاف ناپاک کوشش کی۔ مسلمانوں نے غم و غصے کے اظہار میں ان کی املاک پر قبضہ کر لیا اور بنی نصیر کے یہودی جو کچھ چاہ سکے اسے کر سکا۔ تمام کی طرف چلے گئے۔

جس دن ان کو، (انکی قبروں سے) اٹھائے گا خدا جیسے کھاتے ہیں تمہارے سامنے، اور ہے گماں سکتے ہو، جھوٹے ہیں یہ (جھوٹی ہے انکی داستان) :  
اُن پر ہے شیطان نے (ازلبک) قابو پالیا ہے یہ اک شیطانی لشکر (بے اصول و بد زبان) جو مخالف ہیں خدا کے اور رسول (اللہ) کے اور خدا تو لکھ چکا، ہم اور ہمارے (یہ) نبی

بالیقین اللہ ہے (سب سے) زبردست و قوی :  
جو خدا اور آخرت کے دن پر رکھتی ہو یقین جو مخالف ہوں خدا کے اور رسول (اللہ) کے نقش اُن کے دل میں ایمان کر چکا ہے کردگار ایسے باغوں میں کرے گا اُن کو داخل (واقعی) وہ (انہیں جنت کے باغوں میں) رہیں گے جاوداں، یہ جماعت ہے خدا کی، سستے ہو ! (روز جزا) یہ خدائی فوج ہی پائے گی اپنا مدعا :

### (۵۹) سورۃ حشر

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲۴ آیتیں اور تین دکرع ہیں)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (ریاں) جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں :  
آسمانوں میں جو کچھ ہے، جو ہے بر رُئے زمین (سب کے سب) بیج کرتے ہیں خدا کی (بالیقین) وہ زبردست اور ذی حکمت ہے (اس میں شک نہیں) :  
وہ خدا ہی تھا، گھروں سے بس نے باہر کر دیا اجتماع اذلیں پر لشکر (اسلام) کے، گوزن تھا تم کو گماں بھی، یہ نکالے جائیں گے اُن کے (یہ) قلعے، بچا لیں گے انہیں اللہ سے (لشکر) اللہ نے اُن (کافروں) کو آ لیا اور مسلمانوں کی دھاک اُن کے دلوں میں ڈالی اپنے گھر ویران اور یر باد (خود) کرنے لگے

کافروں کو، جو کہ تھے اہل کتاب (اہل ریا) گوزن تھا تم کو گماں بھی، یہ نکالے جائیں گے اُن کے (یہ) قلعے، بچا لیں گے انہیں اللہ سے (لشکر) اللہ نے اُن (کافروں) کو آ لیا اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے ہاتھوں (وہ شقی) آ نکھ والو ! درس عبرت لو (مراٹکے حال سے) :

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ  
 فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ  
 لَيْتَةٍ أَوْ نَرْتَسُوها قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْرِجَ  
 الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ  
 خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى  
 فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ  
 كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِرُسُلٍ فَتُخَذَ  
 وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأْتَهُمْ هَوَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝  
 لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ  
 يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيُخَصِّرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
 أُولَئِكَ هُمُ الصَّدِيقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ  
 قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً  
 مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ  
 يُوقِ شَخْصَ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ  
 بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
 وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ۝

لے ٹوٹ کے مال و اسباب کی دوز  
قسمیں ہیں۔ جو مال کفار سے لوٹ کر  
حاصل ہوا اسے مال غنیمت کہتے ہیں  
اور جو مال بلا قتال و جدال ملے اسے  
فے کہتے ہیں۔  
اسے یعنی مہاجرین آؤں کے بعد

اُن کا افرار دین۔ سمت نہ کر کرتا خدا  
اور عقبی میں غلبہ اُن کے لئے ہے آگ کا  
کیونکہ وہ دشمن خدا کے اور نبی کے ہو گئے  
تو بہت ہی سخت گیر اللہ ہے (واضح ہے) :

پیڑ جو تم نے کھجوروں کے ہیں کاٹے (مومنو)  
تھایہ سب حکم خدا سے اور اسے منظور تھا  
جو نبی کو اُن سے مال اللہ نے دلو دیا  
اونٹوں یا کھجوروں سے، لیکن (واقعہ یہ ہے بجا)  
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (سب پورن و چرا) :

مال جو اپنے نبی کو، بستیوں کے لوگوں سے  
اور نبی کا حق ہے اور اُن کے قربات واروں کا  
تاکہ تم میں ہیں جو دولت مند (اور سرمایہ دار)  
اور پیغمبر تم کو جو کچھ دیں، قبول اُس کو کر دو  
اور ڈرو اللہ (کے قہر و غضب) سے (مومنین)  
رہے لڑے جو مال ہاتھ آئے، جو حاصل مفت ہوا  
جو نکل آئے ہیں اپنا مال اور گھر چھوڑ کر  
اور (طلبگار) اُسکی خوشنودی (کے آئے ہیں سبھی)  
(اور اس میں شک نہیں) سچے مسلمان ہیں یہی :

اور (وہ مال اُن کا بھی حق ہے) ان سے پہلے جو یہاں  
اور جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتا ہے کوئی  
اور مہاجر لوگوں کو جو کچھ بھی ہوتا ہے عطا  
خواہ (یہ فائدہ کریں) کیسی ہی تنگی ران پہ ہو  
اور جو محل طبیعت (اور لاپرواہی سے) بچے  
اور (ہے اس مال میں اُن کا بھی حق) جو (محق)  
ہم کہ اور یارب ہمارے بھائیوں کو بخش دے  
اور لوں میں تو ہمارے رکھ نہ بغض مومنان

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ  
 الْكِتَابِ لَیْنٌ أَخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ  
 قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ❶ لَیْنٌ أَخْرِجُوا لَا  
 يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَیْنٌ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَیْنٌ نَصْرُهُمْ لَیْئُولُونَ  
 الْأَذْبَارَ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ❷ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنْ  
 اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ❸ لَا يَفْقَهُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي  
 قَوْمٍ مَّحْصَنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا  
 وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ❹ كَسَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 قَرِيبًا ذَاتُ قُوَّةٍ وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ❺ كَسَلِ الشَّيْطَانُ إِذْ  
 قَالَ لِلْإِنْسَانِ اقْعُدْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ  
 رَبَّ الْعَالَمِينَ ❻ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ  
 جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ❼ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مِمَّا  
 قَدْ مَتَّ لِعِذَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ❽ وَلَا تَكُونُوا  
 كَالَّذِينَ تَسُو اللَّهَ فَأَلْسَهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ❾ لَا يَسْتَوِي  
 أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ الْفَائِزُونَ ❿ لَوْ  
 أَنْزَلْنَاهُ لَهَذَا الْقُرْآنِ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ  
 خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ⓫ هُوَ  
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ⓬

لے یعنی مدینہ منورہ سے  
لے یعنی جنگ بدر میں  
لے یعنی اپنی نیکی بدری اور اپنے نقصان  
کا بھی ہوش نہ رہا۔

کیا منافق لوگوں کو دیکھا نہ تم نے؟ (بے جواب)  
کہتے ہیں، (اپنے گھروں سے) گر نکالے جاؤ گے  
اور نہ مائیں گے کسی کی بھی تمہارے بلے میں  
(اے مسلمانو!) بتائے دیتا ہے تم کو خدا  
گر نکالے جائیں گے (اہل کتاب (اس شہر سے)  
اور مدد دیں گے نہ ان کو گر طائی چھڑ گئی،  
پھر کہیں سے بھی مدد ان کو نہ پہنچے گی (کبھی) :

اور تمہارا ہے دلوں میں ان کے اللہ سے سوا،  
ہل کے بھی سب تم سے لڑ سکتے نہیں، لیکن (کبھی)  
ان کی آپس میں بڑی ہی دھاک ہے بیٹھی ہوئی  
ان کے دل حالانکہ ہیں (اک دوسرے سے) پھٹ چکے  
ہیں پر مثل ان لوگوں کے جو کچھ ہی دن پہلے مرزا  
ہے عذاب درد ناک ان کے لئے (رد جزا) :

سے مثال ان لوگوں کی، شیطان کی سی بالیقین  
کفر جب کر بیٹھا ہے وہ، تو کہتا ہے (کہ جا)  
میں تو ڈرتا ہوں خدا سے جو ہے رب العالمین :  
اس لئے انجام ان دونوں کا ہونا ہے یہی  
اور جو ہیں سرکش یہی ان کی سزا ہے (واقعی) :

اے مسلمانو! (بہ ہر صورت) ڈرو اللہ سے  
کر لے کیا بھیجنا ہے کل (قیامت) کے لئے  
ہے خیر اللہ کو اس کی، جو ہو تم کر لے :

اور نہ ان جیسے بنو، بھولے ہیں جو اللہ کو  
ہو نہیں سکتے برابر دوزخی اور مبتلی :  
ہم یہ قرآن کرتے نازل گر کسی کہنسا پر  
(پانی ہو جاتا لرزتا) خوف سے اللہ کے  
تا کہ (کچیں اور) سو میں (نکر سے اور غلے) :

وہ خدا کوئی نہیں سمجھتا جس کے پاس  
ظاہر و باطن کی ہر بات اور علم والا (وہ خدا) :  
ہے بڑی ہی ہوشیار اور علم والا (وہ خدا) :

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمْلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣٧﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ

فَافِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٨﴾

سُورَةُ الْمُتَحَنِّنِينَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ عَشْرَةَ آيَةً وَهِيَ تَمَامُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عِدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ

بِالْيَدِ الْيُمْنِ بِالْمُؤَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ

أَنْ تَوَدُّوا بِأَلْفِ اللَّهِ رِزْقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْتَغَاءَ وَضَلَّتْ

تَسْرُوتُنَ الْيَدِ الْيُمْنِ بِالْمُؤَدَّةِ وَإِنَّا أَعْلَمُ بِمَا أَحْقَقْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾ إِنْ يَتَّقِفُواكُمْ يَكُونُوا أَعْدَاءُكُمْ

يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتُهُمْ بِالشُّوَءِ وَوَدُّوا أَنْ يَكْفُرُوا بِكُمْ لَكِنْ

تَنْفَعُكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ﴿٢﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا

لِقَوْمِهِمُ الْآبَاءُ وَأُمَمُكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كُفَرُوا بِكُمْ

وَبَدَّلَ إِلَهُكُمَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ أَبَدًا حَتَّى تَوَدُّوا بِأَلْفِ اللَّهِ

وَحْدَةً إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا تُشْفِقَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَتَيْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

سورة المتحننين مكية ثمانية عشر آية

نیکمین حاطب بن ابی بلتعزہ کے  
 ہوا جو صحابی نے اپنے اہل و عیال کو  
 آنحضرت کے پاس راہ سے ایک خط  
 کے ذریعہ طے کر چاہا۔ یہ کہ تم کو وحی  
 کے ذریعہ اس کا علم ہوا تو اپنے راستے  
 پر سے اس خط کو واپس کر لیا اور  
 جب حاطب بن ابی بلتعزہ سے آئے  
 نصیحت کیا تو انہوں نے اس خط کی  
 کا احترام کر لیا  
 یہ سراسر اُس وقت نازل ہوئی تھی۔

وہ خدا، کوئی نہیں مبعود جس کے مابوا  
سائے عیبوں سے بری، اور بخشے والا انسان  
پاک ہے ذات اُس کی مان کے شرک سے (بے اینداز) :  
اور صریح گروہ میں اسچھ نام اُسی کے (پر ملا)  
ہے وہ غالب اور ذی حکمت (خدا کے دو جہاں) :  
بادشاہ (دو جہاں) و پاک ذات (و کبریا)  
صاحبِ عظمت، زبردست اور غالب، پاسباں،  
وہ خدا، جو خالق و موجد ہے (ہر اک چیز کا)  
سب زمین و آسمان میں اُس کے ہیں تسبیح خواں

(۶۰) سُورَةُ الْمُتَحَنِّنِ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۳ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
 لئے مسلمان! جو تم نکلے ہو میری راہ میں  
 تو مرے اور اپنے (جانی) دشمنوں کو وصول کر  
 دو گی کہ تم تو ہو پیغام اُن کو بھیجتے  
 (پے مخابا) اُس سے وہ انکار ہی ہیں کر چکے  
 (گھر سے) باہر کر رہے ہیں تم کو پیغمبر کو بھی  
 تم چھپا کر (کام) جو کہتے ہو، یا ظاہر ظہور  
 اور تم میں سے کسی نے کام اگر ایسا کیا  
 تم پہ قاتل پائیں، تو دشمن تمہارے ہوں (نکلے)  
 یہ بُرائی میں نہ کوتاہی کریں (لے مومنو)  
 حشر کے دن کام آئیں گی نہ رشتے داریاں  
 (حق و باطل کا خدا) تم میں کرے گا فیصلا  
 (لوگو) ابراہیمؑ اور جو لوگ اُن کے ساتھ تھے  
 جب انہوں نے قوم کے لوگوں سے (کھل کر) کہہ دیا  
 ہو جیتے ہو کچھ سروکار (اور کچھ مطلب) نہیں  
 میں تم میں اب عداوت ہے کھلی اور دشمنی  
 اُو تم جب تک نہ (اُس) اللہ واحد پر یقین  
 میں تمہارے واسطے بخشش کی مانگوں گا دعا  
 ہو دعا مانگی (بھروسے سے) تجھی پر لے خدا

اللہ تیری ہی طرف ہے (سب کو آخر) کوٹنا :



رَبَّنَا اجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْزِزْنَا بِبَدَأِ إِيَّاكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٩  
 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَهُوَ  
 يُتَوَلَّى فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ١٠ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ  
 وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْكِبًا وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ١١ لَا  
 يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُضِلُّوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ  
 دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ١٢ إِنَّمَا  
 يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُواكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَ  
 ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَوَلَّيْتُكُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ١٣  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ١٤ إِنَّ اللَّهَ  
 يَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا  
 هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَاتَّوَلَّهُنَّ مَا أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ  
 إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجْرَهُنَّ وَلَا تَتَّبِعُوا فِي عَصَمَتِكُنَّ أَكْثَرًا ١٥ إِنَّمَا أَنْفَقْتُمْ وَلِسْتُمْ  
 مَا أَنْفَقُوا وَلَكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يُعْصِمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ١٦ وَإِنْ قَاتَلَكُمْ  
 نَعْيٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ  
 مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ١٧ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا  
 جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعُكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَرْبِزْنَ  
 وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْ لَا دِهْنَ وَلَا يَأْتِينَ بِهَتَّانٍ يُفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأُذُنِهِنَّ وَلَا  
 يَعْبِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعْنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ١٨

اے ہمارے رب بنا ہم کو نہ تو (باالواسطہ)  
اے ہمارے رب یہی تو بخش دے (ہے آرزو)  
اے مسلمانو، تمہارے اور اُس کے واسطے  
ہے نمونہ نیک ان لوگوں کا، (بہر پیر طوسی)  
تو خدا ہے نیاز (اُسکو نہیں پروا ذرا)  
کیا تعجب ہے، خدا تم میں اور اُن (کفار) میں  
دوستی پیدا کرے، قادر ہے وہ ہر بات پر  
دین کے بارے میں جو (ایک) نہیں تم سے لڑے  
اُن کے ساتھ احسان اور انصاف کرنے سے خدا

کافروں کی آزمائش کا ذریعہ (بر ملا)  
شک نہیں اس میں زبردست اور ذی حکمت ہے تو:  
جس کو ہو امید روزِ آخرت اللہ سے  
اور (انکی پیروی سے) جو کرے گا روشنی  
(اور وہ ہے ہر حال میں) شائستہ حدود (شنا)  
(آج جو کہ مذہبنا) دشمن سمجھتے ہیں تمہیں  
بخشنے والا ہے وہ، اور مہربان (و دادگر) ہے  
اور گھروں سے بھی نہیں تم کو نکالا (لغض سے)  
(اے مسلمانو) تمہیں ہرگز نہیں ہے روکتا،

بالیقین انصاف والوں کو، خدا ہے چاہتا ہے

دوستی کرنے کو اُن سے منع کرتا ہے خدا  
اور گھروں سے بھی تمہارے کر دیا تم کو بدر  
اور جو کوئی بھی ایسوں سے کرے گا دوستی  
مومنو، جب آئیں ہجرت کر کے مومن عورتیں  
ہے خدا کو تو (بخوبی) اُن کے ایمان کی خبر  
کافروں کی سمت پھر اُن کو نہ تم واپس کرو  
کافروں کا خرچ جو ان پر ہو، وہ کر دو ادا  
اور کافروں کو (مومنو) ناموس کو  
خرچ جو تم نے کیا وہ مانگ لو کفار سے  
یہ خدا کا حکم ہے، کرتا ہے تم میں فیصلہ  
اور تمہاری بیویوں میں سے کوئی (عورت) اگر  
(اور وہ کافر نہ کر دیں) مہر کا خرچہ ادا  
عورتیں جاتی رہی ہیں جنکی، اتنا اُن کو دو  
اور تم اللہ سے (مسح دمس) ڈرتے رہو  
(اے پیغمبر) جب تمہارے پاس مومن عورتیں  
کہ شریک رب کسی کو بھی نہ وہ ٹھہرائیں گی

دین کے بارے میں جو تم سے ہوئے جنگ آزمائے  
(و تمہیں کو) دی مدد اخراج میں (و حق کھول کر)  
(سمجھا جائے گا) گنہگار اور ظالم ہے وہی ہے  
جا بچ لو (ایمان کو اُن کے یہ لازم ہے تمہیں)  
(چلنے سے) تم اگر سمجھو کہ ہیں ایمان پر  
یہ حلال اُن پر نہ وہ ان پر حلال اب ہیں (سنو)  
مہر سے کہ عقد کرو، تو نہیں اس میں خطا،  
(حکم یہ ہے) تم نہ زہار اپنے قبضے میں رکھو  
جو کریں وہ خرچ، تم سے مانگ لینا چاہئے،  
صاحبِ حکمت ہے وہ، ہر بات سے ہے آشنایا  
کافروں سے جاملے (نادان) تم سے چھوٹ کر  
پھر تمہاری نوبت آئے (تو یہ ہے حکم خدا)  
جتنا خرچ اُن کا ہوا ہو (تم ادا اُن کو کرو)  
جس پر تم ایمان رکھتے ہو، (سنو) اے مومنو  
آئیں، اور پھر تم سے اس (اقرار) پر بیعت کریں  
اور نہ اب چوری کریں گی اور نہ بدکاری کبھی

سلہ یعنی ابراہیم نے نبوت فرمائی تو کچھ  
اپنی قوم کی طرف رخ نہ کیا، تم بھی ایسا  
ہو کر دو۔

تمہیں چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس سفر  
میں تمام اہل مملکت مسلمان ہو گئے۔  
تمہیں اتنا دئے اسلام میں یہ حکم تھا کہ  
اگر کفار کی کوئی عورت مسلمانوں کی امان  
میں چلی آئے، تو مسلمان اس کے پہلے  
شوہر کو نکاح ادا کریں۔

اور اگر کوئی مسلمان عورت کفار  
کی طرف بھاگ جائے تو اُن کے لئے بھی  
یہی حکم تھا یعنی کافر مسلمان عورت کا گھر  
ادا کریں۔

تمہیں مقصد ہے کہ اپنے دست دہا  
سے کوئی غلط کام نہ کریں۔ پھر جنس اور کسی  
اور سے منسوب نہ کریں، یہ کسی دوسرے  
کا بچہ لے آئیں اور کہیں کہ یہ ہم نے بچہ لیا ہے

اب نہ وہ اولاد کی پابندی میں گی (کہیں)  
اور نہ پیمانہ اپنے دست دہا سے باندھیں گی (کہیں)  
نیک کاموں میں نہ وہ متہم کریں گی (کہیں)  
ان کی بیعت کے لئے اللہ سے مانگو (کہیں)  
بالیقین تمہارا وہ مہربان ہے کہ بولے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَدْعُوا

مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ فِي أَرْبَعِ عَشْرَةَ آيَةً فِيهَا ثَلَاثُونَ عَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ③ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ

فِي سَبِيلِهِ صَفًّا ۖ كَانَهُمْ بُيُوتٌ مَرْصُوصٌ ④ وَإِذْ قَالَ مُوسَى

لِقَوْمِهِ يَقُومِ لِمَ تُوَدُّونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑤

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَيْنَ يَدَيْ إِسْرَآءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ

إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ

يَأْتِي مِنْ بَعْدِي ۖ اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا

هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑥ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑦

يُرِيدُونَ لِيُظْفَرُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُنِمْ نُورَهُ وَلَوْ

كَرِهَ الْكَافِرُونَ ⑧ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ⑨

اے کافرانو، ان لوگوں سے رکھو دوستی  
کیونکہ ناامید ہیں یہ آخرت سے (ہو گئے)  
ہے غضب اللہ کا جن پر (بطور واقعی)  
جن طرح مایوس ہیں کفار اہل قبر سے

### (۶۱) سورۃ صف

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں ۱۴ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (یہاں)  
آسمانوں اور زمین میں ہے جو کچھ (یہاں عیاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں  
(فی الحقیقت) ہے (وہی) اللہ کا شیع خواں

اور وہی غالب ہے، وہی حکمت (خدا نے دو جہاں) :  
مومنو وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں :  
ہے نہایت ناپسند اللہ کو یہ (بالمقیں)  
تم کہو (سب کچھ) کرو (کچھ بھی) نہیں، (سو جو تمہیں) :

بیشک اُن لوگوں کو اپنا دوست رکھتا ہے خدا  
(جم گئے تو جم گئے، پھر ہٹ نہیں سکتے کبھی)  
جب کہا کسی نے یہ لوگوں سے اپنی قوم کے  
تم کو تو معلوم ہے، میں ہوں رسول اللہ کا  
پھر جب (اُس کے بعد) ٹیڑھی چال وہ چلنے لگے  
فاسقوں کو وہ نہیں دیتا ہدایت (دیکھئے) :

اور حبیبیؐ بن مریمؑ نے (لوگوں سے) کہا  
(اب) مٹا ہے پاس میں آیا ہوں (اور تورات کی)  
اور مژدہ اک پیغمبر کا سنانے کے لیے  
پھر جب (احمدؑ) آئے اُن کے پاس بیکر معجزے  
اُس سے بڑھ کر کون ہے ظالم (جو بے خوف و دل)  
اور نبلا میں جانبِ اسلام اُس کو (بر ملا)  
چاہتے ہیں یہ، بھجادیں نور کو اللہ کے  
چاہتا ہے رب کہ پورا کرے اپنے نور کو  
وہ خدا ہی تو ہے جس نے اپنا بھیجا ہے رسول  
تاکہ سب دینوں پر وہ اس دین کو غالب کرے

میں ہوں اسرارِ نبیؐ، اللہ کا بھیجا ہوا  
کرتا ہوں تصدیق، مجھ سے پہلے جو نازل ہوئی  
نام ہو گا اُن کا احمدؑ، وہ مرے بعد آئیں گے،  
یہ میری سحر (اور عبادت) ہے، وہ کہنے لگے :  
جھوٹ بولے (یا رکھے بہتال کچھ) اللہ پر  
قوم ظالم کو ہدایت ہی نہیں دیتا خدا :  
(ماکر بھونک) اپنے منہ سے (جن طرح بھی ہو سکے)  
یست یہ کفار کو گر ناگوارا ہو، تو ہو :  
دین حق اور اک ہدایت دے کے (بائیں قول)  
شرک کرنے والوں کو چاہے بُرا ہی یہ لگے :

نصف

۱۔ یہودیوں سے مراد ہے۔  
۲۔ جس طرح کفار کو یہ یقین نہیں ہے  
کہ اہل قبر دوبارہ زندہ ہوں گے۔ اسی طرح  
یہودیوں کو آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔  
۳۔ یعنی نبی امرائے کسپاس

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُجِيبُكُمْ مِنْ عَذَابِ  
 إِلَهِكُمْ ۖ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرُ  
 لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
 وَمَسْكِنٌ كَاطِبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَآخَرَى  
 نَحْبُوْنَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَكَثِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي  
 إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَّا تِلْكَ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
 وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَخْبَتُهُمْ ۝  
 سُورَةُ الْجُمُعَةِ نَبِيٌّ وَهِيَ أَحَدُ عَشْرَةِ آيَاتٍ وَفِيهَا رُكُوعَانِ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ  
 وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ  
 مُبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝  
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ  
 الَّذِينَ خَسِرُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ لِنَفْسِهِ  
 مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

لے مراد ہے اہل نارس و بزمِ ادوگر  
مہاک کے افرا سے۔

(لے پیر تم مسلمانوں سے کہدو، واقعی)

جو بچالے تم کو دکھ کی ماسے (بیکارگی)؟

لاؤ تم ایمان خدا پر اور رسول (اللہ) پر

ہے یہی بہتر تمہارے حق میں، وانا ہو اگر

بخش دے گا وہ تمہاری سب خطائیں (بیگیاں)

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوئیں (اور گنگا ویاں)

یہ بڑی ہی کامیابی ہے (مسلمان کے لیے)

تم کو نفرت بھی ملے گی جانب اللہ سے

اور مسلمانوں کو مژدہ دو (بڑھالیں حوصلے)

لے مسلمانو، بنو انصار (دینی) رکبر یا

کون ہیں راہِ خدا میں یا در و ناصر مرے؟

لایا اسرائیلیوں میں سے پھر ایمان رک جتھا

دشمنوں پر دی مدد ان کو جو ایسا نڈر تھے

اور (مہارکی دہی ہوئی قوت سے) وہ غالب رہے

### سورۃ جمعہ (۶۲)

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (دیان)

آسمانوں اور زمین میں ہے جو کچھ (پہاں عیاں)

وہ شہنشاہ (وہ عالم وہ خدائے کائنات)

وہ خدا جس نے (عرب کے) جاہلوں میں (بڑلا)

جو انہیں پڑھ کر سناتے ہیں خدا کی آیتیں

اور کتاب اور عقل کی باتیں رکھتے ہیں (دجا)

(نیز بیجا اس نبی کو) اور لوگوں کے لیے

وہ زیر دست اور ذی حکمت ہے (ہر عزوان سے)

یہ خدا کا فضل ہے، چاہے جسے کر دے عطا

اور جن لوگوں کے سر توڑیت تھی لادی گئی

جیسے لادی ہوں کتابیں (اک) گدھے کی پیٹ پر

ہے کہادت کیا بڑی ان لوگوں کی (ان مختصر)

جو کہ بھلا تے ہیں آیاتِ خدا کو (بدعلا)  
اور ہدایتِ قومِ عالم کو نہیں دیتا خدا

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنْكُمْ أُولِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ  
النَّاسِ فَتَبَيَّنُوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَمُوتُ أَكْبَرًا  
بِمَا قَدْ مَاتَ آبَاؤُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي  
تُفَرِّقُونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
فِيهِ يَسْكُنُ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ  
يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا  
مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا  
تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ  
مِنَ الدَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَبِيرُ الرَّزِيقِينَ ۝

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَحَدُ عَشْرَةِ آيَاتٍ وَهِيَ الْوَعْدَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا لَوْ شَاءَ لَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لِرَسُولِهِ  
وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَئِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا  
فَقَطَّعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ  
وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خَشَبٌ مُسْتَدَدٌ يَحْسِبُونَ كُلَّ  
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ فَوَقَّاهُمُ اللَّهُ أَنْ يَكُونُوا

لے تاکہ دنیا کے مصائب سے نجات  
پاکر جلد از جلد جنت میں داخل ہو جاؤ  
لے مُراد ہے تجھے معاش سے جو  
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم ہی سے حاصل  
ہوئی ہے۔

ان سے کہہ دے اے یہود، (اب بھی) یہ جو ولی ہے اگر  
اور تم اس اپنے (جھوٹے) دعوے میں سچے بھی تو  
کہ نہیں کہتے تمنا موت کی وہ زینہار

خوب واقف ہے خدا اُن سے جو ہیں عصیاں شعارِ نبی  
ان سے کہہ دے، بھاگتے پھرتے ہو تم جس موت سے  
اُس خدا کی سمت پھر لو تاکہ لائے جاؤ گے  
وہ بتائے گا تمہیں، جو کام بھی تم کرتے تھے

جب نماز جمعہ کی ہو اے مسلمانو اذان  
مول لینا دینا کرو ترک (سہ یہ لازمی)  
جب نماز انجام پائے، اپنی اپنی راہ لو  
اور (جہاں بھی ہو) خدا کی یاد و کثرت سے کرو  
سودا پکٹنا یا تماشہ دیکھتے ہیں جب کوئی،  
اور تم کو (خطبہ پڑھتے) چھوڑ جاتے ہیں کھڑا،  
وہ تجارت اور تماشے سے ہے بہتر (الیقین)

### (۶۳) سورۃ منافقون

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

ناک سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیارہ)  
جب تمہارے پاس آتے ہیں منافق (اے نبی)  
تم ہو بیٹک اُس کے پیغمبر، خدا ہے جاننا،  
اپنی قسموں کو بنا رکھا ہے دھال ان لوگوں نے  
کہ ہے میں یہ جو کچھ، وہ کام میں کتنے بُرے!

کیونکہ یہ ایمان لاکر پھر گئے اسلام سے  
جب انہیں دیکھو گے، خوش اندام آئیں گے نظر  
(ٹیک لے کر بیٹھے ہیں یوں تمہارے سامنے)  
کوئی چہنچہ، یہ سبھی میں بلا ہم پر پڑی،  
(ان پر مار اللہ کی) ان کو خدا غارت کرے

لگ گئی مہراں کے دل پر بے سمجھ یہ رہ گئے  
اور تو تیرے سونو گے یہ کریں گے بات اگر،  
جیسے گندے لکڑیوں کے ہوں لگے دیوار سے،  
ان سے تمہارے رہو، ان کو ہے تم سے دشمنی،  
(ان کو دیکھو) جاسے، میں یہ رکھ رہا ہوں کہ



وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّازِعُ وَهُمْ  
 وَرَأَيْتُمْ بُصْدًا مِنْهُمْ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ٥ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ  
 أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ٦  
 هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى  
 يَنْفَضُوا وَاللَّهُ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا  
 يَفْقَهُونَ ٧ يَقُولُونَ لَبِئْسَ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ  
 مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْمُنَافِقِينَ لَا  
 يَعْلَمُونَ ٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ  
 ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ٩ وَأَنْفِقُوا  
 مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ  
 رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ١٠  
 وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ١١  
 سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثِنثَانِ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا ثَمَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
 الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فِيكُمْ  
 كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٢ خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٣

جب کہا جاتا ہے (پاس) اور رسول اللہ کے دیکھتے ہو سر ہلاتے ہیں اپنا (بے شعور) مغفرت مانگو نہ مانگو (اے نبی اللہ سے) اور خدا تو ان کو ہرگز بخشنے والا نہیں لوگوں کو بہکاتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں یہی (اپنا پیسہ) خرچ تم ان پر نہ اے لوگو کو وہ ہیں غولانے آسمانوں اور زمین کے (جقدر) کہتے ہیں ہم لوٹ جائیں گے مدینے کو اگر ہے حقیقی زور اللہ و رسول اللہ کا

مغفرت کی وہ دُعا مانگیں تمہارے واسطے، رُخ نہیں کرتے (تمہاری سمت) کرتے ہیں غرور (دولوں) یہ باتیں ہیں یکساں (سکڑوں کے واسطے) وہ نہیں دیتا ہدایت فاسقوں کو بالیقین پے پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے جو آدمی منتشر خود ہی، یہاں تک کہ وہ ہو جائیں (سنو) سب خدا کے ہیں، مگر ہیں یہ منافق بے خبر پے زور والے (سائے) کمزوروں کو کر دیں گے بدر، اور ان لیماں والوں کا (جو ہیں) مرد خدا

یہ منافق ہیں مگر (اس راز سے) نا آشنا پے

اے مسلمانو، تمہیں غافل نہ کر دیں (جان کے) اور کیا جس نے بھی ایسا (یعنی جو غافل ہوا) خرچ اُس میں سے کر دے، ہم نے جو ہے تم کو دیا اور کہے یا رب مجھے کچھ دن کی مہلت کیوں نہ دی اور خدا مہلت کسی کو بھی نہ دے گا (دیکھنا)

تم جو کچھ کرتے ہو اُس سے خوب واقف ہے خدا پے

### سُورۃ تغابُن (۹۴)

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں ۱۸ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

ناک سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان) جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان پے (رات دن) تسبیح خواں اللہ کا ہے (بیگماں)، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (بادر کیجئے) پے پھر کوئی کافر ہذا تم میں کوئی مومن ہوا، تم جو کچھ کرتے ہو اُس سے اللہ اس کو دیکھتا پے مصلحت سے اُس نے افلاک و زمین پیدا کیے اور بنائیں سورتیں بھی اچھی اچھی (خیر سے) پھر تمہاری سورتیں اُس نے بنائیں (موچ کے) اور اسی کی سمت پھر جانا ہے سب کو (لوٹ کے) پے

لے غزوہ بنی مصطلق میں منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی بن مسلول نے یہ بات مسلمانوں سے کہی تھی کہ ہم مدینے جائیں گے تو مسلمانوں کو وہاں سے باہر کر دیں گے

۱۸

۱۸

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٢٨ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
مِنْ قَبْلُ قَدْ أَفْوَا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٢٩ ذَلِكَ  
بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا  
فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٣٠ زَعَمَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ  
لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ٣١ فَاْمُتُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَالتَّوْرَ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٣٢  
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ٣٣ وَمَنْ  
يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ٣٤  
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٣٥ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ٣٦  
مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ  
بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٣٧ وَأَطِيعُوا  
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى  
رِسْوَانَا الْمُبَلِّغُ الْمُبِينُ ٣٨ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ٣٩

ہے جو کچھ ارض و سما میں وہ لے لے جاتا، اور مہتابے ظاہر و پنہاں سے وہ ہے آفتاب،  
اور مہتابے دل کی باتوں سے بھی واقف ہے خدا؛  
کیا نہیں پہنچے مہتابے حالات ابھی اُن لوگوں کے؟  
پھر اُنہوں نے (شامت) اعمال کا پچھا مزا،  
کیونکہ اُن کے پاس اُن کے انبیاء (جو آئے تھے)  
کہتے تھے کیا آدمی ہوں گے ہمارے رہنما؟  
(وہ پھرے تو) اُن سے بے پروا خدا بھی ہو گیا  
دوسرے سے کہتے ہیں یہ منکر کہ اُن کو زمیندار  
(اے پیغمبر) ان سے کہہ دو، میں مرے رب کی قسم،  
پھر جو کچھ تم نے کیا، تم کو بتایا جائے گا  
لاؤ پس ایمان خدا پر اور رسول اللہ پر  
(اپنے پیغمبر پر اپنے حکم سے) نازل کیا  
حشر کے دن جمع جب تم کو کرے گا (کیریا)  
جو یقین لائے خدا پر اور عمل اچھے کرے  
(خدا کے) باغوں میں وہ داخل کر لیا (پہلے)  
وہ (انہیں) باغوں میں (جنت کے) بہینے جاواں  
جو ہوئے منکر، ہماری باتیں ٹھٹھاتے تھے  
(اور بُری ہے وہ جگہ) (پھر کیوں نہیں یہ سوچتے)؟  
اور جو اللہ پر ایمان (کامل) لائے گا  
اور وہ ہر چیز سے واقف ہے (اور راز آشنا)؛  
اور جو رُود گرداں ہوئے تم (تو یہ سن لو بر ملا)  
وہ کرے تبلیغ (احکام الہی کی) کھلی؛  
اہل ایمان کو بھروسہ چاہئے اللہ کا؛

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا  
لَكُمْ فَاخَذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ  
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ١٣ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ  
عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ١٤ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا  
وَانْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقِ شَيْخَ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ١٥ إِنْ تَقْرَضُوا مِنَ اللَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ  
وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ١٦ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٧  
سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ هِيَ اثْنَا عَشَرَ آيَةً وَيَهْدِيكُمْ إِلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا  
الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا  
يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ  
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ  
اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ١ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ  
بِسَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِسَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدَالٍ مِّنْكُمْ  
وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ  
يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ٢

لے یعنی جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے۔ تب اسے طلاق دی جائے۔ یہ عادت تین حیض تک ہے۔ سہ تو یہ نہیں گھر سے رخصت کر دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

اے مسلمانو، تمہاری بعض (جامل) بیویاں اس لیے اُن سے بچو (اور احتیاط اُن سے رکھو) تو خدا ہے مہربان اور بخشنے والا (مُسنو) اور بعض اولاد میں سے دشمن (ریس) ہیں (بیباں) اور جو کر کے درگزر اور عفو، اُنکو بخشد اور خدا کے پاس ہے اجر (اس سے بچنے کا) بڑا اور سنو (حکم اُس کا) اور مانو (مقیم قلب سے) ہے تمہارے واسطے بہتر یہی (اے مومنو) میں یہی جن کو فلاح (آخرت) ہوگی عطا ہے تو ادا کر دے گا دُونَا اُس کا وہ تم کو (سنو) ہے بڑا ہی قدرداں اللہ اور ہے بُردبارِ حکمتوں والا، زبردست (رایز و والا ہے وہ) یہ

### (۶۵) سُورَةُ طَلَا

(یہ سُورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۱۲ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیباں) (اے پیغمبر مومنوں سے کہو) جب تم دو طلاق تو طلاق آغازِ عدت ہی میں (یہ تکرار) دو جو تمہارا رب ہے اُس اللہ سے (لوگو) ڈرو، اور وہ خود بھی نہ نکلیں (اُنکو زیبا ہے یہی) یہ حدیں باندھی ہوئی ہیں (بالیقین) اللہ کی ظلم (کو یا) اپنے اوپر آپ ہی اُس نے کیا، (میل کی) پیدا نئی صورت کوئی کرے خدا ۛ

عدت اپنی پوری پھر جس وقت کر لیں عورتیں یا انہیں (اخلاق سے) سیدھی طرح رخصت کرو اور خدا کا پاس کر کے دو گو ایسی واقعی ہو یقین جس کو خدا پر، آخرت کے دن پہ بھی پیدا کرے گا وہ (خود) شکل نجات اُس کیلئے ہو نہیں سکتا جدھر سے اُس کو کچھ دہم دگماں

تو خدا کا فیصلہ ہوگا (عقل منطقی کیلئے) یہ دیکھ کر کیا ثابت ہوگا کہ اپنے خدا (اور اللہ سے) اکلے اندازہ ہر ایک چیز کا اللہ ہی

وَالَّذِي يَمْسُكُ مِنَ الْمَجْبُوضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ  
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالَّذِي لَمْ يَحْضُنْ وَأُولَاتُ  
الْأَحْبَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ  
اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ  
أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ  
يُعْظِمُ لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ  
مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تَضَارَّوهُنَّ لِتَضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ  
وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمِلَ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى  
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ  
أَجُورَهُنَّ وَأَنْتُمْ بِبَيْتِكُمْ مَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُم  
فَسَتَرْضِعَ لَهُ أُخْرَى ۝ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ  
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا  
يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا سَيِّجَعُلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ  
يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ  
فَحَاسِبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَدَّ بِهَا عَذَابًا مُّكْرًا ۝  
فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝  
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا أَفَأَنْقَضُوا اللَّهَ يَٰ أُولِي  
الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

اور (طلاق) بیویوں میں سے (تہاری مومنہ)  
اور ہو (میعادِ عدت میں) تہیں شک (کالیقین)  
اور یونہی، جن عورتوں کو حیض آیا ہی نہ ہو،  
عورتیں جو حاملہ ہوں (سُن رکھو اے مومنین)  
اور جو اللہ سے ڈرتا ہے (گاہِ بیگمیاں)۔  
حکم یہ اللہ کا ہے، تم پر جو نازل ہوا  
اُسکی بیاں (آخرت میں) دُور کر دے گا خدا  
اپنی وسعت کے موافق، اُنکو بھی رکھو وہیں  
تاکہ اُن پر (بالارادہ) تنگی و سختی کر دے  
بچہ جینے تک پھر (اُس کے بعد) بچے کو اگر  
تو اُنہیں اُجرت دوا سکی، اور باہم مشورہ  
اور اگر (اس باب میں) تم ضد کر دے یا بھی  
خرچ وسعت کے موافق، صاحب وسعت کرے  
تو کرے خرچ اتنا، جتنا بھی خدا نے ہو دیا  
ہاں مگر اتنی، کہ جس کو اُس نے جتنا ہے دیا  
اور بہت سی بستیاں ایسی گئی گوری (بھی تھیں)  
ہم نے سختی سے حساب (اعمال کا اُن کے) لیا  
تو مزہ چکھا انہوں نے (شومئی) اعمال کا  
سخت عذاب اُن کے لیے تیار رکھا ہے خدا  
(ہے مناسب) قہر سے ڈرتے رہو اللہ کے

حیض کے آنے سے جو مایوس ہو جائیں، (منو)  
تو (دلوں کی رُوت سے) عدت کے مہینے ہو گئے تین  
رہیں ہی عدت کے ہیں اُنکے مہینے مومنہ)  
اُن کے بچے جینے تک عدت ہے اُنکی (بالیقین)  
کام میں اُس کے وہ کر دے گا (بڑی) آسانیاں بہ  
اور (جو ہر کام میں) اللہ سے ڈرتا رہا  
اور (علاوہ اس کے) اُسکو اجر بھی دے گا بڑا  
تم جہاں بیٹے ہو، اور ایذا اُنہیں دینا نہیں  
حاملہ ہوں وہ اگر تو خرچ اُن پر (بھی) کر دے  
وہ پلا میں دودھ خاطر سے تہاری (سرپرست)  
کر کے حسب دستور (اُجرت کا کر دے کچھ فیصلہ)  
تو پلائے گی اُسے (پھر) دودھ عورت دوسری  
مرد کی خاطر سے (دودھ اُس کو پلائے گی مہی) :

اور روزی واجبی (قسمت سے) ملتی ہر جے  
اور کسی کو وہ نہیں مکلف دیتا (ناروا)  
بعد تنگی، غنقریب آسانیاں دے گا خدا  
جو خدا اور انبیاء کے حکم سے رُکوش ہو میں  
اور ہم نے اُن کو پھر دے دی بڑی بھاری سزا  
اور آخر کار اُن کے کام میں ٹوٹا پڑا  
عقل والو، لاچکے ہو جو کہ ایماں (پر ملا)  
بالیقین اُس نے تہیں اُگاہ کرنے کے لیے :



رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مَبِينَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ  
 يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا أَقَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ  
 رِزْقًا ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ  
 يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَا عَشَرَ آيَةً وَفِيهَا ذِكْرُ عَانَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتِ  
 أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ  
 أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ وَإِذْ أَسْرَ  
 النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضُهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا  
 نَبَأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا قَالَ نَبَأَنِي الْعَلِيمُ  
 الْغَيْبُ ۝ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا  
 وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ  
 وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝

لے ان آیات میں جن واقعات کی طرف اشارہ ہے خدا نے اُن کی تفصیل نہیں فرمائی۔

مفسرین نے جو واقعات بیان کئے ہیں وہ مختلف ہیں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو طے پیڑوں کے پاس پہنچے لائے تھے ایک مرتبہ حضرت زینبؓ نے آپ کو پہنچا دیا تو آنحضرت فرمایا کہ وہ ایک اور راہوں سے پہنچتی تھیں مشورہ کر کے آنحضرت سے کہا کہ آپ نے ۱۸ شہد سے اجتناب فرمایا اور نہ شہد سے یہ آیات نازل ہوئیں۔

یعنی کفار مقرر کر دیے۔ ساتویں پارہ کی ابتدا میں تفصیل موجود ہے۔

اک پیغمبر ہے تمہاری سمت نازل کر دیا تاکہ جو ایمان لائے، اور عمل اچھے کیے جو خدا پر لائے ایمان اور عمل اچھے کرے جسکے نیچے بہریں (اب کتاب سے) ہونگی دال خوب ہی روزی خدا نے دی انہیں یہ (بے گماں) : وہ خدا ہے جس نے میں سات آسمان پیدا کیے اُن میں اُس کا حکم اُترتا ہے (وہ جب ہے جانتا) اور ہے علم خدا ہر چیز پر چھایا ہوا :

### سورۃ التحکیم (۶۶)

(یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں ۱۲ آیتیں اور دو رکعت ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان) لے پیغمبر جو کیا تم پر حلال اللہ نے چاہتے ہو، خوش رہیں (اس سے) تمہاری بیویاں کھولنا تمہوں کا ہے سٹھرا دیا اللہ نے (کار ساز و مالک و) مولا تمہارا ہے خدا، اور جب اپنی بیویوں میں سے کسی سے بات کی (دوسری بی بی کو) اُس بی بی نے جب کوئی خبر کچھ جتنا دی بات اُن کو، کچھ نبی نے ٹال دی آپ کو کس نے خبر دی؟ (کس نے آگہ کر دیا؟)

ہر طرح کی جو خبر رکھتا ہے، (ہے راز آشنا) تو یہ کہو تم خدا کے سامنے دونوں اگر کیونکہ تم نے کجروی کی ہے (نبی سے) جان کر تو رفیق اُن کا خدا ہے اور ہیں جبریلؑ بھی بعد اس سازش کے حامی ہوں گے اُنکے (یہ بھی) :

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں : تم حرام (آخر) لے کرتے ہو کیوں اپنے لیے اور ہے اللہ تو آمرزگار و مہرباں : (پاس خاطر سے مسلمانوں) تمہارے واسطے حکمتوں والا ہے وہ، اور ہے بھی کچھ جانتا : اور چھپا کر (وہ)، نبی نے (بات) چپکے سے کہی اور خدا نے کر دیا ظاہر رسول (پاک) پر جب جتنی بات عورت کو، تو وہ کہنے لگی بولے (پیغمبر)، خدا نے، جو ہے سب کچھ جانتا

(تو تمہارے واسطے یہ بات ہی ہے خوب تر) اور چڑھائی تم کو دگی گر نبی اللہ پر اور نیک ایمان والے اور فرشتے (واقعی) بعد اس سازش کے حامی ہوں گے اُنکے (یہ بھی) :

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنْ أَنْ يُبْدِلَ لَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكَ مُسْلِمَاتٍ  
 مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَيِّبَاتٍ عِبَدَاتٍ سَيِّحَاتٍ تَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ٥  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا  
 النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ  
 اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا  
 لَا تَعْتَدُوا الْيَوْمَ إِنَّا بُحْزُونُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ  
 سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي  
 اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَنْبَارِهِمْ  
 يَقُولُونَ رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ وَآغْفِرْ لَنَا إِنَّا كُنَّا ضَالِّينَ ٨  
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ  
 جَهَنَّمُ وَيُثَسِّسُ الْمُضَيَّرُ ٩ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ  
 نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ  
 فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ  
 الدَّٰخِلِينَ ١٠ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ  
 رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَ  
 نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ١١ وَمَرْيَمَ ابْنَتْ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَدَتْ قَرْحَهَا  
 فَتَقْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُنْتِ مِنَ الْفَائِزِينَ ١٢

لے یعنی ایسا ہو کہ یہ نور آخر تک  
ہمارے ساتھ رہے۔

اور جو تم سب کو طلاق (اسوقت ہی) دیدیں (نبی)  
بدلے میں تم عورتوں کے تم سے بہتر بیویاں  
تو بہ کرنے والیاں، اور عابدہ اور رزہ وارہ  
مومنہ، تم آپ کو اور اپنے گھر والوں کو بھی  
جس کا ایندھن آدمی ہیں اور پھر (مؤمنو)  
حکم سے اللہ کے کرتے نہیں وہ سرکشی  
(اور ہم یہ منکروں سے حشر میں فرمائیں گے)  
جو عمل کرتے تھے تم آج اُن کا بدلہ پاؤ گے ۛ

تم جناب ایزدی میں (صدق دل سے مومنو)  
کیا تعجب ہے کہ (روز آخرت) پر در دگار  
اور اُن (جنت کے) باغوں میں تمہیں داخل کرے  
آج پیغمبر کو رسولی نہ ملے گا کہ در دگار  
اُن کے آگے اور دائیں سمت اُنکی روشنی  
کہتے جاتے ہوں گے وہ اے رب ہمارے (فضل سے)  
شک نہیں اس میں کہ ہر اک شے پر قدرت ہے تجھے ۛ

اے پیغمبر جو منافق اور کافر ہیں، (سنو)  
اور سختی بھی کرو اُن پر (مناسب ہے یہی)  
کافروں کی (پند و عبرت کے لیے) ایزد تعالٰی  
عقد میں دو نیک بندوں کے تھیں دونوں (بیسیاں)  
اُن کو دونوں عورتوں نے (جیلانے بوجھے) دی دغا  
حکم ہم نے یہ دیا (پھر عورتوں کو ناگہاں)  
تم بھی اُن کے ساتھ ہی دوزخ میں اب جاؤ (وہاں) ۛ

اور مسلمانوں کو ایک اللہ دیتا ہے مثال  
اے خدا تو اپنے پاس اک گھر مجھے جنت میں دے  
اور نجات اس تو م ظالم سے بھی (یارب) دے مجھے ۛ  
(اے اللہ ہے پند و عبرت کے لیے ایزد تعالٰی)

(جب مخالفت اپنی عصمت کی (بہرہ بر عزمان) کی  
اُن کے لیے بیٹ میں اک رُوح (اعلیٰ) جو ملک کی  
اور کائنات اور کلام رب کی تصدیق اس نے کی  
وہ ہمارے تابع فرمان بندوں میں سے ہے  
یعنی

سُورَةُ الْمَلِكِ تَكْتَبُ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي يَدْبِرُ الْمُلْكَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① الَّذِي

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَفُورُ ②

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ

تَفَوتٍ قَارِجٍ الْبَصَرُ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

كَرْتَيْنِ يُتَقَلَّبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا

السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا

لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

وَيُسَّ السَّعِيرُ ⑥ إِذَا الْفُجُورُ فِيهَا سَبَّحُوا بِهَا نَشِيدًا وَهِيَ تَقُورٌ ⑦

نَكَادُ نَبِيزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

نَذِيرٌ ⑧ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ

شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ

مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩ فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ فَنَسَحُوا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ⑫ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑬

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑭ أَلَا يَعْلَمُ

مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑮ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ذُلُولًا فَأَمْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ⑯

## (۶۷) سُورَةُ مُلْكٍ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۳۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)

ملہ یعنی ناولں سے۔  
ملہ یعنی ناولں کو۔  
ملہ یعنی پیغمبر۔

نام اے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
ماحقہ میں ہے جس کے شاہی، برکتوں والا ہے وہ  
جس نے موت اور زندگی کو (فطر) پیدا کیا  
وہ زبردست اور ہے آمرزگار (دہریاں) !  
صنعتِ حمل میں کیا تو دیکھتا ہے کچھ کسر  
کیا نظر آتی ہے تجھ کو درز کوئی (بال بھر) ؟

بار بار (ان منستوں کو دیکھ) نظریں پھیر کر  
اور چراغوں سے سجایا ہم نے پہلا آسمان  
ہے عذاب اُن کیلئے تیار دوزخ کا (یہاں) ؟  
اور جو لوگ اپنے رب (پاک) سے منکر تھے  
اور وہ ہے اک مقام بدترین (ہر طور سے) ؟

اور جب یہ لوگ اُس (دوزخ) میں ڈالے جائیگے  
اور وہ (ایسی) بھڑکتی ہوگی (خراط سوزے)  
اُس میں جب کفار کا انہوہ ڈالا جائے گا  
ڈرستے نلنے والا، کیا تم میں نہ پہنچا تھا کوئی نہ  
ہم نے لیکن اُس کو بھٹلایا اور اُس سے کہہ دیا  
تم بڑی گمراہی میں ہو فی الحقیقت مبتلا ؟

اور کہیں گے ہم اگر سنتے سمجھتے (واقعی)  
اعتراف اپنے گناہوں کا کریں گے (دردخی)  
اور جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بے دیکھ ہوئے  
اور تم بات اپنی چپکے سے کہو یا زور سے  
کیا نہ جانے گارہ جس نے ہے (تہیں) پیدا کیا؟  
وہ خدا ہی ہے، زمین جس نے تہاے رطاسط  
اُسکے اطراف و جوارب میں چلو تم اور پھر  
نزد ہو کر ہے اُسی کی سمت جانا (مومنو) ؟

تو نہ ہوتے (آج ہم اصحابِ دوزخ میں بھی) ؟  
اب ہے لعنت ان جہنم والوں پر (اللہ کی) ؟  
منغرت ہے اور ہے اجر گراں اُن کے جیسے ؟  
جانتا ہے وہ دلوں کی بات (یہ واضح ہے) ؟  
وہ بڑا باریک بین ہے وہ ہے سب کچھ جانتا ؟  
نرم اور ہموار کردی (چلنے پھرنے کے لیے)  
اور اُس کے ذوق سے تم (خوب) کھاؤ (اور پیو) ؟

ءَامَنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَنُورُ ۝  
 ءَامَنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ  
 نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فُكِّفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝  
 إِلَى الظَّيْرِ فَوَظَّاهُمْ صَفَّتْ وَيَقْبِضْنَ مَا يُبْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ ءَمَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ  
 الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكُفْرَ هُوَ الْاِفْوَاحُ غُرُورٌ ۝ ءَمَنْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنْ  
 أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ ءَمَنْ يَشْتَرِي نَكِيتًا عَلَى وَجْهِ أَهْلَى  
 ءَمَنْ يَشْتَرِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ  
 لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ  
 فِي الْأَرْضِ وَالْبَيْتُ تَحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ  
 صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً  
 سَبَّحَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ  
 إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝  
 قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝  
 قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝  
 سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝

آسمان دالے (خدا) سے کیا ٹڈر تم ہو گئے؟  
 آسمان دالے (خدا) سے کیا ٹڈر تم ہو گئے؟  
 ہے ہماری کیسی تھولیف؟ اب سچو تم جاؤ گے؟  
 اور ان سے اگلوں نے بھی (فیوں کو) جھٹلایا تھا  
 لپٹے اُپر کیا پڑنوں پر نہیں ان کی نظر  
 ہے (ہواؤں میں) انہیں اللہ ہی رکے ہوئے  
 وہ سوا رحمن کہے کون اے لوگو بھلا؟  
 محض دھوکے میں ہیں کافر، (وہم میں ہیں مبتلا)  
 کون ایسا ہے جو تم کو رزق پہنچائے بھلا  
 کوئی بھی ایسا نہیں، لیکن (یہ کافر بے حیا)  
 کیا ہدایت پر وہ ہے، جو منہ کُل آندھا ہے  
 کہو، وہ خالق ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا  
 پھر بھی تم اس کا بہت کم شکر کرتے ہو ادا؟  
 (اے پیغمبر) ان سے یہ کہو، وہی تو ہے خدا  
 جس نے تم کو بے زمین پر ہر طرف پھیلایا  
 جمع ہونا، سکی خدمت میں ہے پھر (روز جزا)  
 اور کہتے ہیں (مسلمانوں سے) سچے ہو اگر،  
 ان سے کہو، اسکی تو اللہ کو ہی ہے خبر  
 پھر یہ جب دیکھیں گے، ہے نزدیک وہ دن آگیا  
 اور کہا جائے گا، یہ ہے وہ تقاضا جس کا تھا؟  
 (اے پیغمبر) ان سے یہ کہو، کہ کھینچو، گر خدا،  
 یا چاہے حال پردہ فضل اور رحمت کرے  
 کون ایسا ہے مگر، کفار کو جو امن دے  
 (اور بچالے ہر) عذاب دردناک (عشر) سے؟  
 ان سے کہو، رحم کرنے والا ہے وہ ہی (خدا)  
 عنقریب اب تم کو یہ معلوم (خود) ہو جائے گا  
 (اے پیغمبر) ان سے یہ کہو، کہ دیکھو تو ذرا  
 کون ہے پانی جو لائے گا  
 کہیں نہ پھر اہوا؟

### سُورۃ قلم (۶۸)

(یہ سورۃ مکتہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۵۲ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
 تم نہیں دیوانے (ہر گز فضل رب سے لے سبھی)؟



وَأَنَّ لَكَ أَجْرًا غَيْرَ مَسْنُونٍ ۚ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۖ فَسَتُبْصِرُونَ  
بُجُورَهُنَّ ۚ يَا أَيُّهَا الْمُنْفِقُونَ ۙ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَصِلَ عَنْ سَبِيلِهِ  
وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۚ فَلَا تَطْعَمُ الْمَكْدُ بَيْنَ ۙ وَذُو الْوُدُنْ هُنَّ فَيُدْهُنُونَ ۙ  
وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ حَلَا فِي مَهْلِينَ ۙ هَتَّازٌ مَشَاءَ بَنِيهِمْ ۙ مَنَاجٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ  
الْتِمَاجِ ۙ عُمِلَ بَعْدَ ذَلِكَ زَيْمٌ ۙ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۙ إِذَا تَنَازَلْنَا  
عَلَيْهِ إِبْنَتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۙ سَنَسِيحُهُ عَلَى الْخُرُطُومِ ۙ إِنَّا بَنُوهُمْ  
كَمَا بَنُونَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۙ وَلَا  
يَسْتَنْتَوُونَ ۙ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۙ  
فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۙ فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ۙ أَنْ أَعْدُوا عَلَىٰ خُرُوجِهِمْ  
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخِفَتُونَ ۙ أَنْ لَا يَدَّخِلَهَا الْيَوْمَ  
عَلَيْكُمْ مُسْكِينٌ ۙ وَغَدَا عَلَىٰ خُرُوجِهِمْ ۙ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا  
لِفُصَّاحُونَ ۙ هَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۙ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا  
تُتَّبِعُون ۙ قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۙ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى  
بَعْضٍ يَتَتَلَّأَمُونَ ۙ قَالُوا يَؤْيُؤُا لَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۙ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ  
يُجِدَ لَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۙ كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ  
الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۙ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ۙ  
أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۙ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۙ  
أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۙ إِنْ لَّكُمْ فِيهِ لَمَّا تَخِيرُونَ ۙ

اور تمہارے واسطے اک اجر ہے بے انتہا ہے  
تم بھی اب دیکھو گے اور دیکھیں گے یہ (کفار بھی)؛  
بالیقین اُن کو تمہارا رب ہے (بہتر) جانتا

اور جو میں راہ پر اُن سے بھی واقف ہے خدا ہے  
تو تم ران جھٹلانے والوں کے نہ آنکھیں میں  
اور نہ کہنا مانو دو نے قیہیں کھانے والے کا  
جو بھلے کاموں سے ہے لوگوں کو (اکثر) روکتا  
اور اکثر بھی ہے ان سب کے سوا بد اصل بھی  
جب ہمدی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اسے  
اب ہم اس کے ناکرے کو داغ دیں گے (اگ سے)

جس طرح (اک) باغ والوں کا لیا تھا امتحان  
باغ والوں نے کہا تھا جب یہ کھا کھا کر قسم  
اور نہ "انشاء اللہ" (اپنے اس ارادے پر) کہا  
اس سرے سے اُس سرے تک پھر گئی اُس باغ  
صبح ہوتے ہوتے یوں (ویران) ہو کر رہ گیا  
صبح ہوتے ہی پکارا دوسرے کو ایک نے  
پھر چلے آپس میں چپکے چپکے یوں کہتے ہوئے  
اور جا پہنچے سویرے سے وہ باصدا ہتمام  
پھر جو دیکھا باغ کو (بچا ننا شکل ہوا)  
(خوش سے دیکھا تو بولے راستہ بھولے نہیں)  
اُن میں جو بہتر تھا، بولا، تم سے میں کہتا تھا؟  
اب لگے کہنے کہ بیشک پاک ہے پروردگار  
ایک کے منہ پر ملامت و دوسرا کرنے لگا  
کیا عجب کرنے خدا انیم البدل اس کا عطا  
(اے پیغمبر) یوں عذاب آتا ہے (اہل کفر پر)  
پاس رب کے بالیقین پر ہمیز گاؤں کیلئے

اور تمہارا خلق بھی ہے (سب سے اعلیٰ) پڑا ہے  
تم میں سے ہے خط کس کو؟ (کس میں ہے یو لائی)؛  
راستے سے اُس کے جو (گمراہ) ہے بہکا ہوا  
سے بھی واقف ہے خدا ہے

چلتے ہیں تم ملائم ہو، تو یہ ڈھیلے پڑیں  
چٹخیاں کھاتا ہے جو، دیتا ہے طے (بر ملا)؛  
اور اپنی حد سے بڑھ جاتا ہے اور ہے پر خطا  
اسلئے کہ مال بھی رکھتا ہے، بٹے بھی (کئی)؛  
کہتا ہے تو فسانے ہیں کچھ اگلے لوگوں کے  
اب ہم اس کے ناکرے کو داغ دیں گے (اگ سے)

دیسے ہی ہم نے انہیں بھی آزمایا ہے (یہاں)  
صبح ہوتے ہی پھل اس کے (بالیقین) توڑنے لگے  
تو یہ سوتے ہی ہے اور (ناگہانی) اک بلا  
(یہ) تہلکے رب کی جانب سے (منراحتی سخت تر)؛  
سائے پھل جیسے کہ کوئی توڑ کر چلتا ہوا  
توڑنے ہوں پھل، تو پو پھٹتے ہی چلنا چاہئے  
باغ کے اندر نہ کوئی آج مسکین اس کے  
گو یا (جاتے ہی وہاں) پھل توڑ لائیں گے تمام  
اور بولے ہم یقیناً بھول آئے راستا  
بلکہ قسمت ہی ہماری (آج) بھوٹی (بالیقین)؛  
کیوں نرم لوگوں نے کی تسبیح (اتقدس) خدا ہے  
اور اس میں شک نہیں ہے تھے ہیں نصیر وارہ  
اور کہا انہوں! حد سے بڑھ گئے ہم (بر ملا)؛  
ہم ہوئے راغب خدا کی سمت (اب بخش آگیا)؛  
اور عذاب آخرت بڑھ کر ہے، وہ سب جیسے اگر نہ  
نعمتوں کے باغ ہیں (جن میں رنگے عیش سے)

اسے ایک شخص ولید بن منیرہ انتہائی  
کرم کا ذوق و رغبت تھا جنگ بدر میں  
اسکی ناک پر قرآنا اور یہ کئی لوگوں  
سے میں میں شہر صحن سے آئے تین  
کوس پہلے قرآن ثانی ایک باغ تھلاں  
باغ کی دیوار میں خدا نے برکت اسلئے عطا  
فرمائی تھی کہ باغ کا مالک فخر کرے وہ دیا  
کرنا تھا باغ کے ملک کے بارے میں تھے  
جو آپ کے بعد اس باغ کے وارث ہوئے  
انہوں نے فقر و کثرت دینا نہ کر دیا یہ  
کل خدا نے تعالیٰ کو ناپسند ہوا اور پھر کسی  
آفت آئی کہ صبح ہونے سے قبل ہی یہ باغ  
ویران ہو گیا۔

ہم بار بار کر دیں گے (ان) فرمانرواؤں کو کیا  
دیکھو جو قوم میں (اعمال کا دین اور پڑھنا)؛  
نہیں کہتے تو تم کیا، نہیں کیا ہو گیا  
جس میں چھوٹے ہیں (اللہ) صوفی کوئی کیا ہو  
تم جو کہتے ہو لینا، اس میں وہ تھلا ہے نہیں

أَمَلَكُمْ آيَاتِنَا عَلَيْهَا بَالِغَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكُمْ لَمَّا تَخْلُكُونَ ٢٩

سَأَلَهُمْ آيَهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ٣٠ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ قُلُوبًا تَوَابِتُ بَشَرًا كَأَنَّهُمْ

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ٣١ يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى

السُّجُودِ فَلَا يَسْتَبِيعُونَ ٣٢ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُفُهُمْ ذَلَّةٌ وَقَدْ

كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ٣٣ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ

بِهَذَا الْحَدِيثِ اسْتَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ٣٤ وَأُولَئِكَ أَلَمُ

إِنْ كُنْتُمْ مِتِّينَ ٣٥ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ٣٦

أَمْ عِنْدَ هُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ٣٧ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ٣٨ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ

مِّنْ رَبِّهِ لَنَلَيْدًا بِالْعُرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ٣٩ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ وَجَعَلَهُ مِنَ

الصَّالِحِينَ ٤٠ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَّا يَرْفُؤُوا بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

الدُّعَاءَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ٤١ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ٤٢

سُورَةُ الْحَاقَّةِ يَكُونُ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا زُكُورٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ١ مَا الْحَاقَّةُ ٢ وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ٣ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهُ

بِالْقَارِعَةِ ٤ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ٥ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا

بِرِيحٍ صَارٍ صَارِيَةٍ ٦ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حُسُودًا فَتَرَى

الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى كَأَنَّهُمْ أَجْنَارٌ نَّخِلٍ خَاوِيَةٍ ٧ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ٨

تم نے ہم سے تمہیں لے لی ہیں (کی بلجے میں) کیا؟  
تم جو فرمائش کرو گے تم کو وہ مل جائے گا؟  
(کیا وہ) جن کو یہ بناتے ہیں شریک (اللہ کا)؟  
پردہ جس دن (وہی حقیقت سے) اٹھایا جائے گا  
تو نہ سجدہ کر سکیں گے، (کا فرو اہل ریا)؟  
اُن پر ذلت چھا رہی ہوگی (ہزاروں لوگ سے)  
(کرتے تھے انکار) اور تھے یہ بھٹکتے چنگے بنے تھے

جو قیامت تک اثر انداز ہوں گی (بر ملا)  
ان سے پوچھو، کون ذمہ اس کا لیتا ہے سلا؟  
پس یہ سچے ہیں، تو لے آئیں شریکوں کو ذرا؟  
اور بہر سجدہ لوگوں کو بلایا جائے گا  
وہی آنکھیں جھک رہی ہوں گی (بر مقدار حیا)  
پہلے جب یہ سجدہ کرنے کو بلائے جلتے تھے

اپنے اپنے حال پر ہم کو اور اُنکو چھوڑ دو  
ہم آتیں گے (جہنم میں) انہیں اُس راہ سے  
پہنچا دیتے جلد ہے ہیں اُن کو (دانستہ) ہمیں،  
(لے پیہر) ان سے کیا تم اپنا حق ہوا مانگتے؟  
کیا (بھلا) آتی ہیں ان کے پاس خبریں غیب سے؟  
میرے تم حکم رب کے منتظر بیٹھے رہو،

جو میں بھٹلاتے ہمارے اس کلام (پاک) کو،  
(اس طرح) درجہ بدرجہ یہ نہ سمجھیں گے سنے؟  
اور ہمارا داؤ پٹکا ہے، کچھ اس میں شک نہیں؟  
کیا دے جاتے ہیں یہ تاوان کے اُس بوجھ سے؟  
اور یہ (اُنکو) لکھ لیا کرتے ہیں (ان سے بچنے)؟  
(گھڑیلے بھی) تم نہ پھچکی والے کی صورت بنو،

تنگ دل ہو کر انہوں نے وہی ندا اللہ کو؟  
دستگیری گر نہ ہوتی فضل سے اللہ کے  
چہرہ نازا اُن کو اُن کے کذب نے (کی اُن عطا)  
اور یہ کافر تو ہیں اس فکر میں (کب سے) لگے  
(کیونکہ) جب سنتے ہیں قرآن کہتے ہیں (نا آشنا)  
اور یہ قرآن (پڑھ کر تم سناتے ہو جسے)

چٹیل اک میدان میں رہتے بڑے حال پر بڑے  
نیک بندوں میں انہیں پھر اپنے شامل کر لیا  
(جاتے ہیں یہ) رگڑاویں تم کو اپنی نظروں سے  
(راسی کیا مائیں) یہ اک دیوانہ ہے (اک باؤ لا)؟  
اکیسیت ہے تمام افراد عالم کے لیے؟

### (۶۹) سورۃ حاقہ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۵۲ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا یوں آغاز دیاں  
(وہ ہے) شدنی پڑ کیا ہے شدنی؟ (لے نیے جتنی)  
(کھڑکھڑاٹے) گا جو سب کو، اک الیسا حاقہ؟  
کھڑکھڑانے والی، بھٹلائی، شود و عادنے؟  
اور وہ جو عاد تھے، زنا لے لی اُن بھی سے

جو بڑی رحم والا ہے، نہایت مہرباں  
اور تم کیا سمجھو؟ یہ شدنی ہے (آخر چیز) کیا؟  
تو فردی اک رکھ سے زور کی غارت ہوئے؟  
جو بڑے ہی زور سے آئی تھی، غارت ہو گئے؟

لے لیخا دنیا میں  
لے لیخا اپنے غامے تندرت سے  
لے مراد ہے حضرت یونس علیہ السلام ہے  
تک یعنی قیامت۔

سات رات اور آٹھ دن تک اُن پر وہ جی رہی  
دیکھتا تو اُسے غلب (تک وہ لے لے دے پیک)  
کھلے ہو جاتے ہیں بے کسوڑوں کے شہ  
دیکھتے ہزاران میں سے کوئی بھی (بانی) اچھا۔

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُ بِالْخَاطِئَةِ ۖ فَعَصُوا رَسُولَ

رَبِّهِمْ فَاتَّخَذَهُمْ آخِذَةً زُلَيْمَةً ۖ إِنَّا لَنَاطِقُوا الْمَاءَ حَمَلِكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكُرَةً وَتَعْيِبَةً أَدُورُنَّ ۖ وَإِذْ انْفُخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ

وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۖ يَوْمَ يُمَيِّدُ

وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۖ وَالْمَلِكُ عَلَى

أَرْجَائِهَا يُحْجِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ نَبِيَّةٌ ۖ يَوْمَئِذٍ تَعْرَضُونَ

لَا تَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۖ وَأَمَّا مَنْ أَوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ مِمَّا

كُتِبَ لَهُ ۖ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلاقٍ حِسَابِيَّةٍ ۖ فَيُكَلِّمُهُ فِي عِلِّيِّهِ ۖ رَاضِيَةً ۝

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۖ فَنُظِّقُوا فِيهَا دَانِيَةً ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا آسَفْتُمُ فِي الْيَوْمِ

الْأُولَى ۖ وَأَمَّا مَنْ أَوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتِ كِتَابِيَّةً ۖ

وَلَمْ أَذْرَ مَا حِسَابِيَّةٍ ۖ يَلَيْتَنِي كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۖ مَا آغْنَى عَنِّي مَالِيَّةٌ ۖ

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّةٌ ۖ خُذْوه فَغُلُّوه ۖ ثُمَّ ابْحِجْهُمْ صَلَواتُهُ ۖ ثُمَّ فِي

سُلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۖ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

الْعَظِيمِ ۖ وَلَا يَحْضُرُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۖ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا

حَبِيمٌ ۖ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسِيلِينَ ۖ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۖ فَلَا

أَقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ۖ وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ۖ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۖ

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمَنُونَ ۖ وَلَا يَقُولُ كَافِرٍ تَلْذِثُونَ ۖ

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ۖ

اور فرعون، اند اس سے پہلے جو تھے (جاسجا)  
 پھر یہ اپنے رب کے پیغمبر کے نافرماں ہوئے  
 آیا تھا لوطان (عہد نوح میں) جب (ایکبار)  
 تا بنائیں یا دگار اسٹس کو تہا سے واسطے  
 پھر نہک پہلی، صور میں جس وقت ملری جائیگی  
 ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ان کو ایک بار  
 آسمان پھٹ جائے گا، آسمن وہ ہوگا چسپس پھسا  
 تخت اٹھائیں گے فرشتے اس دن آٹھ، اللہ کا  
 حاضر اس دن تم کئے جاؤ گے (سب) پیش خدا  
 نامہ اعمال سیدھے لختہ میں جس کو ملا  
 جاننا تھا میں کہ ملنا ہے مجھے میرا حساب  
 (یعنی) فردوس بریں میں پڑ جس کے سبب رنگے جھکے  
 یہ صلہ اعمال ماضی کا ہے، جو کرتے تھے  
 نامہ اعمال بائیں لختہ میں جس کو ملا  
 اور خیر ہوتی نہ مجھ کو ہے حساب (خیر) کیا  
 کچھ نہ کام آتی مرے (افسوس وہ) دولت مری  
 (حکم ہوگا) پیکڑو، طوق اس کے گلے میں ڈالو  
 خوب پھراسکو جگر دود اس (ٹبری) زنجیر سے  
 جو یقین لایا نہ تھا اللہ پر، وہ تھا یہی  
 آج حامی بھی نہیں کوئی یہاں اس (شخص) کا  
 اور وہی کھائیں گے اسکو صرف، جو ہیں پُر خطا  
 دیکھتے ہو تم جو چیزیں لہے ہیں انکی شتم  
 کہ یہ (قرآن) فی الحقیقت ہے (کلام اللہ کا)  
 اور (یہ قرآن) کسی شاعر کی تمک بندی نہیں،  
 اور کسی عامل کے جتنکے بھی نہیں یہ (سر بسر)  
 ہے یہ نازل کوہ اس کا جو ہے رب کائنات

اور اٹھنے والی ہر بستی کے ارباب خطا  
 تو پھر ان سب کی گرفت سخت کی اللہ نے  
 تو ہمیں نے کر لیا تھا تم کو کشتی میں سوار  
 سن رکے وہ کان پہ سننے کی اہلیت جسے  
 اور زمین، ساتھ (ان) پہاڑوں کے ٹھانی جائیگی  
 تو جو ہونے والی ہے، ہو جائے گی دھڑکا رہا  
 اور کناؤں پر فرشتے ہونگے اس کے (جاسجا)  
 تخت اٹھائیں گے فرشتے اس دن آٹھ، اللہ کا  
 لازم پھر کوئی مہتا رہ نہ جائے گا چھپا  
 وہ کہے گا لوگوں سے (لینا) اسے پڑھنا ذرا  
 ہوگا خاطر خواہ عشرت میں وہ (شخص کا مایاب)  
 (ازن ہوگا) اب پیو اور کھاؤ رچ کر (موتی سے)  
 جو کرتے تھے  
 وہ کہے گا کاش ملتا ہی د یہ میرا کھا  
 کاش میری موت ہی کہ دیتی میرا خاتما  
 (اٹ گیا میں) بٹے میری بادشاہی لٹ گئی  
 دھکے دے کر پھر جہنم (کے گڑھے) میں ڈال دو  
 طبل ستر گز ہے جس کا (تا کہ پابستہ ہے)  
 اور فقیروں کو کھلانے کی نہ ترغیب اسنے دی  
 کچھ نہیں اسکی غذا، زخموں کے دھوون کے سوا  
 اور وہی کھائیں گے اسکو صرف، جو ہیں پُر خطا  
 اور انکی بھی نہیں دیکھی جو تم نے (میش وکم)  
 ایک پُر عظمت فرشتے کا (جو) ہے بولا ہوا  
 اور تم کرتے ہو (اسے لوگو) بہت ہی کم یقین  
 تم (حقیقت پر) بہت کم غور کرتے ہو (مگر)  
 گمراہ ہم پر اپنی جانب سے پاتا کوئی بات

۱۔ یعنی تمہارے بزرگوں کو۔  
 ۲۔ یعنی اس واقعہ کو۔  
 ۳۔ یعنی قیامت۔  
 ۴۔ عبادۃ عرب میں ستر گز بہت  
 ۵۔ معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔  
 ۶۔ رسول کریم کا ستر گز فرشتہ  
 اس رعایت سے اختیار کیا گیا ہے کہ  
 سورۃ بقرہ میں بھی رسول کریم سے بڑی  
 ہی سزا ملنے لگے ہیں۔

لَا خُلْدَ لَهُمْ فِيهَا بِأَيْمِينِ ۖ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۖ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ

أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۖ وَإِنَّهُ لَكُنْزٌ كَرِيمٌ ۖ لِلْمُتَّقِينَ ۖ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ

أَنَّ مِنْكُمْ مُكَلِّبِينَ ۖ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۖ وَإِنَّهُ

لَحَقُّ الْيَقِينِ ۖ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۖ

سُورَةُ الْمَعَارِجِ بَيِّنَاتٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا زُكُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۖ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۖ

مَنْ اللَّهُ ذِي الْمَعَارِجِ ۖ تَعْرَجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ

كَانَ مَقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۖ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ۖ

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۖ وَكَرِهَتْ قُرَيْبًا ۖ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ۖ

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۖ وَلَا يَسْأَلُ حَبِيمٌ حَبِيمًا ۖ يُبْصَرُونَ مِنْهُمُ

يَوْمَ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْقَدُونَ مِنْ عَذَابٍ يَوْمِيٍّ بِبَنِيهِ ۖ وَ

صَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۖ وَفُصِّلَتْ لَهُ الرِّقَى تَوْبِيهِ ۖ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۖ كَلَّا إِنَّهَا لَأُفْلَقُ ۖ تَرَاةٌ لِلشَّوَى تَذَرُوعًا

مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۖ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ

هَلُوعًا ۖ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۖ

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۖ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۖ

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۖ لِللسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۖ



تو پھرتے ہم اس کا ہاتھ سیدھا (بالیقین) ۱  
جو بچا لیتا ہے تم میں کوئی ایسا نہ تھا ۲  
اور ہم یہ بات بھی اچھی طرح ہیں جانتے  
کافروں کے واسطے نصرت ہے (قرآن) بالیقین  
تم کو توحیح نام پاک رب کی (لے نی)

اور پھر گردن بھی ہم اس کی اڑا لیتے (وہیں) ۱  
اک نصیحت ہے یہ قرآن، بہر اہل القا ۲  
بعض ہیں جھٹلانے والے تم میں سے قرآن کے  
اور وہ ہے برحق یقیناً اس میں کوئی شک نہیں ۳  
جو بڑا ہے سب سے (اور ہے قابلِ تعظیم بھی) ۴

### (۱) سورۃ معارج

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۴۴ آیاتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (یہاں)  
مانگتا ہے وہ عذاب اک مانگنے والا ابھی  
اور جس کا دافع کرنے والا بھی کوئی نہیں ۱  
جو ہے مالک (آسمان کی) بیڑیوں کا (ذی شرف) ۲  
ہوگا اس دن یہ عذاب (ان کافروں پر ناگوار)  
پس تمہیں تو صبر کرنا چاہیے، صبر جمیل ۳  
اور ہم نزدیک اسکو دیکھتے ہیں، (خونچکاں)  
اور رنگیں اُن کی صورت (اُن کی گے) کو ہمارے  
حالانکہ اک دوسرے کو لوگ دیکھیں گے (وہاں)  
بسے میں (لے کاش) اُس دن کے عذاب (نعت) کے  
اور اپنے کنبے کو جس میں یہ رہتا تھا سمجھی ۴  
اور عذاب (حشر سے) اسکو یہ فدیہ لے بچا ۵  
آگ میں (دوزخ کی) ہوگی وہ لپٹا اور وہ بھڑک  
(آگ وہ) اسکو بھلاتی ہے جو رُگرداں ہوا  
بالیقین پیدا کیا ہے آدمی کو تھڑ ۶  
جب بھلائی کوئی پہنچی، نسل (سا) کرنے لگا ۷  
جو ہمیشہ کرتے رہتے ہیں نماز اپنی ادا ۸  
ساتھوں کا بھی اور اُن کا بھی کہ جو سائل نہیں ۹

جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں ۱  
ہونے والا ہے جو واقعہ کافروں پر واقعی  
ہوگا واقعہ اُس خدا کی نعمت سے جو (بالیقین)  
جن سے جبریل اور فرشتے چڑھتے ہیں اُن کی طرف  
جسکی ہے مقدار (یہی) سال چہل وچہ ہزار ۲  
دور وہ مدت نظر آتی ہے انکو (اور طیل) ۳  
ہوگا اُس دن پگھلے تلے کی طرح (لال) آسمان ۴  
دوست کو (لپٹے) نہ لپچھے گا کوئی جب دوستدار ۵  
اور کرے گا آرزو حرم، کسی صورت (یہاں) ۶  
اپنے بیٹے، اپنی بیوی، اور اپنے بھائی دے  
اور اُن سب کو زمین پر جس قدر ہیں آدمی ۷  
ایسا ہرگز ہو نہیں سکتا، (نہ ہوگا وہ رُلا)  
(جو ذرا سی دیر ہی میں) بچنے لے گی کھال تنک ۸  
پیٹھ پھیری (حکم حق سے) ۹ جمع مال (دور) کیا ۱۰  
جب کوئی تکلیف لے پہنچی، تو گھبرانے لگا ۱۱  
ہاں مگر جو ہیں نمازی (اور طاعت آشنا)  
جن کے مالوں میں ہے اک حصہ یقین (خیر کا) ۱۲  
ساتھوں کا بھی اور اُن کا بھی کہ جو سائل نہیں ۱۳

لے یہ جلاؤں کا دستور تھا کہ جسکی  
گردن مارنے سے تھرا اس کا دایاں ہاتھ اپنے  
بائیں ہاتھ میں کڑھ لیتے تھے یہی محاورہ  
یہاں پر بھی مستعمل ہے۔  
شے یعنی پس ہزار  
پچاس ہزار مرتب نہیں آتا بلکہ  
یہ ترکیب استعمال کی گئی ہے۔



وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بَيُّومَ الدِّينِ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ  
رَبِّهِمْ مُتَشَفِّقُونَ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ  
هُمْ لِقُرُوجِهِمْ حَفِظُونَ ۖ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ  
أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۖ فَمِنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ لِكَ فَأُولَٰئِكَ  
هُمْ الْعُدْوَنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْلِهِمْ رِعُونَ ۖ وَالَّذِينَ  
هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۖ  
أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۖ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ  
مُهْطِعِينَ ۖ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۖ أَيُطِيعُ كُلُّ  
أَمْرٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُلْقَىٰ خَلْقٌ جَدَّةٌ تَعِيمٌ ۖ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ تَالِيَانٍ ۖ  
فَلَا أَقْسَمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِرُونَ ۖ عَلَىٰ أَنْ  
تُبَدَّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۖ قَدْ رَهُمُ بِخَوْضِهِمْ  
وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۖ يَوْمَ يُخْرِجُونَ مِنَ  
الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۖ خَالِشَةً أَبْصَارُهُمْ  
تَرَهُمْ ذُلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۖ

سُورَةُ نُوحٍ ثَلَاثُونَ آيَةً وَعَشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ  
قَالَ يَقُومُ إِلَيَّ لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۖ أَبِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ۖ

اس لفظ اور ہمیں یہودیوں کی حدین  
تو دلبری کیجا یہودیوں کا استثنائے۔  
اسے ”پالا“ کہہ نشان جس کی طرف  
کھینچنے والے دوڑتے ہیں۔

اور جو روز قیامت کا بھی رکھتے ہیں یقین ۛ  
اور ڈرتے رہتے ہیں جو اپنے رب کے تہرے ۛ  
شرکاء ہوں کہ جو محفوظ اپنی رکھتے ہیں (سدا) ۛ  
کچھ نہیں الزام ان پر (ان سے کسب عیش کا) ۛ  
ہاں جو ہوں ان کے علاوہ بھی طلبگار اور کے  
جو امانات اور اپنے عہد کا کرتے ہیں پاس ۛ  
اور جو اپنی سازوں سے ہیں بے باخیر ۛ  
کیا ہو اسے کافروں کو جو بنا کر ٹو لیاں  
ان میں سے ہر شخص رکھتا ہے یہی کیا آرزو  
ایسا تو ہونا نہیں، ہم نے انہیں پیدا کیا  
مشرقوں اور مغربوں کے رب کی ہم کو ہے قسم  
ان سے بہتر لائیں انکے بدلے میں (انسان نے)  
کرنے دو بھو اس انہیں اور کھیلنے دو (لے نبی)  
ان سے جس کا ہم نے وعدہ کر لیا ہے (واقعی) ۛ  
جیسے پالے کا طرف (میلان میں) دوڑے کوئی ۛ  
اور زلت ہو گی ان (کے چہروں) پر چھلنی ہوئی

### (۷) سورۃ نوح

(یہ سورۃ مکرر منظم میں نازل ہوئی اس میں ۲۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)

ناک سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
نوح کو تھا ہم نے بھیجا جانب انکی قوم کے  
اس سے پہلے کہ عذاب درد ناک ان پر پڑے ۛ  
نوح بلولے بھائیو میں ڈر سنا ہوں کھلائے  
جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں ۛ  
کہ ڈراؤ قوم کو اپنی (خدا کے تہرے سے)  
بندگی انکی کرو، اس سے ڈرو، مانو کہا ۛ

يَغْفِرْ لَكُمْ مَن دُونَكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ  
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٥٠ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَبِيسًا ۖ لَّيْسَ بِهَا ۖ فَلَمَّ بَرَدُهُمْ  
دُعَايَ الرَّافِقَاتِ ۖ وَإِنِّي كُنْتُ مَدْعُوهُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ  
وَأَسْتَعْصَفُوا لَبِيسًا ۖ وَاصْرُوْا وَأَسْتَكْبَرُوا السُّنْبُكِيَّ ۖ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ  
بِهِمْ ۖ ثُمَّ إِنِّي أَغْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۖ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ  
إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۖ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۖ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيُهَيِّئْ  
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهَارًا ۖ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۖ وَقَدْ  
خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۖ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ وَجَعَلَ الْقَمَرَ  
فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۖ وَاللَّهُ أَتَبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نُبَاتًا ۖ  
ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۖ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۖ  
لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۖ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا  
مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ۖ وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ۖ وَقَالُوا لَا  
تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۖ  
وَقُلْ أَصَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۖ مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أَغْرَقُوا فَأَدْخَلُوا  
نَارًا فَلَمْ يَجِدْ وَاللَّهُ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَصْحَارًا ۖ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى  
الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۖ إِنَّكَ إِن تَذَرْنِي يَظْلِمُونَ عِبَادَكَ وَلَا لِيَدُ وَلَا آلَ  
فَاجِرًا كَقَارًا ۖ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا  
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۖ

لے اس دعا سے مقصد یہ تھا کہ وہ  
کثرت گناہ سے مستوجب عذاب ہوں

تاکہ وہ (داود) تمہاری کچھ خطائیں بخشتے  
جب خدا کا وقت آجاتا ہے سٹھرایا ہوا  
(جب نہ سمجھے وہ تو) بولے (نوح) اے میرے خدا  
میری دعوت سے گریز اس قوم کا بڑھتا گیا  
میں نے جب ان کو بلایا، تاکہ توبہ نہ کریں  
اور اپنے کپڑوں میں رہنے لگے لیٹے ہوئے  
میں نے ان کے بعد بھی انکو بلایا پر ملا  
اور کہا تو بے گناہوں کی کرد اللہ سے  
موسلا نکھار آسمان سے تم پر مینہ برسائے گا  
باغ اور نہریں بنائے گا تمہارے واسطے  
ہر طرح کا بے اسی نے تو تمہیں پیدا کیا  
کیسے تہہ پر تہہ لگے پیدا کئے سات آسمان  
مشعل (روشن) کیا سورج کو (ان کے درمیاں)  
اور آگایا ہے زمین سے تم کو (طرز عیاں پر)  
پھر نکالے گا اسی مٹی سے باہر (یکھنے کر)  
تاکہ شادہ راستوں میں اُس کے تم چلتے رہو  
میرا کہنا تو نہ ان لوگوں نے مانا اے خدا  
جن کو ان کے مال نے اور (نافعت) اولاد نے  
اور بڑا ہی داؤ کیصلا (ساتھ میرے بیگماں)  
اور شواع و وڈ سے بھی رشتہ نہ اپنا توڑنا  
(نوح کے کہنے سے) انکو بھی نہ ہرگز چھوڑنا  
اے خدا تو ظالموں کی اور گمراہی بڑھا  
اور پھر (دوزخ کی تپتی) آگ میں ڈالے گئے  
اور نہ پایا کوئی حامی بھی سوا اللہ کے  
نوح نے پھر کی دعاء ان کافروں کا اے خدا  
اذا گر چھوڑا تو بہکائیں گے بندوں کو تو

بخش خدا کو اور اسے مال پاپ کو لے کر دگا  
اور میرے گناہوں میں توبہ کوئی ایمان دار  
اور سب ایمان داروں اور سب ایمان داروں کو بخش دے  
اور سب ایمان داروں کی (لے خدا) بڑی رحمت ہے  
بخش

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ ثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَمَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا

عَجَبًا ۚ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ نُشْرِكْ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ

تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَفُولُ سِفْهُنَا

عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ الْإِنسَ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ

كِنْيًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَتَّبِعْتُمُ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا

لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجدْنَا فِيهَا مِلَّةَ حَرَسًا لَّا يَدُورُ أَوَّاهًا وَلَا نَهْهًا ۝ وَأَنَّا لَكُنَّا لَنَقْعُ

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّجِّ فَكُنْ يَسْتَجِيبُ الْآنَ يَجِدْ لَهُ نِهَايَةً رَّصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا

نَدْرِي أُنْزِلَ رَبِّدٌ مِّنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا

الضَّالِّحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرَائِفَ قَوْمٍ ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ

تُعْجِزَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ وَلَن تَعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى آمَنَّا

بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ

وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَنَّا الْقَاسِطُونَ

فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِينَهُمْ

مَاءً غَدَقًا ۝ لِنُقَاتِلَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ وَرَبِّهِ يَسْكُتْ

عَنْ آبَائِهِ ۝ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝

## سُورَةُ جِنِّ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۲۸ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

(اے پیغمبر! ان سے کہد، مجھ پر آئی ہے وحی)

اور کہا، ہم نے تمہیں غیب (اک طرز کا) قرآن سنا

اب کسی کو ہم نہ مانیں گے شریک اللہ کا

اُس نے جوئی اور نہ بیٹا بیٹی رکھی ہے کوئی

جھوٹی باتیں کرتے تھے اللہ کی نسبت بیاں

چن ہو یا انسان، خدا پر جھوٹ بولے گا نہیں

جو جنوں کے کہتے ہی مردوں کی لیتے تھے پناہ

اور یہ کہ جیسا تم (حیات) کرتے تھے خیال

کہ اٹھائے گا کسی کو بھی نہ وہ پروردگار

اُس کو پایا یا پاسبانوں اور شہابوں سے بھرا

بیٹھ جاتے تھے جہاں ہم بات سننے کے لئے،

ایک انگارہ (سا) اپنی تاک میں وہ پائے گا

ہے بُرائی یا پالیت اہل عالم کے لئے

(الغرض) ہم مختلف راہوں پر اب تک تھے (چلے)

ہم زمیں میں چھپ کے خالق کو ہر اسکے نہیں

ہم نے سُن لی راہ کی جب بات، تو مانا لے

اُس کو ڈر نقصان سے ہو گا نہ زور و ظلم سے

بعض ہم ہیں ہیں مسلمان بعض ظالم ہو گئے

اور جو ظالم ہیں وہ ایندھن جہنم کا بنے

(نیکے والے) رہتے قائم سیدے رستے پر اگر

فصل کی نعمت میں تاک لیں ہم اُن کا امتحان

تو عذاب سخت میں داخل کرے گا وہ اُسے

یاد اور دُش کو کر د (ان میں) نہ تم غیر از خدا

جو بڑا ہی رحم والہ ہے نہایت مہربان

کہ جنوں کی اک جماعت ہے (یہ قرآن) سُن گئی

لائے ایمان اُس پر ہم، نیکی کا وہ ہے رہنما،

اور رفیع الشان ہے بیشک ہمارا کبریا

ہم میں کچھ ایسے بھی اُمت ہیں کہ جو (بے آگہی)

اور یہ کہ ہم کیا کرتے تھے (پہلے) یہ گماں

اور تھے کتنے مرد سوالوں میں ایسے (بالیقین)

اور اُنہوں نے کر دیا معذور انہیں (بے اشتباہ)

و یسا وہ (انسان بھی دن رات) کرتے تھے خیال

اور ہم نے آسمان کو پے ٹٹولا (بار بار)

پہلے تھے ایسے ٹھکانے آسمان میں جا بجا

اب ارادہ (بات) سننے کا اگر کوئی کرے

اب خبر ہوتی نہیں ہم کو کہ منشاء سے خدا

بعض ہم ہیں نیک ہیں اور بعض ہیں ہم میں بُرے

اور اب ہم نے یہ سمجھا ہے کہ (اپنے منکر سے)

اور اُس کو، بھال کر بھی ہم تھکا سکتے نہیں

پس جو اپنے رب پر ایمان لائے گا (واضح ہے)

جو مسلمان ہو گئے وہ عازم نیکی ہوئے

(اے پیغمبر! ان سے کہد) وحی آئی ہے مجھے

تو انہیں پانی سے ہم میرا رب رکھتے (عمر بھر)

اور ب کی یاد سے اپنے، جو ہو دامن کشاں

اور ہیں یہ مسجدیں رب کی عبادت کے لئے

یاد اور دُش کو کر د (ان میں) نہ تم غیر از خدا

لہ یعنی انسانوں نے جنوں کو مغرور کر دیا۔

لہ اس آیت سے دو ہوس پیدا ہوئے ہیں۔

انکار رسالت اور انکار قیامت۔

اگر منکران رسالت کی طرف اشارہ ہے تو یہ معنی ہوئے کہ خدا کی کوئی غیر بنا کر نہ اٹھائے گا، اور اگر منکران قیامت کی طرف کنایہ ہے تو یہ منہم ہو کہ خدا کسی کو مرنے کے بعد قبر سے کب نہ اٹھائے گا۔

لہ یعنی جب پانی داخل ہو تو ان کی شکر گزاری کا امتحان لیا جائے۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدُ عُوْهُ كَادُ وَايْكُونُونَ عَلَيْهِ يَدًا ۖ قُلْ إِنَّمَا  
 أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۖ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۖ  
 قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ  
 إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۖ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ  
 جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْأَلُونَ مَنْ  
 أَمُضَفَ نَاصِرًا وَاقْلُدْ عِدًّا ۖ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمَّا تُوعَدُونَ  
 أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۖ  
 إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ  
 خَلْفِهِ رَصَدًا ۖ لِيُعَلِّمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ  
 وَأَحْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۖ

سُورَةُ الزُّمَرِ الْمَكِّيَّةُ وَهِيَ عَشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَمَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ ۖ قُلْ ۖ فِيمَ الْبَيْلِ إِلَّا قَلِيلًا ۖ نَصْفَةٌ أَوْ انْقُصَ مِنْهُ قَلِيلًا ۖ  
 أَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۖ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۖ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ  
 قَوْلًا ثَقِيلًا ۖ إِنَّ نَاشِئَةَ الْبَيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ  
 قِيلًا ۖ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۖ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ  
 إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۖ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ  
 وَكِيلًا ۖ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ ۖ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۖ

اے یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اے یعنی غلاب جہنم کو  
 اے یعنی دشمن  
 اے متحمل علم و خبر  
 اے جب آنحضرت بروی نازل ہونا  
 شروع ہوئی تو آپ بروی مسلمانوں کو  
 جاتا تھا اور رسول و وحی نازل کرتا تھا اسرو  
 مومنین بھی آپ کو پسند آجاتا تھا اور کبھی  
 سردی محسوس ہوتی تھی اور آپ درجہ پلٹ  
 کر لوٹ جاتے تھے یا بھلا ہوا صحت کا  
 ترقی نہ ملنے والے بہیم اعتدیت و اختلال کے  
 باعث کیا ہے درجہ یہ مصرعوں بھی ہو  
 سکتا تھا۔  
 کہوں میں بیٹے ہوئے شب کو (عبادت کیلئے)  
 اے یعنی تبلیغ رسالت اور نبوت کا  
 بار گراں۔

شوق و غلبہ کا عالم میں نہیں ہو سکتا اور اس کے سوا  
 (دردوں عالم میں) نہیں ہو سکتا اور اس کے سوا  
 کو سزا دینا یا کسی کو نعم سنانا (دوسرا)  
 کہتے ہیں اور پھر (کافر) جہنم میں پروردگار  
 سزا دینا (دوسرا) کے لگ ان سے پہلے

اُس کے گردا گرد بندہ جانتے ٹھٹھان لوگوں کا  
 اور شریک اس کا نہیں کرتا کسی کو میں کہی  
 اختیار (اے لوگو کچھ بھی نظر نہ رکھتا نہیں  
 اور ٹھکانہ بھی کہیں میرا نہیں ہے جز اے  
 مجھ کو جو پیغام پہنچے جانب اللہ سے  
 اُنش دوزخ اسی کے واسطے ہے بر ملا

اور رہیں گے وہ ہمیشہ اُس میں (یہ ہے فیصلہ)  
 اُن سے اور پھر یہ سمجھ میں اُنکی (خود) آجائے گا  
 تھے مبادل کس کے کمزور اور کم کس کا جھکا؟  
 تم سے ہے بس (تہرکا) وعدہ، وہ نزدیک آگیا  
 ملتوی کچھ عرصے تک یا اُس کو رکھے گا خدا؟  
 اپنے بھیدوں کو نہیں کرتا کسی پر آشکار  
 (تا کہ حسبِ مصلحت غیب کی اُس کو خبر)  
 تاکہ دیکھے نبیوں نے پیغام رب (دو جہاں)  
 جو کچھ اُنکے پاس ہے۔ تا بلو میں رکھتا ہے اُسے

اور ہر اک چیز کو بے گن لیا (اللہ نے)  
 سورۃ صُرَّمَل (۳)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۲۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)  
 جو بڑا ہی رحم والا ہے، نہایت مہرباں  
 چاہئے تم کو کھڑا ہونا، مگر کم چاہئے  
 کچھ زیادہ نصف شب سے یا (عبادت میں رہو)  
 قرآن کو پڑھو  
 شک نہیں اس میں کہ اُٹھنا رات کا (یہی شیوہ کم)  
 اور نکلتی ہے (دعا بھی) ٹھیک (دل سے) یا بھی  
 اپنے رب کا نام تم لیتے رہو اور (اے نبی)  
 اُس کے ہو رہو (زندگی)

ہوتا ہے طاعت کو جب اللہ کا بندہ کھڑا  
 (اے نبی) کہہ کر میں کرتا ہوں رب کی بندگی  
 (یہ بھی) کہہ کر میں تنہا سنیک وید کا (والیقین)  
 کہہ کر مجھ کو رب سے کوئی دے نہیں سکتا پناہ  
 ہے تحفظ میرا بس اس میں کہ پہنچا دوں اُسے  
 جو خدا اور اُس کے پیغمبر کا نافرماں ہوا

وہ یہاں تک کہ اُسے دیکھیں گے، وعدہ جکا تھا  
 (اے پیغمبر) ان سے کہہ کر میں نہیں کچھ جانتا  
 ہے اُسی کو غیب کا علم (اور وہ دانائے کار)  
 منتخب نبیوں میں جسے جس کو وہ کرتا ہے مگر  
 تو لگا دیتا ہے اُس کے آگے پیچھے پاساں  
 (ٹھیک ٹھیک اُس دور کے افراد تک) پہنچا دیتے

اور ہر اک چیز کو بے گن لیا (اللہ نے)  
 سورۃ صُرَّمَل (۳)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۲۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں)  
 نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
 مکملی والے (مصلحتاً) شب کو (عبادت کیلئے)  
 (صرف) آدھی رات یا اُس میں سے بھی کچھ کم کرو  
 اور پھر کوصاف صاف (آیات)  
 ڈالنے والے ہیں تم پر عنقریب اک بار شہد  
 زیر کر دیتا ہے سختی سے (حزرت) نفس (کی)  
 رہتی ہے دن میں تمہیں مصروفیت بیشک بڑی  
 (سب سے) اُس کے ہو رہو (زندگی)



وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ١١ إِنَّ لَدَيْنَا

أَنْكَارًا وَجَحِيمًا ١٢ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَدْنَا أَبَا الْيَمِّ ١٣ يَوْمَ تَرْجُفُ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ١٤ إِنَّا أَرْسَلْنَا

إِلَيْكُمْ رَسُولًا نُّشَاهِدُكُمْ عَلَىٰ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ١٥

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخَذًا وَبِيلًا ١٦ فَكَيْفَ

تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ١٧ السَّمَاءُ

مُنْفِطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ١٨ إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ فَمَنْ شَاءَ

اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ١٩ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلَاثِي

الَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَافُفَهُ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يَقْدِرُ

الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ عِلْمَ أَنْ لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا

يَنْشُرُ مِنَ الْقُرْآنِ عِلْمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضًى وَآخَرُونَ

يَضَرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا يَنْشُرُ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَءُوا

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تَقَدَّسَ مَوْلَا أَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

خَبِيرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٢٠

سُورَةُ الْمَدِّ ثَمَانِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا زَكَاةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمَدَنِيُّ قُمْ فَأَنْذِرْ ٢١ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ٢٢ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ٢٣

اور یہ خوشحال جو بھٹلانے والے ہیں دُسنو (اپنے اپنے حال پر) ہم کو اور ان کو رہنے دو :  
اور ان کو تھوڑی سی مہلت بھی دو (کچھ روز کو) :

بالیقیں دوزخ ہمارے پاس ہے اور یہاں : اور کھانا جو نہ اترے گا گلے سے (نیگماں)  
اور غلاب دردناک (ان کے لئے سخت دگران) :

(ہوگا) اُس دن جب زمین و کوہ کا نہیں گے پڑے ریت کے بن جائیں گے کہسار ٹیلے، بھٹھرے :  
(لوگو) بھیجا ہے تمہارے پاس ہم نے (یہ نبی) (حشر کے دن) جو شہادت دے گا تم پر (واقعی)

جانبِ فرعون جیسے ہم نے بھیجا تھا نبی : پھر نئی (وقت) سے فرعون نے کی سرکشی،  
پھر گرفت اُس کی بلاتے سخت سے ہم نے بھی کی :

پھر جو گے کیونکر اُس دن سے، اگر فکر ہوئے بچوں کو بھی بڑھا کر دیگا جو (پہلے وقت سے)  
اور اُس دن آسمان پھٹ جائیگا (کچھ شک نہیں) یہ خدا کا وعدہ ہے پورا ہوگا (بالیقیں)

یہ نصیحت کی ہیں باتیں (کہہ رہا ہے کردگار) پس جو چاہے راہ اپنے رب کی کر لے اختیار :  
(یہ نبی) بیشک خدا آگاہ ہے (اس بات سے) تم یقیناً دو تہائی شب کو ہوتے ہو کھڑے،

اور قریباً نصف شب کو، اور تہائی شب کو بھی اُن میں سے کچھ لوگ ہوتے ہیں تمہارے ہمراہی  
تم ہمیں کر سکتے حفظِ وقت، وہ ہے جانتا،

اب پڑھو قرآن، بہ آسانی جو کچھ جائے پڑھا، کچھ پھر س گے ملک میں فضلِ الہی دھونڈتے  
اس لئے جتنا بہ آسانی پڑھا جائے پڑھو

اور نہایت خوش دلی سے قرضِ دِ اللہ کو، اور خدا کی راہ میں جائیں گے بے خوف و ہراس  
اور رکھو قارئینِ نماز اور زکوٰۃ مال دو

پہلے سے نیکی جو بھیجو گے تم اپنے واسطے پہلے سے نیکی جو بھیجو گے تم اُس کا بڑا  
اور ثواب و اجر بھی پاؤ گے تم اُس کا بڑا

بالیقیں آمرنگار و مہرباں بھی ہے خدا :

## سُورَةُ مَدَّشَر (۴۰)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، آئیں ۵۶ آیتیں اور دو رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتاویوں آغاز (بیاباں) جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :  
اُسے اپنے والے چادر میں : (جی کے رونے سے) اٹھو، لوگوں کو ڈراؤ (دوسرے سے اللہ کے) :

اور بیانِ دائرہ کر کر دو تم عظیمیں اللہ کی اپنے کپڑے پاک رکھو اور نجاست سے بُری :

سُورَةُ مَدَّشَر یعنی اُدروسے سختی و کرب و اضطراب جس دن بچے بھی پڑھوں  
کی طرح تاواں نظر آئیں گے  
سُورَةُ مَدَّشَر یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہو۔  
سُورَةُ مَدَّشَر یعنی کئی رات آنی اور سختی کئی۔  
اُس دن اُسے میں گڑیاں دھیں۔  
سُورَةُ مَدَّشَر یعنی روزی معاش  
ہے یہ حکم نماز پڑھنے میں قرآن پڑھنے  
کا تھا جبکہ یہ نماز بھی مسلمانوں پر فرض تھی  
پھر مسلمانوں کی تکلیف کے خیال سے نکل  
کر دی گئی۔

وَالرُّجُزَ فَاهْبُجْ ۖ وَلَا تَلْعُنْ تَسْتَكْبِرُ ۖ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۖ فَإِذَا انْقَرَفَ  
 النَّافُورُ ۖ قَدْ لَكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۖ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۖ ذُرْنِي  
 وَمَنْ خَلَقْتُ وَجِيدًا ۖ ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ نَالًا مَمْدُودًا ۖ وَبَيِّنِينَ شُهُودًا ۖ  
 وَمَهَّدْتُ لَهُ تَهَيُّدًا ۖ ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۖ كَلَّادًا لَّهُ كَانَ لِإِنْتِنَاءٍ عَنِيَدًا ۖ  
 سَأَرْهُقُهُ صَعُودًا ۖ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۖ فَقَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۖ ۝ ثُمَّ قَبِلَ  
 كَيْفَ قَدَّرَ ۖ ثُمَّ نَظَرَ ۖ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۖ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۖ فَفَالَ إِنْ هَذَا  
 إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۖ ۝ سَأَصْلِيهٖ سَقَرٌ ۖ وَمَا أَذْرِيكَ  
 مَا سَقَرٌ ۖ لَا تَبْقَى وَلَا تَذَرُ ۖ ۝ لَوْ أَرَادَ الْبَشَرُ ۖ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۖ وَاجْعَلْنَا  
 أَصْحَابَ النَّارِ الْأَمْلِكَةَ ۖ وَاجْعَلْنَا عِدَّائَهُمُ الْآفُتَّةَ ۖ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَسْفِكُنَّ  
 الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا آيَاتِنَا وَلَكِنَّ رَأْيَ الَّذِينَ أُوتُوا  
 الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا  
 أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا امْتَلَاكَ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا  
 يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۖ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۖ ۝ وَالنَّيْلِ إِذَا اذْبَرُ ۖ  
 وَالصُّبْحِ إِذَا أَشْفَرُ ۖ ۝ إِلَهًا إِلَّا هُوَ ۖ إِلَهُ الْكَوْبِ ۖ ۝ ذَلِيلًا لِلْبَشَرِ ۖ لَيْسَ شَاءُ مِنْكُمْ أَنْ  
 يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۖ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهينَةٌ ۖ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۖ ۝ فِي  
 جَنَّتِ شَيْءًا لَوْ ۖ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۖ ۝ مَا سَدَّكُمْ فِي سَقَرٍ ۖ قَالُوا لَمَّا نَكَ  
 مِنَ الْمُصَلِّينَ ۖ ۝ وَلَمْ تَكُنْ تُطْعَمُ السِّبْكَينَ ۖ ۝ وَكُنَّا نَحْوَضُ مَعَ  
 الْخَاطِبِينَ ۖ ۝ وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۖ ۝ حَتَّىٰ أَلْنَا الْيَقِينِ ۖ ۝

اور زیادہ اجر کی خاطر نہ تم احساں کرو  
صور چھوٹا کھانے کا پھر جب (خدا کے حکم سے) پڑے

انتظارِ حکمِ رب تم صبر سے کرتے رہو  
تو وہ دن ہوگا بڑی مشکل کا دن (واضح رہے) پڑے  
کافروں کے حق میں وہ آساں نہیں (سچ چاہیئے)۔

چھوڑ دو ہم کو اور اُس کو اپنے اپنے حال پر  
اور بہت سامان پھر اُس کو عنایت کر دیا  
ہر طرح کا کر دیا سامان تمہارا (دہر میں)  
تو یہ ناممکن ہے، کیونکہ (ہر طریق ناروا)  
اب چڑھائیں گے اُسے ہم اک چڑھائی سخت تر  
ہو خدا کی مار اُٹھل کیسی دوڑایا کیسا  
پھر کیا غور پڑا اور پھر توری چڑھائی (بر ملا)  
اور پھر بولا کہ یہ (قرآن) ہے جادو (کھلا)

جس کو تنہا ہم نے پیدا ہے لیا (بے بال و پر)  
اور زیبِ انجمن بیٹے کیئے اُس کو عطا  
اس پہ بھی لاپرواہ کرتا ہے کہ ہم کچھ اور دیں  
وہ ہماری آیتوں کا تھا مخالف (ناسزا)  
اُس نے کی (قرآن میں) فکر اُٹھل بھی دوڑائی دگر  
پھر خدا کی مار اُٹھل کیسی دوڑاتا رہا  
منہ بنایا پڑیٹھ پھر پھیری، اور اکڑا (بے حیا)  
نقل ہوتا جو چلا آتا ہے (اور اس کے سوا)

کچھ نہیں ہے اور (قرآن) قول ہے انسان کا

اب اسے ہم آگ میں (دورخ کی) ڈالیں گے (ذرا)  
جو لگا کھٹے نہ (تسمہ) اور نہ چھوڑے (بے جلائے)  
(اور ہم بس اُنہیں ہیں گنتی میں) اُس کے پاس  
کافروں کے چاہتے کو ہے یہ گنتی (اور حساب)  
جو مسلمان ہیں، بڑھے اور ان کا ایمان یقین  
اور رکھیں کفار اور وہ جن کے دل میں ہے مرض  
چاہتا ہے جس کو یوں گمراہ کرتا ہے خدا  
اور تمہارے رکے لشکر سے نہیں واقف کوئی

(اے پیغمبر) تم نے کیا سمجھا کہ یہ دورخ ہے کیا؟  
اور بدن کو ادنیٰ کے چھونک دے (کو کا لگائے)  
ہم نے دورخ کے بنائے ہیں فرشتے پاسبان،  
تاکہ وہ لائیں یقین اس پر تو ہیں اہل کتاب  
اور کریں اس میں نہ شک اہل کتاب و مومنین  
ایسی باتوں سے بھلا اللہ کو بھی کیا غرض  
اور ہدایت اُس کو دیتا ہے جسے ہے چاہتا  
ہاں مگر مخلوق کے لشکر سے واقف ہے وہی

اک نصیحت ہیں یہ سب باتیں برائے آدمی

(اے پیغمبر) سچ تو یہ ہے، چاند کی ہم کو قسم  
اور قسم ہے صبح کی جب وہ ہوا اور آفریں  
جو کہ ہے کافی ڈرانے والی لوگوں کے لئے  
رہن ہے اعمال میں اپنے ہی ہر اک آدمی  
باغوں میں (جنت کے) ہونگے اور ہونگے پوچھتے

اور (قسم ہے) رات کی، جلنے لگے جب (صدمہ)  
ہے بڑی چیزوں میں سے اک چیز وہ بھی با یقین  
اُس کو تو آگے بڑھے تم میں سے یا پیچھے ہٹے  
ہاں مگر دہنی طرف والے (دیں سب اس سے بری)  
مُجربوں سے کس سبب سے تم ہو دورخ نہیں پڑے

۱۔ اکثر مومنین نے وحید کا ترجمہ  
اکوٹا کیا ہے حالانکہ ترجمہ گنگا کی توں  
کو دیکھتے ہوئے معلوم نہیں ہوتا کہ  
مال داؤد صرف اٹھائیس ہوں کوئی  
نہیں ملا کرتی (وحید کا مفہوم یہ  
ہے کہ ہم نے اسے خلعت پہنا کر دیا ہے  
۲۔ دورخ میں صوٹ ایک سدا  
بہا ہے جس پر پھٹنے کے شکافوں  
کو پھر کیا جاتا ہے

۳۔ یعنی کافروں کو پریشان کرنے  
کے لئے  
۴۔ دورخ کے اُتارے پاسبانوں کے  
یقین کا جب کھانے کے حکم اُٹھا کہ ہم کو  
چراغ دیں اُتارے پاسبان چلا لیا  
۵۔ اُتارے پاسبان کو کہہ دیا کہ اُن آدمی  
نہیں فرشتے ہیں اور کسی فرشتہ تم  
ہمارے کو غفلت کرنے کے لئے کافی ہے  
۶۔ یعنی پہلی آسمانی کتابوں کے مطابق بیان  
گئی ہے اس لئے اہل کتاب اس سے  
فروغ مومن ہوں گے یہ دورخ منافق  
اور کافری کہتے ہیں  
۷۔ یعنی دورخ

۸۔ بعض مومنین اس آیت کا ترجمہ  
یہ لیتے ہیں کہ اُتارے پاسبان میں  
یا پیچھے دورخ ہیں وہ جاتے اور بعض  
کہتے ہیں کہ اُس کے کھانے میں خوشبو  
ہم اس آیت کا مطلب یہ سمجھیں کہ دورخ  
اس شخص کو ڈرانے کے لئے کافی ہے جو  
حدودِ الہی سے تجاوز کرے یا اس حدود سے  
بیچھے رہ جائے یعنی جو اسلام کے معجزہ  
پرست نہ ہو یعنی بکواس کرنے والے

۹۔ کہیں گے (دورخ سے) ملائی ہم نہ تھے  
اور نہ تھے حجاج کو کھانا کھلاتے (شوخی سے)  
۱۰۔ کہتے تھے بکواس اُن کے ساتھ ہم ہی نہ تھے  
۱۱۔ اہل ایمان کے دن کو بھی جھٹلاتے رہے  
۱۲۔ اب یہاں تک کہ یقین آیا نہیں (دورخ کے)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٢٩﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٣٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ  
مُسْتَنْفِرَةً ﴿٣١﴾ فَوُتَّتْ مِنْ قَبْرَةٍ ﴿٣٢﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُتُوبَ إِلَىٰ صُلْحَتِهِ  
مُنْشَرَةً ﴿٣٣﴾ كَذَّابِلَ لَا يُبْحِثُونَ الْأَخِرَةَ ﴿٣٤﴾ كَذَّابِلَ إِنَّ تَذْكَرَهُ ﴿٣٥﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٣٦﴾  
وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْغُفْرَةِ ﴿٣٧﴾  
سُورَةُ الْقِيَامَةِ بَيِّنَاتٌ وَمِنْ آيَاتِهَا زُكُوفُهَا زُكُومًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أَقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أَقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ  
أَنْ لَّجُبَعَ عَظَامَهُ ﴿٣﴾ بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ تُسَوَّىٰ بَنَانُهُ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيدُ  
الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾  
وَحُشِفَ الْقَبْرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّعْسُ وَالْقَبْرُ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ  
الْمَفْرُجُ ﴿٩﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١٠﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١١﴾ يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ  
يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٢﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٣﴾ وَلَوْ  
أَلْفَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٤﴾ لَا تُخَوِّدُكَ بِهِ لِسَانُكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٥﴾ إِنَّ عَلَيْنَا  
جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٦﴾ فَإِذَا قُرْآنُهُ فَاتَمَّعَ قُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٨﴾  
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿١٩﴾ وَتَذَرُّونَ الْآخِرَةَ ﴿٢٠﴾ وَجُوعُهُ  
يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ﴿٢٢﴾ وَوُجُوعُهُ يَوْمَئِذٍ  
بَاسِرَةٌ ﴿٢٣﴾ تَطْنُ أَنْ يَفْعَلَ بِهَا فَاغِرَةٌ ﴿٢٤﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ  
النَّرَاقِ ﴿٢٥﴾ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٦﴾ وَطَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٧﴾

پھر شیعوں کی نہ کام اُن کے سفارش آئے گی  
ہیں یہ گویا کہ بدکنے والے (صحرائی) گدھے  
بلکہ ہیں ان میں سے یہ امان ہر اک شخص کے  
کچھ نہیں، بلکہ نہیں ان لوگوں کو عقبے کا ڈر  
پھر تو چاہے سوچے سمجھے، (نہ نصیحت بالیقین)  
جس سے ڈرنا چاہیئے (اللہ قاہر) ہے وہی

## سورۃ قیامت (۵۵)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۰ آیاتیں اور رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازیاں  
کھاتے ہیں ہم (اسے نبی) روز قیامت کی قسم  
دشمر کے دن سب کیئے جائیں گے زندہ ایک دم

کیا یہ کرتا ہے خیال انسان کس کی پڑیاں  
کیوں نہیں ہم ٹھیک کر سکتے ہیں اس کی پوزیاں  
(جس طرح کہتا ہے اب) کرتا رہے مجرم خطا  
(ان سے کہہ دو) آٹھیں جب (بریتے) چڑھیا جاگی  
چاند سورج گردیے جائیں گے دونوں ایک جا  
بھاگنا ممکن نہیں کوئی نہیں جاٹے پہا  
داور پھر انسان کو اُس دن جتایا جائے گے  
آدمی اپنے لیئے، ہے بلکہ تجت آپ ہی  
(اسے پیہر، یاد (حکم وحی) کرنے کے لیئے  
اس لیئے کہ جلدی جلدی سیکھ جاؤ تم لے

یاد قرآن کا کرنا اور پڑھا دینا اسے  
جب فرشتے کی زبانی ہم لے پڑھنے لگیں  
پھر ہمارا کام سمجھانا ہے (اپنی آیتیں)  
ہو مگر تم جلد ملنے والی (دنیا) چلاہتے  
تازہ اُس دن ہوں گے چہرے کتنے ہی (افراد کے)

کیا ہوا ان کو نصیحت سے ہیں کرتے رُکشی  
جو (بدک کر بے تحاشہ) بھاگتے ہیں شیر سے  
دکھتے صحیفے آسمانی دے دیئے جائیں سکھلے  
کچھ نہیں، کیونکہ یہ قرآن ہے نصیحت (سر بسر)  
اور بے منشا ئے رب یہ سوچیں سمجھیں گے نہیں،  
ادرجہ ہے نقشے کا اہل (غافر) ہے وہی

ثلث

لے نفسِ انسانی کی تین قسمیں یا  
کیفیتیں ہیں نفسِ امّارہ نفسِ لوامہ  
اور نفسِ مطہرہ نفسِ امّارہ کے کاموں  
کی طرف راغب لکھتا ہے نفسِ لوامہ  
برے کاموں پر ملامت کرتا ہے۔ اور  
نفسِ مطہرہ نیک خیالات سے اُمتوہ  
لکھتا ہے۔  
لے پور پور  
لے بطورِ انامہ  
لے یعنی بوجھاد بھوک سے اس  
سختی کو دور کر دے۔

اور اُس اُس دن ہم سے ہر ایک کو پتہ ہوگا  
جلستے ہیں اُس کی جتنی باتوں کو اُس نے کیا  
کچھ نہیں، عقلمند جس وقت اپنے پیچھے جاتا  
لوگت فحش کے لیے کوئی بھانسنے والا نہیں ہوتا  
سمجھ (دیوار) اب تو ہمارا کام جلدی آگیا

وَالْتَمَّتِ النَّسَاقُ بِالنَّسَاقِ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۖ فَلَا  
 صَدَاقَ وَلَا صَلَىٰ ۖ وَلَكِنَّ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ  
 يَتَمَطَّىٰ ۖ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۖ ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۖ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ  
 أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۖ أَلَمْ يَكُنْ نَظْفَةً مِّنْ مَّيْمَنِ يَمِينِي ۖ ثُمَّ كَانَ عِلَاقَةً  
 فَخَاقٍ فَسُوءِي ۖ فَبُجِّلَ مِنْهُ الرُّوحَيْنِ الْأَكْبَرُ الْأُنْثَىٰ ۖ أَلَيْسَ  
 ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُجِئَ السَّوْءُ ۖ  
 سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَحَدُ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِيهَا ثَلَاثُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّا كُورًا ۖ  
 إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ وَتَبْتَلِيهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا  
 بَاصِيًا ۖ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ ۖ إِنَّا هَاكِرًا ۖ إِنَّا كَفُورًا ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا  
 لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۖ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرُونَ مِن  
 كَاسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۖ عَيْنًا يَشْرِبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۖ  
 يُؤْفُونَ بِالْأَنْذَرِ وَيَخَافُونَ يُؤْنَسُ ۖ كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۖ وَيُطْعَمُونَ أَطْعَامًا  
 عَلَىٰ حَبِّهِمْ وَسُكِينًا وَيَتِيمًا ۖ وَأَسِيرًا ۖ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ  
 جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ۖ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ  
 شَرُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَدْ لَهُمْ نُصُورًا ۖ وَسُورًا ۖ وَجَزَاءُهُمْ بِمَا صَبَرُوا وَاجْتَنَبُوا حَرِيرًا ۖ  
 مُشْكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْيَافِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شُشُوعًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۖ



ہنڈلی سے ہنڈلی پہنچ جائی (جس دن دیکھنا)

انے رب کی سمت اُس دن کھنچ کے کھانا ہے تجھے :  
پھر تیس (بہم پر) نہ لایا اور نہ قائم کی نماز :  
اور پھر گھر کی طرف اپنے اکڑتا چل دیا :  
پھر (دنیا پر) تجھ پر نف اور نف پر نف (اے بے حیا)

کیا یہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ (بے پوچھے کچھے)  
(ابتدائیں) کیا مٹی کا ایک قطرہ وہ نہ تھا؟  
پھر بناوہ تو تھرا، تخلیق پھر اُس کی ہوئی  
(آخر کار) اُس کو پھر ہم نے نرود مادہ کر کیا :

### سورہ ہٰجَر (۷۶)

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۱ آیتیں اور ۸۰ کلمات ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز دیسیاں)  
ایک وقت ایسا بھی گزر رہا ہے بھی انسان پر  
ہم نے انسان کو مرکب لطف سے پیدا کیا  
سننے والا دیکھنے والا اُسے پھر کر دیا :

اور ہمیں نے پھر دکھایا اُس کو رستہ (دین کا)  
رکھی ہیں تیار ہم نے مُنکروں کے واسطے  
نیک البتہ پئیں گے ساغر (صہبائے ناب)  
ایک چشمہ جس سے بندے ہوں گے نیر اللہ کے  
یہ وہ ہیں جو منیت کرتے ہیں پوری (مان کے)  
جس کی آفت (ہر طرف) پھیلے گی (دنیا کے لیے) :

اور جو حُب الہی میں کھلاتے ہیں طعام  
اور کہتے ہیں کہ ہم کھانا کھلاتے ہیں تمہیں  
تم سے شکر اور اس کے بدلے کی نہیں خواہش ہمیں :  
(خوف سے) اُس دن کے ہم تو ڈرتے ہیں اللہ سے

لے جاں کنی کی تکلیف سے اکثر  
یہ حالت ہو جاتی ہے۔  
تو دنیا میں خدا کو بھٹاتا تھا خدا کے  
انکاس سے نہ گروا کرنا تھا اور بھٹاتا  
سے اٹھ کر کرتا ہوا اپنے گھر جا کر کھاتا  
تو حدیث شریف میں ہے کہ اس حالت  
کے بعد قاری کو بلی کہنا چاہیے یعنی  
"ہاں جلا سکتا ہے رونا کو خدا کے دہرا"

اُن کو دیکھتے تھے یہاں اُن کا نقشہ تھا  
تازہ رونی اور خوش دلی ہوئی اُن کو عطا  
اور اُن کو ہم کہہ رہے ہیں جنت کی عطا  
یہ شہی و شاک (کافلت) بھی اُن کو دے دیا  
یہ بھٹاؤں کے غلبہ میں تھے لگاتے تھے پیر  
جہاد کے بھڑکے ہوئے کی تیزی نہ آئے گی تفرقہ



وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذَلُّلاً ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ  
بِأَنبِيَاءٍ مِّنْ فَصَّةٍ ۝ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ  
قَدَّارُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝  
عَيْنًا فِيهَا تُشْفَىٰ سَلْسَبِيلًا ۝ وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ ۝ لَدَانٌ مُّخْتَلُونَ  
إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنشُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ رَأَيْتَ نَعِيمًا  
وَلُكَا كَبِيرًا ۝ عَلَيْهِمْ نِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ ۝ وَاسْتَبْرَقٌ وَحُلُوفٌ  
أَسَاوِرٌ مِّنْ فِضَّةٍ ۝ وَسَقَمُ رِجْلِهِمْ شَرَّابٌ طَلُورًا ۝ إِنَّ هَذَا كَانَ  
لَكُمْ جَزَاءً ۝ وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ  
تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ أَهْبَاءً لَوْ كَفُورًا ۝ وَادْكُرْ  
اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا  
طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُجْتَبُونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا  
تَعِينًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۝ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمَنَّا لَهُمْ  
تَبِيلًا ۝ إِنَّ هَذَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝  
وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يَدْخُلُ  
مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۝ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝  
سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ يَكْتَبُ وَهُوَ يُعَلِّمُونَ الْإِنسَانَ فِيهِ لَا كُفُوءَ لَهُ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ فَأَلْصَقَتْ عَصْفًا ۝ وَالنَّشْرِ نَشْرًا ۝

لے یعنی جنت والوں کے

سائے میوؤں کے درختوں کے خمیدہ کیف بار ،  
 آنسو سے شیشے کے چاندی کے برتن دور میں !  
 اور انہیں جام (شراب ایسے) پلائیں گے وہاں  
 ہوگا اک چشمہ وہاں ہے نام جس کا سلسبیل :  
 جو ہمیشہ (عمر و صورت میں) رہیں گے (نوجوان)  
 جیسے ہیں بکھرے ہوئے موتی (درخشاں، صوفشاں) :

تو اگر دیکھے وہاں، تجھ کو نظر آنے لگیں  
 ان کے کپڑے، ریشمی، سبز اور باریک و دریزہ  
 اور پاکیزہ شراب اُن کو پلائے گا خدا :  
 ہوگئی مقبول ہر کوشش تمہاری (برملا) :

ہم نے نازل تم پر ہے قرآن تدریجاً کیا :  
 اور نہ مانو کہنا، ناشکر اور عصیاں کار کا :

اپنے رب کا نام تم شام و سحر پیتے رہو  
 اور کرو تسبیح اُس کی (صدقِ دل سے رات کو) :

یہ ہیں جلدی ملنے والی (صرف دنیا) چاہتے  
 ہم نے ہی پیدا کیا ہے اُن کو (بیشک ہم نے ہی)

اور ہم جب چاہیں اے آئیں بدل کر آدمی  
 یہ تو باتیں ہیں نصیحت کی، تو جو ہو چاہتا

تم نہ چاہو گے کبھی، جب تک نہ خود چاہے خدا،  
 جس کو چاہے اپنی رحمت میں خدا داخل کرے

### سورہ مرسلات (۷۷)

(یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں ۵۷ آیتیں اور رکوع ہیں)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (دیباں)  
 پہلے جو چلتی ہیں دھیمی، اُن ہواؤں کی قسم !  
 جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :  
 اور یکے کر زور رہو جاتی ہیں پھر جو تیسرے دم !

پھر اٹھا کر (بادلوں کو) جو کہ لاتی ہیں ابھار !

وَالْفُرْقَتِ فَرَقًا ۚ وَالْمُنَافِقِينَ ذُكِّرُوا ۚ عَذْرًا أَوْ تَذَرًا ۚ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۚ وَلَئِذَا  
 الْبُيُوتُ تَحْسَبَتْ ۚ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۚ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِفَتْ ۚ وَإِذَا الرُّسُلُ  
 اقْتَتَبَتْ ۚ لَا تَرَ يَوْمَئِذٍ أُمَّةً مُّجْتَمِعَةً ۚ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ وَنَا أَوَّلَكُمْ وَأَوَّلُكُمْ الْفَصْلُ ۚ  
 وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ نُكَلِّمِ الْأَوَّلِينَ ۚ ثُمَّ نُنْهَاهُمُ الْآخِرِينَ ۚ  
 كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ  
 مِنْ تَاءٍ وَمِيَمِينَ ۚ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ لَّكِينٍ ۚ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۚ فَقَدْ رُكِّدَتْ  
 فَتَنَمُ الْقِدْرُونَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۚ  
 أَحْبَاءً وَأُمُورًا ۚ وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسِيَّ شُعْبَتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ نَآءً فُرَاتًا ۚ وَيْلٌ  
 يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۚ انْطَلِقُوا إِلَىٰ  
 ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۚ لَا ظَلِيلٌ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ اللَّيْلُ ۚ إِنَّمَا تَرَىٰ بُشْرًا  
 كَالْقَصْرِ ۚ كَأَنَّهُ جَمَلَتِ صُفْرًا ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ هَذَا يَوْمُ لَا  
 يَنْطِقُونَ ۚ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ  
 هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۚ فَنُفِخُ فِي سُفُوفِكُمْ ۚ فَيَكِيدُونَ ۚ  
 وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ إِنَّ السَّاعِينَ فِي ظُلُلٍ وَعُيُونٍ ۚ وَفَوَاحِشٍ  
 يَشْتَبُونَ ۚ كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِنْ مَّا رِزَقْتُمْ ۚ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي  
 الْمُحْسِنِينَ ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ كُلُّوا وَتَشَبَّهُوا قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ جَحْرُمُونَ ۚ  
 وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۚ وَيْلٌ  
 يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ فَيَأْتِي حَدِيثٌ بَعْدَهُ يُدْمِنُونَ ۚ

پھاڑ کر پھران کو کرتی ہیں جہاں (بار بار) ۱

لے یعنی ایسے اونچے اونچے بلند  
شعلے جیسے بلند محل:

۱۰۰ حدیث شریف میں آیا ہے کہ  
اس آیت کے بعد نماز میں یا نماز کے  
علاوہ اُمتاً باللہ کرنا چاہیے یعنی

لے یعنی ایمان (قرآن و) خدا پر ملامت

پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں (مدام) ۲  
بالیقین، تم سے جو وعدہ ہے قیامت کا ہوا  
جب ستارے سناں ہو گئے ۳ آسمان پھٹ جائیگا ۴  
لائے جائیں گے مقرر وقت پر (پیش نظر)  
ملتوی ہیں فیصلے کے دن پر (سب بر ملا)

ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۵  
پھر انہی کے پیچھے ان پھیلوں کو بھی سے بھیجنا ۶  
(اور) ہے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۷  
پھر اُسے مضبوط و محفوظ اک ٹھکانے سے رکھا ۸  
ہم بھی کیا اندازہ کرنے والے ہیں (دیکھو ذرا) ۹  
ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۱۰

(یہ تو سوچو) کیا نہیں ہم نے بنائی یہ زمیں ۱۱  
بار آور کچے کو بے ساروں کا زمیں پر رکھ دیا  
ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۱۲  
اب چلو تم اُس کی جانب جس کو جھٹلاتے رہے ۱۳  
ہے نہ گہری چھاؤں اُس میں اور نہ گرمی سے لہاں ۱۴  
زرد ہیں وہ اونٹ گویا (خوفناک و خوف زار) ۱۵  
یہ وہ دن ہوگا کہ اُن سے کچھ نہ بولا جائے گا

ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۱۶  
اور انگوں کو بھی (تاکہ لیس حساب اعمال کا) ۱۷  
ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۱۸  
جیسے وہ چاہیں، انہیں موبے ملیں گے (خوشگوار) ۱۹  
کام جو تم نے کیئے تھے، اُن کا بدلہ ہے یہی ۲۰  
ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۲۱  
(بعد از) بیشک ہو تم (جھٹلانے والے) پر مخاطب ۲۲  
ہے یہ دن جھٹلانے والوں کی تباہی کا (بر) ۲۳

فیصلے کا دن ہے یہ، ہے جمع تم سب کو کیا  
تم کو آتا ہو جو کوئی داؤں، ہم پر لو چلا ۲۴  
چھاؤں میں (جنت کی) اور پتہ نہیں ہیں پر نہ نگار  
(حکم ہوگا) اب مزے سے تم یو اور کھاؤ بھی  
ہم پوچھ دیتے ہیں، کی کرنے والوں کو صلا ۲۵  
کچھ دنوں (دنیا میں) کھاو اور اٹھاو فانہ ۲۶

۱۰۰ حدیث شریف میں آیا ہے کہ  
اس آیت کے بعد نماز میں یا نماز کے  
علاوہ اُمتاً باللہ کرنا چاہیے یعنی  
لے یعنی ایمان (قرآن و) خدا پر ملامت

سُورَةُ النَّبَاِ يَكِيْنُ وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اَيَاتٍ وَفِيْهَا رَكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ ۚ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۚ الَّذِي هُمْ فِيْهِ

مُخْتَلِفُوْنَ ۚ ۝۲ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۚ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۚ ۝۴ اَلَمْ نَجْعَلِ

الْاَرْضَ مِهْدًا ۚ ۝۵ وَالْاِجْبَالُ اَوْتَادًا ۚ ۝۶ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلْنَا

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۚ ۝۷ وَجَعَلْنَا الْيَلَّ لِيَّاسًا ۚ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ ۝۸

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۚ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۚ ۝۹

وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ ۝۱۰ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۚ ۝۱۱

وَجَنَّتِ الْاَفَّااقُ ۚ ۝۱۲ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۚ ۝۱۳ يَوْمَ يُنفَخُ فِي

الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۚ ۝۱۴ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ ابْوَابًا ۚ ۝۱۵ وَسُيِّرَتِ

الْاِجْبَالُ فَكَانَتْ سُرَابًا ۚ ۝۱۶ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۚ ۝۱۷ لِلطَّغِيْنَ

مَا بَاءَ ۚ ۝۱۸ لِّبَنِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا ۚ ۝۱۹ لَا يَدْخُلُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۚ ۝۲۰

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۚ ۝۲۱ جَزَاءً وَّفَاقًا ۚ ۝۲۲ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

حِسَابًا ۚ ۝۲۳ وَكَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا كِذِّاِبًا ۚ ۝۲۴ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۚ ۝۲۵

فَذُوقُوْا فَلَنْ نُّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۚ ۝۲۶ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَغْفِرَةً اِلٰهِيْنَ

وَاَعْنَابًا ۚ ۝۲۷ وَكَوَاعِبَ اَنْرَابًا ۚ ۝۲۸ وَكَاسًا دِهَاقًا ۚ ۝۲۹ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

لَغْوًا وَّلَا كِلْبًا ۚ ۝۳۰ جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۚ ۝۳۱ رَبِّ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنُ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ ۝۳۲

## (۷۸) سورۃ نباء

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ہم نبیین اور دروگوں میں

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان

پوچھتے ہیں حال (یہ باہدگر) کس چیز کا؟ (کیا) بڑے اُس حادثے کا جس کا ہونا ہے بجا؟

جس کے بارے میں انھیں ہے اختلاف (تاروا)؟

خیر، ان کو عنقریب اب آگہی ہو جائے گی؟ پھر (میں کہتے ہیں) اب سب آگہی ہو جائے گی؟

کیا نہیں ہم نے بنائے فرش (سطح) زمین؟ اور میںیں کو ہزاروں کو (جو اُس پر گولیں)؟

اور بنایا تم کو جوڑا جوڑا (مادہ اور نر)؟ موجب راحت بنایا نیند کو (ہر طور پر)؟

رات کو (لوگو) بنایا ہے ہمیں نے پردہ پوش؟ دن کمانے کے لیے ہم نے بنایا (پُر مزدور)؟

اور بنائے تم پہ ہم نے سات مضبوط آسمان؟ اور (سُوج کو) بنایا ایک مشعل صوفیاں؟

پانی کا دیلا بہایا ابر پر از آب سے؟ غلہ اور سبزہ نکالیں تاکہ (دنیا کے لیے)

اور گھنے گلزار آگائے پتوں میں پلٹے ہوئے؟

فیصلے کے دن کا بیشک وقت ہے ٹھہرا ہوا؟ صور جس دن (حکم سے خالق کے) پھونکا جائے گا

جوق (اُس روز) تم (قبروں کے اٹھ کر) آؤ گے؟ آسمان پھٹ جائے گا، ہو جائیں گے اس میں دے؟

اور چلائے جائیں گے (اپنی جگہ سے) کو ہزار (سرکشوں کی) گھات میں دوزخ لگا ہے بالیقین

جس میں قرون وہ رہیں گے (مضطر و اندوہ گیس)؟ اور نہ کچھ پینے کو، پیپ اور گرم پانی کے سوا؟

وہ نہ چلیں گے وہاں (زہار) ٹھنڈک کا مزا؟ یہ ہے پورا پورا بدلہ (ان کے بد اعمال کا)؟

بلے توقع تھے وہ (گویا کہ) حسابِ حشر سے؟ اور نکلا کر ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے؟

ہم نے ہر اک چیز کو محفوظ رکھ کر کر لیا؟ (ہم کہیں گے ان سے) اب اعمال کا چھو (مزا)؟

اب بڑھائیں گے نہ ہم کچھ درد و دکھ کے ماسوا؟ باغ ہیں (رہنے کو) اور انکور (شیریں خوشگوار)؟

کا مینابی بیشک ان کی ہے جو ہیں پرہیزگار؟ (اور پلٹنے کو) پھلکتے جام (وہ بھی کوثری)؟

دل پہننے کو، دو شیرہ عورتیں اک عمر کی؟ یہ تمھارے رب کی جائزے جلد سے (بے کراں)؟

رہ و کد ہوگی نہ کوئی بات بے مورد وہاں؟

جو صلاب (اُن نے) نکلا کر دے دیاجے بگلیاں؟ وہ زمین و چین اور جو چھوکتے ان کے درمیان؟ سب کا سب (اور ازل سے) ہم والا (مہربان)؟ کوئی اُن کی بات کرے نہ سب (ان کی زبان)؟

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ  
لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ ذَلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ انْمَحْ  
إِلَى رَبِّهِ مَا بَاءَ ۚ إِنَّا آنَسْنَا زُكُومًا عَنِ ابْنِ قَارِبَ ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ  
يَدُهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ شَرْبًا ۚ  
سُورَةُ النَّازِعَاتِ بَيِّنَاتٌ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَآيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُذَكَّرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّازِعَاتُ غُرَقًا ۚ وَالنَّشِيطَاتُ تَشِيطًا ۚ وَالسَّجِدَاتُ سَجْدًا ۚ وَالسُّجُودَاتُ  
سُجُودًا ۚ وَالْمُدَبِّرَاتُ أَمْرًا ۚ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّجِفَةُ ۚ تَنْبُعُهَا الزَّلَافَةُ ۚ  
قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۚ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۚ يَقُولُونَ أَيْنَا التَّوَدُّدُونَ  
فِي الْحَافِرَةِ ۚ إِذَا الْكَوَاكِبُ اخْتَلَعَتْ ۚ قَالَُوا بَيْنَكُمُ إِذْ كُنْتُمْ تَخْلَعُونَ  
فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۚ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۚ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ  
مُوسَى ۚ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْأُولَى الْمُقَدَّسَ طُوى ۚ إِذْ هَبَّ إِلَى فِرْعَوْنَ  
إِنَّهُ طَغَى ۚ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزُولَى ۚ وَاهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ  
فَتَخْشَى ۚ فَإِنَّهُ الْآيَةُ الْكُبْرَى ۚ فَكَذَّبَ وَعَصَى ۚ ثُمَّ أَذْبَرَ  
يَسْعَى ۚ فَحَشَرَ قَادَى ۚ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ۚ وَآخَذَهُ اللَّهُ  
نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَى ۚ وَأَنزَلْنَا أَشْدَّ  
خَلْقًا أَمَّ السَّمَاءِ بَنَاهَا ۚ رَفَعَ سَنَكُهَا فَسَوَّيْنَاهَا ۚ وَأَعْطَشَ لِبَنِيهَا وَأَخْرَجَ  
ضُلُمَهَا ۚ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ۚ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۚ

اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کی قسم لگا کر کہتا ہے جو کافروں کی نگوں میں گھس کر سختی کے ساتھ جان نکالتے ہیں اور مومنوں کے ہندو وقت پرگ آسانی سے قبول دیتے ہیں اور ان فرشتوں کی جو آسمان اور زمین کے درمیان ترستے پھرتے ہیں اور ان کی جو دلی سننے یا لینے کو ڈوڑھتے ہیں پھر ان کے مطابق دنیا کا انتظام کرتے ہیں۔

یعنی عرصہ مشق کی مدت

دھوپ اور رات کو آسمان سے اس پرستی کیلئے کہ دونوں کا صفت آفتاب ہے اور آفتاب کا آسمان سے

جب کہ رومی اور فرشتے ہوں گے صفت کھڑے ہاں مگر جو ٹھیکٹ لپے، اذن رحمت جس کو دے ۛ  
یہ قیامت کا ہے دن، برحق (سمجھنا چاہیے) کہ چکنے بنیہ، ہم تم کو عذاب (عشر) کی دیکھ لے گا جس دن (اپنی آنکھ سے) ہر آدمی اور جو کافر ہے وہ بیچنے گا (باصد اضطراب)

### (۷۹) سورۃ نازعات

(یہ سورۃ مکر معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۴۰ آیات ہیں) نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان) جو بڑا ہی رسم والا ہے نہایت مہرباں ۛ

ہے قسم ان کی جو (روحیں) ڈوب کر ہیں کھینچنے ۛ (اور ان کی) جو ہیں افلاک زمین میں تیرتے ۛ پھر بناتے ہیں جو کام اپنے خدا کے حکم سے ۛ زلزلہ جب اٹھے بعد ازاں زلزلے کے دوسرا ۛ (اور) ہوں گی ان کی نظریں (غور کے واسطے) ٹھکی ۛ ہڈیاں رہ جائیں گے رگل رگل کے جب ہم کھولیں ۛ تو قیامت) ایک جھڑکی ہے (ہمارے واسطے) ۛ (اے نبی) پہنچا ہے کیا موسیٰ کا تم تک واقعا ۛ جاؤ تم فرعون کے پاس اُس نے کی ہے سرکشی ۛ راستہ ربک دکھاؤں میں تجھے، اور تو ڈرے ۛ پھر نہ مانا اور جھٹلایا اُسے فرعون نے ۛ پھر منادی کر کے اُس نے جمع لوگوں کو کیا ۛ کی گرفت انجام کا رُس کی خدا نے (بر ملا) اس میں کوئی شک نہیں ڈرتا ہے جو اللہ سے خلقت (ثانی) تمہاری رب کو ہے و شوا ربک ۛ اُس کی حجت کی خوب ادھی، کر دیا ہمار بھی ۛ

جو بڑا کرتے ہیں (جو ڈاؤر ہند (ساکے) کھول گئے ۛ (اور قسم ہے) آگے بڑھنے والوں کی پھر دوڑ کے ۛ کانپنے والی (زمین) جس دن (لرز کرے) کانپنے ۛ دل (ہمت لوگوں کے) ہوں گے ٹھٹھکتے (جا بجا) کہتے ہیں، کیا ہم پھر اُسے پاؤں لوں گے کبھی ۛ کہتے ہیں پھر لوٹنا تو بات ہے نقصان کی ۛ (ایک جھڑکی دی کہ) سبب ان میں آجائیں گے ۛ پاک میدان طویٰ میں دی انھیں رُٹنے ندا ۛ پھر کہو کیا چاہتا ہے تو، ملے پاکیزگی ۛ پھر بڑا اُس کو دکھایا معجزہ (اک شان سے) ۛ سنی پھر تدبیر کی، کی پیٹھ اپنی پھیر کے ۛ اور کہا، میں ہی تو ہوں معبود تم سب کا بڑا ۛ آخرت کی اور دنیا کی سزا میں دھر لیا ۛ ہے بڑی (اس واقعہ میں) عبرت اُس کے واسطے ۛ یا بنانا آسمان کا، جس کو پیدا کر لیا ۛ رات کی ہمار یک اُس کی دھوپ اُس کی کھولنے ۛ

اور زمین کو جو زمین اس نے پیدا کیا (اور زمین کو) اُس کا پانی اور چارہ بھی بنایا اُس میں سی



وَالْجِبَالُ أَرْسَاهُمْ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلَا تَنْعَامُكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ  
 الْكُبْرَىٰ ۖ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ۖ وَبُرْزَتِ الْجَحِيمُ  
 لِمَن يَرَىٰ ۖ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ۖ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۖ فَإِنَّ الْجَحِيمَ  
 هِيَ الْمَأْوَىٰ ۖ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ  
 الْهَوَىٰ ۖ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۖ يُسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ  
 مُرْسَاهَا ۖ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ۖ إِلَيْ رَّبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۖ إِنَّمَا  
 أَنْتَ مُنذِرٌ مَّنْ يُخَشِّهَا ۖ كَالَّذِينَ يَوْمِ بَيْرُوتِهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا  
 عِشْرِينَ أَوْ ضُرُوبًا ۖ

سُورَةُ عَبَسَ يُكَيِّدُ وَهُوَ الْفَتَنَانِ وَأَرْبَعُونَ لَبِثًا وَفِيهَا الْوَعْدُ وَالْمَوْعِدُ الْخ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۖ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّه  
 يُزَكَّىٰ ۖ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الْذِّكْرَىٰ ۖ أَمَّا مَنْ اسْتَغْنَىٰ ۖ فَأَنْتَ  
 لَهُ تَصَدَّىٰ ۖ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَكَّىٰ ۖ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۖ  
 وَهُوَ يُخَشَّىٰ ۖ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۖ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ  
 ذَكَرَهُ ۖ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۖ رُّفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۖ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۖ كِرَامٍ  
 بَرَرَةٍ ۖ قَبِيلَ الْإِنْسَانِ مَا أَكْفَرَهُ ۖ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ مِنْ نُّطْفَةٍ  
 خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۖ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۖ ثُمَّ أَمَاتَهُ ۖ  
 فَأَقْبَرَهُ ۖ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۖ كَلَّا لَبَّأً بِقُضٍ مَا أَمَرَهُ ۖ

اور (زیر پر) گاڑ کر کہسار قائم کر دیئے ۶  
پھر (قیامت کا) بڑا ہنگامہ جب آجائے گا ۶  
اور دوزخ رکھ دیا جائے گا لا کر سامنے  
پس شرارت پس نے (بھی دنیا میں) کی (اور سرکشی) ۶  
تو ٹھکانہ ہے جہنم ہی بس اس کا (دائمی) ۶

اور جو کوئی کھڑا ہونے سے رب کے سامنے  
تو بہشت اس کا ٹھکانہ ہے (ہمیشہ کے لیے) ۶  
لوگ! ہارے میں قیامت کے، میں تم سے پوچھتے  
رہے پھر تم کو کہے کیا کام اس کے لکر سے؟  
تم ہو صرف اس کو ڈرانے والے، جو اس سے ڈرتے  
گو یا وہ اک شام یا اک صبح (دنیا میں) ہے ۶

## (۸۰) سورہ عیس

(یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۱ آیتیں اور ایک کوع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (دیں)  
جو بڑا ہی رسم والا ہے (نہایت مہرباں) ۶

ہو گئے ہیں بڑھیں، تیوری چڑھائی، منبنا  
کیا خبر تم کو، سنو جانا وہ شاید (سن کے پند) ۶  
جو ہے بے پردہ تو جو ہے اسی پر بار بار (بار)  
اور جو ڈر کر، تھلے پاس آئے دوڑتا ۶  
کچھ نہیں، یہ ہے نصیحت چہ اس کو جو چاہے پڑھے  
پاک ہیں وہ اور بہت اونچی جگہ رکھے سوائے  
جو ہیں نیکو کار اور جن کے علاج ہیں برے ۶  
اس کو ہے اللہ نے کس چیز سے پیدا کیا اپنے  
اس پھر (نیکو بدی کا) راستہ آساں کیا ۶  
جب بھی چاہے گا (دوبارہ) پھر اٹھائے گا اسے ۶

صرف اتنے بڑے کہ ان کے پاس اک اٹھھا آ گیا ۶  
یا نصیحت منبتا، اور ہوتی وہ اس کو سوؤ منبت ۶  
کچھ نہیں الزام تم پر، مگر نہ ہو اس کا سدا ۶  
اس سے ہو جاتے ہو تم (بے فکر اور) بے اعتنا ۶  
(بہتریں) اوراق میں عزت کے لکھا ہے اسے ۶  
رہتے ہیں ہاتھوں میں وہ (ایسے ہی) لکھے مالوں کے ۶  
کتنا نا شکر ہے انسان ہو خدا کی مار اسے ۶  
نطفے سے، پھر اس کو اک ایٹانے پر قائم رکھا ۶  
پھر اسے مارا، پھر اس کو قبر میں رکھوا دیا ۶  
وہ نہ پورا کر سکا، جو کچھ کہا اللہ نے ۶

سے رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم  
سے مراد ہے

سے عبداللہ ابن ام کلثوم

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۚ أَأَنْصَبْنَاهُ السَّمَاءَ صَبًّا ۚ  
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۚ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۚ وَعَيْنَا وَقْظًا ۚ  
وَزَيْتُونًا وَلُحْلًا ۚ وَحَدَّائِقَ غُلْبًا ۚ وَفَالِكَةً وَابًا ۚ مَتَاعًا  
لَكُمْ ۚ وَلَا نَعْمَاكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۚ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ  
أَخِيهِ ۚ وَأُمِّهِ ۚ وَأَبِيهِ ۚ وَصَاحِبَتِهِ ۚ وَبَنِيهِ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ  
يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۚ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۚ ضَاحِكَةٌ  
مُسْتَبْشِرَةٌ ۚ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۚ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۚ  
أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ۚ

سُورَةُ التَّكْوِيْرِ يَكُونُ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۚ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۚ وَإِذَا  
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۚ وَإِذَا الْعُشَارُ عُطِّلَتْ ۚ وَإِذَا الْوُحُوشُ  
حُشِرَتْ ۚ وَإِذَا الْبِهَارُ سُجِّرَتْ ۚ وَإِذَا الْتُفُوسُ  
زُوِّجَتْ ۚ وَإِذَا الْبُيُوتُ دُفَّتْ ۚ وَإِذَا الْحُتُوفُ دُفَّتْ ۚ  
وَإِذَا الْبُيُوتُ دُفَّتْ ۚ وَإِذَا السَّمَاءُ كُنْشِطَتْ ۚ وَإِذَا  
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۚ وَإِذَا الْجِبَّةُ أُرْلِفَتْ ۚ عَلِمَتْ نَفْسٌ  
مَا أَحْضَرَتْ ۚ فَلَا أَقْسَمُ بِالْخُتْسِ ۚ الْجُودَارِ الْكُنْسِ ۚ  
وَالْيَلِ إِذَا عَسَّعَسَ ۚ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۚ

اپنے کھانے ہی کی جانب آدمی کر لے نظر  
 رینج کی قوت سے پھر چیرا زمین کو بھاڑ کر  
 (جیسے) انگور اور (ہرک قسم کی) ترکاریاں  
 اور میوہ اور چارہ پڑا (اور یہ سب اس بیٹے)  
 پھر وہ بھاڑنے والی جب (قیامت) آئے گی پڑے  
 اپنے بھائی پلا اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے  
 ہوگی اس دن فکر کافی، اُن میں سے ہر ایک کو  
 سننے ہوں گے اور خوشیاں کہنے ہوں گے (وہ سبھی)  
 (اور) سیاہی ہوگی اُن پر (مطلقاً) چھاتی ہوئی

ہم نے برسیا بلندی سے جو پانی (خاک پر) پڑے  
 پھر اُگایا ہم نے غلہ اُس میں (میسوے اور ٹمر)  
 اور زمیتون اور کھجوریں اور گنے گلشن (ہیاں) پڑے  
 تم کو اور چوپایوں کو پھینکے تھائے خاندے  
 (اُس کی ہیبت دیکھ کر) بھاگے گا اُس دن آدمی  
 اپنی بیوی اور بیٹوں سے (دنگا میں پھیر کے ہند)  
 کہتے منہ اُس دن چمکتے ہوں گے (لے لوگوں کو)  
 اور ہوگی گرد اُس دن کتے چہروں پر پڑی پڑے  
 یہ دہی میں لوگ جو کافر تھے اور بدکار بھی ہند

## (۸۱) سورہ تکوین

(یہ سورہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہیں ۲۹ آیتیں اور ایک رکع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے بنایت مہرباں پڑے

(نور) جب خورشید (تاباں) کا پلٹا جائے گا پڑے  
 جب چلائے جائیں گے (اپنی جگہ سے) کوہ سار پڑے  
 (روکنے اور تھامنے والا نہ ہو اُن کا کوئی) پڑے  
 اور جب بھر کا دینے جائیں گے دریا (آگ سے) پڑے  
 اور جب اُس لڑکی سے پوچھیں زندہ کاڑا تھا جسے  
 اور جب اعمال اللہ (سب کے) کھولے جائیں گے  
 اور جب بد بکلیا جائے گا جہنم (بالیقین) پڑے  
 جانے گا ہر شخص کیا آیا ہے لیکر (نورم دیں) پڑے

ماند پڑ جائیں گے جب تارے (جھڑینگے بڑا) پڑے  
 اور گیا بھن ہوں شتر مادائیں جس دن بے مہار پڑے  
 جانور جب (بستیوں میں) آ بھڑیں گے جنگلی پڑے  
 جب ملائے جائیں گے (روحوں سے) جوڑے (ہم کے) پڑے  
 (لوگوں نے) کس جرم کے بدلے میں مارا تھا مجھے؟ پڑے  
 کھال لھینچی جائے گی جب آسمان کی (عرش سے) پڑے  
 اور جب نزدیک لائی جائے گی خلد (بریں) پڑے

ہم قسم کھاتے ہیں اُن تاروں کی جو پیچھے نہیں پڑے  
 اور (قسم ہے) رات کی جب (اُسکی) پھیلے (تیرگی) پڑے  
 اور اُن کی بھی جو سیدھے چلتے چھپے ہیں پڑے  
 اور (قسم ہے) صبح کی جب سانس لے (پوہ ہو پنی) پڑے

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ  
مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِسَجُنٍ ۝  
وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ  
بَضِيعٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ فَإِنْ تَذَهَّبُونَ  
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ وَ  
مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ الْكَبِيرِ وَهِيَ تِسْعٌ عَشْرَةٌ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّيَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ  
فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مِمَّا  
قَدْ مَتَّ وَآخَرَتْ ۝ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ  
الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّبَكَ قَعَدًا لَكَ ۝ فِي  
أَيِّ صُورَةٍ مَا تَشَاءُ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ۝ وَإِنْ  
عَلَيْكُمْ لَحَفِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝  
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝  
يَجْلُونَهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝ وَمَا  
أَذْرَكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝ ثُمَّ مَا أَذْرَكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ۝  
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۝ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝

مراد جبریل علیہ السلام سے  
جو وحی لاتے تھے۔

یعنی سب فرشتوں کا

یعنی بطور زادِ عزت کیا بھیجا  
ہے اور اپنے بعد دنیا میں کیا آثار  
چھوڑے ہیں۔

ہے یہ (قرآن) صاحبِ عزت (فرشتے) کا پیام  
وہ (فرشتہ) صاحبِ قوت ہے، اس کا مرتبہ  
معتبر ہے وہ وہاں اور شک ہے مانا ہوا  
اس فرشتے کو تو خود دیکھا ہے اس نے بالیقین  
غیب کی باتوں پر نخل اس کو نہیں ہے (زینہار)  
تم کہہ کر بھٹکے چلے جاتے ہو پھر اسے خاص عام  
تم میں سے سیدھا جو چلنا چلے اس کے واسطے  
چاہ سکتے تم نہیں کچھ بھی، (مہر ہے فیصلہ)  
راہل کہ یہ تمہارا دوست دیوانہ نہیں،  
صاف اور روشن کہنا ہے پر (فلک کے بار بار)  
اور یہ (قرآن) نہیں مردود شیطان کا کلام  
ہے یہ (قرآن) ایک نصیحت سارے عالم کے لیے  
اور جب تک خود نہ چاہے مالک ہر دوسرا

## (۸۲) سُورَةُ الْفَطَارِ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہیں ۱۹ آیتیں اور ایک لکوع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازِ بیاں  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

آسمان پھٹ جائے جب اور جب تارے جھڑکیں  
اور جب قبریں اکھاڑی جائیں (مڑے ہوں کھڑے)  
اور جب دریا (خلاف اپنی جگہ کے) بہہ چلیں  
بحال لے گا پھر یہ ہر اک شخص (ارکے حکم سے)  
آگے کیا بھیجا ہے، کیا آیا ہے پیچھے چھوڑ کے

تجھ کو اے انسان ہے کس چیز نے بہکا دیا  
جس نے کی تخلیق تیری پھر درست (اعضا کی)  
اپنے اس رب جو ہے لطف کرم والا بڑا  
تیرے جوڑ اور بند پھر اس نے تناسب رکھے  
پھر دیا ترکیب جس صورت میں بھی چاہا نتجھے

کچھ نہیں، تم بلکہ جھٹلاتے ہو روزِ عدل کو  
وہ عمل کے کھنے والے صاحبِ عزت (ایں)  
ہیں مقرر پاسباں حالانکہ تم پر (وہ بھی دو)  
(جن کا ہم نے نام رکھا ہے کراما کا تیس)  
تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں (بالیقین)

جو ہیں نیکو کار وہ جنت میں ہوں گے عیش کی  
(چار و ناچار) اس میں داخل ہوں گے وہ روزِ جزا  
اے نبی، تم کیا سمجھتے ہو، کیا روزِ جزا؟  
کام جس دن کچھ، نہ کوئی بھی کسی کے اتنے کام  
اور جو بدکار ہیں، دوزخ میں ہوں گے واقعی  
اور نہ ہونے بائیں گے غائب وہ اس (یا جبار)  
کیا خبر ہے تم کو کیسا ہو گا دنِ انصاف کا  
اور حکم اس دن چلے گا صوت (ایک) اللہ کا

سُورَةُ الطَّٰفِيَّاتِ يَكْبُرُ فِي سِتِّ ذُنُوبٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَتَالُوا عَلَى النَّاسِ

يَسْتَوْفُونَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَلُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ أَلَا

يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۝ لِّيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمَ يَقُومُ

النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالِينَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي

سِجِّينٍ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ يَوْمَ الَّذِينَ ۝ وَمَا يَكْذِبُ

بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ سَرَّانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا

إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمِذٍ لَّجَبُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ يَصَالُوا الْجَحِيمَ ۝

ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ

لَفِي عِلِّيَّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ

الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ۝

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ

مَخْتُومٍ ۝ خَمْرًا مَّسْكًا ۝ فِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ

وَمِرَاجَهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝

١

(۸۳) سورۃ تطہیف

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی آیتیں ۳۱ آیتیں اور ایک کرم ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رسم والا ہے نہایت مہربان :

جے (بڑی) کم دینے والوں کی خرابی (بالیقین) ۴ وہ جو تیس لوگوں سے پورا نامہ لپ کر، (اور دس نہیں) ۵

ناپ کر یا تول کر جب دیں انھیں تو دیں گھٹا: کیا خیال ان کو نہیں، اٹھنا بھی ہے (روزہ جزا):

اُس بڑے دن، لوگ جس دن ہونگے ہر جا اکھڑے سامنے پروردگار و مالک کو مین کے پہ

کچھ نہیں اعمالنا میہ فاجران (دہر) کے  
(مشرکے دن اے نبی) سچتین میں ہوں گے پروپے

اور تم کیا سمجھو، یہ سمجھیں کیا ہے (اے نبی)؟ ایک فخر، جس کی ہوتی رہتی ہے خانہ پری:

اُس بن (ان) جھٹلانے والوں کی، حیرانی سے بڑی:

جاننے میں جھوٹ جو روزِ جزا کو (مدعی) بند

اور جھٹلاتا ہے (اس) روز قیامت کو وہی جو کنہکار اپنی حد سے بڑھ گیا ہو (واقعی) نہ

جب ہماری آبیں پڑھ کر سنا لے ہیں اسے  
لہتا ہے یہ تو فقط افسانے ہیں اسلاف کے

پچھ نہیں بلکہ ہے زنا کارانے دیولوں کو ملک لیا۔  
 جو (برے) اعمال یہ کرتے ہیں ان کے اعمال کا بدلہ  
 کھ لقا بہت تیشہ میں خمر میں اتار دیتا ہے۔

بچھ نہیں، اس دن یہ اپنے رب کے بیٹے چھریٹینا (اس درجہ میں والے جیسے) ہوں گے۔

نیکو کے اعلاۃ میں سے ایک عالم علیہ السلام کا یہ ہے کہ اس نے علم کی ایک نئی روشنی دکھائی ہے۔

ایک دفعہ جب کہ ہوتی رہتی تھی اس سے خفا نہ رہی

لیا ہے یقین کیا اس کی برہے پھریں؟

اگر کنگا کچھ فشتہ ہر وقت ہر واقعہ

ایک سر، جس کی ہاویں رہا ہے کا نام پری  
نیک لوگ (مسلمان) دس عشیرت میں ہو (نگر سنگلا)

اُن کے چہرہ پر سے توند اُتار کر، آرام کی:

ان کے چہرے کے ہادیہ باری ادرم کی  
 مہ (تو تا) رنگ، تو دو بھی، مشکٹ کر،

ہر برس پری ہوئی وودہ بی استی  
 اُس نے سنہ کا سارا چھوٹا

کرس کرے وکوں کو مارا ہے اس کی کرس بی  
 اچھا تو مار کر مرے ملتے ہیں اس

ان میں سے عظیم ترین اور بدستور ہے (عنوان) (اس معانی کے) سرب بس پیسے ہیں (سرب)۔  
 مومنوں کے ربا یقیم، محمد بن ابی القاسم، تھریس

مردوں کی بات میں برا لگے ہے، جی



وَإِذَا أَمَرُوا لِيُخْرِجُوا مِنْكُمْ أُنْقِلُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ أَنْتَقِلُوا فِيهِمْ ۖ  
وَإِذَا أَوْفَوْهُمُ قَالَوَا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۖ  
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۖ عَلَىٰ الْأَرَائِكِ  
يَنْظُرُونَ ۖ هَلْ نُؤِيبُ الْكُفَّارَ مَا كَانَوْا يَفْعَلُونَ ۖ  
سُورَةُ الْإِنْشِقَاقِ بِكَسْرِ الدَّوَاوِي خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۖ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۖ وَإِذَا الْأَرْضُ  
بَدَتْ ۖ وَالْقِمَاقِمُ نَاقِيهَا تَخَلَّتْ ۖ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۖ يَا أَيُّهَا  
الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدًا حَافِلًا قَبِيضًا ۖ فَأَمَّا مَنْ  
أُوتِيَ كِتَابَهُ بَيِّنَاتٍ ۖ فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حِسَابًا  
يَسِيرًا ۖ وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۖ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ  
كِتَابَهُ وَرَأَىٰ ظَهْرَهُ ۖ فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ۖ وَيَصْلَىٰ  
سَعِيرًا ۖ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۖ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ  
لَنْ يَحْجُوزَ ۖ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۖ فَلَا أُفْسِمْ  
بِالشَّفَقِ ۖ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۖ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۖ لَتَرْكَبُنَّ  
طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۖ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ وَإِذَا قُرِئَ  
عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۖ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
يَكْذِبُونَ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۖ

جب گرتے ہیں سے، تو مارتے تھے آنکھ بھی :  
 لوٹتے گھر کو تو کچھ باتیں بناتے لوٹتے :  
 دیکھتے جب ان کو، کہتے تھے یہ ہیں بیکے ہوئے :  
 گو انہیں بھیجانہ تھا ان کا بنا کر پاس :  
 کافروں پر رنج مومن بھی ہنسیں گے (بے گماں) :  
 کافروں نے اہل بیت کے اعمال کا پایا : (یہاں) :  
 تھنوں پر بیٹھے ہوئے، محو تماشا دے جنوں :

## سورۃ الشقاق (۸۴)

(یہ سورۃ مکہ منظم میں نازل ہوئی اس میں ۵۵ آیتیں اور ایک رکوع ہے)  
 نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
 جو بڑا ہی رسم والا ہے نہایت مہرباں :

(جب خدا کے حکم سے) پھٹ جائے (ستف) اسراہیل :  
 اور جب (سطح) زمیں پھیلائی جائے (تان کر) :  
 فرض ہے اس پر کہ مانے حکم رب (داد گہ) :  
 جا رہے اپنے رب کی سمت تو گھٹا ہوا :  
 جس کو سیدھے ہاتھ میں اعمال کا دفتر ملا :  
 اور وہ اپنے لوگوں میں خوش ہو کے واپس آئے گا :  
 وہ پکائے گا اہل کو، اور پرٹے گا نار میں :  
 تھا گماں اس کو، نہ جائے گا (خدا تمک) لوٹ کر :  
 ہے قسم ہم کو شفق کی (اے رسول کائنات) :  
 اور جب ہو چاند پورا (ہے قسم اس کی ہمیں) :  
 کیوں نہیں لاتے یقین ان (کافروں) کو کیا ہوا :  
 اپنے رب کا حکم ملنے سے یہ اس پر فرض (ہاں) :  
 جو کچھ اس میں ہے نکالے ہو کے خالی (سر بسیرا) :  
 (ہو جب ایسا تو سمجھ لو ہے قیامت کی سحر) :  
 جائے گا اس سے، اے انسان! (اکلن دیکھنا) :  
 تو بہ آسانی، حساب اس کا سلجھالا جائے گا :  
 اور جسے اعمال نامہ، پیٹھ پیچھے سے ملا :  
 وہ بہت ہی خوش تھا اپنے (دنیوی) گھر بار میں :  
 کیوں نہیں! تھی اس کے رب کی آیت کے (مومن) پر نظر :  
 اور شب کی، اور ان کی جن پہ چھا جاتی ہے رات :  
 تم یونہی درجہ بدرجہ کر دو گے (منزلیں) :  
 اور ان کے آگے جب قرآن جاتا ہے پڑھا، :  
 تو خدا کے آگے) یہ سجدہ نہیں رکھتے روا :  
 ان کے دل میں ہے جو کچھ معلوم ہے اللہ کو :  
 مے دو مژدہ تم، عذاب درو آگس کا انہیں :  
 بلکہ کافر (الٹا) جھٹلاتے ہیں (قرآن کو سنو) :  
 مے دو مژدہ تم، عذاب درو آگس کا انہیں :

مذہب انہی کے طے کرنے سے  
 مراد ہے۔ پہلے انسان ہی تھا،  
 قابل ذکر، پھر خدا کی قوت سے  
 نطفہ بنکر ان کے رحم میں گیا۔ پھر  
 بچے کی صورت میں پیدا ہوا۔ پھر  
 نوجوان ہوا۔ پھر بچان ہوا پھر پڑھا  
 ہوا، پھر رگیا۔ پھر قیامت تک عالم  
 بریں میں رہا۔ پھر مردہ حشر میں دوبارہ  
 زندہ ہو کر آجیگا اور وہاں کے لئے اہل  
 کے مطابق جنت یا دوزخ میں جائیگا  
 اور یہاں اگر اسکی منزل ختم ہوگی۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

سُورَةُ الْبُرُوجِ ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ

وَمَشْهُودٍ ۝ قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ

الْوُقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ

بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَبُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ كَفَرُوا فَهُمْ عَذَابُ

جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ

يُعِيبُ وَيُخْفِي ۝ وَهُوَ الْعَفْوَ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ

الْمَجِيدُ ۝ فَعَالٍ لِمَا يَرِيدُ ۝ هَلْ أَنْتَ حَدِيثُ

الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

تَكْدِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ

مَجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝

لے

آسمان پر بارہ برج ہیں جن کے  
نام یہ ہیں۔ محل نور، میزان، عرش  
دور رحمت، ہامد، جوزا، سنبلہ، قوس  
جدی، سرطان۔  
یہ نام ستاروں کی ہیئت پر  
رکھے گئے ہیں۔

لے

ایک بت پرست بادشاہ تھا۔  
اس کے لے ایک بیٹے کو اللہ نے  
یہ کلام دیا تھا کہ شیر اور سانپ اس  
کے طبع تھے، اس کے چھوٹے سے  
بیمار اچھے ہو جاتے تھے۔ لوگ اس پر  
اور حضرت عیسیٰ پر ایمان لاتے جاتے  
تھے۔ یہ بات بت پرست بادشاہ کو  
ناگوار ہوئی۔ اس نے لے کے کو بار ڈالا  
اور شہر میں ہر محلہ کے ایک خندق میں  
کھدوا کر ان میں آگ بھردادی۔  
جو بچوں کو بوجہ کرنے سے انکار  
کرتا وہ آتش فشاں خندقوں میں  
جھونک دیا جاتا۔ وہ یہ ظلم کر ہی  
رہا تھا کہ خدا کے حکم سے خندقوں  
کی آگ اس کے اس کے امراء کے  
گھروں میں جا گئی۔ اور سب ظالم  
جسم ہو کر رہ گئے۔

ہاں جو ایمان لائیں اور پھر کام بھی اچھے کریں  
اجر ہے بے انتہا ان کے لئے (ہر حال میں) :

## سورۃ السجۃ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس آیتیں ایک کوس ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں (آغاز دیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

ہے قسم اُس آسمان کی برج ہیں جس میں بنے :  
اور قسم اُس کی جو حاضر ہو گا (ہر کام نشور)  
خندقوں والے (خدا کے قہر سے) مارے گئے :  
جبکہ وہ اُن (خندقوں) پر (خود ہی) تھے بیٹھے ہوئے  
وہ مسلمانوں سے ملتے تھے عوض اس بات کا  
(اور) جو (لاریب) ہے شائستہ حمد (وشا) :

اور خدا کے سامنے ہر چیز ہے (نام خدا)

جس نے ایماندار مردوں عورتوں کو دق کیا  
اور نہ کی توبہ، تو ہے اُس کو جہنم کی منز

اور جلنے کا عذاب اُن کو ملے گا (بر ملا) :

لائے جو ایمان جھٹوں نے کام بھی اچھے کیے  
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (آبِ تاب)  
رہے ہمراہ سختی، بیشک گرفت کر دگا :  
دوسری بار (اُس کو پھر پیدا) کرے گا (واقعی)  
مالک عرش بریں بھی، اور والا شان بھی  
کیا نہیں پہنچی ہے بات اُن لشکروں کی (دینی)  
پہنچی ہے بیشک، مگر کافر میں جھللاتے اُسے :  
بلکہ یہ قرآن ہے (بیشک) بڑی ہی شان کا

## سُورَةُ الطَّارِقِ ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ

دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا هَزْلٌ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ

كَيْدًا ۝ وَآكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ

أَمْهَلُهُمْ رُويًا ۝

## سُورَةُ الْأَعْلَى ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَى ۝

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝ سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ

اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝

## سُورَةُ طَارِقِ (۸۶)

(یہ سورتہ مکہ منظر میں نازل ہوئی، اس میں آیتیں ایک کے کوع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

آسمان کی ہے قسم، اور شب کو آئینہ والے کی :

وہ ہے اک تارا درخشاں (تاردار و ضو فشاں)

دیکھ لو (خود ہی) بنا ہے آدمی کس چیز سے :

ہے نکلتا پیٹھ کے اور چھاتروں کے بیچ سے

بھید جس دن (حشر میں لوگوں کے) چانچے جائیں گے

آسمان کی ہم قسم کھاتے ہیں جو بارش کرے :

بالیقیں اک قول فیصل ہے یہ (قرآن مجید)

داؤں میں اپنے ہیں وہ، اور ہم ہیں اپنے داؤں میں

شب کو آنے والا کیا ہے؟ تم نے کیا سمجھا (نبی) :

ہے مقرر بالیقین ہر شخص پر اک پائت باں :

اک اچھلتے پانی سے پیدا ہوا ہے (لطف کے)

بالیقیں قادر ہے وہ لے آئے اُس کو پھیر کے :

پھر معاون کوئی ہوگا اور نہ زور اُس کے لئے :

اد نہیں کی جو کہ بھٹ جاتی ہے (زورِ تخم سے) :

(سرسری سی) اد ہنسی کی بات یہ ہرگز نہیں :

کافروں کو ڈھیل دو، لختوڑی سی ہمت اُنھیں :

## سُورَةُ اَعْلٰی (۸۷)

(یہ سورتہ مکہ منظر میں نازل ہوئی، اس میں آیتیں اور ایک کے کوع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

تم کرو تسبیح و تقدیس اپنے رب کے نام کی

جس نے (انساں کو) بنایا پھر درست اُس کو کیا :

اور نکالا ہمیں نے چارا (ارضی عالم سے ہر)

ہم پڑھائیں گے تمھیں قرآن تو بھولو گے نہیں :

بہر اور آہستہ پڑھنے کو وہ ہے خود جانتا :

جو بڑا ہی مرتبہ والا ہے (والا شان بھی) :

جس نے اندازہ بنایا، پھر دکھایا راستا :

اور اُس کے بعد اُس کو کالا کوڑا کر دیا :

ہاں مگر چاہے بھلا دینا جو رب (العالمیں)

(دین) آساں میں سہولت تم کو کر دیں گے عطا :

یعنی فرستے

۱۷

یعنی دماغ سے بواسطہ حرام مغز  
اعضائے ریشہ میں آتی ہے۔

۱۸

حدیث شریف میں آیا ہے کہ  
جب یہ آیت نازل ہوئی یا نماز کے  
علاوہ پڑھی جائے تو اس کے بعد  
”سبحان ربی الاعلیٰ“ کہنا چاہیے۔

۱۹

”کات تیری پاک ہے رب اعلیٰ داعی“

۲۰

یعنی پہلے نقد یہ بنائی پھر اس کے  
مطابق دنیا میں لایا۔

۲۱

۲۲

قرآن بلند آواز سے پڑھا جائے  
یا آہستہ۔ وہ سُن لیتا ہے۔

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۝ سَيَذَكِّرْ مَنْ يَخْشَى ۝ وَيَتَجَبَّبْهَا  
 الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا  
 يَحْيَى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝ بَلْ  
 تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ إِنَّ هَذَا  
 لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۝ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ سِتُّ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وَجُودَ يَوْمٍ خَاشِعَةٍ ۝  
 عَامِلَةٍ تَأْصِبُهُ ۝ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ  
 آيِبَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسِينُ وَلَا يُغْنِي  
 مِنْ جُوعٍ ۝ وَجُودَ يَوْمٍ لَأَعْمَى ۝ لَسَعِيَهَا رَاضِيَةً ۝ فِي جَنَّةٍ  
 عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْبَعُ فِيهَا لَازِبَةٌ ۝ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ  
 مَرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۝ وَنَبَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزُرَابُ  
 مَبْنُوتَةٌ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَإِلَى  
 السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ  
 كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ قَدْ كُنَّا إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ۝  
 إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ  
 إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

یعنی اُن کوششوں سے جو نیک عمل کرنے میں کی تھیں۔

پس انہیں سمجھاؤ، سمجھانے سے گریہ ہو جائے گا۔  
اور جو بد بخت ہے اُس سے کریگا وہ گریز  
پھر جتنے کا وہ نہ اُس میں اور نہ مرنے پائے گا۔  
اور پڑھی جس نے نماز، اور نامِ رب لیتا رہا  
تم مقدم زندگی دنیا کی رکھتے ہو مگر  
اور یہی اگلے صحیفوں میں بھی ہے لکھا ہوا

۱۱۳

## (۸۸) سورۃ غاشیہ

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۴۶ آیتیں اور ایک رکوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان

اُس (قیامت) کی خبر پہنچی سے کیا تم کو (نبی)؟  
ہوں گے اُس دن کہتے ہی لوگوں کے مٹنے اتنے بڑے  
ہونگے داخل (پھر وہ) دوزخ کی دہکتی آگ میں  
کانٹوں والا جھاڑ، کھانا اُن کا بس ہوگا (کھن)  
اور کہتے چہرہ پر اُس روز ہوگی تازگی  
ہوں گے فردوس بریں میں (عیش اور آرام سے)  
اُس میں چستے بہہ رہے ہونگے نہایت شان سے  
آنسوئے سامنے ہونگے (قریب سے) چھنے

جو محیطِ عام (پانے دقت پر) ہو جائے گی؟  
کرتے ہونگے محنت اور محنت سے ہونگے نکالے  
کھولتے چستے کا پھر پانی پلائیں گے انہیں  
بھوک جس سے کم نہ ہو، موٹا نہ ہو جس بدن  
اپنی اپنی کوششوں سے (خوب) راضی (اور خوشی)  
اور ہواں باتیں نہ ہوں گی لغو سننے کے لیے  
اُس میں ہوں گے اونچے اونچے تخت (بلوں) پہ  
اور برابر گاؤں تکیے ہوں گے (مخل کے) گئے

اور مخل کے پھونے ہر طرف پھیلے ہوئے

کیا (یہ) لوگ اُنٹوں کی جانب (دھی) نہیں کرتے نظر؟  
اور سوئے آسمان کیسا بلند اُس کو کیسا؟  
اور زمین کی سمت اُسے کیسا پچھایا (ایک سام)؟

ان کو سمجھاؤ، ہے سمجھانا تمہارا صرف کام؟  
ہاں مگر کی جس نے رد گردانی اور منکر ہوا  
بیشک ان سب کو ہماری ہی طرف ہے لوٹنا

تم نہیں ہو ان پر داروغہ (نہیں اس میں کلام)؟  
تو خدا نے گا (قیامت میں) غدا اُس کو بڑا  
اور ہمارے ذمے ہے اُن سے حساب (اعمال کا)

۱۱۳ نصف



## سُورَةُ الْفَجْرِ بِكَبِيرٍ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالْأَيْلِ إِذَا بَسَرَ ۝

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرِ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَتُسُودُ

الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخَرَ بِالْوَادِ ۝ فَوُيِّرَعُونَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَاكْتُرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّكَ سَوَاطِدَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لِبَالِغُ صَادٍ ۝ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ ۝ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝

كَلَّا بَلْ لَا تَشْكُرُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَخْضُونَ عَلَى طَعَامِ

الْيَسِيرِينَ ۝ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاكُمُ أَكَلًا لَّبًّا ۝ وَتُجْبُونَ الْمَالَ

حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ

وَالْمَلَائِكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِئَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۝ يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ

لِحَيَاتِي ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُؤْتِيهِمْ نَفَاةً

أَحَدٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

مَرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّاتٍ ۝

## (۸۹) سورۃ فجر

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں تین اور ایک کے نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میاں) جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان ہے

صبح کی (ہم کو) قسم پڑ دس راتوں کی (ہم کو) قسم اور شہبے رات کی جس وقت وہ جانے لگے (اے پیغمبر) تم نے کیا دیکھا نہیں ہے غور سے تھے ستونوں جیسے (اُن کے قد دراز اور پھر قوی) اور نمودوں سے (کیا بڑا کیا اُس نے یہاں)؟ کیا کیا (برتاؤ) اُس فرعون میمونؑ و اے سے؟ اور یہ پھیلانے تھے شہروں میں فساد (ناروا) گھات میں بیشک لگا رہتا ہے (سرکش) کی خدایہ اور کر دیتا ہے اُس کو عزت و نعمت عطاہ اور جب آزماتا ہے اُسے (اُس طور سے) تو وہ کہتا ہے ذلیل اللہ نے مجھ کو کیا پناہ اور تم باہدگر تر غیب بھی دیتے نہیں جمع کر کے (مردے کا) تڑکے بھی کھاتے ہو پڑے

اور محبت رکھتے ہو بے حد تم اپنے مال سے؟ اور جب جلوہ نما خود ہو گا ربُّ العالمین اور فرشتے ہوں گے صفت تہ (جلو میں بالیقین)؟

اور جنہم (سائنس لوگوں کے) لایا جائے گا وہ کہے گا کاش میں اِس زندگی کے واسطے پھر (نرا) اِس دن (گنہگاروں کو وہ دے گا خدا) اور یوں حکم پڑے گا، اُس جیسا نہ کوئی جگڑے گا

(پھر کہا جائے گا) اے وہ نفس! جو مجھے مطمئن، تو خدا سے اپنے راضی، تجھ سے راضی ہے خدا پناہ

اور دخل ہو جائے گلشنِ جنت میں (جا)۔

۱۔ صبحِ عید قربان  
۲۔ دس راتوں سے یا تو بقر عید کی دس راتیں مراد ہیں یا تحرم کی یا رمضان کی آخری دس راتیں جن میں مسببِ قدر بھی ہوتی ہے۔

۳۔ رمضان کے آخری عشرہ کو  
۴۔ جُفت راتیں یا جُفت مراد یومِ ترویج یا یومِ عود اور طاق سے مراد یومِ عید الاضحیٰ یا یومِ حج ہے۔

۵۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جا بجا جن چیزوں کی قسمیں کھالی ہیں، وہ سب بجائے خود نہایت اہم ہیں۔ اور ان کی قسمیں کھا کر لوگوں کو اُن کی اہمیت و اُخاریت کی طرف متوجہ کیا گیا ہے، تاکہ جن چیزوں کی خدا نے قسم کھائی ہے انسان اُن پر تیارِ قدرت کی حیثیت سے غور کرتا رہے۔

۶۔ حضرت نوحؑ کی پانچویں پشت کے پوتے کا نام عاد تھا یعنی عاد بن عوص بن آدم بن سام بن نوحؑ۔ اِس قوم کے جو لوگ عذابِ الہی سے ہلاک ہوئے وہ عادِ اولیٰ کہلاتے اور جو عذاب سے محفوظ رہے، وہ عادِ ثانی کہلاتے۔ عادِ اولیٰ کا ایک نام عادِ ام بھی ہے جو اپنے دادا ام کے نام سے منسوب تھے۔ اِس کے علاوہ انھوں نے ام کے نام سے ایک شہر بھی آباد کیا تھا۔ اِس شہر کی عمارتوں میں بحیرتِ ستون تھے۔

۷۔ میمونؑ والے سے مراد یا تو یہ ہے کہ اِس کے گھوڑے سونے چاندی کی میخوں سے بندھا کرتے تھے یا یہ کہ وہ لوگوں کو چومنا کر کے نزار دیا کرتا تھا۔

۸۔ اِس لیے ہم منہدی ردی رنگ کر دیتے ہیں۔

۹۔ یعنی آخرت کی زندگی کے واسطے

سُورَةُ الْبَكْرِ الْمَكِّيَّةُ وَهِيَ عَشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُفْسِدُ بِهِدَا الْبُلْدِ وَأَنْتَ خَلِّ بِهَذَا الْبُلْدِ ۝  
وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝  
أَبَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ  
أَهْلَكْتُ مَا لَا بَدَأَ ۝ أَبَحْسَبُ أَنَّ لَمُيرَةً أَحَدٌ ۝  
الَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَ  
هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝  
فَكَّرَ رَقَبَةً ۝ أَوْ إِطْعَمَ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ تَتِيمًا  
ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ۝  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَا بَنِي آدَمَ  
هُمُ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمُ نَارُ مُؤَصَّدَةٍ ۝

سُورَةُ الشَّمْسِ الْمَكِّيَّةُ وَهِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ۝ وَالنَّهَارِ  
إِذَا جَلَاهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّيِّءِ وَمَا  
بَنَدَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝

ل

انسان از ابتدا سنا آتیا معیت  
ہی مصیبت میں مبتلا رہتا ہے۔  
ماں کے پیٹ میں رہنا، دودھ پھوننا  
دانت نکلنے، نیکو معاش۔ بڑھا ہوا  
کڑوری موت۔ قبر میں رہنا سوال  
جواب، حشر و نشز قیامت کا خوف  
اور اگر خدا نخواستہ کا فرے تو دوزخ  
کا عذاب۔

## (۹۰) سُورَةُ بَلَد

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہیں ۲۰ آیتیں اور ایک کوع ہے)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

(اے نبی) کھاتے ہیں ہم اس شہر (مکہ) کی قسم  
باپ بیٹے (یعنی آدم اور بنی آدم کی بھی)  
(ایسی ہی مخلوق) جو (آدم) مصیبت میں (ہے)  
کیا سمجھتا ہے کوئی قابو نہ اُس پر پائے گا؟  
کیا سمجھتا ہے کسی نے اُس کو دیکھا ہی نہیں؟  
(اک زبان) وہ ہونٹ کیا ہم نے نہیں اُس کو دیکھا؟  
کر سکا وہ طے نہ یہ گھائی رکھتی دشوار تر  
(قرض یا قید غلامی سے) چھڑا دیتا لگا؟  
اُس یتیم (زار) کو جو (خاص کر) ہو رشتہ دار  
پھر یہ ان ایمان والوں میں سے ہوتا (سر بسر)  
میں وہی وہ لوگ جو ہیں صاحبِ قسمت و طے  
ہیں وہی بد بخت (اور روز قیامت ہم) انہیں

قید جنگ اس شہر میں تم سے اٹھا ہی لینے ہم  
ہم قسم کھاتے ہیں، ہم نے ہے بنایا آدمی  
(کیا) مٹوا پھر اُسے مغرور ہونا چاہیے؟  
کہتا ہے، مال فراوان خرچ میں نے کر دیا؟  
ہم نے دوا نکھیں نہیں کیا (دیکھنے کو) اُسکو دیں؟  
(نیک بد) ہم نے دکھائے اُسکو پھر دو راستے  
اور یہ گھائی ہے کیا؟ کچھ تم کو اُس کی ہے خبر؟  
یا کھلانا بھوک کے دن کھانا (با صدق و صفا)  
اور اُس محتاج کو جو خاک پر ہو خوار (وزار)  
کرتے ہیں تاکید رحم و صبر جو با ہمہد گد  
اور جو منکر ہماری آیتوں سے ہو گئے  
ہر طرف سے بند کر کے ڈال دیں گے آگ میں

## (۹۱) سُورَةُ الشَّمْسِ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی ہیں ۱۴ آیتیں اور ایک کوع ہے)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

(اے نبی) ہم سب قسم سورج اور اُس کی دھوپ کی  
اور قسم ہے دن کی جب (سُورج کو) روشن کرے  
اور قسم گردوں کی اور جیسا بنایا ہے اُسے  
اُس تناسب کی قسم جو نفس (انسان کو) ملا ہے

اُس کے پیچھے چاند جب نکلے، قسم ہے اُسکی بھی  
اور قسم ہے رات کی (سُورج کو) جب ڈھانکے  
اور زمین کی، اور جیسا بھی بچھا ہے اُسے  
اُس تناسب کی قسم جو نفس (انسان کو) ملا ہے

فَالْتَبَسَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۖ قَدْ أَفْلَحَ  
 مَنْ زَكَّاهَا ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۖ كَذَّبَتْ  
 ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۖ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ  
 لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ  
 فَعَقَرُوهَا ۖ فَكَانَ مَذْمَوعًا عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنبِهِمْ  
 فَسَوَّاهَا ۖ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

سُورَةُ الْاَيْلِ مَكِّيَّةٌ اَرْبَعٌ اِحْدَى وَعِشْرُونَ اَيَاتًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْاَيْلُ إِذَا يَغْشَى ۖ وَالنَّهَارُ إِذَا تَجَلَّى ۖ وَمَا خَلَقَ  
 الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۖ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۖ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَ  
 اتَّقَى ۖ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۖ فَسَنبَئُهَا لِلْيُسْرَى ۖ وَأَمَّا  
 مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۖ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۖ فَسَنبَئُهَا  
 لِلْعُسْرَى ۖ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۖ إِنَّ عَلَيْنَا  
 لَلْهُدَى ۖ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ۖ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا  
 تَلَظَّى ۖ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۖ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ  
 وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۖ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۖ وَمَا  
 لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۖ إِلَّا ابْتِغَاءً  
 وَجْهَ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۖ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۖ

پھر شعور اُس کو بدی و ارتقا کا بے دیا

بالیقیس وہ بامراد (اور فائز مقصد) ہو ا  
اٹھ دبا دی (خاک میں) جس نے کہ (اُسکی گندگی)  
(اپنے پیغمبر کو) جھٹلایا ثمودی قوم نے  
پس پیغمبر نے خدا کے، قوم سے اپنی کہا  
(اور نہ باری) اُسکے پالی پیمنے کی (تم روکن ا)  
اور پھر اُس اونٹنی کی کوٹھیں کاٹیں (بر ملا) پ  
اُن پر لا ڈالی ہلاکت، اور برابر کر دیا پ

جس نے اپنے نفس کو پاک منزہ کر لیا پ  
نامراد (اور ٹوٹے میں رو جانے والا) ہے وہی پ  
جب اٹھا وہ جو بڑا بذات تھا، اُس قوم سے پ  
اونٹنی یہ رب کی ہے (اُس کی حفاظت ہو روا)  
پھر انھوں نے (حضرت صالح کو بھی) جھٹلا دیا  
اُن کے عصیاں کے عوض میں پھر خدا نے (دیکھی نہ ا)  
اور پھر اُس کے عواقب سے وہ بے پروا ہوا

## (۹۲) سورۃ والیکل

(یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۱ آیتیں اور ایک کوع ہے)  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیساں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں پ

رات کی سو گند، جب ہر چیز کو وے چھپا پ  
اور اُس کی جس نے مادہ اور نر پیدا کیے پ  
(مال، جس نے (لہو مولا میں) دیا) اُس سے ڈرا پ  
منزل آساں اُس کی ہم کر دیں گے آسانی کے ساتھ پ  
اور اچھی بات کو جو جھوٹ سے سمجھ نہ سکتے پ  
اور اُس کا مال کام اُس کے نہ کچھ بھی آئے گا  
ہے ہمارا کام، (بندوں کو) دکھانا راستہ پ  
ہم ڈراتے ہیں انھیں (لوگوں کو) بھڑکتی آگ سے پ  
روکتی کی جس نے اور جو جتنی کو، جھٹلاتا رہا پ  
مال دیتا ہے کہ حاصل تزکیہ ہو نفس کا پ  
اُس کو تو در کا ہے صرف اپنے ہی رب کی رضا

اور قسم دن کی، وہ جب ہو خوب روشن (پڑھنا پ  
ہے تمھاری سچی بے شک مختلف (انداز سے) پ  
اور ہے اچھی بات (یعنی دین کو) سچ جاننا پ  
اور جو بے پروا رہا، دینے سے روکا جس نے ہاتھ پ  
کر دینگے سختی میں جانا اہل، ہم اُس کے بیٹے پ  
جب (جہنم کے) اگر ٹھہے میں وہ گر آیا جائے گا پ  
ہاتھ میں دنیا و عقیقی ہے ہمارے (بر ملا) پ  
صرف وہ بد بخت داخل اُس میں ہو گا (ٹوٹے) پ  
منفقی جو ہے، وہ اُس سے دور رکھا جائے گا پ  
اور نہیں احسان کسی کا اُس پر، جس کا دے صلا پ  
جو ہے اعلیٰ، عنقریب اُس سے وہ خوش ہو جائیگا پ

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷

سُورَةُ الضُّحَى بَكِّيَّةٌ فِي هِيَ إِحْدُ عَشْرَةِ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَى ۝ وَالْبَيْلِ إِذَا سَجَى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

وَمَا قَلَى ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ۝ وَلَسَوْفَ

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى ۝

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۝

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

سُورَةُ الْيُنُسِ بَكِّيَّةٌ فِي هِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝

الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

سُورَةُ التَّيْنِ بَكِّيَّةٌ فِي هِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالتَّيْنِ ۝ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا

الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

## (۹۲) سورۃ ضحٰ

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں اور ایک کو ح ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

اے نبی ہم کو قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی : اور قسم ہے رات کی جس وقت ہو چھاتی ہوئی :  
تم کو چھوڑا ہے خدا نے اور نہ تم سے ہے غنا : آخرت، دنیا سے بہتر ہے تمہیں (نام خدا) :  
آگے چل کر رب تمہارا دے گا (ابتنا کچھ تمہیں) : تم بھی خوش ہو جاؤ گے (دیگا نہ وہ کیا کچھ تمہیں) :  
کیا نہیں پایا (بجلا) تم کو یتیم (اللہ نے) : ہر جگہ دی (جد و علم کے ساتھ) تمہیں ہر طور سے :  
تم کو جب پایا بھٹکتا، تو دکھایا راستا : اور پایا تم کو مفلس تو غنی (بھی) کر دیا :  
پس جو ہو کوئی یتیم اُس پر نہ کرنا تم جفا : پس جو ہو کوئی یتیم اُس پر نہ کرنا تم جفا :  
اور جو سائل ہو، پھر کو تم نہ اُس کو (جانے دو) اور احسان اپنے رب کے تم بیاں کرتے رہو :

## (۹۳) سورۃ انشراح

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں اور ایک کو ح ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

کیا نہیں کھولا، تمہارا سینہ ہم نے (اے نبی) : اور تمہارا بوجھ ہم پر سے اُتارا (واقعی) :  
بار سے جس کے تمہاری ٹوٹی جاتی تھی کسر : اور تمہارے ذکر کو میں نے تمہیں (ہر ذکر پر) :  
ساتھ مشکل کے ہے آسانی یقیناً (اے نبی) : ساتھ دشواری کے آسانی بھی ہے بیشک (دلی) :  
جب فراغت ہو (تردد سے) راضیت تم کرو : اور (دل سے) اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو :

## (۹۵) سورۃ تین

(یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں اور ایک کو ح ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں :

ہے قسم انجیر کی اور ہے قسم زیتون کی : طور سینا کی بھی، اور پر امن اس بلدہ کی بھی :  
صورنا انسان کو ہم نے بنایا خوب تر :

۱۔ ایک بار پیغمبر خدا پر وحی آنے میں  
چند روز کی دیر ہو گئی تھی اس کا قہر سے  
کہنا شروع کر دیا کہ محمد کو اس کے خدا نے  
پھوڑا دیا ہے آپ پر آیت نازل ہوئی  
۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کھیلاری میں تھے کہ آپ کے والد  
حضرت عبداللہ کا انتقال ہو گیا اور آپ  
یتیم ہو گئے پھر آپ کی پرورش آپ کے  
دادا ابو طالب نے کی اور ان کے بعد  
آپ کے چچا ابو طالب نے پنے سایہ عاطفت  
میں لے لیا۔  
۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب  
سے غریب تھے یہ غربت اس طرح دور کی  
گئی کہ حضرت ابوبکرؓ کی چوڑی ایک دہندہ  
خاندان میں اور بنی تمیمت عرب سے شام  
تک کا سیلاب تھی انھوں نے آنحضرت کو  
سہارا بننے کا سلسلہ بنا کر شام کی طرف  
بھیجا خدا نے ان کی تمیمت میں نازل فرمایا  
اور برکتی تو حضرت خدا پر ہونے کی جیسے  
مکاح کر لیا۔ اور آپ کی مجلس اس طرح دور  
ہو گئی۔  
۴۔ فراخی و مصلحت سے مراد ہے۔  
۵۔ یحییٰ بن یزید نے آپ کا سینہ کھول کر  
دل نکالا تھا اور اسے آتش فزنی سے  
پاک کر کے پھر سینہ میں رکھ دیا تھا شاید اسی  
طرف اشارہ ہے  
۶۔ غالباً بار رسالت سے مراد ہے  
جسے خدا نے آسانی بخشا دیا اور باوجود  
گو ناگوں مشکلات اور مواعظ کے کہہ کر  
رسالت کا پیغام ہوئی۔  
۷۔ شہر مدینہ سے مراد ہے۔



ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۖ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۖ فَمَا  
يَكْذِبُكَ بَعْدَ بِالْذِّينِ ۖ أَلَيْسَ اللَّهُ  
بِأَحْكَمَ الْحَكِيمِينَ ۖ

سُورَةُ الْعَلَقِ نَكَبَاتُوهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۖ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۖ  
اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۖ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۖ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ  
مَا لَمْ يَعْلَمْ ۖ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّى  
أَسْتَعْلَى ۖ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۖ أَرَأَيْتَ الَّذِي  
يَنْهَىٰ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۖ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۖ  
أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۖ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۖ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ  
اللَّهَ يَرَىٰ ۖ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۖ نَاصِيَةٍ  
كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۖ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۖ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۖ  
كَلَّا لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۖ

سُورَةُ الْقَدْرِ نَكَبَاتُوهِيَ سِتُّونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَلْعَنُ الْقَدَرُ ۖ

پست بھی پست تر پیدیکا اُسے پھر جان کر

ہاں مگر جو لائے ایماں اور گل اپنے تھے کیئے  
آخرت میں) اجر ہے بے انتہا اُن کے کیئے  
کون جھٹلائے گا تم کو بعد از میں بہر جزا؟  
حاکموں میں کیا نہیں حاکم خدا سب سے بڑا؟

## (۹۶) سُوْرَةُ عَلَق

(یہ سُوْرہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی آیتیں اور ایک کو ع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازِ (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے

اپنے رب کا نام لے کر (اے نبی قرآن) پڑھو  
جو نے پیدا کر دیا (اس ساری مخلوقات کو) پڑھو  
لو تھڑے سے گوشت کے جس نے بنایا آدمی پڑھو  
وہ، سکھایا ہے قلم سے جس نے علم (اس کے سوا) پڑھو

(شکر کے بدلے) مگر کرتا ہے الساں سرکشی پڑھو  
(ان کو) ہے بیشک تمھارے رب کی جانب لوٹنا پڑھو  
جو (ہمارے) ایک (مومن) بندے کو دکھاتا ہے باز  
دیکھو تو ہوتا اگر یہ شخص راہِ راست پڑھو

(تو عبادت سے کسی کو روکتا کیوں جان کر) پڑھو  
تو نہ سمجھتا ہے سب اللہ کے پیشِ نظر پڑھو  
ہم گھسیٹیں گے پکڑ کر اس کی پیشانی (کے بال) پڑھو  
اب بلالے ہم نشینوں کو وہ اپنے (شوق سے) پڑھو

پھر بلالیں گے (اسے دوزخ میں وہ لے جائیں گے) پڑھو  
اور سجدے کر کے تم حاصل کرو قریبِ خدا پڑھو  
دیکھو تو، جھٹلایا اُس نے اور منہ موڑا اگر پڑھو  
کچھ نہیں اب بھی نہ باز آیا اگر یہ (بدخصال) پڑھو  
بال اُس جھوٹے گنہگار اور (بے ایمان) کے پڑھو

ہم بھی دوزخ کے پیادوں کو (نزل کے واسطے) پڑھو  
کچھ نہیں، مانو نہ کہنا ہرگز اس (بہذات) کا پڑھو

## (۹۷) سُوْرَةُ قَدَم

(یہ سُوْرہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں اور ایک کو ع ہے)

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغازِ (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے

ہے شبِ قدر اُس کو ہم نے بالیقین نازل کیا  
تم نے کیا سمجھا، کہ ہے کیا یہ شبِ قدر (ولا) پڑھو

یعنی پوڑھا کر دیا۔

۱۰۰ حدیث شریف میں آیا ہے کہ

جب کوئی یہ سورۃ پڑھے تو آخر میں یوں

کہے "یا اے اللہ! اے علیؑ! اے ابی طالبؑ! میں شاہد ہوں"

یعنی اُن خدا ہی حاکم الحاکمین ہے اور میں

اس پر گواہی دیتا ہوں

۱۰۱ ہاں دی سب سے بڑا حاکم ہے (اے جون ویر)

میں گواہی اس پر دیتا ہوں (اے شاہِ خدا)

۱۰۲ سب سے پہلی وحی میں شروع سے

یہاں تک کی پڑھی آیتیں، حضرت مسلم پر غلہ

حرام میں نازل ہوئی تھیں۔ آخری آیت میں

علم باقلم سے روکتا ہی علم ہے اور وہ علم

لا منلوم سے مقصد علم بالوحی ہے جو غیر منلوم

کو سکھایا جاتا ہے۔ اسی کو علم لدنی بھی

کہتے ہیں۔

۱۰۳ اشاعرے ابو جہل کی طرف

جو رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نماز سے

روکنے کے لیے ہتھکنڈ کی غلط فہمی سے

تعمد سے روکتا تھا۔ آخر غزوہ بدر میں مارا گیا۔

اور قرآن مجید کی پیشین گوئی کے مطابق اسکی

لاش تحسین کرکے گڑھے میں ڈال دی

گئی۔

۱۰۴ یعنی قرآن کی پہلی وحی کو۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ سَنَةٍ نَزَّلُ الْمَلَكَةَ وَالرُّوحَ فِيهَا  
يَأْذُنُ رَعْدٌ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَا بَيِّنَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ  
مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۖ رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو  
صُحُفًا مُطَهَّرَةً ۖ فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ ۖ وَمَا تَفَرَّقَ  
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۖ  
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ مُخَفَّفًا  
وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ  
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي تَارِكِهِمْ  
خُلْدٌ ۚ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۖ بَخَرَّوهُمْ عَنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ  
عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۖ

سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثِي بَيِّنَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۖ

بے شک! ہر اک ہزار پچھلے ہینوں سے بھلی ہے  
جبریلؑ اس رات اُترتے ہیں فرشتے اور بھی،  
پانے کے حکم سے ہر کام (اور ہر بات) میں ہے  
صبح ہوتے تک سلام (داکن) ہے اس رات میں ہے

### (۹۸) سورہ بیّنہ

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں آیتیں ایک لکھ سے  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (دیاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان ہے

جو ہیں منکر، مشرک اور اہل کتاب (افراد) میں  
وہ نہ تھے باز آنے والے (تفایقین اس کا ہیں)  
ان کے پاس آئے نہ جب تک کہ کوئی واضح دلیل نہ  
(یعنی آئے) اک رسول اللہ کا (مردِ جلیل)  
اور ماننے پاک اور اہل کتاب (کلامِ ایزدی)  
اور یہ جو تفرقے میں پڑ گئے اہل کتاب  
حالانکہ حکم اور کھ ان کو نہ تھا اس کے سوا  
کہ وہ ہو غافل اسی کی بندگی پلکسوئی سے  
سہی یہی وہ دینِ قیم ہے (لائے پیغمبر جسے)

جو ہیں کافر، مشرک اہل کتاب (افراد) میں  
آتش و دوزخ میں بالیقین رہنا ہے انھیں  
(پھر) ہمیشہ ان کو رہنا ہے وہیں پر (لازمی)  
اور جو ایمان لائے اور عمل اچھے کیے  
پس صلہ ان کا خدا کے پاس بارخِ جاوداں  
اور ان باغوں میں ہو گا ان کا سکنا دائمی،  
(اجر) یہ اس کو ملے گا پانے کے جو ڈرا  
بہترین جملہ مخلوقات (عالم) وہ رہوئے  
جن کے پیچھے (باصداقِ تاب) نہر مل ہیں اداں  
خوش ہیں وہ اللہ سے خوش ان سے اللہ بھی  
(اور کہنا جس نے مانا ہے رسول اللہ کا ہے)

### (۹۹) سورہ نہالِزلّٰہ

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی آیتیں ایک لکھ سے  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (دیاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہربان ہے

جب ہلا دی جائے اپنے لئے لے کر (یہ) نہیں ہے  
اور زمین باہر نکالے باہر پھاس (بالیقین) ہے

الحج ثلاث

۱۰

یعنی بعض مسلمان ہو گئے  
اور بعض اپنی جند پرارٹے رہے

۱۰

یعنی رسول اللہ کے تشریف  
لانے کے بعد

۱۰

یعنی مال و زر کے فیض اور مرے وغیرہ

الحج ثلاث

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُخْبِرُكَ أَخْبَارُهَا ۚ هَآءِ  
 رَبِّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسَ أَنْتَاتًا ۚ لَّا يَبْرُوا  
 أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَمَنْ  
 يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

سُورَةُ الْعَدِيَّاتِ ثَلَاثُونَ آيَةً وَاحِدَةً عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَدِيَّاتِ ضَبْحًا ۚ فَالْمُورِيَّتِ قَدْ حَا ۚ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۚ  
 فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۚ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ  
 لَكَنُودٌ ۚ وَآتَهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَّيْدٌ ۚ وَآتَهُ لِحَبِّ الْخَبْرِ لَشَّيْدٌ ۚ  
 أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۚ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۚ  
 إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ

سُورَةُ الْقَارِعَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً وَاحِدَةً عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ۚ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۚ يَوْمَ يَكُونُ  
 النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْتُوثِ ۚ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعُيُ  
 الْبُتُوثِ ۚ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۚ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ  
 رَّاغِبَةٍ ۚ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۚ فَأُمَّهُ هَاوِيَةٍ ۚ  
 وَمَا أَذْرَاكَ مَا هِيَّةُ ۚ نَارُ حَامِيَةٍ ۚ

اور کہے انسان (ہے بے) یہ اسے کیا ہو گیا؟  
اس لیے کہ حکم اُسے (اس بات کا) دے گا خدا؟  
اپنی باتیں سب کہہ ڈالے گی اُس دن بر ملا؟  
مختلف حالوں میں اُس دن سب کو ہو گا ٹوٹنا  
تو عمل اُن کے دکھائے جائیں اُنکو (بر ملا)؟  
جس نے ذرہ بھر بھلائی ہی ہے دیکھے گا اُسے؟  
جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہے دیکھے گا اُسے؟

## (۱۰۰) سورۃ عادیات

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں آیتیں اور ایک کوع ہے

ہام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں؟

ہے قسم اُن گھوڑوں کی جو دوڑتے ہیں ہانپتے؟  
صبحی پھر (دشمنوں پر) جو ہیں چھاپا مار تے؟  
اور گھس جاتے ہیں پھر جمعیت (دشمن) میں بھی؟  
گو وہ خود اس بات کو ابھی طرح ہے جانتا؟  
کیا نہیں معلوم (اتنی بات بھی) اب تک (اسے)  
رکھ دیا جائے گا، جو کچھ ہے دلوں میں کھول کر؟  
(مار کر پھر ٹاپ) شعلے جھاڑتے ہیں (سنگ سے)؟  
پھر اڑاتے ہیں غبار (اپنے خرام تیز سے)؟  
ہے بڑا ناشکر اپنے رب کا بیشک آدمی؟  
مال (دولت) کی محبت میں وہ ہے پکا بڑا؟  
جب وہ (مردے) جو ہیں قبروں میں اٹھائے جائینگے؟  
بیشک اُن سب کو اُس دن اُن کی سب سے گی خبر؟

## (۱۰۱) سورۃ قارعہ

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی، اس میں آیتیں اور ایک کوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (میں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں؟

کھڑکھڑانے والی؟ ہے وہ کھڑکھڑانے والی کیا؟  
لوگ جسدن ہونگے جیسے ہوں پتنگے منتشر  
جس کی تو لیں ہوں گی بھاری، عیشِ خاطر خواہ میں  
تو ٹھکانہ اُس کا ہو گا قبرِ دوزخ (بر ملا)؟  
کھڑکھڑانے والی کیلے؟ سمجھے ہو تم کیا بھلا؟  
اور پہاڑ الے ہوں جیسے ہو ذہنی اُون؟ (اور پھر  
وہ ہے گا؟ اور تو لیں جس کی ہلکی جا بڑیں؟  
سمجھے تم کیا (اسے نبی) یہ "ہادیہ" ہے کیا (بلا)؟  
وہ دکھتی آگ ہے (دوزخ کی) ہمت آزما؟

ان آیات میں جہاد کی نفی کا اظہار ہے۔

سُورَةُ التَّكَاثُرِ يَكُونُ فِيهَا آيَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَلِكُمْ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ  
تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ  
عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَبِينَ  
الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتَسْعَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

سُورَةُ الْعَنْصُرِ يَكُونُ فِيهَا آيَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَ  
تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

سُورَةُ الْهُزْنَةِ يَكُونُ فِيهَا آيَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝  
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا يَجْزِيكَ فِي  
الْحُطْمَةِ ۝ وَمَا أَذْرَكَ مَا الْخُطْمَةُ ۝ تَأْسُرُ اللَّهَ  
الْمُوقَدَةَ ۝ الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأُفُقِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ  
مُؤَصَّدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

## (۱۰۲) سُورَةُ تَكَوِيٰث

یہ سورۃ مکہ منظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں ۱۱ ایک رکوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز بیاں  
زیادتی کی حرص نے غفلت میں ہے تم کو رکھا  
آگے چل کر اب تمہیں معلوم خود ہو جائے گا  
کچھ نہیں انجام اگر اپنا یعنی جانتے  
دیکھ لو گے اب جہنم کو (تم اپنی آنکھ سے)  
پوچھیں گے اُس دن حقیقت نعمتوں کی تم سے ہم

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں  
آتے ہو قبروں میں جب (کھاتی ہیں پھر آنکھیں ذرا)  
(پھر سنو) معلوم آگے چل کے ہو گا (ماجرہ)  
(تو کبھی غفلت میں تم! لوگو نہ پڑتے جان کے)  
تم یقین کی آنکھ سے دیکھو گے فی الواقع اُسے  
(شکر کیا کرتے تھے تم ان نعمتوں کا بیش دکر؟)

## (۱۰۳) سُورَةُ عَصٰر

یہ سورۃ مکہ منظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں ۱۱ ایک رکوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
(اے یمبر) ہم تم کھاتے ہیں تم سے عطر کی  
ہاں مگر جو لائے ایمان اور عمل اچھے کیے  
اور جو کرتے ہے تاکید باہم صبر کی

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں  
بالیقین انسان خالصے میں ہے (سو تو توہمی)  
اور وصیت (دین) حق کی باہمی کرتے ہے  
(وہ خسارے میں نہیں بین فائدے میں ہیں نہی)

## (۱۰۴) سُورَةُ هٰمِزَه

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں ۹ ایک رکوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

سے خرابی مٹھن و ہر عیب جو کی (بر ملا)  
وہ تمہا ہے کہ نے گا مال ساتھ اُس کا شدا  
اور تم سمجھ ہو کیا، یہ روندنے والی ہے کیا؟  
وہ جو (ایڑی سے لگی تو) دل کی لے لے گی خبر

جس نے مال (دزد) میٹھا اور گن گن کر رکھا  
کچھ نہیں وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا  
اگ سلگائی ہوئی اللہ کی (سورۃ اتہما)  
بند اُس میں کر دیئے جائیں گے وہ (ارباب شر)

(مشعلوں کے لئے ستونوں میں) یہ برسو گھیر کر

۱۰  
اس سے یا تو نماز عصر کا وقت  
مراد ہے یا زمانہ۔

۱۱  
طعنہ دینے والا

۱۰  
۲۶

۱۰  
۲۸

۱۰  
۲۹



سُورَةُ الْفِيلِ نَكَبَتْ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝  
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝  
وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا  
أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ۝  
فَجَعَلَهُمْ  
كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

سُورَةُ قُرَيْشٍ نَكَبَتْ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۝ الْفِهُمُ رِحْلَةَ الْشِتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝  
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِّنْ  
جُوعٍ ۝ وَآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

سُورَةُ الْمَاعُونِ نَكَبَتْ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ارْعَيْتَ الَّذِي يَكْذِبُ بِالَّذِينَ ۝ فَذَلِكَ الَّذِي  
يَدْعُ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝  
فَوَيْلٌ لِلْمُصْرِيْنَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ  
صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرْءَاوُنَ ۝  
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

## سُورَةُ فِيلٍ (۱۰۵)

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں ایک کو مع ہے  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

(اے پیغمبر! کیا نہ دیکھا تم نے غور و فکر سے) ہاتھی والوں سے کیا (دبتاؤ) کیا اللہ نے؟  
کیا نہیں اُس نے غلط سب داؤ اُن کے کر دیئے اور پرندے جھنڈ اُن پہ بھیجے (غیرک)؟  
پھینکتے تھے اُن پہ جو کنکر کی (چھوٹی) پتھریاں، کر دیا کھائے ہوئے بھس کی طرح اُنکو (دہاں)؟

## سُورَةُ قُرَيْشٍ (۱۰۶)

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں ایک کو مع ہے  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں (آغاز) (بیان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

چونکہ ہیں (اہل) قریش اس بات کو آشنا جاڑے گرمی کے سفر سے اُنکو بے بڑا  
چاہیئے اُن کو کہیں اس گھر رُکٹ کی بندگی جس نے اُن کو بھوک میں کھانا بھلایا (بھر کے جی)  
خوف سے (غارتگری کے) پھر اماں بھی اُنکو دی؟

## سُورَةُ مَاعُونٍ (۱۰۷)

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں آیتیں ایک کو مع ہے  
نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

(اے پیغمبر! تم نے کیا اُس شخص کو دیکھا (بھلا)؟) (عاؤنا) (انصاف) (کے دن کو) جو بے جھٹلا رہا؟  
دھکے دیتا ہے جو بل جاتے یتیم اس کو کوئی، اور مسکین کو کھلانے کی نہ مے ترغیب بھی؟  
یہ وہی ہے (سنگدان کنوئیں) بے رحم و شقی؟  
پس غرابی اُن نمازی لوگوں کی ہے (واقعی)؟ جو کہ غافل ہیں نمازوں کی طرف سے (اے نبی)  
(یہ وہ ہیں) جو نہیں ربا کار (پاسنے ہر اک کام میں) اور روزانہ برتنے کی بھی پیچیدہ نہ دیں؟

لے ایک تیرہ بار سزا دیا وہاں  
خانہ کعبہ کو ڈھانے کے لئے لنگر کش ہوا اور  
اپنے ساتھ بے لگتی لیا۔ ارادہ یہ تھا کہ  
ان باغیوں کے خانہ کعبہ کو سار کرانے کا عیب  
وہ حرم کی حد میں پہنچا تو عدل نے اُن پر  
پرندہ نقر کر دیئے جن کے بچوں اور چوچوں  
میں عذاب کی کنکریاں تھیں جس پر ایک  
کنکری چوکی بھس بن کر نہ گیا۔ یہاں  
تک اس کا سارا لشکر کی طرح تباہ ہوا۔  
اُس واقعہ کے بعد اسی سال آنحضرت صلعم  
مکہ میں پیدل ہوئے۔

لے مراد سے خانہ کعبہ سے  
لے قریش ایک قبیلے کا نام  
ہے جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیدا  
ہوئے۔ یہ لوگ خانہ کعبہ کے چلو و پھرو  
تمام عرب میں ان کی عزت تھی۔ ملک میں  
چاروں طرف لوٹ کھسوٹ ہوتی تھی،  
مکہ خانہ کعبہ کی وجہ سے مکہ میں امن رہتا تھا  
گو کہ مکہ میں کسی قسم کی سید اور نہیں  
ہوتی تھی تاہم ہر قسم کا غلا و رسیوے  
وغیرہ دوسرے ہروں سے وہاں تجارت  
آجاتے تھے قریش کے لوگ ہوسہ سرما  
بین کی طرف اور ہوسہ سرما بین کی  
طرف فریکار کرتے تھے اور ان کو محاور  
بیت اللہ کچھ کر لوگ الکادب و احترام  
کیا کرتے تھے چنانچہ ارشاد تو ایسا ہے کہ جس  
گھر کے طفیل میں ہمیں رزق پہنچتا اور  
امن و امان مل رہا ہے اسی کے رب کی  
عبادت کیا کرو

سُورَةُ الْكَوْثَرِ يَكْبُرُ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْعَمْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرُ ۚ إِنَّ  
شَانِيكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ

سُورَةُ الْكَافِرُونَ يَكْبُرُ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَلَا  
أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ لِّمَا عِبَدْتُمْ ۚ  
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ  
سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۚ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي  
دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۚ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ  
إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۚ

سُورَةُ الْهَبِّ يَكْبُرُ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ  
وَمَا كَسَبَ ۚ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ وَامْرَأَتُهُ

وقفنا لنرى على الله عليه وسلم

ملے کو شربت کی ایک ہیرا  
نام ہے جس سے امت محمدیہ سیراب  
ہوگی اور کوثر خیر و برکت کو بھی بہتے  
ہیں۔

## ۱۰۸) سُورَةُ كُوشِر

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۳ آیتیں اور ایک کو ع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے

(اے پیغمبر! ہم نے بے شک تم کو کوثر سے دیا پس پڑھو رب کی نماز اور پھر کرو شکر خدا اور قربانی کرو) تم ہم پر اس کے ادا جو تمہارا ہے حدوبے نسل وہ رہ جائے گا

## ۱۰۹) سُورَةُ كَافِرُون

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۳ آیتیں اور ایک کو ع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے

کہو اے کفار! میں انکو نہیں ہوں پوجتا پوجتے ہو تم جنہیں اللہ برتر کے سوا اور جس کو پوجتے ہو تم، نہ میں پوجوں اُسے تم کو اپنا دیں (بہاں) اور مجھ کو اپنا دیں

## ۱۱۰) سُورَةُ نَصْر

یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں ۳ آیتیں اور ایک کو ع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے

(اے پیغمبر! جب کہ آپ اپنی مدد اللہ کی اور (مکہ ہو گیا ہے) فتح ہو (لوگ کفر بھی) اور تم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ (دیر آشا) جو حق جو حق (اب) ہو رہے ہیں داخل دین خدا پڑ پس کرو تسبیح اپنے رب کی اور حمد (و ثنا) اور گناہوں کی معافی اُس سے مانگو (بر ملا) یاد رکھو وہ معافی دینے والا ہے بڑا ہے

## ۱۱۱) سُورَةُ الْاٰهْبَابِ

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اس میں ۵ آیتیں اور ایک کو ع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ہے

باتھ ٹوٹیں بول نہ بکے، وہ ہو غارت (جلد ترا) کچھ کمائی اس کی کام آتی، نہ اس کا مال (وزر) اب پرے سے گا آگ کی پستوں میں (رب کے حکم سے)

ملے یہ سورۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر ہفتہ میں نازل ہوئی جبکہ مکہ فتح ہو چکا تھا اور لوگوں کے غل کے غول اسلام میں داخل ہو رہے تھے آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ میں دنیا میں کام کے لیے آیا تھا وہ پورا ہو چکا، اب سفر آخرت کی تیاری کا حکم ہے۔

حَمَلَةَ الْحَطَبِ ۖ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

اُسی ہی بھی جو سرور پھرتی ہے ایندھن بیٹے ۛ مومنجر کی دسی گلے میں ہوگی اُس (علمانہ) کے ۛ

## (۱۱۲) سُورَةُ اخْلَاصِ

یہ سوۃ مکہ منظم میں نازل ہوئی آیتیں اور ایک کوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ۛ

کہدو، ہے (میرا) خدا ایک ۛ اور خدا ہے بے نیاز ۛ ہے نہ زائید نہ زائیدہ ۛ (جہاں کا کار ساز) اور نہیں ہے کوئی اُس کے جوڑ کا (بلے امتیاز) ۛ

## (۱۱۳) سُورَةُ فَلَقِ

یہ سوۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی آیتیں اور ایک کوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ۛ

کہدو، میں آیا پناہ کردگارِ صبح میں ۛ شر سے اُن سب کے کیا اللہ نے پیدا جنھیں ۛ اور اندھیری رات کے شر سے جب اسکی تیرگی ہو (ہر عنوان مخلوقات پر) چھائی ہوئی ۛ اور شر سے عورتوں کے (جو ہیں جادوگر نیاں) گندلوں پر جو مارتی ہیں پھونکیں (پڑھ کر لین و آں) ۛ

شر حاسد سے بھی جب صرف حسد ہو (ہدکماں) ۛ

## (۱۱۴) سُورَةُ نَاسِ

یہ سوۃ مکہ منظم میں نازل ہوئی اُس میں آیتیں اور ایک کوع ہے

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیان)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں ۛ

اے ہمہ گیر کہدو، میں اُس رب کی لیتا ہوں پناہ ۛ جو ہے رب خلق ۛ لوگوں کا (حقیقی) بارشاہ ۛ اور جو معبود لوگوں کا ہے ۛ (عالم کا خدا) اُس کے شر سے جو (دلوں میں) دسوسے ہے ڈالتا ۛ اور چھپ جاتا ہے دل میں دسوسے جو ڈال کر خواہ وہ جنابت سے ہو یا ہو از نوح بے شبر ۛ

ۛ اول لب اس حضرت صلوات کا چچا تھا ۛ  
ۛ اول دے کا کافر اور اس کی جان کا ۛ  
ۛ دسوسے اس کی بیوی بھی کافر تھی جو ۛ  
ۛ جنگل سے لکڑیاں اپنے سر لایا کرتی ۛ  
ۛ فقی حضرت کے راستے میں اس نے لکڑ ۛ  
ۛ کاٹنے بچھائے تاکہ آپ کو تکلیف پہنچے ۛ  
ۛ ایک دن جب آپ نے اندر پیش ہوئے تو فرج ۛ  
ۛ کی وحی آئی پہلے تمام رشتے داروں ۛ  
ۛ کو بلایا اور انھیں خدا کے خوف کو دیا ۛ  
ۛ تو اول لب بھی آیا اور کہنے لگا "اے خدا ۛ  
ۛ میرے ہاتھ لٹوس کیا تو نے میں میں ہی ۛ  
ۛ باتیں سننے کے لئے جمع کیا تھا؟" ۛ  
ۛ یہ کہہ کر آپ کی طشت پھیر بھی ۛ  
ۛ پھینکا۔ اس پر یہ سوۃ نازل ہوئی ۛ  
ۛ کہتے ہیں کہ اس کی بیوی ایک لکڑکار ۛ  
ۛ سر پر پہنے آدھی بھی کہ پستارہ گر ۛ  
ۛ گیا۔ اس کی رسی اس کے گلے میں پھینس ۛ  
ۛ گئی اور وہ مگر بھی اس طرح قرآن کریم کی ۛ  
ۛ پیش کوئی پوری ہوئی ۛ

# دُعَاءُ خِدْمَةِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ○ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ○  
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حِلَاوَةً وَ  
 بِكُلِّ جُزْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ جَزَاءً ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْأَلْفِ أَلْفَةً وَبِالْبَاءِ بَرْكََةً وَبِالْتَّاءِ تَوْبَةً وَبِالْهَاءِ ثَوَابًا  
 وَبِالْجِيمِ جَمَالًا وَبِالْخَاءِ حِكْمَةً وَبِالضَّاءِ خَيْرًا وَبِالدَّالِ دَلِيلًا وَبِالدَّالِ ذِكَاً وَبِالزَّاءِ رَحْمَةً وَبِالرَّاءِ  
 رُكُودَةً وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشِّينِ شِفَاءً وَبِالصَّادِ صِدْقًا وَبِالصَّادِ ضِيَاءً وَبِالظَّاءِ ظُرُوفَةً  
 وَبِالظَّاءِ ظُفْرًا وَبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَبِالْعَيْنِ غِنًى وَبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَبِالْفَاءِ قُرْبَةً وَبِالْكَافِ  
 كَرَامَةً وَبِالْلامِ لُطْفًا وَبِالْيَمِيمِ مَوْعِظَةً وَبِالْيُونِ نُورًا وَبِالْوَاوِ وَصْلَةً وَبِالْهَاءِ هِدَايَةً  
 وَبِالْيَاءِ يَقِينًا ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَارْزُقْنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ وَتَقَبَّلْ  
 مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوِزْنَا مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَحْرِيفٍ كَلِمَةٍ  
 عَنْ مَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيرٍ أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نَقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا أُنْزِلَتْ  
 عَلَيْهِ أَوْ رَيْبٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سَوْءِ الْحَاثِ أَوْ تَحْصِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ أَوْ  
 سُرْعَةٍ أَوْ زَيْغٍ لِسَانٍ أَوْ قِفٍ بَغَيْرِ وَقُوفٍ أَوْ إِدْقَامٍ بَغَيْرِ مَدٍّ أَوْ إِظْهَارٍ بَغَيْرِ بَيَانٍ أَوْ  
 مَدٍّ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَمَزَةٍ أَوْ جُزْمٍ أَوْ غَرَابٍ بَغَيْرِ مَا كَتَبَهُ أَوْ قِلَّةٍ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ عِنْدَ  
 آيَاتِ الرَّحْمَةِ وَآيَاتِ الْعَذَابِ فَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَالتَّبَتُّنَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ○ اللَّهُمَّ تَوَسَّلْ قُلُوبَنَا  
 بِالْقُرْآنِ وَزَيِّنْ أَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ وَادْعِنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ  
 اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَفِي الْقَبْرِ مُؤَنِّسًا وَعَلَى الصِّرَاطِ نُورًا وَفِي الْجَنَّةِ  
 رَفِيقًا وَمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَجَنَابًا وَآلِيَ الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَاتَّبَتُّنَا عَلَى السَّلَامِ وَارْزُقْنَا  
 إِدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحَيْثُ اخْتِيرَ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْإِيمَانِ ○ وَصَلَّى اللهُ  
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مُطَهَّرٍ لُطْفِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

# دُعائے ختم قرآن

ہے خدا سچا، جو ہے بالا و برتر اور عظیم اور سچا ہے رسول اس کا، نبی ہے جو کریم

اور دیتے ہیں شہادت اس کی (بے خوف و بیم) تو بے بیشک سُننے والا، ہے تجھے سب آگہی

یا الہی حشر ہیں فِسرائ میں جتنے بر ملا اُن کے صدقے میں ہیں کیف و خلاوت کر عطا

اور جتنے جزو ہیں، دے ان کے صدقے میں جزا

الفت و ایمان دے، برکت سے اَلف کی (بے حسا) سب سے برکت، ت سے توبہ اور ت سے دئے توبہ

جیم سے ایسا جمال اور ج سے حکمت کر عطا رخ سے خیر اور رال سے دیسے دلیل (دے کر بڑا)

زال ہے ہم کو ذکا دے، ر سے رحمت چلے زے دے ذوق رکوة اور دے سعادت کدے

ش سے یارب شفا دے صا دے بھر صدق دے ضا دے ہم کو ضیا دے اور طرأت ط سے

ظ سے ہم کو ظفر دے عین سے علم اے خدا عین سے کر دے غنی، ت سے فلاح ت کر عطا

ق سے دے اپنی قربت اور کرامت کا ف سے لام سے کر لطف ہم پر (دے لائق لطف کے)

میم سے دے موعظت اور م سے نور (دے وادے وصل اور و سے دے ہدایت لے خدا)

اور می سے کر یقین (دے یاری) ہم کو عطا

یا الہی اس بڑے قرآن سے ہم کو نفع دے آیتوں سے اور اس کے حکمت آگیں ذکر سے

او بچے کر درجے ہمارے، رفعتیں دے بیشمار اور قرأت اس کی ہم سے قبول اے کر و کار

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

یا کوئی شہید و شک اور سہو ہم سے ہو گیا یا کوئی تاویل ایسی، جو ہو مقصد سے ہی

اور بکثرت بیج یارب ان پہ تسلیم و سلام  
تاقیامت ہر گھڑی ہر لحظہ ہر ساعت مدام

لے یعنی بن صراط



# مشاہیر و مستند علماء و فضلاء عہد کی گرامی آراء و تصدیقات

حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب

رفیق ندوۃ المصنفین و ناظم اعلیٰ جمعیتہ علمائے ہند دہلی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَفِیِّ وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادَہِ الذِّیْنَ اصْطَفٰہِ اِمَّا بَعْدُ

قرآن حکیم کا یہ منظوم ترجمہ حضرت سیاب اکبر آبادی کی کاوشیں فکر کا نتیجہ ہے مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب ناظم ندوۃ المصنفین اور مولانا سعید احمد صاحب مدیر بریلان، و رفیق ندوۃ المصنفین کے علاوہ جنہوں نے اس کے بڑے حصے کو ملاحظہ فرمایا ہے میں نے بھی متعدد سورتوں کا ترجمہ تنقیدی نظر سے دیکھا ہے اور آیت آیت کا مقابلہ کر کے اس کے تحت و قلم پر غور کیا ہے موصوف نے قدرت کلام سے فائدہ اٹھا کر حضرت شاہ عبدالقادر نور اللہ مرقدہ اور شیخ الہند نور اللہ طبریزی کے ترجمہ کا حتیٰ الوسع پورا تتبع کیا ہے اور اصلاحی نظریے جس مقام پر بھی موصوف کو توجہ دلائی گئی ہے وسعت قلب کے ساتھ اس کو قبول فرمایا تاکہ ترجمہ میں اتباع سلف کا دامن نہ چھوٹنے پائے۔ سیاب صاحب کی قدرت کلام حسن نظم و النہام، لطافت و سلاست زبان اور مفہوم میں لفظی ترجمہ کی رعایت کا التزام ایسے امور ہیں جن کے پیش نظر اس کو مستند اور لائق اعتماد کہا جاسکتا ہے اور موصوف کی محنت و کاوش قابل تبریک و تحسین ہے۔ نَحْمَدُہُمَا اللّٰہَ اَحْسَنَ الْحَمْدِ اعناد عن سائر سائل المسلمین۔ البتہ یہ مسئلہ خود اپنی جگہ سختی غور و فکر ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ منظوم علمائے کرام کی نظر میں کیا حیثیت رکھتا ہے تاہم اس سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ علمائے سلف و خلف میں آیات و سورتوں کے منظوم ترجمے قلمی و مطبوع موجود ہیں۔

۱۲ اشوال المکرم ۱۳۶۵ھ

حافظ الرحمن  
مجمع الزوائد

## مصور فطرت خواجہ حسن نظامی دہلوی

مولانا عاشق حسین صاحب سیاب اکبر آبادی سے میرے چالیس سالہ تعلقات ہیں وہ میرے حلقہ نظام المشائخ سے دیرینہ تعلق رکھتے ہیں انہوں نے اردو شاعری میں جتنے بڑے بڑے کام کئے ہیں میرے زمانے کے شعراء میں کسی نے اتنا زیادہ کام نہیں کیا۔ مشنوی حضرت مولانا روم کا منظوم ترجمہ بھی انہوں نے کیا ہے اور اس کے سبب دفتر پنجاب میں شائع ہوئے ہیں۔ آج، اشوال المکرم یوم شنبہ کی صبح کو وہ میرے پاس تشریف لائے اور انہوں نے قرآن شریف کا منظوم ترجمہ مجھے دکھایا آنکھوں کی معذوری کی وجہ سے اور حضرت امیر خسرو کے سالار عرس کی مشغولی کے سبب میں اس کو گہری نظر سے نہیں دیکھ سکا۔ لیکن جتنا حصہ دیکھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمے کی زبان درست کر کے ترجمہ منظوم کیا ہے اور حضرت شاہ صاحب نے جتنی احتیاطیں ترجمے میں کی ہیں اتنی احتیاطیں دوسرے مترجموں سے نہیں ہو سکی ہیں۔ کیونکہ میں نے قرآن شریف کے تین اردو ترجمے اور ایک ہندی ترجمہ کیا ہے اور میں قرآن شریف کے ترجمے کی مشکلات کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ اس لحاظ سے جہاں تک میں نے دیکھا مجھے منظوم ترجمہ مذکور میں کوئی بے احتیاطی نظر نہیں آئی۔

میں قرآن شریف کے ترجمے کو منظوم کرنا تبلیغی نکتہ نظر سے اچھا سمجھتا ہوں۔ دوزخ میں نے اپنے مذکورہ چاروں ترجمے شائع کرنے کے بعد یہ محسوس کیا کہ کلام الہی کا اصلی دبدبہ ترجمے میں نہیں آسکتا لیکن سورتیں اور بچے اس منظوم ترجمے کو پڑھیں گے تو ان کو قرآن شریف کے معانی نظم کی وجہ سے جلدی یاد ہو جائیں گے اور یہی وہ تبلیغی خوبی ہے جس کا ذکر ابھی میں نے لکھا ہے۔ بہر حال موجودہ بے رشتہی اور بے ثباتی کے زمانہ میں اس منظوم ترجمے کی اشاعت کو مفید سمجھتا ہوں۔

۱۴ اشوال المکرم ۱۳۶۵ھ

حسن نظامی دہلوی

## حضرت مولانا عبدالنعیم الصدیقی صاحب

فدام القرآن و عالمیہ ممبر و رنگ کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند

الحمد للہ الذی انزل الکتاب علی عبدہ لیکون الناس تبصراً و ذکر فی الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد الذی قال ان من الشعر الحکمۃ  
وان من البیان لحدیثاً علی آلہ واصحابہ الذین جاہدا للاعلیٰ کلمۃ اللہ و یبلغوا بہ سادجہ الاما بعد (انسان فطرۃً اپنے تاثر و تفاثر و عقائد  
اور اپنے سلاف کے اعمال کو محفوظ رکھتا ہے اور اس مقصد کے پیش نظر کلام منظوم شریعت سے زیادہ مرغوب ہوتا ہے۔ خدا کا شکر ہے  
کہ قرآن کریم کو عہد نزول سے آج تک کروڑوں فرزند ان اسلام نے اپنے سینوں میں محفوظ رکھا اور یہ فضیلت قیامت تک حسب  
ارشاد خداوندی انا نحن نزلنا الذکر وانا نحن اعظون و قوله تعالیٰ بل ہدایات بینات فی ہدوی الذی اوتی العلم (الایہ) حلقہ بگوشان اسلام میں  
باقی رہے گی۔ الحمد للہ کہ قرآن کریم کے تراجم دنیا میں بسنے والے متمدن انسانوں کی بول چال میں کئے گئے اور برابر ہورہے ہیں  
ادھر حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی اولاد کرام کی مساعی جمیلہ کی برکت سے فارسی اور اردو میں  
نہایت مستند ترجمے موجود ہیں اور ان کی بنیاد پر سیکڑوں تراجم لکھے گئے فیضی اللہ اجمعین عن الاسلامہ والمسلمین و فی جزا  
لیکن یہ تمام ترجمے شریعت کے خلاف ہوتے ہیں۔ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کوئی واقعہ دین صحیح انجیل اور قادر الکلام بزرگ اس جانب  
توجہ فرمائیں جو فن شاعری کے ماہر اور سخن بجی سے آگاہ ہونے کے ساتھ ہی ساتھ کلام الہی کے ترجمہ کی نزاکت کا پورا پورا احساس رکھتے  
ہوں مجھ کو ایک فدام القرآن و عالمیہ حیثیت سے بے انتہا مسرت ہوئی کہ ہمارے مایہ ناز شاعر بلکہ استاد الشعر اجنب صاحب مولانا  
سیاب اکبر آبادی مدظلہ کی عنان توجہ توفیق خداوندی نے اس جانب پھیری اور موصوف نے محض خدا کے فضل سے سات ماہ کی مسلسل  
جد و جہد کے بعد قرآن کریم کا توفیقی ترجمہ نہایت شگفتہ بحر اور دلی آؤیز پر ایہ بیان میں مکمل فرمایا۔ میں جناب سیاب مدظلہ کی خدمت  
میں مخلصانہ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور حق تعالیٰ کی بارگاہ میں بتجی ہوں کہ وہ اس سی جلیل کو سیاب صاحب کے لئے ذخیرہ آخرت  
قرار دے اور جس طرح ترجمہ کی تکمیل میں دستگیری فرمائی ہے انسانوں کی تشنہ رحوں کو عموماً اور نوجوانان اسلام کو خصوصاً اس  
ترجمہ سے بہرہ مند فرمائے اور معارف قرآنیہ کو اپنی مادری زبان میں یاد رکھنے اور اس کے مطابق عملی زندگی سنوارنے کا ذریعہ  
قرار دے۔ میں نے بعض مقامات کا ترجمہ خود دیکھا اور میں مطمئن ہوں کہ حتی الامکان ارجح اور اصح اقوال کو اختیار کیا گیا ہے  
اگر حضرت سیاب اکبر آبادی کے علاوہ (جن کا پایہ فن شاعری ہمارے دور میں نہایت بلند اور مذہبی خیالات و عقائد اہل سنت  
و جماعت کے عقائد ہیں) کوئی اور بزرگ منظوم ترجمہ پیش کرتے تو جب تک پورا ترجمہ نہ دیکھ لیتا اس پر ہرگز ہرگز اظہار رائے  
نہ کرتا۔ کیونکہ ایک "تفسیر سورہ یوسف منظوم" آئینہ معجز کی شکل میں سامنے موجود ہے اس وقت اظہار رائے کے سلسلہ میں  
یہ چند منتشر خیالات قلب بند کئے گئے ہیں۔

خدا کرے جلد از جلد یہ منظوم ترجمہ زیور طبع سے آراستہ ہو کر مستفیدین کے ہاتھوں تک پہنچے۔ اگر بقاضی بشریت کسی مقام  
پر پہنچا ہوا ہو تو اس پر اس بزرگ اس پر خوت اسلامی اور دینی خیر خواہی کے جذبہ سے جناب سیاب صاحب کو توجہ دلائیں  
گئے تو موصوف اس پر سنجیدگی سے غور کر کے بشرط ضرورت اصلاح و ایضاح کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

۲۳ شوال المکرم ۱۳۶۵ھ ۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ء

نائب العاجز  
عبدالمعین

معظمی مولانا محمد صادق صاحب

مہتمم مدرسہ عربیہ العلوم محلہ کعدہ کراچی (سندھ)

باسمہ تعالیٰ حقیر نے ترجمہ منظوم حضرت مولانا سیاب اکبر آبادی کا جسے جسے دیکھا جبکہ حضرت مولانا مدظلہ کراچی میں ستمبر ۱۹۴۶ء  
میں تشریف فرما ہوئے تھے بہت ہی عمدہ طرز پر ترجمہ کیا گیا ہے اور ترجمہ میں طریقہ سلف کا اتباع ملحوظ رکھا گیا ہے جو حقیر کی  
سمجھ اور دانست میں یہ ترجمہ بہت ہی مفید ہوگا ضرورت شعری کی وجہ سے جو کچھ اضافے تو سین میں کئے گئے ہیں وہ بھی اصل مقصود  
کے نخل نہیں بلکہ معنی کے سمجھنے میں معاون ہیں۔ خداوند تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اور یہ ان کا کار خیر موجب خیر و برکت ہو۔  
آمین۔ فقط والسلام

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ء ۲۴ ذیقعد ۱۳۶۵ھ

محمد صادق صاحب

ناظم جمعیتہ علمائے ہند و خدام دارالافتاء مراد آباد

وَضَاعَفْنَا مَا وَاللَّاقِئَا وَمَلَأْنَا بِهِ

در وانه شیرانوالہ۔ لاہور

معظنی محمد نعیم لدھیانوی صاحب

سندہ محمد اسم غفر الخیرہ نور دین نور

مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی۔ ونپریل ادارہ شرقیہ دہلی

میں حضرت نصوصوف کی خدمت میں اس منظوم ترجمہ کلام اللہ کی خدمت کی انجام دہی پر ہدیہ تہنیت و تبریک پیش کرتا ہوں اور اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کو شرف قبول عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ رمر

۱۱ اکتوبر ۱۹۲۷ء

عمر الدین علی



نبی آخر الزماں رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات عالم کی سب سے محترم اور سب سے اعلیٰ دارالخبرہ ہستی ہیں جن کے فیض قدوسے گزریں ہوں کی دنیا کو راہِ مستقیمہ کا پیرائیں، خوشگوار انقلاب پیش کیا، مسلمان کا ایمان و ایقان ہے کہ حضور قدس اللہ جل شانہ کا نورین اور نوری نور کی تابان گزریں نے کلام الہی، قرآن پاک کی شکل میں دنیا کو ملا ہے۔

قرآن کریم کو مالک ارض و سما نے خود "نور" فرمایا ہے اس کی عظمت و حرمت کا اندازہ رب کائنات کے ان ارشاد سے ہوتا ہے کہ "قرآن پاک کو اگر کسی بہادر پر نازل کیا جائے گا تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا" اس نور کا تجل لفظ ایک نورانی قلب ہی ہو سکتا تھا جس نے اپنی تمام تر فطری خوبیوں اور ثبوت کی اعلیٰ صلاحیتوں کے ساتھ اسے دنیا کے سامنے حرف بحرف پہنچایا۔

قرآن مجید پوری حفاظت کے دھڑے کے ساتھ اپنی واضح ہدایتیں لے ہوئے نازل ہوا اور ایک ایسا دستور دینا لایا جس کی ہمہ گیری اور افادیت کا کوئی دوسرا کلام ہم پر مسموع نہیں سکتا۔ انسانی زندگی کا کوئی پہلو کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کے نشیب و فراز کے متعلق خدا نے بزرگ و برتر سے واضح ہدایات نہ دی ہوں۔

قریباً تمام دنیا کے ذی شعور انسان اس حقیقت کو تسلیم کر چکے ہیں کہ فلاح کی راہ ہائے اور دنیا و آخرت میں سرفرازی حاصل کرنے کے لئے صرف اور صرف قرآن حکیم ہی وہ واحد ایسا کتاب ہے جسے مکمل ضابطہ حیات و رابطہ حیات کہا جاسکتا ہے اور یہی قرآن عظیم کی حقانیت اور ابدیت کا اعجاز ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم کے لئے حضور پر نور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ اور آپ کے کار و افکار کی احادیث صحیحہ کو جھٹا اور ماننا ضروری ہے کیونکہ یہ جاندار کی آنکھوں کی روشنی کے بغیر کچھ دیکھنے سے قاصر رہتی ہیں، دنیا کا ہر صحابہ اور صحابی مسلمان اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تعمیر و تکمیل میں اسی سرچشمے سے روشنی حاصل کر رہے ہیں اور اللہ عزوجل تبارک و تعالیٰ نے قرآن پاک کا پڑھنا، سننا، جھٹنا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے اور اس فرض کو انسان نہایت گنتے گنتے قادر مطلق نے اپنے چند مخصوص بندوں کو یہ صلاحیت عطا فرمائی کہ انہوں نے کلام اللہ پر اجرت و نقطے نکال دیئے، پھر رسول پر رنگ اور ہر مذہب کے لوگوں کو سمجھانے کے لئے ایسی ہی ذہم ہشیاں وجود میں آئیں جنہوں نے اپنی عقل و دانش سے مزین زبانوں میں کلام الہی کے تراجم کیے، ان پر بشریح و لفظ حسیل کے لئے تفسیر لکھیں، ایسی تفسیریں جنہوں نے قرآن کریم کے اسرار و رموز و اکبر و عظمیٰ کے اس منظوم تراجم کرنے کی کوشش کی اس سلسلے میں مکمل قرآن کریم کا اردو تراجم مولانا شبلی شمس الدین شافعی اندری کا منظوم تراجم بہرہ زبانا و بیان کے اعتبار سے فعلی عام حاصل کر کے ان کے بعد بھی متعدد مشائخ و مفسرین نے منظوم تراجم کرنے کی سعی فرمائی لیکن ۱۳۶۷ھ تک اردو زبان کو کوئی ترجمہ بڑا شاہرہ مکمل قرآن پاک کا منظوم تراجم نہ کر سکا۔

یہ سعادت اور یہ اعزاز بہ نیبانہ دینی سے ملا کہ وہ میں میرے والد علامہ سیاب اکبر آبادی کو حاصل ہوا مگر اس طرح ؟  
اس کیلئے میں اپنے باپ کی زندگی کے مختلف ادوار پر مختصر کیچڑیں کروں گا۔

میرے باپ کی انتہائی با اصول آدمی تھے، راج العقیدہ اور برہنہ کا ان کے باغبان جیسے اور دیکھے مجھ میں ایک وقار تھا۔ انہوں نے حق و حد و درجہ جامد الطبع تھے اور تعالے نے انہیں علم و فن کی بے پناہ صلاحیتیں عطا فرمائی تھیں، حصول علم ان کی زندگی کا سب سے اہم مقصد رہا تھا۔ باپ اپنے سب بھائی بہنوں میں سے تھے ان کے والدین نے کئی مہینوں میں ان کی شادی کر دی تھی، اب باپ کا ان کا امتحان دے کر فخر اٹھا ہوئے تھے کہ قبلہ واد جان رحلت فرما گئے۔ ان کے بعد پورے کئی برس کا سوال پیش آیا، والد صاحب اپنی تعلیم جاری رکھنا چاہتے تھے میری والدہ محترمہ انتہائی متحمل خاندان کی بنیم و خراج تھیں ان کے ایمان پر میرے نان و ماحول نے فخر اٹھانے کے ساتھ مالی تعاون کی پیش کش کی اور والد صاحب کو تعلیم جاری رکھنے کا مشورہ دیا لیکن اب باپ کی بخیر طبیعت نے اسے گوارا نہ کیا اور فنی طور پر طبیعی سلسلہ منقطع کر کے اکبر آباد (گرہ) کو قلعہ کشی میں ملری وکس آفس میں کلرک کی حیثیت سے ملازمت اختیار کر لی پھر کچھ عرصے بعد ہی ٹوٹلہ (ضلع آگرہ) کی تینریلوے کے ڈی۔ ٹی۔ ایس آفس میں ملازمت مل گئی۔

قبلہ واد صاحب کا چچو ماسا کتب خانہ اباجی کے حصول علم کی تشنگی کو سیراب کرنے میں معاون ثابت ہوا اور جب علم کی پسندیدہ ہوتی تو حضرت جمال الدین سرحدی اور حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی نورانیہ قدسہ کی مثنویاں درگاہ میں ہوں فی فکر اور عقل کی تعلیم حاصل کی ان کے علاوہ متعدد علمائے کرام سے فقہ اور حدیث میں درک حاصل کیا، کئی ائمہ کی تصویبی توجہ کے باعث انہوں نے انگریزی سنسکرت اور کئی دیگر زبانوں پر جو کمال تک عبور حاصل کر لیا تھا شاعری کا ذوق انہیں ورثے میں ملا تھا، میرے دادا صاحب مولانا محمد بن صدیقی اپنے دور کے معروف عالم تھے تنبیہ شاعری کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے ان کی متعدد تصانیف ہندوستان میں اب تک شریعت و معجزات پر ہیں۔

میرے والد صاحب نے نصیح الملک نواب مرزا داد پوری سے تلمذ کا شرف حاصل کیا اور اپنے مذہبی دھاتما اور طمانیت قلب کی خاطر مشہور بزرگ حافظہ حاجی وارث علی شاہ کے دست حق پرست پر بیعت فرمائی، استاد محترم کی خصوصی توجہ اور حضرت حاجی صاحب کی رشید ہدایت نے اباجی کے لئے شہرت و عظمت کے دروازے کھول دیے اور پھر اگلے نئے وہ مقام اور مرتبہ عطا فرمایا جو کم تو کوں کو نصیب ہوتا ہے۔

وہ سنہ ۱۳۱۵ تک تاسیہ تعلیمی اور باقی بے پناہ صلاحیتوں کے باعث علمی و ادبی دنیا میں اپنا ایک نمایاں مقام بنا چکے تھے گوریلوے کی ملازمت میں ترقی کے اس کائنات موجود تھے لیکن ان کا ذوق شعور ادب کسی اور پرست ملنے کا ماحول نہ کر رہا تھا فطرت کو بھی یقیناً یہ مظلوم تھا رفتہ رفتہ ان کا یہ جذبہ بڑھتے بڑھتے شدید ہو گیا تو ملازمین میں ملازمت سے مستعفی ہو کر مستقلاً آگرہ میں سکونت اختیار کر لی۔

اباجی نے آگرہ آنے کے فوراً بعد قصر الادب کے نام سے ایک ادبی ادارہ قائم کیا اور تعزیت و تالیف کا سلسلہ باقاعدگی سے شروع ہو گیا، یوں تو دوران ملازمت بھی وہی نام نہ "مرصع" یا "ہناسہ" پر دوہرے نشین "اور آگرہ اخبار کی ادارت کے فرائض انجام دیتے رہے تھے قصر الادب کے قیام کے بعد اباجی نے اپنی وہ مذہبی نظریں اور تین مرتب میں جو بہت دنوں کے شیراز شاعت جملہ رسائل میں شائع ہو کر قبولیت عام حاصل کر چکی تھیں نیپان کے نام سے یہ مجموعہ بے شمار ہو تو ان کی شہرت و عظمت میں چار چاند لگ گئے۔ "نئے ستار" کی نظریں اور تین سیلا اور رسامی کی مصلحتوں میں باوجود کئی جانی میں تلازمہ کی تعلیمیں اضافہ ہوتا رہا شاعری میں شرکت اور جہد و کثرت کی مصروفیات کچھ اور زیادہ ہو گئیں اور جلد ہی اباجی کی فکر و نظر نے شعور ادب کی دنیا میں ایک خوشگوار اور قابل تماشائ انقلاب برپا کر دیا اور پھر اس انقلابی آواز نے آگرہ کو کل کا نام اختیار کر لیا جس نے شکر و شہر میں بنائے تھے نمایاں کر دیا اور اکیلا۔

میرے چچے بھائی ششاد حسین منظور بھی ادبی اور علمی زندگی میں تعلیمی مصروفیات کے ساتھ ساتھ ادبی صلاحیت کے دست و پا زار بن چکے تھے ان کے ایک نامور شاگرد سرائیکی بھی قصر الادب سے وابستہ تھے، ہذا قصر الادب سے ماہنامہ "ہناسہ" کا اجرا ہوا اور پھر ششاد شاعت کا یہ سلسلہ کچھ اس طرح وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا کہ قصر الادب سے ہر ایک وقت ماہنامہ "ہناسہ" شائع ہوتے ہوتے روزہ "تاج" ماہنامہ نکول "اور روزہ اشیا شائع ہونے لگے ان میں سے بعض بڑے بڑے صحیفہ کی قسمیں تک کامیابی کے ساتھ جاری رہے یہ چراغ ادبی و نیاسیں سنگ میل کا درجہ رکھتے ہیں ان اخبارات و رسائل میں جو ادبی و لسانی اختراعات پیش کی گئیں اور جو اعلیٰ اور مفرد معیار شعور ادب کو پیش کیا وہ اس وقت بھی مشعل راہ سمجھا گیا اور آج بھی شاہین راہ کی حیثیت تسلیم ماہنامہ اشیا کی دن سال سے پورے مظلوم و نامیہ کے قصر الادب، یہی ہے شائع ہوا ہے۔

قصر ادب کی علمی و ادبی کاروشیں ہیں کچھ جس معیار اور جن اصولوں پر قائم ہوئی تھیں وہ انہوں نے آخر تک قائم رکھیں ان کا تصرف آج بھی ہے اور جب تک اردو زبان باقی ہوگی اباجی کا نام اور کام روشن و تابندہ رہیں گے ان کے تفصیلی حالات اور ان کے خدمات کا تذکرہ تا قیامت کی وقت تک نہیں ہو سکتا ان کی ادبی خدمات اور شخصیت کا پھیلاؤ اس قدر وسیع ہے کہ اس کا احاطہ کرنے کے لئے جتنی بھی ذہن اور تجربہ پس نظر کی ضرورت ہے، میرے والد صاحب بن شعور سے اپنی آخری سال تک شعور ادب کی خدمت میں ہر وقت مصروف رہے ان کی علمی و ادبی تحریکیں اور اصلاحات کی نسل کے ذہنوں کو متاثر کرتی رہیں ان کی جتنی بھی قبول و عدم قبول کی منزلوں سے گزرتے رہے وہ آخر تک بحث و فکر کا مرکز بنے رہے۔ ان کا ادبی و شعری فضا ان کی کرہوں سے ادبی دنیا کو منور کرتا رہے گا کیونکہ اس دور میں جبکہ ہر طرف قدیم آسانہ کا طوطی بول رہا تھا اباجی نے قدامتوں کی تہوں سے چڑھ کر اور ندرتوں کو اچھا اور تحسین کی تحریکوں سے کام لیا۔

مضامین غزل میں گراں قدر خوشگوار اضافے فرماتے اور قابل تماشائ اصلاحات کے ساتھ قدیم رنگ سخن کو نیا رنگ و آہنگ بخشا، انہوں نے کچھ اور کئی وقت بھی فلم کی عظمت اور فن کے وقار کو کھرب دیا، اباجی کو رب العزیز نے جو عزت و شہرت اور عظمت و وقار عطا فرمایا تھا اسے بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں ہاں ایک ثبوت پیش کر سکتا ہوں اباجی کی ادبی زندگی کا تقریباً آٹھارہ فی صد سنہ ۱۳۱۵ء کے بعد ہی

الحاج مولوی فیروز الدین صاحب نے انہیں مثنوی مولانا رومؒ کا مکمل فارغ منظوم ترجمہ کرنے کی دعوت دی اور شرط یہ رکھی کہ جب تک ترجمہ مکمل نہ ہو لاہور میں قیام کرنا ہوگا۔

ابا جی نے مولوی صاحب کی یہ پیشکش بلا کسی جھجک اور تاامل کے قبول کر لی اور بہت ہی قلیل مدت میں مثنوی مولانا رومؒ کے چھ دفعوں کا فارسی مثنوی کی بحر ہی میں اردو منظوم ترجمہ الہام منظوم کے نام سے مکمل کر دیا قیدہ مولوی صاحب نے الہام منظوم کے پہلے فقرے کے پیش لفظ میں ”مخبر فرمایا ہے کہ۔“

”یہ مشکل اور دشمن کام کسی شاعر کے لیے کی بات نہ تھی اس کی بات نہ تھی کہ مولانا امیر مینائی بھی اس کام کو انجام دیتے ہوئے تھے۔“  
 سکہ اندیشہ تھا لیکن جتنا بے عاشق حسین سیات، کمر بادی کو یہ توفیق عطا فرمایا کہ میری اور ان کی شکست محنت کے بعد یہ نادریو زکار ترجمہ منظر عام پر آسکا۔“

ابا جی مرحوم نے اپنی پچاس سالہ رانی زندگی میں شروفلظ کی چھوٹی بڑی تقریباً تین سو کتابیں تصنیف و تالیف فرمائی تھیں اور کم و بیش دھائی تین ہزار تلامذہ کو اصلاح سخن دیتے رہے تھے۔ ان کی زیادہ تر تخلیقات ترجمہ صوفیہ کے اشاعتی اداروں کی فرمائش پر ہی صفحہ قرعہ اس پر کرتی رہی تھیں لیکن ان کے اپنے اشاعتی ادارے فضل الادب، اگرہ اور انجمن ملک کے بعد فضل الادب، بیہی اور مکتبہ پرچم کراچی سے بھی جو کتابیں شائع ہوئی ہیں ان کی فہرست بھی کافی طویل ہے چند کتابوں کا تذکرہ ضروری سمجھتا ہوں۔

مذکورہ کے میں ضخیم دواوین کیلئے سدرۃ المتینی اور لوح محفوظ۔ نظموں کے تین مجموعے کا رام روز، ساؤ و ہنگ اور شہر انقلاب رباعیات کا مجموعہ عالم شلوب، عزرائی کلام کے دو مجموعے سرور و غم اور نظم و نظم، فنی شاعری اور اصلاح سخن پر دو معیاری کتابیں راز و رموز اور دستور اصلاح وغیرہ۔ ابا جی کی آخری تالیف خاتم النبیین رسول کا سنات کی تحسین متاثر ہے جو تاج کہن لیسٹڈ کی فرمائش پر ”سیرۃ النبوی“ کے نام سے شائع فرمائی تھی۔ ان کے علاوہ پاکستان اور قائد اعظمؒ سے متعلق نظموں کا ایک مختصر مجموعہ ”قائد کی خوشبو“ ہے جو بابائے قوم کے صد سالہ جشنِ پیدائش کے موقع پر دسمبر ۱۹۷۷ء میں نے شائع کیا تھا۔

ابا جی قلم کو اپنے ہاتھ میں ایک امانت تصور کرتے تھے، اپنے علم و احقا کو انہیں شائد کا عطیہ اور کرم خاص کہا کرتے تھے انہوں نے تمام زندگی اس امانت کی حفاظت کی اور خدائے بزرگ و بڑے کے شکستہ حصے علم و فن کو فروغ دیتے رہے۔ ان کی خیر مطبوعہ تصانیف کی تعداد تو کم ہے لیکن موضوع کی اہمیت کے اعتبار سے نہایت قیمتی سرائیکی بھی جاسکتی ہیں۔

مثلاً مذہبی نظموں اور نعتوں کا آخری مجموعہ جسے ابا جی کے منشی کافزات اور پچاس سال پرانے رسائل میں سے تلاش کیے ”سائو حجاز“ کے نام سے میونسپل پبلشرز نے شائع کیا ہے اس میں قلم اور جدید رنگ سخن کا امتزاج بھی ہے اور جدید معبود کا امتیاز بھی۔

”تاج العقیقات“ اور دو مضامین اپنی نوعیت اور افادیت کے اعتبار سے انفرادی لغت ہے مثلاً ”لہذا اور شہر“ کے مابین ابا جی اور دو مضامین ریڈیو پاکستان کراچی سے روزانہ نشر فرمایا کرتے تھے۔

”ماہنامہ شاعر“ اگرہ میں ابا جی کی کئی کتابیں تصنیف و تالیف ہو چکی ہیں جو کئی فی سکن میں اب تک منتقل نہیں ہو سکیں ان میں چند شعر و دیوان غالب، فن شاعری پر ایک مہسود کتاب، مضامین سیات ابی اور فنی مضامین، ”ہمارا پیغام“ (قلمعات، جنہیں واقعات عالم تاریخ کے آئینے میں کہا جاسکتے ہیں۔

ان کے علاوہ آیات سخن رباعیات کا مجموعہ، ”نورتن“، نو آشتوار کی اصلاحی اور واقعاتی نظمیں جو شہرہ میں روز روز نامہ ”انجام“ کراچی میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

ابا جی اپنے ہمعصر شعراء میں انفرادی حیثیت اور بلند مقام اس لئے حاصل کر سکے تھے کہ انہوں نے اصنافِ نظم و نثر کی ہر راہ گز پر اپنے فکر و فن کی ایسی نئی روشیں رکھیں جن کی گزشتہ صدیوں کے شاعر و شاعروں کو جلدوشی تھی، ابا جی کے اظہارِ ادب و ادب کے توازن اور موضوع و مواد کے تنوع سے ان کے ذہنی ارتقاء و وسعت اور تخلیقی بصیرت کا بخیر نمونہ ہوا جاسکتا ہے۔ انہوں نے روایات سے روشنی اور تجربات سے تازگی و تازگی حاصل کر کے اپنی تخلیقات میں نیا رنگ و آہنگ، محاورہ و نثر میں تازگی اور نئی نئی و دلکش پیرایہ بھی ابا جی کے ارتقاء فن اور شعری تجربے سے ان کے اردو شعر و ادب کے مخصوص جمالیات کے دائرے کو وسعت دیکر نئی خوبصورت راہیں استوار کر دی تھیں۔

ابا جی کی نظریہ شاعری کا سرمایہ کینیت اور کینیت کے اعتبار سے اہم بھی ہے اور مؤثر و معتبر بھی، انہوں نے اپنے ذہن کے گوشے پر قسم کے موضوعات کو اپنانے کے لئے کھلے رکھے، انہوں نے زندگی کے ہر پہلو، ہر گوشہ، ہر جہت اور ہر جلوے کو اپنی شاعری کا موضوع بنا لیا لیکن ہم اس طرح کی تخلیقی تقلید سے ذرا پرہیز بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے شاعرانہ موضوعات پر ان کی ایسی ہی نظموں کے تین ضخیم مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں قوی، مذہبی، تہذیبی، تمدنی، فکری اور تاریخی نظموں کے علاوہ جذباتی و روایتی واقعاتی اور تاریخی نظموں کی بھی قوتیں ایسی سوکھنے والی نظموں جو ان کی قادرِ الہامی، گہرے مطالعے، وسیع تجربات اور علمی تحریک و فکر کی جاسکتی ہیں۔ ابا جی کی ایک بڑی خوبی یہ بھی کہ وہ اپنی تحریر پر اس قدر کڑی نگاہ رکھتے تھے کہ ان کا احترام کرتے تھے۔

مشہور ہیں خطبہ صدارت پرچم کے کار و بار جنہوں نے صاحب ابی کی اختراع ہے انہوں نے بہت سے الفاظ اور متعدد نئی اور خوبصورت ترکیب و اصلاحات، اردو زبان کو عطا کیں، اسے حسی الفاظ کو معنی دے دیے، اشاروں کو ان کا جامہ پہنا دیا، غالب نے فرمایا تھا کہ ”بنتی نہیں ہے ساعر و نیک کہ بغیر“ لیکن ابا جی نے اپنی شاعری سے جام و شراب نکل دیا اور ساعر و نیک کو خاک کر دیا اور اپنے تلامذہ کو بھی تائید فرمائی۔ انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ ایسے الفاظ استعمال کرنے بھی صحیح ہیں اور خوبصورت اشعار کہے جاسکتے ہیں۔ عزن پچاس سال تک مسلسل گزشتہ صدی کی ادبی خدمات انجام دیتے رہے۔ ان کے ہمعصر شاعر و ادباء میں سے شاید کوئی ممتاز شاعر ایسی ہو جس نے ابا جی کے علم و فن کا کھلے دل سے اعتراف نہ کیا ہو۔ حقیقتاً انہی ذات سے خود ایک ادارہ اور ایک انجمن تھے وہ بڑے بالاصل اور باعمل انسان تھے، وہ ہمیشہ اکتفا و تحسین، ان کی منزلتیں، بل پروردگار جیسے فخری نماز اور فراموشی پر قریب ہی کے ایک سبزہ زار میں چھل قدمی کے لئے چلے جاتے باغ سے واپس آکر ضروریات سے فارغ ہو کر ناشترے کے پھر قرآن کریم کی تلاوت فرماتے ان معمولات سے فارغ ہو کر خانوادگی مسائل یا گھر کی امور میں دلچسپی لیتے، اصلاح مشعوے میں حصہ لیتے پوئیوں اور پوئیوں سے مدد و رحمت کرتے تھے سب کی فرمائشیں سننے پہلے دیتے اور پھر فضل الادب جو مکان سے

زیادہ دور نہ تھا تشریف لے جاتے گذشتہ روز کے موصولہ خطوط ان کے مخصوص کمرے میں رکھ دیئے جاتے تھے جن میں ان کے تلامذہ کا کلام اصلاح کی خاطر سے ہوتا تھا ایک نیکے ملک اباجی موصولہ کلام پر اصلاح معونہ بھی فرماتے رہتے تھے قمر اللہ اباجی میں لکھا تھا کہ نامہ نظر ادا کر کے بخوشی دیوارم کرتے اور کچھ دیر تک رسائل اور اخبارات وغیرہ دیکھتے رہتے اس کے بعد شام تک تصنیف و تالیف اور تحقیقی کاموں میں مصروف رہتے، چلے بہت کم بیٹے تھے اسحق یا سکرٹ کے کش جاری رہتے، مغرب سے ذرا پہلے گھر آجاتا اور مغرب کی نذر کے فوراً بعد گھر کے تمام افراد کے ساتھ رات کا کھانا کھاتے، کھانے کے بعد بخوشی دیر بچوں کے ساتھ بیٹھتے لوگنے اور گئی رات تک پلنگ پر بچوں کے سہارے تھے، دراصل ہر کچھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جیسے کے شوق کے ساتھ جاری رہتا۔

مقامی مشاعروں میں اباجی بہت ہی کم شریک ہوتے تھے۔ البتہ ہر ماہ آٹھ دس روز و شب ہر روزی مشاعروں کی شرکت اور صدارت کی نذر ہو جاتے تھے، اگرچہ سے چند روز کی حلیہ جاضری میں ایسے خطوط کا ایک انبار لگ جاتا جن کا تعلق ہر بار راست اباجی سے ہوتا تھا۔ مسخرے واپس کے بعد سب سے پہلے ان خطوط کے جواب لکھنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ مقامی تلامذہ کے کلام پر اصلاح دینے کے لئے بھی وہ کسی دسی طرح وقت نکال لیا کرتے تھے۔ دیکھنے والے نے عجیب کر سکتے تھے کہ سیاب صاحب اور سیر کے تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہونے کے باوجود سنوڑا شمارہ لکھنے دسی طرح دماغی محنت کر لیتے ہیں۔

اس قدر تھکا دینے والے کا درانہا کے باوجود ایک روز رات کے کھانے پر جس میں گھر کے تمام افراد موجود تھے یکایک ایک ٹروہ سنایا یہ بات میں تلامذہ مطابق تلامذہ کی نگہ رہا ہوں۔ اباجی نے کہا "میں ایک عرصہ سے قرآن کریم کا منظوم ترجمہ کرنے کے متعلق سوچتا رہا ہوں، مسلسل غور و فکر کے بعد اب مجسوس کر رہا ہوں کہ میرے ادا دے میں تا ثیر یا بڑی شامل ہے، مفتہ عشرہ میں ابتدائی تیاریاں ہو چائیں تو میں کام شروع کروں گا، جب تک ترجمہ مکمل نہ ہو جائے میں کسی ہر روزی مشاعرے میں شرکت نہیں کروں گا البتہ قمر اللہ اباجی کی وہ ذمہ داریاں جو مجھے سے وابستہ ہیں بیٹو انجام دیتا رہوں گا۔"

قرآن مجسم کی زبانوں سے ایک ساتھ ہی "انشاء اللہ" نکلا اباجی مسکرا دیئے۔ اور پھر لائحہ عمل بتاتے رہے دوسرے ہی دن سے ابتدائی مراحل طے ہونا شروع ہو گئے۔ ترجمہ کرنے کے لئے اباجی نے گھر کی مردانہ نشست گاہ کا انتخاب کیا تھا فونک، اصغیہ لغات کشوری اور نور اللغات کے مکمل سیدھا استعمال کے لئے حضرت شاہ عبدالقادر نور اللہ عرقہ اور حضرت شیخ ابینہ صریح کے تراجم اور مختلف لغات سیر کے لئے قمر اللہ اباجی سے گھر بھیجا دیئے گئے۔ پھر سادہ صفحات کی ایک جلد قمر اللہ اباجی کے ہاتھ لائے تیار کردی تھی اس دوران اباجی نے چند مقامی احباب سے تفصیلی شوری سے بھی کئے تھے ان میں عالم دین بھی تھے مستزیم بھی تھے اور مفسر قرآن بھی تھے اباجی سے جس جلد اور شوق کا اظہار فرمایا تھا۔ ان حضرات کی آراء کا نتیجہ اباجی بھی تھا کہ قرآن پاک کے فوری ترجمے کے لئے اعلیٰ موجد ہیں، قرآن نہیں کے موصوفہ پر بہترین کتابیں ملتی ہیں لیکن ترجمہ یا ذکر کرنے کے لئے منظوم ترجمہ حذرہ محمد معاون ثابت ہوگا، قرآن کریم کے معنی اور مفہم ان الفاظ کے باعث جو شعری ضرورت پوری کرنے کے لئے ناظم صاحب یعنی علامہ سیاب حسین بن اصفافریا میں گئے وہ معنوں کی وضاحت یا مختصر تشریح کا کام دیں گے اور اس کلیہ سے توازن کیا ہی نہیں جاسکتا کہ فنی نسبت نظم جلد یاد ہو جائے ہے۔ ہر طرح سے مطمئن ہونے کے بعد اباجی نے اپنے معمولات میں قدرے سیرم کر لی تھی بیچ نامشتہ وغیرہ سے فانی ہو کر وہ مردانہ نشست گاہ میں چلے جاتے دروازوں کی چٹیں گرا دی جاتیں عود و دہر سنگا دیا جاتا اور وہ بانگو ہو کر منظوم ترجمہ کر دیتے جاتے۔ ہم لوگوں کو پڑا یہ کڑی کڑی کوئی، ہم کام یا ضروری بات پر توجہ نہ دیتے، ورد اس وقت کوئی غل نہ ہو وہ دو ڈھائی گھنٹہ مسلسل ترجمہ کرتے رہتے اور جب فانی ہو جاتے تو پھر بچا کر قادیانہ کے حضور توجہ دیتے رہتے جاتے۔ مردانہ نشست گاہ سے باہر کھڑے ہوئے کہنے انشراح کی بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں کو ہم دیکھا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے آٹھ اور نو دن میں یہ نادر روزگار منظوم ترجمہ مکمل ہو گیا۔ اباجی کے قلم سے ان کی زندگی کا سب سے عظیم کارنامہ منظر قمر اس پر رقم ہو چکا تھا۔ اور اس کا ذکر ان کی تحریک نے "وحدی خطوصہ" کا نام اختیار کر لیا تھا۔

اس نادر روزگار منظوم ترجمے کے مکمل ہونے کی اطلاع قمر اللہ اباجی کے جرنلہ اخبارات میں شائع ہوئی تو پورے پڑھنے کے گوشے گوشے سے مبارک باد کے خطوط اور تلامذہ نے شروع ہو گئے۔ ان کے ہر صفحہ شعرا سے "تاریخی قطعات" لکھ کر بھیجے جن میں معروف ناقد پروفیسر جاجن قادری، علامہ سید رحمانی چریا کوئی، علامہ سید رضا علی وحشت کلکتوی، حضرت سید مرتضیٰ دہلوی، حکیم فقیر حسن خان صاحب، دل شاہ جہاں پوری، اور حضرت درد کا گوری خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ ممتاز علمائے کرام اور معروف ادیبانے انتہائی تحسین و تکریم کے خطوط تحریر فرمائے، اگرچہ سے علامہ بن شہر اور کوئی ادبی اداروں سے اس موقع پر ایک شاندار تقرب کا اہتمام کیا تھا جس میں مقامی افسران، علمی، مشاہیر علمائے کرام اور معززین شہر کے علاوہ اباجی کے سزاوارہ اور دیگر ارباب و مشاعرے شرکت کی اس پر وقار تقرب میں اباجی کی علمی ادبی خدمات اور "وحدی منظوم" کی تکمیل پر بخوبی تحسین پیش کیا گیا اور سپاسنامہ میں انہیں شاعر اسلام کے خطاب سے نوازا گیا۔

کئی برسے اشتیاق اور دلور سے "وحدی منظوم" کے حقوق اشاعت حاصل کر کے پچھلے خطیر رقم کی پیشکش کی۔ لیکن اباجی اس سلسلے پر مزید غور و فکر نہ کرنا چاہتے تھے بلکہ دلچسپی رکھنے والے ایسے اداروں کو قمر اللہ اباجی کی طرف سے لکھا گیا کہ علامہ سیاب اکبر آبادی منظوم ترجمے پر نظر ثانی فرما رہے ہیں۔ نظر ثانی کے بعد اباجی "وحدی منظوم" کا مسودہ لیکر مختلف مکملہ فکر کے علمائے عظام اور ناقدین ادب کی خدمت میں جاتے رہے، حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ، مولانا سید احمد اکبر آبادی مدبر اعلیٰ برہان، دہلی، مولانا محمد حفیظ الرحمن ندوۃ المتصفین و ناظر اعلیٰ جمعیت علمائے ہند دہلی، مصوفی طبر خواجہ حسن نظامی، مولانا عتیق الرحمن عثمانی وغیرہ نے تحریک میں عربی متن سے جہاں درسی بھی عدم مطابقت یا قرآنی مفہوم کے واضح نہ ہونے کا معمولی سا احتمال ظاہر کیا اباجی نے ان کے مسورے کے مطابق اس سہو یا سہمی اصلاح کرنی مستکررہ علمائے دین کے علاوہ دیگر متدو علمائے کرام نے بھی خطوط لکھے جو نظیر اصلاح ملاحظہ فرمایا

اور قریب سب کی زنگوں سے موسرے کے آخری صفحات پر لے گئے۔ انتہائی حوصلہ افزا اور تحمیل سے آئینہ زار بحرِ فریب میں۔ اس انتہام اور سخت ترین ناقدانہ قلمی جہد کے باوجود باہمی ایک ایک لفظ پر مزید غور و فکر کرتے رہے حتیٰ کہ تین سال گزر گئے تاہم بحرِ صغیر کی تقسیم عمل میں آئی۔ قتل و غارت گری سے ہر انسان کا سکون چھین لیا، سب ہی مضطرب و بے چین ہو کر رو گئے تھے۔ ابھی انتہائی حساس انسان تھے انہوں نے حصولِ آزادی کے لئے مسلسل قیامی جہاد کیا تھا۔ انہوں نے ایسی دولت، انگیزہ اور اتالیقی نظموں ہی نہیں جو نشانِ راہ کی حقیقت رکھتی ہیں، اپنے لئے دولتِ یخیز بحرِ فریب سے تیز جہازِ نرغہ خاص و عام ہو گئے تھے، سرگردی، بے گشتی اور خاص طور سے خانِ لیاقت علی خاں، خلیفہ مصلح خاں، چودری علیق الزماں، خواجہ ناظم الدین، سردار عبداللہ بک شہر صاحب، محمود آباد اور رئیس الارار کو لانا حسرتِ مواتی و حیرانہ باجی کے منظم ممشوروں کے والدین تھے۔ یہ حضرات ان کی ہر رائے، تحقیق کی حدود پر قد و انفرادی فرمایا کرتے تھے۔ نظریات اس وقت سے موجود ہیں، شاخ و پل کو توئی نہیں، مگر انہیں، یکجا نہیں کیا گیا کی ہر بلا، انہیں کے ہاں بدھ علیہ السلام کے بعد اس وقت سے ہر قوم پر امن سے باہمی ان نظموں کے حصول کے لئے خاص جدوجہد کی اور ایک مختلف ترین خوبصورت مجسمہ کی شکل میں۔ قائد کی خوشبو کے نام سے شائع کیا اور اب حکومت اور علمی ادبی حلقوں میں قائد کی خوشبو، کوئے مثال قبولیت حاصل ہوئی۔



پر سبوت کرنے کی غرض سے دیوہ شریف پہنچا تو آستانے میں قبلہ حاجی صاحب کے دست راست اور جانشین اوگٹ شاہ دارمی بھی موجود تھے وہ مجھ سے متعارف تھے انہوں نے قبلہ حاجی صاحب سے میرا تعارف کرایا بیعت کی رسم کے بعد قاعدے کے مطابق ہر درمشکوہ کو حسب حیثیت نذرانہ پیش کیا جاتا تھا لیکن میں نے غیر دارمی کی حیثیت ایک کاغذ نکال کر مرشد کے ہاتھ میں دے دیا یہ میری ایک تازہ غزل تھی جس پر سرنامہ لکھا تھا۔

(شیخ عاشق حسین سیاب حدائق اکبر آبادی نے تصنیف الملک لڑاچ فراوان دہلوی)

قبلہ حاجی صاحب نے سرنامہ پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا "فصیح ہیں فصیح۔"

حضرت اوگٹ شاہ نے فرمایا "جی ہاں حضور فصیح الملک کے شاگرد ہیں۔"

پھر مرشد کے لئے قبلہ حاجی صاحب سرحد کے پیشے رہے جیسے ملاقیہ میں ہوں اور دوسرے ہی لئے کاغذ مجھ دیتے ہوئے فرمایا۔

"سناؤ اپنی غزل۔" میں نے چند اشعار سنائے اور مقطع پڑھا

خراب فسر طر عمل ہو نہ جائے لے سے سیاب

اے سیب جناب رسالت باک و کیس گئے

مقطع سن کر قبلہ حاجی صاحب ہر وجہ کی کیفیت طاری ہوئی اور کئی بار فصیح فصیح فرمایا،

اور میں نے محسوس کیا جیسے فصاحت و بلاغت کے دریا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

لیکن اباجی نے تمام غزل اپنے آپ کو ایک طالب علم سے زیادہ جی بچھا اور نہ سمجھا۔

زمانہ حالات میں اباجی ہمیشہ خوش و خرم نظر آتے تھے، اپنی معذوری کا شکوہ انہوں نے کبھی نہیں کیا، وہ تقریباً چار ماہ میسر حالات پر رہے۔ ان سے محبت کرنے والے ہر روز ہی شریف لایا کرتے تھے۔ مقامی احباب اور تلامذہ کے علاوہ مشاہیر ارباب و شعرا اور سیاست دان غرض جن حضرات کو بھی ان سے نگاہ تھی، محبت تھی وہ وقت فوقتاً شریف لاتے رہتے تھے، اباجی کے غیر واضح الفاظ سے اکثر ان حضرات کی آنکھیں نم ہو جاتی تھیں۔

جن کی تحریر و قلم سے ایک زمانہ فیضیاب ہوتا تھا وہ اپنے رفیقوں عزیزوں بزرگوں اور ساتھیوں سے باتیں کرنے پر بھی قادر و ذہین تھے۔ یا احساس اس وقت اور شدید ہو جاتا تھا جب ہندوستان سے ان کے ساتھی ان کے دوست ان کی مزاح پر بھی تشریف لے آتے تھے علامہ آزاد کا معنی شریف لائے، رئیس انجمن مولانا حسرت موہانی نے زحمت فرمائی، حضرت جوں سیاح آبادی حضرت جگر آرا آبادی، علامہ نیاز چھوری شریف فرما ہوئے، حضرت عرفی لسانی اور جگن ناتھ آزاد نے قدم رنجو فرمایا، اباجی کے عزیز ترین شاگرد سحر نظامی کے ہمراہ شکیل بالوئی اور شکتب جادوی وغیرہ بھی ان کی عیادت کے لئے شریف لائے اباجی کے پاس غیر واضح اور سہم الفاظ تھے جو خاصی خوب سے سننے پر سمجھیں آجائے تھے۔ البتہ ایسے حضرات کو دیکھ کر ان کی آنکھوں میں نمی کی بے پناہ چمک اور جیسے پرے پرے یا ان سرت کا اظہار مجھے آکھک یاد ہے۔ یوں تو ان کے علاقہ کے لئے کراچی کے نامی گرامی معالجہ کو شاد تھے لیکن شاید ائمہ کو اپنا ایک اعجاز دکھانا مقصود تھا۔ دہلی سے منظمی حکیم عبدالحمد صاحب کراچی شریف لائے تو اپنے جھوٹے بھائی عرفی حکیم محمد سعید صاحب کے ہمراہ اباجی کی حلقہ برسی کے لئے شریف لائے۔ دو عظیم ہستیوں کی ملاقات دیدنی تھی کانفرنس کے دنوں میں باتیں کرتے رہے۔ اباجی نے کیا کہا اور قبلہ حکیم صاحب کیا بھیجے یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ قبلہ حکیم عبدالحمد صاحب نے مجھ سے کبھی کال لکھ کر ایک مختصر سانسخہ لکھا اور چند ہدایات دیں اسی رات سے حکیم صاحب قند کا نسخہ استعمال کر لیا، اور صرف دو روز بعد ہی سے الفاظ کا وہ اچھا و کم ہوتا محسوس ہونے لگا اور جب جلد ہی ان کی شگفتگو صاف اور انفاذ واضح ہوتے گئے اور آہستہ آہستہ قوت گویائی واپس آئی تھی۔

ایک روز جبکہ والدہ مظلومہ میں اباجی کے کمرے میں موجود تھے فرماتے گئے۔

"وہی منظم کا سودہ تمہارے پاس میری ایک امانت ہے، جب بھی حالات سازگار دیکھو اسے طبع کرالینا، میری زندگی کا بڑا اہم سرمایہ ہے۔"

والدہ مغلطہ نے اور میں نے انہیں یقین دلایا کہ آپ کا عظیم کارنامہ منصفہ ہو پورا نشاۃ الدنیا کی ضرورت ہے گا اور آپ کی اس بے مثال کاوش سے ایک دنیا فیض یاب ہوگی۔

میری یہ بات سن کر اباجی کے چہرے پر مسرت کی ایک لمبی دورانی تھی اپنی اس فنکارانہ فکر کے وہ مطمئن ہو گئے جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ میں ان کی سب سے آخری اولاد ہوں وہ مجھ سے بے پناہ محبت کرتے تھے مجھ سے بات پر فخر محسوس ہوتا رہا ہے کہ میں نے اپنے اباجی کے اس اعتماد کو کبھی مجروح نہ ہونے دیا جو انہیں مجھ پر تھا۔ میرے ایک بھائی حافظ تھاکوین بھی اباجی کی علاقہ کے زمانہ میں بھارت سے کراچی آئے تھے۔

اور پھر اس چھوری زہرا کو دیکھا کہ ادب کے اس درخشاں ستارے سے محافت اور شاعری کے اس امام نے اپنی جان جانی آفریں کے سپرد کر دی، اباجی نے اپنی ایک غزل کے مقطع میں فرمایا تھا۔

سیب کس نے غرض سے آواز دی مجھے

کہدو کہ انتظار کر سے آکر ہوں میں

اباجی کی وفات پر دنیا سے ادب نے زبردست خراج عقیدت پیش کیا، تقریباً ہزار اخبار اور رسالے نے سیاہ حاشیوں میں ان کے انتقال پر افسوس کیا تھا نہ صرف بزرگوار و بلند بلکہ غیر ممالک سے بھی ایسے نعتیہ خطوط موصول ہوئے تھے کہ بابتامہ شاعر کا ڈھائی سو صفحات پر مشتمل "سیب نامہ" اور ماہنامہ "پرچم" کراچی کا دوسو صفحات کا "نعت ابجد" نقشب ناموں کی اشاعت سے بھر گئے تھے۔ یہ نعتیں ان کے اہل بیت و شاگردوں کے ممتاز و شاعرانہ ہستیوں نے بھی لکھی تھیں۔ اباجی کے کارنامے نمایاں پر خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ضخیم سیب نمبر شائع کئے گئے اور ہر برس ہر

میں قوی جیسے منعقد ہوتے رہے، اباجی کی آخری آرامگاہ کے لئے حکومت نے سابقہ قائد آباد میں جگہ ہی ملے  
میں کھجنا ہوں کہ یہ بھی ان کی عظمت کی ایک واضح دلیل ہے کہ قائد اعظم جیسے عظیم قائد کے پر شکوہ قبر سے ذرا دور ہے نام  
و نمود اس کو خوب ہیں۔

وہ اپنے دور کے عظیم اسکالر تھے، مثالی محقق اور نامور شاعر تھے، اچھے مقررین میں ان کا شمار ہوتا تھا، کسی نے انہیں  
”نکاح الشعراء“ کا خطاب دیا کسی نے ”نادر لے سخن“ لکھا، انواب مرزا سائل دہلوی جو شیخ الملک مرزا دراج دہلوی کے داماد  
تھے اور جانشین دراج کہلاتے تھے انہوں نے ایک بڑے اجتماع میں اباجی کو ”جانشین دراج“ کے خطاب سے نوازا، ابلی اکرار  
نے انہیں ”شاعر تاج“ کا خوبصورت خطاب عطا فرمایا۔ اور یہ جیسے جیسے صاحب الزماں حضرت ان کے نام کے ساتھ  
ملک الشعراء لکھتے رہے، میکین اباجی نے بھی اور کسی بھی وقت اپنے نام کے ساتھ کوئی خطاب لکھنے کی اجازت دی انہوں نے  
نہ نہ کیا، بھلا اپنے آپ کو صرف ادیب کا ایک ادبی خادم سمجھا ان کا مسلک خدمت تھا، ان کا مقصد حیات علم و فن کی ترقی و ترویج  
تھا، ایک راسخ العقیدہ شخص اور اپنے مسلمان کی حیثیت سے اپنی عمر بھر کے ستر سال پورے کر کے اپنا کام اور اپنا نام چھوڑ  
کر دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اباجی نے اپنی غزل کے ایک شعر میں کہا تھا۔

پھر سے گی ان کو میرے لہجہ لاکھوں رنگت دنیا  
خلایں چھوڑ دی ہیں میں نے کچھ اپنے فلسفے میں۔

اور میں ان کے چھوڑے ہوئے ادبی و شعری سرمایہ خاص طور سے ”دینی منظوم“ جیسے عظیم کارنامے کی اشاعت کے لئے اللہ  
سبب الاسباب سے اس کی رحیمی و کریمی کا طالب رہا۔

۲۸ رمضان المبارک مطابق ۱۳ جولائی کی ایک کیف اور سیانی شام کو اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے نواز ہسپتال  
ہال میں قومی بھری کٹی (جس کے چرچن عالی مرتبت اسے۔ کے بروہی صاحب ہیں) کے زیر اہتمام پندرہ سو برس صدی بھری تقریب  
کے سلسلے میں انعامات کی ایک بڑی تعداد شریب منعقد ہوئی اس میں شرکت کے لئے تمام مراعات کے ساتھ مجھے اسلام آباد  
بلا گیا تھا۔

عزت کابرتل شخصہ الالحی صدر مملکت نے فرمائی کہ یہ کے چار شکستہ زبانوں کے ترجمین کو اعزاز و انعامات سے نوازا،  
اس نوازش و انعام میں اباجی کا منظوم ترجمہ ”آں پاک“ و ”مظلوم“ سرفہرست تھا اس موقع انسان تقریب میں جو اعزاز اباجی کو  
بخشایا اس کے لئے میں بے حد ممنون ہوں اور میں شکرت ادا کروں بخیر جناب آغا حسن عابدی، میر عزیز بی بی سی۔ آئی کا  
جن کی معاونت سے میرے خوابوں کو حقیقت کا جام پہنایا۔ اور ان محترم المقام حضرات کا بھی جنہوں نے میری درخواست  
پر لائسنس و ضرورت کے باوجود ادبی گرانقدر نگارشات سے مجھے نوازا، ان بزرگوں میں استاد محترم پروفیسر غلام مصطفیٰ فاضل  
سابق صدر شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی، گرامی منزل جناب محمد علی خان آف بونی و قافی وزیر تعلیم حکومت پاکستان، حضرت مولانا مجمل  
میان فکری علی، معظی اسے کے بروہی صاحب، ریکٹر اسلامیہ یونیورسٹی اسلام آباد۔

محرمی راجہ محمد رفیع و قافی وزیر اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان اور گرامی قدس شمس اتاب حسین  
چیمبر میں و قافی شریعی عدالت اسلام آباد خاص طور سے قابل ذکر ہیں جن کی فاضلانہ نگارشات نے دینی منظوم کی  
انکادیت اور انفرادیت میں ایک حسن پیدا کر دیا ہے۔ محرمی جناب سید ہاشم رضا صاحب کی بزرگوار شفقوں کا بھی ممنون ہوں  
”دینی منظوم“ کی اشاعت کے سلسلے میں پیشہ وارد خدمات کے ذیل میں جن اداروں نے تعاون کیا میں ان کا بھی شکریہ  
ادا کرتا ہوں۔ جناب فرحت احمد صاحب استفادہ اور بروہم سید شقیق الدین شائق نے میرے دوش پر دینی تحقیق کو جس جو محنت  
کی ہے اس کے لئے میں ان کا احسان مند ہوں۔ میں ان ادب پرور اور سیاب نواز حضرات کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں جنہوں نے  
اس کی اشاعت پر اپنے ترغیبات و مقامات، پیچھے کر کے جوصلوں کو بلند سے بلند کر دیا، یہ حقیقت ہے کہ ہر کام کا ایک بے وقت  
مکین ہوتا ہے۔ ہر نیک کام میں قدرت کی مصلحت مضمر ہوتی ہے۔ حمد و ثنا اس قادر و قدیر و عظیم و رحیم اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہی  
ہے جو یہ میں اور یہ اسرار انہوں کو جو صلی عطا فرمایا ہے اور ان حوصلوں کو بروہے کا لانے کے لئے راستے استوار کرے ہے۔  
سیاب اکاڈمی کے قیام کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ تاریخی حیثیت کی حامل اور انفرادی موضوعات پر بیسی تحقیق کو منظر  
عام پر لایا جائے لہذا اس سمت میں کام ابھی کے منظوم ترجمے سے پیش رفت کی گئی ہے ”رب جلیل“ میرے اردو میں اس لحاظ  
عطا فرمایا تو اس ادارے سے منفرد تخلیقات کی مسلسل اشاعت ہوتی رہے گی۔

اس سے تو غالب کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ وہ خطا انسان کی سرشت میں شامل ہے۔ ”دینی منظوم“ کی تیاری اور  
تکمیل میں میں نے اور میرے پیچھے خورشید اور صدیقی سلسلہ نے بینک کی ذمہ دارانہ ملازمت کے باوجود سخت محنت کی  
ہے ہر ممکن احتیاط برتی ہے اور ممکنہ کوشش کی ہے کہ کسی غلط یا کوتاہی کا امکان درج نہ ہو لیکن اگر کوئی غلطی ہوئی ہو تو گناہ  
آپ کو نظر آنے تو میرا و کرم اس کی نشاندہی ضرور فرمادیں تاکہ اس قدر اس اشاعت میں اسے درست کر دیا جائے۔  
اس کی وضاحت بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ عربی متن کے مطابق مقابل کے صفحے پر منظوم ترجمہ دیا گیا ہے، لیکن بعض  
صفحات پر ترجمے کے اشعار کچھ زائد تھے لہذا انہیں حاشیہ پر لکھوا یا گیا ہے اور ترجمے میں آیت ظاہر کرنے کے لئے  
پر نشان دہ کیا گیا ہے۔

آخر میں تمام قارئین کو ام سے ملتیں ہوں کہ ”دینی منظوم“ سے استفادہ فرمائیں تو میرے اباجی کی منفردت کے لئے رب  
جلیل و کریم کی بارگاہ میں چند لفظ کا خیر ضرور ادا فرمائیں۔

طالب ادب دعا

محمد حسین

۳۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء

خلف: علامہ سیات اکبر آبادی

ملاحظہ فرمائیے۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۳۷۴ عالم آباد کراچی ۱۸

حضرت مولانا جمال میاں فرنگی محلی مدظلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا مُّصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

برادرِ جناب منظر صدیقی

آپ کی انتہائی سعادت مندی ہے کہ آپ نے اپنے والدِ مرحوم علامہ سیاب اکبر آبادی کے منظوم قرآنی ترجمے کو زیورِ طبع سے آراستہ کیا۔ میں نے آپ کی حسبِ فرمائش اس منظوم ترجمے کے پہلے پارے کا مطالعہ کیا۔ ترجمے کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کو ترکی طرح پڑھا جائے تب بھی عبارت کی شگفتگی باقی رہتی ہے۔

تفسیری حاشیے بھی نہایت مفید ہیں۔ ترجموں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ ترجمہ پڑھ کر اصل کتاب زیادہ ذوق و شوق سے پڑھیں۔ قرآن شریف کا اعجاز ہے کہ اسے حفظ کر لینا آسان ہے۔ منظوم ترجمے کا فائدہ یہ ہے کہ اس کو بھی یاد میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

علامہ سیاب مرحوم نے مثنوی معنوی کا منظوم ترجمہ بھی کیا۔ اور یہ سعادت بھی اُن کے حصّے میں آئی کہ قرآن شریف کا مکمل منظوم ترجمہ انہوں نے کر دیا۔ ان کی ذاتی کاوش اور قابلیت کے سوا اُن کے مرشد حاجی وارث علی شاہ کے تصرفِ روحانی سے یہ عظیم کارنامے سرانجام پائے۔

اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول کرے۔ اور ہمیں اس سے مستفید ہونے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

والسلام محمد حمید الرحمن عبد الرحمان محسن

کراچی ۱۹ ایشوال المکرم ۱۴۲۸ھ ہجری



علامہ سیام اکبر آبادیؒ نے قرآن کریم کا جو اردو میں منظوم ترجمہ بنام ”وحی منظوم“ کیا ہے یہ اس امت کے چودھار سو سال میں پہلا کامیاب اور مستحسن اقدام ہے، یہ ان کی بلند پایہ شاعری کا ایک بین ثبوت اور ان کی قادر الکلامی، عروج فن اور قرآن کریم پر حد درجہ عبور کی بے نظیر مثال ہے۔ نظم میں جو فطری انسانی کشش ہوتی ہے اور منظوم کلام کو انسانی فطرت جس سرعت سے قبول کرتی ہے قرآن کریم کے اس منظوم ترجمے سے یہ مطلب حاصل ہو جائے گا اور ہر صاحب ذوق آدمی کو اس سے قرآن کریم کا ترجمہ اور مطلب آسانی سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں اس سے ادب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگا۔ اُمید ہے کہ ادب اور شعر کلام پاک کو سمجھنے اور اسے ترویج دینے کی طرف زیادہ مائل ہو جائیں گے جو ایک بڑا دینی فریضہ ہے اور حفاظت کلام الہی کا ایک درخشاں پہلو ہے۔

ادب کے اس ترقی یافتہ دور میں ”وحی منظوم“ ایک اہم تقاضے کو پورا کرتا ہے۔ اس سے ترقی کے نئے نئے تقاضوں کے مطابق قرآن کریم کی خدمت کا جذبہ ابھرتا رہے گا۔ اور فضلاء اور علماء اس طرف توجہ دے کر اپنا فریضہ ادا کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس عظیم محنت کو بار آور اور مشعل راہ بنائے۔

انصاف صبر

جسٹس آفتاب حسین

چیرمین وفاقی شرعی عدالت اسلام آباد

عالی منزلت راجہ محمد ظفر الحق

وزیر اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
تَحْمِيْدًا وَنُصْرَةً عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

مَحْمُودٌ وَنُصِّلَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

قرآن کریم کے فضائل و مناقب کی کوئی حد و نہایت نہیں۔ خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ”قرآن کے عجائب اور علوم سمجھی ختم نہیں ہوں گے۔ ان کی کوئی انتہا نہیں ہے، قیامت تک اہل حکم و فضل قرآن کا مطالعہ کرتے رہیں گے، اس میں غور فکر جاری رکھیں گے اور اس کے اصول و کلیات کی روشنی میں نئے نئے علوم اخذ اور نو بہ نو مسائل کا حل تلاش کرتے رہیں گے۔“

قرآن کی عظمت اور علو شان کی گواہی خود قرآن دے رہا ہے۔

لو انزلنا هذا القرآن على جبل لراى آيته خاشعاً متصدعاً من خشيتہ اللہ وذلک الامثال نضر بہا للناس لعلمہم یتفکرون  
ترجمہ۔ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اسے مخاطب تو دیکھتا کہ وہ پہاڑ خدا کے خوف سے دب جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور ہم  
یہ مثالیں لوگوں کے لئے اسی بیان کرتے ہیں کہ وہ خود و فکر سے کام لیں۔

قرآن حکیم کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے معروف بلند پایہ مفسر قرآن امام محمد امجد الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔  
 ”تمام آسمانی صحیفوں کا خلاصہ اور سچو قرآن کریم ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم پر ایمان، تمام آسمانی صحیفوں پر ایمان لانے کے مترادف ہے اور قرآن کا انکار تمام الہامی کتابوں کا انکار ہے۔“

قرآن حکیم ایک مکمل فاضلہ و تحریک ہے۔ اس میں نہ صرف انفرادی مشکلات کا حل موجود ہے بلکہ اجتماعی مسائل کا بھی کوئی پہلو ایسا نہیں جس کے لئے کامل رہنمائی موجود نہ ہو۔ مسئلے کا تعلق معاش یا اقتصاد سے ہو یا اصلاح معاشرہ یا امور مملکت سے۔ ہر معاملے میں رہنمائی کے بنیادی اصول اس کتاب ہدایت میں موجود ہیں۔

حکومت سے۔ ہر معاہدے پر ان رہنماؤں کے بنیادی اصولوں کا سب سے بڑا اثر ہے۔

اس کتاب میں کوثر رضا اور اس کے اوسر و نواہی پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن حکیم کی تعلیم و تعلم سے وابستہ طبقہ کو بہترین افراد امت قرار دیا ہے۔ "خیرکم من تعلم القرآن و علمہ" اسلام جب عرب سے نکل کر دنیا کے ان مختلف حصوں میں پھیلا جن کی زبان عربی نہیں تھی تو علماء امت نے ان لوگوں کو مقامی زبانوں میں قرآن حکیم کے مطالب و معانی سمجھانے کے لئے قرآن حکیم کے مختلف زبانوں میں تراجم کئے۔ چنانچہ ہر صغیر ایک ہند میں خاندانِ ولی الہی کے عظیم المرتبت بزرگ حضرت شاہ عبدالقادر نے پہلا اردو ترجمہ امت مسلمہ کو پیش کر کے ایک اہم ضرورت پورا فرمایا یہ ترجمہ قرآن شائع ہوا۔ اس کے بعد بہت سے اردو تراجم ہوئے اس کے ساتھ ساتھ ہر صغیر کی علاقائی زبانوں کے ماہرین نے مقامی زبانوں میں بھی تراجم کئے چنانچہ آج شیخو، سندھی، بلوچی، برہوی، سرسینکی، پنجابی میں تراجم قرآن حکیم عام استفادے کے لئے موجود ہیں۔ پہلے عالم نے قرآن حکیم کے مضمون تراجم بھی پیش فرمائے ہیں۔

مقامی زبانوں کے دوش بدوش اردو میں علامہ سیاب اکبر آبادی نے اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک اہم اور تہذیبی قدر خدمت سرانجام دی ہے، میں امید کرتا ہوں کہ طالب علم کسی اس کا دوش سے مستفید ہوں گے۔ (اردو میں انٹرنیٹ پر یہ صاحب کا منظم ترجمہ بھی موجود ہے۔ ایک بات محل نظر ہے جس کی جانب توجہ مبذول کرنا چاہیے۔ وہ ہے اس منظم ترجمہ کا نام (دوئی منظم)، اس عنوان سے باوی النظر میں پتر شرح ہوتا ہے کہ یہ منظم ترجمہ قرآن بذات وحی ہے جو کہ حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتا کیونکہ قرآن حکیم الفاظ اور معانی کے مجموعے کا نام ہے۔ اس نام پر نظر ثانی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

اختتام کلام اس درخواست پر کرتا ہوں کہ آسمان نئے قرآن حکیم سے بڑی کوئی دولت اور اس سے عظیم کوئی نعمت موجود نہیں ہے ہماری بقا اور سلامتی کا راز اسی میں مضمر ہے کہ ہم قرآن حکیم کو پڑھیں، سمجھیں اس پر عمل کریں اور اسے دوسروں تک پہنچائیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا بَلَاغُ

حسن خواجه

عالمی مرتبت  
محمد علی خان آف ہوتی  
وزیر تعلیم حکومت پاکستان

قرآن مجید دنیا کی سب سے زیادہ پڑھا جانے والی الہامی کتاب ہے۔ اس کی جامعیت اور ابدیت کا یہ اعجاز ہے کہ کروڑوں انسان صدیوں سے اس کا مطالعہ اور تلاوت کر رہے ہیں۔ قرآن سے متعلق اور قرآن سے ماخوذ لاکھوں کتابیں لکھی گئی ہیں اور لکھی جا رہی ہیں۔ مرد و ایام کے ساتھ اس کتاب مقدس کی اہمیت، ضرورت اور مقبولیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے کہ قرآن حکیم محض ایک ادبی و علمی شاہکار نہیں بلکہ یہ انسانیت کی ہدایت و نجات کا آخری صحیفہ ہے اور یہی وہ چشمہ نور ہے جس سے کفر و شرک کی ظلمتیں اور جہالت و ضلالت کی تاریکیاں دور ہو سکتی ہیں، اسی لئے مسلمانوں نے اس کے متن کی حفاظت کے لئے اس کے ایک ایک حرف کو سینوں میں محفوظ کیا اور اس کی برکات سے اہل عالم کو مستفید کرنے کے لئے اس کی تفسیریں لکھیں اور مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے ترجمے کئے۔ برصغیر میں اس دینی و علمی خدمت کی ابتداء حضرت شاہ ولی اللہ کے فارسی ترجمہ سے ہوئی جس کے بعد اردو میں شاہ عبدالقادر شاہ فیض الدین، مولانا محمود الحسن، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا ذریعہ احمد، حافظ فتح محمد جالندھری، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی وغیرہ نے یہ خدمت انجام دی اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

کلام ربانی کا ایسا ترجمہ، جو اس کلام کی تمام صوری و معنوی خوبیوں کا جامع ہو، انسانی استعداد سے بالاتر ہے۔ اس کی حقیقی لذت سے آشنا ہونے کے لئے عربی سمین کا سہارا لینا ضروری ہے تاہم اس کے ارشادات و احکام کو ممکنہ حد تک اصل کے قریب لاکر فہم و تفہیم کی جو مساعی کی گئی ہیں وہ بہت حد تک کامیاب ہوئی ہیں ایسی مساعی زیادہ نثرین ہیں کیونکہ نثر میں اظہار خیال پر محلوں کی طولانت اور لفظوں کے دروشت کی فنی پابندیاں زیادہ نہیں لیکن نظم کے میدان میں جو یہ کام خاصا دشوار ہے خصوصاً اس لئے کہ منظوم ترجمہ میں قرآن حکیم کے مطالب کی صحیح ترجمانی کے ساتھ نظم کے فنی تقاضوں کو بھی پورا کرنا پڑتا ہے۔ وزن و بحر کی صحت کے ساتھ ردیف و قافیہ کی موزونیت کا اہتمام بجائے خود جگہ کاوی کا متقاضی ہے لیکن جب معاملہ قرآن کریم کی ترجمانی کا ہو تو اس کی نزاکت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں اس راہ کو اختیار کرنا اور اس سے بچر و فوٹی گزر جانا عالی ہستی کا ثبوت بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم کی دلیل بھی۔ علامہ سیہاب اکبر آبادی کا جذبہ صادق اور ان کا دینی شغف قابل تحسین ہے کہ انہوں نے قرآن مجید کا منظوم ترجمہ اردو میں کیا۔ اس کام کی فنی ضروریات بھی کم نہ تھیں اس پر ستراد یہ کہ علامہ مرحوم نے ترجمہ میں اسلاف کے مستند ترجموں کے تبحر و کلاذ قرار دیا اور کہیں بھی تجدید کی راہ اختیار نہیں کی۔ متن کے جس قدر قریب رہ کر انہوں نے قرآنی مطالب کو صحت کے ساتھ نظم کیا ہے اس پر حیرت ہوتی ہے۔ "وحی منظوم" جہاں ایک طرف شعریت و نظمیت کے اعتبار سے عروض و بیان کے اعلیٰ معیار پر پوری اترتی ہے اور مصنف کی استنادانہ پختگی اور فنی مہارت کی مظہر ہے دوسری طرف ترجمانی قرآن کی صحت ان کی علمیت اور راست فکری کی آئینہ دار ہے۔ "وحی منظوم" اردو کے دنیا ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس مخلصانہ خدمت کو شرف قبول بخشے اور آخرت میں ان کی مغفرت اور بے انتہی رحمت کا ذریعہ بنائے۔

علامہ مرحوم کے فرزند ارجمند جناب مظہر صدیقی قابل مبارک باد ہیں کہ انہوں نے "وحی منظوم" کی طباعت و اشاعت کا خاص اہتمام کیا ہے ان کی یہ سعی یقیناً مشکور ہوگی اور ان کے لئے دنیا و آخرت کا حقیقی سرمایہ ثابت ہوگی۔

محمد

## ادیب العصر حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی صاحب

الحمد لله وکنتی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ! صاحب مدنی نے یہ ترجمہ منظوم حضرت سیب صاحب کا بعض بعض مقامات سے دیکھا  
ماشاء اللہ نہایت مفید اور کارآمد معلوم ہوتا ہے حضرت ناظم صاحب موصوف نے اکابر اسلاف رحمہم اللہ تعالیٰ کے تراجم  
کی مطابقت کا التزام کیا ہے اس بنا پر یہ ہر طرح قابل اعتماد ہے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس سے تمام  
انسانوں کو فیضیاب کرے اور حضرت ناظم صاحب موصوف کی مساعی جمید کو مشکور اور باعث اجر جزیل فرمائے۔ آمین

نگہ احسن احمد مدنی

۲۳ شوال ۱۳۶۵ھ

## ادیب ہیر حضرت مولانا سعید احمد اکبر آبادی

ادیب ہیر بریل دہلی

فارس را تمام الحروف نے قرآن مجید کا منظوم ترجمہ از مولانا سیب صاحب اکبر آبادی تقریباً از اول تا آخر تمام کا تمام دیکھا ہے اور اب  
میں بوٹوٹیکہ کہہ سکتا ہوں کہ فاضل مترجم نے یہ ترجمہ بڑی احتیاط اور کامل احساس ذمہ داری کے ساتھ کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں اس  
پہلے یہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ کتاب الہی کا منظوم ترجمہ اس کا سیب ہو سکتا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مولانا نے ایک بلند پایہ استاد  
تخنی اور قادر الکلام شاعر ہونے کے باعث حضرت شیخ الہند اور حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی کے تراجم سے استفادہ کیا ہے۔ واجب  
قوسین میں جو فقرے اور عبارتیں ہیں وہ سب توضیحی اور تشریحی ہیں جن سے ترجمے کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے وکہ مفہوم قرآنی کو کسی قسم  
کا رد و بدل واقع ہوا ہو ترجمہ پر نظر کرنے کے بعد بعض مقامات پر کوئی لفظ کھٹکا تو میں نے بے تکلف مولانا سے عرض کر دیا۔ اور انہوں نے  
اسے منظور کر کے وہیں ترمیم و ترمیم کر دی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ منظوم ترجمہ قرآن اردو زبان میں اپنی نوعیت کا پہلا اور واحد کارنامہ ہے  
مجھے امید ہے کہ اسے قبولیت عامہ کا شرف حاصل ہوگا۔

سعید اکبر آبادی

ادیب ہیر بریل دہلی

## حضرت مولانا عتیق الرحمن عثمانی صاحب

ناظم ندوۃ المصنفین دہلی

مولانا سیب اکبر آبادی ہمارے ملک کے مشہور لغت نگار اور قادر الکلام شاعر ہیں۔ فنی اعتبار سے بھی موصوف کا شمار مسلم الثبوت  
استاذہ میں ہے۔ مقام مسرت ہے کہ ایسے باکمال استاد سخن کا کمال شاعری کی حدود اربعہ تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ ان کے قلم سے  
کلام الہی کی بے مثل خدمت معروض وجود میں آگئی۔

آپ نے شب و روز کی عرق ریزی کے بعد کلام مجید کا منظوم ترجمہ تیار کیا اور حق یہ ہے کہ اس خدمت کا حق ادا کر دیا۔ اس  
بابرکت ترجمہ کے بڑے حصہ کو دیکھنے اور مختلف تراجم قرآن سے مقابلہ کرنے کی سعادت میرے لئے بھی مقدّر ہو چکی تھی انتہائی عظیم الشان  
کے باوجود مجھ ادا و مقبلا پاروں کا ترجمہ غور اور دیکھی سے دیکھا میرے خیال میں فاضل مترجم نے اس اہم ذمہ داری کے کام کو زیادہ سے  
زیادہ احتیاط اور قابلیت سے انجام دیا ہے ترجمہ کی زمین حضرت شاہ عبدالقادر اور حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن کا تشریحی ترجمہ ہے۔  
مترجم کا یہی حین انتخاب ہے جس کی وجہ سے ترجمہ کا پایہ اعتبار نہایت بلند ہو گیا ہے۔ اور اس مرحلے پر پورے وثوق سے کہا جاسکتا  
ہے کہ بحالت موجودہ اس سے بہتر اور با احتیاط اور معتبر منظوم ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ فقط

عتیق الرحمن عثمانی

ناظم ندوۃ المصنفین دہلی

۱۲ شوال المکرم ۱۳۶۵ھ

# پروفیسر غلام مصطفیٰ خاں صاحب

ایم۔ اے، ایل۔ ایل، بی۔ پی، ایچ ڈی، ڈی۔ لیٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مُحَمَّدٌ وَآلُہٗ وَسَلَّمَ عَلٰی رَحْمَۃِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دو ایسی نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ جن کا انزل سے ابد تک کوئی جواب نہیں۔ ایک نعمت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اور دوسری نعمت اسی پہلی نعمت کا عظیم ترین معجزہ یعنی قرآن پاک ہے اور یہ بھی عجیب احسان ہے کہ مسلمان خواہ کتنا ہی بے عمل اور میناہ کار ہو ان دونوں نعمتوں کے تقدس کو قائم رکھنے کے لیے جان کی بازی ہگانے سے بھی دریغ نہیں کرتا اور اس نے ان نعمتوں سے وابستگی اور شفقت کی کوہر دوریں اپنے لیے سعادت و ابرار کا وسیلہ سمجھا ہے۔

مسلمان جب عرب سے باہر مختلف ملکوں میں پہنچے تو انھوں نے قرآن پاک کو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے وہاں کی زبانوں کو اختیار کیا۔ مشرق میں غالباً قرآن پاک کا سب سے پہلا ترجمہ فارسی میں ہوا جو منصور بن نوح سامانی (۲۶۵ھ تا ۳۵۰ھ) کے عہد کے علمائے کیا تھا اور جو بہران سے شائع ہو چکا ہے۔ اس کے بعد ہر دور میں فارسی ترجمے مرتب ہوئے جیسا کہ سنواری کی *PERSIAN LITERATURE* (جلد اول جزو اول دوم) اردو انسائیکلو پیڈیا آف اسلام (کراسہ ۹-جلد ۴/۵۲۱-۵۳۳) فہرست عربی ۷۵-۷۶ صفحہ ۶-۷) فہرست برٹش میوزیم (جلد اول صفحہ ۶-۸) فہرست کیمبرج (براؤن صفحہ ۲۰-۲۲) فہرست انڈیا آفیس (جلد اول صفحہ ۱۲۵۶) وغیرہ معلوم ہوتا ہے۔

دہلی سے عرصہ ہوا فارسی کے دو ترجموں والا قرآن پاک شائع ہوا تھا ان میں سے ایک ترجمہ حضرت شیخ سعدی سے منسوب کیا گیا ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ یہ ترجمہ حضرت علی ابن محمد المعروف بے تہذیب شریف جرجانی (المتوفی ۸۱۹ھ) کا ہے اور دوسرا ترجمہ شاہ ولی اللہ دہلوی (المتوفی ۱۱۶۶ھ) کا ہے لیکن شاہ صاحب پہلے محذوم نوح بالائی (۹۱۸ھ تا ۹۹۸ھ) نے فارسی میں ترجمہ کیا تھا۔ جس کا ایک طارہ راقم الحروف نے ۱۳۸۱ھ میں شائع کیا تھا۔

بعض دیگر پاک ہند میں اردو زبان کی اس لیے پہلے علماء نے قرآن پاک کے اردو ترجمے مرتب کیے اور تفسیریں بھی لکھیں۔ پرانی گجراتی اردو (گجراتی) میں سورہ یوسف کی تفسیر (نثر میں) دسویں صدی ہجری کے اواخر یا کیا دھویں صدی ہجری کے اوائل کی تالیف ہے۔ اول آخر سے اس کا ناظم نعمت مولوی عبدالحمید مرحوم کو ملتا تھا۔ اس نے مؤلف کا نام معلوم نہیں۔ دکنی اردو میں صرف آخری پارے کا ترجمہ بھی مولوی صاحب مرحوم کو ملتا تھا۔ وہ غالباً دسویں صدی ہجری کے اوائل کا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے ترجمے اور تفسیریں بھی دکنی اردو میں لکھی گئیں جن کے نمونے مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔

شمالی ہند میں قاضی محمد معظم ابن مفتی محمد عظیم مصلحی نے ۱۱۳۱ھ میں تفسیر ہندی لکھی پھر حضرت مظہر جان جاناں کے خلیفہ حضرت مراد اللہ انصاری مصلحی نے تفسیر مرادی (خدا کی نعمت کے تاریخی نام) ۱۱۸۵ھ میں لکھی لیکن یہ صرف آخری پارے کی تفسیر ہے پھر ۱۲۰۰ھ میں شاہ رفیع الدین نے نہایت مختصراً طریقیہ پر تحت اللفظ ترجمہ کیا اور ان کے بعد ان کے بھائی شاہ عبدالقادر نے با محاورہ ترجمہ ۱۲۰۵ھ میں موضح قرآن کے تاریخی نام کے ساتھ مرتب کیا۔ اس میں انھوں نے مختصر تفسیری فوائد بھی شامل کیے تھے لیکن بعد کے لوگوں نے اسے خوب پھیلا کر ارد شاہ عبدالقادر سے منسوب کر کے شائع کر دیا۔ اس ترجمے کے بعد ہی ۱۲۰۶ھ میں شاہ برکت اللہ دہلوی کے پوتے شاہ حقانی نے تفسیر قرآنی حقانی مرتب کی۔ اسی زمانے میں حکیم محمد شریف (المتوفی ۱۲۱۶ھ) کا ترجمہ مرتب ہوا پھر فورٹ ولیم کالج کے مولوی امانت اللہ نے ۱۲۱۶ھ میں بعض علماء کی مشرکت میں ترجمہ مرتب کیا اس کے بعد سے سیکڑوں ترجیم اور تفسیریں برابر مرتب ہوتی رہیں۔ پھر پہلے شعرانہ بھی یہ سعادت حاصل کی۔ ان کے منظم ترجمے خصوصیت رکھتے ہیں :-

- ۱۔ شمس الدین شائق ابروی لاہوری نے ۱۲۳۲ھ میں چار حصوں میں مکمل ترجمہ کیا۔
- ۲۔ آغا شاعر دہلوی نے پہلے پارے کا منظوم ترجمہ کیا جو ۱۳۰۶ھ میں شائع ہوا۔
- ۳۔ مرزا ابراہیم چغتائی آبر آبادی نے پہلے پارے کا منظوم ترجمہ کیا جو ۱۳۵۵ھ میں شائع ہوا۔

لے عزیز گرامی ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب نے اردو میں قرآنی تراجم و تھائیر پر اپنی ایچ ڈی کا مقالہ لکھا تھا۔



۴۔ محمد ادریس کیفٹ بھوپانی نے پہلے اور دوسرے پارے کا منظوم ترجمہ مفہوم القرآن کے نام سے ۱۳۵۹ھ میں شائع کیا۔  
 ۵۔ سیما بک آبادی نے قرآن پاک کا منظوم ترجمہ ”دجی منظوم“ کے نام سے ۱۳۶۵ھ میں مکمل کیا۔ جس کا صرف تیسواں پارہ (پارہ ۴م) ان کے چھوٹے بھائی مولانا مظہر صدیقی نے کراچی سے ۱۳۶۲ھ میں نونہا شائع کیا۔ مولانا حسین احمد مدنی۔ مولانا محمد میاں۔ مولانا عتیق الرحمن۔ مولانا حافظ الرحمن۔ مولانا سعید احمد بک آبادی۔ خواجہ حسن نظامی۔ مولانا عبدالغنی صدیقی۔ مولانا ادریس وغیرہ نے اس ترجمے کو بہت سہرا ہے۔  
 ۶۔ عبدالرحیم عسکری نے پندرہ پاروں کا منظوم ترجمہ ۱۳۶۸ھ میں شائع کیا۔  
 ۷۔ محمد الدین احمد انڈیری نے پہلے پارے کا منظوم ترجمہ سحر البیان کے نام سے ۱۳۷۱ھ میں شائع کیا لیکن وہ ۱۳۷۰ھ تک تیرہ پاروں کا ترجمہ کر چکے تھے۔  
 ۸۔ سید شمیم رحیم نے بھی آٹھ پاروں کے نام سے ۱۳۷۱ھ میں ایک پارہ شائع کیا لیکن وہ بھی ۱۳۸۳ھ (۱۹۶۳ء) تک تیرہ پارے نظم کر چکے تھے۔

۹۔ احمد حسین قلعہ داری کے ابتدائی چار پارے منظوم ملتے ہیں۔  
 ان کے علاوہ سید غضنفر علی سونی جی کا پہلا منظوم پارہ صوفی محمد حسین مرہندی کا پہلا منظوم پارہ اور طبع الرحمن خادم علی گڑھی کا منظوم ترجمہ بھی محفوظ ہے۔

چند منظوم تفسیروں میں بھی مرتب ہوئیں مثلاً:-  
 (۱) غلام تفسی بنون فیض آبادی نے تفسیر تفسوی کے نام سے آخری پارے کی تفسیر ۱۱۹۲ھ میں لکھی۔  
 (۲) محمد اشرف کاندھلوی کی تفسیر سورۃ یوسف ۱۲۶۲ھ میں دہلی سے شائع ہوئی۔  
 (۳) عبدالسلام سلام نے تفسیر زاد الاقرۃ کے نام سے چار جلدوں میں ۱۲۸۴ھ میں شائع کی۔  
 (۴) عبدالحی قادری نے جوہر التفسیر فی السیر والتذکر کے نام سے اپنی منظوم تفسیر بنگلور سے ۱۳۰۰ھ کے ادوار میں شائع کی۔  
 (۵) مولانا عبداللہ نے خلاصہ تفسیر القرآن اگرہ سے ۱۳۱۶ھ میں شائع کی۔  
 (۶) غلام رسول نے تفسیر سورۃ یوسف ۱۳۲۵ھ میں مرتب کی۔  
 (۷) محبوب لکے زئی نے پہلے پارے کی منظوم تفسیر لاہور سے ۱۳۷۲ھ میں شائع کی۔  
 (۸) دانش فرازی نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر آیات فطرت مدراس سے ۱۳۸۴ھ میں شائع کی۔  
 اسی طرح کچھ اور مختصر اور منظوم تفسیروں بعض کتب خانوں میں محفوظ ہیں جو حق شرع کے لحاظ سے اہم نہ ہو لیکن ان کے لکھنے والوں کی کوشش اور کاوش قابلِ داد و آفرین ہے۔

حضرت سیما بک آبادی (م ۱۹۵۱ء) نہایت قادر الکلام شاعر تھے اور اپنے دو بکے بہترین شعرا میں شمار ہوتے تھے۔ انھوں نے پچاس سال سے زیادہ مدت تک شاعری کی اور کسی صنف سخن کو نہیں چھوڑا۔ غزل اور نظم میں ان کو خاص ملکہ حاصل تھا اور مسلسل سیکڑوں شعر کہ لینے کے عادی تھے۔ انھوں نے مولانا نے دم کی طویل مثنوی کو ”الہام منظوم“ کے نام سے تمام و کمال نظم کیا اور گوکہ اس سے پچاس سال قبل مولانا یوسف علی خاں گلشن آبادی پیر ابن یوسف کے نام سے اس مثنوی کا منظوم ترجمہ کر چکے تھے لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت سیما بک کے منظوم ترجمے میں ادبی شان اور بڑی پختہ کاری ہے۔ اس صبر آزما کام کے بعد انھوں نے اپنے یونی اور تصوفانہ جذبے کی تسکین کی خاطر ۱۳۷۲ھ میں دجی منظوم کے نام سے قرآن پاک کے منظوم ترجمے کا کام شروع کیا اور آخر عمر تک جیسا کہ مستودات کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے، ترجمے کی ترمیم و تنسیخ میں مصروف رہے اور یہ ان کا دوسرا عظیم ادبی شاہکار ہے جو اردو کی رہتی دنیا تک زندہ رہنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔

یوں تو ایک زبان سے دوسری زبان میں کسی کتاب کو منتقل کرنا ہی بہت دشوار ہوتا ہے، پھر نظم میں منتقل کرنا تو اور بھی دشوار ہے اور قرآن جیسی اہم کتاب کو سخت احتیاط کے ساتھ نظم کرنا اور نظم کی ادبی شان کو شروع سے آخر تک برقرار رکھنا حضرت سیما بک ہی کے بس کی بات تھی۔ وزن اور قافیے کی پابندی کی وجہ سے ظاہر ہے کہ قوسین میں الفاظ کو شامل کرنا ضروری تھا۔ اس طرح کام میں مزید دشواری پیدا ہو جاتے کہ اسکاں کا استعمال تھا کیونکہ ایسے اضافے احتیاط کے بنیادی بھی ہو سکتے تھے۔ تاہم حضرت سیما بک نے ایسے تمام مواقع پر ہمیشہ حزم و احتیاط کو ملحوظ رکھا اور نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے کام کو اتم و کمال کی منزل تک پہنچایا۔ اب مناسب ہے کہ بعض منظوم ترجموں کا تقابلی مطالعہ بھی کر لیا جائے۔ دیکھیے شمس الدین شائق ایزدی نے سورۃ الفاتحہ کا ترجمہ کس طرح کیا ہے۔

سے جو بخشش کرنے والا مہرباں

ابتدا ہے نام اللہ سے بیاں

ہرستانش ہے منادِ خدا  
وہ ہے بخشش کرنے والا ہر زبان  
تیری ہی ہم بندگی میں کر رہا ہے  
تو چلا ہم کو براہ راستی،  
پر نہ اُن کی رہ، غضب جن پر ہوا  
یہ ترجمہ ۳۲۲ کا ہے اس کے تیرہ سال بعد زنا براہیم چشتی اکبر آبادی کا ترجمہ اس طرح شائع ہوا۔

ہے بس اللہ ہی کو حمد و ثنا  
ہے وہ رحمن رحم والا بڑا،  
بندگی کرتے ہیں فقط تیری  
راہ سیدھی پر ہی ہمیں دے نگا  
نہ کہ اُن کی غضب ہوا جن پر  
ان دونوں ترجموں میں سے پہلا ترجمہ خاصا رواں اور صاف ہے البتہ دوسرے ترجمہ میں زبان کی پختگی کم ہے  
عہ راہ اُن کی انعام جن پہ ہوا۔ اس صریح میں "انعام" کا معین ساقط ہو جائیے اور اس سے پہلے والے صریح میں بھی پختگی نہیں ہے  
لیکن حضرت سیماک اس طرح ترجمہ کرتے ہیں۔

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)  
جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

ہیں منادِ خدا لئے (پاک) ساری خوبیاں (جو ہے) رب سارے جہانوں کا رحیم دہریاں  
ہے وہی انصاف کے دن کا بھی مالک بے گمان  
(یا الہی) ہم فقط کرتے ہیں تیری بندگی اور ہوتے ہیں تجھی سے طالبِ امداد بھی،  
(یا الہی) ہم کو سیدھے راستے پر تو چلا اُن کا راستہ جن پر انعام (دو کریم) تیرا ہوا  
راستہ اُن کا نہیں جن پر غضب (کی) ہو (نگاہ)  
اور نہ اُن کا راستہ جو ہو گئے گم کردہ راہ

دیکھئے ایک ہستیا کے کلام میں کس قدر روانی اور تربستگی ہے اور پھر احتیاط کا یہ عالم ہے کہ وزن اور قافیہ کی ضرورت سے بچنے اٹھانے ہیں وہ سب قوسین میں ہیں یہ احتیاط دوسرے منظوم ترجموں میں نظر نہیں آتی حضرت سیماک نے ایک چھوٹی سی سورۃ الاخلاص کا ترجمہ (مع تیسرے) اس طرح کیا ہے :-

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

کہہ دو (ہے) (میل) خدا ایک اور خدا ہے بے نیاز ہے نہ زائدہ نہ زائیدہ (جہاں کا کار ساز)

اور نہیں ہے کوئی اس کے جوڑ کا (بے ہستیانہ)

ایک اور چھوٹی سورۃ الکوش کا ترجمہ (مع تیسرے) ملاحظہ ہو :-

نام سے اللہ کے کرتا ہوں آغاز (بیاں)

جو بڑا ہی رحم والا ہے نہایت مہرباں

اے ہمیں ہم نے بیشک تم کو خوش دے دیا پس پڑھو رب کی ناز اور پھر کرو شکر خدا

اور قربانی کرو تم نام پر اس کے (ادا) جو تمہارے عدد بے نسل وہ رہ جاتے گا

جہاں الفاظ کی تکرار ہوتی ہے جو ایک زبان کا خاص مزاج ہوتا ہے وہاں ترجمہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن حضرت سیماک نے ایسے مواقع پر بڑی خوش اسلوبی سے ترجمہ کیا ہے۔ مثلاً سورۃ القارعہ کی ابتدائی آیتوں کا ترجمہ اس طرح ہے۔  
کھڑکھڑانے والی پڑ ہے وہ کھڑکھڑانے والی کیا کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ سمجھ ہو تم کیا بھلا؟

پھر سورۃ النسا آیت (۱۶۳) میں یہ تکرار کس خوبی سے نظم ہوئی ہے۔  
 ہم نے تم پر وحی بھیجی جیسی پہلی نبی بھیجی تو تم پر  
 اور ان پر جو نبی بعد ان کے آئے (مقتدر)  
 یعنی جس تکرار سے جو ترجمہ میں بھی قائم رکھا گیا ہے۔ اسی طرح بعض قرآنی اصطلاحات جو اردو میں عام نہیں ہیں انہیں بڑی  
 خوبی سے نظم میں منتقل کیا گیا ہے کہ اجنبیت کا احساس بھی نہیں ہونے پاتا مثلاً سورۃ المائدہ کی آیت ۸۴ کا ترجمہ اس طرح ہے۔

مستعین خون اور سوکا گوشت مردہ جانور  
 جو کھانے سے یا ہو چوٹ کھانے سے مر  
 اور وہ بھی پھاڑ کھایا ہو درندوں نے جسے  
 اور وہ بھی جس کی قربانی ہوئی ہو تمہان پر  
 سورۃ الانعام میں جن ممنوعات کا ذکر (آیات ۱۵۲-۱۵۳) میں آیا ہے ان کا ترجمہ بھی بہت خوب ہے۔  
 جو تمہارے رستے باتیں یا تم پر کردی ہیں حرام  
 اور سلوک بنا کر گھوٹا یا پسے تم (ٹھیک ٹھیک)  
 تم کو اور ان کو ہیں تو زنی دیتے ہیں (خون)  
 پاس بھی ان کے نہ جاؤ (لو بھی ان کا نام)  
 ہاں مگر حق پر تمہیں اللہ کا ہے حکم عام  
 تاکہ تم سمجھو جہاں میں رہنے سہنے کا نظام

حضرت سیب کو نظم گوئی میں بڑا کمال حاصل تھا۔ سورۃ الاعراف (۷۲-۷۹) میں حضرت صالح علیہ السلام کے متعلق جو آیات ہیں  
 ان کو نظم کرنے میں بڑی لطافت ملحوظ ہے۔ یعنی۔

جانب قوم ثمود ایک ان کے صالح بھائی کو  
 تم کروا اللہ ہی کی بندگی و صبح و صبا  
 آجکی ہے جانب حق سے دلیل بر ملا  
 چھوڑ دو اس کو زمین پر رب کی یہ چرتی پھر  
 ورنہ مارے جاؤ گے تم اک عذاب سخت

یاد اے لوگو کرو (احسان تم اللہ کا)  
 اور دیا رونے میں پر یوں تمہیں دخل و غل  
 گھر پہاڑوں پر بنائے ہو (چٹانیں) کاٹ کر  
 اور نہ پھیلاتے پھر و ٹھکڑے زمین کی سطح پر

قوم کے مغرور سرداروں نے (استہزا کیا)  
 کیا تمہیں معلوم ہے صلیح خدا کے ہیں بھائی  
 بولے وہ مغرور جس پر ہے تمہیں حق یقین  
 پس انہوں نے اونٹنی کو لے کے (کوئیں) کاٹ دیں  
 بولے اے صلیح، ڈراتا جس سے تھا (لا وہ) (غلبہ)

دنا گہاں اک زلزلے نے آیا (گھبرا گئے)  
 ان سے روگرداں ہوئے صلیح (دم زھمت کہا)  
 خیر خواہی کی تمہاری اور نصیحت تم کو کی  
 میں نے تو اے قوم تم کو حکم رب پہنچا دیا  
 خیر خواہوں سے مکرتم کو محبت ہی دیتی

دیکھئے یہ واقعہ کتنی روانی اور شستگی کے ساتھ نظم ہوا ہے کہ وہ ترجمہ معلوم نہیں ہوتا۔ یہ ایک کہنہ مشوق اور پختہ کار شاعر کا کمال ہوا  
 کرتا ہے اور حضرت سیب کے اس کمال کی تکمیل و تیسیم کے کسی کو انکا نہیں۔ اللہ پاک ان پر بے حساب رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

Honourable A.K. BROHI  
Chairman National Hijra Centenary Committee,  
Rector Islamia University Islamabad.

I do not know how best to begin writing this short introduction to a magnificent work entitled as Wahi Manzoom written by no less a scholar of the eminence of Allama Seemab Akbarabadi. I had the privilege, in my capacity as Chairman of the National Hijra Committee, to request the President of Pakistan to launch this very book among other books that had been written about the Holy Quran. Some of these were translations in Pakistani languages and some others were of course a poetical rendering in a versified form of the meaning and contents of the Quran. This formal ceremony was held on 28th Ramzan 1401 Hijri. Thus the people of Pakistan by now know the existence of this book but it is only when they actually read it, will they come to know the remarkable achievement which must be put down to the credit of its late author who has given us a versified version in urdu of the message of the Holy Quran.

2. The translation of the Quran, as we all know, is not at all an easy undertaking and indeed the consensus of opinion amongst those who are qualified to speak about the subject is that, it is the one book that is incapable of being translated. At best, Quran could be *interpreted*. But then to interpret it in a versified form necessarily involves a great measure of understanding not only of the meaning and significance of the Holy Word of God which is couched in Arabic language but also a mastery over the language, (in this case of urdu) in which the versified form attempted by the author appears to capture the meaning of the Holy Scriptures of Islam. Unfortunately for me, as I am neither an expert in the sphere of comprehending the full significance of the Holy Scripture of Islam as it appears in Arabic nor again, I must admit in sad sincerity, am I qualified to assess and evaluate the stylistic beauty of the versified form as it appears in Urdu a language in which the late Allama Seemab Akbarabadi has been able to make available to his readers the message of the Quran there is very little I can say about that aspect of the matter.

3. What I am qualified, however, to say is that the task accomplished by the Author is one of great *sanctity*. To make the original word of God available in any other language to the believers is the highest work of Da 'wa — it is one of spreading its message to those who cannot understand Arabic. Unfortunately, even most of the Arabs who know Arabic language since it is their mother language do not know the Quran as well as it ought to be known and understood.

This is not saying anything derogatory to the Arabs but it is obvious that it is not enough to know Arabic to know the Quran. The word of God which has

reached us by way of revelation that came to the Prophet of Islam 1400 years ago, evokes in our mind and soul a sort of response which is so unique that it is impossible, in mere words, to state precisely the impact that it makes upon us. Blessed, therefore, are those who share their own heart-felt response to the Holy Word of God in a language and form which they consider is best suited for the purpose of communicating to their readers what they have felt and found in the revelation that came to the Prophet of Islam and which, as is wellknown, is preserved in the most authentic form for all time to come in the Quran.

4. In Pakistan we expect many more authors to undertake this very useful exercise for enabling a universal book such as Quran to be made available in different languages to diverse minds so that they too by looking at it from different perspectives and points of view are assisted to look at the message of Quran *steadily* and to look at it as a *whole*. This undertaking is a sacred one and it appears to me that those who apply themselves to the performance of this task are the favourites of the Holy Spirit as undoubtedly they, by their labour, seek to earn the pleasure of God who is the Author of the Book. This surely is a reward beyond which no greater reward is conceivable.

5. May the Lord bless the Late Allama Seemab Akbarabadi and admit him to the company of the elect for the great work he has performed by translating the Quran in a versified form in Urdu language.

*Allah Dulh K. Brohi*

A. K. BROHI

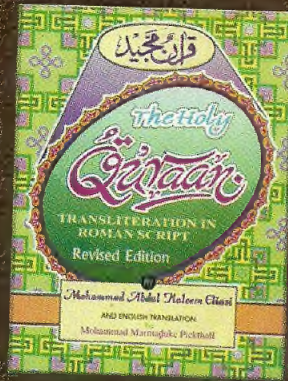
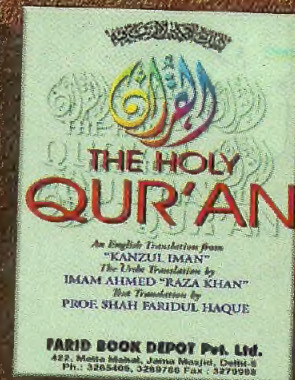
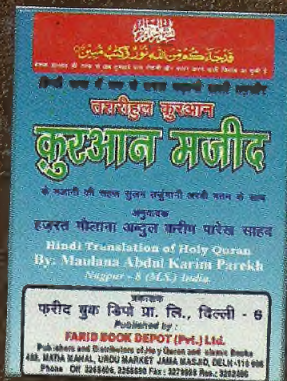
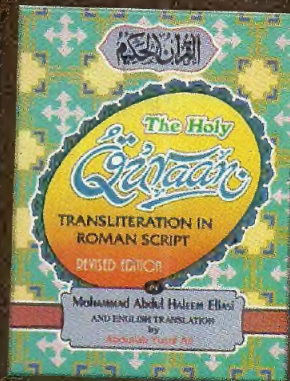
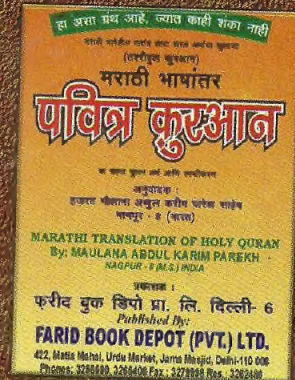
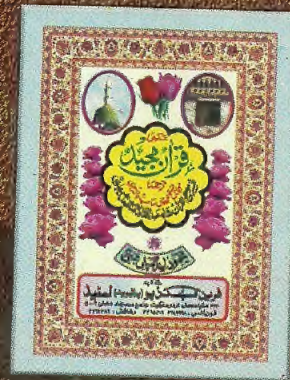


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ حَامِدٌ مُحَمَّدٌ قَاسِمٌ  
سِرَاجٌ رَشِيدٌ مُنِيرٌ بَشِيرٌ نَذِيرٌ هَادٍ مَهْدٍ  
خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفَى مُرْتَضَى مُجْتَبَى مُخْتَارٌ  
نُورٌ حُجَّةٌ بُرْهَانٌ أَبْطَحَى  
أَمِينٌ صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ  
هَاشِمِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَابِيٌّ تَرَارِيٌّ  
حَرِيزٌ رَوُوفٌ رَحِيمٌ يَتِيمٌ غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ  
مَنْقِيُّ إِمَامٌ بَاسٌ شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُقَدِّمٌ  
رَحْمَةٌ فَخْلٌ مُحَرَّمٌ أَمْرٌ نَسَاهُ شَكُورٌ قَرِيبٌ

حَسْبُكَ اللَّهُ





# فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-110 002  
 Ph.: 23289786, 23280786, 23289159, Fax : 23279998, Res.: 23262486  
 E-mail : farid@ndf.vsnl.net.in • Websites : faridexport.com • faridbook.com